القرآن الکریم

مترجم

ازمولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلویؒ

تفسیر

ازمولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلویؒ

قدرت اللہ کمپنی

غزنی سٹریٹ ○ اردو بازار ○ لاہور پاکستان

القرآن الحکیم

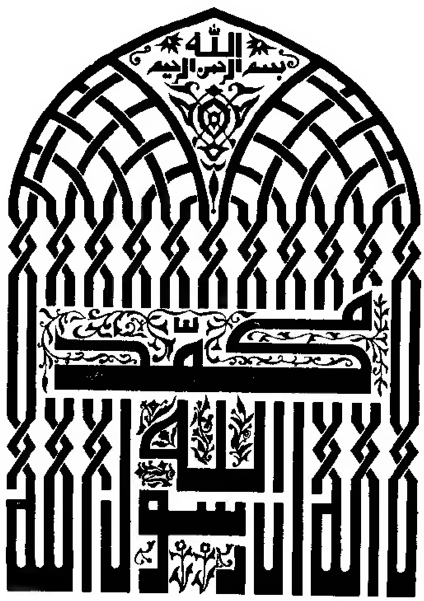
مترجم

ازمولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی

تفسیر

ازمولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی

قدرت اللہ


الله
بسم الرحمن الرحيم
محمد
رسول الله

فضائل قرآن مجید

(۱) بیشک تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے۔ جس سے خدا اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے راستے دکھاتا ہے۔ اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور انکو سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔ مائدہ ۵: ۱۵تا۱۶

(۲) اور یہ (قرآن خدائے) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے۔ اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اُترا ہے (یعنی اس نے) تمہارے دل پر (القا) کیا ہے تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو (اور القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے)

الشعرآء: ۱۹۲ تا ۱۹۵

(۳) اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

الاعراف: ۲۰۴

(۴) (الیں) کتاب جس کی آیتیں واضح (المعانی) ہیں (یعنی) قرآن عربی اُن لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔ جو بشارت بھی سناتا ہے۔ اور خوف بھی دلاتا ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں۔

حٰمٓ السجدۃ: ۲تا۴

(۵) اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے۔ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

القمر: ۳۲

(۶) یہ بڑے رُتبے کا قرآن ہے، (جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں، پروردگار عالم کی طرف سے اُتارا گیا ہے۔ الواقعہ: ۷۷ تا ۸۰

(۷) اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو دیکھتے کہ خدا کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے، اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ فکر کریں۔ الحشر: ۲۱

فہرست پارہ وسورتہائے قرآن مجید

قدرت اللہ کمپنی، اردو بازار، لاہور

عرضِ ناشر

قرآن کریم علم و حکمت اور ہدایت و نور کا ایک سرمدی سرچشمہ ہے جس نے تمام عالم کو اپنی نورانیت سے مالا مال کردیا ہے۔ فصاحت و بلاغت کا زندۂ جاوید اعجاز ہے جس نے بڑے بڑے فصیح و بلیغ انسانوں کی زبانوں پر تالے لگا دیئے، ایک کتابِ مبین ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب خاتم الانبیاء والمرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بطور معجزۂ عظیم مرحمت فرمائی، اس کی زیارت و تلاوت برکتوں اور رحمتوں کے حصول کا ذریعہ، اس کا فیضان زمان و مکان کے اندر محدود نہیں۔ اس کے حقائق و معارف سے ہر انسان مستفیض ہو سکتا ہے۔ اس لئے قرآن کا سمجھنا اور سمجھ کر اپنی زندگی کے ہر شعبہ میں اسے اپنا راہنما ماننا مسلمان کا اوّلین فرض ہے اور اس کے سمجھنے کیلئے تراجم کی اشد ضرورت ہے، اسی لیے ہم نے شاہکارِ تراجم مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مُحدّث دہلوی کا نہایت صحیح لفظی اُردو ترجمہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی حاشیہ پر تفسیر موضوع القرآن مولانا شاہ عبد القادر صاحب مُحدّث دہلوی کی شامل کر دی گئی ہے۔

ہم نے اسے ہر طرح دلکش، خوبصورت، اور اعلیٰ معیار پر پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ تصحیح کا خاص خیال رکھا گیا ہے پھر بھی قارئین سے ہماری استدعا ہے کہ اگر کتابت کی غلطی نظر پڑے تو ہمیں پہلی فرصت میں اطلاع دیں تاکہ اسے فوری طور پر درست کیا جا سکے۔ دُعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہماری اس کاوش کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور توشۂ آخرت بنائے۔ آمین ثم آمین

قدرت اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

القرآن الحکیم

مترجم

از مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی

تفسیر

از مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی

قدرت اللہ

المنزل ١

ایاتها ٧	ترتیب التلاوة (١) سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ترتيب النزول (٥)	ركوعها ١
آیتیں سات	سورۂ فاتحہ مکہ میں نازل ہوئی	رکوع ایک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢

سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار عالموں کا بخشش کرنے والا مہربان

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

خداوند دن جزا کا تجھ ہی کو عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھ ہی سے

نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥

مدد چاہتے ہیں ہم دکھا ہم کو راہ سیدھی

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝٦ غَيْرِ

راہ ان لوگوں کی کہ نعمت کی ہے تو نے اوپر ان کے سوا ان کے

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧ ع ١

جو غصہ کیا گیا ہے اوپر ان کے اور نہ گمراہوں کا ف

ف یہ سورت اللہ جل شانہٗ نے بندوں کی زبان سے فرمائی کہ اس طرح کہا کریں۔ ۱۲ منہ

اٰیاتہا ٢٨٦ | ترتیب التلاوۃ (٢) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (٨٧) ترتیب النزول | رکوعاتہا ٤٠

آیتیں دو سو چھیاسی — سورۂ بقرہ مدینہ میں نازل ہوئی — رکوع چالیس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

الٓمّٓ ① ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى

یہ کتاب نہیں شک بیچ اس کے راہ دکھاتی ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ② الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

واسطے پرہیزگاروں کے وہ جو ایمان لاتے ہیں ساتھ غیب کے

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③

اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور اس چیز سے کہ دی ہے ہم نے ان کو خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

اور جو لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف تیری اور جو کچھ اتاری گئی ہے

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ④

پہلے تجھ سے اور ساتھ آخرت کے وہ یقین رکھتے ہیں

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

لوگ اُوپر ہدایت کے ہیں پروردگار اپنے سے اور یہ لوگ وہی ہیں چھٹکارا پانے والے

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے برابر ہے اُوپر ان کے کیا ڈرایا تو نے ان کو یا نہ ڈرایا تو نے اُن کو

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۗ وَعَلٰٓى

نہیں ایمان لاویں گے مہر کی اللہ نے اُوپر دلوں اُنکے کے اور اُوپر کانوں اُنکے کے اور اُوپر

أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۷﴾ ع وَمِنَ النَّاسِ ع ۱ ۷

آنکھوں انکی کے پردہ ہے اور واسطے اُنکے عذاب ہے بڑا اور بعضے لوگوں میں سے

مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾

وہ ہیں جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور ساتھ دن پچھلے کے اور نہیں وہ ایمان لانے والے

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ إِلَّآ أَنْفُسَهُمْ

فریب دیتے ہیں اللہ کو اور ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور نہیں فریب دیتے مگر جانوں اپنی کو

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾ ط فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ

اور نہیں سمجھتے بیچ دلوں اُنکے کے بیماری ہے پس بڑھائی اُن کی اللہ نے بیماری

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ

اور واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا بسبب اسکے کہ تھے جھوٹ بولتے ف۱ اور جب کہا جاتا ہے واسطے انکے

لَا تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ ۙ قَالُوْٓا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ أَلَآ

مت فساد کرو بیچ زمین کے کہتے ہیں سوائے اِسکے نہیں کہ ہم سنوارتے ہیں خبردار ہو

إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَإِذَا

تحقیق وہی ہیں فساد کرنے والے اور لیکن نہیں سمجھتے اور جب

قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا أَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ

کہا جاتا ہے واسطے انکے ایمان لاؤ جیسا ایمان لائے ہیں لوگ کہتے ہیں کیا ایمان لاویں ہم جیسا ایمان لائے ہیں

السُّفَهَآءُ ۗ أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾

بے وقوف خبردار ہو تحقیق وہی ہیں بے وقوف اور لیکن نہیں جانتے

وَإِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَوْا إِلٰى

اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب اکیلے ہوتے ہیں طرف

ف۱ ایک آزار یہ تھا کہ جس دین کو دل نہ چاہتا تھا ناچار قبول کرنا پڑا اور دوسرا آزار اللہ نے زیادہ دیا کہ حکم کیا جہاد کا جن کے خیرخواہ تھے ان سے لڑنا پڑا۔ ۱۲ منہ رح

شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ

سرداروں اپنے کی کہتے ہیں تحقیق ہم ساتھ تمہارے ہیں سوائے اس کے نہیں کہ ہم ٹھٹھا کرتے ہیں اللہ

يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾

ٹھٹھا کرتا ہے اُن سے اور کھینچتا ہے ان کو بیچ سرکشی اُن کی کے بہکتے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ

یہی لوگ ہیں جنہوں نے مول لی گمراہی بدلے ہدایت کے پس نہ فائدہ پایا

تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي

سوداگری ان کی نے اور نہ ہوئے راہ پانے والے مثال اُن کی جیسے مثال اس شخص کی ہے جو

اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَاۗءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ

جلاوے آگ پس جب روشن کیا جو کچھ گرد اسکے تھا لے گیا اللہ روشنی اُن کی

وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ

اور چھوڑ دیا ان کو بیچ اندھیروں کے نہیں دیکھتے بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں پس وہ

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ

نہیں پھر آتے ف یا مانند مینہ کی آسمان سے بیچ اس کے اندھیرے ہیں اور

رَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ

گرج ہے اور بجلی کرتے ہیں انگلیاں اپنی بیچ کانوں اپنے کے کڑک سے

حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ

ڈر موت کے سے اور اللہ گھیرنے والا ہے کافروں کو نزدیک ہے بجلی

يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَاۗءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ڎ وَاِذَآ

اُچک لے جاوے آنکھیں اُن کی جب روشنی دیتی ہے اُن کو چلتے ہیں بیچ اسکے اور جب

اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ

اندھیرا کرتی ہے اوپر اُن کے کھڑے ہو رہتے ہیں اور اگر چاہے اللہ لے جاوے کان ان کے

وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

اور آنکھیں ان کی تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف۲ اے لوگو

اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ

عبادت کرو پروردگار اپنے کی جس نے پیدا کیا تم کو اور ان کو جو پہلے تم سے تھے تو کہ تم

ف یعنی اللہ کے نبی نے دینِ اسلام روشن کیا، اور خلق نے اس میں راہ پائی اور منافق اس وقت اندھے ہو گئے۔ آنکھ کی روشنی نہ ہو تو مشعل کیا کام آوے کا شکے تر اندھا ہو تو کسی کو پکارے یا کسی کی بات سُنے بہرا بھی ہو اور گونگا بھی وہ کیونکر راہ پر آوے منافقوں کو نہ عقل کی آنکھ ہے کہ آپ سے پہچانیں نہ مرشد کی طرف رجوع ہے کہ وہ ہاتھ پکڑے نہ حق کی بات کو کان رکھتے ہیں ایسے شخص سے توقع نہیں کہ پھر باوے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی دینِ اسلام میں آخر سب نعمت ہے اور اوّل کچھ محنت ہے جیسے مینہ آخر اُسی سے آبادی ہے، اور اوّل کڑک ہے اور بجلی ہے جو لوگ منافق ہیں وہ اوّل کی سختی سے ڈر جاتے ہیں اور ان کو آفت سامنے آتی ہے اور جیسے بجلی میں کبھی اجالا ہے اور کبھی اندھیرا ہے اسی طرح منافق کے دل میں کبھی اقرار ہے اور کبھی انکار، اللہ صاحب نے سورۃ کے یہاں تک تین لوگوں کا احوال فرمایا، اوّل مومن دوسرے کافر، جن کے دل پر مہر ہے یعنی قسمت میں ایمان نہیں تیسرے منافق جو دیکھنے میں مسلمان ہیں اور دل اُن کا ایک طرف نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۲ ۱۴ ۲

تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾ لا الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً صلے
بچو جس نے کیا واسطے تمہارے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت

وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا
اور اتارا آسمان سے پانی پس نکالا ساتھ اسکے پھلوں سے رزق

لَّکُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنْ کُنْتُمْ
واسطے تمہارے پس مت مقرر کرو واسطے اللہ کے شریک اور تم جانتے ہو اور اگر ہو تم

فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ صلے
بیچ شک کے اس چیز سے کہ اتاری ہے ہم نے اوپر بندے اپنے کے پس لے آؤ ایک سورت مانند اس کی

وَادْعُوْا شُهَدَآءَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ
اور پکارو شاہدوں اپنوں کو سوائے اللہ کے اگر ہو تم سچے پس اگر

لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ
نہ کروگے تم اور ہرگز نہ کروگے تم پس ڈرو اس آگ سے جو ایندھن اس کا آدمی ہیں

وَالْحِجَارَةُ صلے اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
اور پتھر تیار کی گئی ہے واسطے کافروں کے اور خوشخبری دے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیے

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط کُلَّمَا رُزِقُوْا
اچھے یہ کہ واسطے انکے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں جب دیئے جاویں گے

مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا لا قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ لا
اس میں سے میووں سے رزق کہیں گے یہ وہ چیز ہے جو دیئے گئے تھے ہم پہلے اس سے

وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ط وَلَهُمْ فِیْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ق لا وَّهُمْ فِیْهَا
اور لائے جاوینگے مشابہ ایک دوسرے کے ساتھ اور واسطے انکے بیچ انکے بی بیاں ہیں ستھری اور وہ بیچ ان کے

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً
ہمیش رہنے والے ف تحقیق اللہ نہیں شرماتا یہ کہ بیان کرے مثال کوئی سی مچھر کی

فَمَا فَوْقَهَا ط فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ج
پھر جو اوپر اس کے ہے پس جو لوگ کہ ایمان لائے پس جانتے ہیں یہ کہ وہ سچ ہے پروردگار انکے کی طرف سے

وَاَمَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا م
اور جو لوگ کہ کافر ہوئے پس کہتے ہیں کیا چاہا ہے اللہ نے ساتھ اس کے مثال لانا

وقف لازم

ف یعنی جنت کے ہر میوے کا مزہ جدا ہے اگرچہ صورت ملتی ہو۔ صورت دیکھ کر جانیں گے کہ وہی قسم ہے جو کھا چکے ہیں اور چکھیں گے تو مزہ جدا پاویں گے۔ ۱۲ منہ رح

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا
گمراہ کرتا ہے ساتھ اسکے بہتوں کو اور راہ دکھاتا ہے ساتھ اسکے بہتوں کو اور نہیں گمراہ کرتا ساتھ اسکے مگر
الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ
فاسقوں کو جو لوگ کہ توڑتے ہیں قول اللہ کا پیچھے مضبوطی اس کی کے
وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ
اور کاٹتے ہیں جو حکم کیا اللہ نے ساتھ اس کے یہ کہ ملایا جاوے اور بگاڑ کرتے ہیں
فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ
بیچ زمین کے یہ لوگ وہی ہیں ٹوٹا پانے والے ف کیوں کر کفر کرتے ہو
بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ
ساتھ اللہ کے اور تھے تم مُردے پس جلایا تم کو پھر مُردہ کریگا تم کو پھر جلاوے گا تم کو
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ
پھر طرف اسی کے پھیرے جاؤگے وہی ہے جس نے پیدا کیا واسطے تمہارے جو کچھ بیچ زمین کے ہے
جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىھُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ
سارا پھر قصد کیا طرف آسمان کی پس درست کیا ان کو سات آسمان
وَھُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ ع وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ
اور وہ سب چیز کو جاننے والا ہے اور جب کہا پروردگار تیرے نے واسطے فرشتوں کے تحقیق
جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ
میں پیدا کرنیوالا ہوں بیچ زمین کے نائب کہا انہوں نے کیا بناتا ہے بیچ اسکے اس شخص کو کہ
يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاۗءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ
فساد کرے بیچ اسکے اور ڈالے گا لہو اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف تیری کے
وَنُقَدِّسُ لَكَ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ
اور پاکی بیان کرتے ہیں واسطے تیرے کہا تحقیق میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے اور سکھائے
اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَي الْمَلٰۗىِٕكَةِ ۙ فَقَالَ
آدم کو نام سارے پھر سامنے کیا ان کو اوپر فرشتوں کے پھر کہا
اَنْۢبِــُٔـوْنِيْ بِاَسْمَاۗءِ هٰٓؤُلَاۗءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا
بتاؤ مجھ کو نام اُن کے اگر ہو تم سچے کہا انہوں نے

ف قرآن شریف میں کہیں مثال فرمائی ہے مکڑی کی کہیں مکھی کی اس پر کافر عیب پکڑتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کی شان نہیں ، ان چیزوں کا ذکر کرنا یہ کلام اس کا ہوتا تو ایسے مذکور نہ ہوتے ، اس پر یہ دو آیتیں فرمائیں۔ ۱۲ ۔ منہ رح

ع ۳ ۹ ۳

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ

پاک ہے تو نہیں علم ہے ہم کو مگر جو سکھایا تو نے ہم کو تحقیق تو ہے جاننے والا

الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۚ فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ

حکمت والا کہا اے آدم بتا دے ان کو نام ان کے پس جب بتا دیئے ان کو

بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ

نام ان کے کہا کیا نہ کہا تھا میں نے تم کو تحقیق میں جانتا ہوں چھپی چیزیں آسمانوں کی

وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ اِذْ

اور زمین کی اور جانتا ہوں جو ظاہر کرتے ہو اور جو تھے تم چھپاتے اور جب

قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰى

کہا ہم نے واسطے فرشتوں کے سجدہ کرو آدم کو پس سجدہ کیا مگر شیطان نے نہ مانا

وَ اسْتَكْبَرَ ۗ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۳۴﴾ وَ قُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ

اور تکبر کیا اور تھا کافروں سے اور کہا ہم نے اے آدم رہ تو

وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۪ وَ لَا تَقْرَبَا

اور جورو تیری بہشت میں اور کھاؤ تم اس میں سے بافراغت جہاں چاہو اور مت نزدیک جاؤ

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ

اس درخت کے پس ہو جاؤ گے ظالموں سے پس ڈگایا ان کو شیطان نے

عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِیْهِ ۪ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

اس سے پس نکال دیا ان دونوں کو اس چیز سے کہ تھے بیچ اس کے اور کہا ہم نے اترو بعضے تمہارے واسطے بعض کے

عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ﴿۳۶﴾

دشمن ہیں اور واسطے تمہارے بیچ زمین کے ٹھکانا ہے اور فائدہ ہے ایک وقت تک

فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ

پس سیکھ لیں آدم نے پروردگار اپنے سے کچھ باتیں پس پھر آیا اوپر اس کے تحقیق وہی ہے پھر آنے والا

الرَّحِیْمُ ﴿۳۷﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا ۚ فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ مِّنِّیْ

مہربان ف کہا ہم نے اترو اس سے سب پس جو آوے گی تمہارے پاس میری طرف سے

هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾

ہدایت پس جو کوئی پیروی کرے ہدایت میری کی پس نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غم کھاویں گے

ف یعنی آدم کے دل میں اللہ نے کئی لفظ ڈال دیئے اس طرح پکارا تو بخشا گیا وہ۔ سورۃ اعراف میں ہیں۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ
اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو یہ لوگ رہنے والے آگ کے ہیں وہ

فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿٣٩﴾ ع يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ
بیچ اس کے ہمیشہ رہیں گے اے بیٹو یعقوب کے یاد کرو نعمت میری جو انعام کی میں نے

عَلَيۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ ۚ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿٤٠﴾
اوپر تمہارے اور پورا کرو عہد میرا پورا کرونگا عہد تمہارے کو اور مجھ سے پس ڈرو ف

وَاٰمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡٓا اَوَّلَ
اور ایمان لاؤ ساتھ اس چیز کے جو اتاری ہیں نے سچا کرنے والی ہے اس چیز کو جو ساتھ تمہارے ہے اور مت ہو پہلے

كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۫ وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوۡنِ ﴿٤١﴾
کافر ساتھ اسکے اور مت مُول لو بدلے آیتوں میری کے مول تھوڑا اور مجھ سے پس ڈرو ف

وَلَا تَلۡبِسُوا الۡحَـقَّ بِالۡبَاطِلِ وَتَكۡتُمُوا الۡحَـقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٤٢﴾
اور مت ملاؤ سچ کو ساتھ جھوٹ کے اور مت چھپاؤ حق کو اور تم جانتے ہو

وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ وَارۡکَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ ﴿٤٣﴾
اور قائم کرو نماز کو اور دو زکوٰۃ اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنیوالوں کے

اَتَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبِرِّ وَتَنۡسَوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَتۡلُوۡنَ
کیا حکم کرتے ہو تم لوگوں کو ساتھ بھلائی کے اور بھولے جاتے ہو جانوں اپنی کو اور تم پڑھتے ہو

الۡكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿٤٤﴾ وَاسۡتَعِيۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ
کتاب کیا پس نہیں سمجھتے ہو اور مدد چاہو ساتھ صبر کے اور نماز کے

وَاِنَّهَا لَكَبِيۡرَةٌ اِلَّا عَلَى الۡخٰشِعِيۡنَ ﴿٤٥﴾ الَّذِيۡنَ يَظُنُّوۡنَ اَنَّهُمۡ
اور تحقیق وہ البتہ بڑی ہے مگر اوپر عاجزی کرنے والوں کے وہ لوگ کہ جانتے ہیں یہ کہ وہ

مُّلٰقُوۡا رَبِّهِمۡ وَاَنَّهُمۡ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ ﴿٤٦﴾ ع يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا
ملنے والے ہیں پروردگار اپنے سے اور یہ کہ وہ طرف اسکی پھر جانے والے ہیں ف اے بنی اسرائیل یاد کرو

نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَنِّىۡ فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٤٧﴾
نعمت میری وہ جو انعام کی ہیں نے اوپر تمہارے اور یہ کہ میں نے بزرگی دی تم کو اوپر عالموں کے

وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـئًا وَّلَا يُقۡبَلُ
اور ڈرو اس دن سے کہ نہ کفایت کریگا کوئی جی کسی جی سے کچھ اور نہ قبول کی جاویگی

ف بنی اسرائیل کہتے ہیں اولاد حضرت یعقوب کو انہی میں حضرت موسیٰ پیدا ہوئے اور توریت اتری اور فرعون سے خلاص کر کر ملک شام میں بسایا ان سے اللہ تعالےٰ نے قرار کیا تھا کہ حکم توریت پر قائم رہو گے اور جو نبی ہیں بھیجوں اسکے مددگار رہو گے تو ملک شام تم کو رہے گا۔ پھر وہ گمراہ ہوئے یعنی بدنیت ہوئے رشوت لیتے اور مسئلہ غلط بتاتے اور خوشامد کے واسطے حق بات چھپاتے اور اپنی ریاست چاہتے پیغمبر کی اطاعت نہ کرتے اور پیغمبر کی صفت جو توریت میں لکھی تھی بدل ڈالی۔ اللہ تعالیٰ ان کو یاد دلاتا ہے اپنے احسان اور اُن کی نافرمانی۔ ١٢۔ منہ رح

ف توریت میں نشان بتایا تھا کہ جو کوئی نبی اُٹھے اگر توریت کو سچّا کہے تو جانو وہ سچّا ہے نہیں تو جھوٹا ہے اور آیتوں پر تھوڑا مول یہ کہ دنیا کی محبت سے دین مت چھوڑو۔ ١٢۔ منہ رح

ف قوت پکڑو محنت سہارنے سے اور نماز سے یعنی اس کی عادت کرو تو سب کام دین کے آسان رہیں۔ ١٢ منہ رح

ع ٤ / ١٠ / ٤ — ع ٥ / ٧ / ٥

مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾
اس سے سفارش اور نہ لیا جاوے گا اس سے بدلہ اور نہ وہ مدد دیئے جاوینگے ف۱

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ
اور جب چھڑایا ہم نے تم کو قوم فرعون کی سے پہنچاتے تھے تم کو برا عذاب ذبح کرتے تھے

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
بیٹوں تمہاروں کو اور جیتا رکھتے تھے بیٹیوں تمہاری کو اور بیچ اس کے آزمائش تھی پروردگار تمہارے سے

عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ
بڑی اور جب پھاڑا ہم نے ساتھ تمہارے دریا کو پس چھڑا دیا ہم نے تم کو اور ڈبو دیا ہم نے لوگوں

فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً
فرعون کے کو اور تم دیکھتے تھے اور جب وعدہ دیا ہم نے موسےٰ کو چالیس رات کا

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا
پھر پکڑا تم نے گائے کا بچہ پیچھے اسکے اور تم ظالم تھے ف۲ پھر معاف کیا ہم نے

عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
تم سے پیچھے اس کے تو کہ تم شکر کرو ف۳ اور جب دی ہم نے موسیٰ کو

الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ
کتاب اور معجزہ تو کہ تم راہ پاؤ اور جس وقت کہا موسےٰ نے واسطے قوم اپنی کے

يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى
اے قوم میری تحقیق تم نے ظلم کیا جانوں اپنی کو ساتھ پکڑنے تمہارے کے بچھڑے کو پس توبہ کرو طرف

بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ
پیدا کرنے والے اپنے کے پس مارو جانوں اپنی کو یہ بہتر ہے تم کو نزدیک پیدا کرنے والے اپنے کے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى
پس پھر آیا اوپر تمہارے تحقیق وہ ہے پھر آنے والا مہربان اور جب کہا تم نے اے موسےٰ

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ
ہرگز نہ ایمان لاویں گے ہم واسطے تیرے یہانتک کہ دیکھیں ہم اللہ کو ظاہر پس پکڑا تم کو بجلی نے

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ
اور تم دیکھتے تھے پھر جلایا ہم نے تم کو پیچھے موت تمہاری کے تو کہ تم

ف۱ بنی اسرائیل کہتے تھے کہ ہم کیسے ہی گناہ کریں پکڑے نہ جاویں گے ہمارے باپ دادا پیغمبر ہم کو چھوڑا لیں گے۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۲ اس کا قصہ سورۂ اعراف میں اور سورۂ طٰہٰ میں بیان کیا گیا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۳ چکوتی وہ حکم جن سے معاملتیں فیصل ہوں اور روا ناروا معلوم ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

نَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ
شکر کرو اور سایبان کیا ہم نے اُوپر تمہارے بادل کو اور اتارا ہم نے اُوپر تمہارے من

وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ
اور سلوئی کھاؤ پاکیزہ اس چیز سے کہ دیا ہے ہم نے تم کو اور نہ ظلم کیا انہوں نے ہم کو ولیکن

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
تھے وہ جانوں اپنی کو ظلم کرتے ف اور جب کہا ہم نے داخل ہو اس گاؤں میں

فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا
پس کھاؤ اس سے جہاں چاہو تم بافراغت اور داخل ہو دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور کہو

حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ فَبَدَّلَ
بخشش مانگتے ہیں ہم بخش دینگے ہم واسطے تمہارے خطائیں تمہاری اور البتہ زیادہ دیں گے ہم نیکی کرنیوالوں کو ف۲ پس بدل ڈالا

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ
ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا تھا بات کو سوائے اس کے جو کہی گئی تھی واسطے انکے پس اتارا ہم نے اُوپر ان لوگوں کے کہ

ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى
ظلم کرتے تھے عذاب آسمان سے بسبب اس کے کہ تھے فسق کرتے ف۳ اور جب پانی مانگا

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ
موسے نے واسطے قوم اپنی کے پس کہا ہم نے مار تو ساتھ عصا اپنے کے پتھر کو پس پھٹ نکلے اس میں سے

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا
بارہ چشمے تحقیق جانا ہر آدمی نے گھاٹ اپنا کھاؤ اور پیو

مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِذْ
رزق اللہ کے سے اور مت پھرو بیچ زمین کے فساد کرتے ہوئے ف۴ اور جب

قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ
کہا تم نے اے موسے ہرگز نہ صبر کرینگے ہم اُوپر کھانے ایک کے پس مانگ تو واسطے ہمارے پروردگار اپنے

يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا
نکالے واسطے ہمارے سے اس چیز سے کہ اگاتی ہے زمین ساگ اس کے سے اور ککڑی اس کی سے اور گیہوں اسکے سے

وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ
اور مسور اسکے سے اور پیاز اس کی سے کہا کیا بدلتے ہو وہ چیز جو وہ ناقص ہے بدلے اس چیز کے کہ

ف جب فرعون غرق ہو چکا اور بنی اسرائیل خلاص ہو کر چلے جنگل میں۔ ان کے خیمے پھٹ گئے تو سارے دن ابر رہتا دھوپ کا بچاؤ اور اناج نہ پہنچا تو من اور سلوئی اترتا کھانے کو۔ من ایک چیز تھی میٹھی دھنیے کے سے دانے رات کو اوس میں برستے لشکر کے گرد ڈھیر ہو رہتے صبح کو ہر آدمی اپنی قوت کے برابر چن لاتا اور سلوئی ایک جانور کا نام ہے شام کو لشکر کے گرد ہزاروں جانور جمع ہوتے اندھیرا پڑے پکڑ لاتے کباب کر کر کھاتے، مدتوں تک یہی کھایا کیے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۶ ۱۴ ۶

ف۲ اس جنگل میں پھنسے تھے اپنی تقصیر سے کہ سورہ مائدہ میں بیان ہے پھر ایک کھانے سے تھک گئے تب ایک شہر میں پہنچایا اور حکم کیا کہ دروازے میں سجدہ کر کر جاؤ اور حطّۃ کہو یعنی گناہ اترے ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی ٹھٹھے سے حطّۃ کے بدلے کہنے لگے حنطہ یعنی گیہوں اور سجدے کے بدلے لگے سُرین پر پھسلنے پھر شہر میں جاکر ان پر طاعون پڑا یعنی وبا پھوڑے کی دو پہر میں قریب ستّر ہزار آدمی کے مرے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ اسی جنگل میں پانی نہ ملا تو ایک پتھر سے بارہ چشمے نکلے۔ بارہ قوم تھے کسی میں لوگ زیادہ

(باقی صـــ۱۲ـــ پر)

هُوَ خَيْرٌ ۭ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ۭ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

وہ بہتر ہے اترو کسی شہر میں پس تحقیق واسطے تمہارے ہے جو مانگا تم نے اور ماری گئی اوپر ان کے

الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۤ وَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا

ذلت اور فقیری اور پھر آئے ساتھ غصے کے اللہ سے یہ اس واسطے ہے کہ تھے

يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّـبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا

کفر کرتے ساتھ نشانیوں اللہ کے اور مار ڈالتے تھے پیغمبروں کو ناحق یہ اس واسطے کہ

عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ ھَادُوْا

نافرمانی کی انہوں نے اور تھے حد سے نکل جاتے تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور وہ لوگ کہ یہودی ہوئے

وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـــِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ

اور عیسائی اور بے دین جو کوئی ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور کام کرے

صَالِحًا فَلَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ښ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا ھُمْ

اچھے پس واسطے ان کے ثواب ہے انکا نزدیک رب انکے کے اور نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ

غم کھاویں گے ف۱ اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا اور اٹھایا ہم نے اوپر تمہارے پہاڑ کو

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾

پکڑو جو کچھ دیا ہے ہم نے تم کو زور سے اور یاد کرو جو کچھ بیچ اسکے ہے تو کہ تم بچو ف۲

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

پھر پھر گئے تم پیچھے اس کے پس اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور رحمت اسکی

لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ

البتہ ہو جاتے تم زیان پانیوالوں سے اور البتہ تحقیق جانتے ہو تم ان لوگوں کو کہ حد سے نکل گئے تم میں سے

فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَھُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـــِٕيْنَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنٰھَا نَكَالًا

بیچ ہفتے کے پس کہا ہم نے ان کو ہو جاؤ تم بندر ذلیل پس کیا ہم نے اس قصے کو بندش

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ

واسطے انکے جو آگے تھے ان کے اور جو پیچھے ان کے تھے اور نصیحت واسطے پرہیزگاروں کے ف۳ اور جب کہا

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا

موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے تحقیق اللہ حکم کرتا ہے تم کو یہ کہ ذبح کرو ایک بیل کہا انہوں نے

ف۱ یعنی کسی فرقے پر موقوف نہیں یقین لانا شرط ہے اور عمل نیک اپنے اپنے وقت جس نے یہ کیا ثواب پایا۔ یہ اس واسطے فرمایا کہ بنی اسرائیل اسی پر مغرور تھے کہ ہم پیغمبروں کی اولاد ہیں۔ ہم ہر طرح خدا کے ہاں بہتر ہیں۔ یہودی کہتے ہیں حضرت موسٰے کی امت کو۔ صابئین بھی ایک فرقہ ہیں حضرت ابراہیم کو مانتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۷/۲

ف۲ جب توریت اتری تو کہنے لگے ہم سے اتنے حکم نہ ہوں گے، تب پہاڑ اوپر آیا کہ گر پڑے، تب ڈر کر قبول کیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یہ قصہ سورہ اعراف میں ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ صلا سے آگے) کسی میں کم، ہر قوم کے موافق ایک چشمہ تھا۔ اس سے پہچان لیا۔ جب لشکر کوچ کرتا تو پتھر ساتھ اٹھا لیتے جب مقام ہوتا تو رکھ دیتے۔ ۱۲۔ منہ رح

اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾

کیا پکڑتا ہے تو ہم کو ٹھٹھا کہا پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے یہ کہ ہوں میں جاہلوں سے

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

کہا انہوں نے دعا کر واسطے ہمارے رب اپنے سے بیان کرے واسطے ہمارے کیا ہے وہ بیل کہا تحقیق وہ کہتا ہے تحقیق وہ بیل

لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾

نہ بوڑھا ہے اور نہ بچہ جوان ہے درمیان میں اس کے پس کرو جو کچھ حکم کیے جاتے ہو

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

کہا انہوں نے دعا کر واسطے ہمارے رب اپنے سے بیان کرے واسطے ہمارے کیا ہے رنگ اسکا کہا تحقیق وہ کہتا ہے تحقیق وہ بیل ہے

صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

زرد ڈاہڈا ہے رنگ اس کا خوش کرتا ہے دیکھنے والوں کو کہا انہوں نے دعا کر واسطے ہمارے پروردگار اپنے سے

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

بیان کرے واسطے ہمارے کیا ہے وہ بیل تحقیق وہ بیل رل گیا اوپر ہمارے اور تحقیق ہم اگر چاہا اللہ نے

لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ

البتہ راہ پانیوالے ہیں کہا تحقیق وہ کہتا ہے تحقیق وہ بیل ہے نہ جوتا ہوا کہ پھاڑے

الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا

زمین کو اور نہ پانی پلاتا کھیتی کو تندرست ہے نہیں داغ بیچ اس کے کہا انہوں نے

الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع وَاِذْ قَتَلْتُمْ

اب لایا تو سچ پس ذبح کیا انہوں نے اسکو اور نہ نزدیک تھے کہ کریں اور جب مار ڈالا تم نے

نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ ج فَقُلْنَا

ایک جان کو پس اختلاف کیا تم نے بیچ اسکے اور اللہ نکالنے والا ہے جو تھے تم چھپاتے پس کہا ہم نے

اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

مارو اسکو ساتھ ایک ٹکڑے اسکے کے اسی طرح زندہ کرتا ہے اللہ مُردوں کو اور دکھاتا ہے تم کو نشانیاں اپنی تو کہ تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ

سمجھو ف پھر سخت ہوگئے دل تمہارے پیچھے اس کے پس وہ مانند پتھروں کے ہیں

اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ

یا زیادہ سختی میں اور تحقیق بعض پتھروں میں سے وہ ہے کہ پھوٹ نکلتی ہیں اس میں سے نہریں

ف بنی اسرائیل میں، ایک شخص مارا گیا تھا اس کا قاتل معلوم نہ تھا۔ اس کے وارث ہر کسی پر دعویٰ کرتے اللہ تعالےٰ نے اس طرح اس مُردے کو جلایا، اس نے بتایا کہ ان وارثوں ہی نے مارا۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ع ۸ ۱۰ ۸

وَإِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخۡرُجُ مِنۡهُ ٱلۡمَآءُ ۚ وَإِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَهۡبِطُ

اور تحقیق ان میں سے البتہ وہ ہے کہ پھٹ جاتا ہے پس نکلتا ہے اس میں سے پانی اور تحقیق ان میں البتہ وہ ہے کہ گر پڑتا

مِنۡ خَشۡيَةِ ٱللَّهِ ۗ وَمَا ٱللَّهُ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُونَ ﴿٧٤﴾ أَفَتَطۡمَعُونَ

ہے ڈر اللہ کے سے اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو تم پس کیا طمع رکھتے ہو تم

أَن يُؤۡمِنُواْ لَكُمۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُونَ كَلَٰمَ ٱللَّهِ ثُمَّ

یہ کہ ایمان لادیں واسطے تمہارے اور تحقیق تھا ایک فرقہ ان میں سے سُنتا کلام اللہ کا پھر

يُحَرِّفُونَهُۥ مِنۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُونَ ﴿٧٥﴾ وَإِذَا لَقُواْ ٱلَّذِينَ

بدل ڈالتے تھے اسکو پیچھے اس سے کہ سمجھ لیا تھا اسکو اور وہ جانتے تھے ف۱ اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے کہ

ءَامَنُواْ قَالُوٓاْ ءَامَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعۡضُهُمۡ إِلَىٰ بَعۡضٍ قَالُوٓاْ أَتُحَدِّثُونَهُم

ایمان لائے کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب اکیلے ہوتے ہیں بعضے انکے طرف بعضے کے کہتے ہیں کیا کہہ دیتے ہو تم اُن سے

بِمَا فَتَحَ ٱللَّهُ عَلَيۡكُمۡ لِيُحَآجُّوكُم بِهِۦ عِندَ رَبِّكُمۡ ۚ أَفَلَا تَعۡقِلُونَ ﴿٧٦﴾

جو کھولا ہے اللہ نے اوپر تمہارے تو کہ جھگڑیں تم سے ساتھ اس کے نزدیک رب تمہارے کے کیا پس نہیں سمجھتے

أَوَلَا يَعۡلَمُونَ أَنَّ ٱللَّهَ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعۡلِنُونَ ﴿٧٧﴾ وَمِنۡهُمۡ

کیا نہیں جانتے یہ کہ اللہ تعالےٰ جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اور بعضے ان میں سے

أُمِّيُّونَ لَا يَعۡلَمُونَ ٱلۡكِتَٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنۡ هُمۡ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٧٨﴾

اَن پڑھے ہیں نہیں جانتے کتاب کو مگر آرزوئیں اور نہیں وہ مگر گمان کرتے ہیں

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِينَ يَكۡتُبُونَ ٱلۡكِتَٰبَ بِأَيۡدِيهِمۡ ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا

پس وائے ہے واسطے ان لوگوں کے کہ لکھتے ہیں کتاب ساتھ ہاتھوں اپنے کے پھر کہتے ہیں یہ

مِنۡ عِندِ ٱللَّهِ لِيَشۡتَرُواْ بِهِۦ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَوَيۡلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتۡ

نزدیک اللہ تعالےٰ کے سے ہے تو کہ لیویں بدلے اسکے مول تھوڑا پس وائے ہے واسطے انکے اس سے کہ لکھتے ہیں

أَيۡدِيهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكۡسِبُونَ ﴿٧٩﴾ وَقَالُواْ لَن تَمَسَّنَا ٱلنَّارُ

ہاتھ اُن کے اور وائے ہے انکو اس چیز سے کہ کماتے ہیں ف۲ اور کہتے ہیں ہرگز نہ لگے گی ہم کو آگ

إِلَّآ أَيَّامًا مَّعۡدُودَةً ۚ قُلۡ أَتَّخَذۡتُمۡ عِندَ ٱللَّهِ عَهۡدًا فَلَن

مگر دِن گنے ہوئے کہہ کیا لیا ہے تم نے نزدیک اللہ تعالیٰ کے قول پس ہرگز نہ

يُخۡلِفَ ٱللَّهُ عَهۡدَهُۥٓ ۖ أَمۡ تَقُولُونَ عَلَى ٱللَّهِ مَا لَا تَعۡلَمُونَ ﴿٨٠﴾ بَلَىٰ

خلاف کریگا اللہ تعالےٰ عہد اپنے کو یا کہتے ہو اُوپر اللہ تعالیٰ کے جو نہیں جانتے ہو تم ہاں

ف۱ وہ جو اُن میں منافق تھے خوشامد کے واسطے اپنی کتاب میں سے پیغمبر آخر الزماں ؐ کی باتیں مسلمانوں کے پاس بیان کرتے اور وہ جو مخالف تھے ان کو اس پر الزام دیتے کہ اپنے علم میں ان کے ہاتھ سند کیوں دیتے ہو۔ ۱۲۔ منہ رحہ

النصف

ف۲ یہ وہ لوگ ہیں جو عوام کو ان کی خوشی موافق باتیں جوڑ کر لکھ دیتے ہیں اور نسبت کرتے ہیں طرف خدا کے یا رسُول کے۔ ۱۲۔ منہ رحہ

مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

جو کوئی کماوے برائی اور گھیرے اس کو خطا اس کی پس یہ لوگ رہنے والے ہیں

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

آگ کے وہ بیچ اس کے ہمیش رہنے والے ہیں ف اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

۹ ع ۱۱ ۹ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ

یہ لوگ ہیں رہنے والے بہشت کے اور وہ بیچ اسکے ہمیش رہنے والے ہیں اور جب لیا ہم نے قول بنی

اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي

اسرائیل کا نہ عبادت کرو مگر اللہ تعالیٰ کی اور ساتھ ماں باپ کے احسان کرنا اور قرابت

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا

والے سے اور یتیموں سے اور فقیروں سے اور کہو واسطے لوگوں کے بھلائی اور قائم رکھو

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ

نماز کو اور دو زکوٰۃ پھر پھر گئے تم مگر تھوڑے تم میں سے اور تم

ف گھیر لیا گناہ نے یعنی گناہ کرتا ہے اور شرمندہ نہیں ہوتا۔ ۱۲۔ منہ رح

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ

منہ پھیرنے والے ہو اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا نہ ڈالو تم لہو اپنے آپس کے

وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾

اور نہ نکال دو کسی آپس اپنے کو گھروں اپنے سے پھر اقرار کیا تم نے اور تم شاہد ہو

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ

پھر تم وہ لوگ ہو کہ مار ڈالتے ہو آپس اپنے کو اور نکال دیتے ہو ایک فرقے کو آپ میں سے

دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ

گھروں ان کے سے مددگاری کرتے ہو تم اوپر انکے ساتھ گناہ اور تعدی کے اور اگر آتے ہیں پاس تمہارے

اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ اَفَتُؤْمِنُوْنَ

بندیوان ہو کر بدلے دے چھڑاتے ہو انکو اور وہ حرام ہے اوپر تمہارے نکال دینا ان کا کیا پس ایمان لاتے ہو

بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ

ساتھ بعضی کتاب کے اور کفر کرتے ہو ساتھ بعضی کے پس کیا سزا اس شخص کی کہ کرے یہ کام

مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى

تم میں سے مگر رسوائی بیچ زندگانی دنیا کے اور دن قیامت کے پھیرے جاوینگے طرف

اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
سخت عذاب کے اور نہیں اللہ تعالےٰ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو تم ف یہ لوگ وہ ہیں
اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؗ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
کہ مول لیا زندگانی دنیا کو بدلے آخرت کے پس نہ ہلکا کیا جاویگا ان سے عذاب
وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ ع ۱۰ ۱۰
اور نہ وہ مدد کیے جاوینگے اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور پچھاڑی لائے ہم
بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ؗ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ
پیچھے اس کے پیغمبر اور دیئے ہم نے عیسےٰ بیٹے مریم کے کو معجزے ظاہر اور قوت دی ہم نے اسکو ساتھ روح
الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ
پاک کے کیا پس جب آیا تمہارے پاس پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ نہیں چاہتے جی تمہارے تکبر کیا تم نے
فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ؗ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ
پس ایک فرقے کو جھٹلایا تم نے اور ایک فرقے کو مار ڈالتے ہو ف۲ اور کہا انہوں نے دل ہمارے غلاف ہیں بلکہ
لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ
لعنت کی اللہ نے بسبب کفر انکے کے پس تھوڑے سے ایمان لاتے ہیں ف۳ اور جب آئی انکے پاس کتاب
عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى
نزدیک اللہ کے سے سچا کرنیوالی واسطے اس چیز کے کہ ساتھ انکے ہے اور تھے پہلے اس سے فتح مانگتے اوپر
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى
ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے پس جب آیا انکے پاس جو کچھ پہچانا تھا کافر ہوئے ساتھ اسکے پس لعنت ہے اللہ کی اوپر
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
کافروں کے ف۴ برا ہے جو کچھ بیچا ہے بدلے اس کے جانوں اپنی کو یہ کہ کفر کریں ساتھ اس چیز کے کہ اتاری اللہ نے
بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ
سرکشی سے اس پر کہ اتارے خدا فضل اپنے سے اوپر جس کے چاہے بندوں اپنے سے پس پھر آئے
بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ
ساتھ غصے کے اوپر غصے کے اور واسطے کافروں کے عذاب ہے رسوا کرنے والا اور جب کہا جاتا ہے
لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ
واسطے انکے ایمان لاؤ ساتھ اسچیز کے کہ اتارا ہے اللہ نے کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم ساتھ اس چیز کے کہ نازل ہوئی اوپر ہمارے اور کفر کرتے ہیں

ف۱ یعنی اپنی قوم غیر کے ہاتھ پھنسے تو چھڑانے کو موجود ہو اور آپ ان کے ستانے میں قصور نہیں کرتے۔ اگر خدا کے حکم پر چلتے ہو تو دونوں جگہ چلو۔ ۱۲- منہ رح

ف۲ روح القدس کہتے ہیں جبرئیل کو ہر وقت ان کے ساتھ رہتے تھے۔ ۱۲- منہ رح

ف۳ یہود اپنی تعریف میں کہتے تھے کہ ہمارے دل پر غلاف ہے یعنی سوا اپنے دین کے کسی کی بات ہم کو اثر نہیں کرتی۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا حق بات اثر نہ کرے نشان ہے لعنت کا۔ ۱۲- منہ رح

ف۴ جب غلبہ کافروں کا دیکھتے تو دعا مانگتے کہ نبی آخر الزماں ؐ شتاب پیدا ہو۔ جب پیدا ہوا تو آپ ہی منکر ہوئے۔ ۱۲- منہ رح

بِمَا وَرَآءَهٗ ق وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ط قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ

ساتھ اس چیز کے کہ سوائے اسکے ہے اور وہ سچ ہے سچا کرنے والا اس کو جو ساتھ انکے ہے کہہ پس کیوں مار ڈالتے تھے

اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ

پیغمبروں اللہ کے کو پہلے اس سے اگر ہو تم ایمان والے اور البتہ تحقیق آیا تمہارے پاس

مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ

موسےٰ ساتھ دلیلوں کے پھر پکڑا تم نے بچھڑے کو معبود پیچھے اس کے اور تم

ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط

ظلم کرنیوالے ہو اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا اور اٹھایا ہم نے اُوپر تمہارے پہاڑ کو

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ط قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ق

پکڑو جو کچھ دیا ہم نے تم کو زور سے اور سُنو کہا انہوں نے سُنا ہم نے اور نہ مانا ہم نے ف۱

وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ط قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ

اور پلائی گئی بیچ دلوں انکے کے محبت بچھڑے کی بسبب کفر انکے کے کہہ بُرا ہے جو حکم کرتا ہے تم کو

بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ

ساتھ اسکے ایمان تمہارا اگر ہو تم ایمان والے ف۲ کہہ اگر ہے واسطے تمہارے گھر

الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ

آخرت کا نزدیک اللہ کے خالص سوائے لوگوں کے پس آرزو کرو تم موت کی

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ط

اگر ہو تم سچے ف۲ اور ہرگز نہ آرزو کریں گے اُسکو کبھی بسبب اِس کے کہ آگے بھیجا ہاتھوں انکے نے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى

اور اللہ جانتا ہے ظالموں کو اور البتہ پاوے گا تو اُن کو بہت حرص کرنے والا لوگوں سے اُوپر

معانقہ ۲

حَيٰوةٍ ج وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ج يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ج

زندگی کے اور ان لوگوں سے کہ شریک لاتے ہیں آرزو کرتا ہے ہر ایک اُن کا کاش کہ عمر دیا جاوے ہزار برس کی

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ط وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا

اور نہیں وہ چھڑانے والا اس کو عذاب سے یہ کہ عمر دیا جاوے اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ

ع ١٠ / ١١ / ١١ يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ ع قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ

کرتے ہیں کہہ جو کوئی دشمن ہے واسطے جبرائیل کے پس تحقیق اس نے اتارا ہے اسکو اُوپر دل تیرے کے

ف۱ یعنی ظاہر میں کہا کہ ہم نے مانا اور چھپے کہا کہ نہ مانا۔ ١٢۔ منہ رح

ف۲ کہتے تھے کہ جنت میں ہمارے سوا کوئی نہ جاوے گا اور ہم کو عذاب نہ ہوگا۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا اگر یقیناً بہشتی ہو تو مرنے سے کیوں ڈرتے ہو۔ ١٢۔ منہ رح

بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾

ساتھ حکم اللہ کے سچا کرنے والا واسطے اس چیز کے کہ آگے اس کے ہے اور ہدایت اور خوشخبری واسطے ایمان والوں کے

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ

جو کوئی ہے دشمن واسطے اللہ کے اور فرشتوں اسکے کے اور پیغمبروں اسکے کے اور جبرائیل اور میکائیل کے پس تحقیق

اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ

اللہ دشمن ہے واسطے کافروں کے ف اور البتہ تحقیق اتاری ہم نے طرف تیری نشانیاں ظاہر اور نہیں کفر کرتے

بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ

ساتھ اسکے مگر بدکار آیا جب باندھا انہوں نے عہد پھینک دیتا ہے اس کو ایک فرقہ ان میں سے

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ

بلکہ اکثر ان کے نہیں ایمان لاتے اور جب آیا اُن کے پاس پیغمبر نزدیک

اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ

اللہ کے سے سچا کرنے والا واسطے اسکے جو پاس انکے ہے پھینک دی ایک جماعت نے ان میں سے جو دیئے گئے ہیں کتاب

كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ وَاتَّبَعُوْا

کتاب اللہ کی کو پیچھے پیٹھوں اپنی کے گویا کہ وہ نہیں جانتے اور پیروی کرتے ہیں

مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ

اس چیز کی کہ پڑھتے تھے شیطان بیچ وقت سلیمان کے اور نہیں کفر کیا تھا سلیمان نے

وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ وَمَآ اُنْزِلَ

اور لیکن شیطان نے کفر کیا تھا سکھاتے تھے لوگوں کو جادو اور پیروی کی تھی اس چیز کی کہ اتاری گئی

عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ

اُوپر دو فرشتوں کے بیچ شہر بابل کے ہاروت اور ماروت کے تئیں اور نہیں سکھاتے وہ دونوں کسی کو

حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا

یہاں تک کہ کہتے ہیں سوائے اسکے نہیں کہ ہم آزمائش ہیں پس مت کافر ہو پس سیکھتے ہیں ان دونوں سے وہ چیز کہ

يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ

جدائی ڈالتے ہیں ساتھ اسکے درمیان مرد کے اور جورو اسکی کے اور نہیں وہ ضرر پہنچانے والے ساتھ اس کے

اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ

کسی کو مگر ساتھ حکم اللہ تعالیٰ کے اور سیکھتے ہیں وہ چیز کہ ضرر دیتی ہے اُن کو اور نہ نفع دیتی ہے ان کو

ف یہود نے کہا کہ یہ کلام لاتا ہے جبرئیل اور وہ ہمارا دشمن ہے۔ کئی ہمارے دشمنوں کو ہم پر غالب کر گیا کوئی اور فرشتہ لاتا تو ہم مانتے اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فرشتے جو کرتے ہیں بے حکم نہیں کرتے جو اُن کا دشمن ہو اللہ بے شک اس کا دشمن ہے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۟ؕ قف
اور البتہ تحقیق جانتے ہیں جو کوئی مول لیوے اس کو نہیں واسطے اسکے بیچ آخرت کے کچھ حصّہ
وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۲ وَلَوْ اَنَّهُمْ
اور البتہ بُرا ہے جو کچھ کہ بیچا ہے بدلے اُسکے جانوں اپنی کو اگر ہوتے جانتے اور اگر تحقیق وہ
اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَیْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۳ ع
ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے البتہ ایک ثواب تھا نزدیک اللہ کے سے بہتر اگر ہوتے جانتے ف
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت کہو راعنا اور کہو انظرنا یعنی انتظار کرو ہمارا اور سنو
وَلِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝۱۰۴ مَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اور واسطے کافروں کے عذاب ہے درد دینے والا ف۲ نہیں دوست رکھتے وہ لوگ جو کافر ہیں اہل کتاب سے
وَلَا الْمُشْرِكِیْنَ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْكُمْ مِّنْ خَیْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
اور نہ مشرکوں سے یہ کہ اتاری جاوے اوپر تمہارے کچھ بھلائی پروردگار تمہارے سے اور اللہ
یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝۱۰۵ مَا
خاص کرتا ہے ساتھ رحمت اپنی کے جس کو چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ صاحبِ فضل بڑے کا ہے جو
نَنْسَخْ مِنْ اٰیَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْهَاۤ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ
موقوف کرتے ہیں ہم آیتوں سے یا بھلا دیتے ہیں ہم ان کو لاتے ہم بہتر ان سے یا مانند ان کی کیا نہ
تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۱۰۶ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ
جانا تونے یہ کہ اللہ تعالیٰ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف۳ کیا نہیں جانا تونے یہ کہ اللہ تعالیٰ واسطے اسکے ہے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا
بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور نہیں واسطے تمہارے سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی دوست اور نہ
نَصِیْرٍ ۝۱۰۷ اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ مُوْسٰی
مددگار کیا ارادہ کرتے ہو تم یہ کہ سوال کرو پیغمبر اپنے سے جیسا سوال کیا گیا تھا موسےٰ
مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ
پہلے اس سے اور جو کوئی بدل ڈالے کفر کو بدلے ایمان کے پس تحقیق گمراہ ہوا راہ
السَّبِیْلِ ۝۱۰۸ وَدَّ كَثِیْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ یَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ
سیدھی سے ف۴ دوست رکھتے ہیں بہت اہل کتاب میں سے کاش کہ پھیر دیویں تم کو پیچھے

ف یعنی یہود نے اپنے دین اور کتاب کا علم چھوڑ دیا اور لگے تلاش میں اعمالِ سحر کے اور سحر لوگوں میں دو طرف سے آیا ہے ایک حضرت سلیمان کے عہد میں آدمی اور شیطان ملے رہتے تھے ان شیطانوں سے سیکھا اور وہ یہود اس کو نسبت کرتے حضرت سلیمان کی طرف کہ ہم کو انہیں سے پہنچا ہے اور ان کو حکم جنّ اور انس پر اسی کے زور سے تھا سو اللہ تعالےٰ نے بیان کر دیا کہ یہ کام کفر کا ہے سلیمان کا کام نہیں اس کے عہد میں شیطانوں نے سکھایا ہے اور دوسرے ہاروت اور ماروت کی طرف سے وہ شہر بابل میں دو فرشتے تھے بصورت آدمی رہتے تھے ان کو علم سحر معلوم تھا جو کوئی طالب اس کا جاتا اوّل کہہ دیتے کہ اس سے ایمان جاتا رہے گا پھر اگر وہ چاہتا تو سکھا دیتے اللہ تعالےٰ کو آزمائش منظور تھی سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ایسے علموں سے آخرت کا کچھ فائدہ نہیں بلکہ نقصان ہے اور دنیا میں بھی ضرر پاتے ہیں اور بغیر حکم خدا کے کچھ کر نہیں سکتے اور علمِ دین اور علمِ کتاب سیکھتے تو اللہ کے ہاں ثواب پاتے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یہود پیغمبر کی مجلس میں بیٹھتے اور حضرت کلام فرماتے بعضی بات جو نہ سنی ہوتی چاہتے کہ پھر تحقیق کریں تو کہتے راعنا

(باقی ص۲۳ پر)

ع ۱۲ / ۷ / ۱۲

إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
ایمان تمہارے کے کافر حسد سے پاس جی اپنے کے سے پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوا

لَهُمُ الْحَقُّ ۖ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ
واسطے ان کے حق پس معاف کرو اور درگذر کرو یہاں تک کہ لاوے اللہ حکم اپنا تحقیق اللہ تعالیٰ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٩﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَمَا
اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف اور قائم رکھو نماز کو اور دو زکوٰۃ اور جو کچھ

تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا
آگے بھیجو گے واسطے جانوں اپنی کے بھلائی سے پاؤ گے اس کو نزدیک اللہ کے تحقیق اللہ ساتھ اس چیز کے

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٠﴾ وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا
کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے اور کہا انہوں نے ہرگز نہ داخل ہوگا بہشت میں مگر جو کوئی ہووے گا یہودی

أَوْ نَصَارَىٰ ۗ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ
اور عیسائی یہ ہیں آرزوئیں ان کی کہہ لاؤ دلیل اپنی اگر ہو تم

صَادِقِينَ ﴿١١١﴾ بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ
سچے بلکہ جو شخص کہ سونپ دے منہ اپنا واسطے اللہ کے اور وہ ہو نیکی کرنیوالا پس واسطے اسکے ثواب اسکا

عِندَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١١٢﴾ ع وَقَالَتِ
ہے نزدیک پروردگار اسکے کے اور نہیں ڈر اوپر اُن کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے اور کہا

الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ
یہود نے نہیں نصاریٰ اوپر کسی چیز کے اور کہا نصاریٰ نے نہیں

الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۗ كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ
یہودی اُوپر کسی چیز کے اور وہ پڑھتے ہیں کتاب اسی طرح کہا ان لوگوں نے جو

لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا
نہیں جانتے مانند بات انکی کے پس اللہ حکم کرے گا درمیان اُنکے دن قیامت کے بیچ اس چیز کے

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١١٣﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ
کہ تھے بیچ اس کے اختلاف کرتے ف۲ اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ منع کرتا ہے مسجدوں اللہ کی سے

أَن يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ
یہ کہ ذکر کیا جاوے بیچ اُن کے نام اس کا اور سعی کرتا ہے بیچ ویران کرنے انکے کے یہ لوگ نہیں لائق تھا واسطے اُن کے

ف۱ آخر حکم پہنچا یہود کو مدینے کے نزدیک سے نکال دیا۔ ۱۲۔ منہ رہ

ف۲ جس پاس علم نہیں وہ عرب کے لوگ کہ آگے حضرت ابراہیم کا دین رکھتے تھے پھر آخر بت پرستی پوجنے لگے، یہ شخص کو مشرک کہتے وہ بھی سی راہ حق بتاتے تھے ۱۲۔ منہ رہ

ع ۹/۱۳ ۱۴

أَن يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي

یہ کہ داخل ہوں اس میں مگر ڈرتے ہوئے واسطے انکے ہے بیچ دنیا کے رسوائی اور واسطے انکے بیچ

الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا

آخرت کے عذاب ہے بڑا ف۱ اور واسطے اللہ کے ہے مشرق اور مغرب پس جدھر کو

تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ

منہ کرو پس وہیں ہے منہ اللہ کا تحقیق اللہ سمائی والا جاننے والا ہے ف۲ اور کہا انہوں نے پکڑی اللہ تعالیٰ نے

وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ﴿۱۱۶﴾

اولاد پاکی ہے اس کو بلکہ واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں اور زمین کے ہے ہر ایک واسطے اسکے فرمانبردار ہیں

بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن

پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا اور جب مقرر کرتا ہے کچھ کام پس سوائے اسکے نہیں کہ کہتا ہے واسطے اسکے ہو

فَيَكُونُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا

پس ہو جاتا ہے اور کہا ان لوگوں نے جو نہیں جانتے کیوں نہیں کلام کرتا ہم سے اللہ تعالیٰ یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس

آيَةٌ ۗ كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۘ تَشَابَهَتْ

نشانی اسی طرح کہا تھا ان لوگوں نے جو پہلے ان سے تھے مانند بات انکی کے یکساں ہوئے

قُلُوبُهُمْ ۗ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۱۱۸﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

دل ان کے تحقیق بیان کیں ہم نے نشانیاں واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں ف۳ تحقیق بھیجا ہم نے تجھ کو

بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۖ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ﴿۱۱۹﴾

ساتھ حق کے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور نہیں پوچھا جاویگا تو رہنے والوں دوزخ کے سے ف۴

وَلَن تَرْضَىٰ عَنكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ

اور ہرگز نہ راضی ہونگے تجھ سے یہود اور نہ نصاریٰ یہانتک کہ پیروی کرے تو دین انکے کی کہہ

إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ الَّذِي

تحقیق ہدایت اللہ کی وہی ہے ہدایت اور اگر پیروی کریگا تو خواہشوں اُن کی کی پیچھے اس چیز سے کہ

جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۱۲۰﴾ الَّذِينَ

آئی تیرے پاس علم سے نہیں واسطے تیرے اللہ سے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار جو لوگ کہ

آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۗ وَمَن

دی ہم نے اُن کو کتاب پڑھتے ہیں اس کو حق پڑھنے اس کے کا یہ لوگ ایمان لاتے ہیں ساتھ اس کے اور جو کوئی

ف۱ نصاریٰ آپ کو منصف جانتے تھے اور یہود کو ظالم کہ انہوں نے حضرت عیسیٰ سے دشمنی کی اور ہم نے ان کو مانا۔ اللہ فرماتا ہے کہ جب نصاریٰ نے غلبہ پایا تو مسجد بیت المقدس کو ویران کیا اور یہود کی مسجدیں اجاڑیں اور یہود کی ضد سے۔ یہ کیا انصاف ہے کہ آدمیوں کی ضد سے اللہ کی مسجدیں ویران کریں اور فرماتا ہے کہ یہ بھی لائق نہیں کہ اس ملک میں حاکم رہیں آخر اللہ تعالیٰ نے وہ ملک شام مسلمانوں کے ہاتھ لگایا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یہ بھی یہود اور نصاریٰ کا جھگڑا تھا کہ ہر کوئی اپنے قبیلے کو بہتر بتاتا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ مخصوص ایک طرف نہیں اس کے حکم سے جس طرف منہ کرو وہ متوجہ ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی اگلی امّت جو یہود تھے وہ بھی اپنے نبی سے یہی کہتے تھے جو اب کے لوگ کہنے لگے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی تجھ پر الزام نہیں کہ ان کو مسلمان کیوں نہ کیا۔ ۱۲۔ منہ رح

وقف منزل

يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ عؑ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا
کفر کرے ساتھ اسکے پس یہ لوگ وہ ہیں زیان پانے والے ف۱ اے بیٹو یعقوب کے یاد کرو

نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾
نعمت میری جو انعام کی ہیں نے اُوپر تمہارے اور یہ کہ بزرگی دی ہیں نے تم کو اُوپر عالموں کے

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا
اور ڈرو اس دن سے کہ نہ کفایت کرے گا کوئی جی کسی جی سے کچھ اور نہ قبول کیا جاویگا اس سے

عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى
بدلہ اور نہ فائدہ دے گی اس کو شفاعت اور نہ وہ مدد دیئے جاوینگے اور جس وقت آزمایا

اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ۭ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۭ
ابراہیم کو رب اسکے نے ساتھ کئی باتوں کے پس پورا کیا ان کو کہا تحقیق میں کرنیوالا ہوں تجھ کو واسطے لوگوں کے امام

قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۭ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ
کہا اور اولاد میری سے کہا نہیں پہنچے گا عہد میرا ظالموں کو ف۲ اور جب

جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۭ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ
کیا ہم نے کعبے کو جائے ثواب واسطے لوگوں کے اور امن والا اور پکڑو تم مقام

اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۭ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ
ابراہیم کو جائے نماز اور عہد کیا ہم نے طرف ابراہیم کے اور اسماعیل کے یہ کہ پاک کرو گھر میرے کو

لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ
واسطے طواف کرنیوالوں کے اور اعتکاف کرنیوالوں کے اور رکوع سجود کرنیوالوں کے اور جب کہا ابراہیم نے

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ
اے رب میرے کر اس جگہ کو شہر امن والا اور رزق دے رہنے والوں اسکے کو میووں سے جو کوئی ایمان لاوے

مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ
ان میں سے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے کہا اور جو کوئی کفر کرے پس فائدہ دونگا اس کو تھوڑا پھر

اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ
بے بس کرونگا اس کو طرف عذاب آگ کے اور بری ہے جگہ پھر جانے کی اور جب اٹھاتا تھا ابراہیم

الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ۭ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ
نیویں یعنی بنیاد گھر کی اور اسماعیل اے رب ہمارے قبول کر ہم سے تحقیق تو ہی ہے

ع ۱۴ ۹ ۱۴
ف۱ یعنی یہود میں کم لوگ با انصاف بھی تھے کہ اپنی کتاب کو پڑھتے تھے سمجھ کر وہ اس قرآن پر ایمان لائے ایک ان کے عالم تھے عبداللہ بن سلام اُن کے ساتھ کئی اور بھی مسلمان ہوئے۔۱۲۔منہ
ف۲ بنی اسرائیل بہت مغرور اس پر تھے کہ ہم اولاد ابراہیم میں ہیں، اور اللہ تعالےٰ نے ابراہیم کو وعدہ دیا کہ نبوت اور بزرگی تیرے گھر میں رہے گی اور ہم ابراہیم کے دین پر ہیں اور اس کا دین ہر کوئی مانتا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ ان کو سمجھاتا ہے۔ اللہ کا وعدہ ابراہیم کی اولاد کو ہے جو نیک راہ پر چلیں اور اس کے دو بیٹے تھے پیغمبر ایک مدت اسحٰق کی اولاد میں بزرگی رہی اب اسماعیل کی اولاد میں پہنچی اور اس کی دعا ہے دونوں کے حق میں اور فرماتا ہے کہ دین، اسلام ہمیشہ ایک ہے سب پیغمبر اور سب امتیں اسی پر گذریں وہ یہ کہ جو حکم اللہ تم بھیجے پیغمبر کے ہاتھ سو قبول کرنا۔ اب مسلمان ہیں اُسی راہ پر اور تم اُس سے پھرے رہو۔
۱۲۔منہ رحمہ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٢٧﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ
سننے والا جاننے والا اے رب ہمارے اور کر ہم دونوں کو مطیع واسطے اپنے اور اولاد ہماری سے

أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ
ایک جماعت فرمانبردار واسطے اپنے اور دکھا ہم کو طرح عبادت کی اور پھر آ اوپر ہمارے تحقیق تو ہے

التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ
پھر آنے والا مہربان اے رب ہمارے اور بھیج بیچ اُن کے پیغمبر انہیں میں سے پڑھے اوپر اُن کے

آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ
آیتیں تیری اور سکھلا وے ان کو کتاب اور حکمت اور پاک کرے ان کو تحقیق تو ہی ہے

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٢٩﴾ ع وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ
غالب حکمت والا اور کون پھر جاتا ہے دین ابراہیم کے سے مگر جس نے بیوقوف کیا

نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٣٠﴾
جان اپنی کو اور تحقیق پسند کیا ہم نے اسکو بیچ دنیا کے یعنی ابراہیم کو اور تحقیق وہ بیچ آخرت کے البتہ صالحوں سے ہے

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٣١﴾ وَوَصَّىٰ
جب کہا اس کو رب اس کے نے کہ مطیع ہو کہا مطیع ہوا میں واسطے پروردگار عالموں کے اور نصیحت کی

بِهَآ إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ
ساتھ اسکے ابراہیم نے بیٹوں اپنوں کو اور یعقوب نے اے بیٹو میرے تحقیق اللہ نے پسند کیا ہے واسطے تمہارے دین

فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿١٣٢﴾ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ
پس نہ مرو تم مگر اور تم مطیع ہو کیا تم تھے حاضر جس وقت آئی یعقوب کو

الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ
موت جس وقت کہا اس نے واسطے بیٹوں اپنے کے کس چیز کو عبادت کرو گے تم پیچھے میرے سے کہا انہوں نے عبادت کرینگے ہم معبود

وَإِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا ۚ وَنَحْنُ
تیرے کو اور معبود باپوں تیرے کو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق کے کو معبود ایک کو اور ہم

لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا
واسطے اسکے مطیع ہیں یہ تھی ایک اُمّت تحقیق گذر گئی واسطے انکے تھا جو کچھ کمایا انہوں نے اور واسطے تمہارے ہے

كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾ وَقَالُوا كُونُوا
جو کچھ کمایا تم نے اور نہ پوچھے جاؤ گے تم اس چیز سے کہ تھے وہ کرتے اور کہا انہوں نے ہو جاؤ

(بقیہ صفحہ ١٩ سے آگے) یعنی ہماری طرف بھی متوجہ ہو۔ ان سے مسلمان بھی سیکھ کر کسی وقت یہ لفظ کہتے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا کہ یہ لفظ نہ کہو اگر کہنا ہو تو اُنظُرنَا کہو اور اس کے بھی معنی یہی ہیں اور آگے سے سنتے رہو کہ پوچھنا ہی نہ پڑے یہود کو اس لفظ کہنے میں دغا تھی اسکو زبان دبا کر کہتے تو رَاعِینا ہو جاتا یعنی ہمارا چرواہا اور ان کی زبان میں رَاعِنا احمق کو بھی کہتے تھے۔ ١٢۔منہ رح

١٥ ع ٨ ١٥

ف٣ یہ بھی یہود کا طعن تھا کہ تمہاری کتاب میں بعضی آیت نسخ ہوتی ہے اگر اللہ کی طرف سے تھی تو پھر کیا عیب دیکھا کہ موقوف کی اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ عیب نہ پہلی میں تھا نہ پچھلی میں پر حاکم ہر وقت جو چاہے سو حکم کرے۔ ١٢۔منہ رح

ف٤ یعنی یہود کے بہکانے سے تم اپنے نبی پاس شبہے نہ لاؤ جیسے وہ اپنے نبی پاس لاتے تھے شبہے نکالنے گویا یقین چھوڑ کر انکار پکڑنا ہے۔ ١٢۔منہ رح

هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۭ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰھٖمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ
موسائی یا عیسائی راہ پاؤگے تم کہہ بلکہ پیروی کرتے ہیں ہم دین ابراہیم کی جو ایکطرف کا تھا۔ ور نہ تھا

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى
مشرکوں سے کہو ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور جو کچھ اتاری گئی طرف ہماری اور جو کچھ اتاری گئی طرف

اِبْرٰھٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
ابراہیم کی اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد اس کی کی اور جو کچھ دی گئی موسے

وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ڮ
اور عیسے کو اور جو کچھ دی گئی پیغمبروں کو پروردگار اپنے سے نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے ان میں سے

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ
اور ہم واسطے اس کے مطیع ہیں پس اگر ایمان لاویں ساتھ اسچیز کے کہ ایمان لائے ہو تم ساتھ اسکے پس تحقیق راہ پائی

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا ھُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَھُوَ
اور اگر پھر جاویں پس سوائے اسکے نہیں کہ وہ بیچ خلاف کے ہیں پس شتاب کفایت کریگا تجھ کو ان سے اللہ اور وہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۡ
سننے والا جاننے والا ہے رنگ دیا ہے اللہ نے اور کون ہے بہتر خدا سے رنگ میں

وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾ قُلْ اَتُحَاۗجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَھُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ
اور ہم اسی کو عبادت کرنیوالے ہیں ف کہہ کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے بیچ اللہ کے اور وہ ہے پروردگار ہمارا اور پروردگار تمہارا اور واسطے

اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ
ہمارے ہیں عمل ہمارے اور واسطے تمہارے ہیں عمل تمہارے اور ہم واسطے اسکے اخلاص کرنیوالے ہیں کیا کہتے ہو تم تحقیق

اِبْرٰھٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا ھُوْدًا اَوْ
ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد اس کی تھے یہودی یا

نَصٰرٰى ۭ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً
نصارے کہہ کیا تم بہت جاننے والے ہو یا اللہ اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ چھپاتا ہے گواہی

عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ
جو پاس اسکے ہے اللہ کی طرف سے اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو یہ ایک امت تھی کہ گذر گئی

ع ١٦ ١٢ ١٦ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔــلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾ ع
واسطے ان کے تھا جو کمایا انہوں نے اور واسطے تمہارے ہے جو کمایا تم نے اور نہ پوچھے جاؤگے اسچیز سے کہ تھے وہ کرتے

ف نصاری کے پاس دستور تھا کہ جس کو اپنے دین میں داخل کرتے ایک زرد رنگ بناتے اور اس کے کپڑے بھی رنگ دیتے اور اس پر ڈال بھی دیتے یہ ان کے مقابل فرمایا۔ ١٢ منہ رح

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ

شتاب ہے کہ کہیں بیوقوف لوگوں میں سے کس چیز نے پھیر دیا ان کو قبلے انکے سے

الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ

جو تھے وہ اوپراس کے کہہ واسطے اللہ کے ہے مشرق اور مغرب راہ دکھاتا ہے جس کو

يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا

چاہتا ہے طرف راہ سیدھی کے ف۱ اور اسی طرح کیا ہم نے تم کو امت بیچ کی یعنی بہتر

لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ

تاکہ ہو تم گواہ اوپر لوگوں کے اور ہووے پیغمبر اوپر تمہارے گواہ ف۲

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ

اور نہیں کیا تھا ہم نے قبلہ جو تھا تو اوپراس کے مگر تاکہ جانیں ہم اس شخص کو کہ پیروی کرتا ہے

الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً

رسول کی اس شخص سے جو پھر جاتا ہے اوپر دونوں ایڑیوں اپنی کے اور یہ ہے البتہ بڑی بات

اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ

مگر اوپر ان لوگوں کے کہ راہ دکھائی اللہ نے اور نہیں ہے اللہ کہ ضائع کرے ایمان تمہارا

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ

تحقیق اللہ ساتھ لوگوں کے البتہ شفقت کرنے والا مہربان ہے ف۳ تحقیق دیکھتے ہیں ہم پھرنا منہ تیرے کا

فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

بیچ آسمان کے پس البتہ پھیریں گے ہم تجھ کو اس قبلہ کی طرف کہ پسند کرے تو اس کو پس پھیر منہ اپنے کو

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ

طرف مسجد حرام کے اور جہاں کہیں کہ ہو تم پس پھیرو منہ اپنے کو طرف اس کے

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ

اور تحقیق وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں کتاب البتہ جانتے ہیں یہ کہ وہ حق ہے پروردگار انکے سے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ

اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہیں وہ ف۴ اور اگر لاوے تو ان لوگوں کو کہ

اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ

دیئے گئے ہیں کتاب ساتھ ساری نشانیوں کے نہیں پیروی کریں گے قبلہ تیرے کی اور نہیں تو پیروی کرنے والا

ف۱ حضرت جب مکے سے مدینے میں تشریف لائے سوا برس نماز پڑھی بیت المقدس کی طرف۔ پھر حکم آیا پڑھو کعبے کی طرف تب یہود اور بعضے کچے مسلمان ان کے بہکائے سے شبہے لگے ڈالنے کہ وہ قبلہ تھا سب نبیوں کا، اس کو چھوڑنا نشان نبی کا نہیں اللہ تعالیٰ نے آگے فرمایا کہ لوگ یوں ہی کہیں گے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی جس طرح ان دو باتوں میں دیکھا کہ تمہارے پاس ہے پوری بات اور مخالفوں کے پاس نقص ایک یہ کہ تم سب نبیوں کو مانتے ہو اور یہود اور نصاریٰ کسی کو مانتے ہیں کسی کو نہیں۔ دوسری یہ کہ تمہارا قبلہ کعبہ ہے کہ ابراہیم کے وقت سے مقرر ہوا ہے ابراہیم پیشوا ہے سب کا اور یہود اور نصاریٰ کا قبلہ پیچھے ثابت ہوا اسی طرح ہر بات میں تم پورے ہو اور امتیں ناقص ان کو حاجت ہے کہ تم بتاؤ اور تم کو حاجت نہیں کہ کوئی امت بتاوے مگر تمہارا نبی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی تمہارا قبلہ ابراہیم کے وقت سے کعبہ مقرر ہے اور چند روز بیت المقدس ٹھہرایا ایمان آزمانے کو اور اس میں جو لوگ ایمان پر قائم رہے ان کو بڑا درجہ ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ جب بیت المقدس کی طرف نماز تھی تو حضرت کا دل چاہتا تھا کعبے کو۔ نماز میں آسمان کی طرف نگاہ کرتے شاید فرشتہ حکم لاتا ہو کعبے کی طرف کا پھر یہ آیت اتری تب سے کعبہ مقرر ہوا۔ ۱۲۔ منہ رح

قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ
قبلے ان کے کی اور نہیں بعضے ان کے پیروی کرنے والے قبلے بعضے کی اور البتہ اگر پیروی کرے گا تو

أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ
خواہشوں ان کے کی پیچھے اس چیز کے جو کہ آئی تیرے پاس علم سے تحقیق تو اس وقت البتہ

الظَّالِمِينَ ﴿١٤٥﴾ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ
ظالموں سے ہے جو لوگ کہ دی ہم نے ان کو کتاب پہچانتے ہیں اس کو جیسے کہ پہچانتے ہیں

أَبْنَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤٦﴾
بیٹوں اپنوں کو اور تحقیق ایک فرقہ ان میں سے البتہ چھپاتے ہیں حق کو اور وہ جانتے ہیں

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١٤٧﴾ ع وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ
حق ہے پروردگار تیرے سے پس مت ہو شک لانے والوں سے و واسطے ہر کسی کے ایک طرف ہے

هُوَ مُوَلِّيهَا ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ
وہ منہ پھیرتا ہے اُدھر پس دوڑو بھلائیوں کو جہاں کہیں کہ ہو تم لے آئے گا تم کو

اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ حَيْثُ
اللہ سب کو تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف اور جہاں سے

خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ
نکلے تو پس پھیر منہ اپنے کو طرف مسجد حرام کے اور تحقیق وہ البتہ حق ہے

مِنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾ وَمِنْ حَيْثُ
پروردگار تیرے کی طرف سے اور نہیں اللہ غافل اس چیز سے کہ کرتے ہو تم ف اور جہاں سے

خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا
نکلے تو پس پھیر منہ اپنے کو طرف مسجد حرام کے اور جہاں کہیں

كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ
ہو تم پس پھیر لو منہ اپنے کو طرف اس کے تو کہ نہ ہو واسطے لوگوں کے اوپر تمہارے

حُجَّةٌ ۙ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۚ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي
حجت یعنی جھگڑا مگر جنہوں نے ظلم کیا ہے ان میں سے پس مت ڈرو اُن سے اور ڈرو مجھ سے

وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا
اور تو کہ پوری کروں میں نعمت اپنی اوپر تمہارے اور تو کہ تم راہ پاؤ جیسا بھیجا ہم نے

وقف لازم ۔ وقف منزل ۔ ع ۱۷ ۔ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ف یعنی یہ ضد کرنی کہ ہمارا قبلہ بہتر یا تمہارا عبث ہے۔ بہتری اسی کو جو نیکیوں میں زیادہ سرعت کو ایک ایک قبلے کا حکم دیا تھا۔ آخر سب کو ایک جگہ جمع ہونا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف اور مسجد الحرام کہتے ہیں مکے کی مسجد کو۔ حرام کے معنی جس جگہ بند رہنا چاہیئے اس مکان میں کئی باتیں منع ہیں اور جانور کو ستانا اور درخت اور گھاس اکھاڑنا اور پڑا مال اُٹھانا۔ ۱۲ منہ رح

فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ
بیچ تمہارے پیغمبر تم میں سے پڑھتا ہے اوپر تمہارے آیتیں ہماری اور پاک کرتا ہے تم کو اور سکھاتا ہے تم کو
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۱۵۱﴾
کتاب اور حکمت اور سکھاتا ہے تم کو جو کچھ کہ نہیں تھے تم جانتے
فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿۱۵۲﴾ ع يَا أَيُّهَا
بس یاد کرو تم مجھ کو یاد کروں گا میں تم کو اور شکر کرو واسطے میرے اور مت کفر کرو اے
الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ
لوگو جو ایمان لائے ہو مدد چاہو ساتھ صبر کے اور نماز کے تحقیق اللہ ساتھ
الصَّابِرِينَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
صبر کرنے والوں کے ہے ف۱ اور مت کہو واسطے ان لوگوں کے کہ مارے جاتے ہیں بیچ راہ اللہ کے
أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُم
کہ مردے ہیں بلکہ زندہ ہیں اور لیکن نہیں تم سمجھتے اور البتہ آزمائیں گے ہم تم کو
بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ
ساتھ ایک چیز کے ڈر سے اور بھوک سے اور کمی مالوں سے اور جان کی سے
وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ
اور پھلوں کی سے اور خوشخبری دے صبر کرنیوالوں کو وہ لوگ کہ جب پہنچتی ہے ان کو مصیبت
قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿۱۵۶﴾ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ
کہتے ہیں تحقیق ہم واسطے اللہ کے ہیں اور تحقیق ہم طرف اس کے پھر جانے والے ہیں یہ لوگ اوپر ان کے ہے درود
مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ﴿۱۵۷﴾ إِنَّ الصَّفَا
پروردگار ان کے سے اور رحمت اور یہ لوگ وہی ہیں راہ پانے والے تحقیق صفا
وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ ۖ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ
اور مروہ نشانیوں اللہ کی سے ہیں پس جو کوئی حج کرے گھر کا یا عمرہ کرے پس نہیں گناہ
عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ
اوپر اس کے یہ کہ طواف کرے بیچ ان دونوں کے اور جو کوئی خوشی سے بھلائی کرے پس تحقیق اللہ قدردان ہے
عَلِيمٌ ﴿۱۵۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ
جاننے والا ف۲ تحقیق جو لوگ کہ چھپاتے ہیں جو کچھ کہ اتارا ہم نے دلیلوں سے اور ہدایت سے

معانقہ ۳
ع ۱۸ / ۵ / ۲

ف۱ یہاں سے اشارت ہے کہ جہاد میں محنت اٹھاؤ اور مضبوطی اختیار کرو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ صفا اور مروہ دو پہاڑ ہیں مکے کے شہر میں عرب کے لوگ حضرت ابراہیم کے وقت سے ہمیشہ حج کرتے رہے ہیں لیکن کفر کے وقت میں اکثر غلطیاں پڑ گئی تھیں ان دو پہاڑوں پر دو بت دھرے تھے، حج میں وہاں بھی طواف کرتے تھے۔ جب لوگ مسلمان ہوئے جانا کہ یہ بھی کفر کی غلطی تھی اب وہاں نہ جانا چاہیئے اس پر یہ آیت اتری۔ ۱۲۔ منہ رح

مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ
پیچھے اس کے کہ بیان کیا ہم نے اس کو واسطے لوگوں کے بیچ کتاب کے یہ لوگ لعنت کرتا ہے ان کو اللہ

وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿159﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا
اور لعنت کرتے ہیں ان کو لعنت کرنے والے ف مگر جنھوں نے توبہ کی اور نیکی کی اور بیان کیا

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿160﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
پس یہ لوگ ہیں کہ پھر آتا ہوں میں اوپر ان کے اور میں ہوں پھر آنے والا مہربان تحقیق جو لوگ کہ

كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
کافر ہوئے اور مر گئے اور وہ کافر رہے یہ لوگ اوپر ان کے ہے لعنت خدا کی اور فرشتوں کی

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿161﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
اور آدمیوں کی سب کی ہمیشہ رہیں گے بیچ اس کے نہیں ہلکا کیا جاوے گا ان سے

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿162﴾ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ
عذاب اور نہ وہ ڈھیل دیئے جاویں گے اور معبود تمہارا معبود ایک ہے نہیں کوئی معبود

19 ع 11 / 3
اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿163﴾ ۧ اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
مگر وہ ہے بخشش کرنے والا مہربان تحقیق بیچ پیدائش آسمانوں کے اور زمین کے

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ
اور آنے جانے رات کے اور دن کے اور کشتیوں کے جو چلتی ہیں بیچ دریا کے

بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا
ساتھ اس چیز کے کہ نفع دیتی ہے لوگوں کو اور جو کچھ کہ اتارا اللہ نے آسمان سے پانی سے پس جلایا

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ
ساتھ اس کے زمین کو پیچھے موت اسکی کے اور بکھیرے بیچ اس کے ہر جانور سے۔ اور پھیرنے

الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
ہواؤں کے اور بادلوں کے جو حکم کے باندھے ہیں درمیان آسمان کے اور زمین کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم

يَّعْقِلُوْنَ ﴿164﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا
کے کہ عقلمند ہیں اور بعضے لوگوں میں سے وہ ہے کہ پکڑتا ہے سوائے اللہ کے شریک

يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۭ وَلَوْ يَرَى
محبت کرتے ہیں ان سے جیسا کہ محبت خدا کی اور جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں زیادہ ہیں محبت میں واسطے اللہ کے اور کاش کہ جانیں

ف یہ ان کے حق میں ہے جن کو علم خدا کا پہنچا اور غرض دنیا کے واسطے چھپا رکھا۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ صفحہ ۴۵ سے آگے) حکم فرمایا ایک یہ کہ مہر نہ ٹھہرا تھا اور ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دوسرے یہ کہ مہر ٹھہرا تھا اور ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دی اور دو صورتیں باقی رہیں ایک یہ کہ مہر ٹھہرا تھا اور ہاتھ لگا کر طلاق دے تو پورا مہر لازم ہوا یہ سورۂ نساء میں مذکور ہے دوسرے یہ کہ مہر نہ ٹھہرا تھا اور ہاتھ لگا کر طلاق دے اس پر مہر مثل دیا چاہیئے یعنی جو اس عورت کی قوم میں رواج ہے اور جب خلوت ہو چکی تو گویا ہاتھ لگایا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف بیچ والی نماز عصر ہے کہ دن اور رات کے بیچ میں ہے۔ اس کا تقید زیادہ کیا ہے اور طلاق کے حکموں میں نماز کا حکم فرما دیا کہ دنیا کے معاملت میں غرق ہو کر بندگی نہ بھول جاؤ اسی واسطے عصر کا تقید زیادہ ہے کہ وقت دنیا کا شغل ہے۔ فائدہ۔ فرمایا کہ کھڑے ہو ادب سے تو جو حرکت جس سے آدمی معلوم ہو کہ نماز میں نہیں اس سے نماز ٹوٹتی ہے۔ جیسے کھانا پینا یا کسی سے بات کرنی، و سوا اس کے۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ صفحہ ۴۰ سے آگے) اپنا اور ان کا ملا رکھو تو مضائقہ نہیں کہ ایک وقت ان کی چیز آپ خرچ کی تو دوسرے وقت اپنی چیز انکے کام لگائی لیکن نیت چاہیئے سنوارنے کی۔ اللہ نیت دیکھتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

 3

الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا
وہ لوگ کہ ظالم ہیں جب دیکھیں گے عذاب یہ کہ قوت واسطے اللہ کے ہے ساری

وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا
اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔ جس وقت کہ بیزار ہوگئے وہ لوگ کہ پیشوا تھے

مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ
ان لوگوں سے کہ پیروی کرتے تھے اُن کی اور دیکھیں گے عذاب کو اور کٹ جاویں گے اُن کے

الْأَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً
علاقے اور کہیں گے وہ لوگ کہ پیروی کرتے تھے کاش کہ ہو واسطے ہمارے پھر جانا

فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا ۗ كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ
طرف دنیا کے پس بیزاری کریں ہم ان سے جیسا بیزار ہوئے وہ ہم سے اسی طرح دکھلاوے ان کو اللہ

أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ
عمل ان کے واسطے افسوس کے اوپر ان کے اور نہیں وہ نکلنے والے

النَّارِ ﴿١٦٧﴾ ع يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا
آگ سے ف۱ اے لوگو کھاؤ اس چیز سے کہ بیچ زمین کے ہے حلال

طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ
پاکیزہ اور مت پیروی کرو قدموں شیطان کی تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے

مُبِينٌ ﴿١٦٨﴾ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ
ظاہر ف۲ سوائے اس کے نہیں کہ حکم کرتا ہے تم کو ساتھ برائی کے اور بے حیائی کے اور یہ کہ

تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦٩﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ
کہو تم اوپر اللہ کے جو کچھ کہ نہیں جانتے تم ف۳ اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے

اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ
پیروی کرو اس چیز کی کہ اتارا اللہ نے کہتے ہیں بلکہ پیروی کریں گے ہم اس چیز کی کہ پایا ہم نے اوپر

آبَاءَنَا ۗ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا
اس کے باپوں اپنوں کو کیا اگرچہ ہوں باپ اُن کے نہ سمجھتے کچھ اور نہ

يَهْتَدُونَ ﴿١٧٠﴾ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي
راہ پاتے تھے ف۴ اور مثال ان لوگوں کی جو کافر ہوئے مانند مثال اس شخص کے کہ

ف۱ جن کو لوگ پوجتے ہیں سوا اللہ کے اس روز پوجنے والوں کو جواب دیں گے اور ان کی امید سب طرف سے ٹوٹے گی اور افسوس کھاویں گے اس وقت کچھ فائدہ نہیں افسوس کا یہاں سے بت پرستوں کا احوال ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ عرب کے لوگوں نے دین ابراہیم کئی طرح بگاڑا تھا۔ اوّل سوائے خدا کے پوجنے لگے تھے اور ان کی نیاز جانور ذبح کرنے لگے کہ وہ مردار ہوتا ہے اور کفر ہے اور مواشی میں سے کئی چیزیں حرام ٹھہرا لیں جو سورۂ مائدہ اور انعام میں بیان ہے اور گوشت خوک حلال سمجھا۔ ان باتوں پر اللہ تعالیٰ ان کو الزام دیتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

۲۰ ع ۴

ف۳ یعنی مسئلے اپنی طرف سے بنالو، جیسے اب بھی بہت غلط العام ٹھہر رہے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی جب معلوم ہوا کہ باپ دادوں کی رسم خلاف حکم خدا کے ہے پھر اس پر نہ چلیے۔ ۱۲۔ منہ رح

يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ
چلاتا ہے ساتھ اس چیز کے کہ نہیں سنتا مگر بلانا اور پکارنا بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں

فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿١٧١﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ
پس وہ نہیں سمجھتے ف۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو کھاؤ پاکیزہ سے

مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾
اس چیز کو کہ دیا ہم نے تم کو اور شکر کرو واسطے اللہ کے اگر ہو تم اسی کو عبادت کرتے

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ
سوائے اس کے نہیں کہ حرام کیا ہے اوپر تمہارے مُردار اور لہو اور گوشت سؤر کا اور جو کچھ پکارا جاوے اوپر

بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ ؕ
اس کے واسطے غیر اللہ کے پس جو کوئی بے بس ہو نہ حد سے نکل جانے والا اور نہ زیادتی کرنیوالا پس گناہ نہیں اوپر اسکے

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلَ
تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۲ تحقیق وہ لوگ کہ چھپاتے ہیں جو کچھ کہ اتارا

اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ یَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا
اللہ نے کتاب سے اور مول لیتے ہیں بدلے اس کے مول تھوڑا یہ لوگ نہیں

یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَ لَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
کھاتے بیچ پیٹوں اپنے کے مگر آگ اور نہ بات کریگا ان سے اللہ دن قیامت کے

وَ لَا یُزَكِّیْهِمْ ۖۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿١٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ
اور نہ پاک کرے گا ان کو اور واسطے اُن کے عذاب ہے درد دینے والا یہ لوگ وہ ہیں

اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَاۤ
جنہوں نے مول لیا گمراہی کو بدلے ہدایت کے اور عذاب کو بدلے بخشش کے پس کیا

اَصْبَرَهُمْ عَلَی النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ
صبر کرتے ہیں وہ اوپر آگ کے یہ اس واسطے ہے کہ اللہ نے اتارا کتاب کو

بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِی الْكِتٰبِ لَفِیْ شِقَاقٍ
ساتھ حق کے اور تحقیق جنہوں نے اختلاف کیا بیچ کتاب کے البتہ بیچ خلاف

بَعِیْدٍ ﴿١٧٦﴾ع لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ ع ٢١ ٦ ٩ ٥
دور کے ہیں ف۳ نہیں بھلائی یہ کہ پھیرو تم منہ اپنے کو طرف مشرق کے

ف۱ یعنی ان کافروں کو سمجھانا ویسا ہے جیسا کوئی جنگل کے جانوروں کو بلاوے سو وہ سوائے آواز کچھ نہیں سمجھتے یہ حال ہے جو شخص کہ آپ علم نہ رکھے اور علم والے کی بات قبول نہ کرے۔ ١٢-منہ رح

ف۲ یعنی مواشی میں اتنی ہی چیزیں حرام ہیں سؤر بھی جب آدمی بھوک سے مرنے لگے تو یہ بھی معاف ہے بشرطیکہ بے حکمی نہ کرے یعنی نوبت اضطرار کی نہیں پہنچی اور کھانے لگے اور زیادتی بھی نہ کرے قدر ضرورت کھاوے۔ ١٢-منہ رح

ف۳ یہود نے اپنی کتاب میں سے پیغمبر آخر الزماں ؐ کی صفت چھپا ڈالی اور بہت آیتوں کے معنے بدل ڈالے غرض دنیا کے واسطے۔ ١٢-منہ رح

وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور مغرب کے اور لیکن بھلائی اس کو ہے جو ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ

فرشتوں کے اور کتاب کے اور پیغمبروں کے اور دیا مال اوپر محبت اس کی کے

ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ

قرابت والوں کو اور یتیموں کو اور فقیروں کو اور مسافروں کو

وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ

اور سوال کرنے والوں کو اور بیچ چھڑانے گردن کے اور قائم کیا نماز کو اور دیا زکوٰۃ کو

وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ

اور پورا کرنے والے ساتھ عہد اپنے کے جب عہد کریں اور صبر کرنے والے بیچ فقر کے

وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ

اور بیماری کے اور وقت لڑائی کے یہ لوگ ہیں جنھوں نے سچ بولا

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ

اور یہ لوگ وہ ہیں پرہیزگار اے لوگو جو ایمان لائے ہو لکھا گیا ہے

عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ۗ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ

اوپر تمہارے برابری کرنا بیچ مارے گیوں کے آزاد بدلے آزاد کے اور غلام بدلے غلام کے

وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۗ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ

اور عورت بدلے عورت کے پس جو کوئی معاف کیا جاوے واسطے اس کے خونبہا اسکے سے کچھ پس پیروی کرنا ہے

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۗ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ

ساتھ اچھی طرح کے اور ادا کرنا ہے طرف اس کے ساتھ نیکی کے یہ آسانی ہے

رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ

پروردگار تمہارے کی طرف سے اور رحمت پس جو کوئی زیادتی کرے پیچھے اس کے پس واسطے اس کے عذاب ہے

اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ

درد دینے والا ف اور واسطے تمہارے بیچ برابری کے زندگی ہے اے عقل والو

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ

تو کہ تم بچو ف۲ لکھا گیا اوپر تمہارے جس وقت حاضر ہو ایک تمہارے کو

ف۱ صاحب کے بدلے صاحب اور غلام کے بدلے غلام اسی طرح عورت یعنی ہر صاحب دوسرے صاحب کے برابر ہے۔ ہر غلام دوسرے غلام کے برابر ہے۔ اشراف اور کم ذات کا فرق نہیں، دولتمند اور فقیر کا فرق نہیں جیسے کفر میں معمول ہو رہا تھا۔ فائدہ جس کو معاف ہوا یعنی مقتول کے وارث اگر قصاص موقوف کر کر مال پر راضی ہوں تو قاتل کو چاہیئے کہ ان کو راضی کرے اور منت اٹھا کر خون بہا پہنچادے فائدہ یہ آسانی ہوئی یعنی اگلی اُمّت پر قصاص ہی مقرر تھا اس امّت پر معاف کرنا اور مال پر صلح کرنی بھی ٹھہری۔ فائدہ پھر جو کوئی زیادتی کرے یعنی صلح کر کر مبلغ خون بہا لے کر پھر مارنے کا قصد کرے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی حاکموں کو چاہیئے کہ قصاص دلانے میں قصور نہ کریں تاکہ آئندہ خون بند ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ

موت اگر چھوڑ جاوے مال وصیت کرنا واسطے ماں باپ کے اور قرابت والوں کے

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا

ساتھ اچھی طرح کے حق ہوا اوپر پرہیزگاروں کے ف۱ پس جو کوئی بدل ڈالے اس کو پیچھے اس کے کہ

سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

سنا اس کو پس سوائے اس کے نہیں کہ گناہ اس کا اوپر ان لوگوں کے ہے جو بدل ڈالتے ہیں اس کو تحقیق اللہ سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ۭ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ

جاننے والا ہے ف۲ پس جو کوئی ڈرے وصیت کرنے والے سے کجی کو یا گناہ کو پس اصلاح کر دے

بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ۧ يٰٓاَيُّهَا

درمیان ان کے پس نہیں گناہ اوپر اس کے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۳ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ

لوگو جو ایمان لائے ہو لکھا گیا اوپر تمہارے روزہ جیسا لکھا گیا تھا اوپر ان لوگوں کے جو

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ۙ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ

پہلے تم سے تھے تو کہ تم پرہیزگاری کرو ف۴ روزے دن گنتی کے پس جو کوئی

كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ

ہو تم میں سے مریض یا اوپر سفر کے پس گنتی ہے دنوں اور سے

وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ

اور اوپر ان لوگوں کے طاقت رکھتے ہیں اس کی بدلا ہے کھانا ایک فقیر کا پس جو کوئی

تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

کرے زیادہ نیکی پس وہ بہتر ہے واسطے اس کے اور یہ کہ روزہ رکھو تم بہتر ہے واسطے تمہارے اگر

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

ہو تم جانتے ف۵ مہینہ رمضان کا وہ جو اتارا گیا ہے بیچ اس کے قرآن مجید

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ

ہدایت واسطے لوگوں کے اور دلیلیں ہدایت کی سے اور معجزے پس جو کوئی

شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ

حاضر ہو تم میں سے اس مہینے میں پس چاہیئے کہ روزہ رکھے اس کو اور جو کوئی بیمار ہو یا

ف۱ کفر کی رسم میں مُردے کے وارث اولاد کے سوا کوئی نہ تھے، اولاد میں بھی فقط بیٹا سو اوّل اللہ صاحب نے اولاد ہی وارث رکھی۔ پر مُردے کو ضرور ہوا کہ ماں باپ کو اور ناتے والوں کو موافق حاجت اپنے رُوبرو دلوا جاوے۔ ۱۲۔ منہ

ف۲ یعنی اگر مُردہ کہہ مرا تھا پر دینے والوں نے نہ دیا تو مُردے پر گناہ نہیں وہی ہیں گنہگار۔ ۱۲ منہ

ع ۲۲ / ۶

ف۳ یعنی کسی نے دیکھا کہ مُردہ بے انصافی سے دلوا گیا اولاد کو بہت تھوڑا بچا تو اوروں کو سمجھا کر صلح کرا دے ایسا بدلنا گناہ نہیں۔ فائدہ اوّل اللہ صاحب نے یہ حکم فرمایا تھا بعد اس کے سورۂ نساء میں آیت ہے وہ بھیجی کہ وارثوں کے حصے آپ ہی ٹھہرا دیئے اب مُردے کا دلوانا موقوف ہوا۔ ۱۲۔ منہ

ف۴ یعنی روزے سے سلیقہ آجاوے جی روکنے کا تو ہر جگہ روک سکو۔ ۱۲۔ منہ

ف۵ اوّل یہی حکم تھا کہ مریض و مسافر چاہیں تو پھر قضا کریں اور جن کو طاقت ہے یعنی بے عذر ہیں وہ چاہیں کہ پھر قضا کریں تو بالفعل ہر روزے کے بدلے ایک فقیر کو کھلائیں تو بھی بہتر ہے روزہ ہی رکھیں پھر اس کے بعد جو آیت اُتری اس میں فقط مریض و مسافر کو رخصت ملی قضا کی اور کسی کو نہیں۔ ۱۲۔ منہ

عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ
اوپر سفر کے پس گنتی ہے دنوں اور سے ارادہ کرتا ہے اللہ تمہارے ساتھ آسانی کا
وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ؗ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ
اور نہیں ارادہ کرتا ہے ساتھ تمہارے دشواری کو اور تو کہ پورا کرو گنتی کو اور تو کہ بڑائی کرو اللہ کی
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ
اوپر اس کے کہ ہدایت کیا تم کو اور تو کہ تم شکر کرو ف۱ اور جب سوال کریں تجھ کو
عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا
بندے میرے مجھ سے پس تحقیق میں نزدیک ہوں جواب دیتا ہوں پکارنے کا پکارنے والے کو جب
دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾
پکارتا ہے مجھ کو پس چاہیئے کہ قبول کریں حکم میرے کو اور ایمان لاویں ساتھ میرے تو کہ وہ بھلائی پاویں ف۲
اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ
حلال کی گئی واسطے تمہارے رات روزے کی رغبت کرنا طرف بی بیوں اپنی کے وہ پردہ ہیں
لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ
واسطے تمہارے اور تم پردہ ہو واسطے ان کے جانا اللہ نے یہ کہ تم تھے خیانت کرتے
اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ
جانوں اپنی کو پس پھر آیا اوپر تمہارے اور معاف کیا تم سے پس اب ملا کرو ان سے
وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ
اور ڈھونڈو جو لکھ دیا ہے اللہ نے واسطے تمہارے یعنی اولاد اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ظاہر ہو
لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ
واسطے تمہارے تاگا سفید تاگے کالے سے فجر سے پھر
اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ
پورا کرو روزے کو رات تک اور مت ملو ان سے اور تم اعتکاف کرنے والے ہو
فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ
بیچ مسجدوں کے یہ ہیں حدیں اللہ کی پس مت نزدیک جاؤ ان کے اسی طرح
يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا
بیان کرتا ہے اللہ نشانیاں اپنی واسطے لوگوں کے تو کہ وہ بچیں ف۳ اور مت کھاؤ

ف۱ اس سے معلوم ہوا کہ رمضان کا مہینہ اسی سبب سے ٹھہرا کہ اس میں اترا قرآن پس قرآن کی خدمت اس مہینے میں اوّل چاہیئے اسی سبب سے رسول خدا نے تقید کیا تراویح کا اور آپ چند روز جماعت کر کر پھر نہ کروائی کہ قرآن میں اشارات ہیں صریح فرض نہ ہو جائے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ اوپر کی آیت میں فرمایا کہ بڑائی کرو اللہ کی یعنی عید کے دن جو تکبیر کہتے ہیں باآواز بلند اس واسطے دوسری آیت میں فرمایا کہ اللہ دور نہیں اور بلند آواز اور فائدے کے واسطے ہے ایک شخص نے حضرت سے پوچھا کہ ہمارا رب دور ہے تو ہم اس کو پکاریں یا نزدیک ہے تو ہم آہستہ بات کہیں اس پر یہ آیت اتری۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ جب روزہ فرض ہوا، تو مسلمان سارے رمضان میں عورت کے پاس نہ جاتے اور پہلی امت کی طرح رات کو سو کر پھر نہ کھاتے اس بیچ میں بعضے شخص نہ رہ سکے پھر حضرت کے پاس عرض کیا تب یہ آیت اتری یعنی تم اپنی چوری کرتے تھے اللہ نے منع نہ کیا اور کھانا صبح تک رخصت ہے، جب دھاری سفید پڑے وہی صبح صادق ہے اور جب تک روشنی اونچی نہ ہے ستون سی وہ صبح کاذب ہے مگر اعتکاف میں رات دن عورت کے پاس نہ جائے۔ ۱۲۔منہ رح

أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا

مال اپنے درمیان اپنے ساتھ باطل کے اور مت کھینچ لے جاؤ ان کو طرف حاکموں کے تو کہ کھاؤ

فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۸﴾ ع

ایک ایک ٹکڑا مال لوگوں سے ساتھ گناہ کے اور تم جانتے ہو ف

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ ۖ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ

پوچھتے ہیں تجھ کو چاندوں سے کہہ کہ وہ وقت ہیں واسطے لوگوں کے

وَالْحَجِّ ۗ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَن تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِن ظُهُورِهَا

اور حج کے اور نہیں بھلائی بیچ اس کے کہ آؤ تم گھروں میں پیٹھ ان کی سے

وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا

اور لیکن بھلائی واسطے اس شخص کے ہے کہ پرہیزگاری کرے اور آؤ گھروں میں دروازوں ان کے سے اور ڈرو

اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ

اللہ سے تو کہ تم فلاح پاؤ ف۲ ور لڑو بیچ راہ اللہ کے ان لوگوں سے جو

يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۱۹۰﴾

لڑتے ہیں تم سے اور مت زیادتی کرو تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا زیادتی کرنے والوں کو ف۳

وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ

اور مار ڈالو تم جہاں پاؤ ان کو اور نکال دو ان کو جہاں سے

أَخْرَجُوكُمْ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ

نکال دیا تم کو اور کفر سخت تر ہے قتل سے اور مت لڑو ان سے

عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۖ فَإِن

نزدیک مسجد حرام کے یہاں تک لڑیں تم سے بیچ اس کے پس اگر

قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۗ كَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿۱۹۱﴾ فَإِنِ

لڑیں تم سے پس مارو ان کو اسی طرح ہے سزا کافروں کی ف پس اگر

انتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ

باز رہیں پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف اور لڑو ان سے یہاں تک کہ

لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ۖ فَإِنِ انتَهَوْا فَلَا

نہ رہے کفر اور ہووے دین واسطے اللہ کے پس اگر باز رہیں پس نہیں

ف نہ پہنچاؤ حاکموں تک یعنی کسی کے مال کی خبر نہ دو حاکموں کو یا اپنے مال نہ پہنچاؤ رشوت کہ حاکم کو رفیق کر کر کسی کا مال کھا جاؤ۔ ۱۲۔ منہ رح ع ۲۳

ف۲ لوگوں نے حضرت سے پوچھا کہ کیا سبب ہے چاند ایک حالت پر نہیں رہتا۔ اللہ صاحب نے جواب فرمایا کہ اس پر حال بدلتے رکھتے ہیں تا کہ مہینے کی حد ٹھہرے پھر مہینوں سے برس ٹھہرے اس پر خلق کی معاملت اور اللہ کی عبادت کا وقت مقرر ہو۔ عبادت ہر برس پر مقرر ہے ایک روزہ ہے جس کا حکم مذکور ہوا دوسری حج ہے اس کا حکم آگے شروع ہوتا ہے کفر کی غلطیوں میں ایک یہ تھا کہ جب گھر سے نکل احرام باندھا حج کا پھر کچھ ضرورت ہوئی کہ گھر میں جانا چاہیئے تو دروازے سے نہ جاتے چھت پر چڑھ کر آتے اس کو اللہ نے غلط کیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ حج کے ساتھ یہ بھی مذکور ہونا ہے کہ حضرت ابراہیم کے وقت سے شہر مکہ جائے امان ہے اگر یہاں دشمن کو دشمن پاتا تو بھی کچھ نہ کہتا اور حج کے اوّل اور آخر تین مہینے ذیقعدہ اور ذی الحج اور محرم اور رجب تھا جب کہ وہ بھی وقت زیارت تھا۔ یہ چار مہینے وقت امان تھے کہ تمام ملک عرب میں راہیں جاری ہوتیں اور لڑائی موقوف رہتی اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے۔ (باقی بر صفحہ ۴۳)

عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ

زیادتی کرنا مگر اوپر ظالموں کے ف۱ مہینہ حرمت والا بدلے مہینے

الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ

حرمت والے کے ہے اور حرمتوں کا بدلہ ہے پس جو کوئی زیادتی کرے اوپر تمہارے

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا

پس زیادتی کرو تم اوپر اس کے مانند اس کے کہ زیادتی کی اوپر تمہارے اور ڈرو

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ

اللہ سے اور جانو یہ کہ تحقیق اللہ ساتھ پرہیزگاروں کے ہے ف۲ اور خرچ کرو بیچ

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ

راہ اللہ کے اور مت ڈالو ہاتھوں اپنے کو طرف ہلاکت کے

ع وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ

اور نیکی کرو تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو ف۳ اور پورا کرو حج کو

وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

اور عمرہ کو واسطے اللہ کے پس اگر گھیرے جاؤ تم پس جو کچھ میسّر ہو قربانی سے

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ

اور مت منڈاؤ سروں اپنوں کو یہاں تک کہ پہنچے قربانی جگہ حلال ہونے اپنے کی پس جو کوئی

كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ

ہو تم میں سے بیمار یا اس کو ایذا ہو سر اس کے سے پس بدلا ہے

مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۣ فَمَنْ

روزوں سے یا خیرات سے یا ذبح سے پس جب امن میں ہو تم پس جو کوئی

تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

فائدہ اٹھاوے عمرہ سے ساتھ حج کے پس جو کچھ میسّر ہو قربانی سے

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ

پس جو کوئی نہ پاوے پس روزے تین دن کے بیچ حج کے اور سات روزے

اِذَا رَجَعْتُمْ ۭ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ

جب پھر جاؤ تم یہ دس ہوئے پورے یہ واسطے اس شخص کے ہے کہ نہ ہوں

ف۱ یعنی لڑائی کافروں سے اسی واسطے ہے کہ ظلم موقوف ہو اور دین سے گمراہ نہ کر سکیں اور حکم اللہ کا جاری رہے اگر تابع ہو کر رہیں تو لڑائی کی حاجت ہی نہیں اور ایمان تو دل پر موقوف ہے زور سے مسلمان کرنے سے کب حاصل۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی اگر کوئی کافر ماہِ حرام کو مانے کہ اس مہینے میں وہ تم سے نہ لڑے تو تم بھی اس سے نہ لڑو اور مکے کے لوگ اسی ماہ میں ظلم کرتے رہے مسلمانوں پر پھر مسلمان ان سے کیوں قصور کریں بلکہ سفر حدیبیہ میں ماہ ذیقعدہ تھا عمرے کو حضرت گئے اور کافر لڑنے کو موجود ہوئے۔ یہ آیت اس واسطے اتری کہ مسلمان خطرہ کرتے تھے کہ اگر ماہ حرام میں کافر لگیں لڑنے تو ہم کیا کریں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی چھوڑ کر جہاد نہ بیٹھو۔ اسی میں تمہارا ہلاک ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا
اہل اس کے رہنے والے مسجد حرام کے اور ڈرو اللہ سے اور جانو

أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ ۚ
تحقیق اللہ سخت عذاب والا ہے ف حج کے مہینے ہیں معلوم

فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ
پس جو کوئی مقرر کرے بیچ ان کے حج پس نہ رغبت کرنا اور نہ گناہ کرنا

وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ
اور نہ جھگڑنا بیچ حج کے اور جو کرو گے تم بھلائی سے جانتا ہے اس کو اللہ

وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ ۚ وَاتَّقُونِ يَا أُولِي
اور خرچ راہ لیا کرو پس تحقیق بہتر فائدہ خرچ کا بچنا ہے سوال سے اور ڈرو مجھ سے اے صاحبو

الْأَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُوا فَضْلًا
عقل کے ف نہیں اوپر تمہارے گناہ یہ کہ ڈھونڈو فضل

مِّن رَّبِّكُمْ ۚ فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ
پروردگار اپنے سے پس جب پھرو تم عرفات سے پس یاد کرو اللہ کو

عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِن
نزدیک مشعر الحرام کے اور یاد کرو اس کو جیسا کہ ہدایت کیا تم کو اور تحقیق

كُنتُم مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ
تھے تم پہلے اس سے البتہ گمراہوں سے ف پھر پھرو

حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
جہاں سے پھرتے ہیں لوگ اور بخشش مانگو اللہ سے تحقیق اللہ بخشنے والا

رَّحِيمٌ ﴿١٩٩﴾ فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ
مہربان ہے ف پس جب کر چکو تم عبادتیں اپنی پس یاد کرو اللہ کو جیسا یاد کرتے تھے تم

آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا
باپوں اپنے کو یا زیادہ تر یاد کرنا پس بعضے لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ کہتا ہے اے رب

آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَمِنْهُم
ہمارے دے ہم کو بیچ دنیا کے اور نہیں واسطے اس کے بیچ آخرت کے کچھ حصہ۔ اور بعضے ان میں سے

ع ٢٤ ٨

وقف النبي صلى الله عليه وسلم

ف یہاں سے حکم حج کے ہیں۔ حج کے طریق یہ کہ احرام باندھے پھر عرفہ کے دن عرفات میں حاضر ہو پھر وہاں سے چلے تو رات رہے مشعر الحرام میں پھر صبح عید منا میں پہنچ کر کنکر پھینکے اور حجامت کرا کر احرام اتارے پھر مکے میں جا کر طواف کعبہ کرے پھر صفا اور مروہ کے بیچ دوڑے پھر منا میں آوے تین دن رہے ہر روز کنکر پھینکے پھر مکے جا کر طواف رخصت کرے اور چلا جائے اور عمرے کے طریق یہ کہ احرام باندھے جن دنوں چاہے طواف کعبہ کرے اور صفا اور مروہ کے بیچ دوڑے پھر حجامت کرا کر احرام اتارے اور حج اور عمرہ میں قربانی ضرور نہیں مگر کسی سبب سے۔ یہاں حق تعالے نے تین سبب فرمائے ایک یہ کہ احرام کر کر شخص رک گیا مرض سے یا دشمن سے تو کسی کے ہاتھ قربانی بھیج دیوے جب مکے میں قربانی ذبح ہو تب احرام سے نکلے پہلے حجامت نہ کرے۔ دوسرا یہ کہ آزار سے یا سر کے بالوں سے عاجز ہو کر احرام میں حجامت کرے تو اس کا بدلہ ہے یا تو قربانی پہنچاوے یا تین روزے رکھے یا چھ محتاجوں کو کھلاوے تیسرا یہ کہ حج اور عمرہ جدا جدا نہ کرے ایک ہی سفر میں دونوں ادا کرے تو قربانی ضرور ہے۔ پھر قربانی پیدا نہ ہو تو دس (باقی ص۳۷ پر)

مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

وہ شخص ہے کہ کہتے ہیں اے رب ہمارے دے ہم کو بیچ دنیا کے نیکی اور بیچ آخرت کے

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا

نیکی اور بچا ہم کو عذاب آگ سے یہ لوگ واسطے ان کے حصہ ہے اس چیز سے

كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ

جو کمایا انہوں نے اور اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا اور یاد کرو اللہ کو بیچ دنوں

مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ

گنے ہوئے کے پس جو کوئی جلدی کرے بیچ دو دن کے پس نہیں گناہ اوپر اس کے اور جو کوئی

تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ

پیچھے رہے پس نہیں گناہ اوپر اس کے یہ واسطے اس شخص کے ہے کہ پرہیزگاری کرے اور ڈرو اللہ سے اور جانو یہ کہ تم

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي

طرف اسی کے اکٹھے کیے جاؤ گے ف۱ اور بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ خوش لگتی ہے تجھ کو بات اس کی بیچ

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰي مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَھُوَ اَلَدُّ

زندگانی دنیا کے اور گواہ کرتا ہے اللہ کو اوپر اس چیز کے کہ بیچ دل اس کے ہے اور وہ بہت

الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا

جھگڑالو ہے۔ اور جب حاکم ہوتا ہے کوشش کرتا ہے بیچ زمین کے تو کہ فساد کرے بیچ اس کے

وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَاِذَا

اور ہلاک کرے کھیتی کو اور جانوروں کو اور اللہ نہیں دوست رکھتا فساد کرنا اور جب

قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۭ

کہا جاتا واسطے اس کے ڈر اللہ سے پکڑتی ہے اس کو عزت ساتھ گناہ کے پس کفایت ہے اسکو دوزخ

وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَاۗءَ

اور البتہ برا ہے بچھونا ف۲ اور بعضے لوگوں میں سے وہ ہے کہ بیچتا ہے جان اپنی کو واسطے چاہنے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

رضامندی اللہ کے اور اللہ شفقت کرنے والا ہے ساتھ بندوں کے ف۳ اے لوگو جو

اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَاۗفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

ایمان لائے ہو داخل ہو بیچ اسلام کے سارے اور مت پیروی کرو قدموں

ف۱ ان آیتوں میں یہ فرمایا کہ کفر کے وقت دستور تھا کہ حج سے فارغ ہو کر تین روز عید کے بعد خوشی کرتے اور بازار لگاتے اور اپنے باپ دادوں کے ساکے بیان کرتے اب اللہ صاحب نے اس کے بدلے تین روز ٹھہرنا مقرر کیا کہ اللہ کو یاد کرو ان دنوں میں دوپہر کو کنکر پھینکتے ہیں اور ہر نماز کے بعد تکبیر کہتے ہیں اور سوائے نماز ہر وقت اور کوئی چاہے تو دو ہی دن رہ کر رخصت ہو اور تین دن رہے تو بہتر اور یہ فرمایا کہ جن کو رغبت نری دنیا سے ہے وہ آخرت سے محروم ہیں اب حج کا مذکور ہو چکا ۱۲۔ منہ

ف۲ یہ حال ہے منافق کا کہ ظاہر میں خوشامد کرے اور اللہ کو گواہ کرے کہ میرے دل میں تمہاری محبت ہے اور جھگڑے کے وقت کچھ کمی نہ کرے اور قابو پاوے تو لوٹ اور مار مچاوے اور منع کرنے سے اور ضد چڑھے زیادہ گناہ کرے۔ ایک شخص اخنس بن شریق تھا اس نے حضرت سے یہی سلوک کیے تھے ۱۲۔ منہ

ف۳ یہ حال صاحب ایمان کا کہ اللہ کی رضا پر جان دیوے۔ ۱۲۔ منہ

(بقیہ ص۳۶ سے آگے) روزے تین حج کے دنوں میں اور سات پیچھے اور قربانی کم سے کم ایک بکری ایک شخص کو اور ایک اونٹ یا گائے سات شخص کو حج اور عمرہ ملنے سے جو (باقی ص۳۸ پر)

الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا
شیطان کی تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر پس اگر ڈگ جاؤ تم پیچھے اس کے کہ

جَاۗءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾
آویں تمہارے پاس دلیلیں پس جانو یہ کہ اللہ غالب حکمت والا ہے

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ
نہیں انتظار کرتے مگر یہ کہ آوے ان کے پاس اللہ بیچ سایوں کے بادلوں سے

وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع سَلْ
اور فرشتے اور تمام کیا جاوے کام اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہیں سب کام ف سوال کر

بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰھُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ
بنی اسرائیل سے کتنی دیں ہم نے ان کو نشانیاں ظاہر اور جو کوئی بدل ڈالے

نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾
نعمت اللہ کی پیچھے اس کے کہ آئی اس کے پاس پس تحقیق اللہ سخت عذاب والا ہے

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ
زینت دی گئی واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے زندگانی دنیا کی اور ٹھٹھا کرتے ہیں ان لوگوں سے جو

اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ
ایمان لائے ہیں اور جو لوگ کہ پرہیزگار ہیں اوپر ان کے ہیں دن قیامت کے اور اللہ رزق دیتا ہے

مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ قف
جس کو چاہتا ہے بے شمار تھے لوگ امت ایک

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ
پس بھیجا اللہ نے پیغمبروں کو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے اور اتاری ساتھ ان کے

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ
کتاب ساتھ حق کے تو کہ حکم کریں درمیان لوگوں کے بیچ اس چیز کے کہ اختلاف کرتے ہیں بیچ

وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ
اسکے اور نہیں اختلاف کیا بیچ اس کے مگر ان لوگوں نے جو دیئے گئے تھے پیچھے اس کے جو آئیں ان کے پاس

الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا
دلیلیں سرکشی سے درمیان اپنے پس راہ دکھائی اللہ نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں واسطے اس چیز کے کہ اختلاف کیا

ف یعنی پیغمبر اور خدا پر یقین نہیں لاتے تو اب منتظر ہیں کہ خدا آپ آوے اور ہر کسی کو اس کے عمل کے موافق جزا دیوے۔ ۱۲۔ منہ

(البقرۃ ص۳۶ کا ف۳ سے آگے) قربانی آئے سو مکے کے ساکنوں پر نہیں ۱۲ منہ

ف حج کے واسطے احرام باندھنے کا وقت ہے غرہ شوال سے تا شب عید قربان اس سے پہلے بہتر نہیں اور حج اور عمرہ لازم کر لینا احرام سے ہے احرام یہ کہ نیت کرے شروع کرنے کی اور زبان سے کہے لبیک تمام پھر جب احرام میں داخل ہوا تو پرہیز رکھے مرد عورت کی صحبت سے اور ہر گناہ سے اور آپس کے جھگڑے سے اور بدن کے بال توڑنے سے اور ناخن تراشنے اور خوشبو ملنے سے اور شکار مارنا منع ہوا اور مرد بدن پر سیئے کپڑے نہ پہنے اور سر نہ ڈھانکے اور عورت کپڑے پہنے اور سر ڈھانکے لیکن منہ پر کپڑا نہ ڈالے اور کفر کی غلطی ایک یہ تھی کہ بغیر خرچ کے حج کو جانا ثواب گنتے تھے اور توکل مقدور ہوتے ہوئے خرچ نہ لیتے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مقدور ہو تو خرچ لے کر جاؤ بڑا فائدہ یہ کہ سوال نہ کرو۔ ۱۲۔ منہ

ف۳ گناہ نہیں کہ تلاش کرو فضل اپنے رب کا یعنی حج میں مال تجارت بھی لے جاؤ روزی کمانے کو تو منع نہیں، لوگوں نے اس میں شبہ کیا تھا کہ شاید حج قبول نہ ہو۔ اس واسطے منع فرمایا ۱۲ منہ (باقی ص۳۹ پر)

فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ
انہوں نے بیچ اس کے حق سے ساتھ حکم اپنے کے اور اللہ ہدایت کرتا ہے جس کو چاہے طرف راہ

مُسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ
سیدھی کے ف کیا گمان کیا تم نے یہ کہ تم داخل ہو بہشت میں اور ابھی نہیں آئی تم کو

مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ
حالت ان لوگوں کی کہ گذرے پہلے تم سے لگی ان کو فقیری اور بیماری

وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَىٰ
اور ہلائے گئے یہاں تک کہ کہا پیغمبر نے اور جو لوگ ایمان لائے ساتھ اس کے کب ہوگی

نَصْرُ اللَّهِ ۗ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا
مدد اللہ کی خبردار ہو تحقیق مدد اللہ کی نزدیک ہے سوال کرتے ہیں تجھ کو کیا

يُنْفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ
خرچ کریں کہہ جو کچھ خرچ کرو تم مال سے پس واسطے ماں باپ کے اور قرابت والوں کے

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ
اور یتیموں کے اور فقیروں کے اور مسافروں کے اور جو کچھ کرو گے تم بھلائی سے

فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢١٥﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ ۖ
پس تحقیق اللہ ساتھ اس کے جاننے والا ہے ف لکھا گیا اوپر تمہارے لڑنا اور وہ مکروہ ہے واسطے تمہارے

وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا
اور شاید یہ کہ مکروہ رکھو تم ایک چیز کو اور وہ بہتر ہو واسطے تمہارے اور شاید یہ کہ دوست رکھو تم

شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢١٦﴾ ع يَسْأَلُونَكَ
ایک چیز کو اور وہ بری ہو واسطے تمہارے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے سوال کرتے ہیں تجھ کو

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۖ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۖ
مہینے حرمت والے سے لڑنا بیچ اس کے کہہ لڑنا بیچ اس کے بڑا گناہ ہے

وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اور بند کرنا راہ خدا کی سے اور کفر کرنا ساتھ اس کے اور بند کرنا مسجد حرام سے

وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ
اور نکال دینا لوگوں اس کے کا اس سے بہت بڑا گناہ ہے نزدیک اللہ کے اور کفر بہت بڑا گناہ ہے

ف۱ یعنی اللہ نے کتابیں اور نبی متعدد بھیجے اس واسطے نہیں کہ ہر فرقہ کو جدی راہ فرمائی اللہ کے ہاں سے سب خلق کو ایک ہی راہ کا حکم ہے جس وقت اس راہ سے کسی طرف نکلے ہیں اللہ نے نبی بھیجا کہ سمجھاوے اور کتاب بھیجی کہ اس پر چلے جاویں پھر کتاب والے کتاب میں نکلے تب دوسری کتاب کی حاجت ہوئی۔ سب نبی اور سب کتابیں اسی ایک راہ کے قائم کرنے کو آئے ہیں۔ اس کی مثال جیسے تندرستی ایک ہے اور مرض بیشمار جب ایک مرض پیدا ہوا ایک دوا اور پرہیز اس کے موافق فرمایا اب آخر کی کتاب میں ایسی راہ فرمائی کہ ہر مرض سے بچاؤ ہے یہ سب کے بدلے کفایت ہوئی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ لوگوں نے پوچھا تھا کہ مالوں میں کس مال کا خرچ کرنا بہت ثواب ہے جواب فرمایا کہ مال کوئی ہو لیکن جس قدر ٹھکانے پر خرچ ہو تو ثواب زیادہ ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ ص۳۶ کا ف۳ سے آگے)

۲۶ ع ۲ ۱۰
ف۳ یہ بھی کفر کی غلطی تھی کہ مکے کے ساکن عرفات تک نہ جاتے کہ عرفات حرم سے باہر ہے۔ حرم کی حد پر کھڑے رہتے۔ سو فرمایا کہ جہاں سے سب لوگ چلیں، طواف کو تم بھی چلو اور اگلی تقصیر پر نادم ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

الْقِتَالِ ۚ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ إِنِ
قتل سے اور نہیں ٹلیں گے کہ لڑے جاویں تم سے یہاں تک کہ پھیر دیویں تم کو دین تمہارے سے اگر

اسْتَطَاعُوا ۚ وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ
سکیں اور جو کوئی پھر جاوے تم میں سے دین اپنے سے پس مر جاوے اور وہ

كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
کافر ہو پس یہ لوگ کھوئے گئے عمل اُن کے بیچ دنیا کے اور آخرت کے

وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٧﴾ إِنَّ الَّذِينَ
اور یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ہیں ف۱ تحقیق جو لوگ کہ

آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ
ایمان لائے اور جن لوگوں نے وطن چھوڑا اور جہاد کیا بیچ راہ اللہ کے یہ لوگ

يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْأَلُونَكَ
امیدوار ہیں مہربانی خدا کی کے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے سوال کرتے ہیں تجھ سے

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ
شراب سے اور جوئے سے کہہ بیچ ان دونوں کے گناہ ہے بڑا اور فائدے ہیں واسطے لوگوں کے

وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا ۗ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ
اور گناہ ان دونوں کا بہت بڑا ہے نفع ان دونوں کے سے اور سوال کرتے ہیں تجھ سے کیا خرچ کریں کہہ

الْعَفْوَ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾
زیادہ حاجت سے اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں تو کہ تم فکر کرو

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ
بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور سوال کرتے ہیں تجھ سے یتیموں سے کہہ سنوارنا واسطے

لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِن تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ
اُن کے بہتر ہے اور اگر ملا لو تم ان کو پس بھائی ہیں تمہارے اور اللہ جانتا ہے بگاڑنے والے کو

مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ
سنوارنے والے سے اور اگر چاہتا اللہ البتہ محنت دیتا تم کو تحقیق اللہ غالب ہے

حَكِيمٌ ﴿٢٢٠﴾ وَلَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ
حکمت والا ف۲ اور مت نکاح کرو شرک کرنے والیوں کو یہاں تک کہ ایمان لاویں اور البتہ لونڈی

ف۱ حضرت نے ایک فوج بھیجی جہاد پر انہوں نے کافروں کو مارا اور لوٹ لائے مسلمانوں کو خبر رہی کہ وہ دن جمادی الثانی کا ہے اور وہ غرۂ رجب تھا کافروں نے اس پر بہت طعن کیا اور مسلمانوں کو شبہ پڑا اس پر آیت اتری یعنی ان مہینوں میں ناحق کی لڑائی اشد گناہ ہے اور جن کافروں نے مسلمانوں سے ان مہینوں میں قصور کیا ان سے لڑنا منع نہیں۔۱۲ منہ رح

ف۲ شراب اور جوئے کے حق میں کئی آیتیں اتریں ہر ایک میں ان کی برائی ہے آخر سورۂ مائدہ کی آیت اتری کہ صاف حرام ہو گئے جو چیز نشہ لاوے سب حرام ہے اور جو شرط بدی جاوے اس پر مال لیا جاوے سب حرام ہے۔ فائدہ اور پوچھا لوگوں نے مال کس قدر خرچ کریں حکم ہوا اپنی حاجت سے زیادہ ہو تب خرچ کرو جیسا آخرت کا فکر ضرور ہے دنیا کی فکر بھی ضرور ہے سارا مال اٹھا ڈالو تو دنیا کی حاجت میں ناکام رہو۔ فائدہ اور یتیموں کے حق میں پہلے تو تقید اور ترا کہ جو کوئی ان کا مال کھاوے وہ اپنے پیٹ میں آتش بھرے پھر جو کوئی یتیموں کے رکھنے والے تھے ان کے مال اور خرچ کھانے اور پہننے کا جدا رکھنے لگے کہ ہمارے خرچ میں کوئی چیز نہ آجاوے پھر سخت مشکل پڑی کہ ایک چیز یتیم کے واسطے تیار کی گئی اس کے کام نہ آئی تو ضائع ہوئی تب حکم اترا کہ خرچ

(باقی ص۲۶ پر)

مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا
ایمان والی بہتر ہے شرک کرنے والی سے اور اگرچہ خوش لگے تم کو اور مت نکاح کرو

الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ
شرک کرنے والوں کو یہاں تک کہ ایمان لاویں اور البتہ غلام ایمان والا بہتر ہے شرک کرنے والے سے

وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ښ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا
اور اگرچہ خوش لگے تم کو یہ لوگ بلاتے ہیں طرف آگ کے اور اللہ بلاتا ہے

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
طرف بہشت کے اور بخشش کے ساتھ حکم اپنے کے اور بیان کرتا ہے اللہ نشانیاں اپنی واسطے لوگوں کے تو کہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ۝٢٢١ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ
نصیحت پکڑیں ف۱ اور سوال کرتے ہیں تجھ کو حیض سے کہہ کہ وہ ناپاک ہے

فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ
پس کنارہ کرو عورتوں سے بیچ حیض کے اور مت نزدیک جاؤ ان کے یہاں تک کہ پاک ہوں

فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
پس جب نہالیں پس جاؤ ان کے پاس اس جگہ سے کہ حکم کیا تم کو اللہ نے تحقیق اللہ

يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝٢٢٢ نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ
دوست رکھتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے پاکی کرنے والوں کو ف۲ بی بیاں تمہاری کھیتیاں ہیں واسطے تمہارے

فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
پس جاؤ کھیت اپنے میں جس طرح چاہو تم اور آگے بھیجو واسطے جانوں اپنی کے اور ڈرو اللہ سے

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢٢٣ وَلَا تَجْعَلُوا
اور جانو یہ کہ تم ملنے والے ہو اس سے اور خوشخبری دے ایمان والوں کو ف۳ اور مت کرو

اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ
اللہ کو نشانہ واسطے قسموں اپنی کے یہ کہ بھلائی نہ کرو اور پرہیزگاری اور صلح نہ کرو درمیان

النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٢٢٤ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ
لوگوں کے اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ف۴ نہیں پکڑتا تم کو اللہ ساتھ بے قصد کے بیچ

اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
قسموں تمہاری کے اور لیکن پکڑتا ہے تم کو ساتھ اس چیز کے کہ کماتے ہیں دل تمہارے اور اللہ بخشنے والا ہے

ف۱ پہلے مسلمان اور کافر میں نسبت ناتا جاری تھا اس آیت سے حرام ٹھہرا اگر مرد نے یا عورت نے شرک کیا اس کا نکاح ٹوٹ گیا شرک یہ کہ اللہ کی صفت کسی اور میں جانے مثلاً کسی کو سمجھے کہ اس کو ہر بات معلوم ہے یا وہ جو چاہے سو کر سکتا ہے یا ہمارا بھلا یا برا کرنا اس کے اختیار میں ہے اور یہ کہ اللہ کی تعظیم کسی اور پر خرچ کرے مثلاً کسی چیز کو سجدہ کرے اور
۲۷ ع ۵ ۱۱
اس سے حاجت طلب کرے اس کو مختار جان کر، باقی یہود اور نصاریٰ کی عورت سے نکاح درست ہے ان کو مشرک نہیں فرمایا۔۱۲ منہ

ف۲ حیض کہتے ہیں خون کو جو عورتوں کی عادت ہے اور خلاف عادت جو آوے سو آزار ہے حکم ہوا کہ اس وقت پرے رہو۔ عورت سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آزار سے آگے نہ چلے پھر جب پاک ہوں تو جاوے جہاں سے حکم دیا اللہ نے یعنی دوسری جگہ جو ناپاک ہے اس کا تو حکم کبھی نہیں۔ ۱۲۔ منہ

ف۳ یعنی جس راہ سے چاہو جاؤ لیکن کھیتی ہی میں کھیتی وہی جہاں تخم ڈالے تو اگے اور آگے کی تدبیر کرو یعنی اس صحبت میں نیت چاہیئے اولاد کی تا ثواب ہو۔۱۲۔ منہ

ف۴ یعنی خدا کی قسم اچھا کام چھوڑنے پر نہ کھائے مثلاً (باقی صفحہ ۴۴ پر)

حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ
تحمل والا ف۱ واسطے ان لوگوں کے کہ قسم کھاتے ہیں عورتوں اپنی سے انتظار کرنا ہے چار مہینے کا

فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ
پس اگر پھر آویں پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اگر قصد کریں طلاق کا

فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٧﴾ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ
پس تحقیق اللہ سننے والا جاننے والا ہے ف۲ اور طلاق والیاں انتظار کریں ساتھ جانوں اپنی کے

ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۚ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي
تین حیض تلک اور نہیں حلال واسطے ان کے یہ کہ چھپاویں جو کچھ پیدا کیا اللہ نے بیچ

أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَبُعُولَتُهُنَّ
رحموں ان کے کے اگر ہیں ایمان لائی ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور خاوند ان کے

أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا ۚ وَلَهُنَّ مِثْلُ
بہت حقدار ہیں ساتھ پھیر لینے انکے کے بیچ اس کے اگر چاہیں صلح کرنا اور واسطے ان کے ہے مانند

الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ وَاللَّهُ
اس کے جو اوپر ان کے ہے ساتھ اچھی طرح کے اور واسطے مردوں کے اوپر ان کے درجہ ہے اور اللہ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٨﴾ الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ ۖ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ
غالب ہے حکمت والا ف۳ یہ طلاق دو بار ہے پس بند رکھنا ہے ساتھ اچھی طرح کے یا نکال دینا

بِإِحْسَانٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ
ساتھ اچھی طرح کے اور نہیں حلال واسطے تمہارے یہ کہ لے لو اس چیز سے کہ دیا تم نے ان کو

شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا
کچھ مگر یہ کہ ڈریں دونوں یہ کہ نہ قائم رکھیں گے حدیں اللہ کی کو پس اگر ڈرو تم یہ کہ نہ

يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۗ
قائم رکھیں گے حدیں اللہ کی کو پس نہیں گناہ اوپر ان دونوں کے بیچ اس چیز کے کہ بدلا دے عورت ساتھ

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ
اس کے یہ ہیں حدیں اللہ کی پس مت گذرو اُن سے اور جو کوئی گذر جاوے حدوں اللہ کی سے

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٢٩﴾ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ
پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم ف۴ پس اگر طلاق دی اس کو پس نہیں حلال ہوتی واسطے اس کے

ف نا کاری قسم وہ جو منہ سے نکلے اور دل کو خبر نہ ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی جس نے قسم کھائی کہ اپنی عورت پاس نہ جاوے تو چار مہینے میں جاوے اور قسم کی کفارت دے نہیں تو طلاق ٹھہرے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ جب مرد نے طلاق عورت کو کی ابھی اس عورت کو اور نکاح روا نہیں جب تک تین بار حیض ہووے تا حمل ہو تو معلوم ہو جاوے کسی کا بیٹا کسی کو نہ لگ جاوے اسی واسطے عورت پر فرض ہے کہ اس وقت حمل ہو تو ظاہر کر دے اس مدت کا نام ہے عدت اس عدت تک مرد چاہے تو پھر عورت کو رکھ لے۔ اگرچہ عورت کی خوشی نہ ہو۔ اسی واسطے فرمایا کہ عورتوں کے حق بھی مردوں پر بہت سے ہیں۔ لیکن اس جگہ مرد ہی کو درجہ دیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۲۸ / ۱۲

ف۴ یعنی عدت تک مرد چاہے تو عورت کو پھر رکھ لے۔ یہ بات پہلی طلاق میں ہے اور دوسری میں بعد اس کے نہ پھر سکے گی تو موافق شرع اس کے حق ادا کر سکے تو رکھے کہ پھر قضیہ نہ ہو اور نہ رکھ سکے تو رخصت کرے اس نیت سے نہ اٹکا دے کہ عاجز ہو کر جو میں نے دیا تھا پھیر جاوے یہ جب روا ہے کہ ناچاری ہو اور کسی طرح دونوں کی خو نہ ملے اور مرد کی طرف سے ادائے حق میں قصور نہ ہو اس وقت سب لوگ ملکر عورت سے کچھ پھروا دیں اور مرد کو راضی کر کر طلاق دلوا دیں۔ اس کو خلع کہتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ
پیچھے اس کے یہاں تک کہ نکاح کرے اور خصم سے سوائے اس کے پس اگر طلاق دے اس کو پس نہیں گناہ

عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ
اوپر ان دونوں کے یہ کہ پھر آویں آپس میں اگر جانیں یہ کہ قائم رکھیں گے حدیں اللہ کی اور یہ ہیں

حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
حدیں اللہ کی بیان کرتا ہے ان کو واسطے اس قوم کے کہ جانتی ہے ف۱ اور جب طلاق دو تم عورتوں کو

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ
پس پہنچیں وقت اپنے کو پس بند رکھو ان کو ساتھ اچھی طرح کے یا نکال دو ان کو

بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ
ساتھ اچھی طرح کے اور مت بند رکھو ان کو ایذا دینے کو تو کہ زیادتی کرو اور جو کوئی کرے گا

ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ز
یہ پس تحقیق ظلم کیا اس نے جان اپنی کو اور مت پکڑو آیتوں اللہ کی کو ٹھٹھا

وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ
اور یاد کرو نعمت اللہ کی کو اوپر اپنے اور جو کچھ اتارا ہے اوپر تمہارے کتاب سے

وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
اور حکمت سے نصیحت کرتا ہے تم کو ساتھ اسکے اور ڈرو اللہ سے اور جانو یہ کہ اللہ ساتھ ہر

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ ع وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا
چیز کے جاننے والا ہے اور جب طلاق دو تم عورتوں کو پس پہنچ جاویں عدت اپنی کو پس مت

تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ
منع کرو ان کو یہ کہ نکاح کریں خاوندوں اپنے سے جب راضی ہوں آپس میں

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
ساتھ اچھی طرح کے یہ بات نصیحت کیا جاتا ہے ساتھ اس کے جو کوئی ہو تم میں سے ایمان لاوے ساتھ اللہ کے

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
اور دن آخرت کے یہ بہت پاکیزہ ہے واسطے تمہارے اور بہت پاک ہے اور اللہ جانتا ہے

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
اور تم نہیں جانتے ف۲ اور بچے والیاں دودھ پلاویں اولاد اپنی کو

ف۱ یعنی تیسری طلاق کے بعد پھر نہیں سکتی بلکہ دونوں کی خوشی ہو تو بھی نکاح نہیں بندھ سکتا جب تک بیچ میں اور خاوند کی صحبت نہ ہو چکے۔ ۱۲۔ منہ ح

ف۲ یہ حکم ہے عورتوں کے والیوں کو کہ اس کے نکاح میں اسی کی خوشی رکھیں۔ جہاں وہ راضی ہو وہاں کردیں اگرچہ اپنی نظر میں اور جگہ بہتر معلوم ہو۔ ۱۲۔ منہ ح

(بقیہ ص۳۴ سے آگے) اس بیچ میں اور بھی لڑائی کے حکم اور جہاد کے آداب فرماتا ہے یہ جو فرمایا کہ جو تم سے لڑیں ان سے لڑو اور زیادتی نہ کرو اس کے معنی یہ کہ لڑائی میں لڑکے اور عورتیں اور بوڑھے قصداً نہ ماریئے لڑنے والوں کو ماریئے۔ ۱۲۔ منہ ح

۲۹ ع ۴ ۱۳

ف۴ یعنی مکہ جائے امان ہے لیکن جب انہوں نے ابتدا کی اور تم پر ظلم کیا اور ایمان لانے پر ستانے لگے کہ یہ مار ڈالنے سے زیادہ ہے۔ اب ان کو امان نہ رہی جہاں پاؤ مارو۔ آخر جب مکہ فتح ہوا تو حضرت نے بھی حکم کیا کہ جو ہتھیار سامنے کرے اسی کو مارو اور باقی سب کو امن دیا۔ ۱۲۔ منہ ح

ف۵ یعنی اس سب پر اگر اب بھی مسلمان ہوں تو توبہ قبول ہے۔ ۱۲۔ منہ ح

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۚ وَعَلَى
دو برس پورے واسطے اس کے جو ارادہ کرے یہ کہ پورا کرے دودھ پلانا اور اوپر اس کے

الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ لَا تُكَلَّفُ
کہ لڑکا ہے اس کا کھلانا ان کا اور پہنانا اُن کا ساتھ اچھی طرح کے نہیں تکلیف دیا جاتا

نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ
کوئی جی مگر طاقت اپنی پر نہیں ضرر دی جاوے ماں ساتھ بچے اپنے کے اور نہ بچے والا یعنی باپ

لَهُ بِوَلَدِهِ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَٰلِكَ ۗ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا
اس کا ساتھ بچے اپنے کے اور اوپر وارث کے ہے مانند اس کے پس اگر ارادہ کریں دودھ چھڑانا

عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ وَإِنْ أَرَدْتُمْ
رضامندی سے آپس میں اور مصلحت سے پس نہیں گناہ اوپر ان دونوں کے اور اگر ارادہ کرو تم

أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا
یہ کہ دودھ پیوا لو تم اولاد اپنی کو پس نہیں گناہ اوپر تمہارے جب سونپ دو تم جو کچھ

آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ
دینا کیا ہے ساتھ اچھی طرح کے اور ڈرو اللہ سے اور جانو یہ کہ اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم

بَصِيرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ
دیکھنے والا ہے ف اور جو لوگ کہ مر جاتے ہیں تم میں سے اور چھوڑ جاتے ہیں بی بیاں اپنی وہ انتظار دلویں

بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ
جان اپنی کو چار مہینے اور دس دن کا پس جب پہنچیں وعدے اپنے کو

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ
پس نہیں گناہ اوپر تمہارے بیچ اس چیز کے کہ کرتی ہیں بیچ جانوں اپنی کے ساتھ اچھی طرح کے

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٣٤﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ
اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے ف۲ اور نہیں گناہ اوپر تمہارے بیچ اس چیز کے کہ پردہ کیا تم نے

بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ اللَّهُ
ساتھ اس کے منگنے عورتوں کے سے یا چھپا رکھا تم نے بیچ جانوں اپنی کے جانتا ہے اللہ

أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ
یہ کہ تم البتہ ذکر کرو گے اُن کا اور لیکن مت وعدہ دو ان کو چھپے ہوئے مگر یہ کہ

ف یعنی اگر مرد اور عورت میں طلاق ہوئی اور لڑکا رہا دودھ پیتا تو ماں دو برس بندر ہے اس کے دودھ پلانے کو اور باپ اس کا خرچ اٹھاوے اور اگر باپ مرگیا تو لڑکے کے وارث اس کا خرچ اٹھاویں اور جو دو برس سے کم میں چھڑا دیں اپنی خوشی سے تو بھی روا ہے اور باپ کسی اور سے پلوائے ماں کو بند نہ رکھے تو بھی روا ہے لیکن اس کے بدلے میں ماں کا کچھ حق کاٹ نہ رکھے۔ ١٢۔ منہ رح

ف۲ طلاق کی عدت تین حیض فرمائی۔ اور موت کی عدت چار مہینے دس دن۔ یہ دونوں جب ہیں کہ حمل معلوم نہ ہو، اور اگر حمل معلوم ہو تو حمل تک۔ ١٢۔ منہ رح

(بقیہ صـ۴۲ سے آگے)
ماں باپ سے نہ بولوں گا، یا اس فقیر کو نہ دوں گا اور اگر کھا بیٹھے تو قسم توڑ دے اور کفارہ دے۔ ١٢۔ منہ رح

تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى
کہو ان کو ایک بات اچھی اور مت محکم کرو گرہ نکاح کی یہاں تک

يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
کہ پہنچے لکھا ہوا حکم خدا کا وقت اپنے کو اور جانو یہ کہ تحقیق اللہ جانتا ہے جو کچھ بیچ جی تمہارے کے ہے

فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ لَا جُنَاحَ
پس ڈرو اس سے اور جانو یہ کہ تحقیق اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے ف نہیں گناہ

عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا
اوپر تمہارے یہ کہ طلاق دو تم عورتوں کو جب تک کہ نہ ہاتھ لگایا ان کو یا نہیں مقرر کیا

لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ
واسطے ان کے مقرر کرنا اور فائدہ دو ان کو اوپر کشائش والے کے ہے قدر اس کی

وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى
اور اوپر تنگی والے کے ہے قدر اس کی فائدہ دینا ساتھ اچھی طرح کے حق ہوا اوپر

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ
نیکی کرنے والوں کے ف اور اگر طلاق دو ان کو پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ ان کو

وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ
اور تحقیق مقرر کر لیا ہے واسطے ان کے کچھ مقرر کرنا پس آدھا اس چیز کا مقرر کیا ہے تم نے مگر یہ کہ

يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَاَنْ
معاف کر دیں وہ یا معاف کرے وہ شخص کہ بیچ ہاتھ اس کے کے ہے گرہ نکاح کی اور یہ کہ

تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۚ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ
معاف کرو تم نزدیک تر ہے واسطے پرہیزگاری کے اور مت بھول جاؤ بزرگی درمیان اپنے

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ
تحقیق اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے ف محافظت کرو اوپر سب نمازوں کے

وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ
اور نماز بیچ والی پر یعنی عصر اور کھڑے ہو واسطے اللہ کے چپکے ف پس اگر ڈرو تم

فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا
پس پیادہ یا سوار پس جب امن میں آؤ تم پس یاد کرو اللہ کو جیسا

ف یعنی عورت ایک خاوند سے چھوٹی ہے اور عدت میں ہے تب تک کسی اور کو روا نہیں کہ اس سے نکاح باندھ لیوے یا صاف وعدہ کر رکھے مگر دل میں نیت رکھے کہ یہ فارغ ہوگی تو میں نکاح کر لونگا۔

ع ۳۰ / ۱۲ یا اس کو پردے میں سنا رکھے تا اس سے پہلے کوئی اور نہ کہہ بیٹھے پر وہ یہ کہ ایک بات کہہ دے مروج سی مثلاً عورت سے کہے کہ تجھ کو ہر کوئی عزیز کرے گا یا کہے کہ مجھ کو ارادہ نکاح کا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف اگر نکاح کے وقت مہر کچھ نہیں آیا تو بھی نکاح درست ہے مہر پیچھے ٹھہر رہے گا پھر اگر بن ہاتھ لگائے عورت کو طلاق دے تو مہر کچھ لازم نہ آیا لیکن کچھ خرچ دینا ضرور ہے خرچ کیا کہ ایک جوڑا پوشاک کا موافق اپنے حال کے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف یعنی اگر مہر ٹھہر چکا تھا پھر بن ہاتھ لگائے طلاق دے تو آدھا مہر لازم ہوا مگر عورتیں درگذر کریں کہ بالکل چھوڑ دیں یا مرد درگذر کرے جو مختار تھا نکاح رکھنے کا اور توڑنے کا کہ پورا مہر حوالہ کرے پھر فرمایا کہ مرد درگذر کرے تو بہتر ہے کیونکہ اللہ نے بڑائی دی ہے مرد کی طرف کو اور اس کو مختار کیا ہے نکاح رکھنے کا اور توڑنے کا تو اپنی بڑائی رکھے۔ فائدہ چار صورتیں ہو سکتی ہیں یہاں دو کا (باقی صفحہ ۴۸ پر)

4

عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ
سکھایا ہے تم کو جو کچھ نہیں تھے تم جانتے ف۱ وہ لوگ کہ مر جاتے ہیں تم میں سے
وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ
اور چھوڑ جاتے ہیں بی بیاں وصیت کر جاویں واسطے بی بیوں اپنی کے فائدہ دینا ایک برس تلک
غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ
نہ نکال دینا پس اگر نکل جاویں پس نہیں گناہ اوپر تمہارے بیچ اس چیز کے کہ کیا انہوں نے بیچ
اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ
جانوں اپنی کے اچھی طرح سے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ف۲ اور واسطے طلاق والیوں کے
مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
فائدہ دینا ہے اچھی طرح کے لازم ہوا اوپر پرہیزگاروں کے ف۳ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ
لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ
واسطے تمہارے نشانیاں اپنی تو کہ تم سمجھو ف۴ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کے کہ نکلے گھروں
دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ قف
اپنے سے اور وہ تھے ہزاروں ڈر موت کے سے پس کہا واسطے اُن کے اللہ نے مر جاؤ
ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
پھر جلا دیا اُن کو تحقیق اللہ البتہ صاحب فضل کا ہے اوپر لوگوں کے اور لیکن اکثر
النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا
لوگ نہیں شکر کرتے ف۵ اور لڑو بیچ راہ اللہ کے اور جانو
اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا
یہ کہ اللہ سننے والا جاننے والا ہے کون شخص ہے وہ جو قرض دے اللہ کو قرض
حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ
اچھا پس دوگنا کرے اس کو واسطے اس کے دوگنا بہت اور اللہ بند کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اور طرف اس کے پھیرے جاؤگے ف۶ کیا نہ دیکھا تو نے طرف سرداروں کے بنی اسرائیل سے
مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا
پیچھے موسےٰ کے جب کہا انہوں نے واسطے نبی اپنے کے مقرر کر واسطے ہمارے بادشاہ

ف۱ یعنی لڑائی کا وقت ہو تو ناچاری کو سواری پر بھی اور پیادہ بھی اشارہ سے نماز روا ہے گو کہ قبلے کی طرف بھی نہ ہو۔ ۱۲۔منہ رح
ف۲ یہ حکم تھا جبکہ مردے کے اختیار پر رکھا تھا وارثوں کو دلوانا جو سب کے حصے اللہ صاحب نے ٹھہرا دیئے عورت کا بھی ٹھہرا دیا اب مردے کا دلوانا موقوف ہوا۔ ۱۲۔منہ رح
ف۳ پہلے خرچ فرمایا تھا یعنی جوڑا اس طلاق پر کہ مہر نہ ٹھہرا ہو اور ہاتھ نہ لگایا ہو، یہاں سب پر حکم فرمایا سب طلاق والیوں کو جوڑا دینا بہتر ہے اور اس پہلی کو ضرور ہے۔ ۱۲۔منہ رح
ع ۳۱ ۷ ۱۵
ف۴ یہاں حکم نکاح اور طلاق کے تمام ہوئے۔ ۱۲۔منہ رح
ف۵ یہ پہلی امت میں ہوا ہے، کہ کئی ہزار شخص گھر بار سے کر اپنے وطن کو چھوڑ نکلے۔ ان کو ڈر ہوا غنیم کا اور لڑنے سے جی چھپایا، یا ڈر ہوا وبا کا اور یقین نہ ہوا تقدیر کا۔ پھر ایک منزل میں پہنچ کر سارے مر گئے پھر سات دن کے بعد پیغمبر کی دعا سے زندہ ہوئے کہ آگے کو توبہ کریں۔ یہاں اس واسطے فرمایا جہاد سے جی چھپانا عبث ہے موت نہیں چھوڑتی۔ ۱۲۔منہ رح
ف۶ اللہ کو قرض دے یعنی جہاد میں خرچ کرے اس طرح فرمایا مہربانی سے اور تنگی کا اندیشہ نہ رکھے۔ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ کشائش ہے۔ ۱۲۔منہ رح
وقف لازم

نُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِن كُتِبَ
کہ لڑیں ہم بیچ راہ اللہ کے کہا آیا نزدیک ہو تم اگر لکھا جاوے
عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ۖ قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي
اوپر تمہارے لڑنا یہ کہ نہ لڑو تم کہا انہوں نے اور کیا ہے ہم کو یہ کہ نہ لڑیں گے ہم بیچ
سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِن دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا ۖ فَلَمَّا كُتِبَ
راہ اللہ کے اور تحقیق نکالے گئے ہم گھروں اپنوں سے اور بیٹوں اپنوں سے پس جب لکھا گیا
عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
اوپر ان کے لڑنا پھر گئے مگر تھوڑے ان میں سے اور اللہ جانتا ہے
بِالظَّالِمِينَ ﴿٢٤٦﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ
ظالموں کو ف اور کہا واسطے ان کے نبی ان کے نے تحقیق اللہ نے مقرر کیا ہے واسطے تمہارے
طَالُوتَ مَلِكًا ۚ قَالُوا أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ
طالوت کو بادشاہ کہا انہوں نے کیونکر ہوگی واسطے اس کے بادشاہی اوپر ہمارے اور ہم
أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۚ قَالَ إِنَّ
بہت حقدار ہیں ساتھ بادشاہی کے اس سے اور نہ دیا گیا وہ کشائش مال سے کہا تحقیق
اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۖ
اللہ نے پسند کیا اس کو اوپر تمہارے اور زیادہ دی اس کو کشادگی بیچ علم کے اور بدن کے
وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٧﴾ وَقَالَ
اور اللہ دیتا ہے ملک اپنا جس کو چاہتا ہے اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے ف اور کہا
لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ
واسطے اُنکے نبی اُنکے نے تحقیق نشانی بادشاہی اس کے کی یہ کہ آوے تمہارے پاس صندوق بیچ اس کے تسکین ہے
مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ
پروردگار تمہارے سے اور باقی ہے اس چیز سے کہ چھوڑ گئی قوم موسےٰ کی اور قوم ہارونؑ کی اٹھالاویں گے
الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾ ع
اس کو فرشتے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم ایمان والے ف
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُم
پس جب جدا ہوا طالوت ساتھ لشکروں کے کہا تحقیق اللہ آزمانے والا ہے تم کو

ف بعد حضرت موسیٰ کے ایک مدت بنی اسرائیل کا کام بنا رہا پھر جب ان کی نیت بری ہوئی ان پر غنیم مسلط ہوا جالوت بادشاہ کافر، انکے اطراف کے شہر چھین لیے اور لوٹا اور بندی پکڑے گیا۔ وہاں کے بھاگے لوگ بیت المقدس میں جمع ہوئے حضرت سموئیل پیغمبر سے چاہا کوئی بادشاہ با اقبال مقرر کردو کہ بغیر سردار با اقبال ہم لڑ نہیں سکتے۔ ۱۲۔ منہ ح

ف طالوت کی قوم میں آگے سے سلطنت نہ تھی اور کسب کرتا تھا ان کی نظر میں حقیر لگا نبی نے فرمایا کہ سلطنت حق کسی کا نہیں اور بڑی لیاقت ہے عقل اور بدن کی کشائش یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے ان پیغمبر کو ایک عصا بتایا کہ جس کا قد اس کے برابر ہو سلطنت اس کی ہے اس کے برابر قد اسی کا آیا۔ ۱۲ منہ

ف بنی اسرائیل میں ایک صندوق چلا آتا تھا اس میں تبرکات تھے حضرت موسےٰ اور ہارون کے۔ لڑائی کے وقت سردار کے آگے لے چلتے اور دشمن پر حملہ کرتے تو اس کو آگے دھر کر پھر اللہ فتح دیتا۔ جب یہ بدنیت ہوگئے وہ صندوق ان سے چھینا گیا غنیم کے ہاتھ لگا اب جو طالوت بادشاہ ہوا وہ صندوق خود بخود رات کے وقت اس کے گھر کے سامنے آموجود ہوا سبب یہ کہ غنیم کے شہر میں جہاں رکھا تھا ان پر بلا پڑی پانچ شہر ویران ہوگئے تب ناچار ہوئے انہوں نے دو بیلوں پر لاد کر ہانک دیا پھر فرشتے بیلوں کو ہانک کر یہاں لے آئے۔ ۱۲۔ منہ ح

۳۲ ع ۲ ۱۶

بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ

ساتھ نہر کے پس جو کوئی پئے اس میں سے پس نہیں مجھ سے اور جو کوئی نہ چکھے گا اس کو

فَاِنَّهٗ مِنِّيْۤ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ

پس تحقیق وہ مجھ سے ہے مگر جو کوئی بھر لے ایک چلو ساتھ ہاتھ اپنے کے پس پی گئے اس میں سے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ

مگر تھوڑے ان میں سے پس جب پار اترا اس سے وہ اور جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اس کے

قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ

کہنے لگے نہیں طاقت ہم کو آج کے دن ساتھ جالوت کے اور لشکروں اس کے کے کہا

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ

ان لوگوں نے جو جانتے تھے یہ کہ وہ ملنے والے ہیں اللہ کے بہت ہوا ہے کہ جماعت تھوڑی

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾

غالب آئی جماعت بہت پر ساتھ حکم اللہ کے اور اللہ تعالےٰ ساتھ صبر کرنے والوں کے ہے ف

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَيْنَا

اور جب ظاہر ہوئے واسطے جالوت کے اور لشکروں اس کے کے کہا انہوں نے اے پروردگار ہمارے ڈال اوپر ہمارے

صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾

صبر اور ثابت رکھ قدم ہمارے اور مدد دے ہم کو اوپر قوم کافروں کے

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ

پس شکست دی ان کو ساتھ حکم اللہ کے اور قتل کیا داؤد نے جالوت کو اور دی اس کو

اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ

اللہ تعالےٰ نے بادشاہی اور حکمت اور سکھایا اس کو جو کچھ چاہا اور اگر نہ ہوتا دفع کرنا

اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ

اللہ کا لوگوں کو بعضے ان کے کو ساتھ بعض کے البتہ بگڑ جاتی زمین اور لیکن

اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا

اللہ صاحب فضل کا ہے اوپر عالموں کے ف یہ نشانیاں ہیں اللہ کی پڑھتے ہیں ہم ان کو

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

اوپر تیرے ساتھ حق کے اور تحقیق تو البتہ بھیجے ہوؤں سے ہے

ف طالوت کے ساتھ نکلنے کو سب تیار ہوئے ہوس سے اس نے تقید کیا کہ جو شخص جوان اور بے فکر ہو وہی نکلے ایسے بھی اسی ہزار نکلے اس نے چاہا کہ ان کو آزمادے ایک منزل پانی نہ ملا بعد اسکے ایک نہر ملی اس نے تقید کیا کہ ایک چلو سے زیادہ جو کوئی پیوے وہ میرے ساتھ نہ آوے تین سو تیرہ آدمی رہ گئے باقی سب موقوف ہوئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف تین سو تیرہ آدمیوں میں حضرت داؤد کا باپ اور یہ اور ان کے چھ بھائی تھے ان کو راہ میں تین پتھر ملے اور بولے کہ ہم کو اٹھا لے جالوت کو ہم مارینگے جب مقابلہ ہوا جالوت خود باہر نکلا کہ تم سب کو میں کفایت ہوں میرے سامنے آتے جاؤ پیغمبر نے حضرت داؤد کے باپ کو بلایا کہ اپنے بیٹے مجھ کو دکھا۔ اس نے چھ بیٹے دکھائے جو قدآور تھے حضرت داؤد کو نہ دکھایا وہ قدآور نہ تھے اور بکریاں چراتے تھے پیغمبر نے ان کو بلوایا اور پوچھا کہ تو جالوت کو ماریگا انہوں نے کہا مارونگا پھر اسکے سامنے گئے وہ تینوں پتھر فلاخن میں رکھ کر مارے اس کا ماتھا کھلا تھا اور تمام بدن لوہے میں غرق تھا ماتھے کو لگے اور پیچھے نکل گئے۔ فائدہ بعد اسکے طالوت نے اپنی بیٹی ان کو نکاح کردی بعد طالوت کے یہ بادشاہ ہوئے۔ فائدہ نادان لوگ کہتے ہیں کہ لڑائی کرنی نبیوں کا کام نہیں۔ اس قصے سے معلوم ہوا کہ جہاد ہمیشہ رہا ہے اور اگر جہاد نہ ہو تو مفسد لوگ ملک کو ویران کردیں۔ ۱۲۔ منہ رح

الحزب ٣ ربع

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ

یہ پیغمبر بزرگی دی ہم نے بعضے اُن کے کو اوپر بعض کے ان میں سے بعض

مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۭ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

وہ ہیں کہ باتیں کیں اللہ نے اور بلند کیا بعضے ان کے کو درجوں میں اور دی ہم نے عیسےٰ بیٹے مریم کے کو

الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ

دلیلیں ظاہر اور قوت دی ہم نے اُس کو ساتھ جان پاک کے اور اگر چاہتا اللہ نہ لڑتے

الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ

وہ لوگ کہ ان کے تھے پیچھے اس کے کہ آئیں ان کے پاس دلیلیں ظاہر اور لیکن

اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا

اختلاف کیا انہوں نے پس بعض ان میں سے وہ شخص ہے کہ ایمان لایا اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ کافر ہوا اور اگر چاہتا اللہ

ع ٥ ٣٣ اقْتَتَلُوْا ۣ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝٢٥٣ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

لڑتے اور لیکن اللہ کرتا ہے جو کچھ کہ چاہتا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ

خرچ کرو اس چیز سے کہ دیا ہم نے تم کو پہلے اس سے کہ آوے وہ دن کہ نہیں بیچنا بیچ اُس کے

وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٢٥٤ اَللّٰهُ

اور نہیں دوستی اور نہ سفارش اور کافر وہی ہیں ظالم ف اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ڬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں پکڑتی اس کو اُونگھ اور نہ

نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ

نیند واسطے اُس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے کون ہے وہ جو

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

سفارش کرے نزدیک اس کے مگر ساتھ حکم اس کے کے جانتا ہے جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو کچھ

خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ

پیچھے اُن کے ہے اور نہیں گھیرتے ساتھ کسی چیز کے علم اس کے سے مگر ساتھ اس چیز کے کہ چاہے

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

سما لیا ہے کرسی اُس کی نے آسمانوں کو اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی

ف یعنی عمل کا وقت ابھی ہے آخرت میں نہ عمل بکتے ہیں نہ کوئی آشنائی سے دیتا ہے نہ کوئی سفارش سے چھڑا سکتا ہے جب تک پکڑنے والا نہ چھوڑے۔ ۱۲۔ منہ

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قف قَدْ تَّبَيَّنَ
اور وہ ہے بلند مرتبہ بڑا نہیں زبردستی بیچ دین کے تحقیق ظاہر ہو گیا ہے

الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ج فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ
راہ پانا گمراہی سے پس جو کوئی کفر کرے ساتھ شیطان کے اور ایمان لاوے ساتھ اللہ کے

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ق لَا انْفِصَامَ لَهَا ط
پس تحقیق پکڑ رکھا اس نے کڑا مضبوط نہیں ٹوٹنا واسطے اس کے

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ
اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے ف۱ اللہ دوستدار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے نکالتا ہے اُن کو

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ لا
اندھیروں سے طرف روشنی کے اور جو لوگ کہ کافر ہوئے دوست اُن کے شیطان ہیں

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج
نکالتے ہیں ان کو روشنی سے طرف اندھیروں کے یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ
وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ہیں ف۲ کیا نہ دیکھا تو نے طرف اس شخص کی کہ جھگڑا ابراہیم سے بیچ

ع ۳۴ / ۲

رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ م اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ
پروردگار اس کے کے اس واسطے کہ دی اس کو اللہ نے بادشاہی جس وقت کہا ابراہیم نے پروردگار میرا وہ ہے جو جلاتا ہے

وقف لازم

وَيُمِيْتُ لا قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ط قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ
اور مارتا ہے کہا میں جلاتا ہوں اور مارتا ہوں کہا ابراہیم نے پس تحقیق لاتا ہے اللہ

بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ
سورج کو مشرق سے پس لے آ تو اس کو مغرب سے پس بھچکا ہوا وہ جو

كَفَرَ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥٨﴾ ج اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى
کافر تھا اور اللہ نہیں راہ دکھاتا قوم ظالموں کو ف۳ یا مانند اس شخص کے کہ گذرا اوپر

قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ج قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ
ایک گاؤں کے اور وہ گرا ہوا تھا اوپر چھتوں اپنی کے کہا کیونکر زندہ کرے گا اس کو

اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ج فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ط قَالَ
اللہ پیچھے موت اس کی کے پس مار ڈالا اس کو اللہ نے سو برس پھر جلایا اس کو کہا

ف۱ یعنی جہاد کرنا یہ نہیں کہ زور سے اپنا دعویٰ قبول کرواتے ہیں بلکہ جس کام کو سب نیک کہتے ہیں اور کرتے نہیں وہی کرواتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ

ف۲ یعنی جہاد ہے کافروں کی ضد توڑنے کو اور ہدایت اللہ کرتا ہے۔ جس کی قسمت میں رکھی ہے۔ ان کو شبہ آیا تو ساتھ ہی اس پر خبردار کر دیا۔ ۱۲۔ منہ

ف۳ ایک بادشاہ تھا وہ اپنے تئیں سجدہ کرواتا تھا سلطنت کے غرور سے حضرت ابراہیم نے اس کو سجدہ نہ کیا۔ اس نے پوچھا انہوں نے کہا، میں اپنے رب ہی کو سجدہ کرتا ہوں۔ اس نے کہا رب تو میں ہوں۔ انہوں نے کہا رب میں حاکم کو نہیں کہتا۔ رب وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے اس نے دو قیدی منگائے جس کو جلانا پہنچتا تھا مار ڈالا جس کو مارنا پہنچتا تھا چھوڑ دیا۔ تب انہوں نے آفتاب کی دلیل سے اس کو لاجواب کیا۔ ۱۲۔ منہ

كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ
کتنی دیر رہا تو کہا رہا میں ایک دن یا تھوڑا دن سے کہا بلکہ رہا تو
مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ
سو برس پس دیکھ طرف کھانے اپنے کے اور پینے اپنے کے کہ نہیں سڑا
وَانْظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ إِلَى
اور دیکھ طرف گدھے اپنے کے اور تو کہ کریں ہم تجھ کو نشانی واسطے لوگوں کے اور دیکھ طرف
الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ
ہڈیوں کے کہ کیونکر چڑھاتے ہیں ہم ان کو پھر پہناتے ہیں ان کو گوشت پس جب ظاہر ہوا واسطے
لَهُ ۙ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ
اس کے کہا جانتا ہوں میں تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف اور جب کہا ابراہیم نے
رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ؕ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلَىٰ
اے رب میرے دکھلا دے مجھ کو کیونکر جلاتا ہے مُردوں کو کہا کیا نہیں ایمان لایا تو کہا بلکہ لایا ہوں میں
وَلَٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ؕ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ
اور لیکن تو کہ آرام پکڑے دل میرا کہا پس لے چار جانوروں سے
فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ
پس صورت پہچان رکھ طرف اپنے پھر کر دے اوپر ہر پہاڑ کے ان میں سے ایک ٹکڑا پھر
ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾ ع
بلا ان کو چلے آویں گے پاس تیرے دوڑتے اور جان یہ کہ اللہ غالب ہے حکمت والا ف٢
مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ
مثال ان لوگوں کی کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے بیچ راہ اللہ کے جیسے مثال
حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ
ایک دانہ کی کہ اگادے سات بالیں بیچ ہر بالی کے سو دانے
وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ؕ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦١﴾ الَّذِينَ
اور اللہ دونا کرتا ہے واسطے جس کے چاہے اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے وہ لوگ جو
يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا
خرچ کرتے ہیں مال اپنے بیچ راہ اللہ کے پھر نہیں لاتے پیچھے اس چیز کے کہ خرچ کرتے ہیں

ف یہ ایک شخص حضرت عزیرؑ پیغمبر تھے۔ بخت نصر ایک بادشاہ تھا کافر، بنی اسرائیل پر غالب ہوا شہر بیت المقدس کو ویران کیا، تمام لوگ بندی میں پکڑے گئے تب حضرت عزیرؑ اس شہر پر گذرے تعجب کیا کہ یہ شہر پھر کیونکر آباد ہوا اسی جگہ ان کی رُوح قبض ہوئی سو برس کے بعد زندہ ہوئے ان کا کھانا اور پینا پاس دھرا تھا اسی طرح اور سواری کا گدھا مرکر ہڈیاں اسی شکل سے دھری تھیں وہ ان کے روبرو زندہ ہوا اس سو برس میں بنی اسرائیل قید سے خلاص ہوئے اور شہر پھر آباد ہوا انہوں نے زندہ ہو کر آباد ہی دیکھا۔ ١٢ منہ

ف٢ چار جانور لائے ایک مور، ایک مرغ، ایک کوا اور ایک کبوتر ان کو اپنے ساتھ ہلایا کہ پہچان رہے پھر ذبح کیا ایک ایک پہاڑ پر چاروں کے سر رکھے ایک پر پَر، ایک پر دھڑ، ایک پر پاؤں۔ پہلے بیچ میں کھڑے ہو کر ایک کو پکارا۔ اس کا سر اُٹھ کر ہوا میں کھڑا ہوا، پھر دھڑ ملا پھر پر لگے پھر پاؤں، وہ دوڑتا ہوا چلا آیا۔ اسی طرح چاروں آئے۔ فائدہ یہ تین قصے فرمائے اس

٣٥ ع ٣

(باقی صفحہ ٥٦ پر)

مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
احسان اور نہ ایذا واسطے ان کے ہے ثواب اُنکا نزدیک پروردگار اُن کے کے اور نہیں خوف اُوپر اُن کے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ
اور نہ وہ غمگین ہوں گے بات اچھی اور بخش دینا بہتر ہے

صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اس خیرات سے کہ پیچھے اس کے ہو ایذا اور اللہ بے پرواہ ہے تحمل والا ف۱ اے لوگو جو

اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ
ایمان لائے ہو مت باطل کرو خیرات اپنی کو ساتھ احسان اور ایذا کے مانند اس شخص کے

يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ
خرچ کرتا ہے مال اپنے کو واسطے دکھلانے لوگوں کے اور نہیں ایمان لاتا ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ
پس مثال اس کی جیسے مثال صاف پتھر کی اوپر اس کے ہو مٹی پس پہنچے اس کو مینہ

فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ
پس چھوڑ دے اس کو صاف نہیں قدرت پاتے اوپر کسی چیز کے جو کمایا انہوں نے اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
نہیں راہ دکھاتا قوم کافروں کو ف۲ اور مثال ان لوگوں کی کہ خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
مال اپنے واسطے چاہنے رضا مندی اللہ کے اور ثابت کرنے کے جانوں اپنی سے

كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ
جیسے مثال ایک باغ کی بلندی پر ہو پہنچا اس کو مینہ پس لایا میوہ اپنا دو گنا

فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾
پس اگر نہ پہنچے اس کو مینہ پس شبنم کفایت ہے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے ف۳

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ
کیا چاہتا ہے کوئی تم میں سے یہ کہ ہو واسطے اس کے باغ کھجوروں سے اور انگوروں سے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ
چلتی ہیں نیچے اس کے سے نہریں واسطے اس کے ہے بیچ اس کے سب میووں سے

ف۱ یعنی مانگنے والے کو نرمی سے جواب دینا اور اس کی بدخوئی پر درگذر کرنی بہتر ہے۔ اس سے کہ دیوے پھر اس کو بار بار دبا دے یہ سمجھے کہ میں نے اللہ کو دیا ہے اس کو کیا پرواہ ہے مگر اپنا بھلا کرتا ہوں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ اوپر مثال فرمائی خیرات کی جیسے ایک دانہ بویا اور سات بالیں نکلیں۔ تسات سو دانے ہے یہاں فرمایا کہ نیت شرط ہے اگر دکھاوے کی نیت سے خرچ کیا تو جیسے دانہ بویا پتھر پر جس پر تھوڑی سی مٹی نظر آتی تھی جب مینہ پڑا وہ صاف رہ گیا۔ اس میں کیا اُگے گا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ مینہ سے مراد بہت مال خرچ کرنا۔ اور اوس سے مراد تھوڑا سا مال سو اگر نیت درست ہے تو بہت خرچ کرنا بہت ثواب اور تھوڑا بھی کام آتا ہے جیسے خالص زمین پر باغ جتنا مینہ برسے اس کو فائدہ ہے بلکہ اوس بھی کافی ہے۔ اور نیت درست نہیں تو جس قدر خرچ کرے اور ضائع ہے کیونکہ زیادہ مال دینے میں دکھاوا بھی زیادہ ہے جیسے پتھر پر دانہ جتنا زور کا مینہ برسے اور ضرر کرے کہ مٹی دھوئی جاوے۔ ۱۲۔ منہ رح

وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ
اور پہنچے اس کو بڑھاپا اور واسطے اس کے اولاد ہے ناتوان پس پہنچا اس کو بگولا بیچ اس کے
نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ
آگ تھی پس جل گیا اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں تو کہ تم
تَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۶۶﴾ ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا
فکر کرو ف اے لوگو جو ایمان لائے ہو خرچ کرو پاکیزہ سے جو کچھ
كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ
کمایا تم نے اور اس چیز سے کہ نکالا ہے ہم نے واسطے تمہارے زمین سے اور مت قصد کرو خبیث کا
مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ ۚ
اس میں سے کہ خرچ کرو اس کو اور نہیں تم لینے والے اس کے مگر یہ کہ آنکھ بھینچ لو بیچ اس کے
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿۲۶۷﴾ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ
اور جانو یہ کہ اللہ بے پروا ہے تعریف کیا گیا ف شیطان وعدہ دیتا ہے تم کو فقر کا
وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ ۖ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا ۗ
اور حکم کرتا ہے تم کو ساتھ بے حیائی کے اور اللہ وعدہ دیتا ہے تم کو بخشش کا اپنی طرف سے اور فضل کا
وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۶۸﴾ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ
اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے ف دیتا ہے حکمت جس کو چاہے اور جو کوئی دیا گیا
الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾
حکمت پس تحقیق دیا گیا بھلائی بہت اور نہیں نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل کے
وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ
اور جو خرچ کرو تم کچھ خرچ کرنا یا منت مانو تم کچھ منت سے پس تحقیق اللہ
يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ
جانتا ہے اس کو اور نہیں ہے واسطے ظالموں کے کوئی مدد دینے والا ف اگر ظاہر کرو تم خیرات کو
فَنِعِمَّا هِيَ ۖ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۚ
پس اچھا ہے وہ اور اگر چھپاؤ تم اس کو اور دو اس کو فقیروں کو پس وہ بہتر ہے واسطے تمہارے
وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۲۷۱﴾
اور دور کرے گا تم سے برائیاں تمہاری اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے ف

ف اب مثال فرمائی، احسان رکھنے والے کی جو اپنی خیرات اچھی کو ضائع کرے جیسے جوانی کے وقت باغ حاصل کیا توقع سے کہ بڑی عمر میں کام آوے عین کام کے وقت جل گیا۔ ۱۲ منہ

ع ۳۶

ف یعنی خیرات قبول ہونے کی بھی یہی شرط ہے کہ مال حلال کمایا ہو حرام نہ ہو اور بہتر چیز اللہ کی راہ میں دیوے یہ نہیں کہ بری چیز خیرات میں لگا دے کہ لینے دینے میں آپ ویسی چیز قبول نہ کرے مگر ناچار ہو کر کیونکہ اللہ بے پروا ہے محتاج نہیں اور خوبیوں والا ہے خوب سے خوب پسند کرتا ہے۔ ۱۲ منہ

ف یعنی جب دل میں یہ خیال آوے کہ مال خیرات میں دیجئے تو میں مفلس رہ جاؤں اور ہمت آوے بے حیائی پر کہ اللہ کی تاکید سن کر پھر بھی خرچ نہ کرے تو جان لیوے کہ یہ شیطان کی طرف سے آیا اور جب خیال آوے کہ خیرات سے گناہ بخشے جاویں گے اور اللہ کے ہاں کمی نہ چاہیے گا تو اور دے گا تو جان لیوے کہ یہ اللہ کی طرف سے آیا۔ ۱۲ منہ

ف یعنی منت قبول کی تو واجب ہو گئی اب ادا نہ کرے تو گنہگار ہے نذر اللہ کے سوا (باقی صفحہ ۵۶ پر)

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ط وَمَا
نہیں اوپر تیرے ہدایت کرنا ان کا اور لیکن اللہ ہدایت کرتا ہے جس کو چاہے اور جو کچھ
تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ط وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ
خرچ کرو تم مال سے پس نفع واسطے جان تمہاری کے اور نہ خرچ کرو تم مگر واسطے چاہنے
وَجْهِ اللّٰهِ ط وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ
رضامندی اللہ کے اور جو کچھ خرچ کرو تم بھلائی سے پورا پہنچایا جاویگا طرف تمہارے اور تم
لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
نہیں ظلم کیے جاؤگے خیرات واسطے ان فقیروں کے ہے جو بند کیے گئے ہیں بیچ راہ اللہ کے
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ز يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ
نہیں سکتے چلنا بیچ زمین کے جانتا ہے ان کو جاہل
اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ج تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ج لَا يَسْئَلُوْنَ
دولت مند بے سوالی سے پہچانتا ہے تو ان کو ساتھ چہرے ان کے کے نہیں مانگتے
النَّاسَ اِلْحَافًا ط وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ
لوگوں سے لپٹ کر اور جو کچھ خرچ کرو تم مال سے پس تحقیق اللہ ساتھ اس کے
عَلِيْمٌ ع ﴿٢٧٣﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا
جاننے والا ہے ف۱ جو لوگ کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے رات کو اور دن کو چھپے
وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
اور ظاہر پس واسطے ان کے ہے ثواب ان کا نزدیک پروردگار ان کے کے اور نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ
هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا
وہ غمگین ہوں گے ف۲ جو لوگ کہ کھاتے ہیں سود نہیں کھڑے ہوں گے (یعنی قبروں سے) مگر
يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
جیسا کھڑا ہوتا ہے وہ شخص کہ باؤلا کرتا ہے اس کو شیطان آسیب سے یہ اس واسطے ہے کہ
قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا م وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ
کہا انہوں نے سوائے اس کے نہیں کہ بیچنا ہے مانند سود کے اور حلال کیا اللہ نے بیچنا اور حرام کیا
الرِّبٰوا ط فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا
سود کو پس جو کوئی آوے اس کے پاس نصیحت رب اس کے سے پس باز رہا پس واسطے اس کے ہے جو کچھ

ف۱ یعنی بڑا ثواب ہے، اُن کا دینا جو اللہ کی راہ میں اٹک گئے ہیں کما نہیں سکتے اور اپنی حاجت ظاہر نہیں کرتے جیسے حضرت کے اصحاب اہل صفہ گھر بار چھوڑ کر حضرت کی صحبت پکڑی تھی علم سیکھنے کو اور جہاد کرنے کو اسی طرح اب بھی جو کوئی حفظ کرے قرآن کو یا علم دین میں مشغول ہو لوگوں کو لازم ہے کہ ان کی مدد کریں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یہاں تک خیرات کا بیان تھا، آگے سود کو حرام فرمایا۔ جب خیرات کا تقید ہوا تو قرض دینا اور لے ہے قرض پر سود کا ہے کو لیا چاہیے۔ ۱۲ منہ رح

ع ٣٧ / ٧ / ٥
وقف منزل
وقف لازم

سَلَفَ ۭ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
پہلے ہو چکا اور حکم اس کا طرف اللہ کے اور جو کوئی پھر کرے پس وہی ہیں رہنے والے آگ کے
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۭ
وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ف۱ مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے خیراتوں کو
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
اور اللہ نہیں دوست رکھتا ہر ایک کفر کرنیوالے گنہگار کو ف۲ تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے
الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ
اچھے اور قائم رکھا نماز کو اور دیا زکوٰۃ کو واسطے ان کے ہے ثواب ان کا
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا
نزدیک پروردگار ان کے کے اور نہیں ڈر اوپر اُن کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے اے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ
لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور چھوڑ دو جو باقی رہا ہے سود سے اگر
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ
ہو تم ایمان والے ف۳ پس اگر نہ کرو تم پس خبردار ہو جاؤ ساتھ لڑائی کے اللہ سے
وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ
اور رسول اس کے سے اور اگر توبہ کرو تم پس واسطے تمہارے ہیں اصل مال تمہارے نہ ظلم کرو تم
وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ
اور نہ ظلم کیے جاؤ تم ف۴ اور اگر ہو قرض دار تنگی والا پس ڈھیل دینا ہے فراغت تک
وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا
اور یہ کہ خیرات کرو بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے ف۵ اور ڈرو اس دن سے
تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۣ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ
کہ پھیرے جاؤ گے بیچ اس کے طرف اللہ کے پھر پورا دیا جاویگا ہر جی کو جو کچھ کمایا ہے
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ
اور وہ نہیں ظلم کیے جامیں گے اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب معاملت کرو تم ساتھ قرض کے
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ
ایک وقت مقرر تک پس لکھ رکھو اس کو اور چاہیئے کہ لکھے درمیان تمہارے لکھنے والا

ف۱ یعنی منع سے پہلے جو لیا دنیا میں پھر دانا نہیں پہنچتا اور آخرت میں اللہ کا اختیار ہے چاہے تو بخشے باقی بعد منع کے جو لیوے وہ دوزخی ہے اور خدا کے حکم کے سامنے عقل کی دلیل لانی اس کی یہی سزا ہے جو فرمائی۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۲ یعنی مال دار ہو کر محتاج کو قرض بھی مفت نہ دے جبتک سود نہ رکھ لے یہ نعمت کی ناشکری ہے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۳ یعنی منع آنے سے پہلے لے چکے سو لے چکے اور اگلا چڑھا ہوا اب نہ مانگو۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۴ یعنی اگلا سود لیا ہوا تمہارے اصل مال میں حساب کرے تو تم پر ظلم ہے۔ اور منع کے بعد اگلا چڑھا سود تم مانگو تو تمہارا ظلم ہے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۵ یعنی جب دیکھا سود موقوف ہوا، اب لگو مفلس سے تقاضا کرنے یہ نہ چاہیئے بلکہ فرصت دو اور اگر توفیق ہو تو بخش دو۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ع ۳۸ / ۸ / ۶

بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ
ساتھ انصاف کے اور نہ انکار کرے لکھنے والا یہ کہ لکھے جیسا سکھایا اس کو اللہ نے

فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ
پس چاہیئے کہ لکھ دے اور مطلب کہے وہ شخص کہ اوپر اس کے ہے حق اور چاہیئے کہ ڈرے اللہ پروردگار اپنے

وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا
سے اور نہ کم کرے اس میں سے کچھ پس اگر ہو وہ شخص کہ اوپر اس کے ہے حق بیوقوف

اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ
یا ناتوان یا نہیں سکتا یہ کہ مطلب کہے وہ پس چاہیئے کہ مطلب کہے والی اُس کا

بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ
ساتھ انصاف کے اور شاہد کر لو دو شاہدوں کو مردوں اپنے سے پس اگر

لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ
نہ ہوں دو مرد پس ایک مرد اور دو عورتیں ان میں سے کہ پسند کرتے ہو تم

الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ
شاہدوں میں سے اگر ہو یہ کہ بھول جاوے ایک ان میں سے پس یاد دلاوے ایک ان دو میں سے دوسری کو

وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ
اور نہ انکار کریں شاہد جب بلائے جاویں اور مت کاہلی کرو یہ کہ لکھو اس کو

صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ
چھوٹا یا بڑا وقت اس کے تک یہ بہت انصاف ہے نزدیک اللہ کے اور سیدھا کرنیوالا

لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً
واسطے شہادت کے اور بہت نزدیک ہے اس سے کہ نہ شک میں پڑو مگر یہ کہ ہو سوداگری ہاتھوں ہاتھ

تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ
کہ پھراتے ہو اس کو درمیان اپنے پس نہیں اوپر تمہارے گناہ یہ کہ نہ لکھو اس کو

وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۬ؕ
اور شاہد کر لو جب سودا کرو تم اور نہ ایذا پہنچایا جاوے لکھنے والا اور نہ گواہ

وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ
اور اگر کرو تم یہ پس تحقیق وہ گنہگاری ہے ساتھ تمہارے اور ڈرو اللہ سے اور سکھاتا ہے تم کو اللہ

(بقیہ ص۵۵ سے آگے) بر کہ اللہ آپ ہدایت کرنے والا ہے جس کو چاہے اگر شبہ پڑے تو ساتھ ہی جواب بھیجے اب آگے پھر جہاد کا مذکور ہے اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا۔ ١٢۔ منہ رح

(بقیہ ص۵۳ سے آگے) کسی کی نہ چاہیئے مگر یہ کہے کہ اللہ کے واسطے فلانے شخص کو دونگا تو مختار ہے۔ ١٢۔ منہ رح

ف اگر نیت دکھاوے کی نہ ہو تو خیرات کھلی بھی بہتر ہے کہ اوروں کو شوق آوے اور چھپی بھی بہتر ہے کہ لینے والا نہ شرماوے ١٢۔ منہ رح

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا

اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ف۱ اور اگر ہو تم اوپر سفر کے اور نہ پاؤ تم

كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ

لکھنے والا بس گرو ہے قبضہ کی ہوئی پس اگر امین جانے بعضے تمہارے بعضے کو پس چاہیئے کہ ادا کرے

الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ

وہ شخص کہ امین جانا گیا ہے امانت اس کی کو اور چاہیئے کہ ڈرے اللہ پروردگار اپنے سے اور مت چھپاؤ گواہی کو

وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ ع

اور جو کوئی چھپاوے گا اسکو پس تحقیق وہ گنہگار ہے دل اس کا اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو جاننے والا ہے

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ

واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور اگر ظاہر کرو جو کچھ بیچ

اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

جی تمہارے کے ہے یا چھپاؤ اس کو حساب لیوے گا تم سے ساتھ اس کے اللہ پس بخشے گا جس کو چاہے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ

اور عذاب کرے گا جس کو چاہے اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف۲ ایمان لایا

الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ

پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف اسکے پروردگار اسکے سے اور مسلمان ہر ایک ایمان لایا

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ

ساتھ اللہ کے اور فرشتوں اسکے کے اور کتابوں اسکی کے اور رسولوں اسکے کے نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے

رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

پیغمبروں اس کے سے اور کہا انہوں نے سنا ہم نے اور مانا ہم نے بخشش مانگتے ہیں ہم تیری اے رب ہمارے اور طرف

الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا

تیرے ہے پھر آنا نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی جی کو مگر طاقت اس کی پر واسطے اسکے ہے جو

كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ

کمایا اس نے اور اوپر اس کے ہے جو کمایا اس نے اے رب ہمارے مت پکڑ ہم کو اگر

نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا

بھول گئے ہم یا خطا کی ہم نے اے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر ہمارے بوجھ جیسا رکھا

ف۱ اس آیت میں دو چیز کا تقید فرمایا ایک تو معاملہ کو لکھنا کہ اس میں پھر قضیہ نہ ہو اور اپنے تئیں شبہ نہ پڑے اور شاہد کو دیکھ کر یاد آوے دوسرے شاہد کر لینا ہر معاملہ پر دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں
۳۹ ع ۲ ۷ جن کو ہر کوئی پسند رکھے اور تقید فرمایا کہ نویسندہ اور شاہد نقصان کسی کا نہ کریں جو حق واجبی ہے سو ہی ادا کریں اور لکھنے میں جو دینے والا اپنی زبان سے کہے سو لکھیں یا اس کا کوئی بزرگ کہے، اگر اس کو کوئی عقل نہ ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یہاں سے معلوم ہوا کہ دل کے خیال پر بھی حساب ہوگا۔ یہ سن کر اصحاب نے حضرت سے عرض کیا یہ حکم سخت مشکل ہے۔ فرمایا کہ بنی اسرائیل کی طرح انکار مت کرو بلکہ قبول رکھو اور اللہ سے مدد چاہو پھر لوگوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے اور قبول کیا اللہ کے ہاں یہ بات پسند ہوئی تب اگلی دو آیتیں اتریں، ان میں حکم آیا کہ مقدور سے باہر چیز کی تکلیف نہیں۔ اب جو کوئی دل میں خیال گناہ کا کرے اور عمل میں نہ لاوے اس کو گناہ نہیں لکھتے۔ ۱۲۔ منہ رح

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

تو نے اس کو اوپر ان لوگوں کے کہ پہلے ہم سے تھے اے رب ہمارے اور مت اٹھوا ہم سے وہ چیز کہ نہیں طاقت

لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وقفة وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقفة وَارْحَمْنَا ۥ وقفة اَنْتَ

واسطے ہمارے ساتھ اس کے اور معاف کر ہم سے اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم کو تو ہے

مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع

دوستدار ہمارا پس مدد دے ہم کو اوپر قوم کافروں کے ف

ع ۸

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٢٠٠ رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

سورۂ آل عمران مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے — دوسو آیتیں اور بیس رکوع ہیں

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿٢﴾ نَزَّلَ

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے قائم رہنے والا اتاری

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

اوپر تیرے کتاب ساتھ حق کے سچا کرنے والی واسطے اس چیز کے کہ آگے اس کے ہے

وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٣﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ

اور اتاری توریت اور انجیل پہلے اس سے راہ دکھانے والی واسطے لوگوں

وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ

کے اور اتارے معجزے تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ نشانیوں اللہ کے واسطے انکے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا

ہے عذاب سخت اور اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا تحقیق اللہ نہیں

يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿٥﴾ هُوَ

چھپی اوپر اس کے کوئی چیز بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے وہی

الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

ہے جو صورتیں بناتا ہے تمہاری بیچ رحموں کے جیسی چاہے نہیں کوئی معبود مگر وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

غالب ہے حکمت والا وہی ہے جس نے اتاری اوپر تیرے کتاب

مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۭ

بعضی اس کی آیتیں محکم ہیں یعنی ظاہر معنوں کی وہ جڑ ہیں کتاب کی اور اور ہیں متشابہ معنی کئی طرف ملتے

ف یہ دعا اللہ نے پسند فرمائی تو قبول کے حکم بھی ہم پر بھاری نہیں رکھے اور دل کا خیال بھی نہیں پکڑا اور بھول چوک بھی معاف کی۔ ۱۲- منہ رح

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ

پس آیا وہ لوگ کہ بیچ دلوں ان کے کے کجی ہے پس پیروی کرتے ہیں اس چیز کی کہ شبہ ڈالتی ہے اس میں

ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ

سے واسطے چاہنے گمراہی کے اور واسطے چاہنے حقیقت اس کی کے اور نہیں جانتا حقیقت اس کی کو

اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ

مگر اللہ اور مضبوط لوگ بیچ علم کے کہتے ہیں ایمان لائے ہم ساتھ اس کے

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٧﴾

ہر ایک نزدیک رب ہمارے کے سے ہے اور نہیں نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل کے ف

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

اے پروردگار ہمارے نہ کج کر دلوں ہمارے کو پیچھے اس کے کہ راہ دکھائی تو نے ہم کو اور دے ڈال ہم کو پاس

لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ

اپنے سے رحمت تحقیق تو ہی ہے دے ڈالنے والا اے رب ہمارے تحقیق تو

جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ

اکٹھا کرنے والا ہے لوگوں کو اس دن کہ نہیں شک بیچ اس کے تحقیق اللہ نہیں خلاف کرتا

الْمِيْعَادَ ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ

وعدہ کو تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ہرگز نہ کفایت کریں گے ان سے مال ان کے

وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿١٠﴾ ۙ

اور نہ اولاد ان کی اللہ سے کچھ اور یہ لوگ وہی ہیں ایندھن آگ کے

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

جیسی عادت لوگوں فرعون کی اور جو لوگ کہ پہلے ان سے تھے جھٹلایا انہوں نے نشانیوں ہماری کو

فَاَخَذَھُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾ قُلْ

پس پکڑا ان کو اللہ نے ساتھ گناہوں ان کے کے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے کہہ

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ

واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے شتاب مغلوب ہوگے تم اور اکٹھے کیے جاؤگے طرف دوزخ کے اور برا ہے

الْمِهَادُ ﴿١٢﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۭ فِئَةٌ

بچھونا تحقیق ہے واسطے تمہارے نشانی بیچ دو جماعت کے آپس میں کہ ملیں ایک جماعت

ع ١ / ٩

ف اس صورت میں نصاریٰ کو سمجھانا منظور ہے کہ حضرت مریم کو خدا کی عورت کہتے اور حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا اور وہ بکتے تھے اس پر کہ اللہ کی مہربانی کے الفاظ ان کے حق میں سنے تھے ایسے کہ بندگی سے زیادہ مرتبہ چاہیں اس واسطے اللہ صاحب فرماتا ہے کہ ہر کلام میں اللہ نے بعضی باتیں رکھی ہیں جن کے معنی صاف نہیں کھلتے تو جو گمراہ ہو ان کے معنی عقل سے لگے پکڑنے اور جو مضبوط علم رکھے وہ ان کے معنی اور آیتوں سے ملا کر سمجھے جو جڑ کتاب کی ہے اس کے موافق سمجھ پاوے تو سمجھے اور اگر نہ پاوے تو اللہ پر چھوڑے کہ وہی بہتر جانے ہم کو ایمان سے کام ہے۔ ١٢۔ منہ رح

تُقَاتِلُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ
لڑتی ہے بیچ راہ اللہ کے اور دوسری کافر تھی دیکھتے تھے وہ کافر مسلمانوں کو دوہرا اپنے

رَاْىَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِىْ
دیکھنا آنکھ کا اور اللہ قوت دیتا ہے ساتھ مدد اپنی کے جس کو چاہے تحقیق بیچ

ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ
اس کے البتہ نصیحت ہے واسطے آنکھوں والوں کے ف زینت دی گئی واسطے لوگوں کے محبت

الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ
خواہشوں کی عورتوں سے اور بیٹوں سے اور خزانے اکٹھے کئے ہوئے

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ
سونے سے اور چاندی سے اور گھوڑے نشان کیے ہوئے اور چارپائے

وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ
اور کھیتی سے یہ فائدہ ہے زندگی دنیا کا اور اللہ نزدیک اس کے ہے

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ
اچھی جگہ پھر جانے کی کہہ کیا خبر دوں میں تم کو ساتھ بہتر کے اس سے واسطے ان لوگوں کے

اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
کہ پرہیزگاری کرتے ہیں نزدیک رب ان کے کے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ
ہمیشہ رہنے والے بیچ ان کے اور بی بیاں ہیں پاک کی ہوئیں اور رضامندی اللہ کی طرف سے

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ ﴿۱۵﴾ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا
اور اللہ دیکھنے والا ہے ساتھ بندوں کے وہ لوگ جو کہتے ہیں اے رب ہمارے تحقیق ہم ایمان لائے

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَ
پس بخش واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور بچا ہم کو عذاب آگ کے سے وہ جو صبر کرنے والے ہیں اور

الصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ
سچے اور فرمانبرداری کرنیوالے اور خرچ کرنے والے اور بخشش مانگنے والے

بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
بیچ پچھلی رات کے گواہی دی اللہ تعالیٰ نے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اور گواہی دی فرشتوں نے

ف یعنی جنگ بدر میں جس کا قصہ سورۂ انفال میں ہے مسلمانوں سے کافر تین برابر تھے پر اللہ دو ہی برابر دکھاتا تھا کہ خوف نہ کھاویں پھر اللہ نے مسلمانوں کو فتح دی۔ اس سے چاہیے کہ سب کافر عبرت پکڑیں۔ ۱۲ منہ رح

النصف

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ﴿۱۸﴾

اور صاحب علموں نے حال یہ کہ اللہ قائم ہے ساتھ انصاف کے نہیں کوئی معبود مگر وہ غالب ہے حکمت والا

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ قف وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

تحقیق دین نزدیک اللہ کے اسلام ہے اور نہیں اختلاف کیا ان لوگوں نے کہ دیئے گئے

الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

کتاب مگر پیچھے اس کے کہ آیا ان کے پاس علم سرکشی سے درمیان اپنے

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ

اور جو کوئی کفر کرے ساتھ نشانیوں اللہ کے پس تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب پس اگر

حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ

جھگڑیں تجھ سے پس کہہ مطیع کیا میں نے منہ اپنا واسطے اللہ کے اور جس نے پیروی کی میری اور کہہ

لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا

واسطے ان لوگوں کے کہ دیئے گئے کتاب اور ان پڑھوں کو کیا تم نے بھی مطیع کیا پس اگر مطیع کریں

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ

پس تحقیق راہ پاویں اور اگر پھر جاویں پس سوائے اس کے نہیں کہ اوپر تیرے پہنچا دینا ہے اور اللہ

بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ

دیکھنے والا ہے ساتھ بندوں کے ؎۱ تحقیق جو لوگ کہ کفر کرتے ہیں ساتھ نشانیوں اللہ کے اور مار ڈالتے ہیں

ع ۲ ۱۱ ۱۰

النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ

پیغمبروں کو ناحق اور مار ڈالتے ہیں ان لوگوں کو جو حکم کرتے ہیں ساتھ انصاف کے

مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

لوگوں میں سے پس خبر دے ان کو ساتھ عذاب درد دینے والے کے یہ لوگ وہ ہیں کہ

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

ناپید ہوئے عمل ان کے بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور نہیں واسطے ان کے کوئی

نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

مدد دینے والا کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کے کہ دیئے گئے ہیں ایک حصہ کتاب سے

يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ

بلائے جاتے ہیں طرف کتاب اللہ کے تو کہ حکم کرے درمیان ان کے پھر پھر جاتا ہے ایک فرقہ

؎۱ ان پڑھ کہتے تھے عرب کے لوگوں کو کہ ان کے پاس پہلے پیغمبروں کا علم نہ تھا۔ ۱۲ منہ رح

مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَن تَمَسَّنَا
ان میں سے اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں یہ اس واسطے ہے کہ کہا انہوں نے ہرگز نہ لگے گی ہم کو
النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۖ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِم مَّا كَانُوا
آگ مگر دن گنے ہوئے اور فریب دیا ہے ان کو بیچ دین ان کے کے ان باتوں نے
يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾ فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ نقف
کہ تھے باندھ لیتے ف۱ پس کیونکر ہوگا جب اکٹھا کریں گے ہم ان کو اس دن کہ نہیں شک بیچ اس کے
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥﴾ قُلِ
اور پورا دیا جاوے گا ہر جی کو جو کچھ کمایا ہے اور وہ نہ ظلم کیے جاویں گے کہہ
اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ
یا اللہ مالک ملک کے دیتا ہے تو ملک جس کو چاہے اور چھین لیتا ہے ملک
مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ
جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے جس کو چاہے اور ذلت دیتا ہے جس کو چاہے بیچ ہاتھ تیرے کے ہے
الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ
خیر تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے پیٹھاتا ہے رات کو بیچ دن کے
وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ
اور پیٹھاتا ہے دن کو بیچ رات کے اور نکالتا ہے زندے کو مُردے سے اور نکالتا ہے
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَّا
مُردے کو زندے سے اور رزق دیتا ہے جس کو چاہے بے شمار ف۲ نہ
يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ
پکڑیں مسلمان کافروں کو دوست سوائے مسلمانوں کے
وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَن تَتَّقُوا
اور جو کوئی کرے یہ پس نہیں اللہ سے بیچ کسی چیز کے مگر یہ کہ بچو تم
مِنْهُمْ تُقَاةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿٢٨﴾
ان سے بچنے کر اور ڈراتا ہے تم کو اللہ ذات اپنی سے اور طرف اللہ کے ہے پھر جانا
قُلْ إِن تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ
کہہ اگر چھپاؤ تم جو کچھ بیچ سینوں تمہارے کے ہے یا ظاہر کرو اس کو جانتا ہے اس کو اللہ

ف۱ یہ ذکر یہود کا ہے کہ قضیئے میں اپنی کتاب پر بھی عمل نہیں کرتے اور گناہ پر دلیر ہیں اس غرہ پر کہ ان کے پہلے جھوٹ بنا کر کہہ گئے ہیں کہ ہم ہیں اگر کوئی بہت گنہگار ہوگا تو سات دن سے زیادہ عذاب نہ پاوے گا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی یہود جانتے تھے کہ جو اوّل ہم میں بزرگی تھی وہی ہمیشہ رہے گی اللہ کی قدرت سے غافل ہیں جس کو چاہے عزیز کرے اور سلطنت دیوے اور جس سے چاہے چھین لیوے اور ذلیل کرے اور جاہلوں میں سے کامل پیدا کرے، اور کاملوں میں سے جاہل اور جس کو دیا چاہے رزق بے حساب دیوے ۱۲۔منہ رح

وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ
اور جانتا ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور اللہ اوپر ہر
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ
چیز کے قادر ہے جس دن کہ پاویگا ہر جی جو کچھ کیا ہے بھلائی سے
مُّحْضَرًا ۚۖ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْۗءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ
حاضر کیا ہوا اور جو کچھ کیا ہے برائی سے چاہے گا کاش یہ کہ درمیان اس شخص کے اور درمیان اس
اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ
برائی کے ہو مسافت دور اور ڈراتا ہے تم کو اللہ ذات اپنی سے اور اللہ شفقت کرنے والا ہے
بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾ ع قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ
ساتھ بندوں کے کہہ اگر ہو تم چاہتے اللہ کو پس پیروی کرو میری چاہے تم کو
اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾ قُلْ
اللہ اور بخشے واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۱ کہہ
اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول کی پس اگر پھر جاویں پس تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓي اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ
کافروں کو ف۲ تحقیق اللہ نے برگزیدہ کیا آدم کو اور نوح کو اور کنبے ابراہیم کو
وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۭ
اور کنبے عمران کے کو اوپر عالموں کے ف۳ اولاد تھے بعضے ان کے بعضوں سے
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ
اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے جس وقت کہا بی بی عمران کی نے اے پروردگار میرے تحقیق میں نے
نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
نذر کیا واسطے تیرے جو کچھ بیچ پیٹ میرے کے ہے آزاد کیا ہوا پس قبول کر مجھ سے تحقیق تو ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ
سننے والا جاننے والا ف۴ پس جب جنا اس کو کہا اے رب میرے تحقیق میں نے جنا اس کو
اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۭ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ
لڑکی اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ جنا اور نہیں مرد مانند عورت کے اور میں نے

ف۱ یعنی کوئی کسی کی محبت کا دعوے کرے تو اس طرح محبت کرے جس طرح محبوب چاہے نہ جس طرح اپنا جی چاہے اور اسی طرح چاہے تو محبوب اس کو چاہے اور اللہ بندوں کو چاہے تو یہی کہ ان پر مہربان ہو اور گناہ پر نہ پکڑے اور خیالات عبث ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

۳ ع ۱۰ ۱۱ ف۲ یعنی بندے کی محبت یہی کہ شوق سے اللہ کے کام پر اور حکم پر دوڑے۔ فائدہ اب آگے سے مذکور ہے کہ اللہ نے مریم کو اور حضرت عیسیٰ کو محبت کے لفظ فرمائے ہیں یا پسند کے لفظ فرمائے سو محبت اللہ کی بندوں پر تو وہی ہے جو سن چکے اور پسند کے لفظ اکثر مقربوں کو فرمائے ہیں ایسے لفظوں سے شبہ نہ کھایا چاہیے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ عمران حضرت موسیٰ کے باپ کا نام بھی ہے اور حضرت مریم کے باپ کا نام بھی ہے شاید یہاں یہی منظور ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ اس امت میں دستور تھا کہ بعضے لوگوں کو ماں باپ اپنے حق سے آزاد کر اور اللہ کی نیاز کرتے پھر تمام عمر ان کو دنیا کے کام میں نہ لگاتے اور ہمیشہ مسجد میں وہ عبادت کیا کرتے عمران کی بیوی کو حمل تھا اس نے آگے سے یہی نذر کر رکھی۔ ۱۲۔ منہ رح

سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّيٓ أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ
نام رکھا اس کا مریم اور تحقیق میں نے پناہ دی اس کو ساتھ تیرے اور اولاد اس کی کو شیطان

الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّأَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا
راندے ہوئے سے ف۱ پس قبول کیا اس کو رب اس کے نے ساتھ قبول اچھے کے اور اوگایا اس کو اوگانا

حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا
اچھا اور سونپ دی وہ زکریا کو جب جاتا اوپر اس کے زکریا

الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ أَنّٰى لَكِ
محراب میں پاتا نزدیک اس کے رزق کہا اے مریم کہاں سے آیا واسطے تیرے

هٰذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۖ إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ
یہ کہتی وہ نزدیک اللہ کے سے ہے تحقیق اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ
بے شمار ف۲ اس جگہ پکارا زکریا نے پروردگار اپنے کو کہا اے پروردگار میرے

هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾
دے ڈال واسطے میرے نزدیک اپنے سے اولاد پاکیزہ تحقیق تو سننے والا ہے دعا کا

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ أَنَّ
پس پکارا اس کو فرشتوں نے اور وہ کھڑا نماز پڑھتا تھا بیچ محراب کے تحقیق

اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا
اللہ بشارت دیتا ہے تجھ کو ساتھ یحیٰی کے ماننے والا ہے ایک بات کو اللہ سے اور سردار ہے

وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ أَنّٰى يَكُوْنُ
اور بند رہے عورتوں سے اور نبی ہے صالحوں سے ف۳ کہا اے رب میرے کیونکر ہوگا واسطے

لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِيْ عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذٰلِكَ
میرے لڑکا اور تحقیق پہنچا ہے مجھ کو بڑھاپا اور بی بی میری بانجھ ہے کہا اسی طرح

اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۖ قَالَ
اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے کہا اے پروردگار مقرر کر واسطے میرے نشانی کہا

اٰيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا ۗ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ
نشانی تیری یہ ہے کہ نہ بول سکے لوگوں سے تین دن مگر اشارت سے اور یاد کر رب اپنے کو

ف۱ بیچ میں اللہ نے فرمایا کہ اللہ کو بہتر معلوم ہے اور بیٹا نہ ہو جیسے وہ بیٹی باقی اس کا کلام ہے وہ نا امید ہوئی کہ میری نذر پوری نہ پڑی کیونکہ دستور لڑکی کی نیاز کرنے کا نہ تھا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ ان کی ماں نے خواب دیکھا کہ اگرچہ یہ لڑکی ہے اللہ نے یہی نیاز میں قبول کی، اس کو مسجد میں لے جاؤ، لے گئی مسجد کے بزرگوں نے پہلے کہا کہ لڑکی کا رکھنا دستور نہیں جب اس کا خواب سنا تب قبول کیا اور حضرت زکریا کی عورت انکی خالہ تھی وہی رکھنے لگے ان کے واسطے مسجد میں الگ حجرہ بنایا دن کو یہ وہاں عبادت کرتیں رات کو حضرت زکریا اپنے ساتھ گھر لے جاتے ان سے یہ کرامت دیکھی کہ بے موسم میوہ خدا کے ہاں سے آتا تب حضرت زکریا جو ساری عمر اولاد سے نا امید تھے اب امیدوار ہوئے کہ میوہ بے موسم شاید مجھ کو بھی ملے، اسی جگہ اولاد کی دعا کی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ گواہی دے گا اللہ کے حکم کی یعنی مسیح کی جب حضرت عیسٰے پیدا ہوئے۔ حضرت یحیٰے لوگوں کو آگے سے خبر دیتے تھے۔ حضرت عیسٰے کو اللہ نے خطاب دیا ہے اپنا حکم یعنی محض حکم سے پیدا ہوئے بغیر باپ کے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ٤ / ١١ / ١٢

كَثِيرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿٤١﴾ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ
بہت اور تسبیح کر شام اور صبح کو ف۱ اور جس وقت کہا فرشتوں نے

يٰمَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ عَلٰى
اے مریم تحقیق اللہ نے برگزیدہ کیا تجھ کو اور پاک کیا تجھ کو اور برگزیدہ کیا تجھ کو اوپر

نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ
عورتوں عالموں کے اے مریم فرمانبرداری کر واسطے پروردگار اپنے کے اور سجدہ کیا کر

وَارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ
اور رکوع کیا کر ساتھ رکوع کرنے والوں کے یہ خبروں غیب کی سے ہے وحی کرتے ہیں ہم اسکو

اِلَيْكَ ۭ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ
طرف تیرے اور نہ تھا تو پاس ان کے جس وقت ڈالتے تھے قلموں اپنے کو کون ان میں سے

يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ اِذْ
پالے مریم کو اور نہ تھا تو پاس ان کے جب جھگڑتے تھے ف۲ جس وقت

قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ
کہا فرشتوں نے اے مریم تحقیق اللہ بشارت دیتا ہے تجھ کو ساتھ ایک بات کے اپنی طرف سے

اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا
نام اس کا ہے مسیح عیسے بیٹا مریم کا آبرو والا بیچ دنیا کے

وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ
اور آخرت کے اور نزدیک کیے گیوں سے ف۳ اور باتیں کرے گا لوگوں سے بیچ جھولے کے

وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ وَلَدٌ
اور ادھیڑ اور صالحوں سے ہے ف۴ کہا اے رب میرے کیونکر ہو گا واسطے میرے بچہ

وَّلَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۭ
اور نہیں ہاتھ لگایا مجھ کو کسی آدمی نے کہا اسی طرح اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے

اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٧﴾ وَيُعَلِّمُهُ
جب مقرر کرتا ہے کچھ کام کو پس سوائے اس کے نہیں کہ کہتا ہے اس کو ہو پس ہو جاتا ہے اور سکھاوے گا اسکو

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٤٨﴾ وَرَسُوْلًا
لکھنا اور حکمت اور توریت اور انجیل اور کریگا اس کو پیغمبر

ف۱ پھر جب حضرت یحییٰ ان کے پیٹ میں پڑے تو حضرت زکریا کو تین روز یہی حالت رہی کہ آدمی سے کلام نہ کر سکتے اس وقت ان کی عمر ایک سو برس کی تھی اور ان کی عورت کی عمر دو کم سو سال اور انہی دنوں حضرت مریم کے پیٹ میں حضرت عیسےٰ پیدا ہوئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ مسجد کے بزرگوں نے جب حضرت مریم کی ماں کا خواب سنا تو سب لگے چاہنے کہ ہم پالیں مریم کو۔ فیصلہ اس بات پر ہوا کہ ہر ایک نے اپنا قلم جس سے وہ توریت لکھتے تھے، پانی بہتے میں ڈالا سب قلم بہاؤ پر بہے اور حضرت زکریا کا قلم الٹا اوپر کو بہا تب ان ہی کی طرف ان کا پالنا ٹھہرا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ حضرت عیسیٰ کی بشارت پہلے نبیوں نے دی تھی کہ مسیح پیدا ہوگا جس سے بنی اسرائیل کا عروج ہوگا۔ مسیح کے معنی جس کے ہاتھ لگانے سے بیمار اچھے ہوں یا جس کا کہیں وطن نہ ہو۔ ہمیشہ سیاحی میں رہے سو حضرت عیسےٰ پیدا ہوئے تو اور یہود ان کو نہیں مانتے۔ جب یہود میں دجال پیدا ہوگا، وہ آپ کو مسیح کہے گا یہود اس کو مسیح مانیں گے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی ہدایت کی باتیں

باقی ص۲ پر۔

اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۵ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ
طرف بنی اسرائیل کے یہ کہ تحقیق میں آیا ہوں تمہارے پاس ساتھ ایک نشانی کے پروردگار تمہارے سے
اَنِّىْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ
یہ کہ بناتا ہوں میں واسطے تمہارے مٹی سے مانند صورت جانور کے پس پھونکتا ہوں میں بیچ اس کے
فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ
پس ہو جاتا ہے جانور ساتھ حکم اللہ تعالیٰ کے اور چنگا کرتا ہوں پیٹ کے اندھے کو اور کوڑھی کو
وَاُحْىِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا
اور جلاتا ہوں مُردے کو ساتھ حکم اللہ کے اور خبر دیتا ہوں تم کو ساتھ اس چیز کے کہ کھاتے ہو تم اور جو کچھ
تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِىْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
ذخیرہ کرتے ہو تم بیچ گھروں اپنوں کے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم
مُّؤْمِنِيْنَ ٤٩ ۚ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ
ایمان والے ف۱ اور سچا کرنے والا اس چیز کو کہ آگے میرے ہے توریت سے
وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ
اور تو کہ حلال کروں میں واسطے تمہارے بعضی وہ چیز کہ حرام کی گئی ہے اوپر تمہارے اور لایا ہوں میں پاس تمہارے نشانی
مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ٥٠ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ
رب تمہارے سے پس ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور کہا مانو میرا تحقیق اللہ پروردگار ہے میرا
وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ٥١ فَلَمَّآ
اور پروردگار تمہارا پس عبادت کرو اس کی یہ ہے راہ سیدھی ف۲ پس جب
اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِىْٓ اِلَى
دیکھا عیسیٰ نے ان سے کفر کہا کون ہیں مدد دینے والے مجھ کو طرف
اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ
اللہ کے کہا حواریوں نے کہ ہم ہیں مدد دینے والے اللہ کے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور تو گواہ رہ
بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ٥٢ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
ساتھ اس کے کہ ہم مطیع ہیں ف۳ اے پروردگار ہمارے ہم ایمان لائے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری تو نے اور پیروی کی ہم نے رسول کی
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ٥٣ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ
پس لکھ ہم کو ساتھ شاہدوں کے اور مکر کیا انہوں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ بہتر ہے

ف۱ حضرت عیسیٰ کو توریت اور ہر کتاب بغیر پڑھے آتی تھی اور سب معجزے ہوتے تھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ حضرت عیسیٰ کے وقت توریت میں سے کئی حکم جو مشکل تھے موقوف ہوئے باقی وہی توریت کا حکم تھا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ حضرت عیسیٰ کے بارہ یار کا خطاب تھا، حواری۔ حواری اصل میں کہتے ہیں دھوبی کو۔ ان میں پہلے جو دو شخص ان کے تابع ہوئے دھوبی تھے حضرت عیسیٰ نے ان سے کہا کہ کپڑے کیا دھویا کرتے ہو میں تم کو دل دھونے سکھا دوں۔ وہ ان کے ساتھ ہو لیے اس طرح سب کو یہی خطاب ٹھہر گیا۔ فائدہ اس آیت کے معنی یہ کہ حضرت عیسیٰ اصل رسول تھے واسطے بنی اسرائیل کے جب یہ معلوم کیا کہ یہ میرا دین قبول نہ کریں گے چاہا کہ اور کوئی میرے دین کو رواج دے، حواریوں کے ہاتھ سے غیروں کو دین پہنچا جو اب تک بنی اسرائیل ان کے دین میں کم ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ٥ ١٤ ١٣

الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ
مکر کرنے والوں کا ف١ جس وقت کہا اللہ تعالیٰ نے اے عیسےٰ تحقیق میں لینے والا ہوں تجھ کو اور اٹھانے والا ہوں تجھ کو

اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ
طرف اپنی اور پاک کرنے والا ہوں تجھ کو لوگوں سے کہ کافر ہوئے اور کرنے والا ہوں ان لوگوں کو کہ

اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ
پیروی کریں گے تیری اوپر ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے قیامت کے دن تک پھر

اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ
طرف میری ہے پھر آنا تمہارا پھر حکم کروں گا درمیان تمہارے بیچ اس چیز کے کہ تھے تم بیچ اس کے

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا
اختلاف کرتے ف٢ پس جو لوگ کہ کافر ہوئے پس عذاب کروں گا ان کو عذاب

شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾
سخت بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور نہیں واسطے اُن کے مددگار

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ
اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے پس پورا دے گا ان کو ثواب اُن کا

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ
اور اللہ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو یہ پڑھتے ہیں ہم اُس کو اُوپر تیرے

الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ
آیتوں سے اور نصیحت حکمت والی سے تحقیق مثال عیسےٰ کی نزدیک اللہ کے

كَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾
مانند مثال آدم کے ہے پیدا کیا اس کو مٹی سے پھر کہا اس کو ہو پس ہو گیا ف٣

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ
حق پروردگار تیرے سے ہے پس مت ہو شک لانے والوں سے پس جو کوئی جھگڑے تجھ سے

فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ
بیچ اس کے پیچھے اس کے کہ آیا تیرے پاس علم سے پس کہہ آؤ بلاویں ہم

اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا
بیٹوں اپنوں کو اور بیٹوں تمہارے کو اور بی بیاں اپنی کو اور بی بیاں تمہاری کو اور جانوں اپنی کو

ف١ یہود کے عالموں نے اس وقت کے بادشاہ کو بہکایا کہ یہ شخص ملحد ہے توریت کے حکم سے خلاف بتاتا ہے اس نے لوگ بھیجے کہ ان کو پکڑ کر لادیں جب وہ پہنچے تو حضرت عیسےٰ کے یار کھسک گئے اس شتابی میں حق تعالیٰ نے حضرت عیسےٰ کو آسمان پر اٹھا لیا اور ایک صورت ان کی رہ گئی اسی کو پکڑ لائے، پھر سولی پر چڑھا دیا۔ ١٢۔ منہ رح

ف٢ حضرت عیسےٰ کے تابع اوّل نصاریٰ تھے پیچھے مسلمان ہیں سو ہمیشہ غالب رہے۔ ١٢۔ منہ رح

ف٣ نصاریٰ اس بات پر حضرت سے بہت جھگڑے کہ عیسےٰ بندہ نہیں اللہ کا بیٹا ہے آخر کہنے لگے کہ وہ اللہ کا بیٹا نہیں تو تم بتاؤ کہ کس کا بیٹا ہے اس کے جواب میں یہ آیت اتری کہ آدم کو تو ماں نہ باپ عیسےٰ کو باپ نہ ہو تو کیا عجب ہے۔ ١٢۔ منہ رح

وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾
اور جانوں تمہاری کو پھر التجا کریں پس کریں ہم لعنت اللہ تعالیٰ کی اوپر جھوٹوں کے ف۱
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَاِنَّ
تحقیق یہ البتہ وہ ہے بیان سچا اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق
اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ
اللہ البتہ وہی ہے غالب حکمت والا پس اگر پھر جاویں پس تحقیق اللہ جاننے والا ہے
بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ ع قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ
ساتھ مفسدوں کے کہہ اے اہل کتاب آؤ طرف ایک بات کے کہ برابر ہے
بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا
درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے یہ کہ نہ عبادت کریں ہم مگر اللہ کو اور نہ شریک لاویں ساتھ اس کے کچھ اور نہ
يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا
پکڑے بعض ہمارا بعض کو پروردگار سوائے اللہ کے پس اگر پھر جاویں
فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ
پس کہو گواہ رہو تم ساتھ اس کے کہ ہم فرمانبردار ہیں اے اہل کتاب کے کیوں
تُحَآجُّوْنَ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ
جھگڑتے ہو تم بیچ ابراہیم کے اور نہ اتاری گئی توریت اور انجیل
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ حَاجَجْتُمْ
مگر پیچھے اس کے کیا پس نہیں سمجھتے ف۲ ہاں تم وہ لوگ ہو کہ جھگڑے تم
فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ
بیچ اس چیز کے کہ تھا واسطے تمہارے ساتھ اس کے علم پس کیوں جھگڑتے ہو بیچ اس کے کہ نہیں واسطے تمہارے ساتھ اس کے علم
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے نہ تھا ابراہیم یہودی
وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ
اور نہ نصرانی اور لیکن تھا حنیف فرمانبردار اور نہ تھا
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ
شرک کرنے والوں سے تحقیق نزدیک تر لوگوں کے ساتھ ابراہیم کے البتہ وہ لوگ ہیں کہ پیروی کرتے ہیں

ف۱ اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ نصاریٰ اس قدر سمجھائے پر بھی اگر نہ قائل ہوں تو ان کے ساتھ قسم کرو یہ بھی ایک صورت فیصلہ کی ہے کہ دونوں طرف اپنی جان سے اور اولاد سے حاضر ہوں، اور دعا کریں کہ جو کوئی ہم میں جھوٹا ہے اس پر لعنت اور عذاب پڑے پھر حضرت آپؐ اور حضرت فاطمہؓ اور امام حسنؓ اور امام حسینؓ اور حضرت علیؓ کو لے کر گئے ان نصاریٰ میں جو دانا تھے انہوں نے مقابلہ نہ کیا اور جزیہ دینا قبول رکھا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۶ / ۹ / ۱۴

ف۲ ایک یہود اور نصاریٰ کا جھگڑا یہ تھا کہ ہر کوئی کہتا تھا کہ ابراہیمؑ ہمارے دین پر تھا۔ ۱۲۔ منہ رح

وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَدَّتْ
اس کی اور یہ نبی اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور اللہ دوست ہے ایمان والوں کا ف دوست رکھتی
طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ
ہے ایک جماعت اہل کتاب سے کاش کہ گمراہ کردیں تم کو اور نہیں گمراہ کرتے
اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾ يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ لِمَ
مگر جانوں اپنی کو اور نہیں سمجھتے اے اہل کتاب کے کیوں
تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ
کفر کرتے ہو ساتھ نشانیوں اللہ کے اور تم گواہ ہو ف۲ اے اہل کتاب
لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ
کیوں ملاتے ہو سچ کو ساتھ جھوٹ کے اور چھپاتے ہو حق کو اور تم
ع ۸ ۱۵ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا
جانتے ہو ف۳ اور کہا ایک جماعت نے اہل کتاب سے ایمان لاؤ
بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا
ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے اوپر ان لوگوں کے کہ ایمان والے ہیں اوّل دن کے اور کافر ہو جاؤ
اٰخِرَهٗ لَعَلَّھُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ
آخر دن کے شاید کہ وہی پھر جاویں اور مت مانو مگر واسطے اس شخص کے کہ پیروی کرے
دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ
دین تمہارے کی کہہ تحقیق ہدایت ہدایت اللہ کی ہے یہ کہ دیا جاوے کوئی شخص
مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَاۗجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ
جیسا دیئے گئے ہو تم یا یہ کہ جھگڑا کریں تم سے نزدیک رب تمہارے کے کہہ تحقیق
الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ ج
فضل بیچ ہاتھ اللہ کے ہے دیتا ہے جس کو چاہے اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے
يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾
خاص کرتا ہے ساتھ رحمت اپنی کے جسے چاہے اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے ف۴
وَمِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ج
اور بعض اہل کتاب میں سے وہ ہے کہ اگر امانت دے اس کو خزانہ ادا کردے اس کو طرف تیری

ف اللہ صاحب نے فرمایا کہ ابراہیم کو یہودی یا نصرانی اگر اس معنی سے کہتے ہو کہ توریت اور انجیل پر عمل کرتا تھا یہ تو صریح بے عقلی ہے توریت اور انجیل اس سے بعد نازل ہوئیں ہیں اور اگر یہ غرض ہے کہ اس وقت بھی اہل ہدایت کا نام تھا یہود اور نصاریٰ تو بھی غلط ہے بلکہ ابراہیم نے اپنے تئیں حنیف کہا ہے یا مسلم حنیف کے معنی جو کوئی ایک راہِ حق پکڑے اور سب راہِ باطل چھوڑے اور مسلم کے معنی حکمبردار۔ اور اگر یہ غرض ہے کہ دینوں میں یہود کے دین کو یا نصاریٰ کے دین کو زیادہ مناسبت ہے ابراہیم کے دین سے سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ زیادہ مناسبت ابراہیم سے اس وقت کی امت کو تھی یا پچھلی امتوں میں اس نبی کی امت کو ہے تو یہ امت نام میں بھی اور راہ میں بھی ابراہیم سے مناسبت زیادہ رکھتی ہے پھر فرمایا کہ اپنی راہ کے حق ہونے پر کسی کی موافقت سے دلیل جب پکڑے کہ اپنے اوپر وحی نہ آئی ہو سو اللہ والی ہے مسلمانوں کا یہ کہ اس کے حکم پر چلتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی توریت کے قائل ہو پھر اسی کے خلاف کہتے ہو۔ ۱۲ منہ رح

(باقی صـــ پر)

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اِنۡ تَاۡمَنۡهُ بِدِيۡنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيۡكَ اِلَّا مَا
اور بعضا ان میں سے وہ شخص ہے کہ اگر امانت دے اس کو ایک دینار نہ ادا کرے اس کو طرف تیری مگر جب تک کہ

دُمۡتَ عَلَيۡهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡا لَيۡسَ عَلَيۡنَا فِى
رہے تو اوپر اس کے کھڑا یہ اس واسطے کہ کہا انہوں نے نہیں اوپر ہمارے بیچ

الۡاُمِّيّٖنَ سَبِيۡلٌ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَهُمۡ
ان پڑھوں کے کچھ راہ اور کہتے ہیں اوپر اللہ کے جھوٹ اور وہ

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰى مَنۡ اَوۡفٰى بِعَهۡدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
جانتے ہیں نہ بلکہ جو کوئی پورا کرے عہد اپنے کو اور پرہیزگاری کرے پس تحقیق اللہ دوست

الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَشۡتَرُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ وَاَيۡمَانِهِمۡ
رکھتا ہے پرہیزگاروں کو ۱ تحقیق جو لوگ کہ مول لیتے ہیں بدلے عہد اللہ کے اور قسموں اپنی کے

ثَمَنًا قَلِيۡلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ
مول تھوڑا یہ لوگ نہیں حصہ واسطے ان کے بیچ آخرت کے اور نہ بولے گا ان سے

اللّٰهُ وَلَا يَنۡظُرُ اِلَيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيۡهِمۡ وَلَهُمۡ
اللہ اور نہ دیکھے گا طرف ان کی دن قیامت کے اور نہ پاک کرے گا ان کو اور واسطے ان کے

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۷۷﴾ وَاِنَّ مِنۡهُمۡ لَفَرِيۡقًا يَّلۡوٗنَ اَلۡسِنَتَهُمۡ
عذاب ہے درد دینے والا ۲ اور تحقیق بعضے ان میں سے البتہ ایک فرقہ ہے کہ موڑتے ہیں زبانوں اپنی کو

بِالۡكِتٰبِ لِتَحۡسَبُوۡهُ مِنَ الۡكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الۡكِتٰبِ ۚ
ساتھ کتاب کے تو کہ جانو تم اس کو کتاب سے اور نہیں وہ کتاب سے

وَيَقُوۡلُوۡنَ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ۚ
اور کہتے ہیں وہ نزدیک اللہ کے سے ہے اور نہیں وہ نزدیک اللہ کے سے

وَيَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ
اور کہتے ہیں اوپر اللہ تعالےٰ کے جھوٹ اور وہ جانتے ہیں ۳ نہیں لائق واسطے

لِبَشَرٍ اَنۡ يُّؤۡتِيَهُ اللّٰهُ الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوۡلَ
کسی آدمی کے یہ کہ دیوے اس کو اللہ کتاب اور حکمت اور پیغمبری پھر کہے واسطے

لِلنَّاسِ كُوۡنُوۡا عِبَادًا لِّىۡ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ كُوۡنُوۡا
لوگوں کے ہو جاؤ تم بندے واسطے میرے سوائے خدا کے اور لیکن ہو جاؤ تم

ف یہ اللہ صاحب مسلمانوں کو سناتا ہے کہ جن کی یہ نیت ہے کہ پرایا حق کھانے کو یہ مسئلہ بنایا کہ ہم کو غیر دین والوں کی امانت میں خیانت کرنی روا ہے ان کی بات دین کے مقدمہ میں کیا سند ہو سکے ہمارے ہاں بھی کافر حربی کا مال زور سے لینا روا ہے لیکن امانت میں خیانت روا نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۱ یہ یہود میں صفت تھی کہ ان سے اللہ نے قرار لیا تھا اور قسمیں دی تھیں کہ ہر نبی کے مددگار رہیو پھر غرض دنیا کے واسطے پھر گئے اور جو کوئی جھوٹی قسم کھاوے دنیا ملنے کے واسطے اس کا یہی حال ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی بن پڑھوں کو دغا دیتے ہیں اپنی عبارت بنا کر قرآن کی طرح پڑھنے لگے کہ اللہ نے یوں فرمایا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ صـ۶۹ سے آگے) ف۲ توریت کے بعضے حکم تو موقوف ہی کر ڈالے تھے غرض کے واسطے اور بعضی آیتوں کے معنی پھیر ڈالے تھے اور بعضی چیز چھپا رکھی تھی ہر کسی کو خبر نہ کرتے تھے جیسے بیان پیغمبر آخری کا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ بعضے یہود نے آپس میں مشورت کی کہ تم صبح کو جا کر ظاہر میں مسلمان ہو جاؤ اور شام کو پھر جاؤ تو شاید مسلمان بھی پھر جاویں جانیں کہ یہ لوگ منصف تھے کہ (باقی صـ۷۱ پر)

رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ
اللہ کے لوگ اس واسطے کہ ہو تم سکھاتے کتاب اور اس واسطے کہ ہو تم

تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ
پڑھتے اور نہیں لائق کہ حکم کرے تم کو یہ کہ پکڑو تم فرشتوں کو

وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ
اور پیغمبروں کو پروردگار کیا حکم کرے گا تم کو ساتھ کفر کے پیچھے اس کے کہ ہو تم

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ ع وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ
مسلمان ف۱ اور جس وقت لیا اللہ نے عہد پیغمبروں کا البتہ جو کچھ دوں میں تم کو

مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا
کتاب سے اور حکمت سے پھر آوے تمہارے پاس پیغمبر سچا کرنے والا اس چیز کو

مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ
کہ ساتھ تمہارے ہے البتہ ایمان لائیو ساتھ اس کے اور البتہ مدد دینا اس کو کہا کیا اقرار کیا تم نے

وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا
اور لیا تم نے اوپر اس کے بھاری عہد میرا کہا انہوں نے اقرار کیا ہم نے کہا پس شاہد رہو

وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
اور میں ساتھ تمہارے شاہدوں سے ہوں ف۲ پس جو کوئی پھر جاوے پیچھے اس کے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ
پس یہ لوگ وہی ہیں بدکار کیا پس غیر دین خدا کے چاہتے ہیں

وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا
اور واسطے اس کے مطیع ہوئے ہیں جو کوئی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے خوشی سے اور ناخوشی سے

وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
اور طرف اسی کے پھیرے جاویں گے ف۳ کہہ ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور اس چیز کے کہ اتاری گئی اوپر ہمارے

وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
اور اس چیز کے کہ اتاری گئی اوپر ابراہیم کے اور اسماعیل کے اور اسحاق کے اور یعقوب کے

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ
اور اولاد اس کی کے اور جو دی گئی موسیٰ کو اور عیسیٰ کو اور نبیوں کو

ف۱ یہود مسلمانوں سے کہتے کہ تمہارا نبی ہم کو کہتا ہے کہ بندگی کرو اللہ کی ہم تو آگے سے اسی کی بندگی کرتے ہیں مگر وہ چاہتا ہے کہ میری بندگی کرو سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جس کو اللہ نبی کرے اور وہ لوگوں کو کفر سے نکال کر مسلمانی میں لاوے
ع ۸ ۹ ۱۲ پھر کیونکر ان کو کفر سکھاوے مگر تم کو یہ کہتا ہے کہ تم میں جو آگے دینداری تھی، کتاب کا پڑھنا اور سکھانا وہ نہیں رہی اب میری صحبت میں وہی کمال حاصل کرو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ اللہ نے اقرار لیا نبیوں کا یعنی نبیوں کے مقدمہ میں بنی اسرائیل سے اقرار لیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی ہر عہد کا جو حکم فرمایا اس کے سوا اور دین قبول نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ صـ۶۹ کا ف۵ سے آگے)
اپنا دین چھوڑ کر ہمارے دین میں آئے تھے پھر کچھ ایسی غلطی پائی کہ پھر گئے اور آپس میں کہا کہ دل سے ہرگز یقین نہ کرو مگر اپنے دین والوں کی بات تا کسی کے دل میں سچ اسلام نہ آجاوے سو اللہ تعالیٰ نے ان کا فریب کھول دیا فرمایا تو کہہ ہدایت وہی جو اللہ دے تمہارے فریب سے کوئی گمراہ نہ ہوگا مگر تم یہ حسد کرتے ہو کہ آگے نبوت اور بزرگی بنی اسرائیل میں تھی اب اور فرقے میں کیوں ہوئی یا دین کی،
(باقی صـ۷۲ پر)

رَّبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾
پروردگار ان کے سے نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے ان میں سے اور ہم واسطے اس کے فرمانبردار ہیں
وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ
اور جو کوئی چاہے سوائے اسلام کے دین پس ہرگز نہ قبول کیا جاوے گا اس سے اور وہ
فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا
بیچ آخرت کے ٹوٹا پانے والوں سے ہے کیونکر ہدایت کرے اللہ اس قوم کو کہ
كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ
کافر ہوئے پیچھے ایمان اپنے کے اور گواہی دی یہ کہ رسول سچ ہے
وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾
اور آئیں ان کے پاس دلیلیں اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو
اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُھُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ
یہ لوگ سزا ان کی یہ ہے کہ اوپر ان کے لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
اور لوگوں کی سب کی ہمیشہ رہیں گے بیچ اس کے نہ ہلکا کیا جاوے گا ان سے
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ
عذاب اور نہ وہ ڈھیل دیئے جاویں گے مگر وہ لوگ کہ جنہوں نے توبہ کی پیچھے
ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
اس سے اور نیکی کی پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے تحقیق جو لوگ کہ
كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُھُمْ
کافر ہوئے پیچھے ایمان اپنے کے پھر زیادہ ہوئے کفر میں ہرگز نہ قبول کی جاوے گی توبہ اُن کی
وَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الضَّاۗلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَھُمْ
اور یہ لوگ وہی ہیں گمراہ ف تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور مر گئے اور وہ
كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِھِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى
کافر ہے پس ہرگز نہ قبول کیا جاوے گا کسی ان میں سے بھر کر زمین سونا اور اگرچہ بدلا دے
بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَھُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع — ع ۹ ۱۱ ۱۷
ساتھ اس کے یہ لوگ واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا اور نہیں واسطے ان کے کوئی مدد دینے والا

ف یعنی یہود پہلے اقرار کرتے تھے کہ یہ نبی تحقیق ہے۔ جب ان سے مقابلہ ہوا تو منکر ہو گئے اور بڑھتے گئے انکار میں یعنی لڑائی کو مستعد ہوئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی یعنی ان کو توبہ کرنی ہی نصیب نہ ہوگا۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ صفحہ ۷۵ سے آگے) سکھائے گا لوگوں کو سو وہ باتیں حضرت عیسےٰ نے ماں کی گود میں کہیں یا نبی ہو کر کہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ صفحہ ۶۹ کا ف سے آگے) مددگار ہی ہیں ہمارے مقابل اور کوئی کیوں ہوا سو یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہا دیا۔ کسی کا حق نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ وَمَا
هرگز نہ پہنچو گے تم بھلائی کو یہاں تک کہ خرچ کرو تم اس چیز سے کہ دوست رکھتے ہو اور جو کچھ
تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا
خرچ کرو تم کسی چیز سے پس تحقیق اللہ ساتھ اس کے جاننے والا ہے ۹۲ تمام کھانا تھا حلال
لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ
واسطے بنی اسرائیل کے مگر جو حرام کیا تھا یعقوب نے اوپر جان اپنی کے
قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ
پہلے اس سے کہ اتاری جاوے توریت کہہ پس لاؤ تم توریت کو پس پڑھو اس کو
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
اگر ہو تم سچے پس جو کوئی باندھ لیوے اوپر اللہ کے جھوٹ
مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ
پیچھے اس کے پس یہ لوگ وہی ہیں ظالم ۲ کہہ سچ کہا
اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ
اللہ نے پس پیروی کرو دین ابراہیم حنیف کی اور نہ تھا
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ
مشرکوں سے تحقیق پہلا گھر مقرر کیا گیا واسطے لوگوں کے وہ ہے جو بیچ مکہ کے ہے
مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ
برکت والا اور ہدایت واسطے عالموں کے بیچ اس کے نشانیاں ہیں ظاہر مقام
اِبْرٰهِيْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ
ابراہیم کا اور جو کوئی داخل ہو اس میں ہوتا ہے امن میں اور واسطے اللہ کے اوپر لوگوں کے
حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ
حج کرنا اس گھر کا (یعنی کعبہ کا) جو کوئی پاسکے طرف اس کے راہ اور جو کوئی کافر ہو
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ
پس تحقیق اللہ بے پروا ہے عالموں سے ۳ کہہ اے اہل کتاب کیوں
تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾
کفر کرتے ہو تم ساتھ نشانیوں اللہ کے اور اللہ گواہ ہے اوپر اس چیز کے کہ کرتے ہو تم

ربع (margin mark)

۱ یعنی جو چیز کہ دل بہت لگا ہو اس کا خرچ کرنا بڑا درجہ ہے اور ثواب بہت ہے شاید یہود کے ذکر میں یہ آیت اس واسطے فرمائی کہ ان کو نبی کی ریاست بہت عزیز تھی جس کے تھامنے کو نبی کے تابع نہ ہوتے تھے تو جب وہ نہ چھوڑیں اللہ کی راہ میں درجہ ایمان نہ پاویں ۱۲ منہ

وقفہ جبرئیل علیہ السلام

۲ یہود کہتے تھے کہ تم کہتے ہو ہم ابراہیم کے دین پر ہیں اور ابراہیم کے گھرانے میں جو چیزیں حرام ہیں سو کھاتے ہو جیسے اونٹ کا گوشت اور دودھ۔ اللہ نے فرمایا کہ جتنی چیزیں اب لوگ کھاتے ہیں سب ابراہیم کے وقت حلال تھیں جبتک توریت نازل ہوئی تو توریت میں خاص بنی اسرائیل پر حرام ہوئی ہیں مگر اونٹ توریت سے پہلے حضرت یعقوب نے اس کے کھانے سے قسم کھائی تھی۔ ان کی تبعیت سے ان کی اولاد نے بھی چھوڑ دیا تھا اس قسم کا سبب یہ تھا کہ ان کو ایک مرض ہوا تھا انہوں نے نذر کی کہ اگر میں صحت پاؤں تو جو میری بہت بھاتی کی چیز ہو وہ چھوڑ دوں ان کو یہی بہت بھاتا تھا سو نذر کے سبب چھوڑ دیا۔ ۱۲ منہ

۳ یہ بھی یہود کا شبہ تھا کہ ابراہیم کا گھرانہ ہمیشہ سے شام میں رہا اور

(باقی صفحہ ۷۴ پر)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ
کہہ اے صاحب کتاب کے کیوں بند کرتے ہو راہ خدا کی سے اس

اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
شخص کو کہ ایمان لایا ہے چاہتے ہو واسطے اس کے کجی اور تم گواہ ہو اور نہیں اللہ غافل اس چیز

تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ
سے کہ کرتے ہو تم اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم اگر کہا مانو گے تم ایک فرقے کا ان

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾
لوگوں میں سے جو دیئے گئے ہیں کتاب پھیر دیں گے تم کو پیچھے ایمان تمہارے کے کافر ۱

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ
اور کیونکر کفر کرو گے تم حالانکہ پڑھی جاتی ہیں اوپر تمہارے نشانیاں اللہ کی اور بیچ تمہارے

رَسُوْلُهٗ ۭ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ
ہے پیغمبر اس کا اور جو کوئی محکم پکڑے اللہ کو پس تحقیق راہ دکھایا گیا طرف راہ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ
سیدھی کے اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے حق ڈرنے اس کے کا

وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ
اور ہرگز نہ مرو تم مگر اور تم مسلمان ہو اور محکم پکڑو ساتھ رسی

اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
اللہ کے اکٹھے اور مت متفرق ہو اور یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر تمہارے

اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ
جس وقت تھے تم دشمن پس الفت ڈالی درمیان دلوں تمہارے کے پس ہو گئے تم ساتھ نعمت اس

اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ
کی کے بھائی اور تھے تم اوپر کنارے گڑھے کے آگ سے پس چھڑایا تم کو اس سے

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ وَلْتَكُنْ
اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں اپنی تو کہ تم راہ پاؤ ۲ اور چاہیئے کہ ہو تم

مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
میں سے ایک جماعت کہ بلاویں طرف بھلائی کے اور حکم کریں ساتھ اچھی چیز کے

---

۱ حق تعالیٰ نے اہل کتاب کے شبہوں کا جواب دے کر مسلمانوں کو فرمایا کہ ان کی بات مت سنو یہی علاج ہے نہیں تو شبہے سنتے سنتے اپنی راہ سے نکل جاؤ گے اب بھی ہر مسلمان کو چاہیئے کہ شبہے والوں کی بات نہ سنے اس میں دین کی سلامتی ہے۔ اور جھگڑنے سے شبہے پڑتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

۲ ایک مجلس میں مسلمان تھے اور یہود تھے۔ یہود نے مسلمانوں کو آپس میں لڑا دیا اور قریب ہوا کہ شمشیر چلے حضرت آپ وہاں پہنچے اور صلح کر دی۔ لڑا دیا اس طرح کہ مدینے کے لوگ دو فرقے تھے اسلام سے پہلے آپس میں لڑ چکے تھے اور دونوں طرف بہت لوگ مرے تھے اس وقت یہود نے دونوں کو وہی لڑائی یاد دلا کر غصہ چڑھایا اور لڑا دیا۔ حق تعالیٰ مسلمانوں کو خبردار کرتا ہے کہ نہ بہکو اور آپس کا اتفاق نعمت سمجھو اور یہود کی طرح پھوٹ کر خراب نہ ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۰

(صـ۷۳ سے آگے) بیت المقدس کو قبلہ رکھا اور تم مکہ میں ہو اور کعبہ کو قبلہ کرتے ہو تم کیونکر ابراہیم کے وارث ہوئے۔ سو اللہ نے فرمایا کہ ابراہیم کے ہاتھ سے اوّل عبادت خانہ اللہ کے نام پر یہی بنا اور اس میں بزرگی (باقی صـ۷۶ پر)

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٤﴾ وَلَا تَكُونُوا

اور منع کریں نامعقول سے اور یہ لوگ وہی ہیں چھٹکارا پانے والے ول اور مت ہو مانند

كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ

ان لوگوں کے کہ متفرق ہوئے اور اختلاف کرنے لگے پیچھے اس سے کہ آئیں ان کے پاس دلیلیں

وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٥﴾ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ

اور یہ لوگ واسطے ان کے عذاب ہے بڑا اس دن کہ سفید ہوں گے کتنے منہ

وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ

اور کالے ہوں گے کتنے منہ پس جو لوگ کہ کالے ہوئے منہ ان کے کیا کافر ہوئے تم

بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٠٦﴾

پیچھے ایمان اپنے کے پس چکھو عذاب بسبب اس کے کہ تھے تم کفر کرتے

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ هُمْ

اور جو لوگ کہ سفید ہوئے منہ ان کے پس بیچ رحمت اللہ کے ہیں وہ

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٠٧﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ

بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ہیں وٓ یہ ہیں نشانیاں اللہ کی پڑھتے ہیں ہم ان کو اوپر تیرے ساتھ حق کے

وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ ﴿١٠٨﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

اور نہیں اللہ ارادہ کرتا ظلم کا واسطے عالموں کے وٓ اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٠٩﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ

جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہیں سب کام وٴ ہو تم بہتر امت

أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

جو نکالی گئی ہے واسطے لوگوں کے حکم کرتے ہو ساتھ بھلائی کے اور منع کرتے ہو برائی سے

وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ

اور ایمان لاتے ہو ساتھ اللہ کے اور اگر ایمان لاتے صاحب کتاب البتہ ہوتا بہتر واسطے ان کے

مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١١٠﴾ لَنْ يَضُرُّوكُمْ

بعضے ان میں سے ایمان والے ہیں اور اکثر ان کے فاسق ہیں وہ ہرگز نہ ضرر پہنچاویں گے تم کو

إِلَّا أَذًى ۖ وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ﴿١١١﴾

مگر ایذا تھوڑی اور اگر لڑائی کریں گے تم سے پھیر دیں گے تم کو پیٹھ پھر نہیں مدد دیئے جاویں گے

ول معلوم ہوا کہ مسلمانوں میں فرض ہے ایک جماعت قائم رہے جہاد کرنے کو اور دین کا تقید رکھنے کو تا خلاف دین کوئی نہ کرے اور جو اس کام پر قائم ہوں وہی کامیاب ہیں اور یہ کہ کوئی کسی سے تعرض نہ کرے۔ موسیٰ بدین خود عیسیٰ بدین خود یہ راہ مسلمانی کی نہیں۔ ۱۲۔منہ رح

وٓ معلوم ہوا کہ سیاہ منہ ان کے ہیں جو مسلمانی میں کفر کرتے ہیں۔ یعنی منہ سے کلمۂ اسلام کہتے ہیں اور عقیدہ خلاف اسلام کے رکھتے ہیں سب فرقے گمراہ یہی حکم رکھتے ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

وٓ یعنی جہاد اور امر معروف کا جو حکم فرمایا یہ ظلم نہیں، خلق پر ان کی تربیت ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۱۱ / ۸ / ۲

وٴ یعنی جہاد میں خلق کی جان و مال تلف ہو تو مالک کے حکم سے ہے۔ سب چیز مال اللہ کا ہے۔ ۱۲۔منہ رح

وہ یعنی یہ امت ہر امت سے بہتر ہے۔ اسی دو صفت میں امر معروف یعنی جہاد اور ایمان یعنی توحید کا تقید اس قدر اور دین میں نہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوٓا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ
ماری گئی اوپر ان کے ذلت جہاں پائے جائیں مگر ساتھ پناہ اللہ کے

وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُو بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ
اور پناہ لوگوں کے سے اور پھر آئے ساتھ غصہ کے اللہ سے اور ماری گئی

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اوپر ان کے فقیری یہ اس واسطے کہ تھے وہ کفر کرتے ساتھ نشانیوں اللہ کے

وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا
اور مار ڈالتے تھے پیغمبروں کو ناحق یہ بسبب اس کے ہے کہ نافرمانی کی انہوں نے اور تھے

يَعْتَدُونَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوا سَوَآءً ۗ مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ أُمَّةٌ قَآئِمَةٌ
حد سے نکل جاتے وا نہیں وہ سب برابر صاحب کتاب سے ایک جماعت ہے قائم ہے

يَتْلُونَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُونَ
دین پر پڑھتے ہیں آیتیں خدا کی اوقات رات کے ہیں اور وہ سجدہ کرتے ہیں ایمان لاتے ہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے اور حکم کرتے ہیں ساتھ بھلائی کے اور منع کرتے ہیں

الْمُنْكَرِ وَيُسٰرِعُونَ فِي الْخَيْرٰتِ ۗ وَأُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿۱۱۴﴾
برائی سے اور جلدی کرتے ہیں بیچ بھلائیوں کے اور یہ لوگ ہیں صالحوں سے

وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوهُ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿۱۱۵﴾
اور جو کچھ کریں گے بھلائی سے پس ہرگز نہ کی جاویگی ناقدری اس کی اور اللہ جاننے والا ہے پرہیزگاروں کو

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَآ أَوْلَادُهُمْ
تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ہرگز نہ کفایت کریں گے ان سے مال ان کے اور نہ اولاد ان کی

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۖ وَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا
اللہ سے کچھ اور یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے وہ ہیں بیچ اس کے

خٰلِدُونَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
ہمیشہ رہنے والے مثال اس کی جو خرچ کرتے ہیں بیچ اس زندگانی دنیا کے

كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوٓا
مانند مثال باد کے ہے کہ تھا بیچ اس کے پالا پہنچی کھیتی ایک قوم کی کو کہ ظلم کیا تھا

ف۱ سوائے دست آویز یعنی یہود دنیا میں کہیں اپنی حکومت سے نہیں رہتے بغیر دست آویز اللہ کے کہ بعض رسمیں توریت کی عمل میں لاتے ہیں اس کے طفیل سے پڑے ہیں اور بغیر دستاویز لوگوں کے یعنی کسی کی رعیت ہیں اس کی پناہ میں پڑے ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یہود میں پانچ سات آدمی حق پرست تھے وہ مسلمان ہو گئے ان کے سردار عبداللہ بن سلام تھے۔ حق تعالے ہر جگہ اہل کتاب کی مذمت میں سے ان کو نکال لیتا ہے۔ یہ بھی ان ہی کا مذکور تھا۔ ۱۲۔منہ رح

(ص۳ کا ح۳ سے آگے) کی نشانیاں اور خوارق ہمیشہ دیکھتے رہے ہیں یہ اصل مقام ابراہیم کا بھی ہے۔ ۱۲۔منہ رح

أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَنفُسَهُمْ

انہوں نے جانوں اپنی کو پس ہلاک کیا اس کو اور نہ ظلم کیا ان کو اللہ نے اور لیکن جانوں اپنی کو

يَظْلِمُونَ ﴿١١٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّن

ظلم کرتے تھے ف۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو دوست دلی سوائے

دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ

اپنے سے نہیں کمی کرتے تم سے تباہ کرنے میں اور دوست رکھتے ہیں یہ کہ ایذا میں پڑو تم تحقیق ظاہر

الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۚ قَدْ

ہوئی ناخوشی منہ ان کے سے اور جو کچھ چھپاتے ہیں سینے ان کے بہت بڑا ہے تحقیق

بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾ هَا أَنتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ

بیان کیا ہم نے واسطے تمہارے نشانیوں کو اگر ہو تم سمجھتے ف۲ خبردار ہو تم وہ لوگ کہ دوست رکھتے ہو تم ان کو

وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ۚ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا

اور نہیں دوست رکھتے وہ تم کو اور ایمان لاتے ہو تم ساتھ کتاب ساری کے اور جس وقت ملاقات کرتے ہیں تم سے

آمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ

کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب اکیلے ہوتے ہیں کاٹتے ہیں اوپر تمہارے انگلیاں غصے سے کہہ کہ

مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٩﴾ إِن

مر جاؤ ساتھ غصے اپنے کے تحقیق اللہ جانتا ہے سینے والی بات کو اگر

تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا

لگے تم کو بھلائی ناخوش کرتی ہے ان کو اور اگر پہنچے تم کو برائی خوش ہوتے ہیں

بِهَا ۖ وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۗ

ساتھ اس کے اور اگر صبر کرو تم اور پرہیزگاری کرو نہ ضرر کرے گا تم کو مکر ان کا کچھ

۱۲ ع ۱۱ ۳ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾ وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ

تحقیق اللہ ساتھ اس چیز کے کرتے ہیں گھیرنے والا ہے ف۳ اور جب صبح کو نکلا تو لوگوں اپنے سے

تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾

جگہ دیتا ہے مسلمانوں کو بیٹھنے کی واسطے لڑائی کے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

إِذْ هَمَّت طَّائِفَتَانِ مِنكُمْ أَن تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۗ

جب قصد کیا تھا دو فرقوں نے تم میں سے یہ کہ نامردی کریں اور اللہ دوستدار تھا ان کا

ف۱ یعنی جو مال خرچ کیا اور اللہ کی رضا پر نہ دیا۔ آخرت میں دیا نہ دیا برابر ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی مسلمانوں کو کافروں سے دوستی کرنی نہ چاہیئے وہ ہر طرح دشمن ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ اکثر منافق بھی یہود میں تھے۔ اس واسطے ان کے ذکر کے ساتھ ان کا ذکر بھی فرمایا اب آگے جنگ احد کی کی باتیں مذکور کیں۔ کہ اس میں بھی مسلمانوں نے بعضے کافروں کا کہا مان لیا تھا اور لڑائی سے پھر چلے تھے اور منافقوں نے اپنے نفاق کی باتیں ظاہر کی تھیں۔ ۱۲۔ منہ رح

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ
اور اوپر اللہ کے پس چاہیئے کہ توکل کریں ایمان والے ف اور البتہ تحقیق مدد دی تم کو اللہ نے
بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ تَقُوْلُ
بیچ بدر کے اور تم تھے ذلیل پس ڈرو اللہ سے تو کہ تم شکر کرو جس وقت کہتا تھا تو
لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ
واسطے مسلمانوں کے کیا نہ کفایت کرے گا تم کو یہ کہ مدد کرے تم کو رب تمہارا ساتھ تین ہزار کے
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿١٢٤﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا
فرشتوں سے اتارے ہوئے بلکہ اگر صبر کرو تم اور پرہیزگاری کرو تم
وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ
اور آویں تم پر اپنے جوش سے جو یہ ہے مدد کرے گا تم کو پروردگار تمہارا ساتھ پانچ ہزار کے
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَ
فرشتوں سے نشانی کرنے والے اور نہیں کیا اس کو اللہ نے مگر خوشخبری واسطے تمہارے اور
لِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۗ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
تو کہ آرام پکڑیں دل تمہارے ساتھ اس کے اور نہیں مدد مگر نزدیک اللہ
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١٢٦﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ
غالب حکمت والے کے سے تو کہ کاٹ ڈالے ایک ٹکڑا ان لوگوں سے جو کافر ہوئے یا
يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿١٢٧﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ
ذلیل کرے ان کو پس پھر جاویں نامراد نہیں واسطے تیرے اس کام میں سے
شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٢٨﴾
کچھ یا پھر آوے اوپر ان کے یا عذاب کرے اُن کو پس تحقیق وہ ظالم ہیں ف۲
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے بخشتا ہے جس کو چاہے
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٩﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور عذاب کرتا ہے جس کو چاہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے لوگو جو
اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ
ایمان لائے ہو مت کھاؤ تم سود کو دونا دوگنا کیے ہوئے اور ڈرو اللہ سے

ف جب حضرت مکے سے مدینے میں آئے تو اس کے ڈیڑھ برس کے بعد جنگ بدر ہوئی مکے کے لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے فتح دی مسلمانوں کو ستر آدمی کافر مارے گئے اور ستر اسیر آئے۔ اگلے سال کافر جمع ہو کر مدینے پر چڑھ آئے حضرت نے مسلمانوں سے مشورت لی۔ اکثر کہنے لگے ہم شہر میں لڑیں گے اور حضرت کی بھی یہی مرضی تھی اور بعض کہنے لگے کہ یہ عار ہے بلکہ میدان میں مقابل ہوں گے آخر یہی مشورت قبول ہوئی جب حضرت شہر سے باہر چلے عبد اللہ بن ابی منافق تھا مدینے کا ساکن وہ بھی شریک جنگ تھا ناخوش ہو کر پھر گیا کہ ہمارے قول پر عمل نہ کیا اور اس کے بہکانے سے دو قبیلہ انصار کے بھی پھر چلے آخر ان کے سردار عوام کو سمجھا کر لے آئے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو تقویت دیتا ہے کہ اللہ پر توکل چاہیئے اطاعت حکم میں اندیشہ نہ کرے۔ ۱۲ منہ

ف۲ حق تعالیٰ نے پیغمبر کو تربیت فرمائی کہ بندے کو اختیار نہیں اللہ تعالیٰ جو چاہے سو کرے اگرچہ کافر تمہارے دشمن ہیں اور ظلم پر ہیں لیکن چاہے ان کو ہدایت دے اور چاہے عذاب کرے اپنی طرف سے بددعا نہ کرو۔ ۱۲ منہ

ع ۱۳ / ۹ / ۴

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٣٠﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيٓ أُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِينَ ﴿١٣١﴾
تو کہ تم چھٹکارا پاؤ ف۱ اور ڈرو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے واسطے کافروں کے

وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٣٢﴾ وَسَارِعُوٓا
اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول کی تو کہ تم رحم کیے جاؤ اور جلدی کرو

إِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ
طرف بخشش کے رب اپنے سے اور بہشت کے کہ چوڑاؤ اس کا آسمان

وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي
اور زمین ہے تیار کی گئی ہے واسطے پرہیزگاروں کے جو لوگ کہ خرچ کرتے ہیں بیچ

السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ
خوشی کے اور سختی کے اور بند کرنے والے غصہ کے اور معاف کرنے والے

النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٤﴾ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا
لوگوں سے اور اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو اور وہ لوگ جب کریں

فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوٓا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا
بے حیائی یا ظلم کریں جانوں اپنی کو یاد کریں اللہ کو پس بخشش مانگیں واسطے

لِذُنُوبِهِمْ ۖ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللّٰهُ ۖ وَلَمْ يُصِرُّوا
گناہوں اپنے کے اور کون بخشتا ہے گناہوں کو مگر خدا اور نہ ہٹ کریں

عَلٰى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٥﴾ أُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ
اوپر اس چیز کے کہ کیا انہوں نے اور وہ جانتے ہیں یہ لوگ بدلہ ان کا

مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ
بخشش ہے رب ان کے سے اور بہشتیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں

خٰلِدِينَ فِيهَا ۚ وَنِعْمَ أَجْرُ الْعٰمِلِينَ ﴿١٣٦﴾ قَدْ خَلَتْ
ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے اور اچھا ہے ثواب عمل کرنے والوں کا تحقیق گذری ہیں

مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ
پہلے تم سے راہیں پس سیر کرو بیچ زمین کے پس دیکھو کیونکر

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١٣٧﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى
ہوا آخر کام جھٹلانے والوں کا ف۲ یہ بیان ہے واسطے لوگوں کے اور ہدایت ہے

ف۱ شاید سود کا ذکر یہاں اس واسطے فرمایا کہ اوپر مذکور ہوا جہاد میں نامردی کا اور سود کھانے سے نامردی آتی ہے دو سبب سے ایک یہ کہ مال حرام کھانے سے توفیق طاعت کم ہوتی ہے اور بڑی طاعت جہاد ہے۔ دوسرے یہ کہ سود لینا کمال بخل ہے۔ چاہے کہ اپنا مال جتنا دیا تھا لے لیا بیچ میں کسی کا کام نکلا یہ بھی مفت نہ چھوڑے اس کا جدا بدلہ چاہے تو جس کو مال پر اتنا بخل ہو وہ کب جان دیا چاہے۔ ۱۲۔ منہ

ف۲ یعنی کافروں کا مقابلہ نبیوں سے قدیم دستور ہے۔ ہر ملک کی خبر تحقیق کرو تو جانو کہ اول نبیوں پر بھی تکلیفات گذری ہیں لیکن آخر جھٹلانے والے خراب ہوئے۔ جنگ احد میں لشکر کامل مسلمان شہید ہوئے اور لڑائی بگڑی اس واسطے حق تعالےٰ تقویت فرماتا ہے۔ ۱۲۔ منہ

وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝١٣٨ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ
اور نصیحت ہے واسطے پرہیزگاروں کے اور مت سستی کرو اور مت غم کھاؤ اور تم ہی
الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٣٩ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ
بلند ہو یعنی غالب اگر ہو تم ایمان والے اگر لگے تم کو زخم
فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا
پس تحقیق لگا ہے اس قوم کو بھی زخم مانند اس کے اور یہ دن باری باری سے پھیرتے ہیں ہم ان
بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ
کو درمیان لوگوں کے اور تو کہ ظاہر کرے اللہ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں اور تو کہ پکڑے تم میں سے
شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٤٠ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ
گواہ اور اللہ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو اور تو کہ خالص کرے اللہ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٤١ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا
ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور مٹا ڈالے کافروں کو ۱؎ کیا گمان کیا تم نے یہ کہ داخل ہو
الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ
بہشت میں اور ابھی نہ ظاہر کیا اللہ نے ان لوگوں کو کہ جہاد کرتے ہیں تم میں سے اور ابھی نہ ظاہر کیا
الصّٰبِرِيْنَ ۝١٤٢ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ
صبر کرنے والوں کو اور تحقیق تھے تم آرزو کرتے موت کی پہلے اس کے کہ
تَلْقَوْهُ ص فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝١٤٣ ع وَمَا مُحَمَّدٌ
ملاقات کرو اس سے پس تحقیق دیکھ لیا تم نے اس کو اور تم دیکھتے ہو اور نہیں محمد (صلے اللہ علیہ وسلم)
اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ
مگر پیغمبر تحقیق گزرے پہلے اس سے بہت پیغمبر آیا پس اگر مر جاوے
اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ
یا مارا جاوے کیا پھر جاؤ گے اوپر ایڑیوں اپنی کے اور جو کوئی پھر جاوے
عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ
اوپر دونوں ایڑیوں اپنی کے پس ہرگز نہ ضرر کرے گا اللہ کو کچھ اور البتہ جزا دے گا اللہ
الشّٰكِرِيْنَ ۝١٤٤ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ
شکر کرنے والوں کو ۲؎ اور نہیں ہے لائق واسطے کسی جان کے یہ کہ مر جاوے مگر ساتھ حکم

۱؎ یعنی فتح اور شکست بدلتی چیز ہے اور مسلمانوں کو شہادت کا درجہ ملنا تھا اور مومن اور منافق کا پرکھنا منظور تھا اور مسلمانوں کو سدھارنا۔ اس واسطے اتنی شکست ہوئی نہیں تو اللہ تعالیٰ کافروں سے راضی نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

۲؎ اس جنگ احد میں بعضے مسلمان کامل بھی بہت ہٹ گئے تھے۔ اس واسطے کہ ایک کافر نے اپنی فوج میں پکارا کہ میں محمدؐ کو مار آیا اور حضرت کو زخم سے خون بہت گیا تھا۔ ضعف کھا کر ایک گڑھے میں گرے تھے۔ مسلمانوں نے حضرت کو نہ دیکھا یہ بات یقین ہو گئی۔ جب حضرت ہوشیار ہوئے تو میدان میں جو لوگ حاضر تھے جمع کیا پھر لڑائی قائم کی تب کافر پھر کر چلے گئے۔ سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ رسول زندہ رہے یا نہ رہے دین اللہ کا ہے۔ اس پر قائم رہو اور اشارت نکلتی ہے کہ حضرت کی وفات پر بعضے لوگ پھر جاوینگے اور جو قائم رہیں گے ان کو بڑا ثواب ہے اسی طرح ہوا کہ بہت لوگ حضرت کے بعد مرتد ہوئے اور حضرت صدیق نے ان کو پھر مسلمان کیا اور بعضوں کو مارا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۴ — ۵

اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ
اللہ کے لکھ رکھا ہے وقت مقرر کر کر اور جو کوئی چاہے ثواب دنیا کا دیں گے ہم اس کو اس میں سے

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِي
اور جو کوئی چاہے ثواب آخرت کا دیں گے ہم اس کو اس میں سے اور شتاب جزا دیں گے ہم

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ
شکر کرنے والوں کو ف۱ اور بہت نبی تھے کہ لڑے ساتھ اس کے ہو کر خدا کے لوگ بہت

فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا
پس نہ سست ہوئے واسطے اس کے جو کچھ پہنچا ان کو بیچ راہ خدا کے اور نہ ناتوانی کی

وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا كَانَ
اور نہ گڑگڑائے اور اللہ دوست رکھتا ہے صبر کرنے والوں کو اور نہ تھی

قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا
بات ان کی مگر یہ کہ کہا انہوں نے اے رب ہمارے بخش واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور زیادتی ہماری

فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾
بیچ کام ہمارے کے اور ثابت رکھ قدم ہمارے اور مدد دے ہم کو اوپر قوم کافروں کے

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ
پس دیا ان کو اللہ نے ثواب دنیا کا اور خوبی ثواب آخرت کی اور اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا
دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر کہا مانو گے تم

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا
ان لوگوں کا جو کافر ہوئے پھیر دیں گے تم کو اوپر ایڑیوں تمہاری کے پس ہو جاؤ گے تم

خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾
زیاں پانے والے ف۲ بلکہ اللہ کارساز تمہارا ہے اور وہ بہتر ہے مدد کرنے والا

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا
شتاب ڈالیں گے ہم بیچ دلوں ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے رعب بسبب اس کے کہ شریک لائے

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ
ہیں ساتھ اللہ کے وہ چیز کہ نہ اتاری ساتھ اس کے دلیل اور جگہ ان کی آگ ہے اور بری ہے

ف۱ یعنی جو لوگ اس دین پر ثابت رہیں گے ان کو دین بھی ملے گا اور دنیا بھی لیکن جو کوئی اس نعمت کی قدر جانے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی اس جنگ میں جو مسلمانوں کے دل ٹوٹے تو کافروں نے اور منافقوں نے وقت پایا بعضے الزام دینے لگے بعضے خیر خواہی کے پردے میں سمجھانے لگے۔

ع ۵/۵/۶ تا آگے لڑائی پر دلیری نہ کریں حق تعالے خبردار کرتا ہے کہ دشمن کا فریب نہ کھاؤ۔ ۱۲۔ منہ رح

مَثْوَى الظّٰلِمِينَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ إِذْ
جگہ رہنے ظالموں کی ف۱ اور البتہ تحقیق سچا کیا ہے تم سے اللہ نے وعدہ اپنا جس

تَحُسُّونَهُمْ بِإِذْنِهٖ ۚ حَتّٰى إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ
وقت کاٹتے تھے تم ان کو ساتھ حکم اس کے کے یہاں تک کہ جب نامردی کی تم نے اور جھگڑا کیا تم نے بیچ کام کے

وَعَصَيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا أَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّونَ ۚ مِنْكُمْ مَّنْ
اور نافرمانی کی تم نے پیچھے اس سے کہ دکھلایا تم کو جو چاہتے تھے تم بعضا تم میں سے وہ تھا

يُّرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ
کہ ارادہ کرتا تھا دنیا کا اور بعضا تم میں سے وہ تھا کہ ارادہ کرتا تھا آخرت کا پھر پھیر دیا تم کو

عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ
ان سے تو کہ آزماوے تم کو اور البتہ تحقیق معاف کیا تم سے اور اللہ صاحب فضل کا ہے

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۵۲﴾ إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى أَحَدٍ
اوپر ایمان والوں کے ف۲ جس وقت چڑھے جاتے تھے تم شہر کو اور نہ مڑ کھڑے ہوئے تھے اوپر کسی کے

وَّالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِيٓ أُخْرٰىكُمْ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا
اور پیغمبر پکارتا تھا تم کو بیچ پچھاڑی تمہاری کے پس دوبارہ دیا تم کو غم ساتھ غم کے تو کہ نہ

تَحْزَنُوا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ أَصَابَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ خَبِيرٌۢ بِمَا
غم کھاؤ تم اوپر اس چیز کے کہ چوک گئی تم سے اور جو نہ پہنچی تم کو اور اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز

تَعْمَلُونَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا
کے کہ کرتے ہو تم ف۳ پھر اتارا اوپر تمہارے پیچھے غم کے اونگھ تھی

يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ
کہ ڈھانکتی تھی ایک جماعت کو تم میں سے اور ایک جماعت تھی کہ تحقیق فکر میں ڈالا تھا ان کو جانوں ان کی نے

يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۗ يَقُولُونَ هَلْ لَّنَا
گمان کرتے تھے ساتھ اللہ کے سوائے حق کے گمان جاہلیت کا کہتے تھے آیا ہے واسطے

مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۗ يُخْفُونَ فِيٓ
ہمارے اختیار سے کچھ چیز کہہ تحقیق اختیار سب واسطے اللہ کے ہے چھپاتے ہیں بیچ

أَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۗ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ
جیوں اپنے کے وہ چیز کہ نہیں ظاہر کرتے واسطے تیرے کہتے ہیں اگر ہوتا واسطے ہمارے اختیار سے

ف۱ یعنی وہ چور رہیں اللہ کے اور چور کے دل میں ڈر ہوتا ہے۔ اس واسطے ان کے دل میں اللہ تعالےٰ ہیبت ڈالے گا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی اوّل غلبہ مسلمانوں کا تھا کہ کافروں کو مارتے تھے اور وہ بھاگتے تھے اور آثار فتح کے نظر آتے تھے کسی کو خوشی تھی مال کی اور کسی کو غلبۂ اسلامؔ کی جب مسلمانوں سے پیغمبر کی بے حکمی ہوئی تب مقدمہ اُلٹا ہو گیا وہ بے حکمی ایک یہ کہ حضرت نے پچاس آدمی تیرانداز پہاڑ کی راہ پر کھڑے کیے تھے نگہبانی کو۔ باقی لشکر لڑنے لگا۔ جب ان تیراندازوں نے فتح اور غلبہ دیکھا اس جگہ سے چاہا کہ چلے آویں شریک فتح ہوں اور غنیمت لیویں بعضوں نے منع کیا پر وہ نہ مانے وہاں دس آدمی رہ گئے اس طرف سے کافروں کی فوج پچھاڑی پر آ پڑی۔ دوسری یہ کہ جب کافر بھاگنے لگے مسلمان دوڑے تعاقب کو حضرت پیچھے سے پکارتے رہے کہ میری طرف آؤ۔ آگے مت جاؤ۔ اس طرف جو غنیمت نظر آئی لوگ نہ پھرے اس بے حکمی سے شکست پڑی۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ یعنی تم نے رسول کا (باقی بر صفحہ ۸۵)

شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ
کچھ نہ مارے جاتے ہم یہاں کہہ اگر ہوتے تم بیچ گھروں اپنوں کے البتہ نکل کھڑے ہوتے وہ لوگ کہ

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا
لکھا گیا ہے اوپر ان کے مارا جانا طرف جگہ پڑنے اپنے کے اور تو کہ آزماوے اللہ اس چیز کو کہ

فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ
بیچ سینوں تمہارے کے ہے اور تو کہ خالص کرے اس چیز کو کہ بیچ دلوں تمہارے کے ہے اور اللہ جاننے والا ہے

الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ
سینے والی بات کو وا تحقیق جو لوگ کہ پیٹھ موڑ گئے تم میں سے اس دن کہ ملیں دو جماعتیں

اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا
سوائے اس کے نہیں کہ ڈگایا ان کو شیطان نے بعض اس چیز سے کہ کمایا تھا انہوں نے اور تحقیق معاف کیا

اللّٰهُ عَنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا
اللہ نے ان سے تحقیق اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے و۲ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت

تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا
ہو مانند ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے اور کہنے لگے واسطے بھائیوں اپنے کے جس وقت چلتے

فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا
بیچ زمین کے یا ہوتے لڑنے والے اگر ہوتے ہمارے پاس نہ مرتے اور نہ

قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ
مارے جاتے تو کہ کرے اللہ اس کو پچھتاوا بیچ دلوں ان کے کے اور اللہ

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَىِٕنْ قُتِلْتُمْ فِيْ
جلاتا ہے اور مارتا ہے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو دیکھنے والا ہے اور اگر مارے جاؤ تم بیچ

سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا
راہ اللہ کے یا مر جاؤ تم البتہ بخشش طرف اللہ کے سے ہے اور رحمت بہتر ہے اس چیز سے کہ

يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَىِٕنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِالَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾
جمع کرتے ہیں اور اگر مر جاؤ تم یا مارے جاؤ تم البتہ طرف اللہ کے اکٹھے کیے جاؤ گے و۳

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ
پس ساتھ رحمت کے اللہ کی سے نرم ہوا تو واسطے ان کے اور اگر ہوتا تو سخت خو سخت

و۱ اس شکست میں
جن کو شہید ہونا تھا ہو
چکے اور جن کو ہٹنا
تھا ہٹ گئے اور جو میدان
میں باقی رہے ان پر
اونگھ آئی۔ اس کے
بعد رعب اور دہشت
دفع ہو گیا اور اتنی دیر
حضرت کو غشی رہی۔
پھر جب ہوشیار ہوئے
سب نے حضرت پاس
جمع ہو کر لڑائی قائم
کی اور سست ایمان
والے کہنے لگے کہ کچھ بھی
کام ہمارے ہاتھ ہے۔
ظاہر یہ معنی کہ اس شکست
کے بعد کچھ بھی ہمارا کام
بنا رہے گا یا بالکل بگڑ
۱۶ چکا یا یہ معنی کہ اللہ
ع ۷ نے جو چاہا سو کیا۔
۷ ہمارا کیا اختیار
اور نیت میں یہ معنی
تھے کہ ہماری مشورت
پر عمل نہ کیا جو اتنے
لوگ مرے اللہ تعالےٰ
نے دونوں معنوں کا جواب
فرما دیا اور بتایا کہ اللہ
کو اس میں حکمت منظور
تھی تاکہ صادق اور منافق
معلوم ہو جاویں۔ ۱۲ منہ رح
و۲ اس سے معلوم ہوا کہ
اس جنگ میں جو لوگ
ہٹ گئے ہیں ان پر
گناہ نہیں رہا۔ ۱۲۔ منہ رح
و۳ یعنی نیک کام پر نکلے
اور مر گئے یا مارے گئے تو
نکلنے پر افسوس نہ کرے
اس میں انکار آتا ہے
تقدیر کا آخرت کا فائدہ
نہ دیکھنا۔ دنیا کے جینے
کو عزیز رکھنا یہ سب
خصلت ہے کافروں
کی۔
۱۲۔ منہ رح

الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

دل یعنی بے رحم البتہ بھاگ جاتے گرد تیرے سے پس معاف کر ان سے اور بخشش مانگ واسطے ان

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ

کے اور مصلحت کر ان سے بیچ کام کے پس جب قصد مقرر کرے تو پس اعتماد کر اوپر اللہ کے تحقیق

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿١٥٩﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ

اللہ دوست رکھتا ہے توکل کرنے والوں کو ف۱ اگر مدد کرے تمہاری اللہ پس نہیں کوئی غالب آنے والا

وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ۭ وَعَلَى

واسطے تمہارے اور اگر چھوڑ دے تم کو پس کون ہے وہ جو مدد کرے تمہاری پیچھے اس کے اور اوپر

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۭ

اللہ کے پس چاہیے کہ توکل کریں ایمان والے اور نہیں لائق کسی نبی کو یہ کہ خیانت کرے

وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ

اور جو کوئی خیانت کرے گا لے آوے گا اس چیز کو کہ خیانت کی ہے دن قیامت کے پھر پورا دیا جاوے گا ہر

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦١﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ

جی کو جو کچھ کمایا ہے اور وہ نہیں ظلم کیے جاویں گے ف۲ کیا پس جس نے پیروی کی

رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَاۗءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ

رضامندی اللہ کی ہوگا مانند اس شخص کے کہ پھر آیا ساتھ غصے کے اللہ سے اور جگہ اس کی دوزخ ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ

اور بری ہے جگہ پھر جانے کی یہ لوگ درجوں پر ہیں نزدیک اللہ کے اور اللہ دیکھنے والا ہے اس

بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٣﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ

چیز کو کہ کرتے ہیں ف۳ تحقیق احسان کیا اللہ نے اوپر ایمان والوں کے جس وقت بھیجا

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

بیچ ان کے پیغمبر آپس ان کے سے پڑھتا ہے اوپر ان کے نشانیاں اس کی اور پاک کرتا ہے

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ

ان کو اور سکھاتا ہے ان کو کتاب اور حکمت اور تحقیق تھے پہلے اس سے البتہ بیچ

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ

گمراہی ظاہر کے کیا جس وقت پہنچی تم کو مصیبت تحقیق پہنچایا تھا تم نے

النصف

ف۱ شاید حضرت کا دل مسلمانوں سے خفا ہوا ہوگا اور چاہا ہوگا کہ اب سے ان کی مشورت نہ پوچھے سو حق تعالیٰ نے سفارش کی اور فرمایا کہ اول مشورت لینی بہتر ہے جب ایک بات ٹھہرا چکے پھر پس و پیش نہ کرے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ اس سے مراد یا تو مسلمانوں کی خاطر جمع کرنی ہے تا یہ نہ جانیں کہ حضرت نے ہم کو ظاہر معاف کیا اور دل میں خفا ہیں پھر کبھی خفگی نکال لیں گے۔ یہ کام نبیوں کا نہیں کہ دل میں کچھ اور ظاہر میں کچھ یا مسلمانوں کو کچھ سمجھانا ہے کہ حضرت پر گمان نہ کریں کہ غنیمت کا مال کچھ چھپا رکھیں۔ شاید یہ اس واسطے فرمایا کہ وہ تیر انداز مورچہ چھوڑ کر دوڑے غنیمت کو کیا حضرت ان کو حصہ نہ دیتے یا بعضی چیز چھپا رکھتے اور کہتے ہیں بدر کی لڑائی میں ایک چیز غنیمت میں سے کم ہو گئی کسی نے کہا شاید حضرت نے اپنے واسطے رکھی ہوگی اس پر یہ نازل ہوا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی نبی اور سب خلق برابر نہیں طمع کے کام ادنیٰ نبیوں سے نہیں ہوتے۔ ۱۲ منہ رح

مِّثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنَّىٰ هَٰذَا ۖ قُلْ هُوَ مِنْ عِندِ أَنفُسِكُمْ ۗ إِنَّ
دو برابر اس کے کہا تم نے کہاں سے ہوا یہ کہہ کہ وہ نزدیک جانوں تمہاری سے تحقیق

اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى
اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف۱ اور جو کچھ پہنچا تم کو اس دن کہ ملیں

الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ
دو جماعتیں پس ساتھ حکم اللہ کے تھا اور تو کہ ظاہر کرے ایمان والوں کو اور تو کہ ظاہر کرے ان لوگوں کو

نَافَقُوا ۚ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوِ
کہ منافق ہوئے اور کہا گیا واسطے ان کے آؤ لڑو بیچ راہ اللہ کے یا

ادْفَعُوا ۖ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنَاكُمْ ۗ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ
دفع کرو کہنے لگے اگر جانتے ہم لڑائی البتہ ساتھ چلتے ہم تمہارے یہ لوگ کفر کے اس دن

أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۚ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِم مَّا لَيْسَ
بہت نزدیک تھے ان سے طرف ایمان کی کہتے ہیں ساتھ مونہوں اپنے کے جو کچھ کہ نہیں

فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾ الَّذِينَ قَالُوا
بیچ دلوں ان کے کے اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ کہ چھپاتے ہیں ف۲ جن لوگوں نے کہا

لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۗ قُلْ فَادْرَءُوا
واسطے بھائیوں اپنے کے اور آپ بیٹھ رہے اگر کہا مانتے ہمارا نہ مارے جاتے کہہ پس ہٹا دو

عَنْ أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٦٨﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ
تم جانوں اپنی سے موت کو اگر ہو تم سچے اور مت گمان کر

الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ
ان لوگوں کو کہ مارے گئے بیچ راہ اللہ کے مردے بلکہ زندہ ہیں نزدیک

رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ
رب اپنے کے رزق دیئے جاتے ہیں خوش ہیں ساتھ اس چیز کے کہ دی ہے ان کو اللہ نے فضل اپنے سے

وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِم مِّنْ خَلْفِهِمْ
اور خوشخبری لیتے ہیں ساتھ ان لوگوں کے کہ نہیں ملے ساتھ ان کے پیچھے ان کے سے

أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾ ۞ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ
یہ کہ نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے خوشخبری لیتے ہیں ساتھ نعمت کے

ف۱ یعنی تم بدر کی لڑائی میں ستر کافروں کو مار چکے ہو اور ستر کو پکڑ لائے تھے۔ تمہارے اس لڑائی میں ستر آدمی شہید ہوئے۔ تو بددل کیوں ہوتے ہو سو یہ بھی اپنے قصور سے کہ بے حکمی سے لڑے یا قصور یہ کہ بدر کے اسیروں کو نہ مارا مال لے کر چھوڑ دیا۔ اور حضرت نے فرمایا تھا کہ اگر ان کو چھوڑتے ہو تو تم میں ستر آدمی شہید ہوں گے لوگوں نے قبول کر کر مال لیا اور ان کو چھوڑا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یہ بھی منافقوں کا کلام تھا کہ ہم کو معلوم ہو لڑائی یعنی ظاہر ہیں کہا کہ جس وقت لڑائی دیکھیں گے تو شامل ہوں گے یا کہا کہ ہم لڑائی کے قاعدے سے واقف نہیں اور دل میں طعن دیا کہ ہماری مشورت نہیں لی ان کو لڑائی معلوم نہیں اسی لفظ سے کفر کے قریب ہو گئے اور ایمان سے دور۔ ۱۲۔منہ رح

(صہ۸۲ سے آگے) کا دل تنگ کیا اس کے بدلے تم پر تنگی آئی تا آگے کو یاد رکھو کہ حکم پر چلیے کچھ ہاتھ سے جاوے یا کچھ بلا سامنے آوے ۱۲۔منہ رح

وقف لازم

مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ۚ ع

اللہ کی طرف اور فضل سے اور تحقیق اللہ نہیں ضائع کرتا ثواب ایمان والوں کا ف۱

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ

جن لوگوں نے قبول کیا واسطے اللہ کے اور رسول کے پیچھے اس کے کہ پہنچے ان کو

الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ ۚ

زخم واسطے ان لوگوں کے کہ نیکی کرتے ہیں ان میں سے اور پرہیزگاری کرتے ہیں ثواب ہے بڑا ف۲

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ

وہ لوگ کہ کہا واسطے ان کے لوگوں نے تحقیق آدمی جمع ہوئے ہیں واسطے تمہارے

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

پس ڈرو تم ان سے پس زیادہ کیا ان کو ایمان اور کہا انہوں نے کفایت ہے ہم کو اللہ اور اچھا

الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ

کارساز ہے ف۳ پس پھر آئے ساتھ نعمت کے اللہ کی طرف اور فضل سے نہ

يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ

لگی ان کو برائی اور پیروی کی رضامندی اللہ کی اور اللہ صاحب فضل

عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ

بڑے کا ہے سوائے اس کے نہیں کہ یہ شیطان ہے ڈراتا ہے تم کو دوستوں اپنے سے پس مت ڈرو ان سے

وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ

اور ڈرو مجھ سے اگر ہو تم ایمان والے ف۴ اور نہ غمگین کریں تجھ کو وہ لوگ کہ

يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۗ يُرِيْدُ

جلدی کرتے ہیں بیچ کفر کے تحقیق وہ ہرگز نہ ضرر کریں گے اللہ کا کچھ ارادہ کرتا ہے

اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اللہ یہ کہ نہ کرے واسطے ان کے کچھ حصہ بیچ آخرت کے اور واسطے ان کے عذاب

عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا

ہے بڑا ف۵ تحقیق جن لوگوں نے مول لیا کفر کو بدلے ایمان کے ہرگز نہ ضرر کریں گے

اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

اللہ کو کچھ اور واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا اور نہ گمان کریں وہ لوگ کہ

ف۱ شہیدوں کو مرنے کے بعد ایک طرح کی زندگی ہے کہ اور مُردوں کو نہیں کھانا پینا اور عیش اور خوشی ان کو پوری ہے اوروں کو قیامت کے بعد ہوگی۔ ۱۲ منہ

ف۲ جب جنگ اُحد فتح ہوئی ابوسفیان کہ سردار تھا کافروں کا کہہ گیا کہ اگلے سال بدر پر پھر لڑائی ہے اور حضرت نے قبول کر لیا۔ جب اگلا سال آیا حضرت نے لوگوں کو حکم کیا کہ چلو لڑائی کو۔ اس وقت جنہوں نے رفاقت کی اور تیار ہوئے ان کو بشارت ہے کہ شکست کے بعد پھر جرأت کی۔ ۱۲ منہ

ف۳ ابوسفیان نے چاہا کہ حضرت وعدے پر نہ آویں تو الزام انہیں پر ہے اور لڑائی سے خوف کھا کر ایک شخص مدینے کی طرف جاتا تھا اس کو کچھ دیا کہ وہاں اس طرف کی ایسی خبریں کہیو کہ وہ خوف کھاویں اور جنگ کو نہ آویں وہ شخص مدینے میں پہنچ کر کہنے لگا کہ مکے کے لوگوں نے بڑی جمعیت کی ہے تم کو لڑنا بہتر نہیں مسلمانوں کو حق تعالیٰ نے استقلال دیا اور یہی کہا کہ ہم کو اللہ بس ہے آخر بدر پر گئے تین روز رہ کر تجارت کر کر نفع لے کر پھر آئے اگلی آیتوں میں بھی (باقی ص۸۵ پر)

كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ

کافر ہوئے ہیں یہ کہ جو ڈھیل دیتے ہیں ہم ان کو بہتر ہے واسطے جانوں ان کی کے سوا اس کے نہیں کہ ڈھیل دیتے ہیں

لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ

ہم ان کو تو کہ زیادہ ہو جاویں گناہوں میں اور واسطے ان کے عذاب ہے ذلیل کرنے والا نہیں ہے اللہ کو کہ چھوڑ دے

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ

ایمان والوں کو اوپر اس حالت کے کہ ہو تم اوپر اس کے یہاں تک کہ جدا کر دے ناپاک کو

مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ

پاک سے اور نہیں ہے اللہ کہ خبردار کر دے تم کو اوپر غیب کے اور لیکن

اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ

اللہ پسند کرتا ہے پیغمبروں اپنے میں سے جس کو چاہے پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسولوں اس

وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٩﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ

کے کے اور اگر ایمان لاؤ تم اور پرہیزگاری کرو پس واسطے تمہارے ہے ثواب بڑا و۱ اور نہ گمان کریں

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ

وہ لوگ کہ بخیلی کرتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ دیا ہے ان کو اللہ نے فضل اپنے سے وہ بہتر ہے واسطے ان کے

بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ

بلکہ وہ برا ہے واسطے ان کے البتہ طوق پہنائے جاویں گے وہ چیز کہ بخیلی کی ہے ساتھ اس کے دن

الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

قیامت کے اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ چھوڑ گئے ہیں آسمانوں والے اور زمین والے اور اللہ ساتھ اس

ع ١٨ ٩ ٩ تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١٨٠﴾ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ

چیز کے کہ کرتے ہو خبردار ہے و۲ البتہ تحقیق سنا اللہ نے کہنا ان لوگوں کا جو کہتے ہیں تحقیق

اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ

اللہ فقیر ہے اور ہم دولت مند ہیں اب لکھتے ہیں ہم جو کچھ کہ کہا انہوں نے اور مار ڈالنا ان کا

الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿١٨١﴾

پیغمبروں کو ناحق اور کہیں گے ہم چکھو عذاب جلن کا و۳

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

یہ ہے بدلے اس چیز کے کہ آگے بھیجا ہاتھوں تمہارے نے اور یہ کہ اللہ نہیں ظلم کرنے والا

و۱ یعنی حق تعالیٰ مومن اور منافق کو اسی طرح کھولتا ہے اور غیب سے خبر کسی کو نہیں پہنچاتا مگر رسولوں کو ۱۲۔ منہ رح

و۲ جو کوئی زکوٰۃ نہ دے گا اس کا مال اژدہا بن کر گلے میں پڑے گا اور اس کے کلے چیرے گا اور اللہ وارث ہے آخر تم مرجاؤ گے اور مال اسی کا ہو رہے گا۔ تم اپنے ہاتھ سے دو تو ثواب پاؤ گے ۱۲۔ منہ رح

و۳ یہود نے جو یہ آیت سنی کہ اقرضوا اللہ کہنے لگے اللہ ہم سے قرض مانگتا ہے تو اللہ محتاج ہے اور ہم دولت مند ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح (صفحہ ۸۶ سے آگے) یہی ذکر ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

و۴ یعنی وہ شخص جو خبر کہتا تھا اس کو شیطان سکھاتا تھا۔ ۱۲۔ منہ رح

و۵ یعنی منافق لوگ کہ جہاں مسلمانوں کی نیچ دیکھی اور کفر کی باتیں کرنے لگے۔ ۱۲۔ منہ رح

لِلْعَبِيدِ ﴿١٨٢﴾ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهِدَ إِلَيْنَا أَلَّا نُؤْمِنَ
واسطے بندوں کے جن لوگوں نے کہا تحقیق اللہ نے عہد کیا ہے طرف ہمارے یہ کہ نہ ایمان لاویں

لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ۗ قُلْ قَدْ
واسطے کسی پیغمبر کے یہاں تک کہ لاوے ہمارے پاس قربانی کہ کھا جاوے اس کو آگ کہہ تحقیق

جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالَّذِي قُلْتُمْ
آئے تھے تمہارے پاس پیغمبر پہلے مجھ سے ساتھ دلیلوں کے اور ساتھ اس چیز کے کہ کہا تم نے

فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٨٣﴾ فَإِن كَذَّبُوكَ
پس کیوں مار ڈالا تم نے ان کو اگر ہو تم سچے وا پس اگر جھٹلاویں تجھ کو

فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ
پس تحقیق جھٹلائے گئے پیغمبر پہلے تجھ سے آئے تھے ساتھ دلیلوں کے اور ساتھ چھوٹی

وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿١٨٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ
کتابوں کے اور کتاب روشن کے ہر جان چکھنے والی ہے موت اور سوائے اس کے نہیں

أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ فَمَن زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ
کہ پورے دیئے جاؤ گے تم بدلے اپنے دن قیامت کے پس جو کوئی دور کیا گیا آگ سے اور داخل کیا گیا بہشت میں

فَقَدْ فَازَ ۗ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿١٨٥﴾ لَتُبْلَوُنَّ
پس تحقیق مراد کو پہنچا اور نہیں زندگانی دنیا کی مگر فائدہ اٹھانا فریب کا البتہ آزمائے جاؤ گے تم

فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
بیچ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے اور البتہ سنو گے ان لوگوں سے کہ دیئے گئے ہیں کتاب

مِن قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا ۚ وَإِن
پہلے تم سے اور ان لوگوں سے جو کہ شریک کرتے ہیں ایذا بہت اور اگر

تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٨٦﴾ وَإِذْ
صبر کرو تم اور پرہیزگاری کرو تم پس تحقیق یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے اور جس

أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ
وقت لیا اللہ نے عہد ان لوگوں کا کہ دیئے گئے ہیں کتاب البتہ بیان کرو گے تم اس کو واسطے لوگوں کے

وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ
اور نہ چھپاؤ گے اس کو پس پھینک دیا اس کو پیچھے پیٹھوں اپنی کے اور مول لیا بدلے اس کے

وا بعضے رسولوں سے یہ معجزہ ہوا تھا کہ کچھ چیز اللہ کی نیاز رکھی۔ پھر آسمان سے آگ آئی اور اس کو کھا گئی پس وہ قبول ہوئی۔ اب یہود بہانہ پکڑتے تھے کہ ہم کو یہ حکم ہے کہ جس سے یہ معجزہ نہ دیکھیں اس پر یقین نہ لاویں اور یہ جھوٹے بہانے تھے۔ ہر نبی کو معجزے ملے ہیں جدا۔ سب کو ایک ہی معجزہ کیا لازم ہے۔ ١٢۔ منہ رح

(ص٩٤ کا ف٦ سے آگے) چوتھے درجے میں چچا اور چچا کا بیٹا یا پوتا ایک درجے میں اگر کئی شخص ہوں تو جو میت سے قریب ہو وہ مقدم ہے جیسے پوتے سے بیٹا اور بھتیجے سے بھائی مقدم ہے پھر سوتیلے سے سگا مقدم ہے باقی اولاد دینی اور بھائیوں میں مرد کے ساتھ عورت بھی عصبہ ہے اوروں میں نہیں۔ فائدہ اگر دونوں قسم کے وارث نہ ہوں تو تیسری قسم ہے ذوالارحام یعنی ایسے قرابت والے جس میں واسطہ عورت کا ہے اور حصہ دار نہیں۔ جیسے نواسا اور نانا اور بھانجا اور ماموں اور خالہ اور پھوپھی اور ان کی اولاد۔ ان کا حساب بے عصبے کا سا حساب ہے۔ ١٢۔ منہ رح

ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿١٨٧﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ
مول تھوڑا پس بُرا ہے جو مول لیتے ہیں۔ مت گمان کر ان لوگوں کو
يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوا وَّيُحِبُّونَ أَنْ يُّحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا
جو خوش ہوتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں اور چاہتے ہیں یہ کہ تعریف کیے جاویں ساتھ اس چیز کے کہ نہیں کی
فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
پس ہرگز مت گمان کر ان کو بیچ خلاص کے عذاب سے اور واسطے ان کے عذاب ہے درد
أَلِيمٌ ﴿١٨٨﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ
دینے والا ف۱ اور واسطے اللہ کے ہے ملک آسمانوں اور زمین کا اور اللہ اوپر ہر
۱۹ ع ۹ ۱۰ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٨٩﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ
چیز کے قادر ہے تحقیق بیچ پیدائش آسمانوں کے اور زمین کے اور آنے جانے
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ
دن کے اور رات کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے عقل والوں کے ف۲ وہ لوگ جو یاد کرتے ہیں
اللَّهَ قِيَامًا وَّقُعُودًا وَّعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ
اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اوپر کروٹوں اپنی کے اور فکر کرتے ہیں بیچ پیدائش
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحَانَكَ
آسمانوں کے اور زمین کے اے پروردگار ہمارے نہیں پیدا کیا تو نے یہ بے فائدہ پاکی ہے تجھ کو
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
پس بچا لے ہم کو عذاب آگ سے ف۳ اے پروردگار ہمارے تحقیق تو جس کو داخل کرے آگ میں پس تحقیق
أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا
رسوا کیا تو نے اس کو اور نہیں واسطے ظالموں کے کوئی مددگار اے رب ہمارے تحقیق ہم نے سنا
مُنَادِيًا يُّنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۚ رَبَّنَا
پکارنے والا پکارتا ہے طرف ایمان کے یہ کہ ایمان لاؤ ساتھ رب اپنے کے پس ایمان لائے ہم اے پروردگار ہمارے
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ
پس بخش ہم کو گناہ ہمارے اور دور کر ہم سے برائیاں ہماری اور مار ہم کو ساتھ
الْأَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا
نیک بختوں کے اے پروردگار ہمارے اور دے ہم کو جو کچھ وعدہ کیا ہم سے اوپر پیغمبروں اپنے کے اور مت رسوا کر ہم کو

ف۱ وہی یہود مسئلے غلط بتاتے اور رشوتیں کھاتے اور پیغمبر کی صفت چھپاتے پھر خوش ہوتے کہ ہم کو کوئی پکڑ نہیں سکتا۔ اور یا امید رکھتے کہ لوگ ہماری تعریف کریں کہ خوب عالم اور دیندار اور حق پرست ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی نبی سے معجزہ مانگنا کیا ضرور جو بات وہ کہتا ہے یعنی توحید اس کی نشانیاں سارے عالم میں نمودار ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ عبث نہیں بنایا۔ یعنی اس عالم کا انتہا ہے دوسرے عالم میں۔ ۱۲۔منہ رح

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿١٩٤﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ
دن قیامت کے تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدے کو پس قبول کیا واسطے ان

رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ
کے رب ان کے نے یہ کہ میں نہیں ضائع کروں گا عمل کسی عمل کرنے والے کا تم میں سے مرد سے یا

اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ
عورت سے بعضے تمہارے بعضوں سے ہیں پس جن لوگوں نے وطن چھوڑا اور نکالے گئے

دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ
گھروں اپنے سے اور ایذا دیئے گئے بیچ راہ میری کے اور لڑے اور مارے گئے البتہ دور کروں گا

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
ان سے برائیاں ان کی اور البتہ داخل کروں گا ان کو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے ان کے سے

الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾
نہریں ثواب نزدیک خدا کے سے اور اللہ نزدیک اس کے ہے اچھا ثواب

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ
نہ فریب میں ڈالے تجھ کو پھرنا ان لوگوں کا کہ کافر ہوئے بیچ شہروں کے یہ فائدہ ہے تھوڑا

ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
پھر جگہ رہنے ان کے کی دوزخ ہے اور برا ہے بچھونا لیکن وہ لوگ کہ ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
پروردگار اپنے سے واسطے ان کے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے

نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾ وَاِنَّ
مہمانی نزدیک اللہ کے سے اور جو کچھ نزدیک اللہ کے ہے بہتر ہے واسطے نیکی کرنے والوں کے اور تحقیق

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
بعضے اہل کتاب سے وہ شخص ہے کہ ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی طرف تمہارے

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور جو چیز اتاری گئی طرف ان کے عاجزی کرنے والے طرف اللہ کے نہیں مول لیتے ہیں بدلے نشانیوں اللہ کے

ثَمَنًا قَلِيْلًا ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ
مول تھوڑا یہ لوگ واسطے ان کے ہے ثواب ان کا نزدیک رب ان کے کے تحقیق اللہ

(صـ ۹۲ سے آگے) کار کھنے والا محتاج ہو تو خدمت کے موافق درآمد لیوے اور جس وقت باپ مرے تو پنچائیت کے روبرو یتیم کا مال امانتدار کو سونپ دیں جب یتیم بالغ ہو تو اس کے موافق حوالے کرے جو خرچ ہوا وہ سمجھا دے اور اس وقت بھی شاہدوں کو دکھا دے۔ ۱۲۔منہ

وہ کفر کی رسم میں عورت کو وارث نہ گنتے اب عورت کو بھی میراث ٹھہری۔ ۱۲۔منہ

ف۵ یعنی جس وقت میراث تقسیم ہو اور برادری کے لوگ جمع ہوں تو جن کو حصہ نہیں پہنچا اور قرابتی ہیں یا یتیم یا محتاج ہیں تو کچھ کھلا کر رخصت کرو اور بات معقول کہو۔ یعنی جواب سخت نہ دو اور اگر توقع زیادہ کریں تو عذر کرو۔ ۱۲۔منہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا

جلد لینے والا ہے حساب کا اے لوگو جو ایمان لائے ہو صبر کرو اور تھام رکھو ایک دوسرے

وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع ۲۰ ۱۱ ۱۱

کو اور لگے رہو بیچ لڑائی کے اور ڈرو اللہ سے تو کہ تم چھٹکارا پاؤ ف۱

سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۷۶ رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

سورہ نساء مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں ایک سو چھتر آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ

اے لوگو ڈرو پروردگار اپنے سے جس نے پیدا کیا تم کو جان

وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا

ایک سے اور پیدا کیا اس سے جوڑا اس کا اور پھیلائے ان دونوں سے مرد بہت

وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ

اور عورتیں اور ڈرو اللہ سے جس کے نام سے مانگتے ہو آپس میں اور ڈرو قرابت سے تحقیق

اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ

اللہ ہے اوپر تمہارے نگہبان ف۲ اور دو یتیموں کو مال ان کے

وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ

اور مت بدل ڈالو ناپاک کو بدلے پاک کے اور مت کھاؤ مال اُن کے

اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا

ملا کر طرف مال اپنے کے تحقیق وہ ہے گناہ بڑا ف۳ اور اگر ڈرو تم یہ کہ نہ

تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ

انصاف کروگے بیچ یتیم عورتوں کے پس نکاح کرو جو خوش لگے تم کو سوائے ان کے عورتوں سے

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً

دو دو اور تین تین اور چار چار پس اگر ڈرو تم یہ کہ نہ عدل کرو تم پس ایک ہے

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْا ﴿۳﴾ ؕ

یا جس کے مالک ہوئے داہنے ہاتھ تمہارے یہ بہت نزدیک ہے اس سے کہ نہ بے انصافی کرو

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ

اور دو عورتوں کو مہر اُن کے خوشی سے پس اگر خوشی سے دیں واسطے تمہارے

ف۱ ثابت رہو یعنی دین پر اور مقابے میں یعنی جہاد میں اور لگے رہو یعنی کافروں کے سامنے۔ ۱۲-منہ رح

ف۲ یعنی ایک آدم سے حوا بنائی پھر ان سے سارے لوگ. اور خبردار ہو ناتوں سے یعنی بدسلوکی مت کرو آپس میں۔ ۱۲-منہ رح

ف۳ جس لڑکے کا باپ مرجائے تو اس کے بڑوں کو تقید ہے کہ اس کے مال میں ہاتھ نہ ڈالیں اور بدل نہ لیں اور احتیاط سے رکھیں جب بالغ ہو تو حوالہ کریں۔ ۱۲-منہ رح

عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ﴿٤﴾ وَلَا تُؤْتُوا
کچھ چیز سے اس میں سے جی سے پس کھاؤ اس کو سنتا پچتا ف۱ اور مت دو

السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ
بے وقوفوں کو مال ان کے جو کی ہے اللہ نے واسطے تمہارے معیشت قائم رہنا اور کھلاؤ ان کو

فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٥﴾ وَابْتَلُوا
اس میں سے اور پہناؤ اور کہو واسطے ان کے بات اچھی ف۲ اور آزمایا کرو

الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ
یتیموں کو یہاں تک کہ جب پہنچیں نکاح کو پس اگر پاؤ تم ان میں سے

رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا
ہوشیاری پس حوالے کرو طرف ان کے مال ان کے اور مت کھاؤ ان کو زیادتی سے

وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ
اور جلدی سے اس سے کہ بڑے ہو جاویں اور جو کوئی ہو بے احتیاج پس چاہیئے کہ بچے

وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ
اور جو کوئی ہو فقیر پس کھاوے ساتھ انصاف کے پس جب حوالے کرو

اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿٦﴾
طرف ان کے مال ان کے پس شاہد پکڑو اوپر ان کے اور کفایت ہے اللہ حساب لینے والا ف۳

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَاۗءِ
واسطے مردوں کے حصّہ ہے اس چیز سے کہ چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابتی اور واسطے عورتوں

نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ
کے حصّہ ہے اس چیز سے کہ چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابتی تھوڑا ہو اس میں سے

اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿٧﴾ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا
یا بہت ہو حصّہ ہے مقرر کیا ہوا ف۴ اور جب حاضر ہوں بانٹنے میں

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ
قرابت والے اور یتیم اور فقراء پس کچھ دو ان کو اس میں

وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٨﴾ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ
سے اور کہو ان کو بات اچھی ف۵ اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ کہ اگر

ف۱ یعنی گر جانو کہ یتیم لڑکی کو ہم نکاح کریں گے تو اس کا حق نہ ادا کریں گے کیونکہ اس کا حق مانگنے والا نہیں تو عورتیں بہت ہیں کچھ کمی نہیں۔ ایک مرد کو دو بھی اور تین بھی اور چار بھی روا ہیں۔ اس سے زیادہ جمع کرنی روا نہیں۔ کیونکہ اتنے میں بھی انصاف کرنا مشکل ہے زیادہ میں کب ہو سکا سو اس قدر بھی جب کرو کہ جانو انصاف سے رہو گے نہیں تو ایک ہی بس ہے یا اپنی لونڈی کفایت ہے جس کو کئی عورتیں ہوں تو واجب ہے کھانے پہننے میں اور دینے لینے میں برابر رکھے اور رات رہنے میں باری برابر باندھے اگر نہ کرے گا تو قیامت میں اس کا آدھا جسم گھسٹتا چلے گا اور تنبیہ فرمایا کہ عورت مومن کا مہر پوری خوشی سے ادا کرو۔ اگر وہ خوشی سے کچھ چھوڑ دے تو روا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی لڑکا بے عقل ہے اس کا مال اس کے ہاتھ میں نہ دو اس کا خرچ اس میں چلاؤ جب بالغ ہو اور عقل پیدا کرے تب مال حوالے کرو۔ لیکن بات معقول کہو یعنی تسلی کرو کہ مال تیرا ہے ہمارا نہیں ہم تیری خیر خواہی کرتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی یتیم کا مال اپنے خرچ میں نہ لاؤ مگر اس
(باقی صـ۹۹ پر)

تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ ۖ
چھوڑ جاویں پیچھے اپنے اولاد ناتوان ڈریں اوپر ان کے
فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝٩ إِنَّ الَّذِينَ
پس چاہیے کہ ڈریں اللہ سے اور چاہیے کہ کہیں بات محکم وا تحقیق وہ لوگ جو
يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ
کھاتے ہیں مال یتیموں کے ظلم سے سوائے اس کے نہیں کہ کھاتے ہیں بیچ پیٹوں اپنے کے
نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ۝١٠ ع يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ
آگ اور البتہ جاویں گے آگ میں وصیت کرتا ہے تم کو اللہ بیچ اولاد تمہاری کے
لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ
واسطے مرد کے ہے مانند حصہ دو عورتوں کے پس اگر ہوویں عورتیں زیادہ دو سے
فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ
پس واسطے ان کے ہے دو تہائی اس چیز سے کہ چھوڑ گیا اور اگر ہو عورت ایک ہی پس واسطے اس کے ہے آدھا
وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ
اور واسطے ماں باپ اس کے کے ہر ایک کو ان دونوں میں سے چھٹا حصہ اس چیز سے کہ چھوڑ گیا ہے اگر
كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ
ہو واسطے اس کے اولاد پس اگر نہ ہو واسطے اس کے اولاد اور وارث ہوئے ماں باپ اس کے پس واسطے
الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ ۚ مِنْ بَعْدِ
ماں اس کی کے ہے تیسرا حصہ پس اگر ہوں واسطے اس کے بھائی پس واسطے ماں اس کی کے چھٹا حصہ پیچھے
وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ
وصیت کے کہ وصیت کر جاوے ساتھ اس کے یا قرض کے باپ تمہارے یا بیٹے تمہارے نہیں جانتے تم
أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
کون ان میں سے بہت نزدیک ہے واسطے تمہارے نفع میں مقرر کیا ہوا ہے اللہ کی طرف سے تحقیق اللہ تعالیٰ ہے
عَلِيمًا حَكِيمًا ۝١١ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ
جاننے والا حکمت والا وا۲ اور واسطے تمہارے ہے آدھا اس چیز سے کہ چھوڑ گئی ہیں بی بیاں تمہاری اگر نہ ہو
يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا
واسطے ان کے اولاد پس اگر ہو واسطے ان کے اولاد پس واسطے تمہارے چوتھائی اس چیز کی کہ

وا یعنی میت کے پیچھے اس کی اولاد کے حق میں قصور نہ کریں اپنے اوپر قیاس کریں کہ ہماری اولاد رہ جاوے پیچھے تو ہم کو کیا فکر ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

وا۲ اس آیت میں دو امر انہیں فرمائیں اولاد کی اور ماں باپ کی اولاد گر سطے ہیں مرد اور عورت تو مرد کا دونا حصہ عورت کا اکہرا اور اگر فقط عورتیں ہیں تو بیٹ کو آدھا مال اور زیادہ ہوں تو دو تہائی برابر بانٹ لیویں اور ماں کا حصہ اگر میت کو اولاد ہے یا بہن بھائی ہیں ایک سے زیادہ تو چھٹا حصہ اور اگر دو نہ بہنیں تو تہائی اور باپ کا حصہ اگر میت کو اولاد ہے تو چھٹا حصہ اور اگر اولاد نہیں تو عصبہ ہوا اور میت کا مال اول اس کے دفن اور کفن کو لگا دیجئے جو کچھ بچے وہ اس کے قرض میں دیجئے جو کچھ بچے تو اس کی وصیت میں ایک تہائی تک لگا دیجئے اس کے بعد میراث کے حصے ہیں اور ان حصوں میں عقل کا دخل نہیں اللہ صاحب نے مقرر فرمائے وہ سب سے دانا تر ہے ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۰/۱۲

تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ

چھوڑ گئی ہیں پیچھے وصیت کے کہ وصیت کر جاویں ساتھ اس کے یا قرض کے اور واسطے

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ

ان کے ہے چوتھائی اس چیز کی کہ چھوڑ جاؤ تم پیچھے اگر نہ ہو واسطے تمہارے اولاد پس اگر ہو واسطے تمہارے اولاد

فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ

پس واسطے ان کے آٹھواں حصہ ہے اس چیز کا کہ چھوڑ جاؤ تم پیچھے وصیت کے کہ وصیت کر جاؤ تم ساتھ

اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ

اس کے یا قرض کے ف۱ اور اگر ہو وہ مرد کہ میراث لی جاتی ہے اس کی کلالہ یا وہ عورت ہو اور واسطے اس کے

اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا

ہے ایک بھائی یا ایک بہن پس واسطے ہر ایک کے ان دونوں میں سے چھٹا حصہ ہے پس اگر ہوں

اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

زیادہ اس سے پس وہ ساجھی برابر ہیں بیچ تہائی کے پیچھے وصیت کے کہ

يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

وصیت کی جاتی ہے ساتھ اس کے یا قرض کے نہیں ضرر پہنچانے والا کسی کو مقرر کیا گیا اللہ کی طرف سے اور اللہ

عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

جاننے والا تحمل والا ہے ف۲ یہ ہیں حدیں اللہ کی اور جو کوئی کہا مانے اللہ تعالیٰ کا اور رسول اس کے

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

کا داخل کرے گا اس کو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والی بیچ اس کے

وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور یہ ہے مراد پانا بڑا اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور رسول اس کے کی

وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ

اور گذر جاوے حدوں اس کی سے داخل کرے گا اس کو آگ میں ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے اور واسطے اس کے عذاب

مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ ع وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ

ہے ذلیل کرنے والا اور وہ عورتیں کہ آتی ہیں بے حیائی کو عورتوں تمہاری سے

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا

پس گواہ مانگو اوپر ان کے چار گواہ اپنے میں سے پس اگر گواہی دیں

ف۱ یہاں تک مرد اور عورت کی میراث فرمائی عورت کے مال میں مرد کو آدھا ہے اگر عورت کو اولاد نہیں اور اگر اولاد ہے اس مرد سے یا اور سے تو مرد کو چوتھائی اور اسی طرح مرد کے مال میں عورت کو چوتھائی اگر مرد کو اولاد نہیں اور اگر اولاد ہے تو عورت کو آٹھواں حصہ ہر جنس مال میں نقد یا جنس سلاح یا زیور یا حویلی یا باغ باقی عورت کا مہر میراث سے جدا ہے قرض میں داخل ہے ۱۲ منہ

ف۲ یعنی میراث فرمائی بھائی بہن کی سو باپ کے اور بیٹے کے ساتھ بھائی بہن کو کچھ نہیں جب باپ بیٹا نہ ہو تب بھائی بہن کو پہنچے بھائی بہن تین طرح ہیں یا سگے جو ماں باپ ایک ہوں یا سوتیلے جو باپ میں شریک ہیں یا اخیافی جو ماں میں شریک یہ میراث ان تیسروں کی ہے ایک کو چھٹا حصہ اور زیادہ کو تہائی ان میں مرد اور عورت کو برابر اور وہ دو قسم کے بھائی بہن مثل اولاد کے ہیں جب باپ بیٹا نہ ہو پہلے سگے وہ نہ ہو تو سوتیلے اس سورت کے آخر ان کی میراث ہے اور یہ فرمایا کہ وصیت پہلے ہے ۲ جب اوروں کا نقصان نہ کیا ہو نقصان کی دو طرح ہیں ایک یہ کہ مال کی تہائی سے زیادہ دلوا مرا وہ تہائی تک جاری ہے

(باقی صفحہ ۹۵ پر)

ع ۲ / ۱۳

فَامْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ
پس بند رکھو ان کو بیچ گھروں کے یہاں تک کہ اٹھالے ان کو موت یا
يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿١٥﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ
کرے اللہ واسطے ان کے کچھ راہ ف۱ اور جو دو مرد آدیں اس بے حیائی کو تم میں سے
فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ اِنَّ
پس ایذا دو ان کو پس اگر توبہ کریں اور نیکی پر آدیں پس منہ پھیر لو ان سے تحقیق
اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿١٦﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ
اللہ ہے پھر آنے والا مہربان ف۲ سوائے اس کے نہیں کہ توبہ قبول کرنا اوپر اللہ کے واسطے ان لوگوں کے
يَعْمَلُوْنَ السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰۗىِٕكَ
ہے کہ کرتے ہیں برائی ساتھ نادانی کے پھر توبہ کرتے ہیں جلدی سے پس یہ لوگ ہیں
يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧﴾ وَلَيْسَتِ
کہ رجوع کرتا ہے اللہ اوپر ان کے اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا اور نہیں
التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓي اِذَا حَضَرَ اَحَدَھُمُ
توبہ واسطے ان لوگوں کے کہ کرتے ہیں برائیاں یہاں تک کہ جب حاضر ہوتی ہے ایک ان کے کو
الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَھُمْ
موت کہتا ہے تحقیق توبہ کی میں نے اب اور نہ واسطے ان لوگوں کے جو مرجاتے ہیں اور وہ
كُفَّارٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْتَدْنَا لَھُمْ عَذَابًا اَلِـيْمًا ﴿١٨﴾ يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ
کافر ہیں یہ لوگ تیار کیا ہے ہم نے واسطے ان کے عذاب درد دینے والا ف۳ اے لوگو جو
اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَاۗءَ كَرْهًا ۭ وَلَا تَعْضُلُوْھُنَّ
ایمان لائے ہو نہیں حلال واسطے تمہارے یہ کہ وارث ہو جاؤ عورتوں کے زبردستی اور مت منع کرو ان کو
لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْھُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ
تو کہ لے لو بعضی وہ چیز کہ دی ہے تم نے ان کو مگر یہ کہ لاویں بے حیائی
مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِھْتُمُوْھُنَّ فَعَسٰٓى
ظاہر اور صحبت رکھو ان کے ساتھ اچھی طرح کی پس اگر ناپسند رکھو ان کو پس شاید
اَنْ تَكْرَهُوْا شَـيْـــًٔـا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿١٩﴾ وَاِنْ
کہ مکروہ رکھو تم کچھ چیز کو اور کرے اللہ بیچ اس کے بھلائی بہت ف۴ اور اگر

ف۱ یہ حکم زنا کا فرمایا کہ چار مرد مسلمان شاہد چاہئیں پھر ابھی حد نازل نہ فرمائی وعدہ رکھا آخر حد نازل ہوئی سورۂ نور میں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ اگر دو مرد فعلِ بد کریں ان کا حکم بھی اس وقت مجمل ایذا دینی فرمائی اور اگر توبہ کریں تو ایذا نہ دو پھر جب حد نازل ہوئی تو اس کی حد جدا نہ فرمائی۔ اس میں علماء کو اختلاف رہا کہ وہی حد ہے اس کی بھی یا شمشیر سے قتل کرنا یا کچھ اور طور سے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ جب موت یقین ہو چکی اور آخرت نظر آنے لگی تب توبہ قبول نہیں اور اس سے پہلے قبول ہے مسلمان کی توبہ اور کافر اگر گناہ سے توبہ کرے وہ گناہ نہیں اترتا مگر جو مسلمان ہو کر مرے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ اس آیت میں دو حکم ہیں میت مر جاوے تو اس کی عورت اپنی نکاح کی مختار ہے میت کے بھائیوں کو زور آوری اپنے نکاح میں لینا نہیں پہنچتا اور نہ ان کو روکنا پہنچے نکاح سے کہ عاجز ہو کر کچھ جو میت نے دیا تھا وہ پھیر جاوے مگر بے شرع بات سے روکنا البتہ چاہیئے دوسرا حکم یہ کہ عورتوں سے گزران کرے تحمل کے ساتھ اگر اس میں بعضی چیز ناپسند ہو تو شاید کچھ خوبی بھی ہو۔ بدخو کے ساتھ بدخوئی نہ چاہیئے۔ ۱۲۔منہ رح

اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ

چاہو تم بدل لینا ایک جورو کا جگہ ایک جورو کے اور دیا ہے تم نے ایک کو ان میں سے

قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا

خزانہ پس مت لو اس میں سے کچھ کیا لوگے تم اس کو بہتان کر اور گناہ

مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ

ظاہر اور کیونکر لوگے اس کو اور تحقیق ملے ہیں بعضے تمہارے طرف بعض کی

وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ

اور لیا ہے انہوں نے تم سے قول گاڑھا ف۱ اور مت نکاح کرو اس کو جو نکاح کیا ہے

اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً

باپوں تمہارے نے عورتوں سے مگر جو گذرا تحقیق یہ ہے بے حیائی

وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ

اور ناخوشی اللہ کی اور بری ہے راہ ف۲ حرام کی گئیں اوپر تمہارے مائیں تمہاری اور بیٹیاں تمہاری

وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ

اور بہنیں تمہاری اور پھوپھیاں تمہاری اور خالائیں تمہاری اور بیٹیاں بھائیوں کی اور بیٹیاں

الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِىْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ

بہنوں کی اور مائیں تمہاری جنہوں نے دودھ پلایا تم کو اور بہنیں تمہاری

الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِىْ فِىْ

دودھ سے اور مائیں بی بیوں تمہاری کی اور اولاد جوروؤں تمہاری کی جو بیچ

حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِىْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز فَاِنْ لَّمْ

گودیوں تمہاری کے ہیں بی بیوں تمہاری سے جو صحبت کی ہے تم نے ان سے پس اگر نہیں

تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ز وَحَلَآئِلُ

صحبت کی تم نے ساتھ ان کے پس نہیں گناہ اوپر تمہارے اور جوروئیں

اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ

بیٹوں تمہارے کی جو صلب تمہاری سے ہیں اور یہ کہ اکٹھی کرو تم درمیان دو بہنوں کے

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾ ۙ

مگر جو گذرا تحقیق اللہ ہے بخشنے والا مہربان

ف۱ یعنی جب مرد عورت تک پہنچا تو اس کا تمام مہر لازم ہوا اب بغیر اس کے چھوڑے نہیں چھوٹتا اور عہد گاڑھا یہی کہ حکم شرع سے عورت مرد کے قبضہ میں آئی ورنہ اس کا مالک نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ مگر جو ہو چکا یعنی کفر میں اس کا پرہیز نہ کرتے تھے سو اسلام کے بعد وہ گناہ نہ رہا۔ آگے سے پرہیز چاہیئے۔ ۱۲۔ منہ رح

(صـ۹۴ سے آگے)

زیادہ نہیں۔ دوسرے یہ کہ جس کو میراث کا حصہ ملے گا اس کو اپنی طرف سے رعایت کر کر کچھ اور دلوا (ع ۳ ۸ ۱۲) مراد وہ معتبر نہیں۔ اگر سب وارث راضی ہوں تو یہ دونوں وصیتیں قبول رکھیں نہیں تو نہ رکھیں۔ فائدہ یہ پانچ میراثیں جو فرمائیں یہ حصہ داروں کی ہیں اور ان کے سوا اور قسم کے وارث ہیں جن کو عصبہ کہتے ہیں ان کو حصہ نہیں اگر عصبہ ہو اور حصہ دار نہ ہو تو سب مال عصبہ لیوے اور جو دونوں ہوں تو حصہ داروں سے جو بچے وہ عصبہ لیوے اور جو کچھ نہ بچے تو کچھ نہ لیوے وہ عصبہ اصل تو وہ ہے جو مرد ہو عورت نہ ہو اور عورت کا واسطہ نہ رکھے اس کے چار درجے ہیں اوّل درجے میں بیٹا اور پوتا ہے دوسرے درجے میں باپ اور دادا تیسرے درجے میں بھائی اور بھتیجا

(باقی صـ۸۸ پر)

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ
اور حرام کی گئیں بیاہی ہوئی عورتوں میں سے مگر جن کے مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ تمہارے

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا
لکھ دیا اللہ نے اوپر تمہارے ف۵ اور حلال کیا گیا واسطے تمہارے جو کچھ سوائے اس کے ہے یہ کہ طلب کرو بدلے

بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۗ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ
مالوں اپنے کے قید میں رکھنے والے نہ پانی ڈالنے والے یعنی بدکار پس جو مال کہ فائدہ اٹھایا ہے تم نے بدلے اس کے

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۗ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا
ان میں سے پس دو ان کو جو مقرر کیا ہے واسطے ان کے موافق مقرر کے اور نہیں گناہ اوپر تمہارے بیچ اس چیز کے

تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا
کہ رضامند ہو تم ساتھ اس کے پیچھے مقرر کرنے کے تحقیق اللہ ہے جاننے والا

حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ
حکمت والا ف۲ اور جو کوئی نہ رکھے تم میں سے مقدور یہ کہ نکاح کرے بی بیوں

الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ
ایمان والیوں کو پس اس چیز سے کہ مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ تمہارے لونڈیوں تمہاری ایمان والیوں سے

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ
اور اللہ خوب جانتا ہے ایمان تمہارے کو بعض تمہارے بعض سے ہیں پس نکاح کرو ان کو

بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ
ساتھ حکم مالکوں ان کے کے اور دو ان کو مقرر ان کا ساتھ اچھی طرح کے قید میں رکھی ہوئیں

غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ
نہ بدکاری کرنے والیں اور نہ پکڑنے والیں یار چھپے پس جب نکاح میں آویں پس اگر

اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ
کریں بے حیائی پس اوپر ان کے ہے آدھا اس چیز کا کہ اوپر بی بیوں کے ہے

مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ
عذاب سے یہ واسطے اس شخص کے ہے کہ ڈرے بدکاری سے تم میں سے اور یہ کہ

تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ
صبر کرو تم بہتر ہے واسطے تمہارے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۳ ارادہ کرتا ہے اللہ

ف۵ سات ناتے حرام فرمائے ایک ماں اس میں داخل ہے نانی اور دادی۔ جو عورت کہ اس شخص کی جڑ ہے۔ دوسری بیٹی اس میں داخل ہے نواسی اور پوتی یعنی جو اس کی شاخ ہے۔ تیسری بہن چوتھی بھتیجی پانچویں بھانجی یعنی جو اس کے ماں باپ میں ملتی ہے چھٹی پھوپھی ساتویں خالہ یعنی جو ماں باپ سے اوپر ملتی ہے بشرطیکہ بے واسطہ ملتی ہو اور جو واسطے سے ملے وہ حلال ہے جیسے پھوپھی کی بیٹی۔ فائدہ اور دودھ کے دو ناتے فرمائے ماں اور بہن اشارت ہے کہ ساتوں ناتے اس میں حرام ہیں۔ فائدہ اور سسرال کے چار ناتے فرمائے عورت کو مرد کی جڑ اور شاخ اور مرد کو عورت کی جڑ اور شاخ مگر شاخ جب حرام ہے کہ نکاح کے بعد صحبت بھی ہوئی ہو اور جڑ فقط نکاح سے حرام ہے۔ فائدہ دودھ سے بھی یہ چار ناتے حرام ہوئے لیکن دودھ پینا وہ معتبر ہے کہ اسی عمر میں پئے بڑی عمر میں پینا معتبر نہیں فائدہ اس جگہ ناتا سگا اور سوتیلا اور اخیافی سب برابر ہے اور دودھ میں بھی سوتیلا ناتا معتبر ہے۔ فائدہ بعد اس کے منع فرمایا جمع کرنا دو بہنوں کا اس اشارت سے معلوم ہوا ساتوں

ع ۴ / ۴ / ۱

(باقی صفحہ ۹۸ پر)

لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
تو کہ بیان کرے واسطے تمہارے اور ہدایت کرے تم کو راہیں ان لوگوں کی جو پہلے تم سے تھے
وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦﴾ وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ
اور پھر آوے اوپر تمہارے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے اور اللہ ارادہ کرتا ہے یہ کہ
يَتُوبَ عَلَيْكُمْ قف وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا
پھر آوے اوپر تمہارے اور ارادہ کرتے ہیں وہ لوگ کہ پیروی کرتے ہیں خواہشوں کی یہ کہ جھک جاؤ تم
مَيْلًا عَظِيمًا ﴿٢٧﴾ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ
جھک جانا بڑا ۱؎ ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ ہلکا کرے تم سے اور پیدا کیا گیا
الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿٢٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا
آدمی ناتواں ۲؎ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت کھاؤ
أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ
مال اپنے آپس میں ساتھ ناحق کے مگر یہ کہ ہووے سوداگری
تَرَاضٍ مِنْكُمْ ۚ قف وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ
رضامندی تمہاری سے اور مت مارو آپس اپنے کو تحقیق اللہ ہے ساتھ تمہارے
رَحِيمًا ﴿٢٩﴾ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ
مہربان اور جو کوئی کرے یہ تعدی سے اور ظلم سے پس البتہ داخل
نُصْلِيهِ نَارًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٣٠﴾ إِنْ
کریں گے ہم اس کو آگ میں اور ہے یہ اوپر اللہ کے آسان ۳؎ اگر
تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
بچو گے تم بڑے گناہوں سے جو منع کیے جاتے ہو اس سے دور کریں گے ہم تم سے برائیاں تمہاری
وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ
اور داخل کریں گے تم کو جگہ عزت کی میں اور مت آرزو کرو اس چیز کی کہ بزرگی دی ہے اللہ نے
بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبُوا ۖ
ساتھ اس کے بعضے تمہارے کو اوپر بعض کے واسطے مردوں کے ہے حصہ اس چیز سے کہ کماتے ہیں
وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ
اور واسطے عورتوں کے حصہ ہے اس چیز سے کہ کماتی ہیں اور سوال کرو اللہ سے فضل اس کے سے

۱؎ یعنی بری صحبت جو آدمی کا دل دوڑا دے برے کام پر اور شرع پہ مقید نہ رہنے دے۔ ۱۲۔ منہ رح

۲؎ یعنی شرع میں کسی چیز کی تنگی نہیں کہ کوئی حلال چھوڑے اور حرام کو دوڑے ۱۲۔ منہ رح

۳؎ یعنی مغرور نہ ہو کہ ہم مسلمان دوزخ میں کیونکر جاویں گے اللہ پر یہ بھی آسان ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

(صفحہ ۹۷ سے آگے)
ناتوں کا جمع کرنا حرام ہے اور سسراں کے ناتوں میں جمع کرنا حرام نہیں۔ فائدہ آخر کو حرام فرمائی نکاح بندھی عورت یعنی ایک نکاح میں ہے تو پھر ہر کسی کو اس کا نکاح حرام ہے مگر یہ کہ اپنی ملک ہو جائے۔ اس کی صورت یہ کہ کافر مرد اور عورت میں نکاح تھا وہ عورت قید میں آئی جس کو پہنچی اس کو حلال ہے فائدہ اور دودھ کا ناتا یا سسراں کا مرد کو اپنی لونڈی سے ہے تو اس کی صحبت حرام ہے اور ملک میں رہا کرے۔ فائدہ اور یہ جو فرمایا کہ عورتیں تمہارے بیٹوں کی جو تمہاری پشت سے ہیں یعنی لے پالک کو بیٹا نہ جانو۔ کسی حکم میں وہ بیٹا نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

۴؎ یعنی جو عورتیں حرام فرمادیں ان کے سوا سب حلال ہیں چار شرط سے۔ اول یہ کہ (باقی صفحہ ۹۹)

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا
تحقیق اللہ ہے ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ؏ا اور واسطے ہر شخص کے مقرر کیے ہیں ہم نے وارث اس چیز سے کہ

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ
چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابتی اور جن کو کہ گرہ باندھی داہنے ہاتھ تمہارے نے

فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿٣٣﴾ ع
پس دو تم ان کو حصہ ان کا تحقیق اللہ ہے اوپر ہر چیز کے حاضر ؏۲

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى
مرد قائم رہنے والے ہیں یعنی حاکم ہیں اوپر عورتوں کے بسبب اس کے کہ بزرگی دی اللہ نے بعضے ان کے کو اوپر

بَعْضٍ وَّبِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ
بعض کے اور بسبب اس کے کہ خرچ کرتے ہیں مالوں اپنے سے پس نیک بخت عورتیں فرمانبردار ہیں نگہبانی کرنے والی

حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ
ہیں بیچ غائب کے ساتھ محافظت اللہ کے اور جو عورتیں کہ ڈرتے ہو تم چڑھائی ان کی سے

فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ
پس نصیحت کرو ان کو اور چھوڑ دو ان کو بیچ خواب گاہ کے اور مارو ان کو پس اگر کہا

اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا
مانیں تمہارا پس مت ڈھونڈو اوپر ان کے راہ تحقیق اللہ ہے بلند

كَبِيْرًا ﴿٣٤﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا
بڑا ؏۳ اور اگر ڈرو تم خلاف سے درمیان ان دونوں کے پس مقرر کرو ایک منصف مرد

مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَاۤ اِصْلَاحًا
کے لوگوں میں سے اور ایک منصف عورت کے لوگوں میں سے اگر ارادہ کریں یعنی دو منصف صلح کروانا

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿٣٥﴾
توفیق دے گا اللہ درمیان ان دونوں کے تحقیق اللہ ہے جاننے والا خبردار

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا
اور عبادت کرو اللہ کی اور مت شریک لاؤ ساتھ اس کے کسی چیز کو اور ساتھ ماں باپ کے احسان کرنا

وَّبِذِی الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى
اور ساتھ قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور فقیروں کے اور ہمسائے قرابت والے

؏ا عورتوں نے حضرت سے پوچھا کہ کیا سبب ہے حق تعالٰے ہر جگہ مردوں پر حکم فرماتا ہے عورتوں کا نام نہیں لیتا اور میراث میں مرد کو حصہ دوہرا ملتا ہے اس پر یہ آیت اُتری۔ ١٢۔ منہ رح

٥
ع
٨
٢

؏۲ اکثر لوگ حضرت کے ساتھ اکیلے مسلمان ہوئے تھے ان کے اقربا کافر ہے تو حضرت نے دو دو مسلمانوں کو آپس میں بھائی کر دیا وہی یک دوسرے کے وارث ہوتے جب ان کے اقربا مسلمان ہوئے تب یہ آیت اتری کہ میراث ہے قرابت ہی پر اور ان کے بھائیوں سے زندگی میں سلوک ہے یا مرتے وقت کچھ وصیت کردو۔ ١٢۔ منہ رح

؏۳ یعنی اللہ نے مرد کا درجہ اوپر بنایا تو عورت کو حکمبرداری چاہئے اور اگر ایک عورت بدخوئی کرے تو مرد پہلے درجے سمجھائے دوسرے درجے جدا سوئے لیکن اسی گھر میں پھر آخر درجے مارے بھی لیکن نہ ایسا کہ ضرب پہنچے پھر اگر بظاہر مطیع ہو جاویں تو کرید نہ کرے تقصیروں پر اللہ سب پر حاکم ہے باقی ہر تقصیر کی ایک حد ہے اور مارنا آخر کا درجہ ہے۔ ١٢۔ منہ رح

(ص٩٧ کا بقیہ ص٩٨ سے آگے)

طلب کرو یعنی زبان سے ایجاب و قبول درمیان آوے دوسرے یہ کہ مال دینا قبول کرو یعنی مہر تیسرے یہ کہ قید میں لانے کی طرح ہو مستی نکالنے کی نہ ہو یعنی ہمیشہ

(باقی ص١٠١ پر)

وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا
اور ہمسائے اجنبی کے اور صحبت رکھنے والے کے کروٹ بر اور مسافر کے اور جن کے
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا
مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ تمہارے تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا اس شخص کو کہ ہے تکبر کرنے والا
فَخُوْرَا ۝٣٦ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ
شیخی کرنے والا ف۱ وہ لوگ جو بخیلی کرتے ہیں اور حکم کرتے ہیں لوگوں کو ساتھ بخیلی کے
وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
اور چھپاتے ہیں وہ چیز کہ دی ہے ان کو اللہ نے فضل اپنے سے اور تیار کیا ہے ہم نے واسطے کافروں
عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝٣٧ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ
کے عذاب ذلیل کرنے والا اور جو لوگ کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے دکھانے کو
النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ
لوگوں کے اور نہیں ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور نہ ساتھ دن پچھلے کے اور جو کوئی
يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝٣٨ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ
ہووے شیطان واسطے اس کے ہم نشیں پس برا ہے ہم نشین ف۲ اور کیا ہے اوپر ان کے
لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ
اگر ایمان لاویں ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور خرچ کریں اس چیز سے کہ دیا ان کو
اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ۝٣٩ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ
اللہ نے اور ہے اللہ ساتھ ان کے جاننے والا تحقیق اللہ نہیں ظلم کرتا برابر ایک
ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ
بھنگے کے اور اگر ہووے نیکی دوگنا کرے گا اس کو اور دیوے گا اپنے پاس سے
اَجْرًا عَظِيْمًا ۝٤٠ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ
ثواب بڑا ف۳ پس کیونکر ہوگا جس وقت لاویں گے ہم ہر امت سے ایک گواہی دینے والا
وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۝٤١ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ
اور لاویں گے ہم تجھ کو اوپر ان کے گواہ اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ کہ
كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ
کافر ہوئے اور نافرمانی کی پیغمبر کی کاش کہ برابر کی جاوے ساتھ ان کے زمین

ف۱ یعنی اوّل اللہ کا حق ادا کرو۔ پھر ماں باپ کا۔ پھر ان سب کا درجہ بدرجہ ہمسایہ قریب کا حق زیادہ ہے اور ہمسایہ اجنبی کا اس سے پیچھے قریب یعنی قرابتی اور برابر کا رفیق جو ایک کام میں ساتھ شریک ہو جیسے ایک استاد کے دو شاگرد یا ایک خاوند کے دو نوکر۔ اور فرمایا کہ ان کے حق ادا نہ کرنے والا وہی ہے جس کے مزاج میں تکبّر اور خود پسندی ہے کہ کسی کو اپنے برابر نہیں سمجھتا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی مال دینے میں بخل کرنا جیسا اللہ کے نزدیک بُرا ہے ویسا ہی خلق کے دکھانے کو دینا اور قبول وہ ہے جو حق داروں کو دے جن کا اوّل مذکور ہوا۔ خدا کے یقین سے اور آخرت کی توقع سے دے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرنا کسی طرح نقصان نہیں آخرت کا ثواب میسّر ہے اور دنیا میں بھی عوض پاتا ہے۔ اس پر رسولِ خدا نے قسم کھائی ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

(ف۴ کا بقیہ ص ۹۹ سے آگے)
کو وہ عورت اس مرد کی ہو جاوے کہ چھوڑے بغیر نہ چھوٹے یعنی مدّت کا ذکر نہ آوے کہ مہینے تک یا برس تک اس سے متعہ حرام ٹھہرا چوتھی شرط سورۂ مائدہ میں فرمائی اور یہاں بھی لونڈیوں کے نکاح میں آگے فرمائی ہے کہ چھپی یاری نہ ہو۔ یعنی
(باقی ص ۱۰۱ پر)

وقف النبی علیہ السلام

وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا
اور نہ چھپاویں گے اللہ سے کچھ بات اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت نزدیک جاؤ

الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا
نماز کے اور ہو تم مست یہاں تک کہ جانو کیا کہتے ہو اور نہ

جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۗ وَاِنْ كُنْتُمْ
جنابت سے مگر گزرنے والے راہ کے یہاں تک کہ نہا لو اور اگر ہو تم

مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ
بیمار یا اوپر سفر کے یا آوے کوئی تم میں سے جائے ضرور سے یا

لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
صحبت کرو عورتوں سے پس نہ پاؤ تم پانی پس قصد کرو تم مٹی پاک کا

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا
پس پونچھ لو ساتھ منہ اپنے کے اور ہاتھوں اپنے کے تحقیق اللہ ہے معاف کرنے والا

غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ
بخشنے والا ف۲ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کے کہ دیئے گئے ایک حصہ کتاب سے

يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾
مول لیتے ہیں گمراہی کو اور ارادہ کرتے ہیں یہ کہ بہک جاؤ تم راہ سے

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى
اور اللہ خوب جانتا ہے دشمنوں تمہاروں کو اور کفایت ہے اللہ دوست اور کفایت ہے

بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ
اللہ مدد دینے والا ف۳ بعضے وہ لوگ جو یہودی ہیں بدل ڈالتے ہیں باتوں کو جگہ

مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ
اس کی سے اور کہتے ہیں سنا ہم نے اور نہ مانا ہم نے اور سن نہ سنایا جائیو

وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ۗ وَلَوْ اَنَّهُمْ
اور راعنا پیچ دے کر زبان اپنی کو اور طعن کر کر بیچ دین کے اور اگر وہ

قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ
کہتے سنا ہم نے اور مانا ہم نے اور سن اور نظر کر ہم پر البتہ ہوتا بہتر واسطے ان کے

ع ۹/۳

ف ۱ یعنی ہر امت اور ہر عہد کے لوگوں کا احوال اس وقت کے پیغمبر سے اور معتبر نیک بختوں سے بیان کروا دیں گے منکروں کا انکار اور اطاعت والوں کی اطاعت بیان ہوگی تب منکر آرزو کریں گے کہ ہم انسان نہ ہوتے مٹی میں مل کر خاک ہو جاتے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ اس آیت میں ذکر ہے تیمم کا پہلے جو مذکور ہوا کہ کافر آخرت میں آرزو کریں گے کہ خاک میں مل جاویں۔ خاک انسانوں کی پیدائش ہے اور اپنی پیدائش کی طرف جانا گناہوں سے بچاؤ ہے اس واسطے مٹی ملنے سے بھی طہارت فرمائی۔ فائدہ پہلے حکم فرمایا کہ نشہ میں نماز کے پاس نہ جاؤ۔ یہ حکم جب تھا کہ نشہ حرام نہ ہوا تھا لیکن نماز سے منع ٹھہرا تھا اور اگر اب نیند سے بیہوش ہو یا مرض سے کہ اپنے منہ کا لفظ نہ سمجھے تو اس حالت کی نماز درست نہیں پھر قضا کرے۔ فائدہ پھر فرمایا کہ جنابت میں نماز کے پاس نہ جاؤ جب تک غسل کرو مگر راہ چلتے یعنی سفر میں کہ اس کا حکم آگے ہے۔ پھر فرمایا کہ اگر پانی کا عذر ہو اور طہارت ضرور ہو تو زمین سے تیمم کرو پانی کا عذر تین صورت سے بتایا اور طہارت کا ہونا دو صورت سے ایک صورت پانی کے عذر کی یہ کہ مریض ہو یا پانی ضرر کرتا ہے دوسری یہ کہ سفر درپیش ہے پانی پینے کو رکھا ہے آگے دور
(باقی صفحہ ۱۰۳ پر)

وَاَقْوَمَ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا
اور بہت سیدھا لیکن لعنت کی ہے ان کو اللہ نے ساتھ کفران کے کے پس نہیں ایمان لاتے مگر
قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا
تھوڑے وا اے لوگو جو دیئے گئے ہو کتاب ایمان لاؤ ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہم نے سچا کرنے
لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا
والی واسطے اس چیز کے کہ ساتھ تمہارے ہے پہلے اس سے کہ مٹا ڈالیں ہم مونھوں کو پس پھیر دیں ان کو
عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ
اوپر پیٹھ ان کی کے یا لعنت کریں ان کو جیسا کہ لعنت کیا ہم نے ہفتے والوں کو
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ
اور ہے کام اللہ کا کیا گیا ۲ تحقیق اللہ نہیں بخشتا یہ کہ شریک لایا جاوے ساتھ
وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ
اس کے اور بخشتا ہے سوائے اس کے واسطے جس کے چاہتا ہے اور جو کوئی شریک لاوے ساتھ اللہ کے پس تحقیق
افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ
باندھ لیا اس نے گناہ بڑا کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی کہ پاک کہتے ہیں جانوں اپنی کو
بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ
بلکہ اللہ ہی پاک کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور نہ ظلم کیے جاویں گے ایک تاگے برابر ۳ دیکھ
كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ ع
کیونکر باندھتے ہیں اوپر اللہ کے جھوٹ اور کفایت ہے اس کو بھی گناہ ظاہر
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ
کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی جو دیئے گئے ہیں ایک حصہ کتاب سے یقین لاتے ہیں
بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى
ساتھ بتوں کے اور شیطان کے اور کہتے ہیں واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے یہ لوگ بہت پہنچے ہوئے ہیں
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ
راہ ان لوگوں کی سے کہ ایمان لائے راہ کر یہ لوگ وہ ہیں کہ لعنت کی ہے ان کو اللہ نے
وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ
اور جس کو لعنت کرے اللہ پس ہرگز نہ پاوے گا تو واسطے اس کے مدد دینے والا کیا واسطے ان کے حصہ ہے

وا راعنا لفظ بولتے تھے اس کا بیان ہوا سورۂ بقر میں اسی طرح حضرت بات فرماتے تو جواب میں کہتے سنا ہم نے اس کے معنی یہ ہیں کہ قبول کیا لیکن آہستہ کہتے کہ نہ مانا یعنی فقط کان سے سنا اور دل سے نہ سنا اور حضرت کو خطاب کرتے تو کہتے سن نہ سنایا جائیو ظاہر میں یہ دعا نیک ہے کہ تو ہمیشہ غالب رہے کوئی تجھ کو بری بات نہ سنا سکے اور دل میں نیت رکھتے کہ تو بہرا ہو جائیو ایسی شرارت کرتے پھر دین میں عیب دیتے کہ اگر یہ شخص نبی ہوتا تو ہمارا فریب معلوم کرتا وہی اللہ صاحب نے واضح کر دیا۔ ۱۲ منہ

وا یعنی ایمان لاؤ پہلے اس سے کہ عذاب پاؤ صورت بدل جاوے یا جانور بن جاؤ ہفتے والوں کی طرح ان کا بیان ہے سورۂ اعراف میں ۱۲ منہ

وا۳ یہودیوں کو حضرت سے مخالفت ہوئی تو مکے کے مشرکوں سے متفق ہوئے اور ان کی خاطر سے بتوں کی تعظیم کی اور کہا کہ تمہاری راہ بہتر ہے مسلمانوں سے اور یہ سب حسد تھا کہ نبوت اور ریاست دین ہمارے سوا اور کسی میں کیوں ہوئی اللہ صاحب اسی پر ان کو الزام دیتا ہے ان سب آیتوں میں یہی مذکور ہے۔ ۱۲ منہ

مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذًا لَّا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ﴿۵۳﴾ أَمْ يَحْسُدُونَ
پادشاہی سے پس اس وقت نہ دیں گے لوگوں کو کھجور کے شگاف برابر کیا حسد کرتے ہیں

النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۖ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ
لوگوں سے اوپر اس چیز سے کہ دیا ہے ان کو اللہ نے فضل اپنے سے پس تحقیق دی ہم نے اولاد

إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُم مُّلْكًا عَظِيمًا ﴿۵۴﴾
ابراہیم کو کتاب اور حکمت اور دی ہم نے ان کو بادشاہی بڑی

فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُم مَّن صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ
پس بعض ان میں سے وہ شخص ہے کہ ایمان لایا ساتھ اس کے اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ باز رہا اس سے اور کفایت ہے

سَعِيرًا ﴿۵۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ
دوزخ جلانے والا ف۱ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ نشانیوں ہماری کے البتہ داخل کریں گے ہم ان کو

نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُم بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا
آگ میں جب گل جاویں گے چمڑے ان کے بدل دیویں گے ہم ان کو چمڑے

غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿۵۶﴾
سوائے اس کے تو کہ چکھیں عذاب تحقیق اللہ ہے غالب حکمت والا

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ
اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے البتہ داخل کریں گے ہم ان کو بہشتوں میں

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَّهُمْ
کہ چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے ہمیشہ واسطے

فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ﴿۵۷﴾ إِنَّ
ان کے بی بیاں پاک کی ہوئیں اور داخل کریں گے ان کو چھاؤں سایہ دار میں تحقیق

اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُم
اللہ حکم کرتا ہے تم کو یہ کہ پہنچا دو امانتیں طرف صاحبوں ان کے کے اور جب حکم کرو تم

بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم
درمیان لوگوں کے یہ کہ حکم کرو ساتھ انصاف کے تحقیق اللہ خوب ہے وہ جو نصیحت کرتا ہے تم کو

بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿۵۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
ساتھ اس کے تحقیق اللہ ہے سننے والا دیکھنے والا ف۲ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

ف۱ یعنی ہمیشہ سے اللہ نے ابراہیم کے گھر میں بزرگی دی ہے اب بھی اسی کے گھر میں ہے پھر جو کوئی قبول نہ رکھے وہ بے انصاف ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی امانت میں خیانت مت کرو اور حکومتی میں خاطر مت کرو خواہ رشوت کے واسطے خواہ کسی کے واسطے یہ عادتیں یہود میں بہت تھیں اسی واسطے بعضے کچے مسلمان قضیہ چکانے کو حضرتؐ کے پاس نہ آتے کہ یہ کسی کی خاطر نہ رکھیں گے اور یہود کے عالموں پاس جاتے کہ وہ خاطر کریں گے۔ آگے مسلمانوں کو تقید فرمایا کہ جھگڑ ہر قضیے میں اور ہر حکم میں رسول ہی کی طرف رجوع نہ رکھو اور دل سے اس کے حکم پر راضی نہ ہو جب تک تم کو ایمان نہیں۔ ۱۲ منہ رح

(صنا سے آگے)

تک نہ ملے گا تیسری یہ کہ پانی موجود نہیں اس تیسری کے ساتھ دو صورتیں طہارت کی ضرورت کی فرمائیں ایک یہ کہ جائے ضرور سے آیا۔ وضو کی حاجت ہے دوسری یہ کہ عورت سے لگا غسل کی حاجت ہے۔ فائدہ اب تیمم کا طریق یہ کہ زمین پاک پر دونوں ہاتھ مارے پھر منہ کو مل لیا تمام پھر دونوں ہاتھ مارے پھر ہاتھوں کو مل لیا کہنی تک۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یہود کو فرمایا کہ کچھ ملا۔ کتاب کا ایک حصہ یعنی لفظ پڑھنے کو ملے ہیں، عمل کرنا نہیں ملا۔ ۱۲ منہ رح

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۖ فَإِنْ
فرمانبرداری کرو اللہ کی اور کہا مانو رسول کا اور صاحبوں حکم کے تم میں سے پس اگر

تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ
جھگڑو تم بیچ کسی چیز کے پس پھیر دو اس کو طرف اللہ کے اور رسول کے اگر ہو تم

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ
ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے یہ بہتر ہے اور اچھا

تَأْوِيلًا ﴿٥٩﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا
جزا میں ۝ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی کہ دعویٰ کرتے ہیں یہ کہ وہ ایمان لائے ہیں ساتھ اس

أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا
چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف تیری اور جو کچھ کہ اتاری گئی ہے پہلے تجھ سے ارادہ کرتے ہیں یہ کہ حکم لے جاویں

إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ۖ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ
طرف سرکش کے اور تحقیق حکم دیے گئے ہیں یہ کہ کفر کریں ساتھ اس کے اور ارادہ کرتا ہے شیطان

أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿٦٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ
یہ کہ گمراہ کرے ان کو گمراہی دور اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے آؤ طرف اس چیز کے کہ

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ
اتاری ہے اللہ نے اور طرف رسول کی دیکھتا ہے تو منافقوں کو کہ ہٹ رہتے ہیں

عَنْكَ صُدُودًا ﴿٦١﴾ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا
تجھ سے ہٹ رہنے کر پس کیونکر ہوگا جب پہنچے گی ان کو مصیبت بسبب اس کے جو

قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا
آگے بھیجی ہاتھوں ان کے نے پھر آتے ہیں تیرے پاس قسمیں کھاتے ہیں ساتھ اللہ کے کہ نہ چاہا تھا ہم

إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي
نے مگر احسان یعنی بھلائی اور موافقت کرنی ۝ یہ لوگ ہیں کہ جانتا ہے اللہ جو کچھ بیچ

قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي
دلوں ان کے کے ہے پس منہ پھیر لے ان سے اور نصیحت کر ان کو اور کہہ واسطے ان کے بیچ

أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ﴿٦٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ
دلوں ان کے کے بات اثر کرنے والی اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی پیغمبر مگر واسطے اس کے کہ فرمانبرداری کیا جاوے

ف اختیار والے بادشاہ اور جو کسی کام پر مقرر ہو اس کے حکم پر چلنا ضرور ہے جب تک وہ خلاف خدا اور رسول حکم نہ کرے اگر صریح خلاف کرے تو وہ حکم نہ مانیئے۔ اگر دو مسلمان جھگڑتے ہیں ایک نے کہا چل شرع میں رجوع کریں دوسرے نے کہا میں شرع نہیں سمجھتا یا مجھے شرع کا کام نہیں وہ بیشک کافر ہوا۔ ۱۲ منہ

ع ۸ ۹ ۵

ف مدینے میں ایک یہودی اور ایک منافق کہ ظاہر میں مسلمان تھا جھگڑنے لگے یہودی نے کہا چل محمد پاس صلی اللہ علیہ وسلم منافق نے کہا چل کعب بن اشرف پاس وہ یہود کا سردار تھا۔ آخر کار حضرت پاس آئے حضرت نے یہودی کا حق ثابت کیا منافق نے باہر نکل کر کہا کہ چلو عمرؓ کے پاس یہ حضرت کے حکم سے مدینے میں قضا کرتے تھے منافق نے جانا کہ حمیت اسلام کریں گے جب گئے ان کے آگے تو یہودی نے کہہ دیا کہ حضرت پاس ہم جا چکے ہیں وہ مجھ کو سچا کر چکے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے منافق کی گردن ماری اس کے وارث حضرت پاس دعویٰ خون کو آئے اور قسمیں کھانے لگے کہ ہم گئے تھے اس واسطے کہ شاید صلح کرا دیں۔ تب یہ آیتیں نازل ہوئیں اور ان کا نام فاروق فرمایا۔ ۱۲ منہ

بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اِذۡ ظَّلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ جَآءُوۡكَ

ساتھ حکم اللہ کے اور اگر یہ لوگ جس وقت ظلم کرتے ہیں جانوں اپنی کو آویں گے تیرے پاس

فَاسۡتَغۡفَرُوا اللّٰهَ وَاسۡتَغۡفَرَ لَهُمُ الرَّسُوۡلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ

پس بخشش مانگیں اللہ سے اور بخشش مانگے واسطے ان کے رسول البتہ پاویں گے اللہ

تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوۡكَ

کو پھر آنے والا مہربان پس قسم ہے پروردگار تیرے کی نہیں ایمان لاویں گے یہاں تک کہ حاکم بدیں تجھ کو

فِيۡمَا شَجَرَ بَيۡنَهُمۡ ثُمَّ لَا يَجِدُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ حَرَجًا مِّمَّا

بیچ اس چیز کے کہ جھگڑا پڑے درمیان ان کے پھر نہ پاویں بیچ جیوں اپنے کے تنگی اس چیز سے کہ

قَضَيۡتَ وَيُسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ﴿۶۵﴾ وَلَوۡ اَنَّا كَتَبۡنَا عَلَيۡهِمۡ اَنِ

حکم کرے تو اور مان لیویں مان لینے کر اور اگر ہم لکھ دیتے اوپر ان کے یہ کہ

اقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ اَوِ اخۡرُجُوۡا مِنۡ دِيَارِكُمۡ مَّا فَعَلُوۡهُ اِلَّا قَلِيۡلٌ

مار ڈالو جانوں اپنی کو یا نکل جاؤ گھروں اپنے سے نہیں کرتے اس کو مگر تھوڑے

مِّنۡهُمۡ ؕ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ فَعَلُوۡا مَا يُوۡعَظُوۡنَ بِهٖ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ

ان میں سے اور اگر یہ وہ کریں جو کچھ نصیحت دیئے جاتے ہیں ساتھ اس کے البتہ ہوتا بہتر واسطے ان کے

وَاَشَدَّ تَثۡبِيۡتًا ۙ﴿۶۶﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنۡ لَّدُنَّاۤ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ۙ﴿۶۷﴾

اور زیادہ تر ہوتا ثابت رکھنے میں وا اور اس وقت البتہ دیتے ہم ان کو اپنے پاس سے ثواب بڑا

وَّلَهَدَيۡنٰهُمۡ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ﴿۶۸﴾ وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ

البتہ دکھاتے ہم ان کو راہ سیدھی اور جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول کی

فَاُولٰٓـئِكَ مَعَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيۡقِيۡنَ

پس یہ لوگ ساتھ ان لوگوں کے ہیں کہ نعمت کی ہے اللہ نے اوپر ان کے پیغمبروں سے اور صدیقوں سے

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيۡنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓـئِكَ رَفِيۡقًا ؕ﴿۶۹﴾ ذٰ لِكَ

اور شہیدوں سے اور صالحوں سے اور اچھے ہیں یہ لوگ رفیق وٓ یہ

الۡفَضۡلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيۡمًا ﴿۷۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

فضل ہے اللہ کی طرف سے اور کفایت ہے اللہ جاننے والا وٓ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

خُذُوۡا حِذۡرَكُمۡ فَانۡفِرُوۡا ثُبَاتٍ اَوِ انۡفِرُوۡا جَمِيۡعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ

لو بچاؤ اپنا پس نکلو متفرق یا نکلو اکٹھے وٓ اور تحقیق بعض تم

وا یعنی مالک کے حکم میں تو جان تک کا دریغ نہ کرنا چاہیئے اگر اللہ ویسے حکم فرماتا تو یہ منافق کب کر سکتے یہ حکم تو نصیحت کے ہیں انہیں پر چلیں تو نفاق جاتا رہے اور مومن ہو جاویں غنیمت نہیں سمجھتے ۱۲۔منہ رح

وٓ نبی وہ لوگ جن کو اللہ کی طرف سے وحی آوے یعنی فرشتہ ظاہر میں پیغام کہہ جاوے اور صدیق وہ جو وحی میں آوے۔ ان کا جی آپ ہی ان پر گواہی دے اور شہید وہ جن کو پیغمبر کے حکم پر ایسا صدق آیا کہ اس پر جان دیتے ہیں اور نیک بخت وہ جن کی طبیعت نیکی ہی پر پیدا ہوئی ہے تو جو لوگ ایسے ہیں مگر حکمبرداری میں لگے جاتے ہیں اللہ ان کو بھی ان کے ساتھ گنے گا۔ ۱۲۔منہ رح

وٓ آگے سے ذکر ہے جہاد کا۔ ۱۲۔منہ رح

وٓ یعنی لڑائی میں اپنا بچاؤ کرنا۔ زرہ کر یا سپر کر یا تدبیر کر یا ہنر کر منع نہیں۔ ۱۲۔منہ رح

(ص۹۷ کا ف۱ سے آگے)
لوگ شاہد ہوں کم سے کم دو مرد یا ایک مرد دو عورت پھر فرمایا جو عورت کام میں آئی اس کا مہر پورا دینا پڑا یعنی صحبت ہوئی یا خلوت ہوئی اب کسی طرح مہر نہیں چھوٹتا۔ اور جب تک کام میں نہیں آئی تو اگر مرد چھوڑے تو آدھا مہر دے اور اگر عورت
(باقی ص۱۰۶ پر)

مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ
میں سے البتہ وہ شخص ہے کہ دیر کرتے ہیں نکلنے میں بس اگر پہنچ جاتی ہے تم کو مصیبت کہتا ہے تحقیق
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ
احسان کیا اللہ نے اوپر میرے جس وقت کہ نہ ہوا میں ساتھ ان کے حاضر اور اگر پہنچ جاتا ہے تم کو
فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ
فضل خدا کی طرف سے البتہ کہتا ہے گویا کہ نہ تھی درمیان تمہارے اور درمیان اس کے دوستی
يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ
اے کاش کہ میں ہوتا ساتھ ان کے پس کامیاب ہوتا کامیابی بڑی ف۱ پس چاہیے کہ لڑیں بیچ
سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ
راہ خدا کے وہ لوگ کہ بیچتے ہیں زندگانی دنیا کو بدلے آخرت کے
وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ
اور جو کوئی لڑے بیچ راہ خدا کے پس مارا جاوے یا غالب آوے پس البتہ دیں گے
نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ہم اس کو ثواب بڑا ف۲ اور کیا ہے تم کو کہ نہ لڑو بیچ راہ خدا کے
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ
اور واسطے ناتوانوں کے مردوں سے اور عورتوں سے اور لڑکوں سے وہ جو
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ
کہتے ہیں اے پروردگار ہمارے نکال ہم کو اس شہر سے کہ ظلم کرنے والے ہیں رہنے والے اس کے
وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ
اور کر واسطے ہمارے نزدیک اپنے سے دوست اور کر واسطے ہمارے اپنے پاس سے
نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ
مددگار ف۳ جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں لڑتے ہیں بیچ راہ خدا کے اور جو لوگ کہ
كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْۤا اَوْلِيَآءَ
کافر ہیں لڑتے ہیں بیچ راہ بتوں کے پس لڑو دوستوں
الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى
شیطان کے سے تحقیق مکر شیطان کا ہے بودا کیا نہ دیکھا تونے طرف

ف۱ یعنی ایسا شخص منافق ہے کہ خدا کے حکم پر نہیں دوڑتا بلکہ نفع دنیا تکتا ہے۔ اگر لوگوں کو اس کام میں تکلیف پہنچی تو اپنے الگ رہنے پر ریجھتا ہے اور اگر لوگوں کو فائدہ پہنچا تو پچتاتا ہے اور دشمنوں کی طرح حسد کرتا ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی مسلمانوں کو چاہیے کہ زندگی دنیا پر نظر نہ رکھیں آخرت چاہیں اور سمجھیں کہ اللہ کے حکم میں ہر طرح نفع ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ یعنی دو واسطے لڑائی تم کو ضرور ہے ایک تو اللہ کا دین بلند کرنے کو دوسرے مظلوم مسلمان جو کافروں کے ہاتھ میں بے بس پڑے ہیں ان کی خلاصی کرنے کو شہر مکے میں ایسے لوگ بہت تھے کہ حضرت کے ساتھ ہجرت نہ کر سکے اور ان کے اقربا ان پر ظلم کرنے لگے کہ مسلمان سے پھر کافر کریں۔ ۱۲۔منہ رح

(ص۹۷ کا ف۱۰۵ سے آگے)
ایسا کام کرے کہ نکاح ٹوٹ جاوے تو سب مہر اتر گیا پھر فرمایا کہ بعد مہر مقرر کرنے کے جو دونوں اپنی خوشی سے بڑھا دیں یا گھٹا دیں وہ بھی معتبر ہے۔ ۱۲۔منہ رح
ف۳ فرمایا کہ جس کو مقدور نہ ہو آزاد عورت سے نکاح کرنے کا اور صبر میں ڈرتا ہو کہ مجھ سے حرام ہو جاوے تو روا ہے کسی کی لونڈی نکاح کرلے مالک کے (باقی ص۱۰۰ پر)

ع ۱۰/۶

ٱلَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوٓا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُوا
ان لوگوں کے کہ کہا گیا واسطے ان کے بند رکھو ہاتھوں اپنوں کو اور قائم رکھو نماز کو اور دو
ٱلزَّكَوٰةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ ٱلْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ
زکوٰۃ پس جب لکھا گیا اوپر ان کے لڑنا ناگہاں ایک فرقہ ان میں سے
يَخْشَوْنَ ٱلنَّاسَ كَخَشْيَةِ ٱللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا
ڈرتے ہیں لوگوں سے جیسا ڈر چاہیے اللہ تعالےٰ کا یا زیادہ ڈرنا اور کہتے ہیں
رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا ٱلْقِتَالَ لَوْلَآ أَخَّرْتَنَآ إِلَىٰٓ أَجَلٍ
اے پروردگار ہمارے کیوں لکھ دیا اوپر ہمارے لڑنا کیوں نہ ڈھیل دی ہم کو ایک وقت
قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَٰعُ ٱلدُّنْيَا قَلِيلٌ وَٱلْءَاخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ
نزدیک تک کہہ فائدہ دنیا کا تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے واسطے اس شخص کے کہ
ٱتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿۷۷﴾ أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ
پرہیزگاری کرتا ہے اور نہ ظلم کیے جاؤ گے تم تاگے برابر وا جہاں کہیں ہو تم پا لیوے گی تم کو
ٱلْمَوْتُ وَلَوْ كُنتُمْ فِى بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَإِن تُصِبْهُمْ
موت اور اگرچہ ہو تم بیچ برجوں بلند کے اور اگر پہنچتی ہے ان کو
حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِۦ مِنْ عِندِ ٱللَّهِ ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ
بھلائی کہتے ہیں یہ نزدیک خدا کے سے ہے اور اگر پہنچتی ہے ان کو
سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِۦ مِنْ عِندِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ ٱللَّهِ ۖ
برائی کہتے ہیں یہ نزدیک تیرے سے ہے کہہ ہر ایک نزدیک اللہ کے سے ہے
فَمَالِ هَٰٓؤُلَآءِ ٱلْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ﴿۷۸﴾ مَّآ
پس کیا ہے واسطے اس قوم کے کہ نزدیک نہیں کہ سمجھیں بات وٹ جو
أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ ٱللَّهِ ۖ وَمَآ أَصَابَكَ مِن سَيِّئَةٍ
پہنچتی ہے تجھ کو بھلائی سے پس خدا کی طرف سے ہے اور جو پہنچتی ہے تجھ کو برائی سے
فَمِن نَّفْسِكَ ۚ وَأَرْسَلْنَٰكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ
پس جان تیری سے ہے اور بھیجا ہم نے تجھ کو واسطے لوگوں کے پیغام پہنچانے والا اور کفایت ہے اللہ
شَهِيدًا ﴿۷۹﴾ مَّن يُطِعِ ٱلرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ ٱللَّهَ ۖ وَمَن تَوَلَّىٰ
گواہی دینے والا وس جو کوئی کہا مانے رسول کا پس تحقیق کہا مانا اللہ کا اور جو کوئی پھر جاوے

وا یعنی جب تک مسلمان مکے میں تھے اور کافر ایذا دیتے تھے اللہ تعالیٰ ان کو لڑنے سے تھامتا تھا۔ اور صبر کا حکم فرماتا تھا۔ اب جو حکم لڑائی کا آیا تو سمجھیں کہ ہماری مراد ملی لیکن بعض کچے مسلمان کنارہ کرتے ہیں اور موت سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے برابر آدمیوں سے خطرہ کرتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

وٹ یہ منافقوں کا ذکر ہے کہ اگر تدبیر جنگ درست آئی اور فتح و غنیمت ملی تو کہتے ہیں اللہ کی طرف سے ہوئی یعنی اتفاقاً بن گئی حضرت کی تدبیر کے قائل نہ ہوتے تھے اور اگر بگڑ گئی تو الزام رکھتے حضرت کی تدبیر کا۔ اللہ صاحب نے فرمایا کہ سب اللہ کی طرف سے ہے یعنی پیغمبر کی تدبیر اللہ کا الہام ہے غلط نہیں اور بگڑی کو بگڑا نہ پوچھو۔ یہ اللہ کو سدھانا ہے تمہاری تقصیر پر اگلی آیت میں کھول کر فرما دیا۔ ۱۲۔ منہ رح

وس بندہ کو چاہیئے نیکی کو اللہ کا فضل سمجھے اور تکلیف اپنی تقصیر سے اور رسول پر الزام نہ رکھے تقصیروں سے اللہ واقف ہے اور وہی جزا دیتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

(صفحہ ۹۷ کا حاشیہ ۱۰۶ سے آگے)
اذن سے اور چھپی یاری سے منع فرمایا تو نکاح میں شاہد لازم ہوئے اور جس کے نکاح میں ایک عورت آزاد ہے اس کو کسی لونڈی سے نکاح
(باقی صفحہ ۱۰۹ پر)

فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا

پس نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو اوپر ان کے نگہبان اور کہتے ہیں کام ہمارا فرمانبرداری ہے پس جب باہر

مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۭ وَاللّٰهُ

نکلتے ہیں تیرے پاس سے مصلحت کرتی ہے ایک جماعت ان میں سے سوائے اس چیز کے کہ کہتے ہیں اور اللہ

يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى

لکھتا ہے جو مصلحت کرتے ہیں پس منہ پھیرے ان سے اور بھروسہ کر اوپر اللہ کے اور کفایت ہے

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ وَلَوْ كَانَ مِنْ

اللہ کام بنانے والا کیا پس نہیں سمجھتے قرآن کو اور اگر ہوتا

عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ

نزدیک غیر خدا کے سے البتہ پاتے بیچ اس کے اختلاف بہت ؎ اور جب آتی ہے ان کے

اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۭ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى

پاس کوئی بات امن کی یا ڈر کی پھیلاتے ہیں اس کو اور اگر پھیرتے اس کو طرف

الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ

رسول کے اور طرف صاحبوں حکم کی ان میں سے البتہ جان لیتے اس کو وہ لوگ کہ تحقیق کرتے ہیں اس

مِنْهُمْ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ

کو ان میں سے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور مہربانی اس کی البتہ پیروی کرتے تم شیطان کی

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ

مگر تھوڑے ؎۲ پس لڑ بیچ راہ خدا کے نہیں تکلیف دی جاتی تجھ کو مگر جان تیری میں

وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ

اور رغبت دلا ایمان والوں کو نزدیک ہے اللہ یہ کہ بند کرے لڑائی ان لوگوں کی کہ

كَفَرُوْا ۭ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً

کافر ہوئے اور اللہ بہت سخت ہے لڑائی میں اور بہت سخت ہے بند کرنے میں جو کوئی سفارش کرے سفارش

حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً

اچھی ہوگا واسطے اس کے حصہ اس میں سے اور جو کوئی سفارش کرے سفارش بری

يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾

ہوگا واسطے اس کے حصہ اس میں سے اور ہے اللہ اوپر ہر چیز کے نگہبان ؎۳

ف یعنی مخلوق ہر حال میں اس حال کے موافق بولتا ہے غصے میں مہربانی والوں کی طرف دھیان نہیں رہتا اور مہربانی میں غصے والوں کی طرف دنیا کے بیان میں آخرت یاد نہ آوے اور آخرت کے بیان میں دنیا بے پروائی میں عنایت کا ذکر نہیں اور عنایت میں بے پروائی کا تو اس حال کا کلام سنے دوسرے حال سے مخالف نظر آوے اور قرآن شریف جو خالق کا کلام ہے یہاں ہر چیز کے بیان میں دوسری جانب بھی نظر ہوتی ہے غور کرنے سے معلوم ہوا کہ ہر چیز کا بیان ہر مقام میں ایک راہ پر ہے۔ یہاں منافقوں کا مذکور تھا اس میں بھی یہ بات پر الزام اسی قدر ہے جتنا چاہئے اور جماعت میں سے انہی پر الزام ہے جو لائق الزام ہیں اسی واسطے فرمایا کہ بعضے ان میں سے یوں کرتے ہیں۔ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی کہیں سے کچھ خبر آوے تو اول پہنچایئے سردار تک اور اس کے نائبوں تک جب وہ صحیح کرلیں اور اس پر بنا رکھیں تب آپ اس پر عمل کیجئے۔ حضرت نے ایک شخص کو بھیجا۔ ایک قوم کی زکوٰۃ لینے کو وہ نکلے استقبال کو اس نے سمجھا کہ نکلے ہیں میرے مارنے کو الٹا پھر آیا اور شہر مدینے میں مشہور کیا کہ فلانی قوم مرتد ہوئی۔ ہنوز حضرت تک خبر نہ پہنچی کہ شہر میں شہرہ ہوا اسی قسم سے ہر خبر

(باقی ص ۱۱۳ پر)

وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۗ إِنَّ
اور جب دعا دیئے جاؤ تم ساتھ دعا کے پس دعا دو تم ساتھ بہتر کے اس سے یا پھیر دو اسی کو تحقیق
اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿٨٦﴾ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ
اللہ ہے اوپر ہر چیز کے حساب لینے والا ف۱ اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ البتہ اکٹھا کرے گا
إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ
تم کو طرف دن قیامت کے نہیں شک بیچ اس کے اور کون شخص بہت سچا ہے اللہ تعالیٰ سے
حَدِيثًا ﴿٨٧﴾ ع فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُمْ
بات میں پس کیا ہے واسطے تمہارے بیچ منافقوں کے دو فرقے ہو رہے ہیں اور اللہ نے اُلٹا کیا ان کو بسبب
بِمَا كَسَبُوا ۚ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَنْ
اس چیز کے کہ کمایا انہوں نے کیا ارادہ کرتے ہو تم یہ کہ راہ پر لاؤ جس کو گمراہ کیا اللہ نے اور جس کو
يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿٨٨﴾ وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا
گمراہ کرے اللہ پس ہرگز نہ پاوے گا تو واسطے اس کے راہ ف۲ دوست رکھتے ہیں کاش کہ کافر ہو جاؤ تم
كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً ۖ فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ
جیسا کہ کافر ہوئے وہ پس ہو جاؤ تم سب برابر پس مت پکڑو ان میں سے دوست یہاں تک کہ
يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ
وطن چھوڑ آویں بیچ راہ اللہ کے پس اگر پھر جاویں پس پکڑو ان کو اور مار ڈالو ان کو
حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٨٩﴾
جہاں پاؤ ان کو اور مت پکڑو ان میں سے دوست اور نہ مدد دینے والا ف۳
إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ
مگر وہ لوگ کہ جا ملیں طرف اس قوم کے کہ درمیان تمہارے اور درمیان ان کے عہد ہے یا
جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا
آویں تمہارے پاس کہ رک گئے ہیں سینے ان کے اس سے کہ لڑیں تم سے یا لڑیں
قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتَلُوكُمْ ۚ فَإِنِ
قوم اپنی سے اور اگر چاہتا اللہ البتہ مسلط کرتا ان کو اوپر تمہارے پس البتہ لڑتے تم سے پس اگر
اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ
ایک طرف ہو جاویں تم سے پس نہ لڑیں تم سے اور ڈالیں طرف تمہارے صلح پس نہیں کی

ف۱ مثلاً کوئی کہے السلام علیکم تو واجب ہے کہ اس کا جواب اگر برابر چاہے تو وعلیکم السلام اور اگر زیادہ ثواب چاہے تو ورحمۃ اللہ بھی اور اگر اس نے یوں کہا تو آپ کہے وبرکاتہ۔ ۱۲ منہ رح

نصف

ف۲ یہاں منافق فرمایا ہے ان لوگوں کو جو ظاہر میں بھی مسلمان نہ تھے لیکن حضرت کے ساتھ محبت اور ملاپ جتاتے تھے اس غرض سے کہ ان کی فوج ہماری قوم پر جاوے تو ہماری جان و مال بچ رہے۔ جب مسلمان خبردار ہوئے کہ ان کی آمد و رفت اس غرض کو ہے دل کی محبت سے نہیں تو بعضے کہنے لگے ان سے صحبت و ملاقات ترک کیجئے تا ایک طرف ہو جاویں اور بعضوں نے کہا کہ ملے جائیے اس میں شاید ایمان لاویں۔ اللہ نے فرمایا کہ ہدایت اور گمراہی اللہ کے ہاتھ ہے اس کا فکر تم کو کیا ضرور باقی ایسوں سے جو معاملت چاہیئے سو آگے فرما دی۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۱ ۱۱ ۸

ف۳ یعنی جب تک تم میں نہ آرہیں تب تک ان کو برے بھلے میں شریک نہ کرو اور لڑائی میں ان کو مت بچاؤ۔ ۱۲ منہ رح

(رف۹ کا ص۱۰۸ سے آگے) حلال نہیں اور ان پر جو آدھی مار فرمائی یعنی آزاد مرد یا عورت اگر نکاح سے فائدہ لے چکے پھر زنا کرے تو سنگسار ہوئے اور بغیر نکاح کے زنا کرے تو کوڑے ماریئے سو فرمایا کہ لونڈیوں کو نکاح کئے (باقی ص۱۱۱ پر)

اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُونَ اٰخَرِينَ يُرِيدُونَ اَنْ
اللہ نے واسطے تمہارے اوپر ان کے راہ ۔ ف۱ البتہ پاؤ گے تم اور لوگ ارادہ کرتے ہیں یہ کہ

يَّاْمَنُوكُمْ وَيَاْمَنُوا قَوْمَهُمْ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا
امن میں رہیں تم سے اور امن میں رہیں قوم اپنی سے جب کبھی پھیرے جاتے ہیں طرف لڑائی کے الٹے کیے جاتے ہیں

فِيهَا فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا
بیچ اس کے پس اگر نہ ایک گوشہ ہو جاویں تم سے اور نہ ڈالیں طرف تمہاری صلح اور نہ بند کریں

اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَاُولٰٓئِكُمْ
ہاتھوں اپنوں کو پس پکڑو ان کو اور مار ڈالو ان کو جہاں پاؤ ان کو اور یہ لوگ کیا

جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِينًا ﴿۹۱﴾ ع وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ
ہے ہم نے واسطے تمہارے اوپر ان کے غلبہ ظاہر ف۲ اور نہیں لائق واسطے کسی مسلمان کے یہ کہ

يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيرُ
مار ڈالے مسلمان کو مگر انجانی سے اور جو کوئی مار ڈالے مسلمان کو انجانی سے پس آزاد کرنا

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا
ہے ایک گردن مسلمان کا اور خونبہا سونپی ہوئی طرف لوگوں اس کے کی مگر یہ کہ خیرات کر دیں

فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ
پس اگر ہووے اس قوم سے کہ دشمن ہیں واسطے تمہارے اور وہ ہے مسلمان پس آزاد کرنا ہے ایک گردن

مُّؤْمِنَةٍ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ
مسلمان کا اور اگر ہووے اس قوم سے کہ درمیان تمہارے اور درمیان ان کے عہد ہے پس خونبہا

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ
سونپی ہوئی طرف لوگوں اس کے کے اور آزاد کرنا ایک گردن مسلمان کا پس جو کوئی نہ پاوے

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ وَكَانَ اللّٰهُ
پس روزے دو مہینے کے ہیں پے در پے توبہ خدا کی طرف سے اور ہے اللہ

عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ
جاننے والا حکمت والا ف۳ اور جو کوئی مار ڈالے مسلمان کو جان کر پس سزا اس کی دوزخ

خٰلِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا
ہے ہمیشہ رہنے والا بیچ اس کے اور غصہ ہوا اللہ اوپر اس کے اور لعنت کی اس کو اور تیار کر رکھا ہے واسطے اسکے عذاب

ف۱ یعنی اس ملنے گھلنے میں تو ان کو لڑائی میں مت بچاؤ مگر دو صورت سے یا وہ ہم قسم ہیں تمہارے صلح والوں سے تو وہ بھی صلح میں داخل ہیں یا لڑائی سے عاجز ہو کر تم سے آپ صلح کریں اس پر کہ نہ اپنی قوم کی طرف سے ہو کر تم سے لڑیں نہ تمہاری طرف سے ہو کر ان سے تو اگر اس عہد پر قائم رہیں تو تم بھی اللہ کا احسان جانو کہ ہمارے لڑنے سے بند ہو گئے۔ ۱۲ منہ

ع ۱۲ / ۹

ف۲ یعنی بعضے ہیں کہ عہد بھی کر جاتے ہیں نہ تم سے لڑیں نہ اپنی قوم سے لیکن قائم نہیں رہتے جب اپنی قوم کا غلبہ دیکھتے ہیں ان کے رفیق ہو جاتے ہیں تو ان سے تم بھی قصور مت کرو تمہارے ہاتھ سند لگی کہ وہ عہد پر قائم نہ رہے۔ ۱۲ منہ

ف۳ چوک کی صورتیں کئی ہیں یہاں وہ مذکور ہے کہ مسلمان کو کافروں میں امتیاز نہ کیا اور مار ڈالا ہر طرح خطا کے قتل میں دو چیزیں لازم ہیں ایک تو آزاد کرنا بردہ مسلمان اور مقدور نہ ہو تو روزے دو مہینے متصل یہ اپنی تقصیر کا تدارک ہے اللہ کی جناب میں دوسرے خوں بہا ادا کرنی اس کے وارثوں کو ان کا یہ حق ہے وہ اگر خیرات کر کر چھوڑ دیں تو مختار ہیں۔ سو اگر اس کے وارث مسلمان ہیں یا کافر ہیں لیکن صلح رکھتے ہیں تو ادا (باقی بر صفحہ)

عَظِيْمًا ۝۹۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا

بڑا ف۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت چلو تم بیچ راہ اللہ کے پس تحقیق کر لو

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ

اور مت کہو واسطے اس کے کہ ڈالے طرف تمہاری سلام علیک نہیں تو مسلمان

تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ

چاہتے ہو تم اسباب زندگانی دنیا کا پس نزدیک اللہ کے ہیں غنیمتیں بہت

كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اسی طرح تھے تم پہلے اس سے پس احسان کیا اللہ نے اوپر تمہارے پس تحقیق کر لو تحقیق اللہ ہے

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۹۴ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ

ساتھ اس کے کہ کرتے ہو تم خبردار ف۲ نہیں برابر ہوتے بیٹھ رہنے والے

الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

مسلمانوں سے سوائے ضرر والے یعنی اندھے لنگڑے بیمار اور جہاد کرنے والے بیچ راہ

اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ

خدا کے ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے بزرگی دی اللہ تعالے نے جہاد کرنے والوں کو ساتھ مالوں اپنے کے

وَاَنْفُسِهِمْ عَلَي الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰي ۭ

اور جانوں اپنی کے اوپر بیٹھ رہنے والوں کے درجے ہیں اور ہر ایک کو وعدہ دیا اللہ نے اچھا

وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَي الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۹۵

اور بزرگی دی اللہ نے جہاد کرنے والوں کو اوپر بیٹھ رہنے والوں کے ثواب بڑا

۱۴ ع ۵ ۱۰ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۹۶

درجے اپنی طرف سے اور بخشش اور مہربانی اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ف۳

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىھُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا

تحقیق جو لوگ کہ قبض کرتے ہیں اس کو فرشتے کہ وہ ظلم کرنے والے ہیں جانوں اپنی کو کہتے ہیں

فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا

کس دین میں تھے تم کہتے ہیں تھے ہم ناتوان بیچ زمین کے کہتے ہیں

اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ۭ فَاُولٰۗىِٕكَ

کیا نہ تھی زمین خدا تعالے کی کشادہ پس وطن چھوڑ کر جاتے تم بیچ اس کے پس یہ لوگ

ف۱ ابن عباسؓ نے فرمایا کہ مسلمان کو مار ڈالے وہ دوزخی ہو چکا اس کی توبہ قبول نہیں باقی اور علماء نے کہا کہ سزا اس کی یہی ہے جو یہاں مذکور ہوئی آگے اللہ مالک ہے لیکن اگر قصاص میں مارا گیا تو سب کے قول میں پاک ہوا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ حضرت کے وقت میں مسلمانوں کی فوج پہنچی ایک بستی پر وہاں ایک مسلمان تھا اپنے مواشی کنارے کر کر کھڑا ہوا تھا اور مسلمانوں سے سلام علیک کی۔ لوگوں نے سمجھا کہ غرض کو مسلمانی جتاتا ہے اس کو مارا اور مواشی چھین لئے اس پر یہ آیت اتری یہ جو فرمایا کہ تم ایسے ہی تھے پہلے یعنی غرض دنیا پر خونِ ناحق کرنے والے لیکن مسلمان ہو کر یہ کام نہ چاہیئے یا تم ایسے ہی تھے پہلے یعنی کافروں کے شہر میں رہتے تھے مستقل حکومت نہ رکھتے تھے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ بدن کے نقصان والے یعنی اپاہج جہاد کے حکم سے معاف ہیں۔ باقی لوگوں میں لڑنے والوں کو بڑے درجے ہیں کہ بیٹھنے والوں کو نہیں اگرچہ بیٹھنے والے بھی جنتی ہیں اس سے معلوم ہوا کہ جہاد فرض کفایہ ہے فرض عین نہیں یعنی بعضے جہاد کرتے ہیں تو نہ کرنے والے معاف ہیں اور جو سب موقوف کریں تو سب گنہگار ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٩٧﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ
جگہ رہنے ان کے کی دوزخ ہے اور بری ہے جگہ پھر جانے کی مگر ناتوان

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً
مردوں سے اور عورتوں سے اور لڑکوں سے کہ نہیں کر سکتے بہانہ

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٩٨﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ۭ
اور نہیں پاتے راہ پس یہ لوگ شتاب ہے اللہ یہ کہ معاف کرے ان سے

وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٩٩﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور ہے اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ف۱ اور جو کوئی وطن چھوڑ کر جاوے بیچ راہ اللہ کے

يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۭ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ
پاوے گا بیچ زمین کے جگہ بہت اور کشادگی اور کوئی نکلے گھر اپنے سے

مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ
وطن چھوڑ کر طرف اللہ کی اور رسول اس کے کی پھر پا لیوے اس کو موت پس تحقیق پڑا ثواب

اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٠﴾ ع وَاِذَا ضَرَبْتُمْ
اس کا اوپر ذمے اللہ کے اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ف۲ اور جس وقت چلو تم

فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ڰ
بیچ زمین کے پس نہیں اوپر تمہارے گناہ یہ کہ کوتاہ کرو تم نماز سے

اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا
اگر ڈرو تم یہ کہ فتنہ میں ڈالیں تم کو وہ لوگ کہ کافر ہوئے تحقیق کافر ہیں واسطے

لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿١٠١﴾ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ
تمہارے دشمن ظاہر ف۳ اور جس وقت ہووے تو بیچ ان کے پس قائم کرے واسطے ان کے نماز

فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ فَاِذَا
پس چاہیے کہ کھڑی ہووے ایک جماعت اُن میں سے ساتھ تیرے اور چاہیے کہ لیویں ہتھیار اپنے پس جس وقت

سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى
سجدہ کر لیں پس چاہیے کہ ہو جاویں پیچھے تمہارے اور چاہیے کہ آوے ایک جماعت اور

لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ
کہ نہیں نماز پڑھی انہوں نے پس نماز پڑھیں ساتھ تیرے اور چاہیے کہ لیویں بچاؤ اپنا اور ہتھیار اپنے

ع ۱۴ / ۱۱

ف۱ یہ حال فرمایا ان کا جو کافروں کے ملک میں دل سے مسلمان ہیں اور ظاہر نہیں ہو سکتے ان کے ظلم سے تو اگر اپنی کمائی آپ کرتے ہیں اور سفر کی تدبیر سے واقف ہیں تو ان کا عذر قبول نہیں اور ملک میں جا رہیں زمین اللہ کی کشادہ ہے اور اگر ناچار ہیں پرائے بس میں تو امید ہے کہ معاف ہوں۔ فائدہ اس سے معلوم ہوا کہ جس ملک میں مسلمان کھلا نہ رہ سکے وہاں سے ہجرت فرض ہے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی روزی کا ڈر نہ چاہیے کہ بہت جگہ روزی مل رہتی ہے کشائش سے اور یہ خطرہ نہ چاہیے کہ شاید راہ ہی میں مارے جاویں کہ اس میں ثواب پورا ہے اور موت اپنے وقت سے پہلے نہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ سفر جو تین منزل کا ہو اس میں چار رکعت فرض میں سے دو ہی پڑھنی چاہئیں اور کافروں کے ستانے کا ڈر اس وقت تھا جب یہ حکم آیا اس تقریب سے معافی ملی ہر وقت کو اور پوری نہ پڑھیے کہ اللہ صاحب کی بخشش سے بے پروائی ہوتی ہے اور سنت کا تقید سفر میں نہیں رہتا۔ ۱۲ منہ رح

(ص ۹۰ کا حصہ سے آگے) پر بھی زنا کی حد پچاس کوڑے ہیں زیادہ نہیں یہی حکم ہے غلام کا۔ ۱۲ منہ رح

وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ
دوست رکھتے ہیں وہ جو کافر ہیں کاش کہ غافل ہو تم ہتھیاروں اپنے سے اور اسباب اپنے سے

فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ
پس جھک آویں اوپر تمہارے جھک آنا یکبارگی اور نہیں گناہ اوپر تمہارے اگر

كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا
ہو تم کو ایذا مینہ سے یا ہو تم بیمار یہ کہ رکھ دو

اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ
ہتھیار اپنے اور لو بچاؤ اپنا تحقیق اللہ نے تیار کیا ہے واسطے کافروں کے

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا
عذاب رسوا کرنے والا ف۱ پس جب تمام کر چکو نماز کو پس یاد کرو اللہ کو کھڑے

وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ
اور بیٹھے اور اوپر کروٹوں اپنی کے پس جب آرام پاؤ تم پس سیدھا کرو نماز کو

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿١٠٣﴾ وَلَا
تحقیق نماز ہے اوپر مسلمانوں کے لکھی ہوئی وقت مقرر کی ہوئی ف۲ اور مت

تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ
سستی کرو بیچ ڈھونڈنے قوم کے اگر ہو تم درد کھینچتے پس تحقیق وہ بھی درد کھینچتے ہیں

كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
جیسے درد کھینچتے ہو تم اور امید رکھتے ہو تم خدا سے جو کچھ کہ نہ امید رکھتے وہ اور ہے اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٠٤﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ
جاننے والا حکمت والا تحقیق نازل کی ہم نے طرف تیری کتاب ساتھ حق کے تو کہ حکم کرے تو

بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿١٠٥﴾
درمیان لوگوں کے ساتھ اس چیز کے کہ دکھلاتا ہے تجھ کو اللہ اور مت ہو خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑنے والا

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٦﴾ وَلَا تُجَادِلْ
اور بخشش مانگ اللہ سے تحقیق اللہ ہے بخشنے والا مہربان اور مت جھگڑ تو

عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ
ان لوگوں کی طرف سے کہ خیانت کرتے ہیں جانوں اپنی کو تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا اس شخص کو کہ

ف۱ یہ نماز خوف فرمائی کہ اگر وقت مقابلہ کا ہو تو فوج دو حصہ ہو جاوے ہر جماعت آدھی نماز میں امام کے شریک ہو اور آدھی جدی پڑھے جب تک دوسری جماعت دشمن کے مقابل رہے اور اس وقت نماز میں آمد و رفت معاف ہے اور ہتھیار اور زرہ یا سپر ساتھ رکھیں اور اگر اس قدر بھی فرصت نہ ملے تو جماعت موقوف کریں تنہا پڑھ لیں پیادہ اور سوار باشارہ اگر یہ بھی فرصت نہ ملے تو قضا کریں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی خوف کے وقت اگر نماز میں کوتاہی ہو تو بعد نماز اور طرح اللہ کو یاد کرو ایک نماز میں یہ قید ہے کہ وقت ہی پر چاہیے اور یاد اللہ کی ہر حال میں درست ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

(مثنا سے آگے) بے تحقیق اور بغیر خبر سردار کے مشہور کرنے لگتے وہ خبر آخر غلط نکلی۔ فائدہ یہ جو فرمایا کہ اگر اللہ کا فضل تم پر نہ ہوتا تو شیطان کے پیچھے چلتے مگر تھوڑے یعنی ہر وقت احکام تربیت کے نہ پہنچتے رہیں تو تم لوگ ہدایت پر قائم نہ رہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

۱۵ ع ۱۴

ف۳ مثلاً کوئی محتاج کی سفارش کر کر دولت مند سے کچھ دلوا دے یہ بھی شریک ہوا ثواب خیرات میں اور جو کافر یا مفسد کو سفارش کر کر چھڑا دے کہ پھر وہ فساد کرے یہ بھی شریک ہے اس فساد میں۔ ۱۲۔ منہ رح

كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ
ہے خیانت کرنے والا گنہگار چھپتے ہیں لوگوں سے اور نہیں چھپ سکتے
مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ
اللہ سے اور وہ ساتھ ان کے ہے جس وقت مصلحت کرتے ہیں وہ چیز کہ نہیں پسند کرتا بات سے
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ
اور ہے اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں گھیرنے والا ف۱ ہاں تم وہ لوگ ہو کہ جھگڑے کیے تم نے ان
عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ
کی طرف سے بیچ زندگانی دنیا کے پس کون جھگڑے گا اللہ سے ان کی طرف سے دن
الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ
قیامت کے یا کون شخص ہوگا اوپر ان کے کارساز اور جو کوئی کام کرے برا یا
يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾
ظلم کرے جان اپنی کو پھر بخشش مانگے اللہ سے پاوے گا اللہ کو بخشنے والا مہربان ف۲
وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا
اور جو کوئی کماوے گناہ پس سوائے اس کے نہیں کہ کماتا ہے اس کو اوپر جان اپنی کے اور ہے اللہ جاننے والا
حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ
حکمت والا ف۳ اور جو کوئی کماوے کچھ خطا یا گناہ پھر تہمت لگادے ساتھ اس کے
بَرِيْٓــًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ ع وَلَوْلَا فَضْلُ
بے گناہ کو پس تحقیق اٹھالیا اس نے بہتان اور گناہ ظاہر اور اگر نہ ہوتا فضل
اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ
اللہ کا اوپر تیرے اور رحمت اس کی البتہ قصد کیا تھا ایک جماعت نے ان میں سے کہ بہکادیں تجھکو
وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ
اور نہ بہکاویں مگر جانوں اپنی کو اور نہیں ضرر پہنچاویں گے تجھ کو کچھ اور اتاری
اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ
اللہ نے اوپر تیرے کتاب اور حکمت اور سکھایا تجھ کو جو کچھ کہ نہ تھا تو جانتا
وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ
اور ہے فضل اللہ کا اوپر تیرے بڑا نہیں ہے بھلائی بیچ بہت

ف۱ یہ اوپر والی آخر کی آیت میں ذکر ہے ایک قصے کا حضرت کے وقت ایک انصاری کی زرہ آٹے میں دھری گم ہوئی صبح کو تلاش کی آٹے کا خط دیکھا ایک شخص کے گھر تک اس کا نام طعمہ بن ابیرق تھا وہاں جھاڑا لیا تو یہ نہ پائی وہ خط آگے دیکھا ایک یہودی کے گھر تک زید نام وہاں پائی۔ اس یہودی نے کہا کہ مجھ کو طعمہ نے سپرد کی۔ طعمہ نے کہا میں بری ہوں چور وہی ہے۔ طعمہ کی قوم نے رات کو مشورت کی کہ ہم حضرت کے پاس سب مل کر گواہی دیں گے کہ طعمہ بری ہے تو حضرت ہماری حمایت کریں گے اور یہودی چور ٹھہرے گا صبح کو یہی کیا اللہ تعالٰے نے یہ آیتیں نازل فرمائیں حضرت کو خبردار کر دیا۔ فی الحقیقت چور یہی تھا طعمہ۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ برا فرمایا کبیرہ کو اور ظلم فرمایا صغیرہ کو یہ ان لوگوں کو حکم ہے کہ توبہ کریں تو توقبول ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۶ ۸ ۱۳

ف۳ یعنی قوم اپنے دل میں آپ شرمندہ نہ رہیں کہ ہم کو عیب لگا اور آگے عیب لگنے کے خطرے سے اپنے کی حمایت نہ کریں جب تک تحقیق نہ ہو کیونکہ اللہ تو خبردار ہے اور اس کا حکم بھی یہی ہے کہ ایک کا گناہ دوسرے پر نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

نَجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ
مشورتوں ان کی کے مگر وہ شخص کہ حکم کرے ساتھ خیرات کے یا ساتھ اچھی بات کے یا صلح کر دینے کے

بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ
درمیان لوگوں کے اور جو کوئی کرے یہ واسطے ڈھونڈنے رضامندی اللہ کے پس البتہ

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا
دیویں گے ہم اس کو ثواب بڑا ول اور جو کوئی برخلاف کرے رسول کے پیچھے اس کے کہ

تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا
ظاہر ہوئی واسطے اس کے ہدایت اور پیروی کرے سوا راہ مسلمانوں کے متوجہ کریں گے ہم اس کو

تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ
جدھر متوجہ ہوا ہے اور داخل کریں گے ہم اس کو دوزخ میں اور بری ہے جگہ پھر جانے کی ول تحقیق اللہ نہیں بخشتا

اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ
یہ کہ شریک لایا جاوے ساتھ اس کے اور بخشتا ہے سوائے اس کے واسطے جس کے چاہے اور جو کوئی

يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ
شریک لاوے ساتھ اللہ کے پس تحقیق گمراہ ہوا گمراہی دور ف۳ نہیں پکارتے

مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾
سوائے اس کے مگر عورتوں کو اور نہیں پکارتے مگر شیطان سرکش کو

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾
لعنت کی ہے اس کو اللہ نے اور کہا اس نے البتہ لوں گا میں بندوں تیرے سے ایک حصہ مقرر ف۴

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ
اور البتہ گمراہ کروں گا میں ان کو اور آرزوئیں دلاؤں گا ان کو اور البتہ حکم کروں گا ان کو پس البتہ کاٹیں گے کان

الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ
جانوروں کے اور البتہ حکم کروں گا ان کو پس پھیر ڈالیں گے پیدائش خدا کی کو اور جو کوئی پکڑے شیطان کو

وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ
دوست سوائے اللہ کے پس تحقیق ٹوٹا پایا ٹوٹا ظاہر ف۵ وعدہ دیتا ہے ان کو

وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ
اور آرزوئیں دلاتا ہے ان کو اور نہیں وعدہ دیتا ان کو شیطان مگر فریب کا یہ لوگ

ف۱ منافق لوگ حضرت سے کان میں باتیں کرتے تا کہ لوگوں میں اپنا اعتبار ٹھہراویں اور مجلس میں بیٹھ کر آپس میں کان میں باتیں کرتے کسی کا عیب کسی کا گلہ اس کو اللہ صاحب نے فرمایا کہ ان کی مشورت اکثر بے خیر ہے۔ صاف بات کو حاجت نہیں چھپانے کی مگر اس میں دغا ملی ہے اور چھپائے تو خیرات کو تا لینے والا شرمندہ نہ ہو یا مسئلہ دین کی غلطی بتانے کو تا نادان خجل نہ ہو یا لڑوں میں صلح کروانے کو غصے والا جوش میں صلح نہیں مانتا اول آپس میں ٹھہرائیے پھر اس کو سنائیے۔ ۱۲۔ منہ رح

۱۷ ع ۱۴

ف۲ رسول نے فرمایا کہ اللہ کا ہاتھ ہے مسلمانوں کی جماعت پر جس نے جدی راہ پکڑی وہ جا پڑا دوزخ میں۔ پس جس بات پر امت کا اجماع ہوا وہی اللہ کی مرضی ہے اور منکر ہو سو دوزخی ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ اوپر سے ذکر تھا منافقوں کا جو پیغمبر کے حکم پر راضی نہ ہوئے اور جدی راہ پر چلے یہ آیت فرمائی کہ اللہ شرک نہیں بخشتا تو شرک فرمایا حکم میں شریک کرنے کو یعنی سوائے دین اسلام کے اور دین پسند رکھے اور اس پر چلے پس جو دین ہے سوا اسلام کے سب شرک ہے اگرچہ پوجے

(باقی صفحہ ۱۱٦ پر)

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ
جگہ ان کی دوزخ ہے اور نہ پاویں گے اس سے بھاگنا اور جو لوگ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
ایمان لائے اور کام کیے اچھے البتہ داخل کریں گے ہم ان کو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے ان کے سے
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ
نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے ہمیشہ وعدہ کیا اللہ نے سچ اور کون ہے بہت سچا
مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ
اللہ سے بات میں نہیں موافق آرزو تمہاری کے اور نہ موافق آرزو اہل کتاب کے
مَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا
جو کوئی عمل کرے برا بدلہ دیا جائے گا ساتھ اس کے اور نہ پاوے واسطے اپنے سوائے اللہ کے دوست
وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى
اور نہ مدد دینے والا ف۱ اور جو کوئی عمل کرے اچھا مرد کی قسم سے ہو یا عورت ہو
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾
اور وہ ایمان والا ہو پس یہ لوگ داخل ہوں گے بہشت میں اور نہ ظلم کیے جاویں گے کھجور کے شگاف برابر
وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
اور کون ہے بہتر دین میں اس شخص سے کہ مطیع کرے منہ اپنا واسطے اللہ کے اور وہ نیکی کرنے والا ہو
وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾
اور پیروی کرے دین ابراہیم حنیف کی اور پکڑا اللہ نے ابراہیم کو دوست
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور ہے اللہ ساتھ ہر
شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَاۗءِ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ ۱۸ ع ۱۱ ۱۵
چیز کے گھیرنے والا اور فتویٰ پوچھتے ہیں تجھ سے بیچ عورتوں کے کہہ اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو
فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ
بیچ ان کے اور جو چیز کہ پڑھی جاتی ہے اوپر تمہارے بیچ کتاب کے بیچ حق یتیم عورتوں کے جن کو
لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ
نہیں دیتے تم ان کو جو کچھ لکھا گیا ہے واسطے ان کے اور رغبت کرتے ہو یہ کہ نکاح کر لو ان کو

ف۵ جانوروں کے کان چیر دینا یہ کافروں کا دستور تھا۔ گائے یا بکری کا ایک بچہ بت کے نام کر دیا۔ اس کے کان میں نشان ڈال دیتے اور صورت بدلنا یہ کہ سر میں چوٹی رکھتے بت کے نام کی مسلمانوں کو ان کاموں سے بچنا ضرور ہے اپنے بزرگوں سے یہ معاملت نہ کریے کافر بھی جن سے کرتے تھے یہ بزرگ ہی جان کر کرتے تھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۱ کتاب والوں کو خیال تھا کہ ہم خالص بندے ہیں جن گناہوں پر خلق پکڑی جاویگی ہم نہ پکڑے جاویں گے ہمارے پیغمبر حمایت کریں گے اور نادان مسلمان بھی اپنے حق میں یہی خیال رکھتے ہیں سو فرمادیا کہ برا جو کرے گا کوئی ہو سزا پاوے گا۔ حمایت کسی کی پیش نہیں جاتی اللہ کا پکڑا وہی چھوڑے تو چھوٹے دنیا کی مصیبت میں آدمی قیاس کرے۔ ۱۲۔ منہ رح

(صفحہ ۱۱۵ سے آگے)
ہیں شرک نہ کرتے ہوں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی تیرے بندے اپنے مال میں میرا حصہ ٹھہرا رکھیں گے جیسے دستور ہے بتوں کی نیاز نکالتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَىٰ
اور بیچ ناتوانوں کے لڑکوں سے اور یہ کہ قائم رہو تم واسطے یتیموں کے
بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ
ساتھ انصاف کے اور جو کچھ کرو تم بھلائی سے پس تحقیق اللہ ہے ساتھ اس کے
عَلِيمًا ﴿١٢٧﴾ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا
جاننے والا ف۱ اور اگر ایک عورت ڈرے خاوند اپنے سے لڑنا یا منہ پھیرنا
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ
پس نہیں گناہ اوپر ان کے یہ کہ صلح کریں درمیان اپنے صلح اور صلح
خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا
بہتر ہے اور حاضر کی گئی جانیں بخیلی پر اور اگر احسان کرو تم اور پرہیزگاری کرو
فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١٢٨﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا
پس تحقیق اللہ ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ف۲ اور ہرگز نہ کر سکو گے تم
أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ ۖ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ
یہ کہ عدل کرو درمیان عورتوں کے اور اگرچہ حرص کرو تم پس مت جھک جاؤ تم
الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ
جھک جانا پس چھوڑ دو ان کو جیسے لٹکی ہوئی اور اگر صلح کرو تم اور ڈرو پس تحقیق
اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٢٩﴾ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا
اللہ ہے بخشنے والا مہربان ف۳ اور اگر جدے ہو جاویں دونو بے پروا کر دے گا اللہ ہر ایک
مِنْ سَعَتِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ﴿١٣٠﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي
کو کشائش اپنی سے اور ہے اللہ کشائش والا حکمت والا اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ
السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا
آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور البتہ تحقیق وصیت کی ہم نے ان لوگوں کو کہ دیئے گئے
الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَإِنْ تَكْفُرُوا
ہیں کتاب پہلے تم سے اور تم کو یہ کہ پرہیزگاری کرو اللہ کی اور اگر کفر کرو
فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا
پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور ہے اللہ بے پروا

ف۱ اس سورت کے اوّل میں تقید تھا یتیم کے حق کا اور فرمایا تھا کہ لڑکی یتیم جس کا والی نہیں مگر چچا کا بیٹا اگر جانے کہ میں اس کا حق ادا نہ کروں گا تو آپ اس کو نکاح میں نہ لاوے کسی اور کو دے کہ آپ اس کا حمایتی رہے تو مسلمانوں نے ایسی عورتیں نکاح میں لانا موقوف کیا پھر دیکھا کہ بعضی جگہ لڑکی کے حق میں بہتر ہے کہ اپنا والی ہی نکاح میں لاوے جو وہ اس کی خاطر کرے گا غیر نہ کرے گا۔ حضرت سے رخصت مانگی اس پر یہ آیت اتری رخصت ملی اور فرمایا کہ وہ جو کتاب میں منع سنا تھا سو جب ہے کہ ان کا حق پورا نہ دو اور یتیم کے حق کی تاکید تھی اور جو بھلائی کیا چاہو تو رخصت ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی مرد کا دل پھرا دیکھے اور عورت اس کی خوشی کرنے کو اپنا حق کچھ چھوڑ دے تو روا ہے اور جیوں کے سامنے دھری ہے حرص یعنی مال بچنا ہر کسی کو خوش لگتا ہے البتہ مرد راضی ہو جاوے گا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی انسان کی طبع میں مال کی حرص ہے۔ اور ایک عورت پر زیادہ ڈھلنا سو چاہیئے تا مقدوَر آپ کو بچاتا رہے بعد اس کے اللہ بخشنے والا ہے اور ادھر میں لٹکتی یہ کہ نہ اس (باقی برصفحہ 119)

حَمِيدًا ﴿١٣١﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَفٰى
تعریف کیا گیا — اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے — اور کفایت ہے

بِاللّٰهِ وَكِيلًا ﴿١٣٢﴾ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ
اللہ کام بنانے والا ف۱ اگر چاہے لے جاوے تم کو اے لوگو اور لے آوے

بِآخَرِينَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيرًا ﴿١٣٣﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ
اوروں کو اور ہے اللہ اوپر اس کے قادر جو کوئی چاہتا ہے

ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ
ثواب دنیا کا پس نزدیک اللہ کے ہے ثواب دنیا کا اور آخرت کا

ع ۱۹ / ۸ / ۱۶
وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿١٣٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا
اور ہے اللہ سننے والا دیکھنے والا ف۲ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ہو جاؤ تم

قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰى أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ
قائم رہنے والے ساتھ انصاف کے گواہی دینے والے واسطے خدا کے اور اگرچہ اوپر جانوں اپنی کے ہو یا اوپر ماں باپ کے

وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللّٰهُ أَوْلٰى بِهِمَا ۖ نصف
اور قرابت والوں کے اگر ہو وہ شخص دولت مند یا فقیر پس اللہ بہت مہربان ہے ساتھ ان کے

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰى أَنْ تَعْدِلُوا ۚ وَإِنْ تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا
پس مت پیروی کرو خواہش کی بیچ اس کے کہ عدل کرو اور اگر پیچ دو یا اعراض کرو

فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١٣٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا
پس تحقیق اللہ ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ف۳ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ایمان

بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلٰى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ
لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کے اور کتاب کے جو اتاری ہے اوپر رسول اپنے کے اور کتاب کے

الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ
جو اتاری ہے پہلے اس سے اور جو کوئی کفر کرے ساتھ اللہ کے اور فرشتوں اس کے کے اور کتابوں

وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١٣٦﴾ إِنَّ
اس کی کے اور رسولوں اس کے کے اور دن پچھلے کے پس تحقیق گمراہ ہوا گمراہی دور ف۴ تحقیق جو

الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا
لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر زیادہ ہوئے

ف۱ تین بار فرمایا کہ اللہ کا ہے جو کچھ آسمان و زمین میں پہلی بار کشائش کا بیان ہے دوسری بار بے پروائی کا اگر تم منکر ہو تیسری بار کارسازی کا اگر تم تقویٰ پکڑو۔ ۱۲-منہ رح

ف۲ یعنی سب مل کر شرع پر قائم رہو تو اللہ دنیا بھی دے اور آخرت بھی۔ ۱۲-منہ رح

ف۳ یعنی گواہی میں محظوظ کی خاطر نہ کرو اور محتاج پر ترس نہ کھاؤ اور قرابت نہ دیکھو۔ حق ہو سو کہو اور اگر سچ کہا بھی ملی زبان سے کہ سننے کو شبہہ پڑا یا تمام قصہ نہ کہا۔ کچھ بات کام کی رکھ لی۔ یہ بھی گناہ میں داخل ہے۔ ۱۲-منہ رح

ف۴ ایمان والے فرمایا ہے ان کو جو ظاہر میں مسلمان ہیں سو ان کو تقید ہے کہ جب تک دل سے یقین نہ لاویں گے ان سب چیزوں کا تو خدا کے ہاں مسلمان نہیں۔ ۱۲-منہ رح

(صفحہ ۱۱۱ سے آگے) کرنی واجب ہے اور اگر کافر ہیں اور دشمن ہیں تو واجب نہیں خوں بہا مذہب حنفی میں مسلمان کی دو ہزار سات سو چالیس روپے ہیں تخمیناً اور دینے آتے ہیں قاتل کی برادری کو تین برس میں بہ تفریق ادا کریں۔ ۱۲-منہ رح

كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾

کفر میں ہرگز نہیں اللہ یہ کہ بخشے ان کو اور نہ یہ کہ دکھاوے ان کو راہ ف۱

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيْنَ

خوشخبری دے منافقوں کو ساتھ اس کے کہ واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا وہ لوگ

يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ

جو پکڑتے ہیں کافروں کو دوست سوائے مسلمانوں کے آیا چاہتے ہیں

عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ وَقَدْ نَزَّلَ

نزدیک ان کے عزت پس تحقیق عزت واسطے اللہ کے ہے تمام اور تحقیق اتارا

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ

اوپر تمہارے بیچ کتاب کے یہ کہ جب سنو تم نشانیوں اللہ کی کو کفر کیا جاتا ہے

بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا

ساتھ ان کے اور ٹھٹھا کیا جاتا ہے ساتھ ان کے پس مت بیٹھو ساتھ ان کے یہاں تک کہ بحث کریں

فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ

بیچ بات کے سوائے اس کے تحقیق تم اس وقت مانند ان کے ہو تحقیق اللہ جمع کرنے والا ہے

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ﴿۱۴۰﴾ الَّذِيْنَ

منافقوں کو اور کافروں کو بیچ دوزخ کے سب کو ف۲ وہ لوگ کہ

يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا

انتظار کرتے ہیں ساتھ تمہارے پس اگر ہوئی واسطے تمہارے فتح خدا کی طرف سے کہتے

اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا

ہیں کیا نہ تھے ہم ساتھ تمہارے اور اگر ہووے واسطے کافروں کے کچھ حصہ کہتے ہیں

اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ

کیا نہ غالب آئے تھے ہم اوپر تمہارے اور نہ منع کیا تھا ہم نے تم کو مسلمانوں سے پس اللہ

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ

حکم کرے گا درمیان تمہارے دن قیامت کے اور ہرگز نہ کرے گا اللہ واسطے کافروں کے

۲۰ ع ۷ ۱۷ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ

اوپر مسلمانوں کے راہ ف۳ تحقیق منافق فریب دیتے ہیں

ف۱ یعنی ظاہر میں مسلمان رہے اور دل سے بھٹکتے رہے تو اگر آخر کو بے یقین مرے تو کافر کے برابر ہیں ان کو بخشش نہیں اور ظاہر کی مسلمانی سے وہاں راہ نہ ملے گی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ جو شخص ایک مجلس میں اپنے دین کے عیب سنے پھر انہی میں بیٹھے اگرچہ آپ نہ کہے وہی منافق ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ اس سے معلوم ہوا کہ جو شخص راہ حق میں ہو اور گمراہوں سے بھی بنائے رکھے یہ بھی نفاق ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

(صـ۱۱۷ سے آگے) کو آپ آرام سے رکھو نہ چھوڑ دو کہ اور کسی سے نکاح کرے۔ ۱۲۔ منہ رح

اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا
اللہ کو اور فریب دینے والا ہے ان کو اور جب کھڑے ہوتے ہیں طرف نماز کی کھڑے ہوتے ہیں

كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا
کاہلی سے دکھلاتے ہیں لوگوں کو اور نہیں یاد کرتے اللہ کو مگر

قَلِيْلًا ۙ ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ
تھوڑے دُھگدُھگی میں ہیں درمیان اس کے نہ طرف ان کے

وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ
اور نہ طرف ان کی اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس ہرگز نہ پاوے تو واسطے

لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ
اس کے راہ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو کافروں کو

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ
دوست سوائے مسلمانوں کے کیا چاہتے ہو تم یہ کہ کرو

تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
واسطے اللہ کے اوپر اپنے غلبہ ظاہر تحقیق منافق

فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ
بیچ درجے نیچے کے ہیں آگ سے اور ہرگز نہ پاوے گا تو واسطے

نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا
ان کے مددگار ف مگر جنہوں نے توبہ کی اور صلاحیت پکڑی اور مضبوط پکڑا

بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ
خدا کو اور خالص کیا دین اپنے کو واسطے اللہ کے پس یہ لوگ ساتھ مسلمانوں کے ہیں

وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا
اور شتاب دے گا اللہ ایمان والوں کو ثواب بڑا کیا

يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ
کرے گا اللہ عذاب کر کر تم کو اگر شکر کرو گے تم اور ایمان لاؤ گے تم

وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾
اور ہے اللہ قدر دان جاننے والا

ف یعنی منافق اللہ تعالیٰ نے اسی قوم کو فرمایا یعنی ظاہری کلمہ پڑھتے ہیں اور کچے مسلمان ہیں۔ اسلام میں ثابت قدم نہیں۔ عبادت میں اللہ کی کاہلی کرتے ہیں اور نماز دکھانے کو پڑھتے ہیں اور اڑے ہیں گمراہی کی باتوں پر۔ اللہ تعالیٰ نے شیطانوں کو مسلط کر دیا۔ اب اللہ کے قہر سے نہ کوئی ان کو دنیا میں چھڑا سکے نہ آخرت میں کوئی ان کی سعی کرے نہ کسی کی سفارش کام آوے۔ ۱۲۔ منہ

ع ۲۱ / نصف

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ
نہیں دوست رکھتا اللہ پکار کر کہنا بُری بات کو مگر جو کوئی
ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ
ظلم کیا جاوے اور ہے اللہ سننے والا جاننے والا ف۱ اگر ظاہر کرو تم بھلائی کو یا چھپاؤ اس کو
اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ
یا درگذر کرو برائی سے پس تحقیق اللہ ہے بخشنے والا قدرت والا ف۲ تحقیق
الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ
جو لوگ کہ کفر کرتے ہیں ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کے اور ارادہ کرتے ہیں یہ کہ جدائی ڈالیں
اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ
درمیان اللہ کے اور رسولوں اس کے کے اور کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم ساتھ بعض کے اور کفر کرتے ہیں ساتھ بعض
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ
کے اور چاہتے ہیں یہ کہ پکڑیں درمیان اس کے راہ یہ لوگ وہ ہیں
الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَالَّذِيْنَ
کافر تحقیق اور تیار کیا ہم نے واسطے کافروں کے عذاب رسوا کرنے والا ف۳ اور جو لوگ کہ
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ
ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسولوں اس کے کے اور نہ جدائی ڈالیں درمیان کسی کے ان میں سے
اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
یہ لوگ البتہ دے گا ان کو ثواب ان کا اور ہے اللہ بخشنے والا
رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾ ع يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ
مہربان پوچھتے ہیں تجھ سے صاحب کتاب کے یہ کہ اتار دے اوپر ان کے ایک کتاب
السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا
آسمان سے پس تحقیق سوال کیا تھا موسےٰ سے بڑا اس سے پھر کہنے لگے دکھلا دے ہم کو
اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا
اللہ کو ظاہر پس پکڑا ان کو بجلی نے بسبب ظلم ان کے کے پھر پکڑا تھا
الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ
گائے کا بچہ پیچھے اس کے کہ آئیں تھیں ان کے پاس دلیلیں پس معاف کیا ہم نے اس سے

ف۱ یعنی کسی میں عیب دین یا دنیا معلوم کرے تو اس کو مشہور نہ کرے کیونکہ اللہ سنتا جانتا ہے وہ ہر کسی کی جزا دے گا اسی کو غیبت کہتے ہیں اس میں مظلوم کو روا ہے کہ ظالم کا ظلم بیان کرے اسی طرح اور بھی کئی مقام میں غیبت روا ہے یہ حکم یہاں شاید اس پر فرمایا کہ منافق کا نام مشہور نہ کیجئے جیسے حضرت نے مشہور نہیں کیا۔ اس میں اس کا دل زیادہ بگڑتا ہے مبہم نصیحت کرے منافق آپ سمجھ لے گا۔ اس میں شاید ہدایت پاوے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی منافق کو چاہو کہ صادق کرو تو ظاہر کے طعن سے چھپا سمجھانا بہتر ہے اور درگذر خوب ہے اللہ بھی جانتا بوجھتا بندوں سے درگذر کرتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یہاں سے ذکر ہے یہود کا قرآن میں اکثر ان کا اور منافقوں کا ذکر اکٹھا ہی فرمایا کہ اللہ کا ماننا یہی ہے کہ زمانے کے پیغمبر کا حکم مانے اس بغیر اللہ کا ماننا غلط ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

۲۱ ع ۱۱ ۱

وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ
اور دیا ہم نے موسے کو غلبہ ظاہر اور اٹھایا ہم نے اوپر ان کے پہاڑ
بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ
واسطے قول لینے کے ان سے اور کہا ہم نے ان کو داخل ہو دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور کہا ہم نے ان کو
لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾
مت تعدی کرو بیچ ہفتے کے اور لیا ہم نے ان سے قول گاڑھا
فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ
پس بسبب توڑ ڈالنے ان کے قول اپنے کو اور بسبب کفران کے کے ساتھ نشانیوں اللہ کے اور بسبب مارنے
الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ
ان کے پیغمبروں کو ناحق اور بسبب کہنے اُن کے کے کہ دلوں ہمارے پر پردے ہیں بلکہ مُہر کی ہے اللہ نے
عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ
اوپر ان کے بسبب کفران کے کے پس نہیں ایمان لاتے مگر تھوڑے اور بسبب کفران کے کے اور کہنے ان
عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ
کے کے اوپر مریم کے بہتان بڑا اور بسبب کہنے ان کے کے کہ تحقیق ہم نے مار ڈالا مسیح
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ
عیسے بیٹے مریم کے کو پیغمبر اللہ کا تھا اور نہیں مارا اس کو اور نہ سولی دی اس کو
وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ
اور لیکن شبہ ڈالا گیا واسطے ان کے اور تحقیق جو لوگ کہ اختلاف کیا انہوں نے بیچ اس کے البتہ بیچ شک
مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا
کے ہیں اس سے نہیں واسطے ان کے ساتھ اس کے کچھ علم مگر پیروی کرنا گمان کا اور نہ
قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿۱۵۷﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا
مارا اس کو بے یقین۔ بلکہ اٹھا لیا اس کو اللہ نے طرف اپنی اور ہے اللہ غالب
حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ
حکمت والا ف۱ اور نہیں کوئی اہل کتاب سے مگر البتہ ایمان لاوے گا ساتھ اس کے
قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾
پہلے موت اس کی کے اور دن قیامت کے ہوگا اوپر ان کے گواہ ف۲

ف۱ یہود کہتے ہیں کہ ہم نے مارا عیسےٰ کو اور مسیح اور رسولِ خدا نہیں کہتے یہ اللہ نے ان کے خطا ذکر فرمائے اور فرمایا کہ اس کو ہرگز نہیں مارا حق تعالے نے اس کی ایک صورت ان کو بنا دی۔ اس صورت کو سولی چڑھایا پھر فرمایا کہ نصاریٰ بھی اوّل سے یہی کہتے ہیں کہ مسیح کو مارا نہیں وہ زندہ ہے لیکن تحقیق نہیں سمجھتے کئی باتیں کہتے ہیں بعضے کہتے ہیں کہ بدن کو مارا ان کی روح اللہ کے پاس چڑھ گئی۔ بعضے کہتے ہیں مارا تھا پھر تین روز کے بعد زندہ ہو کر بدن سے چڑھ گئے ہر طرح وہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ اس کو نہیں مارا سو یہ خبر اللہ کو ہے اس نے بتایا کہ اس کی صورت کو مارا اور ان کے پکڑتے وقت نصاریٰ سرک گئے تھے اور یہود بھی نہ پہنچے تھے۔ اس آن کی خبر نہ اِن کو نہ اُن کو۔ ۱۲۔ منہ

ف۲ حضرت عیسےٰ ابھی زندہ ہیں جب یہود میں دجال پیدا ہوگا۔ تب اس جہان میں آکر اس کو ماریں گے اور یہود و نصاریٰ سب اس پر ایمان لاویں گے کہ یہ نہ مرے تھے۔ ۱۲۔ منہ

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ
پس بسبب ظلم کے ان لوگوں سے کہ یہودی ہوئے حرام کی ہم نے اوپر ان کے پاکیزہ چیزیں جو حلال کی گئی

لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ﴿۱۶۰﴾ وَّاَخْذِهِمُ
تھیں واسطے ان کے اور بسبب بند کرنے ان کے کے راہ خدا کے سے بہتوں کو وا اور بسبب لینے ان کے

الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ
سود کو اور تحقیق منع کیے گئے تھے اس سے اور بسبب کھانے ان کے کے مال لوگوں کے ساتھ جھوٹ کے

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ
اور تیار کیا ہم نے واسطے کافروں کے ان میں سے عذاب درد دینے والا لیکن مضبوط لوگ

فِى الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
بیچ علم کے ان میں سے اور مسلمان ایمان لاتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ
طرف تیری اور جو اتاری گئی ہے پہلے تجھ سے اور قائم کرنے والے نماز کو اور دینے والے

الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ
زکوٰۃ کے اور ایمان لانے والے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے یہ لوگ البتہ

سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾ ع اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ
دیں گے ہم ان کو ثواب بڑا تحقیق ہم نے وحی بھیجی طرف تیری جیسے وحی بھیجی ہم نے

اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ
طرف نوح کی اور پیغمبروں کی پیچھے اس کے اور وحی کی ہم نے طرف ابراہیم کے

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى
اور اسماعیل کے اور اسحاق کے اور یعقوب کے اور اولاد اس کی کے اور عیسےٰ

وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ
اور ایوب کے اور یونس اور ہارون کے اور سلیمان کے اور دی ہم نے داؤد علیہ السلام

زَبُوْرًا ۚ﴿۱۶۳﴾ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ
کو زبور اور بھیجے ہم نے پیغمبر کہ تحقیق بیان کیا ہم نے ان کو اوپر تیرے پہلے اس سے اور

رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۚ﴿۱۶۴﴾
پیغمبر کہ نہ بیان کیا ہم نے ان کو اوپر تیرے اور باتیں کیں اللہ نے موسیٰ سے باتیں کرنا ،

وا یعنی اوپر سے سب شرارتیں ان کی جو ذکر کیں بعضی پہلے ہوئیں اور بعضی پیچھے لیکن مجمل یہ کہ گناہ پر دلیر تھے اس واسطے ان کو شریعت سخت رکھی کہ سرکشی ٹوٹے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ع ۲۲ ۱۰ ۲

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ
بھیجے ہم نے پیغمبر خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تو کہ نہ ہو واسطے لوگوں کے اوپر اللہ کے
حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝١٦٥ لٰكِنِ
الزام پیچھے پیغمبروں کے اور ہے اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا لیکن
اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
اللہ تعالیٰ شاہدی دیتا ہے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری طرف تیری اتاری اس کو ساتھ علم اپنے کے اور فرشتے
يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝١٦٦ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
گواہی دیتے ہیں اور کفایت ہے اللہ گواہی دینے والا ؁ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے
وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا ۢ بَعِيْدًا ۝١٦٧
اور بند کیا انہوں نے راہ خدا تعالیٰ کی سے تحقیق گمراہ ہوئے گمراہی دور
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ
تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور ظلم کیا نہیں ہے اللہ کہ بخشے ان کو
وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۝١٦٨ۙ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
اور نہ دکھاوے گا ان کو راہ مگر راہ دوزخ کی ہمیشہ رہیں گے
فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝١٦٩ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
بیچ اس کے ہمیشہ اور ہے یہ اوپر اللہ کے آسان اے لوگو
قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ
تحقیق آیا تمہارے پاس پیغمبر ساتھ حق کے پروردگار تمہارے سے پس ایمان لاؤ بہتر ہوگا واسطے
وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ
تمہارے اور اگر کفر کرو گے پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے اور ہے
اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝١٧٠ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
اللہ جاننے والا حکمت والا اے اہل کتاب مت زیادتی کرو بیچ دین اپنے کے
وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى
اور مت کہو اوپر اللہ کے مگر سچ سوائے اس کے نہیں کہ مسیح عیسیٰ
ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ
بیٹا مریم کا پیغمبر اللہ کا ہے اور حکم ہے اس کا ڈال دیا اس کو طرف مریم کی اور روح ہے

ف۱ یعنی عذر کی جگہ نہ رہے کہ ہم کو تیری مرضی معلوم ہوتی تو اس پر چلتے یہ اللہ کی حکمت اور تدبیر ہے اور اگر زبردستی کرے تو اس کی حاجت نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی وحی ہر پیغمبر کو آتی رہی ہے کچھ نیا کام نہیں پر اس کلام میں اللہ نے اپنا خاص علم اتارا اور اللہ اس حق کو ظاہر کردے گا۔ چنانچہ ظاہر ہوا کہ جس قدر ہدایت اس نبی سے ظاہر ہوئی اور کسی سے نہ ہوئی۔ ۱۲۔ منہ رح

مِّنْهُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا خَيْرًا

اس کی طرف سے پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسولوں اس کے کے اور نہ کہو خدا تین ہیں باز رہو بہتر ہوگا

لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا

واسطے تمہارے سوائے اس کے نہیں کہ اللہ معبود اکیلا ہے پاکی ہے اس کو اس سے کہ ہو واسطے اس کے اولاد واسطے

ع ٢٣ ۔ ٩ ۔ ٤

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰي بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾ ع لَنْ

اسی کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور کفایت ہے اللہ کارساز ط

يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ

ہرگز انکار نہ کرے گا مسیح اس سے کہ ہو بندہ واسطے اللہ کے اور نہ فرشتے

الْمُقَرَّبُوْنَ ۭ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ

مقرب اور جو کوئی انکار کرے گا بندگی اس کی سے اور تکبر کرے گا

فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پس اکٹھا کرے گا ان کو طرف اپنی سب کو پس لیکن جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل

الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ

نیک اچھے پس پورے دے گا ان کو ثواب ان کا اور زیادہ دے گا ان کو فضل اپنے سے

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

اور جن لوگوں نے انکار کیا اور تکبر کیا پس عذاب کرے گا ان کو عذاب درد دینے

اَلِيْمًا ڏ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا

والا اور نہ پاویں گے واسطے اپنے سوائے اللہ کے دوست اور نہ

نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

مددگار اے لوگو تحقیق آئی تمہارے پاس دلیل پروردگار تمہارے سے

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

اور اتاری ہم نے طرف تمہاری روشنی ظاہر پس جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے

وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ

اور محکم پکڑا اس کو پس البتہ داخل کرے گا ان کو بیچ رحمت کے اپنی طرف سے اور فضل کے

وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ

اور دکھلاوے گا ان کو طرف اپنی راہ سیدھی فتویٰ پوچھتے ہیں تجھ سے کہہ

ف ۱ یہ خطاب ہے نصاریٰ کو کہ اللہ کو تین جگہ بتاتے ہیں، باپ اور بیٹا اور روح القدس فرمایا کہ دین کی بات میں مبالغہ عیب ہے ایک شخص سے اعتقاد ہو تو اس کی تعریف میں حد سے نہ بڑھیئے جتنی بات تحقیق ہو وہی کہیئے اور فرمایا فی الحقیقت بیٹا جننے یہ اللہ کو لائق نہیں اور بیٹا کرے تو اس کو پیش کار کی حاجت نہیں۔ وہ بس ہے کام بنانے والا۔ ۱۲-منہ رح

9 اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ
اللہ فتوے دیتا ہے تم کو بیچ کلالہ کے اگر کوئی مرد ہلاک ہو جاوے نہیں ہو واسطے اس کے

وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ
اولاد اور نہ باپ اور واسطے اس کے ہو ایک بہن پس واسطے اسکے ہے آدھا اس چیز سے کہ چھوڑ گیا اور وہ وارث ہوتا ہے اس کا

لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۭ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ
اگر نہ ہو واسطے اس کے اولاد پس اگر ہوں دو بہنیں پس واسطے ان دونوں کے دو تہائی

مِمَّا تَرَكَ ۭ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَاۗءً فَلِلذَّكَرِ
اس چیز سے کہ چھوڑ گیا اور اگر ہوں وہ وارث جماعت مرد اور عورتیں پس واسطے مرد

مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۭ
کے برابر حصے دو عورتوں کے بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے ایسا نہ ہو کہ گمراہ ہو جاؤ

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١٧٦ ع
اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ول

سُوْرَةُ الْمَاۗىِٕدَةِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٢٠ رُكُوْعَاتُهَا ١٦

سورہ مائدہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے — بیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ڛ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو پورا کرو ساتھ عہدوں کے ول۲ حلال کیے گئے واسطے تمہارے

الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ
چارپائے چگنے والے مگر جو پڑھی جاتی ہیں اوپر تمہارے نہ حلال جاننے والے شکار کو اور تم احرام باندھے ہو

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝١ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا
تحقیق اللہ حکم کرتا ہے جو چاہتا ہے ول۳ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت بےحرمت کرو

شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ
نشانیوں اللہ کی کو اور نہ مہینے حرام کو اور نہ اس جانور کو کہ نیاز کعبہ کی ہو اور نہ جن کے گلے میں

وَلَآ اٰۗمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ
پٹہ ڈال کر لے جاویں کعبے کو اور نہ قصد کرنے والوں گھر حرمت والے کو کہ چاہتے ہیں فضل پروردگار اپنے سے

وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ
اور رضامندی اور جب حلال ہو تم پس شکار کرو تم اور نہ باعث ہو تم کو دشمنی کسی

ول کلالہ کے معنی ہارا ضعیف یہاں فرمایا اس کو جس کے وارثوں میں باپ بیٹا نہیں کہ اصل وارث وہی تھے تو اس وقت سگے بہن بھائی کو بیٹا بیٹی کا حکم ہے سگے نہ ہوں تو یہی حکم سوتیلوں کا یعنی ایک بہن کو آدھا اور دو کو دو تہائی اور ملے ہوں بھائی بہن تو مرد کو حصہ دوہرا عورت کو اکہرا اور جو نرے بھائی ہوں تو ان کو فرمایا کہ وہ بہن کے وارث ہیں یعنی حصہ معین نہیں وہ عصبہ ہیں۔ فائدہ اگر بیٹی ہو اور بہن ہو تو حصہ بیٹی کو اور بہن عصبہ ہے۔ یعنی حصہ داروں سے بچے سو وہ لے۔ ١٢۔ منہ رح

ع ٢٤ ٥

ول۲ یعنی جب آدمی مسلمان ہوا تو سب حکم اللہ کے قبول کرنے ٹھہرا چکا۔ اب آگے حکم فرمائے ان کو قبول کرو۔ ١٢۔ منہ رح

ول۳ مواشی یا جانور ہیں جن کو لوگ پالتے ہیں کھانے کو جیسے گائے بکری پھر جنگل کے ہرن اور نیلہ گاؤ وغیرہ اسی میں داخل ہیں کہ جنس ایک ہے ان کو احرام کے وقت اور اسی طرح کے مکان میں حرام فرمایا اس کے ساتھ حرم کے آداب اور بھی فرمائے۔ ١٢۔ منہ رح

قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا

قوم کی اس واسطے کہ بند کیا تم کو مسجد حرام سے یہ کہ حد سے نکل جاؤ

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ

اور مددگاری کرو اوپر بھلائی کے اور پرہیزگاری کے اور مت مدد کرو اوپر گناہ کے

وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٢ حُرِّمَتْ

اور تعدی کے اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے وہ حرام کیا گیا

عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ

اوپر تمہارے مردار اور لہو اور گوشت سؤر کا اور جو کچھ پکارا جاوے سوائے اللہ

بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ

ساتھ اس کے اور گلا گھونٹی اور لاٹھی ماری اور اوپر سے گر پڑی اور سینگ ماری اور جو

اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ

کھا گیا ہو درندہ مگر جو ذبح کر لو تم ان میں سے اور جو ذبح کی جاوے اوپر تھانوں کے اور یہ کہ

تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ

قسمت معلوم کرو ساتھ تیروں کے یہ فسق ہے آج کے دن ناامید ہوئے وہ لوگ کہ

كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ اَلْيَوْمَ

کافر ہوئے دین تمہارے سے پس مت ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے آج کے دن

اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ

پورا کیا میں نے واسطے تمہارے دین تمہارا اور پوری کی اوپر تمہارے نعمت اپنی اور پسند کیا

لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ

واسطے تمہارے اسلام کو دین پس جو کوئی بےبس ہوا بیچ بھوک کے نہ

مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٣ يَسْئَلُوْنَكَ

جھکنے والا طرف گناہ کے پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے وہ پوچھتے ہیں تجھ سے

مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ

کیا حلال کیا گیا ہے واسطے ان کے کہہ کہ حلال کی گئی ہیں واسطے تمہارے پاکیزہ چیزیں اور جو سکھلاؤ تم

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ

زخم دینے والوں کو شکار کرنے والوں کو سکھلاتے ہو تم ان کو اس چیز سے کہ سکھلایا ہے تم کو اللہ نے

ف۱ع۵

وہ حلال نہ سمجھو یعنی ہاتھ نہ ڈالو اللہ کے نام کی چیزوں پر یعنی کافر بھی اگر نیاز کعبہ لاویں تو لوٹ مت لو اور ماہِ حرام میں ان کو نہ مارو اور لٹکن والیاں بھی وہی قربانی کے جانور ہیں کہ مکے کو لے جاتے ہیں نشان کر کر اور فرمایا کہ کافروں نے تم کو روکا تھا مسجد سے تم زیادتی نہ کرو یعنی آنے کو نہ روکو باقی آگے سے منع کر دو کہ کافر نہ آوے تو یہ روا ہے اس سے معلوم ہوا کہ کافر جس کام ہیں اللہ کو تعظیم کرے اس کام کو فضیحت نہ کرے مگر جو بت کی تعظیم کرے تو البتہ اہانت کرے۔ ۱۲۔ منہ رح

وہ۲ مواشی میں سے یہ چیزیں حرام فرما دیں سؤر اور ہر چیز کا لہو اور آپ سے مرا یا کسی طرح بغیر ذبح کے اور جو خدا کے سوا کسی کے نام پر ذبح کیا اور جو کسی مکان کی تعظیم پر ذبح کیا سوائے خانہ خدا مگر یہ چیزیں مضطر کو معاف ہیں اور بانٹا کرنا پانسوں سے یہ کافروں کا ایک جوا تھا کہ شرطِ بد کے ایک جانور دس شخص نے خریدا اور ذبح کیا اور دس پانسے تھے کسی پر لکھا آدھا کسی پر پاؤ کم زیادہ کوئی خالی پھر بانٹنے لگے تو ہر ایک کے نام پر جو پانسا آیا وہی حصہ اس کو ملا یا خالی نکل گیا۔ شرط بدنی تمام حرام ہے۔ (باقی صفحہ ۱۲۸ پر)

فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ صلے
پس کھاؤ اس چیز سے کہ پکڑ رکھیں اوپر تمہارے اور یاد کرو نام اللہ کا اوپر اس کے

وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٤﴾ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ
اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا ف۲ آج کے دن حلال کی گئیں واسطے

الطَّيِّبَاتُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ
تمہارے پاکیزہ چیزیں اور کھانا ان لوگوں کا کہ دیئے گئے ہیں کتاب حلال ہے واسطے تمہارے اور کھانا تمہارا

حِلٌّ لَّهُمْ ۖ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ
حلال ہے واسطے ان کے اور پاک دامنیں مسلمانوں میں سے اور پاک دامنیں ان

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ
لوگوں میں سے کہ دیئے گئے ہیں کتاب پہلے تم سے جب دو تم ان کو مہر ان کے

مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ ۗ وَمَن
نکاح میں لانے والے نہ بدکاری کرنے والے اور نہ پکڑنے والے چھپے آشنا اور جو کوئی

يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ
کفر کرے ساتھ ایمان کے پس تحقیق کھوئے گئے عمل اس کے اور وہ بیچ آخرت کے ٹوٹا پانے

الْخَاسِرِينَ ﴿٥﴾ ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ ع ۱ ۵
والوں میں سے ہے ف۳ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب کھڑے ہو تم واسطے نماز کے

فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا
پس دھوؤ مونہوں اپنوں کو اور ہاتھوں اپنوں کو کہنیوں تک اور مسح کرو سروں

بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۚ
اپنوں کو اور دھوؤ پاؤں اپنوں کو دونوں ٹخنوں تک اور اگر ہو تم ناپاک پس نہا لو

وَإِن كُنتُم مَّرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ
اور اگر ہو تم بیمار یا اوپر سفر کے یا آوے کوئی تم میں سے مکان ضرور سے

أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا
یا صحبت کرو تم عورتوں سے پس نہ پاؤ تم پانی پس قصد کرو تم مٹی پاک کا

فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم مِّنْهُ ۚ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ
پس ملو مونہوں اپنوں کو اور ہاتھوں اپنوں کو اس سے نہیں ارادہ کرتا اللہ تو کہ کرے

ف۱ مواشی کا حکم تو فرمادیا پھر لوگوں نے اور چیزوں کو پوچھا تو فرمایا کہ ستھری چیزیں تم کو حلال ہیں۔ سو حضرت نے جو منع فرمائیں معلوم ہوا کہ وہ ستھری نہیں جیسے پھاڑنے والا جانور چوپائے یا پرندہ۔ مثلاً شیر یا باز یا چیل اور اسی میں داخل ہوئے مردار خوار سارے کوا وغیرہ اور جیسے گدھ اور خچر اور جیسے کیڑے زمین کے مثلاً چوہا وغیرہ۔ فائدہ اور پہلے حرام فرمایا جس کو پھاڑنے والے نے کھایا اب اس میں سے شکار سے سدھے جانور کا مارا ہوا حلال کیا جب اس نے آدمی کی خو سیکھی تو گویا آدمی نے ذبح کیا لیکن سدھنا شرط سدھا وہ کہ پکڑ کر رکھ چھوڑے آپ نہ کھاوے اور اللہ کا نام لینا شرط ہے دوڑانے کے وقت کہ اس بغیر ذبح درست نہیں مگر بھولے تو معاف ہے۔ ۱۲ منہ ح

ف۲ فرمایا کہ آج تم کو ستھری چیزیں حلال ہوئیں یعنی حضرت ابراہیم کے وقت یہ سب حلال تھیں جب توریت نازل ہوئی تو یہود کی سزا میں اکثر چیزیں منع ہوئیں اور انجیل میں حلال اور حرام بیان نہ ہوا اب قرآن میں وہی دین ابراہیم کے موافق سب حلال ہوئیں اور فرمایا کہ کتاب والوں کا کھانا حلال ہے یعنی

(باقی صفحہ ۱۳۱ پر)

عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ

اوپر تمہارے کچھ تنگی اور لیکن ارادہ کرتا ہے تو کہ پاک کرے تم کو اور تو کہ پوری کرے نعمت

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٦ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اپنی اوپر تمہارے تو کہ تم شکر کرو اور یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر اپنے

وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا

اور عہد اس کا جو قول لیا ہے تم سے ساتھ اس کے جب کہا تم نے سنا ہم نے

وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧

اور مانا ہم نے اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ جاننے والا ہے سینوں والی بات کو ؎۱

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ہو جاؤ تم قائم رہنے والے واسطے اللہ کے شاہدی دینے والے ساتھ انصاف کے

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ

اور نہ باعث ہو تم کو دشمنی کسی قوم کی اوپر اس بات کے کہ نہ عدل کرو عدل کرو وہ

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨

بہت نزدیک ہے پرہیزگاری کے اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم ؎۲

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

وعدہ کیا اللہ نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام کیے اچھے واسطے ان کے بخشش ہے

وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٩ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ

اور ثواب بڑا اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو یہ

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ

لوگ ہیں رہنے والے دوزخ کے اے لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو نعمت

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

اللہ کی اوپر اپنے جس وقت قصد کیا ایک جماعت نے یہ کہ دراز کریں طرف تمہاری ہاتھوں اپنوں کو

فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ

پس بند کیے ہاتھ ان کے تم سے اور ڈرو اللہ سے اور اوپر اللہ کے

ع ٦ ٢ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١١ ع وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ

پس چاہیے کہ توکل کریں ایمان والے اور البتہ تحقیق لیا اللہ نے عہد

؎۱ اللہ تعالیٰ اہلِ کتاب کو یاد دلایا کرتا ہے کہ میرے عہد پر قائم رہو۔ اسی طرح ہم کو تقید فرمایا کہ عہد یاد رکھو وہ عہد یہ ہے کہ جب لوگ مسلمان ہوتے تو حضرت سے بیعت کرتے یعنی ہاتھ پکڑ کر قول دیتے بہت چیزیں کرنے کا جیسے پانچ نمازیں اور روزہ رمضان اور زکوٰۃ اور حج اور خیرخواہی ہر مسلمان کی اور بہت چیزیں چھوڑنے پر جیسے خون اور زنا اور چوری اور تہمت لگانی بے گناہ کو اور سردار سے مخالفت کرنی اسی عہد پر فرمایا کہ قائم رہو۔ ۱۲۔ منہ رح

؎۲ اکثر کافروں نے مسلمانوں سے بڑی دشمنی کی تھی۔ پیچھے مسلمان ہوئے تو فرمایا کہ ان سے وہ دشمنی نہ نکالو اور ہر جگہ یہی حکم ہے حق بات میں دوست اور دشمن برابر ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ
بنی اسرائیل کا اور کھڑے کیے ہم نے ان میں سے بارہ سردار اور کہا

اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ
اللہ نے تحقیق میں ساتھ تمہارے ہوں اگر قائم رکھو تم نماز کو اور دو تم زکوٰۃ کو

وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا
اور ایمان لاؤ تم ساتھ پیغمبروں میرے کے اور قوت دو ان کو اور قرض دو تم اللہ کو قرض

حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ
اچھا البتہ دور کروں گا میں تم سے برائیاں تمہاری اور البتہ داخل کروں گا میں تم کو بہشتوں میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ
چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں پس جو کوئی کافر ہوا پیچھے اس کے تم میں سے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ
پس تحقیق گمراہ ہو راہ سیدھی سے ف۱ پس بسبب توڑنے ان کے کے عہد اپنے کو

لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ
لعنت کیا ہم نے ان کو اور کر دیا ہم نے دلوں ان کے کو سخت بدل ڈالتے ہیں باتوں کو جگہ ان

مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ
کی سے اور بھول گئے حصہ اس چیز سے کہ نصیحت کیے گئے تھے ساتھ اس کے اور ہمیشہ رہے گا تو خبردار ہوتا

عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ
اوپر خیانت کے ان سے مگر تھوڑے ان میں سے پس معاف کر ان سے اور درگذر کر

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا
تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو اور ان لوگوں سے کہ کہتے ہیں تحقیق ہم

نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠
نصاریٰ ہیں لیا ہم نے قول ان کا پس بھول گئے حصہ اس چیز سے کہ نصیحت کیے گئے ساتھ

فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ
اس کے پس لگا دی ہم نے درمیان ان کے دشمنی اور بغض دن قیامت تک

وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَهْلَ
اور البتہ خبردار کرے گا ان کو اللہ ساتھ اس چیز کے کہ تھے وہ کرتے ف۲ اے اہل

ف۱ یہ بیان فرمایا بنی اسرائیل سے عہد لینا حضرت موسیٰ کی آخر عمر میں یہ قرار دیے ہیں یہ سورت حضرت کی آخر عمر میں نازل ہوئی شاید ہم کو سنایا اسی واسطے کہ ہم کو بھی یہی تقید ہے ایک عہد اس امت سے تھا کہ رسول جو بعد پیدا ہوں ان کی مدد کرو اس کے بدل ہم سے یہ کہ خلفاء کی اطاعت کرو دیہ مذکور بارہ سرداروں کا بیان فرمایا اسی اشارہ کو کہ حضرت نے بتایا ہے میری امت میں بارہ خلیفہ ہوں گے قوم قریش سے اور فرمایا ہے کہ جو خرابی ہوئی پہلی امت سے سو ہو گی تم میں سے جیسے وہ خراب ہوئے پیغمبروں کی مخالفت سے یہ امت خراب ہوئی خلیفہ پر خروج کر کر۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ اس سے معلوم ہوا کہ جب اللہ کے کلام سے اثر پکڑنا اور حکم شرع پر محبت سے قائم رہنا چھوٹ جاوے اور فقط مذہب کا جھگڑا اور حمیت رہ جاوے تو راہ سے بہکے۔ ۱۲ منہ رح

اَلْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ
کتاب تحقیق آیا ہے تمہارے پاس پیغمبر ہمارا بیان کرتا ہے واسطے تمہارے بہت اس چیز سے کہ تھے
تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۟ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ
تم چھپاتے کتاب میں سے اور درگذر کرتا ہے بہت سے تحقیق آئی تمہارے پاس
اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ
اللہ کی طرف سے روشنی اور کتاب بیان کرنے والی ہدایت کرتا ہے ساتھ اس کے اللہ اس شخص کو کہ پیروی کرتا
رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
ہے رضامندی اس کی کی راہیں سلامتی کی اور نکالتا ہے ان کو تاریکیوں سے طرف
النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝١٦ لَقَدْ
روشنی کے ساتھ حکم اپنے کے اور ہدایت کرتا ہے ان کو طرف راہ سیدھی کے البتہ تحقیق
كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ
کافر ہوئے وہ لوگ جو کہتے ہیں تحقیق اللہ وہی ہے مسیح بیٹا مریم کا
قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ
کہہ پس کون اختیار رکھتا ہے اللہ کے کام سے کچھ اگر چاہے یہ کہ ہلاک کر ڈالے
الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ
مسیح بیٹے مریم کے کو اور ماں اس کی کو اور ان لوگوں کو جو بیچ زمین کے ہیں سارے
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا
اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ درمیان دونوں کے ہے پیدا کرتا ہے جو کچھ
يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١٧ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى
کہ چاہتا ہے اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ؂ اور کہا یہود نے اور نصاریٰ نے
نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ
ہم بیٹے اللہ کے ہیں اور پیارے ہیں اس کے کہہ پس کیوں عذاب کرتا ہے تم کو ساتھ گناہوں
بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
تمہارے کے بلکہ تم آدمی ہو اس چیز سے کہ پیدا کیا ہے بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے اور عذاب کرتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
جسے چاہتا ہے اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے

ف ا اللہ صاحب کسی جگہ نبیوں کے حق میں ایسی بات فرماتے ہیں تا ان کی امت ان کو بندگی کی حد سے زیادہ نہ چڑھاویں والا نبی اس لائق کا ہے کو ہیں۔ ١٢۔ منہ

(صـ ١٢٨ سے آگے)

ان کا ذبح اوپر جو ذبح کی شرط فرمائی کہ اللہ کا نام ذکر ہو اور غیر کی تعظیم نہ ہو یہاں ایک شرط فرما دی کہ ذبح کرنے والا مسلمان ہو یا اہل کتاب یعنی یہود یا نصاریٰ اور کسی دین اور مذہب والے کا ذبح نہیں حلال اگرچہ نام اللہ کا لے اس کا لینا معتبر نہیں اور فرمایا کہ اسی طرح مسلمان کو عورت نکاح کرنی ان کی حلال ہے اوروں کی نہیں سو جن شرطوں سے آپس میں نکاح درست ہے اسی طرح ان کا درست ہے پھر فرمایا کہ اہل کتاب کو اور کفار سے دو حکم میں مخصوص کیا یہ فقط دنیا میں ہے اور آخرت میں ہر کافر خراب ہے اگر نیک عمل بھی کرے تو قبول نہیں۔ ١٢۔ منہ رحمہ

وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا
اورطرف اسی کی ہے پھر جانا اے اہل کتاب تحقیق آیا ہے تمہارے پاس پیغمبر ہمارا
يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا
بیان کرتا ہے واسطے تمہارے پیچھے موقوف ہو جانے پیغمبروں کے ایسا نہ ہو کہ کہو تم نہیں آیا ہمارے پاس
مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ؗ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ
کوئی خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا پس تحقیق آیا تمہارے پاس خوشخبری دینے والا ڈرانے والا اور اللہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ
اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۱ اور جب کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے اے قوم میری
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ
یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر اپنے جس وقت کیے بیچ تمہارے پیغمبر اور کیا تم کو
مُّلُوْكًا ۖۗ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ
بادشاہ اور دیا تم کو جو کچھ کہ نہ دیا کسی کو سارے جہان سے اے قوم میری
ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا
داخل ہو زمین پاک میں جو لکھی ہے اللہ نے واسطے تمہارے اور مت پھر
عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِنَّ فِيْهَا
جاؤ اوپر پیٹھ اپنی کے پس پلٹ جاؤ ٹوٹا پانے والے ۲ کہا انہوں نے اے موسیٰ تحقیق بیچ اس
قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖۗ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ
کے ہے قوم سرکش اور تحقیق ہم ہرگز نہ جاویں گے اس میں یہاں تک کہ نکل جاویں وہ اس میں سے
فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ
پس اگر نکل جاویں اس میں سے پس تحقیق ہم داخل ہونے والے ہیں کہا دو مردوں نے ان لوگوں سے
يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا
کہ ڈرتے تھے انعام کیا تھا اللہ نے اوپر ان کے داخل ہو تم اوپر ان کے دروازے میں سے پس جب
دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۬ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ
داخل ہو گئے تم اس میں پس تحقیق تم غالب ہو اور اوپر اللہ کے پس توکل کرو تم اگر ہو تم
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَاۤ اَبَدًا مَّا دَامُوْا
ایمان والے کہا انہوں نے اے موسیٰ تحقیق ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں کبھی جب تک وہ رہیں گے

۱ حضرت عیسےٰ سے بعد کوئی رسول نہ آیا تھا سو فرمایا کہ تم افسوس کرتے کہ ہم رسولوں کے وقت میں نہ ہوئے کہ تربیت ان کی پاتے اب بعد مدت تم کو رسول کی صحبت میسر ہوئی غنیمت جانو اور اللہ قادر ہے اگر تم نہ قبول کرو گے اور خلق کھڑی کر دے گا تم سے بہتر جیسے حضرت موسیٰ کے ساتھ جہاد کرنا قبول نہ کیا ان کی قوم نے اللہ نے ان کو محروم کر دیا اوروں کے ہاتھ ملک شام فتح کروا دیا۔ ۱۲ منہ رح

ع ۳ ۸ ۷

۲ حضرت ابراہیمؑ اپنے باپ کا وطن چھوڑ نکلے اللہ کی راہ میں اور ملک شام میں آکر ٹھہرے اور مدت تک ان کو اولاد نہ ہوئی۔ تب اللہ تعالیٰ نے ان کو بشارت فرمائی کہ تیری اولاد بہت پھیلاؤں گا اور زمین شام ان کو دوں گا اور نبوت اور دین اور کتاب اور سلطنت ان میں رکھوں گا۔ پھر حضرت موسیٰ کے وقت وہ وعدہ پورا ہوا بنی اسرائیل کو فرعون کی بیگار سے خلاص کیا اور اس کو غرق کیا اور ان کو فرمایا کہ تم جہاد کرو عمالقہ سے ملک شام چھین لو پھر ہمیشہ وہ ملک شام تمہارا ہے حضرت موسیٰ نے بارہ شخص بارہ قبیلہ بنی اسرائیل پر
(باقی صفحہ ۱۳۷ پر)

فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٤﴾
اس میں پس جا تو اور پروردگار تیرا پس لڑو تم دونو تحقیق ہم یہیں بیٹھے ہیں
قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا
کہا موسیٰ نے اے رب میرے تحقیق میں نہیں مالک مگر جان اپنی کا اور بھائی اپنے کا پس جدائی ڈال درمیان ہمارے
وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ
اور درمیان قوم فاسقوں کے کہا پس تحقیق وہ زمین حرام کی گئی اوپر ان کے
أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى
چالیس برس سرگرداں پھریں گے بیچ زمین کے پس مت غم کھا اوپر
الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ
قوم فاسقوں کے ف۱ اور پڑھ اوپر ان کے خبر دو بیٹوں آدم کی ساتھ حق کے
إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ
جس وقت کہ نیاز لائے دونو کچھ نیاز پس قبول کی گئی ایک کی ان دونوں میں سے اور نہ قبول کی گئی دوسرے
الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ
سے کہا اس نے البتہ مار ڈالوں گا میں تجھ کو کہا اس نے سوائے اس کے نہیں قبول کرتا ہے اللہ
الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ
پرہیزگاروں سے ف۲ البتہ اگر دراز کرے گا تو طرف میری ہاتھ اپنا تو کہ مار ڈالے مجھ کو نہیں میں دراز کرنے والا
يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾
ہاتھ اپنا طرف تیری تو کہ مار ڈالوں میں تجھ کو تحقیق میں ڈرتا ہوں اللہ پروردگار عالموں کے سے ف۳
إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ
تحقیق میں ارادہ کرتا ہوں یہ کہ پھر جاوے تو ساتھ گناہ میرے کے اور گناہ اپنے کے پس ہو جاوے تو رہنے والوں
النَّارِ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ
آگ کے سے یہ ہے بدلہ ظالموں کا ف۴ پس رغبت دلائی اس کو نفس اس کے نے مار
أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا
ڈالنا بھائی اپنے کا پس مار ڈالا اس کو پس ہو گیا ٹوٹا پانے والوں سے پس بھیجا اللہ نے ایک کوا
يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ
کہ کریدتا تھا بیچ زمین کے تو کہ دکھاوے اس کو کیونکر ڈھانک دے لاش بھائی اپنے کی

ع ٤ ٧ ٨ — النصف

ف۱ اہل کتاب کو یہ قصہ سنایا اس پر کہ اگر تم رفاقت نہ کرو گے پیغمبر کی تو یہ نعمت اوروں کے نصیب ہوگی آگے اسی پر قصہ سنایا ہابیل قابیل کا کہ حسد والا مردود ہے ۱۲- منہ رح

ف۲ حضرت آدم کی اولاد ہونے لگی ایک حمل میں دو شخص بیٹا اور بیٹی اس وقت میں بہن بھائی کا نکاح روا تھا ضرورت کو حضرت آدمؑ تو بھی احتیاط کرتے ایک حمل کے بہن بھائی نہ ملاتے۔ ایک بیٹی حضرت آدم ہابیل کو دینے لگے اسی کو قابیل لگا مانگنے انہوں نے دونوں کی خاطر رکھی کہا تم دونوں اللہ کی نیاز کرو ہابیل جو نبی کے حکم پر تھا اس کی نیاز غیب سے آتش آکر جلا گئی یعنی قبول ہوئی قابیل کی نیاز چھوڑ گئی قابیل نے حسد جانا کہ ہابیل کو مار ڈالے۔ آخر مار ڈالا۔ اب تک جہاں خون ناحق ہوتا ہے اس پر بھی ایک وبال چڑھتا ہے۔ ۱۲- منہ رح

ف۳ اگر کوئی ناحق کسی کو مارنے لگے تو اس کو رخصت ہے کہ ظالم کو مارے اور اگر صبر کرے تو شہادت کا درجہ ہے۔ ۱۲- منہ رح

ف۴ یعنی تیرے گناہ عمر کے تجھ پر ثابت رہیں اور میرے خون کا گناہ (باقی صفحہ ۱۳۴ پر)

قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِىَ
کہا اے وائے مجھ کو کیا نہ ہوا مجھ سے یہ کہ ہوں میں مانند اس کوے کے پس ڈھانک دوں میں
سَوْءَةَ اَخِىْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ
لاش بھائی اپنے کی پس ہو گیا پشیمانوں سے ف۱ اسی واسطے لکھا ہم
كَتَبْنَا عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا ۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ
نے اوپر بنی اسرائیل کے یہ کہ جو کوئی مار ڈالے جی کو بغیر بدلے جی کے
اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا
یا بغیر فساد کے بیچ زمین کے گویا کہ مار ڈالا لوگوں کو سب کو اور جس نے جلا دیا اس کو
فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ۗ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ
پس گویا کہ جلا دیا اس نے لوگوں کو سب کو اور البتہ تحقیق آئے ہیں ان کے پاس رسول ہمارے ساتھ دلیلوں
ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾
ظاہر کے پھر تحقیق بہت ان میں سے پیچھے اس کے ہیں بیچ زمین کے حد سے نکل جانے والے ف۲
اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ
سوائے اس کے نہیں کہ بدلا ان لوگوں کا کہ لڑتے ہیں اللہ سے اور رسول اس کے سے اور دوڑتے ہیں
فِى الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ
بیچ زمین کے فساد کو یہ کہ قتل کیے جاویں یا سولی دیئے جاویں یا کاٹے جاویں ہاتھ ان کے
وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ
اور پاؤں ان کے مخالف طرف سے یا کھوئے جاویں زمین سے یعنی قید رکھے جاویں یہ واسطے ان کے
خِزْىٌ فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾ اِلَّا
رسوائی ہے بیچ دنیا کے اور واسطے ان کے بیچ آخرت کے عذاب ہے بڑا ف۳ مگر
الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
جن لوگوں نے توبہ کی پہلے اس سے کہ قدرت پاؤ تم اوپر ان کے پس جانو کہ تحقیق
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا
اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۴ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور ڈھونڈو
اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِىْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾
طرف اس کے وسیلہ اور محنت کرو بیچ راہ اس کی کے تو کہ تم فلاح پاؤ ف۵

معانقۃ ۵ ۔ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ف۱ اس سے پہلے کوئی انسان مرا نہ تھا کہ معلوم ہو کہ مردے کا بدن کیا کرے قابیل ہابیل کو مار کر ڈرا کہ اس کا بدن پڑا رہے گا تو لوگ دیکھ کر مجھ کو پکڑیں گے۔ اس کو پوٹ باندھ کر لیے پھرا کئی روز آخر اللہ نے ایک کوّا بھیجا اس نے زمین کو کریدا اس کو دکھا کر یہ سمجھا کہ اس کے بدن کو دفن کرنا چاہیئے اور نقل میں یوں آیا ہے کہ ایک کوّے نے زمین کرید کر دوسرے کوّے مردے کو دفن کیا اس نے دفن بھی دیکھا اور بھائی کی خیرخواہی دوسرے بھائی کے حق میں دیکھی اور اپنے فعل سے پشیمان ہوا۔ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی اوّل روئے زمین میں بڑا گناہ یہی ہوا اس سے آگے رسم پڑی اسی سبب سے توریت میں اس طرح فرمایا کہ ایک کو مارا جیسے سب کو مارا یعنی ایک کے کرنے سے اور دلیر ہوتے ہیں تو سب کے گناہ میں وہ اوّل بھی شریک ہے اور جیسا کہ ایک کو جلایا سب کو جلایا۔ ۱۲ منہ

ع ۵/۸/۹

ف۳ اوّل فرمایا خون کرنا گناہ ہے مگر بدلے میں یا فساد کی سزا میں اب اس کا بیان کیا کہ جو کوئی لڑائی کرے اللہ

(باقی ص۱۳۵ پر)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ
تحقیق جو لوگ کافر ہوئے اگر ہو واسطے ان کے جو کچھ بیچ زمین کے ہے سارا اور مانند
مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ
اس کی ساتھ اس کے تو کہ بدلہ دیں ساتھ اس کے عذاب دن قیامت کے سے نہ قبول کیا جاوے ان سے
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيدُونَ أَن يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ
اور واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا ارادہ کریں گے یہ کہ نکل جاویں آگ سے
وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٧﴾
اور نہیں وہ نکل جانے والے اس سے اور واسطے ان کے عذاب ہے ہمیشہ
وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا
اور چور اور چورنی پس کاٹو ہاتھ ان دونوں کے سزا بدلے اس چیز کے
كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَن تَابَ
جو کمایا انہوں نے عبرت خدا کی طرف سے اور اللہ غالب حکمت والا ہے پس جو کوئی توبہ کرے
مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ
پیچھے ظلم اپنے کے اور نیکی کرے پس تحقیق اللہ پھر آتا ہے اوپر اس کے تحقیق
اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٩﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ
اللہ بخشنے والا مہربان ہے کیا نہ جانا تونے یہ کہ اللہ واسطے اس کے ہے بادشاہی آسمانوں
وَالْأَرْضِ ۗ يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ
کی اور زمین کی عذاب کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے اور اللہ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٠﴾ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ
اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف٥ اے رسول نہ غمگین کریں تجھ کو وہ لوگ کہ
يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ
جلدی کرتے ہیں بیچ کفر کے ان لوگوں میں سے کہ کہتے ہیں ایمان لائے ہم ساتھ مونہوں اپنوں
وَلَمْ تُؤْمِن قُلُوبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۛ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ
کے اور نہ ایمان لائے دل ان کے اور ان لوگوں میں سے کہ یہودی ہوئے سننے والے ہیں واسطے جھوٹ
سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ ۖ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِن
کے سننے والے ہیں واسطے قوم دوسری کے کہ نہ آئے تیرے پاس ف٢ بدل ڈالتے ہیں باتوں کو

ف١ یہ اس پر فرمایا کہ کوئی تعجب نہ کرے چور کو تھوڑی خطا پر بڑی سزا فرمائی۔ ١٢۔ منہ رح

ف٢ بعضے منافق تھے کہ دل میں یہود سے ملتے تھے اور بعضے یہود تھے کہ حضرت پاس آمد و رفت کرتے تھے اللہ نے فرمایا کہ لوگ جاسوسی کو آتے ہیں کہ تمہارے دین میں کچھ عیب چن کر لے جاویں اپنے سرداروں پاس جو یہاں نہیں آتے اور فی الحقیقت عیب کہاں ہے لیکن بات کو غلط تقریر کر کر ہنر کو عیب کرتے ہیں۔ ١٢۔ منہ رح

(صـ ١٣٤ سے آگے)
ورسول سے یعنی حاکم کے مخالف ہو کر ملک کو غارت کرے وہ ہاتھ لگے تو سولی چڑھا کر مارے یا قتل کرے یا داہنا ہاتھ اور بایاں پاؤں کاٹیے یا قید میں ڈال رکھیے جیسی خطا ہو ویسی سزا۔ ١٢۔ منہ رح

ف٤ اگر ایک شخص سرراہ لوٹتا تھا اب اس نے موقوف کیا اور اسباب اس کا کا دور کیا تو اس پر حد نہیں آتی۔ ١٢۔ منہ رح

ف٥ یعنی رسول کی اطاعت میں جو نیکی کرو وہ قبول ہے اور بغیر اس کے عقل سے کرو سو قبول نہیں۔ ١٢۔ منہ رح

معٰ ١٣ النصف علی الاول الحزب ٣

بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ
پیچھے جگہ ان کی سے کہتے ہیں اگر دیئے جاؤ تم یہ پس لے لو اس کو اور اگر
لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ
نہ دیئے جاؤ تم وہ پس بچو اور جو شخص کہ ارادہ کرے اللہ تعالیٰ گمراہ کرنا اس کا پس ہرگز نہ
لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْــــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ
مالک ہوگا تو واسطے اس کے اللہ کی طرف سے کچھ یہ وہ لوگ ہیں کہ نہ ارادہ کیا اللہ نے یہ کہ پاک کرے
قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
دلوں ان کے کو واسطے ان کے ہے بیچ دنیا کے رسوائی اور واسطے ان کے بیچ آخرت کے عذاب ہے
عَظِيْمٌ ۝۴۱ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ
بڑا ۝۱ سننے والے ہیں جھوٹ کو بہت کھانے والے ہیں حرام کو پس اگر آویں تیرے پاس
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ
پس حکم کر درمیان ان کے یا منہ پھیر لے ان سے اور اگر منہ پھیر لے تو ان سے
فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَـيْــــًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ
پس ہرگز نہ زیاں پہنچاویں گے تجھ کو کچھ اور اگر حکم کرے تو پس حکم کر درمیان ان کے
بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۴۲ وَكَيْفَ
ساتھ انصاف کے تحقیق اللہ تعالےٰ دوست رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو ۝۲ اور کیونکر
يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ
حکم کریں تجھ کو اور پاس ان کے توریت ہے بیچ اس کے حکم ہے اللہ کا پھر
يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۳ ع
پھر جاتے ہیں پیچھے اس کے اور نہیں یہ لوگ ایمان لانے والے
اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ
تحقیق اتاری ہم نے توریت بیچ اس کے ہدایت ہے اور روشنی ہے حکم کرتے تھے ساتھ اس کے پیغمبر
الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ
وہ مطیع تھے خدا کے واسطے ان لوگوں کے کہ یہودی ہوئے اور حکم کرتے تھے خدا کے لوگ اور عالم
بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَاۗءَ ۚ
ساتھ اس چیز کے کہ یاد رکھوائے گئے تھے کتاب اللہ کی سے اور تھے اوپر اس کے گواہ

۱ یہود میں کئی قصے ہوئے کہ اپنے قضایا حضرتؐ کے پاس لائے فیصلے کو وہ سردار یہود آپ نہ آتے بیچ والوں کے ہاتھ بھیجتے اور کہہ دیتے کہ ہمارے معمول کے موافق حکم کریں تو قبول رکھو۔ غرض یہ تھی کہ حکم توریت کے خلاف معمول باندھتے تھے ایک نبی اگر اس کے موافق حکم کردے تو ہم کو اللہ کے ہاں سند ہو جائے اور جانتے تھے کہ ان کو توریت کی خبر نہیں جو ہمارا معمول سنیں گے سو حکم کریں گے اللہ تعالیٰ نے حضرت کو خبردار کیا موافق توریت ہی کے حکم فرمایا اور توریت میں سے ثابت کر کر ان کو قائل کیا ایک قصہ رجم کا تھا کہ وہ منکر ہوئے تھے پھر توریت سے قائل کیا اور ایک قصاص کا تھا کہ وہ اشراف اور کم ذات کا فرق کرتے تھے اور توریت میں فرق نہیں رکھا۔ ۱۲۔ منہ

ع ۹ / ۶ / ۱۰

۲ حضرت کے دل میں تردد تھا کہ ان کے مقدمہ میں نہ بولوں تو ناخوش ہوں اور اگر اپنے دین پر فیصل کروں تو نا قبول رکھیں اور اگر ان کا معمول جاری رکھوں تو عند اللہ غلط ہے۔ حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اختیار ہے یا تغافل کرو تو ان (باقی صـ ۱۳۷ پر)

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا

پس مت ڈرو لوگوں سے اور ڈرو مجھ سے اور مت مول لو بدلے نشانیوں میری کے مول

قَلِيْلًا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ؀٤٤

تھوڑا اور جو کوئی نہ حکم کرے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے پس یہ لوگ وہ ہیں کافر

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ

اور لکھا ہم نے اوپر ان کے بیچ اس کے یہ کہ جان بدلے جان کے اور آنکھ بدلے آنکھ کے

وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ

اور ناک بدلے ناک کے اور کان بدلے کان کے اور دانت بدلے دانت کے اور زخموں کا

قِصَاصٌ ۭ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ

بدلہ ہے پس جو کوئی خیرات کر ڈالے ساتھ اس کے پس وہ کفارہ ہے واسطے اس کے اور جو کوئی نہ حکم کرے

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ؀٤٥ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ

ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم اور پیچھاڑی بھیجا ہم نے اوپر پیروں ان

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ

کے کے عیسیٰ بیٹے مریم کے کو سچ کرنے والا اس چیز کو کہ آگے اس کے تھی توریت سے اور دی ہم نے

الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

اس کو انجیل بیچ اس کے ہدایت اور روشنی اور سچا کرنے والی اس چیز کو کہ آگے اس کے ہے

التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ؀٤٦ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ

توریت سے اور ہدایت اور نصیحت واسطے پرہیزگاروں کے اور چاہیئے کہ حکم کریں اہل

الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

انجیل ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے بیچ اس کے اور جو کوئی نہ حکم کرے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری

فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ؀٤٧ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

ہے اللہ نے پس یہ لوگ وہی ہیں فاسق اور اتاری ہم نے طرف تیری کتاب ساتھ حق کے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ

سچا کرنے والی اس چیز کو کہ آگے اس کے ہے کتاب سے اور نگہبان اوپر اس کے

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ عَمَّا

پس حکم کر درمیان ان کے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری اللہ نے اور مت پیروی کر خواہشوں ان کی کی مڑ کر

(صفحہ ١٣٦ سے آگے)
کی ناخوشی کا خطرہ نہیں یا حکم کرو تو اپنے دین کے موافق کرو۔ پھر حضرت نے وہی حکم فرمایا ان کو قائل کر کر۔ ١٢۔منہ رح

(صفحہ ١٣٢ سے آگے)
سردار کئے تھے ان کو بھیجا کہ اس ملک کی خبر لادیں وہ خبر لائے تو ملک شام کی بہت خوبیاں بیان کیں اور وہاں مسلط تھے عمالقہ ان کی قوت و زور بھی بیان کیا حضرت موسےٰ نے ان کو کہا کہ تم قوم کے پاس خوبی ملک بیان کرو اور قوت دشمن نہ کہو ان میں دو شخص اس حکم پر رہے اور دس نہ رہے قوم نے سنا تو نامردی کرنے لگے اور چاہا کہ پھر الٹے مصر میں جاویں اس تقصیر سے چالیس برس فتح شام کو دیر لگی، اس قدر مدت جنگلوں میں پھرتے رہے۔ جب اس قرن کے لوگ مر چکے مگر وہ دو شخص کہ وہی حضرت موسیٰ کے بعد خلیفہ ہوئے ان کے ہاتھ سے فتح ہوئی۔ ١٢۔منہ رح

(صفحہ ١٣٣ سے آگے)
پڑھے اور میری عمر کے گناہ اتریں۔ ١٢۔منہ رح

جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ
اس چیز سے کہ آئی ہے تیرے پاس حق سے واسطے ہر ایک کے کیا ہم نے تم میں سے گھاٹ اور راہ اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ
چاہتا اللہ البتہ کرتا تم کو امت ایک اور لیکن تو کہ آزما دے تم کو بیچ اس چیز کے کہ دی تم کو

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
پس دوڑ کر لو بھلائیوں کو طرف اللہ کی ہے پھر جانا تمہارا سب کا پھر خبر دے گا تم کو

بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ (٤٨) وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم بیچ اس کے اختلاف کرتے اور یہ کہ حکم کر درمیان ان کے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری اللہ

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ
نے اور مت پیروی کر خواہشوں ان کی کی اور ڈر ان سے یہ کہ بہکاویں تجھ کو بعض اس چیز سے کہ

اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ
اتاری ہے اللہ نے طرف تیری پس اگر پھر جاویں پس جان تو سوائے اس کے نہیں کہ ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ پہنچا دے

بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝ (٤٩)
ان کو سزا ساتھ بعضے گناہوں ان کے کے اور تحقیق بہت لوگوں میں سے البتہ فاسق ہیں

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا
کیا پس حکم جاہلیت کا چاہتے ہیں اور کون شخص بہتر ہے اللہ تعالےٰ سے حکم میں واسطے

لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ (٥٠) ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ
اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو یہود

وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ
اور نصاریٰ کو دوست بعضے ان کے دوست ہیں بعض کے اور جو کوئی دوست پکڑے

مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (٥١)
ان کو تم میں سے پس تحقیق وہ انہیں میں سے ہے تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ
پس دیکھتا ہے تو ان لوگوں کو کہ بیچ دلوں ان کے کے بیماری ہے جلدی کرتے ہیں بیچ ان کے

يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَاۗىِٕرَةٌ ۭ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ
کہتے ہیں ڈرتے ہیں ہم یہ کہ پہنچ جاوے ہم کو گردش زمانے کی پس شتاب ہے اللہ یہ کہ

(ص۱۲۷ سے آگے) یہ بھی اسی میں داخل ہے۔ فائدہ اس سے معلوم ہوا کہ غیر خدا کے نام پر جانور ذبح ہوا یا غیر خدا کی تعظیم پر ذہ مرد رہے۔ فائدہ یہ جو فرمایا کہ آج پورا دین تمہارا دے چکا یہ آیت آخر کو اتری ہے کہ سب احکام اللہ کے نازل ہو چکے تھے۔ اس کے بعد تین مہینے حضرت زندہ رہے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ٧ ۔ ١١ وقف لازم ۔ وقف منزل ۔ وقف غفران ۔ عند البعض

يَّأْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا

لے آوے فتح کو یا کچھ بات اپنے پاس سے پس ہو جاویں اوپر اس چیز کے کہ چھپاتے

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ

تھے بیچ دلوں اپنے کے پشیمان ف۱ اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں کیا یہی ہیں

الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ

وہ لوگ جو قسم کھاتے تھے ساتھ اللہ کے سخت قسمیں اپنی کہ تحقیق وہ البتہ ساتھ تمہارے ہیں ناپید ہوئے

اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

عمل ان کے پس ہو گئے ٹوٹا پانے والے اے لوگو جو ایمان لائے ہو

مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ

جو کوئی پھر جاوے گا تم میں سے دین اپنے سے بس لبتہ لاوے گا اللہ ایک قوم کو کہ

يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ

پیار کرتا ہے ان کو اور پیار کرتے ہیں وہ اس کو نرمی کرنے والے ہیں اوپر مسلمانوں کے سختی کرنے والے

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ

ہیں اوپر کافروں کے جہاد کریں گے بیچ راہ اللہ کے اور نہ ڈریں گے

لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

ملامت کسی ملامت کرنے والے کی سے یہ بڑائی اللہ کی ہے دیتا ہے اس کو جس کو چاہے

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ

اور اللہ کشائش والا ہے جاننے والا ف۲ سوائے اس کے نہیں کہ دوست تمہارا اللہ ہے اور رسول اس کا اور وہ

اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

لوگ کہ ایمان لائے وہ لوگ کہ قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوۃ

وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ

اور وہ رکوع کرنے والے ہیں اور جو کوئی دوست رکھے اللہ کو اور رسول اس کے کو اور ان لوگوں کو

ع ٨/٦/١٢ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کہ ایمان لائے پس تحقیق گروہ اللہ کے وہی ہیں غالب اے لوگو جو

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا

ایمان لائے ہو مت پکڑو ان لوگوں کو جو پکڑتے ہیں دین تمہارے کو ٹھٹھا اور کھیل

نصف

ف۱ یعنی منافق کافروں سے دوستی رکھے جاتے ہیں کہ ہم پر گردش نہ آجائے یعنی مسلمان مغلوب ہو جائیں تو ان کی دوستی ہمارے کام آوے سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اب قریب ہے کہ کافر ہلک ہوں اور مسلمانوں کی ان پر فتح ہو یا کچھ اور حکم آوے یعنی کافر یا ملک سے ویران ہوں آخر یہود کو حکم فرمایا جلاوطن کرنے کا۔ ١٢۔ منہ ر

ف۲ جب حضرت کی وفات پر عرب دین سے پھرے تو حضرت صدیق نے یمن سے مسلمان بلائے ان سے جہاد کروایا کہ تمام عرب مسلمان ہوئے یہ ان کے حق میں بشارت ہے۔ ١٢۔ منہ ر

مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ
ان لوگوں میں سے کہ دیئے گئے ہیں کتاب پہلے تم سے اور نہ کافروں کو دوست

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى
اور ڈرو اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے اور جب پکارتے ہو تم طرف

الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا
نماز کی پکڑتے ہیں اس کو ٹھٹھا اور کھیل یہ بسبب اس کے ہے کہ وہ ایک قوم ہیں کہ نہیں

يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ
سمجھتے ف کہہ اے اہل کتاب نہیں عیب پکڑتے تم ہم سے مگر یہ کہ

اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ
ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف ہماری اور جو اتاری گئی پہلے اس سے

وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ
اور یہ کہ بہت تمہارے فاسق ہیں کہہ کیا خبردوں میں تم کو ساتھ بدتر کے اس سے

مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ
جزا میں نزدیک اللہ کے وہ شخص کہ لعنت کی اس کو اللہ نے اور غصہ ہوا اوپر اس کے اور کیے

مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ
ان میں سے بندر اور سؤر اور بندگی کی شیطان کی یہ لوگ

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۶۰﴾ وَاِذَا جَآءُوْكُمْ
بدتر ہیں جگہ میں اور بہت بہکے ہوئے ہیں راہ سیدھی سے اور جب آتے ہیں تیرے پاس

قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ
کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور تحقیق داخل ہوئے ہیں ساتھ کفر کے اور وہ تحقیق نکل گئے ہیں ساتھ اس کے

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
اور اللہ خوب جانتا ہے اس چیز کو کہ چھپاتے ہیں اور دیکھتا ہے تو بہتوں کو ان میں سے

يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ
جلدی کرتے ہیں بیچ گناہ کے اور تعدی کے اور کھانے ان کے کے حرام کو

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۲﴾ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ
البتہ برا ہے جو کچھ کہ تھے وہ کرتے کیوں نہ منع کیا ان کو درویشوں نے

ف یعنی یہود اور بعض مشرک اذان کی آواز سے ہنستے یہ ان کی بے عقلی تھی۔ اللہ کی بڑائی ہر دین میں بہتر ہے۔ ۱۲ منہ

10

وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ

اور عالموں نے بولنے ان کے سے جھوٹ کو اور کھانے ان کے کے حرام کو

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ

البتہ بُرا ہے جو کچھ تھے وہ کرتے اور کہا یہودنے ہاتھ

اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ

وقف لازم

اللہ کے بند ہیں بند کیے گئے ہاتھ ان کے اور لعنت کی گئی بسبب اس چیز کے کہ کہا

بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ

انہوں نے بلکہ دونوں ہاتھ اس کے کشادہ ہیں خرچ کرتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور البتہ زیادہ کرے گا

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا

بہت کو ان میں سے جو اتارا گیا ہے طرف تیری پروردگار تیرے سے سرکشی

وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ

اور کفر اور ڈال دی ہم نے درمیان ان کے عداوت اور بغض

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ

دن قیامت تک جس وقت جلاتے ہیں آگ واسطے لڑائی کے

اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ

بجھا دیتا ہے اس کو اللہ اور دوڑتے ہیں بیچ زمین کے فساد کو اور اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا

نہیں دوست رکھتا فساد کرنے والوں کو ف۱ اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے

وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ

اور پرہیزگاری کرتے البتہ دور کرتے ہیں ہم ان سے برائیاں ان کی اور البتہ داخل کرتے ہم

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ

ان کو بہشتوں میں نعمت کے اور اگر وہ قائم رکھتے توریت کو اور انجیل کو

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ

اور جو کچھ اتارا گیا ہے طرف ان کی پروردگار ان کے سے البتہ کھاتے اوپر اپنے سے

وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ

اور نیچے پاؤں اپنے کے سے بعضے ان میں سے ایک جماعت ہے بیچ کی راہ کی اور بہت ان میں

ف۱ یہ یہود میں بولنا رواج تھا کہ اللہ کا ہاتھ بند ہوا۔ یعنی ہم پر روزی تنگ ہوئی۔ یہ کفر کا لفظ ہے فرمایا کہ اللہ کا ہاتھ کبھی بند نہیں ہوتا دونوں ہاتھ کھلے ہیں قہر کا اور مہر کا۔ تم پر اب قہر کا ہاتھ کھلا مہر کا اوروں پر اور فرمایا کہ اللہ نے ان میں اتفاق نہیں رکھا جب آگ سلگاتے ہیں لڑائی کو یعنی فتنہ انگیزی کرتے ہیں کہ آپس میں سب کو ملا کر مسلمانوں سے لڑیں وہ اللہ بجھا دیتا ہے آپس میں پھوٹ جاتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ع ٩/١٠ ١٣

مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ

سے بُرا ہے جو کچھ کرتے ہیں ف۱ اے رسول پہنچا دے جو کچھ کہ اتارا گیا ہے طرف

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

تیری پروردگار تیرے سے اور اگر نہ کرے تو پس نہ پہنچایا تو نے

رِسَالَتَهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي

پیغام اس کا اور اللہ بچاوے گا تجھ کو لوگوں سے تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰي شَيْءٍ

قوم کافروں کو ف۲ کہہ اے اہل کتاب نہیں تم اوپر کسی چیز کے

حَتّٰي تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ

یہاں تک کہ قائم کرو تم توریت کو اور انجیل کو اور جو کچھ اتارا جاتا ہے طرف تمہاری پروردگار

رَّبِّكُمْ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

تمہارے سے اور البتہ زیادہ کرے گا بہتوں کو ان میں سے جو اتارا گیا ہے طرف تیری رب تیرے سے

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ

سرکشی اور کفر پس مت غم کھا اوپر قوم کافروں کے تحقیق

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى

جو لوگ کہ ایمان لائے اور جو لوگ کہ یہودی ہوئے اور بے دین اور نصاریٰ

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ

جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور کام کرے اچھے پس نہیں خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ

اوپر ان کے اور نہ وہ غم کھاویں گے تحقیق لیا ہم نے عہد بنی

اِسْرَاۗءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۭ كُلَّمَا جَاۗءَهُمْ

اسرائیل کا اور بھیجے ہم نے طرف ان کی پیغمبر جس وقت آیا ان کے پاس

رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا

پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ نہیں چاہتے تھے جی ان کے ایک فرقے کو جھٹلا دیا اور ایک فرقے کو

يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا

مار ڈالتے ہیں اور گمان کیا انہوں نے یہ کہ نہ ہوگا فتنہ پس اندھے ہوئے اور بہرے ہوئے

ف۱ کھاویں اوپر سے اور نیچے سے یعنی آسمان اور زمین سے ان کو رزق فراخ آوے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی یہ اگلی بات کہ صاف اہل کتاب کو گمراہ کہو جب تک یہ کلام اللہ کا قبول نہ کریں اس میں اگرچہ وہ دشمن ہوں تم بے فکر پہنچاؤ اور خطرہ نہ کرو ۲ منہ رح

ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ
پھر ساتھ رحمت کے پھرا اللہ اوپر ان کے پھر اندھے ہوئے اور بہرے ہوئے بہت ان میں سے

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ
اور اللہ دیکھنے والا ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں البتہ تحقیق کافر ہوئے وہ لوگ کہ کہتے ہیں تحقیق

اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ
اللہ وہی ہے مسیح بیٹا مریم کا اور کہا مسیح نے اے بیٹو

اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
یعقوب کے عبادت کرو اللہ کی پروردگار میرا ہے اور پروردگار تمہارا تحقیق بات یہ ہے جو کوئی شریک

فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
لاوے ساتھ اللہ کے پس تحقیق حرام کی اللہ نے اوپر اس کے بہشت اور جگہ اس کی آگ ہے اور نہیں واسطے ظالموں کے

مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ
کوئی مددگار البتہ تحقیق کافر ہوئے وہ لوگ کہ کہتے ہیں تحقیق اللہ تیسرا ہے تین میں کا

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ
اور نہیں کوئی معبود مگر معبود ایک اور اگر نہ باز رہیں گے اس چیز سے کہ کہتے ہیں

لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ اَفَلَا
البتہ لگے گا ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے ان میں سے عذاب درد دینے والا ف۲ کیا پس

يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾
نہیں توبہ کرتے طرف اللہ کی اور نہیں بخشش مانگتے اس سے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ
نہیں مسیح بیٹا مریم کا مگر پیغمبر تحقیق گذرے ہیں پہلے اس سے

الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ
پیغمبر اور ماں اس کی صدیقہ تھی یعنی ولیہ تھی وہ دونوں کھاتے کھانا دیکھ

كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾ قُلْ
کیونکر بیان کرتے ہیں ہم واسطے ان کے نشانیاں پھر دیکھ کہاں سے پلٹائے جاتے ہیں ف۲ کہہ

اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ
کیا عبادت کرتے ہو تم سوائے خدا کے اس چیز کو کہ نہیں اختیار میں رکھتے واسطے تمہارے ضرر اور نہ نفع

وقف لازم

ف۱ نصاریٰ میں دو قول ہیں۔ بعضے کہتے ہیں اللہ یہی تھا جو صورت مسیح میں آیا اور بعضے کہتے ہیں تین حصہ ہو گیا ایک اللہ رہا ایک روح القدس ایک مسیح یہ دونو صریح کفر ہیں کاملوں کے حق میں یہی کہیئے جو آگے فرمایا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی اس سے زیادہ کیا نشانی کہ جو شخص کھانا کھاوے اسے حاجت بشری لگے اللہ کی ذات پاک اس لائق کب ہے۔ ۱۲۔منہ رح

وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا
اور اللہ وہی ہے سننے والا جاننے والا کہہ اے اہل کتاب مت زیادتی کرو
فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا
بیچ دین اپنے کے سوائے حق کے اور مت پیروی کرو خواہشوں اس قوم کی کہ تحقیق گمراہ ہوئے
مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾ ع ١١/١٤
پہلے اس سے اور گمراہ کیا بہتوں کو اور بہک گئے راہ سیدھی سے
لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ
لعنت کیے گئے وہ لوگ کہ کافر ہوئے بنی اسرائیل سے اوپر زبان داؤد کے
عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾ كَانُوْا
اور عیسٰی بیٹے مریم کے کے یہ بسبب اس کے کہ نافرمانی کرتے تھے اور تھے حد سے نکل جاتے ایک
لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾
دوسرے کو منع نہ کرتے برے کام سے کہ کرتے تھے اس کو البتہ برا تھا جو کچھ کہ تھے کرتے
تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ
دیکھتا ہے تو بہت کو ان میں سے دوستی کرتے ہیں ان لوگوں کی کہ جو کافر ہوئے البتہ برا ہے جو کچھ کہ آگے بھیجا ہے
لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ
واسطے ان کے جانوں ان کی نے یہ کہ ناخوش ہوا اللہ اوپر ان کے اور بیچ عذاب کے وہ ہمیشہ
خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ
رہنے والے ہیں اور اگر ہوتے ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور نبی کے اور اس چیز کے جو اتاری گئی
مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾ لَتَجِدَنَّ
ہے طرف اس کی نہ پکڑتے ان کو دوست اور لیکن بہت ان میں سے فاسق ہیں البتہ پاوے گا تو
اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
زیادہ سب لوگوں سے عداوت میں واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں یہود کو اور ان لوگوں کو کہ شریک کرتے ہیں
وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ
اور البتہ پاوے گا تو نزدیک ان کا دوستی میں واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں ان لوگوں کو کہ کہتے ہیں تحقیق ہم
ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾
نصاریٰ ہیں یہ اس واسطے ہے کہ بعضے ان میں سے پڑھے ہیں اور عبادت کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہ نہیں تکبر کرتے

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنَهُمْ

اور جب سنتے ہیں جو کچھ اتارا گیا ہے طرف رسول کی دیکھتا ہے تو آنکھوں ان کی کو

تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ ۖ يَقُولُونَ رَبَّنَا

کہ بہتی ہیں آنسوؤں سے اس چیز سے کہ پہچانا ہے انہوں نے حق سے کہتے ہیں اے رب ہمارے

آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨٣﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا

ایمان لائے ہم پس لکھ ہم کو ساتھ شاہدوں کے اور کیا ہے ہم کو کہ نہ ایمان لاویں ساتھ اللہ کے اور ساتھ

جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ

اس چیز کے کہ آئی پاس ہمارے حق سے اور طمع رکھتے ہیں ہم یہ کہ داخل کرے ہم کو رب ہمارا ساتھ قوم

الصَّالِحِينَ ﴿٨٤﴾ فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

صالحوں کے وك پس ثواب دیا ان کو اللہ نے بدلے اس کے جو کہا تھا انہوں نے بہشتیں چلتی ہیں نیچے

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٥﴾

ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ ان کے اور یہ ہے بدلہ نیکی کرنے والوں کا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٨٦﴾ ع

اور جو لوگ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو یہ لوگ رہنے والے دوزخ کے ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت حرام کرو پاکیزہ اس چیز کو کہ حلال کیا اللہ نے واسطے تمہارے

تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٨٧﴾ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ

اور مت نکل جاؤ حد سے تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا حد سے نکل جانے والوں کو اور کھاؤ اس چیز سے کہ دیا تم کو

اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

اللہ نے حلال پاکیزہ اور ڈرو اللہ سے وہ جو تم ساتھ اس کے ایمان لانے والے ہو وك

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ

نہیں پکڑے گا تم کو اللہ ساتھ بے قصد کے بیچ قسموں تمہاری کے اور لیکن

يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ

پکڑتا ہے تم کو ساتھ اس چیز کے کہ گرہ باندھی تم نے قسموں کی پس کفارہ اس کا کھلانا دینا

عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ

دس فقیروں کا درمیان سے اس چیز کے کہ کھلاتے ہو تم لوگوں اپنوں کو یا

ربع

وك مکے میں کافروں نے جب مسلمانوں پر ظلم کیا تو حضرت نے اذن دیا کہ اور ملک میں نکل جاؤ قریب اسّی آدمی مسلمان بعضے تنہا بعضے گھر سمیت ملک حبشہ میں جا رہے وہاں کا بادشاہ خوب منصف تھا پھر مکے کے کافروں نے اس کو بہکایا کہ اس قوم کو رہنے نہ دو کہ حضرت عیسٰی کو غلام کہتے ہیں۔ تب بادشاہ نے مسلمانوں کو بلا کر پوچھا اور قرآن پڑھوا کر سنا وہ اور اس کے علماء بہت روئے اور کہا حضرت عیسٰی کی زبان سے ہم کو اسی کے موافق پہنچا ہے اور ہم کو خبر دی ہے حضرت عیسٰی نے کہ میرے بعد پیش از قیامت ایک اور نبی آئے گا وہ بیشک یہی نبی ہے۔ وہ بادشاہ خفیہ مسلمان ہوا ان کے حق میں یہ آیتیں ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۱ / ۹

وك جو چیز شرع میں صاف حلال ہے اس سے پرہیز کرنا برا ہے یہ دو طرح ہوتا ہے ایک یہ کہ زہد کے سبب سے اپنے اوپر تنگ پکڑے یہ رہبانیت ہمارے دین میں پسند نہیں بلکہ تقویٰ چاہیئے کہ جو منع ہو اس کے نزدیک نہ جاوے۔ دوسرے یہ کہ قسم کھا بیٹھا ایک کام پر یہ بھی بہتر نہیں جو کام موافق شرع ہے اس سے قسم نہ کھاوے اور کھا بیٹھا تو توڑے اور کفارہ دے یہ آگے فرمایا۔ ۱۲۔ منہ رح

كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ
پہنانا ان کا یا آزاد کرنا ایک گردن کا پس جو کوئی نہ پاوے پس روزے تین
اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ
دن کے یہ ہے کفارہ قسموں تمہاری کا جب قسم کھاؤ تم اور حفاظت کیا کرو قسموں اپنی کی
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں اپنی تو کہ تم شکر کرو ف۱ اے لوگو جو
اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ
ایمان لائے ہو سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور تھان بتوں کے اور تیر فال کے ناپاک ہیں
مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ
کام شیطان کے سے پس بچو اس سے تو کہ تم فلاح پاؤ سوائے اس کے نہیں
الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ
کہ ارادہ کرتا ہے شیطان یہ کہ ڈالے درمیان تمہارے عداوت اور بغض بیچ شراب کے اور جوئے کے
وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾
اور بند کرے تم کو یاد خدا کی سے اور نماز سے پس کیا ہو تم باز رہنے والے ف۲
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ
اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور کہا مانو رسول کا اور ڈرو پس اگر پھر جاؤ تم
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ
پس جانو یہ کہ اوپر پیغمبر ہمارے کے پہنچانا ہے ظاہر نہیں اوپر ان لوگوں کے کہ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا
ایمان لائے اور کام کیے اچھے گناہ بیچ اس چیز کے کہ کھایا انہوں نے جس وقت کہ پرہیزگاری کریں
وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ
اور ایمان لاویں اور کام کریں اچھے پھر پرہیزگاری کریں اور ایمان لاویں اور پھر پرہیزگاری کریں اور
اَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ
احسان کریں اور اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو ف۳ اے لوگو جو ایمان لائے ہو البتہ آزماوے گا تم کو
اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ
اللہ ساتھ ایک چیز کے شکار سے کہ پہنچتے ہیں اس کو ہاتھ تمہارے اور نیزے تمہارے تو کہ جانے

ف۱ جس بات پر قصد کر کر قسم کھائے آئندہ کو پھر اس کے خلاف ہوا تو تین بات میں سے ایک کرے جو چاہے یا دس محتاج کو کھلانا یعنی ہر ایک کو اناج دینا دو سیر گیہوں یا چار سیر جو یا ان کو کپڑا دینا جس میں بدن کم کھلا رہے یا ایک بردہ آزاد کرنا۔ ان تینوں میں سے کسی کو مقدور نہ ہو تو تین روزے اور اپنی قسم کو چاہیے تھامنا یعنی تا مقدور قسم نہ کھاوے اور زبان کی یہ عادت نہ کرے۔ ۱۲ منہ

ف۲ شراب جس چیز کا پانی سڑا لیے کہ نشہ لانے لگے وہ تھوڑا اور بہت حرام ہے اور نجس ہے باقی جو چیز نشہ لاوے اور تری نہ ہو وہ نجس نہیں لیکن حرام ہے اور جوا شرط بدنا کسی چیز پر جس میں جیت اور ہار ہو وہ محض حرام ہے اور ایک طرف کی شرط حرام نہیں باقی جو کھیل کہ ان میں شرط بدنی رواج ہے اگر بغیر شرط کھیلے تو جوا نہ ہوا لیکن یہ کہ شیطان اس بہلنے سے روکتا ہے اللہ کی یاد سے اور نماز سے سو ہوا۔ ۱۲ منہ

ع ۱۲ ۲

ف۳ یعنی کفر کی حالت میں اگر حرام چیز کھائی تھی پھر مسلمان ہوا تو ڈر کر اور منع پہنچا تو اس کو مانا ڈر کر چھوڑ دیا پھر آگے نیکی پر ڈر کر دیا ان کے اعمال پر قائم رہا تو ان تینوں سبب کے آگے وہ گناہ نہ رہا۔ ۱۲ منہ

اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ
اللہ اس شخص کو کہ ڈرتا ہے اس سے بن دیکھے پس جو کوئی حد سے نکل جاوے پیچھے اس کے پس واسطے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ
اس کے عذاب ہے درد دینے والا ف۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت مار ڈالو شکار کو اور تم
حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ
احرام میں ہو اور جو کوئی مار ڈالے اس کو تم میں سے جان کر پس بدلا اس کا ہے مانند اس کی جو مارا ہے جان
النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ
کے جانوروں سے حکم کریں ساتھ اس کے دو صاحب عدالت ان میں سے قربانی پہنچنے والی کعبہ کی یا کفارہ
طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ
کھلانا مسکینوں کا یا برابر اس کے روزے تو کہ چکھے وبال کام اپنے کا
عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ
معاف کیا اللہ نے اس چیز سے کہ گذرا اور جو کوئی پھرے گا پس بدلہ لیوے گا اللہ اس سے اور اللہ
عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا
غالب ہے بدلہ لینے والا ف۲ حلال کیا گیا واسطے تمہارے شکار کرنا دریا کا اور کھانا اس کا فائدہ واسطے
لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ
تمہارے اور واسطے مسافروں کے اور حرام کیا گیا اوپر تمہارے شکار کرنا جنگل کا جب تک کہ رہو تم احرام میں
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ
اور ڈرو اللہ سے وہ جو طرف اس کی اکٹھے کیے جاؤ گے ف۳ کیا اللہ نے کعبہ کو
الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَ
اس گھر حرمت والے کو باعث قائم رہنے کا واسطے لوگوں کے اور مہینوں حرمت والوں کو اور قربانیاں اور گلے
الْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
میں پٹے والیاں یہ کہ جانو تم یہ کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ
الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
بیچ زمین کے ہے اور یہ کہ اللہ ساتھ ہر چیز کے دانا ہے ف۱ جانو تم یہ کہ اللہ سخت
الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ ؕ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا
عذاب والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے نہیں اوپر پیغمبر کے مگر

ف۱ نیزے کا نام لیا اس میں سب ہتھیار داخل ہوئے پھر یہ جو دو طرح ذکر کیا ہاتھ سے اور ہتھیار سے اس واسطے کہ احرام میں دونوں طرح شکار کو مارنا یکساں ہے دور سے ہتھیار مارا یا ہاتھ سے صحیح وسلامت پکڑ لیا پھر ذبح کیا اور طریق ذبح میں ان دونوں کا فرق ہے دور سے مارا تو جہاں زخم لگ گیا مر گیا حلال ہوا اور سلامت پکڑ لیا تو مواشی کی طرح ذبح کرنا چاہئے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ مسئلہ یوں ہے کہ اگر احرام میں شکار پکڑے تو فرض ہے کہ چھوڑ دے اور اگر مارے تو اس قدر قیمت کا ایک جانور لے کر مواشی میں سے بکری یا گائے یا اونٹ وہ کعبہ تک پہنچا کر ذبح کرے اور آپ نہ کھاوے یا اس قیمت کا اناج لے کر محتاجوں کو کھلا دے ہر محتاج کو دو سیر گیہوں یا جتنے محتاجوں کو پہنچتا اس قدر روزے رکھے اور قیمت ٹھہرا دیں دو مسلمان معتبر۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ احرام میں دریا کا شکار یعنی جو مچھلی پانی سے جدا ہو کر مر گئی اس نے نہیں پکڑی وہ بھی حلال ہے فرمایا کہ یہ تمہارے فائدے کو رخصت دی پھر کوئی نہ سمجھے کہ حج کے طفیل سے حلال ہے فرمایا دیا کہ اور سب مسافروں کے فائدے کو مچھلی اگرچہ تالاب میں ہو وہ بھی شکار دریا ہے۔ یہ حکم شکار کا معلوم ہوا احرام کے اندر اور احرام میں قصد ہے مکے کا اس شہر مکہ اور گرد و پیش میں
(باقی ص۱۵۵ پر)

الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي
پہنچا دینا اور اللہ جانتا ہے جو ظاہر کرتے ہو تم اور جو چھپاتے ہو تم کہہ نہیں برابر ہوتا
الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا
ناپاک اور پاک اور اگرچہ خوش لگے تجھ کو بہتات ناپاک کی پس ڈرو
اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۳/۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اللہ سے اے صاحبو عقل کے تاکہ تم فلاح پاؤ ف۱ اے لوگو جو
اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ
ایمان لائے ہو مت پوچھ کرو ان چیزوں سے کہ اگر ظاہر کی جاویں واسطے تمہارے ناخوش کریں تم کو اور اگر
تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۭ
سوال کرو گے ان سے جب کہ اتارا جاتا ہے قرآن ظاہر کیا جاوے گا واسطے تمہارے۔ معاف کیا اللہ نے ان سے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا
اور اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے تحقیق پوچھ تھا ان کو ایک قوم نے پہلے تم سے پھر ہو گئے ساتھ اس کے
كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا
کافر ف۲ نہیں حرام مقرر کیے اللہ نے کان پھٹے اور نہ سانڈھ اور نہ اونٹنی سے اونٹنی ملنے والی اور نہ
حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَاَكْثَرُهُمْ
دس بچے جننے والا اونٹ اور لیکن وہ لوگ کہ کافر ہیں باندھ لیتے ہیں اوپر اللہ کے جھوٹ اور بہت ان کے
لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى
نہیں سمجھتے ف۳ اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے آؤ طرف اس چیز کے کہ اتاری اللہ نے اور طرف
الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ
رسول کے کہتے ہیں کفایت ہے ہم کو کہ پایا ہم نے اوپر اس کے باپوں اپنوں کو کیا اگرچہ تھے
اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
باپ ان کے نہ جانتے کچھ اور نہ راہ پاتے ف۴ اے لوگو جو ایمان لائے ہو
عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ
اپنے ذمے پر لو جانوں اپنیوں کو یعنی قائم رہو احکام الٰہی پر نہ ضرر کریگا تم کو جو کوئی گمراہ ہو جاوے جب راہ پاؤ تم
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾
طرف خدا کی ہے پھر جانا تمہارا سب کا پس خبر دے گا تم کو ساتھ اس کے جو تھے تم کرتے ف۵

ف۱ یعنی موافق حکم شرع
جو ہاتھ لگے وہ پاک ہے
تھوڑا بھی بہتر ہے اور
خلافِ شرع جو ہاتھ
لگے وہ ناپاک ہے۔
اس کی بہتات نہ نظر
نہ کرے بکرے کا
گوشت ایک سیر
بہتر ہے خنزیر کے
من بھر سے ۱۲ منہ
ف۲ یعنی آپ سے نہ
پوچھو کہ یہ چیز روا ہے یا
نہیں یہ کام کریں یا نہ
کریں بلکہ جو فرمایا اس پر
عمل کرو اور جو نہ فرمایا اس
کو معاف جانو۔ اس میں
دین آسان رہے اور جو
ہر بات کا جواب آوے
تو دین تنگ ہو جاوے
پھر عمل نہ کر سکو جیسے
اگلے نہ کر سکے۔ پھر کفر کی
رسمیں بتائیں کہ پوچھنے
کی حاجت نہیں جو اللہ
نے نہ فرمایا وہ بے اصل
ہے اور اسی طرح بے
فائدہ باتیں پوچھنی کسی
نے پوچھا میرا باپ کون
تھا یا میری عورت گھر
میں کس طرح ہے اگر
پیغمبر جواب دے تو شاید
برا جواب آوے اور پشیمان
ہو۔ ۱۲ منہ
ف۳ یہ کفر کی رسمیں تھیں
کہ مواشی میں کوئی بچہ
نیاز رکھتے بت کی تو اس
کا کان پھاڑ دیتے نشان
کو اور اس کو بحیرہ کہتے
اور کوئی جانور بت کے
نام پر آزاد کرتے اس کو
اس کے اختیار پر چھوڑ
دیتے وہ سائبہ تھا اور
بعض شخص نے ٹھہرایا
کہ جو بچہ نر ہو وہ بت
کی نیاز ذبح کریں اور
(باقی بر صفحہ ۱۵۳)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو گواہی درمیان تمہارے جب حاضر ہو ایک کسی کو تم میں سے موت
حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ
وقت وصیت کے دو شخص ہیں صاحب اعتبار تم میں سے یا اور دو سوا تمہارے
اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ
اگر تم چلتے ہو بیچ زمین کے پس پہنچے تم کو مصیبت موت کی
تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ
بند رکھو ان دونوں کو پیچھے نماز کے یعنی نماز عصر کے پس قسم کھاویں دونو ساتھ اللہ کے اگر شک میں پڑو تم
لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّاۤ
نہ مول لیویں گے ہم بدلے اس قسم کے کچھ مول اور اگرچہ ہو صاحب قرابت اور نہ چھپاویں گے ہم گواہی اللہ کی تحقیق
اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ
ہم اس وقت البتہ گنہگاروں سے ہیں ف۱ پس اگر خبر ہوئی اوپر اس بات کے کہ ان دونو نے حق ثابت کیا ہے گناہ سے
يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ
پس اور دو شخص کھڑے ہونگے جگہ ان کی ان لوگوں میں سے کہ حق ثابت کیا ہے اوپر ان کے انہوں نے جو نزدیک اس کے تھے
فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَاۤ ۖ
پس قسمیں کھاویں ساتھ اللہ کے کہ البتہ گواہی ہماری بہت سچی ہے گواہی ان دونوں کی سے اور نہیں حد سے نکل گئے ہیں ہم
اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ
تحقیق ہم اس وقت البتہ ظالموں سے ہیں یعنی مرنے وقت یہ بہت نزدیک ہے اس سے کہ لے آویں گواہی اوپر
عَلٰى وَجْهِهَاۤ اَوْ يَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ
طرح اس کی کے یا ڈریں یہ کہ پھیری جاویں گی قسمیں پیچھے قسموں ان کی کے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع
اور ڈرو اللہ سے اور سنو اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم فاسقوں کو ف۲
يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَاۤ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا
جس دن اکٹھا کرے گا اللہ پیغمبروں کو پس کہے گا کیا جواب دیئے گئے تھے تم کہیں گے نہیں
عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى
علم ہم کو تحقیق تو ہی ہے جاننے والا غیبوں کا ف۳ جس وقت کہ کہے گا اللہ اے عیسیٰ

ف۱ یعنی مسلمان مرتے وقت کسی کو اپنے مال کا کام حوالے کرے تو بہتر ہے کہ دو مسلمان معتبر کو کرے پھر اگر وارثوں کو شبہ پڑے کہ ان شخصوں نے کچھ مال چھپایا اور وارث دعویٰ کریں اور شاہد نہیں تو دونوں شخص قسم کھاویں کہ ہم نے نہیں چھپایا۔ اگر سفر میں لگا مرنے وہاں مسلمان پیدا نہ ہوئے تو وہ کافر بھی روا ہیں اور قسم دیں بعد از نماز عصر اس وقت کی دعا نیک و بد زیادہ قبول ہے شاید ڈر کر جھوٹی قسم نہ کھاویں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی وارثوں کو شبہ پڑے تو قسم دینے کا حکم رکھا اس واسطے کہ قسم سے ڈر کر آپ ہی جھوٹ نہ ظاہر کریں پھر اگر ان کی بات جھوٹ نکلے تو وارث قسم کھاویں یہ اس واسطے کہ وہ قسم میں دغا نہ کریں جانیں کہ آخر ہماری قسم الٹی پڑیں گی۔ فائدہ اس جگہ شہادت فرمایا ہے اظہار کو مدعی اظہار کرے یا مدعی علیہ جیسے اقرار کو کہتے ہیں اپنی جان پر شہادت دی۔ فائدہ حضرت کے وقت ایک مسلمان تجارت کو گیا راہ میں مرنے لگا قافلہ میں سے دو نصرانیوں کو اپنا مال سپرد کیا کہ میرے وارثوں کو دیجیو جب وہ لا کر دینے لگے وارثوں نے ایک کٹورہ اس میں نہ دیکھا وہ سونے کا تھا منقش اس کا دعویٰ کیا وہ دونوں قسم کھا گئے کہ ہم کو یہی دیا تھا پھر وارثوں نے وہ کٹورہ (باقی صفحہ ۱۵۰ پر)

ع ۱۴ ۸ ۱۲

ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدتُّكَ
بیٹے مریم کے یاد کر نعمت میری اوپر اپنے اور اوپر ماں اپنی کے جس وقت کہ قوت دی
بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۖ وَإِذْ
میں نے تجھ کو ساتھ جان پاک کے باتیں کرتا تھا تو لوگوں سے بیچ جھولے کے اور ادھیڑ اور جس
عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ ۖ وَإِذْ
وقت کہ سکھائی میں نے تجھ کو کتاب اور حکمت اور توریت اور انجیل اور جس
تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ
وقت بناتا تھا تو مٹی سے جیسے صورت جانور کی ساتھ حکم میرے کے پس پھونکتا تھا بیچ اسکے پس ہوجاتا
طَيْرًا بِإِذْنِي ۖ وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ
تھا پرندہ ساتھ حکم میرے کے اور چنگا کرتا تھا مادر زاد اندھوں کو اور سفید داغ والوں کو ساتھ حکم میرے کے اور جس وقت
تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنكَ
نکالتا تھا تو مردوں کو ساتھ حکم میرے کے اور جس وقت کہ بند کیا میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے جب
إِذْ جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا
لایا تھا تو ان کے پاس دلیلیں پس کہا ان لوگوں نے جو کافر تھے ان میں سے نہیں یہ مگر
سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٠﴾ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي
جادو ظاہر وا اور جس وقت وحی بھیجی میں نے طرف حواریوں کے یہ کہ ایمان لاؤ ساتھ میرے
وَبِرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ﴿١١١﴾ إِذْ قَالَ
اور ساتھ پیغمبر میرے کے کہا انھوں نے ایمان لائے ہم اور شاہد رہ تو ساتھ اس کے کہ ہم مسلمان ہیں جس وقت کہا
الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَن يُنَزِّلَ
حواریوں نے اے عیسیٰ بیٹے مریم کے آیا کر سکتا ہے پروردگار تیرا یہ کہ اتارے
عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾
اوپر ہمارے خوان آسمان سے کہا ڈرو اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے و۲
قَالُوا نُرِيدُ أَن نَّأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَن قَدْ
کہا انہوں نے ارادہ کرتے ہیں ہم یہ کہ کھاویں اس میں سے اور آرام پکڑیں دل ہمارے اور جانیں ہم یہ کہ تحقیق
صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿١١٣﴾ قَالَ عِيسَى
سچ کہا تم نے ہم سے اور ہوویں ہم اوپر اس کے گواہوں سے و۳ کہا عیسیٰ

وا بنی اسرائیل کو روکا تجھ سے یعنی قتل کرنے نہ دیا۔ ۱۲۔منہ رح
و۲ ہو سکے یعنی کہ ہمارے واسطے تمہاری دعا سے اس قدر خرق عادات کرے یا نہ کرے فرمایا کہ ڈرو اللہ سے یعنی بندہ کو چاہیئے اللہ کو نہ آزماوے کہ میرا کہا مانتا ہے یا نہیں اگرچہ خداوند بہتیری مہربانی کرے۔ ۱۲۔منہ رح
و۳ یعنی برکت کی امید پر مانگتے ہیں اور معجزہ ہمیشہ مشہور رہے آزمانے کو نہیں۔ ۱۲۔منہ رح

(صفحہ ۱۴۹ سے آگے)
سنا ہے پس پایا پوچھا تو معلوم ہو چاندی کا تھا سونے کا ملمع کہ ان نصرانیوں نے بیچا ان پر ثابت کیا تو کہنے لگے کہ میت نے زندگی میں ہمارے ہاتھ بیچا وقیمت سے پکا تھا پھر وارثوں میں جو دو شخص اس میت کے زیادہ قریب تھے سب کی طرف سے قسم کھا گئے کہ ہم کو بیچنا معلوم نہیں اور میت کے ہاتھ کی فہرست بھی تھی اس مال میں سے کٹورہ اس میں داخل تھا آخر نصرانیوں سے پھیر لیا۔ ۱۲۔منہ رح
و۳ یہ اللہ صاحب پوچھے گا کافروں کے سنانے کو کہ میں نے تم کو جنکی طرف بھیجا تھا انہوں نے قبول کیا یا نہ کیا اور پیغمبر حوالہ رکھیں گے اللہ کے علم پر کہ ہم کو دل کی خبر نہیں ظاہر کی ہے یہ ان کو سنایا جو مغرور ہیں پیغمبروں کی شفاعت پر تا معلوم کریں کہ اللہ کے آگے کوئی کسی کے دل پر گواہی نہیں دیتا اور کوئی کسی کی شفاعت نہیں کرتا۔ ۱۲۔منہ رح

ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ
بیٹے مریم کے نے یا اللہ اے پروردگار ہمارے اتار اوپر ہمارے خوان آسمان سے

تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ
ہووے واسطے ہمارے عید اوّل ہمارے کو اور آخر ہمارے کو اور نشانی تیری طرف سے اور رزق دے ہم کو اور تو

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ
بہتر رزق دینے والا ہے ف۱ کہا اللہ نے تحقیق میں اتارنے والا ہوں اس کو اوپر تمہارے پس جو کوئی کفر کرے

مِنْكُمْ فَاِنِّىْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع
پیچھے اس کے تم میں سے پس تحقیق میں عذاب کرونگا اس کو وہ عذاب کہ نہ عذاب کرونگا میں وہ کسی کو عالموں سے ف۲

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِىْ
اور جب کہے گا اللہ اے عیسیٰ بیٹے مریم کے کیا تو نے کہا تھا لوگوں کو پکڑو مجھ کو

وَاُمِّىَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِىْٓ اَنْ
اور ماں میری کو دو معبود ورے اللہ سے کہے گا پاکی ہے تجھ کو نہیں ہے واسطے میرے یہ کہ

اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِىْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ
کہوں میں وہ چیز کہ نہیں واسطے میرے حق اگر میں نے کہا ہوگا یہ ان کو پس تحقیق جانتا ہوگا تو اس کو جانتا ہے تو

مَا فِىْ نَفْسِىْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾
جو کچھ بیچ جی میرے کے ہے اور نہیں جانتا میں جو کچھ بیچ جی تیرے کے ہے تحقیق تو ہی جاننے والا ہے غیبوں کا

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِىْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبَّكُمْ ۚ
نہیں کہا میں نے واسطے ان کے مگر جو کچھ حکم کیا تھا تو نے مجھ کو ساتھ اس کے یہ کہ عبادت کرو اللہ کو پروردگار میرے کو اور پروردگار اپنے

وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِىْ كُنْتَ
کو اور تھا میں اوپر ان کے شاہد جب تک رہا میں بیچ ان کے پس جب قبض کیا تو نے مجھ کو تھا

اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ
تو ہی نگہبان اوپر ان کے اور تو اوپر ہر چیز کے گواہ ہے اگر

تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
عذاب کرے گا تو ان کو پس وہ بندے تیرے ہیں اور اگر بخش دے تو ان کو پس تحقیق تو ہی ہے غالب

الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ
حکمت والا کہے گا اللہ یہ دن ہے کہ فائدہ دیوے گا سچوں کو سچ ان کا

ف۱ کہتے ہیں وہ خوان اترا یکشنبہ کو وہ نصاریٰ کی عید ہے جیسے ہم کو روز جمعہ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ بعضے کہتے ہیں وہ خوان اترا چالیس روز تک پھر بعضوں نے ناشکری کی یعنی حکم ہوا تھا کہ فقیر اور مریض کھاویں محفوظ اور چنگے بھی لگے کھانے پھر قریب اسی آدمی سؤر اور بندر ہوگئے یہ عذاب پہلے یہود میں ہوا تھا پیچھے کسی کو نہیں ہوا اور بعضے کہتے ہیں نہ اترا یہ تہدید سن کر مانگنے والے ڈر گئے نہ مانگا لیکن پیغمبر کی دعا عبث نہیں اور اس کلام میں نقل کرنا بے حکمت نہیں شاید اس دعا کا یہ اثر ہے کہ حضرت عیسیٰ کی امت میں آسودگی مال سے ہمیشہ رہی اور جو کوئی انہیں ناشکری کرے یعنی دل کے چین سے عبادت میں نہ لگے بلکہ گناہ میں خرچ کرے تو شاید آخرت میں سب سے زیادہ عذاب پاوے اس میں مسلمان کو عبرت ہے کہ اپنا مدعا خرق عادت کی راہ سے نہ چاہے کہ پھر اس کی شکر گذاری بہت مشکل ہے اسباب ظاہری پر قناعت کرے تو بہتر ہے۔ اس قصہ میں بھی ثابت ہوا کہ حق تعالیٰ کے آگے پیش نہیں جاتی۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۵ ۷ ۵

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ
واسطے ان کے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہیں گے بیچ ان کے

اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
ہمیشہ راضی ہوا اللہ اُن سے اور راضی ہوئے وہ اس سے یہی ہے مراد پانا

الْعَظِیْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا فِیْهِنَّ ؕ
بڑا واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ بیچ اُن کے ہے

وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع
اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّیَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیاتها ۱۶۵ رکوعاتها ۲۰

سورہ انعام مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے پینسٹھ آیتیں اور بیس رکوع ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ
سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور پیدا کیا اندھیرا

وَ النُّوْرَ ؕ۬ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِیْ
اور اجالا پھر وہ لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ پروردگار اپنے کے کسی کو برابر کرتے ہیں ف۱ وہی ہے جس نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ
پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر مقرر کی اجل اور ایک اجل مقرر کی ہوئی ہے نزدیک اس

ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾ وَ هُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الْاَرْضِ ؕ
کے یعنی قیامت پھر تم شک کرتے ہو ف۲ اور وہی ہے اللہ بیچ آسمانوں کے اور بیچ زمین کے

یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ یَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿۳﴾ وَ مَا تَاْتِیْهِمْ
جانتا ہے پوشیدہ بولنا تمہارا اور پکار کر بولنا تمہارا اور جانتا ہے جو کچھ کماتے ہو تم اور نہیں آتی ان کے پاس

مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۴﴾ فَقَدْ
کوئی نشانی نشانیوں پروردگار ان کے سے مگر ہوتے ہیں اس سے منہ پھیرنے والے پس تحقیق

كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا
جھٹلایا انہوں نے حق کو جب آیا ان کے پاس پس البتہ آویں گی ان کے پاس خبریں اس چیز

كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ
کی کہ تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے کیا نہ دیکھا انہوں نے کتنے ہلاک کیے ہیں ہم نے پہلے اُن سے

ع ۵ / ۱۶ / ۶

ف۱ اندھیرا اجالا یہی رات دن ہے اور اشارہ میں راہ غلط کو اندھیرا کہتے ہیں اور راہ صحیح کو اجالا سو راہ صحیح ایک ہے اور اس کے سوا سب غلط ہیں وہ بہت ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ وعدہ یعنی فنا کا وقت سو ایک اجل ہے ہر شخص کی وہ نہیں جانتا پر فرشتے جانتے ہیں اور ایک اجل ہے سب خلق کی سو کوئی نہیں جانتا اس اجل سے قیاس کر لیا اس اجل کو اور شک نہ لائے۔ ۱۲ منہ رح

مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ
قرنوں سے مقدور دیا تھا ہم نے ان کو بیچ زمین کے جو کچھ کہ مقدور نہ دیا تھا تم کو اور بھیجا ہم نے یعنی مینہ آسمان سے

عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ
اوپر ان کے برسنے والا اور کیں ہم نے نہریں چلتی ہیں نیچے ان کے سے

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۶﴾
پس ہلاک کیا ہم نے ان کو ساتھ گناہوں ان کے کے اور پیدا کیے ہم نے پیچھے ان کے قرن یعنی مردمان دیگر

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ
اور اگر اتارتے ہم اوپر تیرے کتاب یعنی لکھا ہوا بیچ کاغذ کے پس ٹٹولتے اس کو ساتھ ہاتھوں اپنے کے البتہ کہتے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ
وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں نہیں یہ مگر جادو ظاہر ف۱ اور کہا انہوں نے کیوں نہ

اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا
اتارا گیا اوپر اس کے فرشتہ اور اگر اتارتے ہم فرشتہ البتہ فیصل کیا جاتا کام ان کا پھر لیکن

يُنْظَرُوْنَ ﴿۸﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ
ڈھیل دیے جاتے ف۲ اور اگر کرتے ہم اس کو فرشتہ البتہ کرتے ہم اس کو بصورت مرد کے اور البتہ شبہ ڈالتے ہم اوپر

مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ
ان کے جو شبہ کرتے ہیں اب اور البتہ تحقیق ٹھٹھا کیا گیا ساتھ پیغمبروں کے پہلے تجھ سے پس گھیر لیا

بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع قُلْ
ان لوگوں کو کہ ٹھٹھا کرتے تھے ان میں سے اس چیز نے کہ تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے کہہ کہ

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
سیر کرو بیچ زمین کے پھر دیکھو کیوں کر ہوا آخر کام

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ
جھٹلانے والوں کا کہہ واسطے کس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے کہہ واسطے

لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اللہ کے ہے لکھی ہے اس نے اوپر ذات اپنی کے مہربانی البتہ اکٹھا کرے گا تم کو طرف دن قیامت کے

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾
نہیں شک بیچ اس کے جنہوں نے ٹوٹا دیا جانوں اپنی کو پس وہ نہیں ایمان لاتے

ف۱ یعنی جس کی قسمت میں ہدایت نہیں اس کا شبہ کبھی نہیں مٹتا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ کہتے تھے کہ ہمارے دیکھتے فرشتہ اترے سو جب آدمی فرشتوں کو دیکھیں تو عالم غیب ظاہر ہو وے پھر عمل کی جزا بھی غیب سے ظاہر ہیں آنے لگے۔ ۱۲۔ منہ رح

(صفحہ ۱۴۸ سے آگے)
جو مادہ ہو ہیں رکھوں پھر اگر نر و مادہ سے ہوتے تو نر بھی آپ رکھتا مادہ کے ساتھ۔ یہ وصیلہ تھا اور جس اونٹ کی پشت سے دس بچے پورے ہوتے لائق سواری کے اور بوجھ کے اس باپ کو لادنا موقوف کرتے اور چارے پانی پر سے نہ ہانکتے وہ حامی تھا۔ یہ سب غدد رسمیں ڈال کر اس کو حکم شرعی سمجھتے تھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۰ / ۷

ف۳ یعنی باپ کا احوال معلوم ہو کر حق کا تابع تھا اور صاحب علم تھا تو اس کی راہ پکڑے نہیں تو عبث ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی ان مسئلوں کو تم نے جانا۔ تم ان پر عمل کرو اور جو کوئی اصل دین ہی نہیں مانتا اس کو مسئلے بتانا کیا حاصل۔ اول دین سمجھائے اگر وہ مانے تب مسئلہ بتلائے۔ ۱۲۔ منہ رح

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣﴾

اور واسطے اس کے ہے جو کچھ بستا ہے بیچ رات کے اور دن کے اور وہ ہے سننے والا جاننے والا

قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ

کہہ کیا سوا خدا کے پکڑوں میں دوست وہ جو پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا ہے اور وہی

يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ

کھلاتا ہے اور نہیں کھلایا جاتا کہہ تحقیق میں حکم کیا گیا ہوں یہ کہ ہوں میں اوّل اس شخص کا جو

أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٤﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ

مسلمان ہوا ہے اور ہرگز مت ہو تو شریک لانے والوں سے کہہ تحقیق میں ڈرتا ہوں اگر

عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ

نافرمانی کروں پروردگار اپنے کی عذاب دن بڑے کے سے جو شخص کہ پھیرا جاوے عذاب

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ ۚ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾ وَإِنْ

اس سے اس دن پس تحقیق مہربانی کی اس پر اور یہ ہے مراد پانا ظاہر اور اگر

يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يَمْسَسْكَ

لگا دیوے تجھ کو اللہ ضرر پس نہیں کھولنے والا اس کو مگر وہی اور اگر لگا دیوے تجھ کو

بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ

بھلائی پس وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف١ اور وہی غالب ہے اوپر بندوں اپنوں کے

وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾ قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ

اور وہ ہے حکمت والا خبردار کہہ کون چیز ہے بڑی گواہی میں کہہ اللہ

اللّٰهُ ﷻ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِأُنْذِرَكُمْ

ہے گواہ درمیان میرے اور درمیان تمہارے اور وحی کیا گیا ہے طرف میری یہ قرآن تاکہ ڈراؤں میں

بِهِ وَمَنْ بَلَغَ ۚ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً أُخْرٰى ۚ

تم کو ساتھ اس کے اور جس کو پہنچے کیا تم گواہی دیتے ہو یہ کہ ساتھ اللہ کے معبود اور ہیں

قُلْ لَا أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِمَّا

کہہ میں نہیں گواہی دیتا کہہ سوائے اس کے نہیں کہ وہ معبود اکیلا ہے اور تحقیق میں بیزار ہوں اس چیز سے

تُشْرِكُونَ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ

کہ شریک لاتے ہو تم ف٢ وہ جن کو دی ہے ہم نے ان کو کتاب پہچانتے ہیں اس کو جیسا پہچانتے ہیں

ف١ معلوم ہوا کہ بھلائی پہنچایا چاہتا ہے۔ ١٢ منہ

ف٢ یہاں گواہی فرمایا قسم کو یعنی میں قسم کھاتا ہوں اللہ کی اس سے زیادہ کون قسم ہوگی۔ ١٢ منہ

وقف لازم بالاختلاف

ع ۲ ۸

أَبْنَاءَهُمُ ۘ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ ع

بیٹوں اپنوں کو جنہوں نے ٹوٹا دیا جانوں اپنی کو پس وہی نہیں ایمان لاتے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ

اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ باندھ لیوے اوپر اللہ کے جھوٹ یا جھٹلاوے نشانیوں اس کی کو

إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ

تحقیق نہیں چھٹکارا پاتے ظالم ف۱ اور جس دن کہ اکٹھا کریں گے ہم ان سب کو پھر کہیں گے

نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ

ہم واسطے ان لوگوں کے جو شریک لاتے تھے کہاں ہیں شریک تمہارے جن کو تم تھے

تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا

دعوے کرتے پھر نہیں ہوگا بہانہ ان کا مگر یہ کہ کہیں گے قسم ہے اللہ پروردگار ہمارے

مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٢٣﴾ انظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ

کی نہ تھے ہم شریک لانے والے دیکھ کیوں کر جھوٹ بولا انہوں نے اوپر جانوں اپنی کے

وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ

اور کھویا گیا ان سے جو تھے باندھ لیتے جھوٹ اور بعض ان میں سے وہ ہے کان دھرتا ہے

إِلَيْكَ ۖ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ

طرف تیری اور کیے ہیں ہم نے اوپر دلوں ان کے کے پردے اس سے کہ سمجھیں اس کو اور بیچ کانوں ان کے

وَقْرًا ۚ وَإِن يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ

کے بوجھ اور اگر دیکھیں سب نشانیاں نہ ایمان لاویں ساتھ ان کے یہاں تک کہ جب آویں تیرے پاس

يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ

جھگڑتے تجھ سے کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہوئے نہیں یہ مگر کہانیاں

الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ ۖ وَإِن يُهْلِكُونَ

پہلوں کی اور وہ منع بھی کرتے ہیں اس سے اور دور بھی رہتے ہیں اس سے اور نہیں ہلاک کرتے

إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى

مگر جانوں اپنی کو اور نہیں سمجھتے اور کاش کہ دیکھے تو جس وقت کہ کھڑے کیے جاویں گے

النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا

اوپر آگ کے پس کہیں گے اے کاش کہ ہم پھیرے جاویں اور نہ جھٹلاویں نشانیوں رب اپنے کی کو

ف۱ یعنی اگر میں نے جھوٹ باندھا مجھ سے بدتر کوئی نہیں اور اگر میں نے سچ پہنچایا پھر تم نے جھٹلایا تو تم سے گنا ہگار کوئی نہیں پھر اپنا فکر کرو۔ ۱۲۔منہ رح

(صفحہ سے آگے،) ہمیشہ شکار مارنا حرام ہے بلکہ شکار کو ڈرانا، اور بھگانا بھی۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ عرب کا ملک بے حاکم تھا ہمیشہ اس میں جنگ و فتنہ رہتا۔ مگر بزرگی کعبہ ان پر ثابت تھی۔ ماہِ حرام میں امن ہوتا اس میں ہر کوئی سفر کرتا اپنا مطلب حاصل کر لاتا اور قربانی کے ساتھ قافلہ گذر جاتا اس طرح گذران چلتی تھی۔ ۱۲۔منہ رح

وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۷﴾ بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُوا يُخْفُونَ
اور ہوویں ہم ایمان والوں سے بلکہ ظاہر ہو گیا واسطے ان کے جو کچھ کہ تھے چھپاتے

مِن قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۲۸﴾
پہلے اس سے اور اگر پھیرے جاویں البتہ پھر جاویں طرف اس چیز کی منع کئے گئے ہیں اس سے اور تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہیں

وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿۲۹﴾
اور کہا انہوں نے نہیں یہ مگر زندگانی ہماری دنیا کی اور نہیں ہم اٹھائے جانے والے

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۚ
اور کاش کہ دیکھے تو جس وقت کہ کھڑے کیے جاویں گے اوپر رب اپنے کے کہے گا کیا نہیں یہ حق

قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۰﴾ ع
کہیں گے البتہ ہے قسم پروردگار ہمارے کی پس چکھو عذاب بدلے اس چیز کے جو تھے تم کفر کرتے

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ
تحقیق ٹوٹا پایا ان لوگوں نے کہ جھٹلایا ملاقات اللہ کی کو یہاں تک کہ جب آوے گی ان کے پاس

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ
قیامت ناگہاں کہیں گے اے افسوس ہم کو اوپر اس کے کہ تقصیر کی ہم نے بیچ اس کے اور وہ

يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿۳۱﴾
اٹھاویں گے بوجھ اپنے اوپر پیٹھوں اپنی کے خبردار ہو برا ہے جو کچھ بوجھ اٹھاتے ہیں

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ
اور نہیں زندگانی دنیا کی مگر کھیل اور مشغولہ اور البتہ گھر آخرت کا بہتر ہے واسطے ان لوگوں کے

يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ
کہ پرہیزگاری کرتے ہیں کیا پس نہیں سمجھتے ہو تم تحقیق جانتے ہیں ہم تحقیق البتہ وہ غمگین کرتا ہے تجھ کو جو کچھ کہ کہتے ہیں

فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿۳۳﴾
پس تحقیق وہ نہیں جھٹلاتے تجھ کو اور لیکن ظالم نشانیوں اللہ کی کو انکار کرتے ہیں

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا
اور البتہ تحقیق جھٹلائے گئے پیغمبر پہلے تجھ سے پس صبر کیا انہوں نے اوپر اس کے کہ جھٹلائے گئے

وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ
اور ایذا دیئے گئے یہاں تک کہ آئی ان کے پاس مدد ہماری اور نہیں کوئی بدلنے والا باتوں اللہ کی کو

ع ۳ / ۱۰ / ۹

ف۱ یعنی دوزخ کے کنارے پر پہنچ کر حکم ہوگا کہ مقصود تو کافر کو توقع پڑے گی کہ شاید ہم کو پھر دنیا میں بھیجیں تو اب کی بار کفر نہ کریں۔ ایمان لاویں سو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس واسطے ان کو نہیں ٹھہرایا بلکہ اس تدبیر سے ان کے منہ اقرار کروایا کہ ہم نے کفر کیا تھا حالانکہ پہلے منکر ہوئے تھے کہ ہم شریک نہ کرتے تھے اور پھر بھیجنا ان کو عبث ہے۔ ۱۲ منہ رح

وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَإِي الْمُرْسَلِيْنَ (۳۴) وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ
اور البتہ تحقیق آئی ہیں تیرے پاس بعضی خبریں پیغمبروں کی اور اگر گراں ہوا ہے اوپر تیرے

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ
منہ پھیرنا ان کا پس اگر سکے تو یہ کہ ڈھونڈے سرنگ بیچ زمین کے یا

سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى
سیڑھی بیچ آسمان کے پس لے آوے تو ان کے پاس کوئی نشانی اور اگر چاہتا اللہ البتہ اکٹھا کرتا ان کو اوپر

الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (۳۵) اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ
ہدایت کے پس ہرگز مت ہو جاہلوں سے ف۱ سوائے اس کے نہیں کہ قبول کرتے ہیں وہ لوگ

يَسْمَعُوْنَ ۭ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ (۳۶) وَقَالُوْا لَوْلَا
جو سنتے ہیں اور مردے جِلا دے گا ان کو اللہ پھر طرف اسی کی پھیرے جاویں گے ف۲ اور کہا انہوں نے کیوں

نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ
نہیں اُتاری جاتی اوپر ان کے نشانی رب اس کے سے کہہ تحقیق اللہ قادر ہے اوپر اس کے کہ اتارے نشانی

اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (۳۷) وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي
اور لیکن اکثر ان کے نہیں جانتے اور نہیں کوئی چلنے والا بیچ

الْاَرْضِ وَلَا طٰۗىِٕرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا
زمین کے اور نہ کوئی پرندہ کہ اڑے ساتھ دو بازو اپنے کے مگر اُمتیں ہیں مانند تمہاری نہیں

فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ (۳۸)
کم کیا ہم نے بیچ کتاب کے کچھ چیز پھر طرف پروردگار اپنے کے اکٹھے کیے جاویں گے

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ۭ مَنْ يَّشَاِ
اور جن لوگوں نے جھٹلایا نشانیوں ہماری کو بہرے ہیں اور گونگے ہیں بیچ اندھیروں کے جس کو چاہتا ہے

اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ۭ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (۳۹) قُلْ
اللہ گمراہ کرتا ہے اس کو اور جس کو چاہتا ہے کرتا ہے اس کو اوپر سیدھی راہ کے ف۳ کہہ

اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ
کیا دیکھا ہے تم نے اپنے تئیں اگر آوے تمہارے پاس عذاب اللہ کا یا آوے تم کو قیامت کیا غیر

اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۴۰) بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ
خدا کے کو پکارو گے تم اگر ہو تم سچے بلکہ اسی کو پکارو گے تم

وقف غفران / وقف منزل عند المتقدمین / النصف علی البعض یسمعون

ف۱ کافر مانگتے تھے کہ یہ نبی ہے تو اس کے ساتھ ہمیشہ ایک نشانی رہے کہ ہر کوئی دیکھے اور یقین لاوے۔ سو شاید حضرت کا دل بھی چاہا ہو اس واسطے تربیت فرمائی کہ اللہ کے تابع رہو اس کو منظور ہوتا تو بن نشانی سب کے دل پھیر لاتا ایمان پر۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی سب سے توقع نہ رکھو کہ مانیں جن کے دل میں اللہ نے کان نہیں دیئے وہ سنتے نہیں تو کس طرح مانیں مگر یہ کافر کہ مثال مردے کے ہیں قیامت میں دیکھ کر یقین کریں گے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی اللہ کی قدرت کی نشانیاں سب جہان میں ہیں ہر قسم کے جانوروں کا کارخانہ ایک قاعدے پر باندھا ہے انسان کا بھی ایک قاعدہ رکھا ہے وہ پیغمبروں کی زبان سے ان کو سکھاتا ہے اگر دھیان کریں تو یہی نشانی بس ہے پیغمبروں کے قول پر لیکن بہرا اور گونگا اندھیرے میں پڑا کیا دیکھے اور کب سمجھے اور یہ جو فرمایا [illegible] نہیں ہم نے لکھنے میں کوئی چیز یعنی لوح محفوظ۔ ۱۲۔ منہ رح

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾ ع ١٠
پس کھول دے گا جو کچھ کہ بلاتے ہو طرف اس کی اگر چاہے اور بھول جاؤ گے جو کچھ شریک مقرر کرتے تھے

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَآ إِلَىٰٓ أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَأَخَذْنٰهُمْ بِالْبَأْسَآءِ
اور تحقیق بھیجا ہم نے طرف امتوں کی پہلے تجھ سے یعنی پیغمبر پس پکڑا ہم نے ان کو ساتھ فقر کے

وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾ فَلَوْلَآ إِذْ جَآءَهُمْ بَأْسُنَا
اور مرض کے تو کہ وہ عاجزی کریں پس کیوں نہ جس وقت آیا ان کے پاس عذاب ہمارا

تَضَرَّعُوا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا
عاجزی کی اور لیکن سخت ہو گئے دل ان کے اور زینت دی واسطے ان کے شیطان نے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
جو کچھ تھے کرتے پس جب بھول گئے جو کچھ کہ نصیحت کیے گئے تھے ساتھ اس کے کھول دیئے ہم نے

أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰىٓ إِذَا فَرِحُوا بِمَآ أُوتُوٓا أَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً
اوپر ان کے دروازے ہر چیز کے یہاں تک کہ جب خوش ہوئے ساتھ اس چیز کے کہ دیئے گئے پکڑا ہم نے ان کو

فَإِذَا هُمْ مُّبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ط
یکبارگی پس ناگہاں وہ ناامید تھے ف۱ پس کاٹی گئی جڑ اس قوم کی کہ جو ظلم کرتے تھے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٤٥﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللّٰهُ
اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے پروردگار عالموں کا کہہ کیا دیکھا تم نے اگر لے لے اللہ

سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوبِكُمْ مَّنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ
شنوائی تمہاری اور بینائی تمہاری اور مُہر کر دے اوپر دلوں تمہارے کے کونسا معبود ہے سوائے خدا کے

يَأْتِيكُمْ بِهِ ط انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿٤٦﴾
کہ لا دیوے تم کو وہ دیکھ کیوں کر طرح طرح سے بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں پھر وہ پھر رہتے ہیں ف۲

قُلْ أَرَءَيْتَكُمْ إِنْ أَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ
کہہ کیا دیکھا تم نے اگر آوے تم کو عذاب اللہ کا یکبارگی یا آشکارا کیا

يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا
ہلاک کیے جاویں گے مگر قوم ظالموں کی ف۳ اور نہیں بھیجتے ہم پیغمبروں کو مگر

مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ج فَمَنْ اٰمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ
بشارت دینے والے اور ڈرانے والے پس جو کوئی ایمان لاوے اور اصلاح کرے پس نہیں ڈر اوپر

ف۱ یعنی گنہگار کو اللہ تعالیٰ تھوڑا سا پکڑتا ہے اگر وہ گڑگڑایا اور توبہ کی تو بچ گیا اور اگر اتنی پکڑ نہ مانی تو پھر بھلاوا دیا اور خوبی کے دروازے کھولے جب خوب گناہ میں غرق ہوا تو بے خبر پکڑا گیا۔ یہ ارشاد ہے کہ آدمی کو گناہ پر تنبیہ پہنچے تو شتاب توبہ کرے۔ یہ راہ نہ دیکھے کہ اس سے زیادہ پہنچے تو یقین کروں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی توبہ کو دیر نہ کرے جو کان اور دل اس وقت ہے شاید پھر نہ ملے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ شاید اس دیر میں عذاب پہنچ جاوے تو اگر توبہ کر چکا ہو اس عذاب سے بچ رہے۔ ۱۲۔ منہ رح

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ
ان کے اور نہ وہ غم کھاویں گے اور جن لوگوں نے جھٹلایا نشانیوں ہماری کو لگے گا ان کو

الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ
عذاب بہ سبب اس کے کہ تھے فسق کرتے کہہ نہیں کہتا میں تم کو نزدیک میرے

خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ
خزانے خدا کے ہیں اور نہ میں جانتا ہوں غیب کو اور نہ کہتا ہوں تم سے کہ میں فرشتہ ہوں

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۗ
نہیں پیروی کرتا میں مگر اس چیز کی کہ وحی کی گئی ہے طرف میری کہہ کیا برابر ہوتا ہے اندھا اور آنکھوں والا

اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا
کیا پس نہیں فکر کرتے ف۱ اور ڈرا ساتھ اس کے ان لوگوں کو کہ ڈرتے ہیں اس سے کہ اکٹھے کیے جاویں گے

اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ
طرف پروردگار اپنے کی نہیں واسطے ان کے سوائے اس کے کوئی دوست اور نہ شفاعت کرنے والا تو کہ

يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ
وہ بچیں ف۲ اور مت ہانک دے ان لوگوں کو کہ پکارتے ہیں پروردگار اپنے کو صبح اور

وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۭ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ
شام چاہتے ہیں منہ اس کا نہیں اوپر تیرے حساب ان کے سے کچھ

شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ
اور نہ حساب تیرے سے اوپر ان کے کچھ پس ہانک دے ان کو پس ہو جاوے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ
تو ظالموں سے ف۳ اور اسی طرح فتنہ میں ڈالا ہم نے بعضے ان کے کو یعنی آزمایا ہے ساتھ بعض کے تو کہ کہیں کیا یہی ہیں

مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾
کہ احسان کیا ہے اللہ نے اوپر ان کے ہم میں سے کیا نہیں اللہ جاننے والا شکر کرنے والوں کو ف۴

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ
اور جب آویں تیرے پاس وہ لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ نشانیوں ہماری کے پس کہہ سلامتی ہے اوپر تمہارے لکھی ہے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ
رب تمہارے نے اوپر ذات اپنی کے رحمت یہ کہ جو کوئی عمل کرے تم میں سے برا ساتھ نادانی کے

ف۱ یعنی پیغمبر آدمی کے سوا کچھ اور نہیں ہو جاتے کہ ان سے محال باتیں طلب کرے ایک اندھے اور دیکھتے کا فرق ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی یہ سن کر گناہوں سے بچتے رہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۵ ۱۱

ف۳ کافروں میں بعضے سرداروں نے حضرت سے کہا کہ تمہاری بات سننے کو دل چاہتا ہے لیکن تمہارے پاس بیٹھتے ہیں رذالے ہم ان کے برابر نہیں بیٹھ سکتے۔ اس پر یہ آیت اتری یعنی خدا کے طالب اگرچہ غریب ہیں انہی کی خاطر مقدم ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ یعنی دولتمندوں کو غریبوں سے آزمایا ہے کہ ان کو ذلیل دیکھتے ہیں اور تعجب کرتے ہیں کہ یہ کیا لائق ہیں اللہ کے فضل کے اور اللہ ان کے دل دیکھتا ہے کہ اللہ کا حق مانتے ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ثُمَّ تَابَ مِنۢ بَعۡدِهٖ وَاَصۡلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٥٤﴾ وَكَذٰلِكَ

پھر توبہ کرے پیچھے اس کے اور نیکیاں کرے پس تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے ف۱ اور اسی طرح

ع ٦/٥/١٢ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ وَلِتَسۡتَبِيۡنَ سَبِيۡلُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿٥٥﴾ قُلۡ اِنِّىۡ

جدا جدا بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں اور تو کہ ظاہر ہو جاوے راہ گنہگاروں کی کہہ تحقیق میں

نُهِيۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ

منع کیا گیا ہوں اس سے کہ عبادت کروں انکی کہ پکارتے ہو تم سوائے خدا کے کہہ نہیں پیروی کرتا

اَهۡوَآءَكُمۡ ۙ قَدۡ ضَلَلۡتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿٥٦﴾ قُلۡ

میں خواہشوں تمہاری کی تحقیق گمراہ ہو جاؤں میں اس وقت اور نہ ہوں میں راہ پانے والوں سے کہہ

اِنِّىۡ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ وَكَذَّبۡتُمۡ بِهٖ ؕ مَا عِنۡدِىۡ مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ

تحقیق میں اوپر دلیل روشن کے ہوں پروردگار اپنے کی طرف سے اور جھٹلایا تم نے اس کو نہیں میرے پاس وہ جو جلدی

بِهٖ ؕ اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الۡحَقَّ وَهُوَ خَيۡرُ الۡفٰصِلِيۡنَ ﴿٥٧﴾

کرتے ہو ساتھ اس کے نہیں حکم مگر واسطے اللہ کے بیان کرتا ہے حق کو اور وہ اچھا فیصل کرنے والا ہے

قُلْ لَّوۡ اَنَّ عِنۡدِىۡ مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِهٖ لَقُضِىَ الۡاَمۡرُ بَيۡنِىۡ

کہہ اگر تحقیق میرے پاس ہوتی وہ چیز کہ شتاب مانگتے ہو اس کو البتہ فیصل کیا جاتا کام درمیان میرے

وَبَيۡنَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿٥٨﴾ وَعِنۡدَهٗ مَفَاتِحُ الۡغَيۡبِ لَا

اور درمیان تمہارے اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو اور نزدیک اس کے ہیں کنجیاں غیب کی نہیں

يَعۡلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعۡلَمُ مَا فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ وَمَا تَسۡقُطُ مِنۡ

جانتا ان کو مگر وہ اور جانتا ہے جو کچھ بیچ جنگل کے ہے اور دریا کے ہے اور نہیں گرتا کوئی

وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعۡلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ وَلَا رَطۡبٍ

پات مگر جانتا ہے اس کو اور نہیں گرتا کوئی دانہ بیچ اندھیروں زمین کے اور نہ کوئی تر

وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿٥٩﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ بِالَّيۡلِ

اور نہ کوئی خشک مگر بیچ کتاب بیان کرنے والی کے ہے ف۲ اور وہی ہے جو قبض کرتا ہے تم کو بیچ رات

وَيَعۡلَمُ مَا جَرَحۡتُمۡ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبۡعَثُكُمۡ فِيۡهِ لِيُقۡضٰٓى اَجَلٌ

کے اور جانتا ہے جو کماتے ہو تم بیچ دن کے پھر اٹھاتا ہے تم کو بیچ اس کے تو کہ پورا کیا جاوے وقت

ع ٧/٥/١٣ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٦٠﴾ ع

مقرر کیا ہوا پھر طرف اس کی پھر جانا ہے تمہارا پھر خبر دے گا تم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے

ف۱ یعنی غریب مسلمانوں کا دل بڑھا اور خوشی سنا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یہ لوح محفوظ ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا
اور وہی ہے غالب اوپر بندوں اپنوں کے اور بھیجتا ہے اوپر تمہارے نگہبان یہاں تک کہ جب
جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾
آتی ہے ایک کو تم میں سے موت قبض کرتے ہیں اس کو بھیجے ہوئے ہمارے اور وہ نہیں کمی کرتے ف۱
ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۫ وَهُوَ اَسْرَعُ
پھر پھیرے جاتے ہیں طرف اللہ کی جو کارساز ان کا ہے حق خبردار ہو واسطے اسی کے ہے حکم اور وہ جلد حساب
الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
لینے والا ہے ف۲ کہہ کون شخص نجات دیتا ہے تم کو اندھیروں جنگل کے سے اور دریا کے سے
تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ
پکارتے ہو تم اس کو عاجزی سے اور چھپا کر اگر نجات دے گا ہم کو اس آفت سے البتہ ہوں گے ہم
مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ
شکر کرنے والوں سے کہہ اللہ نجات دیتا ہے تم کو اس سے اور ہر سختی سے
ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ
پھر تم شریک کرتے ہو کہہ کہ وہ قادر ہے اوپر اس کے کہ بھیجے تم پر
عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا
عذاب اوپر تمہارے سے یا نیچے پاؤں تمہارے کے سے یا ملا دیوے تم کو گروہیں مختلف
وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
کر کر اور چکھاوے بعضے تمہارے کو لڑائی بعض کی دیکھ کیونکر طرح طرح سے بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں
لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ
تو کہ وہ سمجھیں ف۳ اور جھٹلایا اس کو قوم تیری نے اور وہ سچ ہے کہہ نہیں میں
عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾ؕ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾
اوپر تمہارے داروغہ واسطے ہر خبر کے وقت ہے قرار پکڑنے کا اور البتہ جان لوگے
وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى
اور جب دیکھے تو ان لوگوں کو کہ جھگڑتے ہیں بیچ نشانیوں ہماری کے پس منہ پھیرلے ان سے یہاں تک
يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا
کہ بحث کریں بیچ بات کے سوا اس کے اور اگر بھلا دے تجھ کو شیطان پس مت

ف۱ یعنی سوا حکم کے کسی کی خاطر نہیں کرتے ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی ایک لحظہ میں آدمی کی عمر کی بھلائی برائی واضح کردے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ قرآن شریف میں اکثر کافروں کو عذاب کا وعدہ دیا۔ یہاں کھول دیا کہ عذاب وہ بھی ہے جو اگلی اُمتوں پر آیا، آسمان سے یا زمین سے اور یہ بھی ہے کہ آدمیوں کو آپس میں لڑا دے اور ایکوں کو قتل یا قید یا ذلیل کرے۔ حضرت نے سمجھ لیا کہ اس اُمت پر یہی ہوگا کہ اکثر عذابِ الیم اور عذابِ مہین اور عذابِ شدید اور عذابِ عظیم انہی باتوں کو فرمایا ہے اور آخرت کا عذاب بھی ہے ان پر جو کافر ہی مرے۔ ۱۲۔منہ رح

تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ
بیٹھ پیچھے یاد آنے کے ساتھ قوم ظالموں کے ف۱ اور نہیں اوپر ان لوگوں کے کہ
يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾
پرہیزگاری کرتے ہیں حساب ان کے سے کچھ اور لیکن نصیحت کرنا ہے تو کہ وہ بچیں ف۲
وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
اور چھوڑ دے ان لوگوں کو کہ پکڑتے ہیں دین اپنے کو کھیل اور تماشا اور فریب دیا ہے ان کو زندگانی دنیا کی نے
وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ
اور نصیحت کر ساتھ اس کے اس سے کہ ہلاکت میں سونپا جاوے ہر ایک جی بسبب اس چیز کے کہ کمایا ہے نہ ہو واسطے اس کے
دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ
سوا اللہ کے دوست اور شفاعت کرنے والا اور اگر بدلہ دیوے سارے بدلے نہ لیا جاوے گا
مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ
اس سے یہی لوگ ہیں کہ سونپے گئے ہلاک میں بسبب اس کے جو کمایا ہے واسطے ان کے پینا ہے گرم
حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا
پانی سے اور عذاب ہے درد دینے والا بسبب اس کے کہ تھے کفر کرتے ف۳ کہہ کیا پکاریں ہم
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓي
سوائے اللہ کے اس چیز کو کہ نہ نفع دے ہم کو اور نہ ضرر دے ہم کو اور کیا پھیرے جاویں ہم
اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ
اوپر ایڑیوں اپنی کے پیچھے اس وقت کے کہ ہدایت کی ہم کو اللہ نے مانند اس شخص کے کہ ڈال دیا ہے اس کو شیطانوں
فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۭ
نے بیچ زمین کے سراسیمہ واسطے اس کے یار ہیں پکارتے ہیں اس کو طرف ہدایت کی کہ چلا آ ہمارے پاس
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾
کہہ تحقیق ہدایت اللہ کی وہی ہے ہدایت اور حکم کیے گئے ہیں ہم یہ کہ مطیع ہوویں واسطے پروردگار عالموں کے
وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾
اور یہ کہ قائم رکھو نماز کو اور ڈرو اس سے اور وہی ہے وہ شخص کہ طرف اس کی اکٹھے کیے جاؤ گے
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ
اور وہی ہے وہ شخص جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حق کے اور جس دن

ف۱ یعنی جب جاہل دین پر عیب پکڑیں۔ اس مجلس سے سرک جائے اور اگر خطرہ ہو کہ باتوں میں مشغول ہو کر سرکنا بھول جاوے تو سوا نصیحت کے وقت ان میں بیٹھنا ہی موقوف کرے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی کوئی چاہے کہ ایسے جاہلوں کے پاس نصیحت کو بھی نہ بیٹھے۔ فرمایا کہ گر نہ بیٹھے تو اپنے اوپر گناہ نہیں ان کے گمراہ رہنے کا لیکن نصیحت بہتر ہے کہ شاید ان کو ڈر ہو تو نصیحت والا ثواب پاوے۔

ع ۱۰ / ۱۴

ف۳ چھوڑ دے یعنی صحبت نہ رکھ ان سے مگر نصیحت کر دے کہ کوئی بے خبر نہ بگڑ جاوے ۱۲۔ منہ رح

يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي
کہتا ہے کہ ہو پس ہو جاتا ہے ف۱ بات اسی کی سچ ہے اور واسطے اسی کے ہے بادشاہی جس دن کہ پھونکا جاوے گا
الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ
بیچ صور کے جاننے والا ہے غیب کا اور ظاہر کا اور وہی ہے حکمت والا خبردار ف۲ اور جب
قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ
کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے آزر کے کیا پکڑتا ہے تو بتوں کو معبود تحقیق میں دیکھتا ہوں
وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ
تجھ کو اور تیری قوم کو بیچ گمراہی ظاہر کے اور اسی طرح دکھاتے تھے ہم ابراہیم کو بادشاہی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ
آسمانوں کی اور زمین کی اور تو کہ ہووے یقین لانے والوں سے ف۳ پس جب ڈھانپ
عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ
لیا اس کو رات نے دیکھا ایک تارے کو کہا یہ ہے رب میرا پس جب چھپ گیا کہا نہیں دوست رکھتا میں
الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ
چھپ جانے والوں کو پس جب دیکھا چاند کو روشن کہا یہی ہے پروردگار میرا پس جب چھپ گیا کہا
لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا
اگر نہ ہدایت کرے گا مجھ کو پروردگار میرا البتہ ہو جاؤں گا میں قوم گمراہوں سے پس جب
رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ
دیکھا سورج کو روشن کہا یہی ہے پروردگار میرا یہ ہے سب سے بڑا پس جب چھپ گیا
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ
کہا اے قوم میری تحقیق میں بیزار ہوں اس چیز سے کہ شریک کرتے ہو تم تحقیق میں نے متوجہ کیا
وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ
منہ اپنے کو واسطے اس کے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو توحید کرنے والا ہو کر اور نہیں میں
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ
شریک لانے والوں سے ف۵ اور جھگڑا کیا اس سے قوم اس کی نے کہا کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے بیچ اللہ کے
وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
اور تحقیق راہ دکھائی اس نے مجھ کو اور نہیں ڈرتا میں اس چیز سے کہ شریک لاتے ہو ساتھ اس کے مگر یہ کہ چاہے

ف۱ یعنی حشر ۱۲ منہ

ف۲ اور یہ جو فرمایا کہ مسلمان کو چاہیئے کافروں سے کہیں کہ ہم دیوانے کی طرح بہکتے نہیں اس پر آگے قصہ فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام کا جب اپنے نزدیک معبود برحق پالیا پھر قوم کے بہکائے نہ بہکے۔ ۱۲ منہ

ف۳ حق تعالیٰ کے کلام میں تا کے ساتھ او آتا ہے یعنی اللہ کو یہ کام خود بھی مقصود ہے اور واسطے دوسرے کے بھی مقصود ہے یہ نہیں کہ واسطے بغیر کا ذکر کے۔ مثلاً بندہ تخم ڈالے درخت ہونے کے واسطے اس بغیر درخت نہیں ہو سکتا ہے لیکن درخت بھی مقصود ہے اور اس طرح اگانا بھی مقصود ہے۔ یہی معنی ہیں کہ اللہ کے فعل بے معنی غرض نہیں۔ ۱۲ منہ

ف۴ حضرت ابراہیم لڑکے تھے قوم کو دیکھا کہ خالق آسمان و زمین کا اللہ کو کہتے ہیں اور اپنی حاجت اور مراد کے واسطے کوئی مورتیں پوجتا ہے کوئی تارا چاند سورج جا کہ میں بھی ایک کو اپنا رب ٹھہرا رکھوں مورتوں سے اول ہی ناخوش ہوئے پھر کوئی تارا ٹھہرایا۔ پھر وہ غائب ہوا تو جانا کہ یہ ایک حال پر نہیں کوئی اور ہے اس پر حاکم آپ مستقل ہوتا تو اعلیٰ حال سے ادنیٰ حال میں نہ آتا پھر (باقی ص۱۶۴ پر)

رَبِّي شَيْئًا ۗ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ

رب میرا کچھ سما لیا رب میرے نے ہر چیز کو علم میں کیا پس نصیحت نہیں پکڑتے ہو تم اور کیوں کر

أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُم بِاللَّهِ

ڈروں میں اس چیز سے کہ شریک لاتے ہو تم اور نہیں ڈرتے ہو تم یہ کہ تحقیق تم شریک مقرر کرتے ہو تم ساتھ اللہ

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ۚ فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ

کے اس چیز کو کہ نہیں اتاری اللہ نے ساتھ اس کے اوپر تمہارے دلیل پس کونسا دونو فرقوں میں سے بہت لائق ہے

بِالْأَمْنِ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا

ساتھ امن کے اگر ہو تم جانتے وہ لوگ جو ایمان لائے اور نہیں ملایا انہوں نے

إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾

ایمان اپنے کو ساتھ ظلم کے یہ لوگ واسطے ان کے ہے امن اور وہی راہ پائے ہوئے ہیں

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن

اور یہ دلیل ہماری ہے دی تھی ہم نے ابراہیم کو اوپر قوم اس کی کے بلند کرتے ہیں ہم درجوں میں جس کو

نَّشَاءُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ

چاہتے ہیں تحقیق رب تیرا حکمت والا علم والا ہے اور دیئے ہم نے واسطے اس کے اسحاق اور یعقوب

كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ ۖ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ

ہر ایک کو ہدایت دی ہم نے اور نوح کو ہدایت کی ہم نے پہلے اس سے اور اولاد اس کی میں سے داؤد کو

وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ

اور سلیمان کو اور ایوب کو اور یوسف کو اور موسیٰ کو اور ہارون کو اور اسی طرح جزا

نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۖ

دیتے ہیں ہم احسان کرنے والوں کو اور زکریا کو اور یحییٰ کو اور عیسیٰ کو اور الیاس کو

كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٥﴾ وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ

ہر ایک صالحوں سے تھا اور اسماعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو

وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾ وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ

اور ہر ایک کو بزرگی دی ہم نے اوپر عالموں کے اور باپوں ان کے سے اور اولاد ان کی سے

وَإِخْوَانِهِمْ ۖ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٨٧﴾

اور بھائیوں ان کے سے اور پسند کیا ہم نے ان کو اور ہدایت کی ہم نے ان کو طرف راہ سیدھی کے

وقف لازم

ع ۹ ۱۲ ۱۵

(عـ۱۶۳ سے آگے) چاند سورج میں بھی عیب پایا سب کو چھوڑ کر اسی ایک کو پکڑا جس کو سب مانتے ہیں کہ سب سے بڑا ہے اور عقل صحیح چاہیے کہ جب ایک کو مانا اس سے کون سا اچھا کام نہیں ہوسکتا کہ دوسرا درکار ہو۔ ۱۲- منہ رح

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ
یہ ہے ہدایت اللہ کی راہ دکھاتا ہے ساتھ اس کے جس کو چاہے بندوں اپنوں سے اور اگر
اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
شریک کرتے البتہ کھوئے جاتے ان سے جو کچھ کہ تھے وہ عمل کرتے یہ لوگ ہیں وہ جو
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ
دی ہم نے ان کو کتاب اور حکم اور نبوّت پس اگر کفر کریں ساتھ اس کے یہ لوگ پس
وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى
تحقیق مقرر کیا ہے ہم نے ساتھ اس کے اس قوم کو کہ نہیں ہیں ساتھ اس کے کفر کرنے والے یہ لوگ ہیں جن کو ہدایت کی
اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ
اللہ نے پس ساتھ ہدایت ان کی کے پیروی کر تو کہہ کہ نہیں سوال کرتا میں تم سے اوپر اس کے بدلہ نہیں یہ
ع ۱۰/۸/۱۶ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ
مگر نصیحت واسطے عالموں کے اور نہ قدر کی اللہ کی حق قدر اس کے کا جس وقت کہا انہوں
اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَىْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِىْ
نے نہیں اتارا اللہ نے اوپر کسی آدمی کے کچھ کہہ کس نے اتارا ہے کتاب کو وہ جو
جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا
لایا تھا اس کو موسیٰ روشنی اور ہدایت واسطے لوگوں کے کرتے ہو تم اس کو ورق ورق ظاہر کرتے ہو تم
وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ
اس کو اور چھپاتے ہو بہت اور سکھائے گئے ہو وہ جو کہ نہ جانتے تھے تم اور نہ باپ تمہارے
قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِىْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ
کہہ اللہ نے پھر چھوڑ دے ان کو بیچ بحث اپنی کے کھیلتے اور یہ کتاب ہے
اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ
اتارا ہے ہم نے اس کو برکت والی سچا کرنے والی اس چیز کو کہ آگے اس کے ہے اور تو کہ ڈرا دے تو مکّے
الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ
والوں کو اور ان کو کہ گرد اس کے ہیں اور جو لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ آخرت کے ایمان لاتے ہیں
بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
ساتھ اس کے اور وہ اوپر نماز اپنی کے محافظت کرتے ہیں ف۱ اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے

ف۱ ام القریٰ نام ہے مکّے کا اس کے معنی بستیوں کی جڑ یا اس واسطے کہ تمام عرب کا مرجع تھا یا کہتے ہیں کہ پانی میں سے زمین اوّل یہی کھلی تھی اور آس پاس سے مراد عرب ہے جب تک انہی پہ حکم تھا یا سارا جہان ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ

کہ باندھ لیتا ہے اوپر اللہ کے جھوٹ یا کہتا ہے وحی کی گئی طرف میری اور نہ وحی کی گئی تھی طرف اس کی کچھ

وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ

اور جو کہتا ہے نازل کروں گا میں بھی مانند اس چیز کے کہ نازل کی ہے اللہ نے اور کاش کہ دیکھے تو جس وقت کہ ظالم

فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ ۚ أَخْرِجُوا

بیچ شدتوں موت کے اور فرشتے کھول رہے ہیں ہاتھ اپنے نکالو

أَنْفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ

جانوں اپنی کو آج کے دن بدلہ دیئے جاؤ گے تم عذاب رسوائی کا بسبب اس کے کہ تھے تم کہتے

عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾

اوپر اللہ کے سوائے حق کے اور تھے تم نشانیوں اس کی سے تکبر کرتے

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا

اور البتہ تحقیق آئے تم ہمارے پاس اکیلے جیسا پیدا کیا تھا ہم نے تم کو پہلی بار اور چھوڑ دیا تم نے جو دیا تھا

خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ ۖ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ

ہم نے تم کو پیچھے پیٹھ اپنی کے اور نہیں دیکھتے ہم ساتھ تمہارے شفاعت کرنے والوں تمہاروں کو

زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۚ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ

جن کو دعوے کرتے تھے تم یہ کہ وہ بیچ تمہارے شریک ہیں البتہ تحقیق کٹ گیا علاقہ تمہارا اور کھویا گیا تم سے

عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٤﴾ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۖ ع ۱۱ / ۱۷

جو کچھ تھے تم دعوے کرتے تحقیق اللہ پھاڑنے والا ہے دانوں کا اور گٹھلیوں کا

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذَٰلِكُمُ

نکالتا ہے زندے کو مردے سے اور نکالنے والا ہے مردے کو زندہ سے یہی ہے

اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا

اللہ پس کہاں سے پھیرے جاتے ہو پھاڑنے والا ہے صبح کا اور کیا ہے رات کو آرام

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٩٦﴾

اور سورج اور چاند کو گرد پھرنے والے یہ ہے اندازہ غالب علم والے کا

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ

اور وہ ہے جس نے کیا ہے واسطے تمہارے تاروں کو تو کہ راہ پاؤ تم ساتھ ان کے بیچ اندھیروں جنگل کے

وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ
اور دریا کے تحقیق مفصل بیان کیں ہم نے نشانیاں واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں اور وہی ہے جس نے
اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ
پیدا کیا تم کو جان ایک سے پس واسطے تمہارے جگہ رہنے کی ہے اور جگہ سونپنے کی تحقیق
فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ
بیان کیں ہم نے نشانیاں واسطے اس قوم کے کہ سمجھتے ہیں ف۱ اور وہ ہے جس نے اتارا
السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا
آسمان سے پانی پس نکالیں ہم نے ساتھ اس کے بوٹیاں ہر چیز کی پس نکالا ہم نے اس سے سبزہ
نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ
نکالتے ہیں ہم اس میں سے دانے ایک پر ایک چڑھا ہوا اور کھجور میں سے گابھے اس کے سے خوشے ہیں
دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا
جھکے ہوئے اور نکالتے ہیں باغ انگوروں کے اور زیتون اور انار کے یکساں
وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ
اور غیر یکساں دیکھو طرف پھل اس کے کی جب پھل لاوے اور طرف پکنے اس کے کی تحقیق بیچ
ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ
اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں اور مقرر کرتے ہیں واسطے اللہ کے شریک جنوں کو
وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
اور حالانکہ پیدا کیا ہے ان کو اور باندھ لیے ہیں واسطے اس کے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے پاک ہے وہ اور بلند ہے
عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ع بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ ۱۲ ع ۶ ۱۸
اس چیز سے کہ صفت بیان کرتے ہیں اس کی، پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا کیوں کر ہو واسطے اس کے
وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ
اولاد اور نہ تھی واسطے اس کے جورو اور پیدا کیا ہر چیز کو اور وہ ساتھ ہر چیز کے
عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ
جاننے والا ہے یہی ہے اللہ پروردگار تمہارا نہیں کوئی معبود مگر وہ پیدا کرنے والا ہر چیز کا پس عبادت کرو اس کی
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ
اور وہ اوپر ہر چیز کے کارساز ہے نہیں پاتیں اس کو نظریں اور وہ پاتا ہے سب

ف۱ اوّل سپرد ہوتا ہے ماں کے پیٹ میں کہ آہستہ آہستہ دنیا کے اثر پیدا کرے۔ پھر آکر ٹھہرتا ہے دنیا میں پھر سپرد ہوگا قبر میں کہ آہستہ آہستہ اثر آخرت کے پیدا کرے پھر جا ٹھہرے گا جنت میں یا دوزخ میں۔ ۱۲ منہ رح

الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ
نظروں کو اور وہی ہے باریک دیکھنے والا خبردار ف۱ تحقیق آئی ہیں تمہارے پاس دلیلیں

رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا ؕ وَمَآ اَنَا
پروردگار تمہارے سے پس جس نے دیکھ لیا پس واسطے جان اپنی کے اور جو کوئی اندھا ہوا پس واسطے جان اس کی کے اور

عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ وَلِیَقُوْلُوْا دَرَسْتَ
نہیں ہیں تم پر نگہبان اور اسی طرح بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں اور تو کہ کہیں وہ پڑھ کہ لیا تو نے

وَلِنُبَیِّنَهٗ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ
اور تو کہ بیان کریں ہم اس کو واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں پیروی کر اس چیز کی کہ وحی کی گئی ہے طرف تیری

رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَآءَ
رب تیرے سے نہیں کوئی معبود مگر وہ اور منہ پھیر لے شرک کرنے والوں سے اور اگر چاہتا

اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ
اللہ نہ شرک کرتے اور نہیں کیا ہم نے تجھ کو اوپر ان کے نگہبان اور نہیں ہے تو اوپر ان

بِوَكِیْلٍ ﴿١٠٧﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَیَسُبُّوا
کے داروغہ اور مت برا کہو ان لوگوں کو کہ پکارتے ہیں سوائے خدا کے پس برا کہنے لگیں گے

اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَیَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰی
وہ خدا کو زیادتی سے بے سمجھے اسی طرح زینت دی ہم نے واسطے ہر ایک فرقے کے عمل ان کے کو پھر طرف

رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ
پروردگار ان کے کی ہے پھر جانا ان کا پس خبر دے گا ان کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے عمل کرتے اور قسم کھائی تھی انہوں نے

جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ لَّیُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا
ساتھ اللہ کے سخت قسموں اپنی کی البتہ اگر آوے گی ان کے پاس کوئی نشانی البتہ ایمان لاویں گے وہ ساتھ اس کے کہہ سوائے

الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا یُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٩﴾
اس کے نہیں کہ نشانیاں نزدیک اللہ کے ہیں اور کیا چیز معلوم کرواتی ہے تم کو یہ کہ جب آوے گی نہیں ایمان لاویں گے

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ یُؤْمِنُوْا بِهٖۤ اَوَّلَ
اور پھیر دیں گے ہم دلوں ان کے کو اور نظروں ان کی کو جیسا کہ نہ ایمان لائے تھے ساتھ اس کے

مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿١١٠﴾ ع ١٣/١٠/١٩
پہلی بار اور چھوڑ دیں گے ہم ان کو بیچ سرکشی ان کی کے بہکتے ف۲

ف۱ یعنی آنکھ میں یہ قوت نہیں کہ اس کو دیکھ لے مگر جو وہ آپ کو دکھاوے اس واسطے کہ لطیف ہے۔ ۱۲- منہ رح

ف۲ یعنی جن کو اللہ ہدایت دینا ہے اوّل ہی حق سن کر انصاف سے قبول کرتے ہیں اور جس نے پہلے ہی ضد کی اگر نشانی بھی دیکھے تو کچھ حیلہ بتا گے فرعون ان نشانیوں پر ایمان نہ لایا۔ ۱۲- منہ رح

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى
اور اگر ہم اتارتے طرف ان کی فرشتے اور بولتے ان سے مُردے
وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ
اور اکٹھا کر لاتے ہم اُوپر ان کے ہر چیز کو مقابل۔ نہ ہوتا کہ ایمان لاویں مگر یہ کہ
يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا
چاہے اللہ اور لیکن اکثر ان کے جاہل ہیں اور اسی طرح سے کیئے ہم نے
لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ
واسطے ہر ایک نبی کے دشمن شیطان آدمیوں کے اور جنوں کے۔ جی میں ڈالتے ہیں بعضے اُن کی
اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ
طرف بعض کے ملمع کی ہوئی بات فریب دینے کو اور اگر چاہتا پروردگار تیرا نہ کرتے اس کو
فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ
پس چھوڑ دے ان کو اور جو کچھ باندھ لیتے ہیں اور تو کہ جھکیں طرف اس کی دل ان لوگوں کے
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ
کہ نہ ایمان لائے ساتھ آخرت کے اور تو کہ پسند کریں اس کو تو کہ کرلیویں جو کچھ کہ وہ
مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ
کرنے والے ہیں ؎۱ کیا پس غیر خدا کے چاہوں میں حکم کرنے والا اور وہ ہے جس نے اتاری ہے
اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ
طرف تمہاری کتاب مفصّل اور جو لوگ کہ دی ہم نے اُن کو کتاب جانتے ہیں
اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
یہ کہ وہ اتاری ہوئی ہے رب تیرے کی طرف سے ساتھ حق کے پس مت ہو شک لانے والوں سے
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ
اور پوری ہوئی بات رب تیرے کی راستی میں اور انصاف میں نہیں کوئی بدلنے والا بات اس کی کو
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ
اور وہ ہے سننے والا جاننے والا اور اگر کہا مانے گا تو اکثر ان لوگوں کا کہ بیچ زمین کے ہیں
يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ
گمراہ کردیں گے تجھ کو راہ خدا کی سے نہیں پیروی کرتے ہیں مگر گمان کی اور نہیں

؎۱ یہ کئی آیتیں اس پر اتریں کہ کافر کہنے لگے مسلمان اپنا مارا کھاتے ہیں اور اللہ کا مارا نہیں کھاتے فرمایا کہ ایسے فریب کی باتیں ملمع شیطان سکھاتے ہیں انسانوں کو شبہ ڈالنے کو عقل کا حکم نہیں۔ حکم اللہ کا ہے آگے کھول کر سمجھا دیا کہ مارنے والا سب کا اللہ ہے لیکن اس کے نام کو برکت ہے جو اس کے نام پر ذبح ہوا سو حلال ہے جو بغیر اس کے مرگیا سو مردار۔ ۱۲ منہ رح

هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ
وہ مگر اٹکل کرتے تحقیق پروردگار تیرا وہی خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ گمراہ ہو رہا ہے
سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ
راہ اس کی سے اور وہی خوب جانتا ہے راہ پانے والوں کو پس کھاؤ اس چیز سے کہ یاد کیا گیا ہے نام
اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا
اللہ کا اوپر اس کے اگر ہو تم ساتھ نشانیوں اس کی کے ایمان لاتے اور کیا ہے واسطے تمہارے یہ کہ نہ کھاؤ
مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ
اس چیز سے کہ یاد کیا گیا ہے نام اللہ کا اوپر اس کے در تحقیق مفصل بیان کیا گیا ہے واسطے تمہارے جو کچھ حرام کیا ہے اوپر
اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ
تمہارے مگر جو ناچار ہو تم طرف اس کی اور تحقیق بہت لوگ البتہ گمراہ کرتے ہیں ساتھ خواہشوں اپنی کے
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾ وَذَرُوْا
بغیر علم کے تحقیق پروردگار تیرا وہی خوب جانتا ہے حد سے نکل جانے والوں کو اور چھوڑ دو
ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ
ظاہر گناہ کا اور باطن اس کا تحقیق وہ لوگ کہ کرتے ہیں گناہ البتہ
سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ
جزا دیئے جاویں گے ساتھ اس چیز کے کہ تھے کرتے ف۱ اور مت کھاؤ اس چیز سے کہ نہیں
يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۭ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ
یاد کیا گیا نام اللہ کا اوپر اس کے اور تحقیق وہ البتہ فسق ہے اور تحقیق شیاطین البتہ
لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰۗـــِٕــهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ
وسوسہ ڈالتے ہیں طرف دوستوں اپنے کی تو کہ جھگڑیں تم سے اور اگر تم نے کہا مانا اُن کا
اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾ ع اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا ع ۱۴ ۱۱ ۱
تحقیق تم ہی البتہ مشرک ہو ف۲ کیا جو شخص کہ تھا مُردہ پس جلایا ہم نے اس کو اور کی ہم نے
لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ
واسطے اس کے روشنی چلتا ہے ساتھ اس کے بیچ لوگوں کے مانند اس شخص کی کہ صفت اس کی یہ ہے بیچ اندھیروں
لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا
کے نہیں نکلنے والا اس سے اسی طرح سے زینت دیا گیا ہے واسطے کافروں کے جو کچھ کہ تھے

ف۱ یعنی کافروں کے بہکانے پر نہ ظاہر میں عمل کرو نہ دل میں شبہ رکھو۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی شرک فقط یہی نہیں کہ کسی کو سوائے خدا کے پوجے بلکہ شرک حکم میں ہے کہ اور کا مطیع ہووے ۱۲۔منہ رح

يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكٰبِرَ مُجْرِمِيهَا

وہ کرتے ف۱ اور اسی طرح کیئے ہم نے بیچ ہر بستی کے بڑے گناہ گار ان کے

لِيَمْكُرُوا فِيهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا

تا کہ مکر کریں بیچ اس کے اور نہیں مکر کرتے مگر ساتھ جانوں اپنی کے اور نہیں

يَشْعُرُونَ ﴿۱۲۳﴾ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى

سمجھتے ف۲ اور جس وقت آتی ہے ان کے پاس کوئی نشانی کہتے ہیں ہرگز نہ ایمان لاویں گے ہم یہاں تک کہ

مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اللّٰهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۗ

دیئے جاویں ہم مانند اس کی جو دیئے گئے ہیں پیغمبر خدا کے اللہ خوب جانتا ہے کہ کس جگہ رکھے پیغمبری اپنی کو

سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ

البتہ پہنچے گی ان لوگوں کو کہ گناہ کرتے ہیں ذلت نزدیک اللہ کے سے اور عذاب سخت

بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ يُرِدِ اللّٰهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ

بسبب اس کے کہ تھے مکر کرتے۔ پس جس کو ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ ہدایت کرے اس کو کھول دیتا ہے

صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ

سینہ اس کا واسطے مسلمانی کے اور جس کو ارادہ کرتا ہے یہ کہ گمراہ کرے اس کو کرتا ہے سینہ اس کے کو

ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ ۚ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ

تنگ بند گویا کہ زور سے چڑھتا ہے بیچ آسمان کے اسی طرح کرتا ہے اللہ

الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ

ناپاکی اوپر ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے ف۳ اور یہ ہے راہ پروردگار تیرے کی

مُسْتَقِيمًا ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيٰتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ

سیدھی تحقیق مفصل بیان کیں ہم نے نشانیاں واسطے اس قوم کے کہ نصیحت پکڑتے ہیں ف۴ واسطے ان

السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۷﴾

کے ہے گھر سلامتی کا نزدیک رب اپنے کے اور وہ دوست ہے ان کا بسبب اس کے کہ تھے کرتے

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ

اور جس دن اکٹھا کرے گا ان کو سب کو اے جماعت جنوں کی تحقیق بہت لے لیئے ہیں تم نے

مِنَ الْإِنْسِ ۖ وَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُمْ مِنَ الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا

انسانوں میں سے اور کہا دوستوں ان کے نے آدمیوں میں سے اے رب ہمارے فائدہ اٹھایا بعضے ہمارے

ف۱ اوپر ذکر تھا مردے کا یہاں کافر پر وہی مثال فرمائی یعنی اوّل جہل میں سب مردے تھے پھر جس کو ایمان ملا وہ زندہ ہوا اور روشنی پائی کہ اس کے منہ پر سب لوگ دیکھتے ہیں روشنی ایمان کی اور جس کو ایمان نہ ملا، وہ اندھیروں میں پڑا رہا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی کافروں کے سردار ہمیشہ حیلے نکالتے ہیں تا عوام الناس پیغمبر کے مطیع نہ ہو جاویں جیسے فرعون نے معجزہ دیکھا تو حیلہ نکالا کہ سحر کے زور سے سلطنت لیا چاہتا ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ اور فرمایا تھا کہ کافر قسمیں کھاتے ہیں کہ ایک آیت دیکھیں تو البتہ یقین لاویں اور اب فرمایا کہ ہم نہ دیں گے ایمان تو کیونکر لاویں گے بیچ میں مردہ حلال کرنے کے حیلے نقل کیے اب اس بات کا جواب فرمایا کہ جس کی عقل اس طرف چلے کہ اپنی بات نہ چھوڑے جو دلیل دیکھے کچھ حیلہ بنا لے وہ نشان ہے گمراہی کا اور جس کی عقل چلے انصاف پر اور حکمبرداری پر وہ نشان ہدایت ہے ان لوگوں میں نشان ہیں گمراہی کے ان کو کوئی آیت اثر نہ کرے گی ۱۲۔منہ رح

ف۴ یعنی حکمبرداری اور عقل کو دخل نہ دینا سیدھی راہ ہے۔ ۱۲۔منہ رح

بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ
نے بعضوں ان کے سے اور پہنچے ہم وعدے اپنے کو جو مقرر کیا تھا تو نے واسطے ہمارے کہے گا آگ ہے ٹھکانا تمہارا ہمیشہ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾
رہو گے بیچ اس کے مگر جو چاہے اللہ نے تحقیق پروردگار تیرا حکمت والا جاننے والا ہے ف۱

۱۵ ع ۸ ۲ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع
اور اسی طرح دوست کر دیتے ہیں ہم بعض ظالموں کو بعض کا بسبب اس کے کہ تھے کماتے

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ
اے جماعت جنوں کی اور آدمیوں کی کیا نہ آئے تھے تمہارے پاس پیغمبر تمہیں میں سے بیان کرتے تھے اوپر
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا
تمہارے نشانیاں میری اور ڈراتے تھے تم کو ملاقات اس دن تمہارے کے سے یہ کہا انہوں نے گواہی دی ہم نے
عَلٰٓي اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ
اوپر جانوں اپنی کے اور فریب دیا تھا ان کو زندگانی دنیا کی نے اور گواہی دی انہوں نے اوپر جانوں اپنی
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰي
کے یہ کہ تھے وہ کافر ف۲ یہ اس واسطے کہ نہیں ہے پروردگار تیرا ہلاک کرنے والا بستیوں
بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۭ وَمَا
کو ساتھ ظلم کے اور لوگ اس کے غافل ہوں اور واسطے ہر ایک کے درجے ہیں اس چیز سے کہ کیا ہے انہوں
رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ
نے اور نہیں پروردگار تیرا غافل اس چیز سے کہ کرتے ہیں اور پروردگار تیرا بے پرواہ ہے مہربانی والا
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَاۗءُ
اگر چاہے لے جاوے تم کو اور جگہ پر بٹھاوے پیچھے تمہارے جو کچھ چاہے
كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ط اِنَّ مَا
جیسا پیدا کیا تم کو اولاد قوم اور سے تحقیق جو کچھ
تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا
وعدہ دیئے جاتے ہو تم البتہ آنے والا ہے اور نہیں تم عاجز کرنے والے کہہ اے قوم میری عمل کرو
عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ
اوپر اپنی جگہ کے تحقیق میں بھی عمل کرنے والا ہوں پس البتہ جانو گے تم کون شخص ہے کہ ہوگا واسطے

ف۱ دنیا میں انسان بت پوجتے ہیں فی الحقیقت جن ہیں اس خیال پر کہ وہ ہماری حاجت دیں گے ان کو نیازیں چڑھاتے ہیں جب آخرت میں وہ جن اور انسان برابر پکڑے جاویں گے تب یوں عرض کریں گے کہ ہم نے پوجا نہیں لیکن آپس کی کارروائی کرلی اور یہ جو فرمایا کہ آگ میں رہا کریں مگر جو چاہے اللہ اس واسطے کہ اگر عذاب دوزخ دائم ہے تو اسی کے چاہنے سے ہے وہ چاہے تو موقوف کرے لیکن ایک چیز چاہ چکا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ اس سورہ میں اوپر مذکور ہوا کہ اول کافر اپنے کفر کا انکار کریں گے پھر حق تعالےٰ تدبیر سے ان کو قائل کریگا۔ ۱۲۔ منہ رح

12

لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا
اس کے آخر اس گھر کا تحقیق نہیں فلاح پانے کے ظالم اور کیا انہوں نے واسطے اللہ کے
ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ
اس چیز سے کہ پیدا کیا ہے کھیتوں سے اور جانوروں سے ایک حصّہ پس کہا انہوں نے یہ واسطے اللہ کے ہے
وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ
ساتھ گمان اپنے کے اور یہ واسطے شریکوں ہمارے کے پس جو کچھ ہو واسطے شریکوں ان کے کے پس نہیں پہنچتا طرف اللہ کی
وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾
اور جو کچھ ہو واسطے اللہ کے پس وہ پہنچتا ہے طرف شریکوں ان کے کے بُرا ہے جو کچھ حکم کرتے ہیں ف۱
وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ
اور اسی طرح زینت دی ہے واسطے بہتوں کے مشرکوں سے مار ڈالنا اولاد ان کی کا
شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ
شریکوں ان کے نے تو ہلاک کریں ان کو اور تو کہ ملا دیویں اوپر ان کے دین ان کا اور اگر
شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ
چاہتا اللہ نہ کرتے یہ پس چھوڑ دے ان کو اور جو کچھ باندھ لیتے ہیں اور کہا انہوں نے یہ
اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ
جانور ہیں اور کھیتی ہے اچھوتی نہیں کھاتا اس کو مگر جس کو چاہیں ہم ساتھ گمان اپنے کے
وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ
اور جانور ہیں کہ حرام کی گئی ہیں پیٹھیں ان کی اور جانور ہیں کہ نہیں یاد کرتے نام اللہ کا
عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾
اوپر ان کے جھوٹ باندھ کر اوپر اس کے البتہ بدلہ دے گا ان کو بدلے اس چیز کے کہ تھے باندھ لیتے
وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا
اور کہا انہوں نے جو کچھ بیچ پیٹوں ان جانوروں کے ہے خالص ہے واسطے مردوں ہمارے
وَمُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ
کے اور حرام ہے اوپر بی بیوں ہماری کے اور اگر ہووے مردہ پس وہ بیچ اس کے شریک ہیں
سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ
البتہ جزا دے گا ان کو کہنے ان کے کی تحقیق وہ ہے حکمت والا جاننے والا ف۲ تحقیق ٹوٹا پایا ان لوگوں نے کہ

ف۱ کافر اپنی کھیتی میں سے اور مواشی کے بچوں میں سے اللہ کی نیاز نکالتے اور بتوں کی بھی نیاز نکالتے پھر بعض جانور اللہ کے نام کا بہتر دیکھا بتوں کی طرف بدل دیا اور بتوں کی طرف کا اللہ کی طرف نہ کرتے اس سے زیادہ ڈرتے اب جاننا چاہیئے کہ اللہ کی نیاز دینی یہ کہ اس کی راہ میں جن کو دلوادے ان کو دینا اس کا فائدہ اس کو نہیں پہنچتا مگر اس کی حکمبرداری ہوئی اور چیز سے فقیر کو فائدہ اور ثواب سے فائدہ دینے والے کو پھر جو کسی بزرگ کے واسطے کچھ دے اگر اسی وضع پر دے تو شرک ہے جس پر اللہ نے الزام دیا مگر اس بزرگ کو اپنی جگہ ٹھہراوے کہ اس کی طرف سے اللہ کی راہ میں جن کو کہا ان کو دے تو حکمبرداری اللہ کی اور چیز فقیر کو اور ثواب اس شخص کے بدلے اس بزرگ کو یا اس کو فقیر کی جگہ ٹھہراوے کہ چیز اس کی کر دے پھر اس کی چیز لوگوں کے کام آئی تو اس کو ثواب ہوا یہ صورت مشکوک ہے پہلی صورت بے شک ہے۔ ۱۲ منہ
ف۲ ایک یہ مسئلہ بھی بنایا تھا کہ جانور ذبح کیا اس کے پیٹ میں سے بچہ نکلا اگر زندہ نکلے تو مرد کھاویں اور عورتیں نہ کھاویں اور مردہ نکلے تو سب کھاویں بے سند مسئلہ بنانا سخت گناہ ہے اس پر ان کو الزام دیا ہمارے دین میں مرد اور عورت (باقی صفحہ ۱ پر)

قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ
مار ڈالا اولاد اپنی کو بے وقوفی سے بغیر علم کے اور حرام کیا اس چیز کو کہ دیا تھا ان کو

اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ ع ١٦/١١/٣
اللہ نے جھوٹ باندھ کر اوپر اللہ کے تحقیق گمراہ ہوئے اور نہ ہوئے راہ پانے والے وا

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ
اور وہ وہی ہے جس نے پیدا کیے باغ ٹٹیوں پر چڑھائے اور بغیر چڑھائے ہوئے

وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا
اور کھجوریں اور کھیتیاں مختلف ہیں کھانے کی چیزیں ان میں کی اور زیتون اور انار یکساں

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ
اور غیر یکساں کھاؤ پھل اس کے سے جبکہ پھل لاوے اور دو حق اس کا دن

حَصَادِهٖ ڮ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾ وَمِنَ
کاٹنے اس کے کے اور مت بے جا خرچ کرو تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا بے جا خرچ کرنے والوں کو وٗ اور پیدا کیے

الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۭ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا
جانوروں میں سے بوجھ اٹھانے والے اور زمین کو لگے ہوئے کھاؤ اس چیز سے کہ رزق دیا ہے تم کو اللہ نے اور مت

تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾
پیروی کرو قدموں شیطان کی تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر وٓ۳

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ
آٹھ جوڑے بھیڑ میں سے دو اور بکری میں سے دو کہہ کیا

ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ
دو نروں کو حرام کیا ہے یا دو مادہ کو یا اس کو جو گھیر لیا ہے اوپر اس کے بچے دان

الْاُنْثَيَيْنِ ۭ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٤٣﴾ وَمِنَ
ان دو مادہ کے نے خبر دو مجھ کو ساتھ علم کے اگر ہو تم سچے اور

الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ
اونٹ میں سے دو اور گائے سے دو کہہ کیا دو نروں کو

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ
حرام کیا ہے یا دو مادہ کو یا جس کو گھیر لیا ہے اوپر اس کے بچہ دان ان دو مادہ کے نے

(مشۃ اسے آگے) کا کچھ فرق نہیں اگر زندہ نکلے تو ذبح کر کر حلال ہے اور بغیر ذبح مردار اور اگر مردہ نکلے اور معلوم ہو کہ جان پڑی تھی تو امام اعظمؒ کے نزدیک حلال نہیں۔ ۱۲۔منہ

وا بیٹیوں کا مارنا روا رکھتے تھے اور یہ سخت وبال ہے۔ ۱۲۔منہ

وٗ اس کا حق دو۔ جس دن کٹے یعنی زکوٰۃ اور مال کی زکوٰۃ ہے برس کے بعد اور اس کی زکوٰۃ اسی دن ہے جس دن ہاتھ لگے جو زمین اپنے ملک میں ہو اس کے محصول میں حق اللہ کا ہے۔ اگر پانی دیئے سے ہو تو بیسواں حصہ اور اگر بن پانی دیئے ہو تو دسواں حصہ۔ ۱۲۔منہ

وٓ۳ لدنے والے اونٹ اور بیل اور دنبے بکری اور بھیڑ۔ ۱۲۔منہ

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ إِذْ وَصّٰكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ
کیا تھے تم گواہ جس وقت کہ حکم کیا تم کو اللہ نے ساتھ اس کے پس کون شخص بہت ظالم ہے اس

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللّٰهَ لَا
شخص سے کہ باندھ لیوے اوپر اللہ کے جھوٹ تو کہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے تحقیق اللہ نہیں

يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ﴿١٤٤﴾ قُلْ لَّآ أَجِدُ فِي مَآ أُوحِيَ إِلَيَّ ١٧ ع ٢
راہ دکھاتا قوم ظالموں کو کہہ نہیں پاتا میں بیچ اس چیز کے کہ وحی کی گئی ہے طرف میری

مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ إِلَّآ أَنْ يَّكُونَ مَيْتَةً أَوْ
حرام کیا گیا اوپر کسی کھانے والے کے کہ کھاوے اس کو مگر یہ کہ ہو مردار یا

دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهٗ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا
لہو ڈالا ہوا رگوں میں سے یا گوشت سؤر کا پس تحقیق وہ ناپاک ہے یا فسق ہے کہ

أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَإِنَّ
نام لیا گیا ہو واسطے غیر اللہ کے ساتھ اس کے پس جو کوئی بے بس ہو نہ جھپٹنے والا اور نہ زیادہ حاجت سے کھانے والا

رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤٥﴾ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ
پس تحقیق پروردگار تیرا بخشنے والا مہربان ہے ف١ اور اوپر ان لوگوں کے کہ یہودی ہوئے حرام کیا ہم نے ہر ناخن والا جانور

وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَآ إِلَّا مَا حَمَلَتْ
اور گائے سے اور بھیڑ بکری سے حرام کیں ہم نے اوپر ان کے چربیاں ان کی مگر جو اٹھا رہی ہو

ظُهُورُهُمَآ أَوِ الْحَوَايَآ أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ
پیٹھ ان کی یا انتڑیاں یا جو لپٹ رہا ہو ساتھ ہڈی کے یہ ہے بدلہ دیا ہم نے

بِبَغْيِهِمْ وَإِنَّا لَصٰدِقُونَ ﴿١٤٦﴾ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُو
ان کو بسبب سرکشی ان کی کے اور تحقیق ہم سچے ہیں ف٢ پس اگر جھٹلاویں تجھ کو پس کہہ پروردگار تمہارا

رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٤٧﴾
صاحب رحمت کشادہ کا ہے اور نہیں پھیرا جاتا عذاب اس کا قوم گنہگاروں سے ف٣

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ أَشْرَكْنَا وَلَآ آبَآؤُنَا
البتہ کہیں گے وہ لوگ جو شریک لاتے ہیں اگر چاہتا اللہ نہ شریک کرتے ہم اور نہ باپ ہمارے

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
اور نہ حرام کرتے ہم کچھ اسی طرح جھٹلایا ان لوگوں نے کہ پہلے ان سے تھے

ف١ یعنی جو جانور کھانے دستور ہیں ان میں سے یہی حرام ہیں۔ ١٢۔منہ

ف٢ مواشی میں سے ناخن دار یعنی اونٹ ان پر حرام تھا۔ سو ان کی بے حکمیوں سے ان پر سخت پکڑا تھا اصل یہ چیزیں حرام نہیں۔ ١٢۔منہ

ف٣ یعنی رحمت کی سمائی سے اب تک تم بچے ہو لیکن نہ جانو کہ عذاب پھر گیا۔ ١٢۔منہ

حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ
یہاں تک کہ چکھا انہوں نے عذاب ہمارا کہہ کیا ہے تمہارے پاس کچھ علم پس نکالو گے تم اس کو واسطے
لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾
ہمارے نہیں پیروی کرتے تم مگر گمان کی اور نہیں تم مگر اٹکل کرتے ف۱
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾
کہہ پس واسطے اللہ کے ہے دلیل پہنچی ہوئی پس اگر چاہتا ہدایت کرتا تم کو سب کو ف۲
قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ
کہہ لے آؤ گواہوں اپنوں کو وہ جو گواہی دیتے ہیں یہ کہ اللہ نے حرام کیا ہے
هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ
یہ پس اگر گواہی دیویں پس مت گواہی دے تو ساتھ ان کے اور مت پیروی کر خواہشوں
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
ان لوگوں کی کہ جھٹلایا نشانیوں ہماری کو اور ان کی کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے
وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾ ع قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ
اور وہ ساتھ پروردگار اپنے کے شریک لاتے ہیں کہہ آؤ پڑھوں میں اوپر تمہارے جو حرام کیا ہے رب تمہارے
عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا
نے اوپر تمہارے یہ کہ نہ شریک لاؤ ساتھ اس کے کچھ اور ساتھ ماں باپ کے احسان کرنا اور مت
تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ
مار ڈالو اولاد اپنی کو ڈر افلاس کے سے ہم روزی دیتے ہیں تم کو اور ان کو
وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا
اور مت نزدیک جاؤ بے حیائیوں کے جو کچھ ظاہر ہے اس میں سے اور جو کچھ کہ چھپا ہے اور مت
تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ
مار ڈالو اس جی کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے مگر ساتھ حق کے یہ بات
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ
نصیحت کرتا ہے تم کو ساتھ اس کے تو کہ تم سمجھو اور مت نزدیک جاؤ مال یتیم کے
اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ
مگر ساتھ اس طرح کے کہ وہ بہت اچھی ہے یہاں تک کہ پہنچے جوانی اپنی کو اور پورا کرو ماپ

ف۱ کافروں کا شبہ ہے کہ اگر ہمارے کام اللہ کو پسند نہ ہوتے تو ہم کو کرنے نہ دیتا اس کا جواب فرمایا کہ اگلوں کو گناہ پر کیوں پکڑا۔ معلوم ہوا کہ وہ بھی ایک مدت ناپسند کام کرتے تھے اور اللہ نہ پکڑتا تھا آخر پکڑا۔ ۱۲ منہ ح

ع ۱۸ ۶ ۵

ف۲ یہ تمہاری غلطی ثابت ہو چکی کہ دلیل نہیں رکھتے تو بھی جو نہ مانے تو علامت ہے کہ تمہاری قسمت میں ہدایت نہیں رکھی۔ ۱۲ منہ ح

وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا

اور تول ساتھ انصاف کے نہیں تکلیف دیتے ہم کسی جی کو مگر موافق طاقت اس کی کے اور جب

قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ

بات کہو پس انصاف کرو اور اگر ہو صاحب قرابت اور ساتھ عہد اللہ کے وفا کرو

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝١٥٢ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ

یہ بات نصیحت کرتا ہے تم کو ساتھ اس کے تو کہ تم نصیحت پکڑو اور یہ کہ یہ راہ میری سیدھی ہے

مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ

یعنی متابعت پیغمبروں کی پس پیروی کرو اس کی اور مت پیروی کرو اور راہوں کی پس متفرق کر دیں گے تم کو

عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝١٥٣ ثُمَّ

راہ اس کی سے یہ بات ہے نصیحت کرتا ہے تم کو ساتھ اس کے تو کہ تم بچو پھر دی تھی

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا [1]

ہم نے موسیٰ کو کتاب پورا کرنا نعمت کا اوپر اس شخص کے کہ نیکی کرتا ہے اور تفصیل کرنا

لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ

واسطے ہر چیز کے اور ہدایت اور رحمت تو کہ وہ ساتھ ملاقات پروردگار اپنے کے

١٩ ع ٦ يُؤْمِنُوْنَ ۝١٥٤ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا

ایمان لادیں [1] اور یہ کتاب ہے اتاری ہے ہم نے اس کو برکت والی پس پیروی کرو اس کی اور پرہیزگاری کرو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝١٥٥ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى

تو کہ تم رحم کیے جاؤ ایسا نہ ہو کہ کہو تم سوائے اس کے نہیں کہ اتاری گئی تھی کتاب اوپر

طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ

دو جماعت کے پہلے ہم سے اور تحقیق تھے ہم پڑھنے ان کے سے

لَغٰفِلِيْنَ ۝١٥٦ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ

البتہ غافل [2] یا کہو تم اگر اتاری جاتی اوپر ہمارے کتاب البتہ ہوتے ہم

اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى

راہ پانے والے ان سے پس محقیق آئی ہے تمہارے پاس دلیل پروردگار تمہارے سے اور ہدایت

وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ

اور مہربانی پس کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ جھٹلادے نشانیوں اللہ کی کو اور پھر رہے

[1] اس سے معلوم ہوا کہ پہلے حکم ہمیشہ سے جاری رہے۔ پیچھے توریت اتری تو شرع اور مفصل ہوئی۔ ١٢ منہ رح

[2] یعنی یہ کتاب اتاری کہ تم کو عذر کی جگہ باقی نہ رہے۔ ١٢ منہ رح

عَنْهَا ۭ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْۗءَ الْعَذَابِ
ان سے البتہ جزا دیں گے ہم ان لوگوں کو جو پھر رہتے ہیں نشانیوں ہماری سے برا عذاب

بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ۝۱۵۷ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ
بسبب اس کے کہ تھے پھر رہتے ف۱ نہیں انتظار کرتے مگر یہ کہ آویں ان کے پاس فرشتے

اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ
یا آوے حکم پروردگار تیرے کا یا آویں بعضی نشانیاں پروردگار تیرے کی جس دن آویں گی بعض

اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ
نشانیاں رب تیرے کی نہ نفع دے گا کسی جی کو ایمان اس کا کہ نہ تھا ایمان لایا پہلے

قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۭ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا
اس سے یا نہ کمایا تھا بیچ ایمان اپنے کے بھلائی کو کہہ منتظر رہو تحقیق

مُنْتَظِرُوْنَ ۝۱۵۸ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا
ہم بھی منتظر ہیں ف۲ تحقیق جن لوگوں نے ٹکڑے ٹکڑے کیا دین اپنے کو اور ہو گئے گروہ گروہ

لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ
نہیں تو ان میں سے بیچ کسی چیز کے سوائے اس کے نہیں کہ حکم ان کا طرف اللہ کے ہے پھر خبر دیگا ان کو

بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۱۵۹ مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ
ساتھ اس چیز کے کہ تھے کرتے ف۳ جو کوئی لاوے بھلائی پس واسطے اس کے ہے دس برابر

وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۱۶۰
اس کے اور جو کوئی لاوے برائی پس نہیں بدلہ دیا جاویگا مگر مانند اس کی اور وہ نہیں ظلم کیے جاویں گے

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ڬ دِيْنًا قِيَمًا
کہہ تحقیق ہدایت کی مجھ کو رب میرے نے طرف راہ سیدھی کے دین استوار

مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۶۱ قُلْ
دین ابراہیم حنیف کا اور نہ تھا شریک لانے والوں سے کہہ

اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ
تحقیق نماز میری اور عبادتیں میری اور زندگی میری اور موت میری واسطے اللہ پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۶۲ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ
عالموں کے ہے نہیں شریک واسطے اس کے اور ساتھ اسی کے حکم کیا گیا ہوں میں اور میں اول

ف۱ یعنی پہلی اُمتوں کا حال سُن کر شاید تم کو ہوس آتی ہو تم کو بھی ملی ویسی کتاب۔ ۱۲- منہ

ف۲ یعنی اللہ کی طرف سے جو حد تھی ہدایت کی سو آچکی ہے اور شرع اور کتاب۔ تب بھی نہیں مانتے تو اب منتظر ہیں کہ اللہ آپ آوے یا قیامت کے نشان دیکھیں تب یقیں کریں۔ سو جب قیامت کا نشان آوے گا یعنی آفتاب مغرب سے نکلے گا تب کافر کا ایمان اور عاصی کی توبہ قبول نہ ہوگی۔ ۱۲- منہ

ف۳ یعنی توریت والوں نے کئی راہیں نکالیں تو ان میں تحقیقات نہ کرکہ صحیح کون اور غلط کون اپنی راہ صحیح پر قائم رہ دین میں جو باتیں یقین لانے کی ہیں ان میں فرق نہ چاہیئے اور جو کرنے کی ہیں اس کے طریقے کئی ہوں تو برا نہیں۔ ۱۲- منہ

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ

مسلمانوں کا ہوں کہہ کیا سوائے خدا کے ڈھونڈوں میں پروردگار اور وہ پروردگار ہر

شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

چیز کا ہے اور نہیں کماتا کوئی جی مگر اوپر اپنے اور نہیں بوجھ اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے

وِّزْرَ اُخْرٰي ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

والا بوجھ دوسرے کا پھر طرف پروردگار تمہارے کے ہے پھر جانا تمہارا پس خبر دے گا تم کو ساتھ اس چیز

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ

کے کہ تھے تم بیچ اس کے اختلاف کرتے اور وہ ہے جس نے کیا تم کو جائے نشین

الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ

زمین کا اور بلند کیا بعض تمہارے کو اوپر بعض کے درجے میں تو کہ آزماوے تم کو

فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۡ ۖ وَاِنَّهٗ

بیچ اس چیز کے کہ دیا ہے تم کو تحقیق رب تیرا جلد عذاب کرنے والا ہے اور تحقیق

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع

وہ البتہ بخشنے والا مہربان ہے

ع ۲۰ / ۱۱ / ۷ النصف

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۰۶ رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

سورۂ اعراف مکہ میں نازل ہوئی اس میں دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ

کتاب ہے کہ اتاری گئی ہے طرف تیری پس نہ ہووے بیچ سینے تیرے کے تنگی

مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰي لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ

اس سے تو کہ ڈراوے تو ساتھ اس کے اور نصیحت واسطے ایمان والوں کے پیروی کرو اس چیز کی کہ اتاری

اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۭ قَلِيْلًا

گئی طرف تمہاری پروردگار تمہارے سے اور مت پیروی کرو سوائے اس کے دوستوں کی تھوڑی

مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَاۗءَهَا بَاْسُنَا

سی نصیحت پکڑتے ہیں اور بہت بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو پس آیا ان کے پاس عذاب

بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَاۗىِٕلُوْنَ ﴿۴﴾ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَاۗءَهُمْ

ہمارا رات کو سوتے یا وہ دوپہر کو سوتے تھے پس نہ تھا پکارنا ان کا جب آیا ان کے پاس عذاب

بَأْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۵ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ
ہمارا مگر یہ کہ کہنے لگے تحقیق ہم ہی تھے ظالم پس البتہ سوال کریں گے ہم ان لوگوں

اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۶ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ
سے کہ بھیجا گیا ہے طرف ان کی اور البتہ سوال کریں گے ہم بھیجے گیوں سے پس البتہ بیان کریں گے ہم اوپر ان

بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝۷ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ فَمَنْ
کے ساتھ علم کے اور نہ تھے ہم غائب اور تولنا اس دن حق ہے پس جو کوئی

ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸ وَمَنْ خَفَّتْ
بھاری ہوئی تول اس کی پس یہ لوگ وہ ہیں فلاح پانے والے اور جو کوئی کہ ہلکی ہوئی

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا
تول اس کی پس یہ لوگ ہیں جنہوں نے ٹوٹا دیا جانوں اپنی کو بسبب اس کے کہ تھے

بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝۹ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ
ساتھ نشانیوں ہماری کے ظلم کرتے ۱ اور تحقیق قدرت دی ہم نے تجھ کو بیچ زمین کے اور کیں ہم نے واسطے

فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۱۰ ع وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ
تمہارے بیچ اس کے معیشتیں تھوڑا سا شکر کرتے ہو اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے تم کو

صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا
پھر صورتیں بنائیں ہم نے تمہاری پھر کہا ہم نے واسطے فرشتوں کے سجدہ کرو آدم کو پس سجدہ کیا انہوں نے

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝۱۱ قَالَ مَا مَنَعَكَ
مگر ابلیس نہیں ہوا سجدہ کرنے والوں سے کہا کس چیز نے منع کیا تجھ کو

اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِىْ مِنْ
کہ نہ سجدہ کیا تو نے جب حکم کیا میں نے تجھ کو کہا میں بہتر ہوں اس سے پیدا کیا تو نے مجھ کو

نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝۱۲ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ
آگ سے اور پیدا کیا اس کو مٹی سے کہا پس اتر اس میں سے پس نہیں لائق واسطے

لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝۱۳
تیرے یہ کہ تکبر کرے تو بیچ اس کے پس نکل تو تحقیق تو ذلیلوں میں سے ہے

قَالَ اَنْظِرْنِىْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝۱۴ قَالَ اِنَّكَ مِنَ
کہا ڈھیل دے تو مجھ کو اس دن تک کہ قبروں سے اٹھائے جاویں کہا تحقیق تو

۱ ہر شخص کے عمل لکھے جاتے ہیں موافق وزن کے وہی کام ہے کہ صدق سے اور محبت سے موافق حکم کیا اور برمحل کیا تو اس کا وزن بڑھ گیا اور دکھاوے کو یا ریس کو کیا یا موافق حکم نہ کیا یا ٹھکانے پر نہ کیا تو وزن گھٹ گیا۔ آخرت میں وہ کاغذ تولیں گے جس کے نیک کام بھاری ہوئے تو بُرے کام بخشے گئے اور ہلکے ہوئے تو پکڑا گیا۔ ۱۲۔ منہ ح

ع ۱ / ۱۰ / ۸

الْمُنْظَرِيْنَ ۝۱۵ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ
ڈھیل دیئے گیوں سے ہے کہا پس قسم ہے اس کی کہ گمراہ کیا تو نے مجھ کو البتہ بیٹھوں گا میں واسطے ان کے راہ تیری

الْمُسْتَقِيْمَ ۝۱۶ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ
سیدھی پر ف۱ پھر البتہ آؤں گا میں پاس ان کے آگے ان کے سے اور پیچھے ان کے سے

وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ
اور داہنے ان کے سے اور بائیں اُن کے سے اور نہیں پاوے گا تو اکثر ان کے کو

شٰكِرِيْنَ ۝۱۷ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ لَمَنْ
شکر کرنے والے کہا نکل اس سے بُرے حال سے راندہ ہوا البتہ جو کوئی

تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۱۸ وَيٰٓاٰدَمُ
پیروی کرے گا تیری ان میں سے البتہ بھروں میں دوزخ کو تم سب سے اور اے آدم

اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا
رہ تو اور جورو تیری بہشت میں پس کھاؤ جہاں سے چاہو تم

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۹ فَوَسْوَسَ
اور مت نزدیک جاؤ اس درخت کے پس ہو جاؤ گے ظالموں سے پس وسوسہ دیا

لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا
ان دونوں کو شیطان نے تو کہ ظاہر کر دیوے واسطے ان کے جو کچھ کہ چھپایا گیا تھا ان سے شرمگاہوں ان کی سے

وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا
اور کہا نہ منع کیا تم کو پروردگار تمہارے نے اس درخت سے مگر اس خطرہ سے

مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۝۲۰ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّىْ لَكُمَا
کہ ہو جاؤ تم دو فرشتے یا ہو جاؤ ہمیشہ رہنے والوں سے ف۲ اور قسم کھائی ان دونوں کے آگے کہ البتہ

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝۲۱ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
میں واسطے تمہارے خیر خواہوں سے ہوں پس کھینچ لیا ان کو ساتھ فریب کے پس جب چکھا ان دونوں نے اس درخت

بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ
سے ظاہر ہو گئیں واسطے ان دونوں کے شرمگاہیں ان کی اور شروع کیا ان دونوں نے ٹانکتے تھے اوپر اپنے پتوں

الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ
بہشت کے سے اور پکارا ان کو پروردگار ان کے نے کیا نہ منع کیا تھا میں نے تم کو اس درخت سے

ف۱ یعنی میں تو گمراہ ہوا اب ان کی بھی راہ ماروں گا۔ ۱۲-منہ رح

ف۲ عیب ڈھنکے تھے یعنی حالت استغنی اور حاجت شہوت کی جنت میں نہ تھی ان کے بدن پر کپڑے تھے وہ کبھی اترتے نہ تھے کہ اتارنے کی حاجت نہ ہوتی یہ اپنے اعضا سے واقف نہ تھے۔ جب یہ گناہ ہوا، تو لوازم بشری پیدا ہوئے اپنی حاجت سے خبردار ہوئے اور اپنے اعضا دیکھے۔ ۱۲-منہ رح

وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا
اور نہ کہا تھا میں نے تم کو کہ تحقیق شیطان واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر کہا دونوں نے اے
ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ
رب ہمارے ظلم کیا ہم نے جانوں اپنی کو اور اگر نہ بخشے گا تو ہم کو اور نہ رحم کرے گا تو ہم کو البتہ ہو جاویں گے
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ
ہم ٹوٹا پانے والوں سے کہا اترو تم بعضے تمہارے واسطے بعضوں کے دشمن ہیں
وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ
اور واسطے تمہارے بیچ زمین کے ٹھکانا ہے اور ایک فائدہ ہے ایک مدت تک کہا بیچ
فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع يٰبَنِىْٓ — ع ۲ ۱۵ ۹
اس کے جیو گے تم اور بیچ اس کے مرو گے تم اور اسی سے نکالے جاؤ گے تم اے بیٹو
اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِىْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ
آدم کے تحقیق اتارا ہم نے اوپر تمہارے پہناوا کہ ڈھانکتا ہے شرمگاہ تمہاری کو اور اتارا پہناوا زینت کا
وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ
اور پہناوا بچاؤ کا یہ بہتر ہے یہ نشانیوں اللہ کی سے ہے تو کہ وہ
يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ
نصیحت پکڑیں ف۱ اے بیٹو آدم کے نہ بہکاوے تم کو شیطان جیسے نکال دیا ماں باپ تمہارے
مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ
کو بہشت سے اتار لیتا تھا ان سے لباس اُن کا تو کہ دکھلاوے ان کو شرمگاہیں ان کی تحقیق
يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا
وہ دیکھتا ہے تم کو وہ اور کنبہ اس کا اس طرح سے کہ نہیں دیکھتے تم اُن کو تحقیق کیا ہم نے
الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا
شیطان کو دوست واسطے ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے اور جس وقت کرتے ہیں
فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ
بے حیائی کہتے ہیں پایا ہم نے اوپر اس کے باپوں اپنوں کو اور اللہ نے حکم کیا ہم کو ساتھ
قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
اس کے کہہ تحقیق اللہ نہیں حکم کرتا ساتھ بے حیائی کے کیا کہتے ہو اوپر اللہ کے

ف۱ یعنی دشمن نے جنت کے کپڑے تم سے اتروائے پھر ہم نے تم کو دنیا میں تدبیر لباس کی سکھا دی اب تم ہی لباس پہنو جس میں پرہیزگاری ہو یعنی مرد لباس ریشمی نہ پہنے اور دامن دراز نہ رکھے اور جو منع ہوا ہے سو نہ کرے اور عورت بہت باریک نہ پہنے کہ لوگوں کو بدن نظر آوے اور اپنی زینت نہ دکھاوے ۱۲- منہ رح

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ
جو کچھ نہیں جانتے ف۱ کہہ حکم کرتا ہے پروردگار میرا ساتھ انصاف کے اور سیدھا کرو منہ اپنے کو

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۗ كَمَا
نزدیک ہر نماز کے اور پکارو اس کو خالص کر کر واسطے اس کے عبادت جیسے پہلے

بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ
پیدا کیا تم کو پھر آؤ گے ایک فرقے کو ہدایت کی اور ایک فرقہ کہ ثابت ہوئی اوپر ان کے

الضَّلٰلَةُ ۭ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
گمراہی تحقیق انہوں نے پکڑا شیطان کو دوست سوائے خدا کے

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ
اور گمان کرتے ہیں کہ وہ راہ پانے والے ہیں اے بیٹو آدم کے لو زینت اپنی

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
نزدیک ہر نماز کے اور کھاؤ اور پیؤ اور مت حد سے نکل جاؤ تحقیق وہ نہیں دوست

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ ع قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ
رکھتا حد سے نکل جانے والوں کو ف۲ کہہ کس نے حرام کی ہے زینت اللہ کی جو نکالی ہے واسطے بندوں اپنے کے

وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ
اور پاکیزہ چیزیں رزق سے کہہ وہ واسطے ان لوگوں کے ہے کہ ایمان لائے بیچ زندگانی

الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
دنیا کے خالص ہیں دن قیامت کے اسی طرح مفصّل بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ
واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں ف۳ کہ سوائے اس کے نہیں کہ حرام کی ہے پروردگار میرے نے بے حیائیاں جو ظاہر ہیں

مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا
ان میں سے اور جو چھپی ہیں اور گناہ اور سرکشی ساتھ ناحق کے اور یہ کہ شریک لاؤ

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا
ساتھ اللہ کے وہ چیز کہ نہ اتاری ساتھ اس کے دلیل اور یہ کہ کہو اوپر اللہ کے جو کچھ کہ

تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا
نہیں جانتے اور واسطے ہر ایک امّت کے ایک وقت ہے مقرر پس جب آتا ہے وقت ان کا نہیں پیچھے

ف۱ یعنی سن چکے کہ پہلے باپ نے شیطان کا فریب کھایا پھر باپ کی کیوں سند لاتے ہو۔ ١٢۔ منہ رح

ف۲ اپنی رونق یعنی لباس نماز میں فرض ہے مرد کو کمر سے تا زانو ڈھانکنا اور عورت کو سارا بدن مگر لونڈی کو زانو سے نیچے اور بغل سے اوپر کھلنا معاف ہے۔ اور کپڑا باریک جس میں بدن یا بال نظر آویں معتبر نہیں اور فرمایا کہ مت اڑاؤ۔ یعنی منع کام میں خرچ نہ کرو۔ ١٢۔ منہ رح

ع ٤ / ١٠

ف۳ یعنی منع کام میں خرچ نہ کرے۔ باقی کھانا پینا سب روا ہے۔ جو نعمت ہے مسلمانوں کے واسطے پیدا ہوئی ہے۔ دنیا میں کافر بھی شریک ہو گئے آخرت میں فقط انہی کو ہے۔ ١٢۔ منہ رح

يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اِمَّا

رہ جاتے ایک ساعت اور نہ آگے نکل جاتے ہیں اے بیٹو آدم کے اگر آویں

يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى

تمہارے پاس رسول تم میں سے بیان کریں اوپر تمہارے نشانیاں میری پس جو کوئی پرہیزگاری

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ

کرے اور اصلاح کرے پس نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے اور جن لوگوں

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

نے جھٹلایا نشانیوں ہماری کو اور تکبر کیا ان سے یہ لوگ رہنے والے ہیں آگ کے وہ بیچ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

اس کے ہمیشہ رہنے والے ہیں پس کون شخص ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ باندھ لیوے اوپر اللہ کے جھوٹ

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ

یا جھٹلاوے نشانیوں اس کی کو یہ لوگ پہنچے گا ان کو حصہ ان کا لکھے میں سے

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْۤا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ

یہاں تک کہ جب آویں گے ان کے پاس بھیجے ہوئے ہمارے قبض کرتے ہوئے ان کو کہیں گے کہاں ہیں جن کو تم

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰۤى

پکارتے تھے سوائے خدا کے کہیں گے کھوئے گئے ہم سے اور گواہی دیں گے اوپر

اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ

جانوں اپنی کے یہ کہ وہ تھے کافر کہے گا داخل ہو بیچ ان جماعتوں کے کہ تحقیق

خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا

گذری ہیں تم سے پہلے جنوں سے اور آدمیوں سے بیچ آگ کے جب

دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ

داخل ہوگی ایک جماعت لعنت کرے گی بہن اپنی کو یہاں تک کہ جب مل جاویں گے بیچ اس کے سب

قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ

کہیں گے پچھلے ان کے واسطے اگلوں کے اے رب ہمارے انہوں نے گمراہ کیا تھا ہم کو پس دے ان کو

عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا

عذاب دو گنا آگ سے کہے گا واسطے ہر ایک کے دو گنا ہے و لیکن نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا

تم جانتے و۱ اور کہا اگلوں ان کے نے واسطے پچھلوں کے پس نہ ہوئی واسطے تمہارے اوپر

مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع اِنَّ ع ۸ ۱۱

ہمارے کچھ زیادتی پس چکھو عذاب کو بسبب اس کے کہ تھے تم کماتے تحقیق

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ

جن لوگوں نے جھٹلایا نشانیوں ہماری کو اور تکبر کیا ان سے نہ کھولے جائیں گے واسطے ان کے

السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ

دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہوں گے بہشت میں یہاں تک کہ داخل ہو جاوے اونٹ بیچ ناکے

الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ

سوئی کے اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم گنہگاروں کو واسطے اُن کے دوزخ سے

مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

بچھونا ہے اور اوپر ان سے بالا پوشیں ہیں اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم ظالموں کو

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا

اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیے اچھے نہیں تکلیف دیتے ہم کسی جی کو مگر

وُسْعَهَآ ۫ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾

طاقت اس کی پر یہ لوگ رہنے والے ہیں بہشت کے وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ہیں

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ

اور کھینچ لیا ہم نے جو کچھ بیچ سینوں ان کے کے تھا ناخوشی کے چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۟ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

اور کہا انہوں نے سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے ہدایت کیا ہم کو طرف اس کی اور نہ تھے ہم کہ راہ پاویں

لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ

اگر نہ راہ دکھاتا ہم کو اللہ البتہ تحقیق آئے تھے پیغمبر پروردگار ہمارے کے ساتھ حق کے

النصف وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

اور پکارے جاویں گے کہ یہ ہے بہشت وارث کیے گئے ہو تم اس کے بسبب اس کے کہ تھے تم کرتے و۲

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا

اور پکاریں گے رہنے والے بہشت کے رہنے والوں دوزخ کو یہ کہ تحقیق پایا ہم نے جو کچھ

و۱ یعنی ایک حساب سے پہلی اُمّت کا گناہ بڑا کہ پچھلوں کو راہ ڈالی اور ایک طرح پچھلوں کا بڑا کہ پہلوں کا حال دیکھ سُن کر عبرت نہ پکڑی۔ ۱۲۔ منہ رح

و۲ معلوم ہوا کہ نیکوں کے دل میں بھی آپس میں خفگی ہوگی۔ جنّت کے قریب پہنچ کر آپس میں دل صاف ہونگے تب جنّت میں جاویں گے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ میں اور عثمان اور طلحہ اور زبیر رضی اللہ عنہم ان لوگوں میں ہیں اور جنّت کے وارث فرمایا یعنی آدم کی میراث پائی۔ ۱۲۔ منہ رح

وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوْا
وعدہ دیا تھا ہم کو رب ہمارے نے سچ پس کیا پایا تم نے بھی جو کچھ وعدہ دیا تھا پروردگار تمہارے نے سچ کہیں
نَعَمْ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝٤٤
گے ہاں پس پکار دے گا ایک پکارنے والا درمیان ان کے یہ کہ لعنت خدا کی اوپر ظالموں کے
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا
جو لوگ بند کرتے ہیں راہ خدا کی سے اور چاہتے ہیں واسطے اس کے کجی
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۝٤٥ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْاَعْرَافِ
اور وہ ساتھ آخرت کے کافر ہیں ؎۱ اور درمیان ان کے ایک پردہ ہوگا اور اوپر اعراف کے
رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰىهُمْ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ
مرد ہوں گے پہچانتے ہیں ہر ایک کو چہرے ان کے سے اور پکاریں گے رہنے والے بہشت کے کو کہ
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ۝٤٦ وَاِذَا صُرِفَتْ
سلامتی ہے اوپر تمہارے وہ ابھی نہ داخل کیے گئے بہشت میں اور وہ امید رکھتے ہیں ؎۲ اور جب پھیری جاتی ہیں
اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ
نظریں ان کی طرف رہنے والوں آگ کے کہتے ہیں اے رب ہمارے مت کر ہم کو
الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٤٧ ع وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ
ساتھ قوم ظالموں کے اور پکاریں گے رہنے والے اعراف کے مردوں کو کہ پہچانتے ہیں ان کو
بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ
ساتھ چہروں ان کے کے کہیں گے نہ کفایت کیا تم سے جمع تمہاری نے اور یہ کہ تھے تم
تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝٤٨ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ
تکبّر کرتے آیا یہ لوگ ہیں جن پر قسم کھاتے تھے تم کہ نہ پہنچاوے گا اللہ ان کو
بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ
رحمت کہا گیا ان کو داخل ہو بہشت میں نہیں ڈر اوپر تمہارے اور نہ تم
تَحْزَنُوْنَ ۝٤٩ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ
غمگین ہو گے اور پکاریں گے رہنے والے آگ کے رہنے والوں بہشت کے کو
اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۭ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ
یہ کہ ڈالو اوپر ہمارے پانی سے یا اس چیز سے کہ روزی دی ہے تم کو اللہ نے کہیں گے تحقیق اللہ

وقف لازم

ع ٥ ٨ ١٢

؎۱ حق تعالیٰ نے قرآن شریف میں بے انصاف فرمایا اکثر گناہوں پر لیکن ہر گناہ پر لعنت نہیں مگر ابلیسوں پر۔ ۱۲ منہ رح

؎۲ جنت و دوزخ کے بیچ میں دیوار ہوگی اس کے سرے پر مرد ہیں نجات والے جو حشر اور حساب سے فارغ ہیں بہشتی اور دوزخی کو نشان سے پہچان کر جنت والوں کو خوشخبری کہیں گے سلامتی کی یہ ابھی امیدوار ہیں خوشخبری سن کر خوش ہوں گے۔ ۱۲ منہ رح

حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝٥٠ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا
نے حرام کیا ہے ان دونوں کو اوپر کافروں کے جنہوں نے پکڑا دین اپنے کو تماشا اور کھیل

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ
اور فریب دیا ان کو زندگانی دنیا کی نے پس آج بھول جاویں گے ہم ان کو جیسا بھول گئے تھے وہ

يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝٥١ وَلَقَدْ
دن ملاقات اپنے کی یہ ہے اور جیسا تھے ساتھ نشانیوں ہماری کے انکار کرتے اور البتہ تحقیق لائے

جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ
ہیں ہم ان کے پاس کتاب کہ مفصل بیان کیا ہے ہم نے اس کو اوپر علم کے واسطے ہدایت کے اور رحمت کے واسطے اس

يُّؤْمِنُوْنَ ۝٥٢ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ
قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں نہیں انتظار کرتے مگر ظاہر ہونے حقیقت اس کی کے جس دن آوے گی حقیقت اس

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا
کی کہیں گے وہ لوگ کہ بھول گئے تھے اس کو پہلے اس سے تحقیق آئے تھے بھیجے ہوئے پروردگار ہمارے

بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ
کے ساتھ حق کے پس آیا ہیں واسطے ہمارے سفارش کرنے والے پس شفاعت کریں واسطے ہمارے یا پھیرے

غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ
جاویں ہم پس عمل کریں سوائے اس کے جو تھے ہم عمل کرتے تحقیق ٹوٹا دیا انہوں نے جانوں اپنی کو اور کھویا گیا ان سے

ع۶ ۱۳ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝٥٣ ع اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
جو کچھ تھے باندھ لیتے ف۱ تحقیق پروردگار تمہارا اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي
اور زمین کو بیچ چھ دن کے پھر قرار پکڑا اوپر عرش کے ڈھانک دیتا

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
ہے رات کو دن پر ڈھونڈتا ہے اس کو شتاب اور پیدا کیا سورج کو اور چاند کو اور تارے

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
مسخر کیے ہوئے ساتھ حکم اس کے کے خبردار ہو واسطے اس کے ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا بہت برکت والا ہے اللہ پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۝٥٤ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
عالموں کا پکارو پروردگار اپنے کو عاجزی سے اور چھپا کر تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا

ف۱ یعنی کافر راہ دیکھتے ہیں کہ اس کتاب میں خبر ہے عذاب کی ہم دیکھ لیں کہ ٹھیک پڑے تب قبول کریں سو جب ٹھیک پڑے گی تب خلاصی کہاں ملے گی۔ خبر اسی واسطے ہے کہ آگے سے بچاؤ پکڑیں ۱۲۔ منہ رح

الْمُعْتَدِينَ ﴿٥٥﴾ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا
حد سے نکل جانیوالوں کو ۱ اور مت فساد کرو بیچ زمین کے پیچھے درستی اس کی کے
وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ
اور پکارو اس کو ڈر سے اور طمع سے تحقیق رحمت اللہ کی نزدیک ہے نیکی
الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ
کرنے والوں سے ۲ اور وہ ہے جو بھیجتا ہے باؤں کو خوشخبری دینے والی آگے
يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ
رحمت اس کی کے یہاں تک کہ جب اٹھاتی ہیں بادل بھاری کو ہانک لے جاتے ہم اس کو طرف
مَيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ
شہر مردہ کی پس اتارتے ہیں ہم اس سے پانی پس نکالتے ہیں ہم اس سے ہر طرح کے میوے
كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٥٧﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ
اسی طرح نکالیں گے ہم مُردوں کو تو کہ تم نصیحت پکڑو اور شہر پاکیزہ
يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا
نکلتی ہے کھیتی اس کی ساتھ حکم پروردگار اپنے کے اور جو خبیث ہے نہیں نکلتی مگر
نَكِدًا ۚ كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ﴿٥٨﴾ لَقَدْ ع ۷ ۵ ۱۴
تھوڑی اسی طرح سے بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں واسطے اس قوم کے کہ شکر کرتے ہیں ۳ البتہ
أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ
تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو طرف قوم اس کی کے پس کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کی نہیں واسطے
مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥٩﴾
تمہارے کوئی معبود سوائے اس کے تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے عذاب دن بڑے کے سے
قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٦٠﴾
کہا سرداروں نے قوم اس کی سے تحقیق ہم دیکھتے ہیں تجھ کو بیچ گمراہی ظاہر کے
قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ
کہا اے قوم میری نہیں مجھ کو گمراہی ولیکن میں بھیجا ہوا ہوں پروردگار
الْعَالَمِينَ ﴿٦١﴾ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ
عالموں کی طرف سے پہنچاتا ہوں تجھ کو پیغام پروردگار اپنے کی طرف سے اور خیر خواہی کرتا ہوں تمہاری اور جانتا

۱ دعا میں بہتر ہے کہ چپکے مانگے تا اپنی نمود نہ ہو اور دل سے گڑگڑا کر نکلے اور حد سے نہ بڑھے یعنی اپنے منہ سے بڑی بات نہ مانگے۔ ۱۲۔ منہ رح

۲ سنوارے پیچھے زمین میں خرابی نہ مچاؤ یعنی اسلام میں رسوم کفر کی نہ داخل کرو اور پکارو ڈر اور توقع سے یعنی اللہ تم پر دیر بھی مت ہو اور ناامید بھی مت ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

۳ یہ قدرت اپنی بیان فرمائی۔ بادیں چلنی اور مینہ برسنا اور سبزہ نکلنا اسی طرح سمجھایا مُردوں کا نکلنا۔ ایک تو مُردوں کا نکلنا قیامت میں ہے اور ایک دنیا میں یعنی جاہل ادنیٰ لوگوں میں نبی بھیجا اور علم دیا اور سردار کیا۔ پھر ستھری استعداد والے کمال کو پہنچے اور جن کا استعداد خراب تھا ان کو بھی فائدہ پہنچ رہا ناقص سا۔ ۱۲۔ منہ رح

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ
ہوں اللہ کی باتوں میں سے جو کچھ تم نہیں جانتے کیا تعجب کرتے ہو تم یہ کہ آئی ہے تمہارے پاس نصیحت
رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ
رب تمہارے کی طرف سے اوپر ایک مرد کے تم میں سے تو کہ ڈرا دے تم کو اور تو کہ بچو تم اور تو کہ
تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِى الْفُلْكِ
رحم کیے جاؤ تم پس جھٹلایا اس کو پس نجات دی ہم نے اس کو اور ان لوگوں کو کہ ساتھ اس کے تھے
۸ ع ۶ ۱۵ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع
بیچ کشتی کے اور ڈبو دیا ہم نے ان لوگوں کو کہ جھٹلاتے تھے نشانیوں ہماری کو تحقیق وہ تھے قوم اندھے
وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
اور بھیجا طرف عاد کی بھائی ان کے ہود کو کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کی نہیں واسطے
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
تمہارے معبود سوائے اس کے کیا پس نہیں ڈرتے کہا سرداروں نے جو کافر ہوئے تھے
مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِىْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ
قوم اس کی سے تحقیق دیکھتے ہیں ہم تجھ کو بیچ بے وقوفی کے اور البتہ گمان کرتے ہیں ہم تجھ کو
الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِىْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّىْ رَسُوْلٌ
جھوٹوں سے کہا اے قوم میری نہیں مجھ کو بے وقوفی ولیکن میں بھیجا ہوا
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّىْ وَاَنَا لَكُمْ
ہوں پروردگار عالموں کی طرف سے پہنچاتا ہوں میں تم کو پیغام رب اپنے کی طرف سے اور میں واسطے
نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
تمہارے خیر خواہ ہوں امانت والا کیا تعجب کیا تم نے یہ کہ آئی تمہارے پاس نصیحت رب تمہارے کی
عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ
طرف سے اوپر ایک مرد کے تم میں سے تو کہ ڈرا دے تم کو اور یاد کرو کہ جس وقت کیا تم کو جانشین
مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِى الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ
پیچھے قوم نوح کے اور زیادہ کیا تم کو بیچ پیدائش کے پھیلاؤ
فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا
پس یاد کرو نعمتیں اللہ کی تو کہ تم فلاح پاؤ کہا انہوں نے کیا آیا ہے تو

لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتِنَا
ہمارے پاس اس واسطے کہ عبادت کریں ہم اللہ اکیلے کی اور چھوڑ دیں ہم جو کچھ تھے عبادت کرتے باپ ہمارے پس لے آ

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ
ہمارے پاس جو کچھ کہ وعدہ دیتا ہے تو ہم کو اگر ہے تو سچوں سے کہا کہ تحقیق واقع ہوا

عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ
اوپر تمہارے پروردگار تمہارے سے عذاب اور غصہ کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے بیچ

اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا
ناموں کے کہ رکھ لیے ہیں وہ نام تم نے اور باپوں تمہارے نے نہیں اتاری اللہ نے واسطے ان کے

مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾
کچھ دلیل پس منتظر رہو تحقیق میں بھی ساتھ تمہارے منتظر رہنے والوں سے ہوں

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ
پس نجات دی ہم نے اس کو اور ان لوگوں کو کہ ساتھ اس کے تھے ساتھ رحمت کے اپنی طرف سے اور کاٹ ڈالی

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ ع ع ۹ ۱۶ وقف لازم
ہم نے جڑ ان لوگوں کی کہ جھٹلایا تھا نشانیوں ہماری کو اور نہ تھے ایمان والوں سے

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
اور بھیجا طرف ثمود کی بھائی ان کے صالح کو کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کی

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ
نہیں ہے واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اس کے تحقیق آئی تمہارے پاس دلیل پروردگار تمہارے سے یہ ہے

نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا
اونٹنی اللہ کی واسطے تمہارے نشانی پس چھوڑ دو اس کو کھاوے بیچ زمین اللہ کے اور مت ہاتھ

تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ
لگاؤ اس کو ساتھ برائی کے پس پکڑے گا تم کو عذاب درد دینے والا اور یاد کرو جس

جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
وقت کیا تم کو جانشین پیچھے عاد کے اور جگہ دی تم کو بیچ زمین کے

تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا
بنا لیتے ہو نرم زمین اس کی سے محل اور تراش لیتے ہو پہاڑوں کو گھر

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾
پس یاد کرو نعمتیں اللہ کی اور مت پھرو بیچ زمین کے فساد کرتے ہوئے

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا
کہا سرداروں نے جو تکبّر کرتے تھے قوم اس کی سے واسطے ان لوگوں کے کہ ناتواں گنے جاتے

لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ
تھے واسطے ان کے جو ایمان لائے تھے ان میں سے کیا تمہیں یقین ہے یہ کہ صالح بھیجا ہوا ہے رب اپنے کی طرف سے

قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا
کہا انہوں نے تحقیق ہم ساتھ اس دین کے کہ بھیجا گیا ہے صالح ساتھ اس کے ایمان لانے والے ہیں کہا ان لوگوں نے کہ تکبّر کیا تھا

اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا
تحقیق ہم ساتھ اس چیز کے کہ ایمان لائے ہو تم ساتھ اس کے کفر کرنے والے ہیں پس پاؤں کاٹے اونٹنی کے اور سرکشی

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ
کی حکم رب اپنے کے سے اور کہا انہوں نے اے صالح لے آ ہمارے پاس جو وعدہ دیتا ہے تو ہم کو

كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧٧﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا
اگر ہے تو پیغمبروں سے پس پکڑا ان کو زلزلے نے پس فجر اٹھے

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ
بیچ گھروں اپنے کے زانو پر گرے ہوئے پس منہ پھیرا ان سے اور کہا اے قوم میری

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا
البتہ تحقیق پہنچا دیا تھا میں نے تم کو پیغام پروردگار اپنے کا اور خیر خواہی کی میں نے واسطے تمہارے ولیکن تم نہیں

تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ
دوست رکھتے خیر خواہی کرنے والوں کو اور بھیجا لوط کو جس وقت کہا اس نے واسطے قوم اپنی کے کیا کرتے ہو

الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾
تم بے حیائی کہ نہیں کیا پہلے تم سے اس کو کسی نے عالموں میں سے

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ
تحقیق تم آتے ہو مردوں کے پاس شہوت سے سوائے عورتوں کے بلکہ

اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ
تم قوم ہو حد سے نکل جانے والے اور نہ تھا جواب قوم اس کی کا مگر یہ کہ

قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾
کہنے لگے نکال دو ان کو بستی اپنی سے تحقیق وہ ہی ایک لوگ ہیں کہ بہت پاک رکھتے ہیں آپکو
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾
پس نجات دی ہم نے اس کو اور لوگوں اس کے کو مگر عورت اس کی کو کہ تھی پیچھے رہ جانے والوں سے
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ ع ١٢/١٧
اور برسایا ہم نے اوپر ان کے مینہ پتھروں کا پس دیکھ کیوں کر ہوا آخر کام گنہگاروں کا
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
اور بھیجا طرف مدین کی بھائی اُن کے شعیب کو کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کو نہیں
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اس کے تحقیق آئی ہے تمہارے پاس دلیل پروردگار تمہارے سے
فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ
پس پورا کرو میان اور تول اور مت کم دو لوگوں کو چیزیں ان کی
وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۗ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
اور مت فساد کرو بیچ زمین کے بعد درستی اس کی کے یہ بہتر ہے واسطے تمہارے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ
اگر ہو تم ایمان والے اور مت بیٹھا کرو ہر راہ میں کہ ڈراتے ہو
وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا
اور بند کرتے ہو راہ خدا کی سے اس کو جو ایمان لایا ہے ساتھ اس کے اور چاہتے ہو واسطے
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
اس کے کجی اور یاد کرو جس وقت تھے تم تھوڑے پس بہت کیا تم کو اور دیکھو کیوں کر ہوا ہے
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا
آخر کام فساد کرنے والوں کا اور اگر ہے ایک جماعت تم میں سے ایمان لائی
بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى
ساتھ اس چیز کے کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اس کے اور ایک جماعت نہیں ایمان لائی پس صبر کرو یہاں تک کہ
يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾
حکم کرے اللہ درمیان ہمارے اور وہ بہتر حکم کرنے والوں کا ہے

۹ الجزء ۹

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ

کہا سرداروں نے جو تکبّر کرتے تھے قوم اس کی سے البتہ نکال دیں گے ہم تجھ کو

يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ

اے شعیب اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تیرے ساتھ بستی اپنی سے یا پھر آؤ گے تم بیچ

مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۟۸۸ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

دین ہمارے کے کہا اگرچہ ہو دیں ہم ناخوش رہنے والے تحقیق باندھ لیا ہم نے اوپر اللہ کے جھوٹ

اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ

اگر پھر آویں ہم بیچ دین تمہارے کے پیچھے اس کے کہ نجات دی ہم کو اللہ نے اس سے اور نہیں لائق ہم کو

لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ

یہ کہ پھر آویں ہم بیچ اس کے مگر جو چاہے اللہ پروردگار ہمارا سما لیا ہے رب ہمارے نے

شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

ہر چیز کو علم میں اوپر اللہ کے توکّل کیا ہم نے اے پروردگار ہمارے حکم کر درمیان ہمارے اور درمیان

قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۟۸۹ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ

قوم ہماری کے ساتھ حق کے اور تو بہتر حکم کرنے والا ہے اور کہا سرداروں نے جو

كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۟۹۰

کافر ہوئے تھے قوم اس کی سے اگر پیروی کرو گے تم شعیب کی تحقیق تم اس وقت البتہ ٹوٹا پانے والوں سے ہو

مع فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۟۹۱ اَلَّذِيْنَ

پس پکڑا ان کو زلزلے نے پس فجر اُٹھے بیچ گھروں اپنے کے زانو پر گرے ہوئے جنہوں نے

كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا

جھٹلایا شعیب کو گویا کہ نہ بستے تھے بیچ اس کے جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو

كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ۟۹۲ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ

ہوئے وہی ٹوٹا پانے والے پس منہ پھیرا ان سے اور کہا اے قوم میری تحقیق

اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى

پہنچائے ہیں نے تم کو پیغام رب اپنے کے اور خیر خواہی کی واسطے تمہارے پس کیونکر غم کھاؤں میں

ع ۱۱ ۹ ۱ عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۟۹۳ ع وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ

اوپر قوم کافروں کے اور نہیں بھیجا ہم نے بیچ کسی بستی کے کوئی نبی

إِلَّآ أَخَذْنَآ أَهْلَهَا بِالْبَأْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾
مگر پکڑا ہم نے لوگوں اس کے کو ساتھ فقر کے اور مرض کے تو کہ وہ عاجزی کریں

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا
پھر بدل ڈالی ہم نے جگہ برائی کے بھلائی یہاں تک کہ زیادہ ہوئے اور کہنے لگے

قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً
تحقیق لگی تھی باپوں ہمارے کو سختی اور راحت پس پکڑا ہم نے ان کو ناگہاں

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا
اور وہ نہیں جانتے تھے ف؎ اور اگر لوگ ان بستیوں کے ایمان لاتے اور پرہیزگاری

لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا
کرتے البتہ کھولتے ہم اوپر ان کے برکتیں آسمان سے اور زمین سے اور لیکن جھٹلایا انہوں

فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى
نے پس پکڑا ہم نے ان کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے وہ کماتے کیا پس نڈر ہو گئے ہیں رہنے والے بستیوں

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾ اَوَاَمِنَ
کے یہ کہ آوے ان کے پاس عذاب ہمارا رات کو اور وہ سوتے ہوں کیا نڈر ہو گئے ہیں

اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾
رہنے والے بستیوں کے یہ کہ آوے ان کے پاس عذاب ہمارا دن چڑھے اور وہ کھیلتے ہوں

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ ع ۱۲ ۲
کیا پس نڈر ہو گئے مکر خدا کے سے پس نڈر نہیں ہوتے مکر خدا کے سے مگر قوم ٹوٹا پانے والی

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ
کیا نہیں راہ دکھائی واسطے ان لوگوں کے کہ وارث ہوتے ہیں زمین کے پیچھے رہنے والوں اس کے کے یہ کہ

نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا
اگر چاہیں ہم پکڑیں ہم ان کو ساتھ گناہوں ان کے کے اور مہر رکھیں ہم اوپر دلوں ان کے کے پس وہ نہیں

يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ
سنتے یہ بستیاں بیان کرتے ہیں ہم اوپر تیرے بعضی خبریں ان کی

وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا
اور تحقیق آئے تھے ان کے پاس پیغمبر ان کے ساتھ دلیلوں کے پس نہ تھے کہ ایمان لاویں ساتھ اس چیز کے کہ

ف؎ بندے کو دنیا میں گناہ کی سزا پہنچتی ہے تو امید ہے کہ توبہ کرے اور جب گناہ راست آگیا تو یہ اللہ تعالےٰ کا بھلاوا ہے۔ پھر ڈر ہے ہلاک کا جیسے زہر کھایا اُگل دے تو امید ہے اور اگر پچ گیا تو کام آخر ہوا۔ ۱۲- منہ رح

كَذَّبُوا مِن قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ﴿١٠١﴾

جھٹلایا پہلے اس سے اسی طرح مہر رکھتا ہے اللہ اوپر دلوں کافروں کے

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِم مِّنْ عَهْدٍ ۖ وَإِن وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ

اور نہیں پایا ہم نے واسطے بہتوں کے ان سے قائم رہنا اوپر عہد کے اور تحقیق پایا ہم نے بہتوں ان کے کو

لَفَاسِقِينَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

البتہ فاسق پھر بھیجا ہم نے پیچھے ان سب کے موسیٰ کو ساتھ نشانیوں اپنی کے طرف فرعون کی اور

وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٠٣﴾

سرداروں اس کے کی پس ظلم کیا ساتھ اس کے پس دیکھ کیونکر ہوا آخر کام مفسدوں کا

وَقَالَ مُوسَىٰ يَا فِرْعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٤﴾

اور کہا موسیٰ نے اے فرعون تحقیق میں بھیجا ہوا ہوں پروردگار عالموں کی طرف سے

حَقِيقٌ عَلَىٰ أَن لَّا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ قَدْ جِئْتُكُم

ثابت ہوں اوپر اس بات کے کہ نہیں کہتا میں اوپر اللہ کے مگر سچ تحقیق آیا ہوں میں تمہارے

بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٠٥﴾ قَالَ إِن

پاس ساتھ دلیل کے رب تمہارے سے پس بھیج ساتھ میرے بنی اسرائیل کو کہا اگر ہے

كُنتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٠٦﴾

تو آیا ساتھ نشانی کے پس لے آ اس کو اگر ہے تو سچوں سے

فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿١٠٧﴾ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا

پس ڈال دیا عصا اپنا پس ناگہاں وہ اژدہا تھا ظاہر اور نکال لیا ہاتھ اپنا پس ناگہاں

هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ﴿١٠٨﴾ قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ ع ١٣

وہ سفید تھا واسطے دیکھنے والوں کے کہا سرداروں نے قوم فرعون سے تحقیق

هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٩﴾ يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ ۖ فَمَاذَا

یہ البتہ جادوگر ہے بڑا دانا چاہتا ہے یہ کہ نکال دے تم کو زمین تمہاری سے پس کیا

تَأْمُرُونَ ﴿١١٠﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ

حکم کرتے ہو تم کہا انہوں نے ڈھیل دے اس کو اور بھائی اس کے کو اور بھیج بیچ شہروں کے

حَاشِرِينَ ﴿١١١﴾ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَاءَ السَّحَرَةُ

اکٹھا کرنے والے تا لے آویں تیرے پاس ہر جادوگر دانا کو اور آئے جادوگر

فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝١١٣ قَالَ
فرعون کے پاس کہا انہوں نے تحقیق واسطے ہمارے کچھ بدلا ہے اگر ہوں ہم غالب کہا
نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝١١٤ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ
البتہ اور تحقیق تم البتہ مقربوں سے ہو گے کہا اے موسیٰ یا تو ڈال دے
وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ۝١١٥ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا
اور یا ہوں گے ہمیں ڈالنے والے کہا تمہیں ڈالو پس جب ڈالا انہوں نے جادو کر دیا
اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ۝١١٦
آنکھوں پر لوگوں کی اور ڈرایا ان کو اور لائے سحر بڑا
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا
اور وحی کی ہم نے طرف موسیٰ کی یہ کہ ڈال دے عصا اپنا پس ناگہاں وہ نگل جاتا ہے جو کچھ
يَاْفِكُوْنَ ۝١١٧ ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١١٨ ۚ فَغُلِبُوْا
باندھ لیتے تھے پس واقع ہوا حق اور باطل ہوا جو کچھ کہ تھے کرتے پس مغلوب
هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝١١٩ ۚ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝١٢٠ ۖ
ہو گئے اس جگہ اور پھر گئے ذلیل اور ڈالے گئے جادو گر سجدے میں
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٢١ ۙ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝١٢٢ قَالَ
کہا انہوں نے ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار عالموں کے ساتھ پروردگار موسیٰ کے اور ہارون کے کہا
فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ
فرعون نے ایمان لائے تم ساتھ اس کے پہلے اس سے کہ حکم کروں میں تم کو تحقیق یہ کچھ مکر ہے
مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝١٢٣
مکر کیا تم نے وہ مکر بیچ شہر کے تو کہ نکال دو اس سے لوگوں اس کے کو پس البتہ جانو گے تم ف۱
لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ
البتہ کاٹوں گا میں ہاتھ تمہارے اور پاؤں تمہارے مخالف طرف سے پھر سولی دوں گا میں تم کو
اَجْمَعِيْنَ ۝١٢٤ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝١٢٥ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ
سب کو کہا انہوں نے تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کی پھر جانے والے ہیں اور نہیں عیب پکڑتا تو ہم سے
اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۚ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا
مگر یہ کہ ایمان لائے ہم ساتھ نشانیوں رب اپنے کی جب آئیں ہمارے پاس اے رب ہمارے ڈال اوپر ہمارے

ف۱ یعنی تم مل کر اس فریب سے شہر کی ریاست لیا چاہتے ہو فرعون نے اس تقریر سے لوگوں کو دشمن کیا ۱۲ منہ رح

ع ۱۴ / ۱۸ / ۴

صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿١٢٦﴾ ع وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ
صبر اور مار ہم کو مسلمان کر کر اور کہا سرداروں نے قوم فرعون کی سے

اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ
کیا چھوڑ دیتا ہے تو موسیٰ کو اور قوم اس کی کو تو کہ فساد کریں بیچ زمین کے اور چھوڑ دے تجھ کو

وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْىٖ نِسَآءَهُمْ ۚ
اور معبودوں تیرے کو کہا البتہ قتل کریں گے ہم بیٹوں ان کے کو اور جیتا رکھیں گے بیٹیوں ان کی کو

وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا
اور تحقیق ہم ان پر غالب ہیں وا کہا موسےٰ نے واسطے قوم اپنی کے مدد چاہو

بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۫ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ
ساتھ اللہ کے اور صبر کرو تحقیق زمین واسطے اللہ کے ہے وارث کرتا ہے اُس کا جس کو چاہے

مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٨﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ
بندوں اپنے سے اور آخر کام کا واسطے پرہیزگاروں کے ہے وا۲ کہا انہوں نے ایذا دیئے گئے ہیں ہم پہلے اس

اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ
سے کہ آوے تو ہمارے پاس اور پیچھے اس سے کہ آیا تو ہمارے پاس کہا شتاب ہے پروردگار تمہارا یہ کہ

يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ
ہلاک کرے دشمن تمہارے کو اور خلیفہ کرے تم کو بیچ زمین کے پس دیکھے کیونکر

ع ۱۵ / ۱۹ / ۵

كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ع وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ
عمل کرتے ہو تم وا۳ اور البتہ تحقیق پکڑا ہم نے قوم فرعون کی کو ساتھ قحط کے

وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاِذَا
اور کمی میووں کی سے تو کہ وہ نصیحت پکڑیں پس جب

جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ
آئی ان کو نیکی کہتے واسطے ہمارے ہے یہ اور اگر پہنچتی ان کو برائی

يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
شوم پکڑتے ساتھ موسےٰ کے اور جو ساتھ اس کے تھے خبردار ہو سوائے اس کے نہیں کہ شوم ان کا نزدیک خدا کے ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ
اور لیکن بہت ان کے نہیں جانتے وا۴ اور کہا انہوں نے جو کچھ لاویگا تو ہمارے پاس اس کو

وا فرعون کے بت یہ تھے کہ اپنی صورت بنا دیتا تھا لوگوں کو کہ اس کو پوجا کریں اور بیٹے مارنے اور بیٹیاں چھوڑنی پہلے بھی کرتا تھا۔ درمیان میں چھوڑ دیا تھا۔ اب پھر قصد کیا۔ ۱۲۔منہ رح

وا۲ زمین کا وارث کرے یعنی ملک کا حاکم کرے جو حق ہے حضرت آدم کا۔ ۱۲۔منہ رح

وا۳ یہ کلام نقل فرمایا مسلمانوں کے سنانے کو یہ سورت مکی ہے۔ اس وقت مسلمان بھی ایسے مظلوم تھے۔ پھر بشارت پہنچی پردے میں۔ ۱۲۔منہ رح

وا۴ یعنی شومی قسمت بد ہے سو اللہ کی تقدیر سے ہے بھلائی اور برائی کا اثر جو گا آخرت میں اس کا جواب یہ نہ فرمایا کہ شومی ان کے کفر سے تھی کیونکہ کافر بھی دنیا میں عیش کرتے ہیں اصل حقیقت تھی سو فرمائی کہ دنیا کے احوال موقوف بہ تقدیر ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا
نشانیوں سے تو کہ جادو کرے ہم کو ساتھ اس کے پس نہیں ہم واسطے تیرے ماننے والے پس بھیجی ہم نے
عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ
اوپر ان کے طوفان مینہ کا اور ٹڈیاں اور چچڑیاں اور مینڈک اور لہو
اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ قف فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾
نشانیاں جدا جدا پس تکبر کیا اور تھے قوم گنہگار وا
وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا
اور جب پڑتا اوپر ان کے عذاب کہتے اے موسیٰ دعا کر واسطے ہمارے پروردگار اپنے سے ساتھ
عَهِدَ عِنْدَكَ ج لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ
اس چیز کے کہ اقرار کر رکھا ہے نزدیک تیرے اگر کھول دے گا تو ہم سے عذاب البتہ ایمان لاویں گے ہم واسطے تیرے اور البتہ
وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ
بھیج دیں گے ہم ساتھ تیرے بنی اسرائیل کو پس جب کھول دیا ہم نے ان سے
الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا
عذاب ایک مدت تک کہ وہ پہنچنے والے تھے اس کو ناگہاں وہ عہد توڑ ڈالتے تھے پس بدلہ لیا ہم نے
مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا
ان سے پس ڈبو دیا ہم نے ان کو بیچ دریا کے بسبب اس کے کہ وہ جھٹلاتے تھے نشانیوں ہماری کو اور تھے
عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ
ان سے غافل وٹ اور وارث کیا ہم نے اس قوم کو کہ وہ تھے ناتواں گنے جاتے
مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ط وَتَمَّتْ
مشرقوں زمین کو اور مغربوں اس کے کو وہ جو برکت رکھی ہے ہم نے بیچ اس کے اور پوری
كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لا ۵ بِمَا صَبَرُوْا ط
ہوئی بات پروردگار تیرے کی اچھی اوپر بنی اسرائیل کے بسبب اس کے کہ صبر کیا انہوں
وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا
نے اور خراب کیا ہم نے جو کچھ کہ تھے بناتے فرعون اور قوم اس کی اور جو کچھ کہ تھے
يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى
چڑھاتے وٹ اور پار اتار دیا ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پس آئے اوپر ایک

ف۱ حضرت موسےٰ کو فرعون سے چالیس برس مقابلہ رہا اس پر کہ بنی اسرائیل کو اپنے وطن جانے دے اس نے نہ مانا۔ ان کی بددعا سے یہ بلائیں پڑیں۔ دریائے نیل چڑھ گیا کھیت اور باغ اور گھر بہت تلف ہوئے اور ٹڈی سبزی کھا گئی اور آدمیوں کے بدن میں اور کپڑوں میں چچڑیاں پڑ گئیں اسی طرح ہر چیز میں مینڈک پھیل گئے اور ہر پانی لہو بن گیا۔ آخر ہرگز نہ مانا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یہ سب بلائیں ان پر آئیں ایک ایک ہفتہ کے فرق سے۔ اول حضرت موسیٰ فرعون کو کہہ آتے کہ اللہ تم پر یہ بلا بھیجے گا وہی بلا آتی۔ پھر مضطر ہوتے حضرت موسےٰ کی خوشامد کرتے ان کی دعا سے دفع ہوتی پھر منکر ہو جاتے آخر کو وبا پڑی نصف شب کو سارے شہر میں ہر شخص کا پہلا بیٹا مر گیا۔ وہ لگے بیٹوں کے غم میں حضرت موسےٰ اپنی قوم کو لے کر شہر سے نکل گئے۔ پھر کئی روز کے بعد فرعون پیچھے لگا۔ دریائے قلزم پر جا پکڑا وہاں یہ قوم سلامت گزر گئی اور فرعون ساری فوج سمیت غرق ہوا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ جس میں برکت (باقی صفحہ ۱۹۹ پر)

قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ
قوم کے کہ بیٹھے رہتے تھے اوپر بتوں اپنے کے کہنے لگے اے موسیٰ بنا دے ہم کو

اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ
بھی معبود جیسے واسطے ان کے ہیں معبود کہا تحقیق تم ایک قوم ہو جاہل ف۱ تحقیق یہ لوگ

مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَيْرَ
باطل ہیں دین میں کہ بیچ اس کے ہیں اور باطل ہیں جو کچھ کہ تھے کرتے کہا کیا سوائے خدا کے

اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ
چاہوں میں واسطے تمہارے معبود اور اسی نے بزرگی دی تم کو اوپر عالموں کے اور جب

اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ ۚ
نجات دی ہم نے تم کو لوگوں فرعون کے سے پہنچاتے تھے تم کو برا عذاب

يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ
مار ڈالتے تھے بیٹوں تمہارے کو اور جیتا چھوڑتے تھے بیٹیوں تمہاری کو اور بیچ اس کے

بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً
آزمائش تھی پروردگار تمہارے کی طرف سے بڑی اور وعدہ دیا ہم نے موسیٰ کو تیس رات کا

وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ
اور پورا کیا اس کو ساتھ دس کے پس پورا ہوا وعدہ پروردگار اس کے کا چالیس رات اور کہا

مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا
موسیٰ نے واسطے بھائی اپنے ہارون کے خلیفہ ہو میرا بیچ قوم میری کے اور سنواریو کام کو اور مت

تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا
پیروی کیجیو راہ مفسدوں کی ف۲ اور جب آیا موسیٰ واسطے وعدے ہمارے کے

وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ
اور کلام کیا اس سے رب اس کے نے کہا اے رب میرے دکھلا دے تو مجھ کو دیکھوں میں طرف تیری کہا اللہ نے ہرگز نہ دیکھ سکے گا

وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ
تو مجھ کو اور لیکن نظر کر طرف پہاڑ کی پس اگر قائم رہے جگہ اپنی پر پس البتہ دیکھ سکے گا تو مجھ کو

فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ
پس جب تجلی کی پروردگار اس کے نے طرف پہاڑ کی کیا اس کو ریزہ ریزہ اور گر پڑا موسیٰ بے ہوش

ف۱ جاہل آدمی نرے بے صورت کو عبادت کر کر تسکین نہیں پاتا جب تک سامنے ایک صورت نہ ہو وہ قوم دیکھی کہ گائے کی صورت پوجتے تھے ان کو بھی یہ ہوس آئی آخر سونے کا بچھڑا بنایا اور پوجا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ حق تعالیٰ نے وعدہ دیا حضرت موسیٰ کو کہ پہاڑ پر تیس رات

ع ۱۶/۱۲/۶

خلوت کرو کہ تمہاری قوم کو توریت دوں۔ اس مدت میں انہوں نے ایک دن مسواک کی فرشتوں کو ان کے منہ کی بو سے خوشی تھی وہ جاتی رہی اس کے بدل دس رات اور بڑھا کر مدت پوری کی۔ ۱۲ منہ رح

(صفحہ ۱۹۸ سے آگے)

رکھی یعنی زمینِ شام اس میں ظاہر اور باطن کی برکت بہت ہے۔ ۱۲ منہ رح

فَلَمَّآ أَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۳﴾
پس جب ہوش میں آیا کہا پاک ہے تجھ کو توبہ کی میں نے طرف تیری اور میں اول ایمان لانے والا ہوں ف۱

قَالَ يٰمُوسٰىٓ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِي وَ
کہا اے موسیٰ تحقیق میں نے برگزیدہ کیا تجھ کو اوپر لوگوں کے ساتھ پیغاموں اپنے کے اور

بِكَلٰمِي فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشّٰكِرِينَ ﴿۱۴۴﴾ وَ
ساتھ کلام اپنے کے پس پکڑ جو کچھ دیا میں نے تجھ کو اور ہو شکر کرنے والوں سے اور

كَتَبْنَا لَهٗ فِي الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيلًا
لکھا ہم نے واسطے اس کے بیچ تختوں کے ہر چیز سے نصیحت اور تفصیل

لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا
واسطے ہر چیز کے پس پکڑ اس کو ساتھ قوت کے اور حکم کر قوم اپنی کو کہ عمل کریں ساتھ بہتر اس کے کے

سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفٰسِقِينَ ﴿۱۴۵﴾ سَأَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِينَ
شتاب دکھاؤں گا میں تم کو گھر فاسقوں کا ف۲ البتہ پھیر دوں گا میں نشانیوں اپنی سے ان لوگوں کو کہ

يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَإِن يَرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ
تکبر کرتے ہیں بیچ زمین کے ناحق اور اگر دیکھیں سب نشانیاں

لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ
نہ ایمان لاویں ساتھ اس کے اور اگر دیکھیں راہ بھلائی کی نہ پکڑیں اس کو

سَبِيلًا ۚ وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ؕ ذٰلِكَ
راہ اور اگر دیکھیں راہ گمراہی کی پکڑیں اس کو راہ یہ

بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غٰفِلِينَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِينَ
بسبب اس کے کہ جھٹلایا انہوں نے نشانیوں ہماری کو اور تھے ان سے غافل ف۳ اور جنہوں نے

كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمٰلُهُمْ ؕ هَلْ
جھٹلایا نشانیوں ہماری کو اور ملاقات آخرت کی کو ناپید ہوئے عمل ان کے نہ

يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴۷﴾ ع وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسٰى
جزا دیئے جائیں گے مگر جو کچھ کہ تھے کرتے ف۴ اور پکڑا قوم موسیٰ کی نے

مِن بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ أَلَمْ يَرَوْا
پیچھے اس کے گہنے ان کے سے بچھڑا گائے کا بدن تھا کہ واسطے اس کے آواز تھی گائے کی کیا نہ دیکھا تھا

ف۱ حضرت موسیٰ کو حق تعالےٰ نے بزرگی دی کہ فرشتے کے بغیر خود کلام کیا ان کو شوق آیا کہ دیدار بھی دیکھوں اس کی برداشت نہ ہوئی اس سے معلوم ہوا کہ حق تعالےٰ کو دیکھنا ہو سکتا ہے کیونکہ نمود ہوا تھا پہاڑ کی طرف لیکن دنیا کے وجود کو برداشت نہ ہوئی پہاڑ ٹوٹ گیا اور حضرت موسےٰ بے ہوش گرے تو آخرت کے وجود کو برداشت ہوگی وہاں دیکھنا تحقیق ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ اس کی بہتر باتیں یعنی جو کرنے کے حکم ہیں وہ بری باتیں جن کے نہ کرنے کا حکم ہے اور دکھاؤں گا گھر بے حکموں کا یعنی اگر تم حکم پر نہ چلوگے تو تم کو اسی طرح ذلیل کریں گے جس طرح شام کا ملک ان سے چھین کر تم کو دیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ الواح دے کر یہ بھی فرما دیا کہ قوم کو تقید کرو کہ عمل کریں اور یہ بھی فرما دیا کہ جو بے انصاف ہیں اور حق پرست نہیں ان کے دل میں پھیر دونگا اس پر عمل نہ کریں گے یعنی ہدایت اور ضلالت دونوں اس کی طرف سے ہیں۔ اسی طرح بہشت اور دوزخ۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۷/۶

ف۴ یعنی ان حکموں

(باقی صفحہ ۲۰۱ پر)

أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۘ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا (وقف لازم)

انہوں نے کہ وہ نہ بولتا ہے ان سے اور نہ دکھاتا ہے ان کو راہ پکڑ لیا اس کو اور تھے

ظٰلِمِينَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا

وہ ظالم اور جب پشیمان ہوئے بیچ ہاتھوں اپنے کے اور دیکھا انہوں نے یہ کہ تحقیق گمراہ ہوئے

قَالُوا لَئِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿۱۴۹﴾

کہا انہوں نے اگر نہ رحم کرے گا ہم کو رب ہمارا اور نہ بخشے گا ہم کو البتہ ہو جاویں گے ہم ٹوٹا پانے والوں سے

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسٰى إِلٰى قَوْمِهِ غَضْبٰنَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا

اور جب پھر آیا موسیٰ طرف قوم اپنی کے غصے سے پچھتاتا ہوا کہا برا ہے

خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي ۖ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَأَلْقَى

جو کچھ جانشینی کی تم نے میری پیچھے میرے سے کیا شتابی کی تم نے حکم رب اپنے سے اور ڈال دی

الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ

تختیاں اور پکڑا سر بھائی اپنے کا کھینچتا تھا اس کو طرف اپنی کہا اے بیٹے ماں میری کے تحقیق

الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي ۫ فَلَا تُشْمِتْ

اس قوم نے ناتواں سمجھا مجھ کو اور نزدیک تھے کہ مار ڈالیں مجھ کو پس مت خوش کر ساتھ

بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ

میرے دشمنوں میرے کو اور مت کر مجھ کو ساتھ قوم ظالموں کے وا کہا

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۫ وَأَنْتَ أَرْحَمُ

پروردگار میرے بخش مجھ کو اور بھائی میرے کو اور داخل کر ہم کو بیچ رحمت اپنی کے اور تو بہت رحم کرنے والا ہے

ع ۱۸ / ۸ الرّٰحِمِينَ ﴿۱۵۱﴾ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ

سب رحم کرنے والوں سے تحقیق جنہوں نے پکڑا بچھڑا البتہ پہنچے گا ان کو غصہ

مِنْ رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

پروردگار ان کے سے اور ذلت بیچ زندگانی دنیا کے اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم

الْمُفْتَرِينَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا

جھوٹ باندھنے والوں کو اور جنہوں نے عمل کیے برے پھر توبہ کی پیچھے اس کے

وَاٰمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا

اور ایمان لائے تحقیق پروردگار تیرا پیچھے اس کے البتہ بخشنے والا مہربان ہے اور جب

ف حضرت ہارونؑ اور ان کی اولاد حضرت موسےٰ کی امت میں ما تھے لیکن جب ان کی جائے خلیفہ ہوئے تو امت حکم میں نہ رہی۔ خلافت اور کی قسمت میں تھی خلیفہ وہ کہ امت کو دین اور دنیا کے بندوبست میں رکھے جس طرح پیغمبر سنوار لیا تا نصرت حق ان کے ساتھ رہے اور امام وہ کہ پیغمبر کا یادگار رہے جو خدمت اور نیاز پیغمبر سے منظور ہو سو امت ان سے کرے تا برکت اور قبول پاویں توریت میں امام کے لوازم دیکھیے تو معلوم ہو۔
۱۲ - منہ ر

(صفحہ ۲۰۰ سے آگے)
کی توفیق نہ ہوگی اور جو اپنی عقل سے کریں گے قبول نہ ہوگا۔
۱۲ - منہ رح

سَكَتَ عَنْ مُّوسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِىْ نُسْخَتِهَا هُدًى
چپکا ہوا موسیٰ سے غصہ لیں تختیاں اور بیچ لکھے ان کے ہدایت تھی

وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ۝۱۵۴ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ
اور رحمت تھی واسطے ان کے کہ وہ پروردگار اپنے سے ڈرتے ہیں اور چن لیئے موسیٰ نے قوم اپنی سے

سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ
ستر آدمی واسطے وعدے ہمارے کے پس جب پکڑا ان کو زلزلے نے کہا موسیٰ نے اے رب

شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۖ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ
میرے اگر چاہتا تو ہلاک کرتا ان کو پہلے اس سے اور مجھ کو بھی کیا ہلاک کرتا ہے تو ہم کو ساتھ اس چیز کے کہ کیا بیوقوفوں

مِنَّا ۚ اِنْ هِىَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِىْ مَنْ
نے ہم میں سے نہیں یہ مگر فتنہ تیرا یعنی آزمائش تیری گمراہ کرتا ہے ساتھ اس کے جس کو چاہے اور راہ دکھاتا ہے جس کو

تَشَآءُ ۖ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝۱۵۵
چاہے تو ہے دوست ہمارا پس بخش ہم کو اور رحم کر ہم کو اور تو بہتر بخشنے والا ہے ۲

وَاكْتُبْ لَنَا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ اِنَّا
اور لکھ واسطے ہمارے بیچ اس دنیا کے نیکی اور بیچ آخرت کے تحقیق

هُدْنَآ اِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابِىْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِىْ
ہم نے توبہ کی طرف تیری کہا عذاب میرا پہنچاتا ہوں میں اس کو جس کو چاہوں اور رحمت میری نے

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ
سما لیا ہر چیز کو پس البتہ لکھوں گا میں اس کو واسطے ان لوگوں کے کہ پرہیزگاری کرتے ہیں اور دیتے

الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۵۶ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ
ہیں زکوٰۃ اور جو لوگ کہ وہ ساتھ نشانیوں ہماری کے ایمان لاتے ہیں ۳ وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں

الرَّسُوْلَ النَّبِىَّ الْاُمِّىَّ الَّذِىْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ
رسول کی جو نبی ہے اَن پڑھا وہ جو پاتے ہیں اس کو لکھا ہوا نزدیک اپنے

فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ
بیچ توریت کے اور انجیل کے حکم کرتا ہے ان کو ساتھ بھلائی کے اور منع کرتا ہے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ
ان کو نامعقول چیز سے اور حلال کرتا ہے واسطے ان کے پاکیزہ چیزیں اور حرام کرتا ہے اوپر ان کے

۱ حضرت موسیٰ اپنے ساتھ لے گئے ستر آدمی سردار قوم کے جب حق تعالے نے کلام کیا سن کر کہنے لگے ہم جب تک نہ دیکھیں ہم کو یقین نہیں اس سے ان پر بجلی گری اور کانپ کر مر گئے۔ حضرت موسیٰ نے اس طرح دعا کی آپ کو شامل کر کر۔ تب بخشے گئے پھر زندہ ہوئے یہ شاید بچھڑا پوجنے سے پہلے تھا یا شاید پیچھے تھا۔ ۱۲۔ منہ رح

۲ ۱۲۔ منہ رح

۳ شاید حضرت موسیٰ نے اپنی امت کے حق میں دنیا اور آخرت کی نیکی جو مانگی مراد یہ تھی کہ سب امتوں پر مقدم رہیں اور دنیا اور آخرت میں فرمایا کہ میرا عذاب اور رحمت کسی فرقے پر مخصوص نہیں سو عذاب تو اسی پر ہے جس کو اللہ چاہے اور رحمت سب کو شامل ہے لیکن وہ رحمت خاص لکھی ہے ان کے نصیب میں جو اللہ کی ساری باتیں یقین کریں گے۔ یعنی آخری امت کہ سب کتابوں پر ایمان لاویں گے سو حضرت موسےٰ کی امت میں سے جو کوئی آخری کتاب پر یقین لائے وہ پہنچے اس نعمت کو اور حضرت موسیٰ کی دعا اُن کو لگی۔ ۱۲۔ منہ رح

الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِىْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ
ناپاک چیزیں اور اتار رکھتا ہے ان سے بوجھ ان کے اور طوق جو تھے اوپر ان کے
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِىْٓ
پس جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اس کے اور قوت دی اس کو اور مدد کی اس کی اور پیروی کی اس نور کی کہ
19 ع ۶ 9 اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ ع قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ
اتارا گیا ہے ساتھ اس کے یہ لوگ وہ ہیں فلاح پانے والے ف۱ کہہ اے لوگو تحقیق
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَاِ ۨ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
میں پیغمبر ہوں اللہ کا طرف تمہاری سب کی وہ جو واسطے اس کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور
الْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ
زمین کی نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کے جو نبی
الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾
ہے ان پڑھا وہ جو ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور باتوں اس کی کے اور پیروی کرو اس کی تو کہ تم راہ پاؤ
وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾
اور قوم موسیٰ کی سے ایک جماعت ہے کہ ہدایت کرتی ہے ساتھ حق کے اور ساتھ اس کے عدل کرتے ہیں ف۲
وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَىْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى
اور کاٹے ہم نے ان میں سے بارہ قبیلے بڑی بڑی جماعتیں اور وحی کی ہم نے طرف
مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ
موسیٰ کی جب پانی مانگا اس سے قوم اس کی نے یہ کہ مار ساتھ عصا اپنے کے پتھر کو
فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ
پس پھوٹے اس میں سے بارہ چشمے تحقیق جان لیا ہر شخص نے
مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ
گھاٹ اپنا اور سائبان کیا ہم نے اوپر ان کے بادل کا اور اتارا ہم نے اوپر ان کے من
وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا
اور سلویٰ کھاؤ پاکیزہ اس چیز سے کہ دیا ہم نے تم کو اور نہ ظلم کیا انہوں نے ہم
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا
پر اور لیکن تھے جانوں اپنی کو ظلم کرتے اور جب کہا گیا واسطے ان کے رہو تم

ف۱ حضرت کو پہلی کتابوں میں نبی امی بتایا تھا۔ دو معنوں سے ایک تو بن پڑھے تھے اور دوسرے ام القریٰ سے پیدا ہوئے یعنی مکے سے اور یہود پر سخت احکام تھے۔ اور کھانے کی چیزوں میں تنگی تھی۔ اس دین میں وہ سب آسان ہوئے۔ اسی کو بوجھ اور پھانسی فرمایا اور نور سے مراد قرآن اور شریعت ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ وہی لوگ تھے کہ جب حضرت پہنچے تو ایمان لائے جیسے عبداللہ ابن سلام۔ ۱۲۔ منہ رح

هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ
اس بستی میں اور کھاؤ اس میں سے جہاں چاہو تم اور کہو جھاڑ تو گناہ ہمارے
وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ
اور داخل ہو دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے بخش دیں گے ہم خطائیں تمہاری البتہ زیادہ دیں گے ہم
الْمُحْسِنِيْنَ (۱۶۱) فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ
احسان کرنے والوں کو ف۱ پس بدل ڈالا جنہوں نے ظلم کیا تھا ان میں سے بات کو سوائے اس کے
قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
جو کہی گئی تھی واسطے انکے پس بھیجا ہم نے اوپر ان کے عذاب آسمان سے بسبب اس چیز کے کہ
يَظْلِمُوْنَ (۱۶۲) ع وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ
تھے ظلم کرتے اور سوال کر ان کو بستی سے جو تھی اوپر کنارے
الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ
دریا کے جب تعدی کرتے تھے بیچ ہفتے کے جب آتی تھیں ان کے پاس مچھلیاں ان کی جس دن
سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ
ہفتہ کرتے تھے ظاہر اور جس دن نہ ہفتہ کرتے تھے نہ آتی تھیں ان کے پاس اسی طرح
نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (۱۶۳) وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ
آزمائش کرتے تھے ہم ان کی بسبب اس کے کہ تھے فسق کرتے ف۲ اور جب کہا ایک جماعت نے ان میں سے کہ کیوں
لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا
نصیحت کرتے ہو اس قوم کو کہ اللہ ہلاک کرنے والا ہے ان کو یا عذاب کرنے والا ہے ان کو عذاب
شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ (۱۶۴) فَلَمَّا
سخت کہا انہوں نے واسطے عذر کرنے کے طرف رب تمہارے کی اور شاید کہ وہ بچیں ف۳ پس جب
نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ
بھول گئے جو کچھ نصیحت کیے گئے تھے ساتھ اس کے نجات دی ہم نے ان لوگوں کو کہ منع کرتے تھے برائی سے اور
اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (۱۶۵)
پکڑا ہم نے ان کو جو ظلم کرتے تھے ساتھ عذاب برے کے بسبب اس کے کہ تھے فسق کرتے
فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
پس جب سرکشی کی اس چیز سے کہ منع کیے گئے تھے اس سے کہا ہم نے ان کو ہو جاؤ بندر

ف۱ یعنی ابھی ایک شہر فتح ہوا ہے آگے سارا ملک ملے گا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ حضرت داؤد کے عہد میں یہ قصہ ہوا ہے یہود پر ہفتہ کے دن شکار کرنا منع تھا۔ اللہ نے اس شہر والے بے حکم دیکھے۔ لگا آزمانے ہفتے کے دن مچھلیاں اوپر پھریں اور دنوں غائب رہیں ان کا جی نہ رہ سکا۔ آخر ہفتے کو شکار کیا۔ اپنی دانست میں حیلہ کیا کہ کنارہ دریا کے پانی کاٹ لائے کہ مچھلیاں وہاں بند ہو رہیں تو بھی مچھلیاں ہاتھ نہ آئیں ہفتے کی شام کو نکل جاتیں آخر ہفتہ کے دن راہ بھاگنے کی بند کی اتوار کو پکڑ لیا پھر وہ لوگ بندر ہو گئے اس سے معلوم ہوا کہ جس شخص کو حلال روزی نہ ملے اور حرام چاہے تو ملے تو اس کو آزمائش ہے آخر وہ روزی وبال ہوگی اور معلوم ہوا کہ حیلہ اللہ پاس کام نہیں آتا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ ان میں تین فرقے ہوئے ایک شکار کرتے ایک منع کرتے جاتے ایک تھک کر منع کرنا چھوڑ بیٹھے لیکن وہی بہتر تھے جو منع کرتے رہے۔ ۱۲۔ منہ رح

خٰسِئِيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

ذلیل ف۱ اور جب پکار دیا پروردگار تیرے نے البتہ بھیجے گا اوپر ان کے تا روز قیامت

مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚۖ

وہ شخص کہ پہنچاوے ان کو برا عذاب تحقیق پروردگار تیرا البتہ جلد عذاب کرنے والا ہے اور

وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ

وہ تحقیق البتہ بخشنے والا مہربان ہے ف۲ اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ہم نے ان کو بیچ زمین کے جماعتیں بڑی بعضے ان میں

الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ

سے نیک کار ہیں اور بعضے ان میں سے سوائے اس کے یعنی بدکار اور آزمایا ہم نے ان کو ساتھ بھلائیوں کے

وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

اور برائیوں کے تو کہ وہ پھر آویں ف۳ پھر جگہ پر بیٹھے ان کے پیچھے ان سے برے

خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى

جانشین کہ وارث ہوئے کتاب کے لے لیتے ہیں اسباب جو ناقص ہے یعنی حرام

وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ

اور کہتے ہیں البتہ بخشا جاوے گا واسطے ہمارے اور اگر آوے ان کے پاس اسباب مانند اس کی لے لیویں اس کو

اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ

کیا نہیں لیا گیا اوپر ان کے عہد کتاب میں یہ کہ نہ بولیں اوپر اللہ کے

اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

مگر سچ اور پڑھا انہوں نے جو کچھ کہ بیچ اس کے ہے اور گھر پچھلا بہتر ہے واسطے ان لوگوں کے کہ

يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ

پرہیزگاری کرتے ہیں کیا پس نہیں سمجھتے تم ف۴ اور جو لوگ محکم پکڑتے ہیں کتاب کو

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾ وَاِذْ

اور قائم رکھتے ہیں نماز کو تحقیق ہم نہیں ضائع کرتے ثواب نیکی کرنے والوں کا اور جب

نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌ ۢ بِهِمْ ۚ

اٹھایا ہم نے پہاڑ کو اوپر ان کے گویا کہ وہ سائبان ہے اور جانا انہوں نے یہ کہ وہ گر پڑے گا ان پر

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧١﴾ ع

کہا ہم نے لو جو کچھ دیا ہم نے تم کو ساتھ قوت کے اور یاد کرو جو کچھ کہ بیچ اس کے ہے تو کہ تم بچو

ف۱ منع کرنے والوں نے شکار کرنے والوں سے ملنا چھوڑ دیا اور بیچ میں دیوار اٹھائی۔ ایک دن صبح کو اٹھے دوسروں کی آواز نہ سنی۔ دیوار پر سے دیکھا ہر گھر میں بندر وہ آدمی کو پہچان کر اپنے قرابت والوں کے پاؤں پر سر رکھنے لگے اور رونے لگے آخر برے حال سے تین دن میں مر گئے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ توریت میں فرمایا تھا کہ جب حکم توریت چھوڑ دو گے تو تم پر اور بندے مسلط ہوں گے پھر قیامت تک تم ذلیل رہو گے۔ اب یہود کو کہیں کی حکومت نہیں غیر کی رعیت ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ یہود کی دولت برہم ہوئی تو آپس کی مخالفت سے ہر طرف نکل گئے اور مذہب مختلف پیدا ہوئے۔ یہ احوال اس امت کو سنایا ہے کہ یہ سب کچھ ان پر بھی ہوگا حدیث میں فرمایا ہے کہ اس امت میں بعضے بندر اور سؤر ہو جاویں گے اللہ گمراہی سے بچا دے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ پچھلے لوگ رشوت لے کر مسئلے غلط کہنے لگے اور امید رکھنے کہ ہم بخشے جاویں حالانکہ پھر اسی کام کو حاضر ہیں۔ امید بخشنے کی ہے جب باز آویں یہ اسباب زندگی مال دنیا کو فرمایا۔ ۱۲۔منہ رح

ع ٢١ ٩ ١١

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ
اور جب لیا پروردگار تیرے نے بیٹوں آدم کے سے پیٹھوں ان کی سے اولاد ان کی کو
وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا
اور گواہ کیا ان کو اوپر جانوں ان کی کے کیا نہیں ہوں میں رب تمہارا کہا انہوں نے البتہ تو ہے شاہد
اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٧٢﴾ اَوْ
ہوئے ہم ایسا نہ ہو کہ کہو تم دن قیامت کے تحقیق تھے ہم اس سے غافل یا
تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ
کہو سوائے اس کے نہیں کہ شریک کیا تھا باپوں ہمارے نے پہلے اس سے اور تھے ہم اولاد پیچھے
بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿١٧٣﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
ان کے سے کیا پس ہلاک کرتا ہے ہم کو ساتھ اس چیز کے کہ کیا جھوٹوں نے ف۱ اور اسی طرح مفصل بیان کرتے ہیں
الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٧٤﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ
ہم نشانیاں اور تو کہ وہ پھر آویں ف۲ اور پڑھ اوپر ان کے قصہ اس شخص کا کہ دیں ہم نے
اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ
اس کو نشانیاں اپنی پس نکل گیا ان میں سے پس پیچھے لگایا اس کو شیطان نے پس ہو گیا
الْغٰوِيْنَ ﴿١٧٥﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ
گمراہوں سے اور اگر چاہتے ہم البتہ بلند کرتے ہم اس کو ساتھ ان کے یعنی نشانیوں کے اور لیکن وہ لگ گیا طرف زمین
وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ
کی اور پیروی کی خواہش اپنی کی پس مثال اس کی مانند مثال کتے کی ہے اگر بوجھ رکھے تو اوپر اس کے
يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
زبان لٹکاوے یا چھوڑ دے اس کو زبان لٹکاوے یہ ہے مثال اس قوم کی کہ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٧٦﴾
جھٹلایا نشانیوں ہماری کو پس بیان کر قصے تو کہ وہ فکر کریں ف۳
سَاۗءَ مَثَلَا ۨالْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ
بری ہے مثال اس قوم کی جنہوں نے جھٹلایا نشانیوں ہماری کو اور جانوں اپنی کو
كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٧٧﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ
تھے ظلم کرتے جس کو راہ دکھاوے اللہ پس وہی راہ پانے والا ہے اور جس کو

ف۱ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی پشت سے ان کی اولاد نکالی سب سے اقرار کروایا اپنی خدائی کا۔ پھر پشت میں داخل کیا۔ اس سے مدعا یہ کہ خدا کے ماننے میں ہر کوئی آپ کفایت ہے۔ باپ کی تقلید نہیں۔ اگر باپ شرک کرے بیٹا چاہیے ایمان لاوے اگر کسی کو شبہ ہو کہ وہ عہد تو یاد نہیں رہا۔ پھر کیا حاصل تو یوں سمجھے کہ اس کا نشان ہر کسی کے دل میں رہا ہے اور ہر زبان پر مشہور رہا ہے کہ سب کا خالق اللہ ہے سارا جہان قائل ہے اور جو کوئی منکر ہے یا شرک کرتا ہے سو اپنی عقل ناقص کے دخل سے پھر آپ ہی جھوٹا ہوتا ہے۔ ۱۲۔ منہ ح

ف۲ یہ قصہ یہود کو سنایا کہ یہ بھی عہد سے پھرے ہیں جیسے مشرک پھرے ہیں۔ ۱۲۔ منہ ح

ف۳ حضرت موسیٰ کا لشکر چلا ایک بادشاہ پر اس کے ملک میں ایک درویش تھا۔ صاحبِ تصرف بادشاہ نے اس سے مدد چاہی اس کو باطن سے منع ہوا۔ پھر بادشاہ نے اس کی عورت کو مال کی طمع دی اس نے اس کو راضی کر کر بھیجا وہاں اپنے اعمال چلتے نہ دیکھے۔ بادشاہ کو حیلہ سکھایا کہ اس لشکر

(باقی ص۲۰۷ پر)

يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ
گمراہ کرے پس یہ لوگ وہی ٹوٹا پانے والے ہیں اور البتہ تحقیق پیدا کیئے ہم نے واسطے

كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫
دوزخ کے بہت جنوں سے اور آدمیوں سے واسطے ان کے دل ہیں کہ نہیں سمجھتے ساتھ ان کے

وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ
اور واسطے ان کے آنکھیں ہیں کہ نہیں دیکھتے ساتھ ان کے اور واسطے ان کے کان ہیں کہ نہیں سنتے ساتھ

بِهَا ۭ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ
ان کے یہ لوگ مانند چارپایوں کے ہیں بلکہ وہ زیادہ تر گمراہ ہیں یہ لوگ وہ ہیں

الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا
غافل ف۱ اور واسطے اللہ کے ہیں نام اچھے پس پکارو اس کو ساتھ ان کے اور چھوڑ دو

الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾
ان کو جو کج راہی کرتے ہیں بیچ ناموں اس کے کے البتہ جزا دیئے جاویں گے جو کچھ کہ تھے کرتے ف۲

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع
اور جن لوگوں سے کہ پیدا کیا ہم نے ایک جماعت ہے کہ راہ دکھاتے ہیں ساتھ حق کے اور ساتھ اسی کے عدل کرتے ہیں ف۳

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ
اور جنہوں نے جھٹلایا نشانیوں ہماری کو البتہ درجہ بدرجہ کھینچیں گے ہم ان کو گمراہی میں جس طرح

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ ۚ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَ
کہ نہیں جانتے اور ڈھیل دوں گا میں ان کو تحقیق مکر میرا مضبوط ہے کیا

لَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا
نہیں فکر کرتے نہیں ہے واسطے صاحب ان کے کے کچھ جنون سے نہیں وہ مگر

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ
ڈرانے والا ظاہر ف۴ کیا نہیں نظر کرتے بیچ بادشاہی آسمانوں کے

وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى
اور زمین کے اور جو کچھ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے کسی چیز سے اور یہ شتاب ہے

اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ
یہ کہ نزدیک ہوئی ہو اجل ان کی پس ساتھ کونسی بات کے

ف۱ یعنی خدا اور رسول کو پہچاننا اور ان کے حکم سیکھنے ہر کسی پر فرض ہیں نہ کرے تو دوزخ میں جاوے۔ ۱۲- منہ رح

ف۲ یعنی اللہ نے اپنے وصف بتائے ہیں کہ مناجات میں وہ کہہ کر پکارو کہ تم پر متوجہ ہو اور کج راہ نہ چلو کج راہ یہ کہ جو وصف نہیں بتائے وہ کہے جیسے اللہ کو بڑا کہا لمبا نہیں کہا یا قدیم کہا پرانا نہیں کہا۔ اور ایک کج راہ یہ ہے کہ ان کو سحر میں چلاوے وہ اپنے کیئے کا بدلہ پا رہیں گے۔ یعنی قرب خدا نہ ملے گا وہ مطلب ملے گا بھلا یا برا۔ ۱۲- منہ رح

ع ۲۲ / ۱۰ / ۱۲

ف۳ یعنی شرع پر ۱۲- منہ رح

ف۴ رفیق فرمایا پیغمبر کو کہ ہمیشہ ان کے پاس ہے اور وہ اس کے حال سے واقف ہیں۔ ۱۲- منہ رح

بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ
پیچھے اس کے ایمان لاویں گے جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں راہ دکھانے والا واسطے اس

وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٨٦﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
کے اور چھوڑتا ہے ان کو بیچ سرکشی ان کی کے سرگرداں سوال کرتے ہیں تجھ کو قیامت

السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا
سے کہ کب ہے وقت قائم ہونے اس کے کا کہہ سوائے اس کے نہیں کہ علم اس کا نزدیک رب میرے کے ہے نہ

يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؔۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
ظاہر کرے گا اس کو وقت اس کے پر مگر وہی بھاری ہے بیچ آسمانوں کے اور زمین کے

لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ
نہیں آوے گی تم پر مگر ناگہاں سوال کرتے ہیں تجھ سے گویا کہ تو بحث کرنے والا ہے اس سے کہہ

اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٧﴾
سوائے اس کے نہیں کہ علم اس کا نزدیک اللہ کے ہے اور لیکن بہت لوگ نہیں جانتے

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ
کہو نہیں اختیار رکھتا میں واسطے جان اپنی کے نفع کا اور نہ ضرر کا مگر جو چاہے اللہ

وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا
اور اگر ہوتا میں جانتا غیب کو البتہ بہت لے لیتا میں بھلائی سے اور نہیں

مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٨﴾ ع
لگتی مجھ کو برائی نہیں میں مگر ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا
وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو جان ایک سے اور کیا اس سے جوڑا اس کا

لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ
تو کہ آرام پکڑے طرف اس کی پس جب ڈھانکا اس نے اس کو اٹھا لیا اس نے بوجھ ہلکا پس چلے گئی

بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا
ساتھ اس کے پس جب بوجھل ہو گئی پکارا دونوں نے اللہ پروردگار اپنے کو اگر دے گا ہم کو تندرست

لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ
البتہ ہوں گے ہم شکر کرنے والوں سے پس جب دیا ان کو تندرست کیا واسطے اس کے

(صفحہ ٢٠٦ سے آگے)
ہیں فاحشہ عورتیں بھیجے اور لوگ بدکاری کریں تو ان پر ذلت پڑے حق تعالٰے نے حضرت موسٰی کی برکت سے حیلہ پیش نہ چلایا۔ لیکن سکھانے والا مردود ہوا شاید دنیا میں یا آخرت میں اس کو یہ عذاب ہوا کہ کتے کی طرح زبان نکل پڑی حق تعالٰی نے یہ قصہ یہود کو سنا دیا کہ اگرچہ علم کامل اپنے پاس ہو کام تب آوے کہ آپ اس کے تابع ہو اور اگر آپ تابع ہو حرص کا اور چاہے کہ علم میرے کام آوے تو کچھ نہیں ہوتا اور شاید ہانپتے کتے کی مثال اس میں ہو کہ جب تک وہ حرص سے خالی تھا اس کو باطن سے صحیح معلوم ہوا۔ جب دل میں حرص بیٹھی تو باطن سے معلوم نہ ہوا یا ہوا تو مجمل معلوم ہوا۔ اس کو اپنی طبع کے مطابق سمجھ لیا۔ نقل میں ہے جب وہ چلنے لگا تو چاہا کہ پھر غیب سے کچھ معلوم ہو تب معلوم ہوا کہ جا۔ جب راہ میں پہنچا تو ایک فرشتہ ملا شمشیر ننگی ہاتھ میں اس نے التجا کی کہ اگر حکم نہ ہو تو میں نہ جاؤں کہا جا لیکن کچھ بد دعا نہ کر تو پھر بادشاہ پاس پہنچ کر لگا بد دعا کرنے منہ سے خود بخود دعائے نیک
(باقی صفحہ ٢١٢ پر)

وقف منزل — وقف غفران — معانقہ — ع ٢٣ ٧ ١٣

شُرَكَآءَ فِيمَآ ءَاتَىٰهُمَا ۚ فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (۱۹۰)
شریک بیچ اس چیز کے دیا تھا ان کو پس بلند ہے اللہ اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں ف۱

أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَهُمْ يُخْلَقُونَ (۱۹۱) وَلَا
کیا شریک لاتے ہیں اس چیز کو کہ نہیں پیدا کرتے کچھ اور وہ پیدا کیے جاتے ہیں اور نہیں

يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَآ أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ (۱۹۲) وَإِن
کر سکتے واسطے ان کے مدد اور نہ اپنی جانوں کو وہ مدد کرتے ہیں اور اگر

تَدْعُوهُمْ إِلَى ٱلْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ
بلاؤ تم ان کو طرف ہدایت کی نہ پیروی کریں تمہاری برابر ہے اوپر تمہارے

أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنتُمْ صَٰمِتُونَ (۱۹۳) إِنَّ ٱلَّذِينَ تَدْعُونَ
کیا پکارو تم ان کو یا تم چپکے رہو تحقیق جن کو پکارتے

مِن دُونِ ٱللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ ۖ فَٱدْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا۟ لَكُمْ
ہو سوائے اللہ کے بندے ہیں مانند تمہارے پس پکارو تم ان کو پس چاہیے کہ جواب دیں تم کو

إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ (۱۹۴) أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَآ ۖ أَمْ لَهُمْ
اگر ہو تم سچے کیا واسطے ان کے پاؤں ہیں کہ چلتے ہیں ساتھ ان کے یا واسطے

أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَآ ۖ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَآ ۖ أَمْ لَهُمْ
ان کے ہاتھ ہیں کہ پکڑتے ہیں ساتھ ان کے یا واسطے ان کے آنکھیں ہیں کہ دیکھتے ہیں ساتھ ان کے یا واسطے ان کے

ءَاذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلِ ٱدْعُوا۟ شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ
کان ہیں کہ سنتے ہیں ساتھ ان کے کہو بلاؤ شریکوں اپنوں کو پھر مکر کرو مجھ سے

فَلَا تُنظِرُونِ (۱۹۵) إِنَّ وَلِـِّۧىَ ٱللَّهُ ٱلَّذِى نَزَّلَ ٱلْكِتَٰبَ ۖ وَهُوَ
پس مت ڈھیل دو مجھ کو تحقیق دوست میرا ہے اللہ جس نے اتاری ہے کتاب اور وہی

يَتَوَلَّى ٱلصَّٰلِحِينَ (۱۹۶) وَٱلَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِۦ لَا
دوستی کرتا ہے صالحوں سے اور جن کو کہ پکارتے ہو سوائے اس کے نہیں

يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَآ أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ (۱۹۷) وَإِن
کر سکتے مدد تمہاری اور نہ جانوں اپنی کو مدد دیتے ہیں اور اگر

تَدْعُوهُمْ إِلَى ٱلْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا۟ ۖ وَتَرَىٰهُمْ يَنظُرُونَ
بلاؤ تم ان کو طرف ہدایت کی نہ سنیں گے اور دیکھتا ہے ان کو آنکھیں کر رہے ہیں

ف۱ بعضے کہتے ہیں حضرت آدم اور حوا پر یہ گذرا کہ اول جو حمل ہوا ابلیس ایک مرد نیک کی صورت میں آیا اور ڈرایا کہ تیرے پیٹ میں شاید کچھ بلا ہے جب دونوں دعا کرنے لگے تب یہ کہا کہ میری دعا سے یہ بلا بدل کر بیٹا پیدا ہوگا۔ اس کا نام رکھیو عبدالحارث۔ حارث شیطان کا نام تھا۔ وہی کیا۔ اس قصہ میں پیغمبروں سے شرک ثابت ہوتا ہے یا یہ قصہ غلط ہے۔ اس آیت میں مرد اور عورت کو فرمایا ہے آدم اور حوا کو نہیں۔ گو اول ذکر ان کا ہو چکا یا یوں کہیے کہ جو کچھ انسانوں میں ہونا مقدر تھا وہ حضرت آدم میں ظہور پکڑ گیا اس میں وہ نمونۂ تقدیر تھے اولاد کے گناہ ان میں نظر آئے جیسے آئینے میں صورت چنانچہ نفس کی خواہش اور اللہ کی بے حکمی اور کہہ کر بھول جانا اور دے کر منکر ہونا یہ سب اولاد کی خوئیں ان میں نظر آ چکیں۔
۱۲- منہ رح

إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٩٨﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ
طرف تیری اور وہ نہیں دیکھتے پکڑ درگذر کو اور حکم کر ساتھ بہتر کے
وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿١٩٩﴾ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ
اور منہ پھیرے جاہلوں سے اور اگر وسوسہ کرے تجھ کو شیطان کی
نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٠٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ
طرف سے وسوسہ ڈالنے والا پس پناہ پکڑ ساتھ اللہ کے تحقیق وہ ہے سننے والا جاننے والا ف۱ تحقیق جو لوگ کہ
اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ
پرہیزگاری کرتے ہیں جب لگتا ہے ان کو وسوسہ شیطان سے یاد کر لیتے ہیں پس ناگہاں وہ
مُبْصِرُونَ ﴿٢٠١﴾ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا
دیکھنے لگتے ہیں اور بھائی ان کے کھینچتے ہیں ان کو بیچ گمراہی کے پھر نہیں
يُقْصِرُونَ ﴿٢٠٢﴾ وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا
تھمتے اور جب نہیں لاتا تو ان کے پاس نشانی کہتے ہیں کیوں نہ کھینچ لایا تو اس کو
قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي ۚ هَٰذَا بَصَائِرُ
کہہ سوائے اس کے نہیں کہ میں پیروی کرتا ہوں اس چیز کی کہ وحی کی جاتی طرف میری رب میرے سے یہ دلیلیں
مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠٣﴾ وَإِذَا
ہیں پروردگار تمہارے سے اور ہدایت اور رحمت واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں اور جب
قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٢٠٤﴾
پڑھا جاوے قرآن پس سنو اس کو اور چپکے رہو تو کہ تم رحم کیے جاؤ ف۲
وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ
اور یاد کرو پروردگار اپنے کو بیچ جی اپنے کے عاجزی سے اور ڈر سے اور کم آواز سے
مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ﴿٢٠٥﴾
بات سے صبح کو اور شام کو اور مت ہو غافلوں سے
إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ
تحقیق جو لوگ کہ نزدیک رب تیرے کے ہیں نہیں تکبر کرتے بندگی اس کی سے
وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۩ ﴿٢٠٦﴾ السجدة
اور تسبیح کرتے ہیں واسطے اس کے اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں ف۳

سجدہ ع ۲۴ ۱۸ ۱۴

ف۱ یعنی نیک کام کو کہیئے اور جاہلوں سے پرے رہیئے لڑنے نہ لگیئے نہیں تو آپ بھی جاہل بنا اور کار رحمن میں کار شیطان آیا اور اگر ایک وقت شیطان جھگڑ کروا دے تو جب یاد آوے شتاب پناہ پکڑیے اللہ کی اور سنبھل جاوے اپنے جہل میں چلے نہ جائے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی جب کوئی قرآن پڑھے اور دل پر واجب ہے کہ باتیں نہ کریں دھیان سے سنیں شاید دل میں ہدایت پڑے لیکن پڑھنے والا باتوں کی مجلس میں پڑھنے لگے پکار کر تو اس کی خطا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی مقرب فرشتے بھی اس کی یاد سے غافل نہیں تو انسان کو اور بھی ضرور ہے اور اس کے سوا کسی کو سجدہ نہ کرے اس جا پر سجدہ آتا ہے۔ سب قرآن میں پندرہ جا سجدہ ضرور ہے سب کا ایک حکم ہے حنفی مذہب میں واجب اور شافعی میں سنت۔ ۱۲۔ منہ رح

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۷۵ رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

سورۂ انفال مدینہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والے مہربان کے پچھتر آیت اور دس رکوع ہیں وٰ۱

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ
سوال کرتے ہیں تجھ کو لوٹوں سے کہہ لوٹیں واسطے اللہ کے ہیں اور رسول کے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ
پس ڈرو اللہ سے اور درست کرو معاملے آپس کے اور فرمانبرداری کرو اللہ

وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ
کی اور رسول اس کے کی اگر ہو تم ایمان والے وٰ۲ سوائے اس کے نہیں کہ ایمان والے وہ لوگ

اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ
ہیں کہ جب یاد کیا جاوے اللہ ڈر جاتے ہیں دل ان کے اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر ان کے

اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ ۚۖ الَّذِيْنَ
نشانیاں اس کی زیادہ کرتی ہیں ان کو ایمان اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہیں وہ لوگ کہ

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ ؕ اُولٰٓئِكَ
قائم رکھتے ہیں نماز کو اور اس چیز سے کہ دیا ہے ہم نے ان کو خرچ کرتے ہیں یہ لوگ

هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ
وہ ہیں ایمان والے ساتھ حق کے واسطے ان کے درجے ہیں نزدیک پروردگار ان کے کے اور بخشش ہے

وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ ۚ كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ
اور رزق ہے باکرامت جس طرح سے نکالا تجھ کو رب تیرے نے گھر تیرے سے

بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝۵ ۙ
ساتھ حق کے اور تحقیق ایک فرقہ مسلمانوں سے البتہ ناخوش رکھتے تھے وٰ۳

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ
جھگڑا کرتے تھے تجھ سے بیچ حق کے پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوا گویا کہ ہانکے جاتے ہیں

اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۶ ؕ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى
طرف موت کی اور وہ دیکھتے ہیں اور جب وعدہ کرتا تھا تم کو اللہ ایک کا

الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ
دو جماعتوں میں سے یہ واسطے تمہارے ہے اور تم دوست رکھتے تھے یہ کہ بن شوکت والا ہی

وٰ۱ سورۃ انفال اتری بعد جنگ بدر کے جب ہجرت کے بعد حکم ہوا جہاد کا۔ اوّل جہاد تھا قریش سے جن کے ظلم سے وطن چھوڑا ان پر چڑھ کر نہ جا سکتے مکے کے ادب سے۔ مگر راہ باٹ پر مسلمان دوڑے دو تین بار پھر دوسرے برس قریش کا قافلہ تجارت کو گیا ملک شام جب پھرنے لگے حضرت نے آپ اُن پر قصد کیا۔ خبر پا کر مکے والے مدد کو نکلے قافلے کی۔ قافلہ بچ نکلا اور دو فوجیں بھڑ گئیں۔ حق تعالیٰ نے فتح دی شریر شریر کافر ستر مارے گئے اور ستر بند میں آئے۔ ۱۲۔ منہ رح

وٰ۲ جنگ میں بعضے آگے بڑھے اور بعضے پشت پر رہے جب غنیمت جمع ہوئی بڑھنے والوں نے کہا یہ حق ہمارا ہے کہ فتح ہم نے کی اور پشتی والوں نے کہا تم ہماری قوت سے بڑھے حق تعالیٰ نے دونوں کو خاموش کیا کہ فتح اللہ کی مدد سے ہے۔ زور کسی کا پیش نہیں جاتا۔ سو مالک مال کا اللہ ہے۔ اور نائب اس کا رسول ہے۔ پھر آگے بہت دور تک یہی بیان فرمایا کہ فتح اللہ کی مدد سے ہے اپنی قوت سے نہ سمجھو۔ ۱۲۔ منہ رح

وٰ۳ یعنی غنیمت کا جھگڑا بھی ویسا ہی ہے جیسا نکلتے وقت عقل (باقی صفحہ ۲۱۲ پر)

الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ
ہووے واسطے تمہارے اور ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ ثابت کرے حق کو ساتھ باتوں اپنی کے

وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ
اور کاٹے جڑ کافروں کی ف۱ تو کہ سچا کرے دین کو اور جھوٹا کرے باطل کو

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ
اور اگرچہ ناخوش رکھیں گنہگار جس وقت فریاد کرتے تھے تم پروردگار اپنے سے پس قبول کیا

لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾ وَمَا
واسطے تمہارے یہ کہ میں مدد دوں گا تم کو ساتھ ہزار کے فرشتوں سے پیچھے سے اور لانے والے اور نہیں

جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ
کیا اس کو اللہ نے مگر خوشخبری اور تو کہ آرام پکڑیں ساتھ اس کے دل تمہارے اور نہیں مدد

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ
مگر نزدیک اللہ کے سے تحقیق اللہ غالب ہے حکمت والا جبکہ ڈھانکتا تھا تم کو

النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً
اونگھ سے امن اس کی طرف سے اور اتارتا تھا اوپر تمہارے آسمان سے پانی تو کہ

لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ
پاک کرے تم کو ساتھ اس کے اور دور کرے تم سے نجاست شیطان کی اور تو کہ باندھ دیوے

عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ
اوپر دلوں تمہارے کے اور ثابت رکھے بسبب اس کے قدموں تمہارے کو ف۲ جس وقت وحی پہنچاتا تھا رب تیرا

اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ سَاُلْقِيْ
طرف فرشتوں کی یہ کہ میں ساتھ تمہارے ہوں پس ثابت رکھو ان لوگوں کو جو ایمان لائے البتہ ڈالوں گا میں

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ
بیچ دلوں ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے رعب پس مارو اوپر

الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
گردنوں کے اور مارو ان میں سے ہر پورے پر ف۳ یہ اس واسطے کہ

شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ
انہوں نے خلاف کیا اللہ کا اور رسول اس کے کا اور جو کوئی خلاف کرے اللہ کا اور رسول اس کے کا پس تحقیق

ف۱ حضرت نے فرمایا تھا کہ یا قافلہ یا مدد ہمارے ہاتھ لگے گا۔ لوگ چاہنے لگے کہ قافلہ ہاتھ لگے اور بہتر ہوا یہی کہ کفر کا زور ٹوٹا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ جب دو لشکر مقابل ہوئے رات کو مسلمانوں کو حاجت غسل ہو گئی اور پانی پینے کا بھی نہ تھا اور زمین ریت تھی جہاں پاؤں نہ ٹھہریں۔ صبح کو لڑائی درپیش۔ یہ چیزیں دیکھ کر مسلمان ڈرے کہ آثار شکست کے ہیں اس وقت باران کاس برسا کہ غسل اور پیاس کو کافی ہوا اور زمین جم گئی اور ایک اونگھ آپڑی اس سے چونکے تو دل کا خوف جاتا رہا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۱ / ۱۵

ف۳ کافروں کے دل قابل نہیں فرشتوں کے الہام کے سو رعب ڈالنا اپنی طرف لیا اور مسلمانوں کے دل ثابت کرنے کو حکم فرمایا۔ اس جنگ میں فرشتے ہاتھوں سے بھی لڑتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

(ص۲۱۱ سے آگے)
کی تدبیریں کرنے لگے اور آخر صلاح یہی ٹھہری جو رسول نے فرمایا تو ہر کام میں یہی اختیار کرو کہ حکمبرداری میں اپنی عقل کو دخل نہ دو۔ ۱۲۔ منہ رح

(ص۲۰۸ کا ف۲ ۲۰۸ سے آگے)
نکلنے لگی حضرت موسیٰ کے لشکر کو تب ناچار حیلہ سکھایا۔ ۱۲۔ منہ رح

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ
اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے یہ ہے پس چکھو تو اس کو اور تحقیق واسطے کافروں کے
عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ
عذاب ہے آگ کا اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ ملاقات کرو تم ان لوگوں سے
كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ
کہ کافر ہوئے لشکر باندھ کر پس نہ پھیرو ان سے پیٹھ کو ۱؎ اور جو کوئی پھیرے ان سے اس دن
دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ
پیٹھ اپنی مگر حرفت کرنے والا واسطے لڑائی کے یا جگہ پکڑنے والا طرف جماعت کی پس تحقیق
بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾
پھر آیا ساتھ غصے کے اللہ کی طرف سے اور جگہ رہنے کی دوزخ ہے اور بُری جگہ ہے پھر جانے کی
فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ
پس نہ مارا تم نے ان کو اور لیکن اللہ نے مارا ان کو اور نہ پھینکا تھا تو نے جس وقت کہ پھینکا تھا
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ
اور لیکن اللہ نے پھینکا تھا اور تو کہ آزمائش کرے ایمان والوں کی ساتھ نعمت کے اپنی طرف سے آزمائش نیک
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ
تحقیق اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۲؎ بات یہ ہے اور یہ کہ اللہ سست کرنے والا ہے مکر
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ
کافروں کا اگر فتح چاہتے ہو تم پس تحقیق آئی تمہارے پاس فتح اور اگر
تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ
باز رہتے ہو پس وہ بہتر ہے واسطے تمہارے اور اگر پھر آؤ تم پھر آویں گے ہم اور ہرگز نہ کفایت کرے گی
عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ
تم سے جماعت تمہاری کچھ اور اگرچہ بہت ہو اور یہ کہ اللہ ساتھ
۲ ع ۹ ۱۶ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
مسلمانوں کے ہے ۳؎ اے لوگو جو ایمان لائے ہو فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اس
وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ
کے کی اور مت پھرو اس سے اور تم سنتے ہو اور مت ہو مانند ان لوگوں کی کہ

۱؎ یعنی جب مقابلہ میدان میں ہو تو بھاگنا اشد گناہ ہے اور جو دوڑ ہو یا غارت تو بھاگنا ہنر ہے۔ ۱۲۔منہ رح

۲؎ جب شدت جنگ ہوئی تب حضرت نے ایک مٹھی کنکریاں اس لشکر کی طرف پھینکیں اللہ کی قدرت سے ہر کسی کی آنکھ میں خاک پہنچی اس کے بعد شکست کھائی۔ یہ فرمایا کہ مسلمان سمجھیں کہ فتح ہماری قوت سے نہیں سب اللہ کی مدد سے ہے تو کسی بات میں اپنا دخل نہ کریں۔ ۱۲۔منہ رح

۳؎ مکے کی سورتوں میں ہر جگہ کافروں کا کلام نقل فرمایا کہ ہر گھڑی کہتے ہیں متیٰ ہذا الفتح۔ یعنی کب ہو گا یہ فیصلہ سو اب فرمایا کہ اور اگر باز آؤ یعنی کفر سے اور اگر پھر کرو گے یعنی لڑائی تو ہم پھر کریں گے یعنی مدد۔ ۱۲۔منہ رح

قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ
کہتے ہیں سنا ہم نے اور وہ نہیں سنتے ف۱ تحقیق بدتر چلنے والوں کے
عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْ عَلِمَ
نزدیک اللہ کے بہرے گونگے ہیں وہ جو نہیں سمجھتے ف۲ اور اگر جانتا
اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا
اللہ بیچ ان کے بھلائی البتہ سناتا ان کو اور اگر اب سنادے ان کو البتہ پھر جاویں
وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ
اور وہ اس سے منہ پھیرنے والے ہیں ف۳ اے لوگو جو ایمان لائے ہو پکارا قبول کرو واسطے اللہ کے
وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
اور واسطے رسول کے جب پکارے تم کو واسطے اس کے کہ زندہ کرے تم کو اور جانو یہ کہ
اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾
اللہ حائل ہوتا ہے درمیان آدمی کے اور دل اس کے کے اور یہ کہ طرف اس کی اکٹھے کیے جاؤ گے ف۴
وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَاۗصَّةً ۚ
اور ڈرو اس فتنہ سے کہ نہ پہنچے ان لوگوں کو کہ ظلم کرتے ہیں تم میں سے خاص کر
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ
اور جانو یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ف۵ اور یاد کرو جس وقت کہ تھے تم
قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ
تھوڑے ناتوان گنے جاتے بیچ زمین کے ڈرتے تھے یہ کہ
يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ
اُچک لے جاویں تم کو لوگ پس جگہ دی تم کو اور قوت دی تم کو ساتھ مدد اپنی کے
وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيُّهَا
اور روزی دی تم کو پاکیزہ چیزوں سے تو کہ تم شکر کرو ف۶ اے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا
لوگو جو ایمان لائے ہو مت خیانت کرو اللہ کی اور رسول کی اور مت خیانت کرو
اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ
امانتوں اپنی کو اور تم جانتے ہو اور جانو یہ کہ مال تمہارے

ف۱ یعنی جیسے یہود نے حکم توریت زورآوری سے قبول کیا اور دل سے نافہوں رکھا ایسے منافق زبان سے حکمبردار ہیں اور دل سے نہیں۔ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی جانوروں سے بھی بدتر ہیں وہ آدمی کہ دین حق کو نہ سمجھیں۔ ۱۲ منہ

ف۳ یعنی اللہ نے ان کے دل میں ہدایت کی لیاقت نہیں رکھی جن میں لیاقت رکھی ہے انہیں کو ہدایت دیتا ہے اور بغیر لیاقت جو سنتے ہیں تو انکار کرتے ہیں۔ ۱۲ منہ

ف۴ یعنی حکم بجا لانے میں دیر نہ کرو شاید اس وقت دل ایسا نہ رہے دل اللہ کے ہاتھ ہے اور اللہ اول کسی کے دل کو روکتا نہیں اور مہر نہیں کرتا۔ جب بندہ کاہلی کرے تو اس کی جزا میں روک دیتا ہے یا ضد کرے حق پرستی نہ کرے تو مہر کر دیتا ہے۔ ۱۲ منہ

ف۵ یعنی حکم میں کاہلی کرنے سے ایک تو دل ہٹتا ہے دم بدم زیادہ مشکل پڑتا ہے دوسرے نیکوں کی کاہلی سے گنہگار بالکل چھوڑ دیں گے تو بری رسم بد پھیلے گی اس کا وبال سب پر پڑے گا جیسے جنگ میں دلیر سستی کریں تو نامرد بھاگ ہی جاویں پھر شکست پڑے تو دلیر بھی نہ تھام سکیں۔ ۱۲ منہ

ف۶ سنہری چیزیں یعنی مال غنیمت۔ ۱۲ منہ

وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا
اور اولاد تمہاری فتنہ ہے اور یہ کہ اللہ نزدیک اسی کے ہے ثواب بڑا ول اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا
لوگو جو ایمان لائے ہو اگر پرہیزگاری کروگے اللہ کی کرے گا واسطے تمہارے امتیاز

وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
اور دور کرے گا تم سے برائیاں تمہاری اور بخشے گا واسطے تمہارے اور اللہ صاحب فضل

الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ
بڑے کا ہے وٹا اور جس وقت مکر کرتے تھے ساتھ تیرے وہ لوگ کہ کافر ہوئے تو کہ بند رکھیں تجھ کو

اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ
یا مار ڈالیں تجھ کو یا نکال دیں تجھ کو اور مکر کرتے تھے وہ اور مکر کرتا تھا اللہ

وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا
اور اللہ تعالٰے نیک مکر کرنے والوں کا ہے وٿ اور جس وقت پڑھی جاتی ہیں اوپر ان کے نشانیاں ہماری کہتے ہیں

قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاۗءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
تحقیق سنا ہم نے اگر چاہیں ہم البتہ کہہ لیویں مانند اس کی نہیں یہ مگر

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا
کہانیاں پہلوں کی وٿ اور جب کہا انہوں نے یا اللہ اگر ہے یہ

هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ
حق نزدیک تیرے سے پس برسا اوپر ہمارے پتھر آسمان سے

اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ
یا لے آ ہم پر عذاب درد دینے والا وھ اور نہیں تھا اللہ کہ عذاب کرتا ان کو اور تو

فِيْهِمْ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾
بیچ ان کے تھا اور نہیں تھا اللہ عذاب کرنے والا ان کو اور وہ ہوں بخشش مانگتے وٹ

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ
اور کیا ہے واسطے ان کے یہ کہ نہ عذاب کرے ان کو اللہ اور وہ بند کرتے ہیں مسجد

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَاۗءَهٗ ۭ اِنْ اَوْلِيَاۗؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ
حرام سے اور نہیں وہ لائق والی اس کے کے نہیں لائق والی اس کے کے مگر پرہیزگار

ع ۳ / ۹ / ۷

وا چوری اللہ رسول کی یہ بھی ہے کہ چھپ کر کافروں سے ملیں اپنے مال اور اولاد کے بچاؤ کو جیسے مہاجرین میں اکثروں کے گھر مکے میں تھے اور یہ بھی ہے کہ مال غنیمت چھپا رکھیں سردار کے پاس ظاہر نہ کریں۔ ۱۲۔منہ رح

وٹ شاید فتح بدر میں مسلمانوں کے دل میں آیا ہو کہ یہ فتح اتفاقی ہے۔ حضرت سے مخفی کافروں پر احسان کریئے کہ ہمارے گھر بار کو نہ ستادیں۔ سو پہلی آیت میں چوری کو منع فرمایا اور دوسری آیت میں تسلی دی کہ آگے فیصلہ ہو جاوے گا۔ تمہارے گھر بار کافروں میں گرفتار نہ رہیں گے۔ ۱۲۔منہ رح

وٿ بٹھاویں یعنی قید کر رکھیں یہ فرمایا کہ جیسے اللہ نے پیغمبر کو بچا لیا چاہے تو تمہارے گھر بار کو بچا رکھے۔ ۱۲۔منہ رح

وٿ یعنی ہمیشہ یہ کہتے تھے اب تو دیکھ لیا کہ یہ قصے نہ تھے وعدۂ عذاب تم پر بھی آیا جیسے پہلوں پر آیا تھا۔ ۱۲۔منہ رح

وھ ابوجہل جب مکے سے نکلنے لگا تو یہی دعا کی کعبہ کے سامنے وہی پیش آئی۔ ۱۲۔منہ رح

وٹ یعنی مکے میں حضرت کے قدم سے عذاب اٹک رہا تھا اب ان پر عذاب آیا اسی طرح جب تک گنہگار نادم رہے اور توبہ کرتا رہے تو پکڑا نہیں جاتا اگرچہ (باقی صفحہ ۲۱۶ پر)

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ
اور لیکن بہت ان کے نہیں جانتے ف۱ اور نہیں ہے نماز ان کی نزدیک
الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا
کعبے کے مگر سیٹیاں بجانی اور تالیاں پس چکھو عذاب کو بسبب اس کے
كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
کہ تھے تم کفر کرتے تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے خرچ کرتے ہیں مال اپنے کو
لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ
تو کہ بند کریں راہ خدا کی سے پس البتہ خرچ کریں گے ان کو پھر
تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
ہوگا اوپر ان کے افسوس پھر مغلوب کیے جائیں گے اور وہ لوگ جو کافر ہیں
اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ
طرف دوزخ کی اکٹھے کیے جائیں گے تو کہ جدا کرے خدا ناپاک کو پاک سے
وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا
اور کرے ناپاک کو بعض اس کا اوپر بعض کے پس تو کہ وہ کرے اس کو اکٹھا
فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ ع قُلْ
پس کرے اس کو بیچ دوزخ کے یہ لوگ وہ ہیں ٹوٹا پانے والے ف۲ کہہ
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ
واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے ہیں اگر باز آویں بخشا جاوے گا واسطے ان کے جو کچھ کہ گذرا
وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ
اور جو پھر کریں پس تحقیق گذری ہے عادت پہلوں کی اور لڑو ان سے
حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ
یہاں تک کہ نہ رہے فتنہ اور ہووے دین تمام واسطے اللہ کے پس اگر
انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣٩﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا
باز رہیں پس تحقیق اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں دیکھنے والا ہے اور اگر پھر جاویں پس جانو
اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٤٠﴾
یہ کہ اللہ دوست ہے تمہارا اچھا دوست ہے اور اچھا مدد دینے والا ہے ف۳

ع ۴ ۹ ۱۸

ف۱ قریش آپ کو اور اولاد ابراہیم سمجھ کر کعبہ کے مختار ٹھہراتے تھے اور مسلمانوں کو آنے نہ دیتے سو فرمایا کہ اولاد ابراہیم میں جو پرہیزگار ہو اسی کا حق ہے اور بےانصافوں کا حق نہیں کہ جس سے آپ ناخوش ہوئے نہ آنے دیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی آہستہ آہستہ اللہ اسلام کو غالب کرے گا۔ اس بیچ میں کافر اپنا زور جان اور مال کا خرچ کر لیں گے نا نیک اور بد جدا ہو جاوے یعنی جن کی قسمت میں اسلام لکھا ہے وہ سب مسلمان ہو چکیں اور جن کو کفر پر مرنا ہے وہی اکٹھے دوزخ میں جاویں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ لڑو جب تک فساد رہے یعنی کافروں کو زور نہ رہے کہ ایمان سے روک سکیں۔ ۱۲۔ منہ رح

(صفحہ ۲۱۵ سے آگے) بڑے سے بڑا گناہ ہو۔ حضرت نے فرمایا کہ گناہ گاروں کو دو چیز پناہ ہیں ایک میرا وجود اور دوسرے استغفار۔ ۱۲۔ منہ رح

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ

اور جانو تم یہ کہ جو کچھ لوٹ لو کسی چیز سے پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے پانچواں حصہ اس کا

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ

اور واسطے رسول کے اور واسطے قرابتیوں رسول کے اور واسطے یتیموں کے اور واسطے فقیروں کے اور

السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا

مسافروں کے اگر ہو تم ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور جو کچھ اتارا ہم نے اوپر بندے اپنے کے

يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

دن فیصلے کے جس دن کہ ملیں تھیں دو جماعتیں اور اللہ اوپر ہر چیز کے

قَدِيْرٌ ۝٤١ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى

قادر ہے وا جس وقت کہ تھے تم کنارے ورلے پر اور وہ تھے کنارے پرلے پر

وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي

اور سوار نیچے تھے تم سے اور اگر وعدہ مقرر کرتے تم البتہ اختلاف کرتے بیچ

الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ڏ لِّيَهْلِكَ

وعدے کے ولیکن تو کہ تمام کرے اللہ تعالیٰ اس کام کو کہ تھا کرنا تو کہ ہلاک ہو جاوے

مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَاِنَّ

وہ شخص کہ ہلاک ہوا ہے دلیل سے اور جیتا رہے جو شخص کہ جیتا ہے دلیل سے اور تحقیق

اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٤٢ۙ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ

اللہ البتہ سننے والا جاننے والا ہے وٖ جس وقت دکھلاتا تھا ان کافروں کو اللہ بیچ خواب تیرے کے تھوڑے

وَّلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ

اور اگر دکھلاتا تجھ کو وہ بہت البتہ سستی کرتے تم اور البتہ جھگڑتے تم بیچ کام کے

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٤٣ وَاِذْ

لیکن اللہ تعالیٰ نے سلامت رکھا تحقیق وہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو اور جس

يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ

وقت کہ دکھلاتا تھا تم کو ان کافروں کو جب ملے تم بیچ آنکھوں تمہاری کے تھوڑے اور تھوڑا دکھلاتا تھا تم کو

فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ

بیچ آنکھوں ان کی کے تو کہ تمام کرے اللہ وہ کام کہ تھا کرنا اور طرف اللہ کے

وا یعنی اللہ نے اپنے رسول پر فتح و نصرت اتاری جس سے تم غالب ہوئے اور اللہ قادر ہے کہ آگے اور فتحیں دیوے جو مال کافروں سے لڑ کر لیویں وہ غنیمت ہے اس میں پانچواں حصہ نیاز اللہ کی ہے واسطے خرچ رسول کے کہ رسول کو خرچ ہے اپنی ذات کا اور قرابت والوں کا اور حاجتمند مسلمانوں کا اور بعد حضرت کے یہی خرچ ہوتے ہیں سردار کو اور جو مال صلح سے لیا وہ سارا خرچ مسلمانوں کا پھر غنیمت میں چار حصے رہے سو لشکر کو تقسیم کرنا سوار کو دو حصے پیادہ کو ایک۔ ۱۲۔منہ رح

وٖ یعنی قریش اپنے قافلہ کی مدد کو آئے تھے اور تم قافلہ کی غارت کو قافلہ بچ گیا، اور دونوں فوجیں ایک میدان کے دو کناروں پر آپڑیں ایک کو دوسرے کی خبر نہیں یہ تدبیر اللہ کی تھی اگر تم قصداً جاتے تو ایسا بروقت نہ پہنچتے اور اس فتح کے بعد کافروں پر صدق پیغمبر کا کھل گیا جو مرا وہ بھی یقین جان کر مرا اور جو جیتا رہا وہ بھی حق پہچان کر تا اللہ کا الزام پورا ہو۔ ۱۲۔منہ رح

تُرْجَعُ الْأُمُورُ ع ﴿۴۴﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً

پھیرے جاتے ہیں سب کام ۓ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب ملاقات کرو تم ایک جماعت

فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۴۵﴾ وَ

سے پس ثابت رہو اور یاد کرو اللہ کو بہت تو کہ تم چھٹکارا پاؤ ۲ اور

أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ

فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اس کے کی اور مت جھگڑو آپس میں پس سست ہو جاؤگے اور جاتی رہے گی

رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۴۶﴾ وَلَا

ہوا تمہاری اور صبر کرو تحقیق اللہ ساتھ صبر کرنے والوں کے ہے ۴ اور مت ہو

تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِم بَطَرًا وَرِئَاءَ

مانند ان لوگوں کی کہ نکلے گھروں اپنے سے اترا کر اور دکھانے کو

النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ

لوگوں کے اور بند کرتے تھے راہ خدا تعالٰے کی سے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں

مُحِيطٌ ﴿۴۷﴾ وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا

گھیرنے والا ہے ۵ اور جب زینت دی واسطے ان کے شیطان نے عملوں ان کے کو اور کہا نہیں

غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا

غالب تم پر آج کے دن کوئی لوگوں میں سے اور تحقیق میں حمائتی ہوں تمہارا پس جب

تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ

نمودار ہوئیں دونوں جماعتیں پھر گیا اوپر دونو ایڑیوں اپنی کے اور کہا تحقیق میں بیزار ہوں

مِّنكُمْ إِنِّي أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ

تم سے تحقیق میں دیکھتا ہوں جو کچھ نہیں دیکھتے تم تحقیق میں ڈرتا ہوں اللہ سے اور اللہ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ع ﴿۴۸﴾ إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي

سخت عذاب کرنے والا ہے ۶ جس وقت کہ کہتے تھے منافق اور وہ لوگ کہ بیچ

قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هَٰؤُلَاءِ دِينُهُمْ وَمَن يَتَوَكَّلْ

دلوں ان کے کے بیماری ہے فریب دیا ہے ان کو دین ان کے نے اور جو کوئی توکل کرے

عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۴۹﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى

اوپر اللہ کے تحقیق اللہ غالب ہے حکمت والا ۷ اور کاش کہ دیکھے تو جس وقت کہ قبض کرتے

ع ۵ ۷ ۱

ف۱ پیغمبر کو خواب میں کافر تھوڑے نظر آئے اور مسلمانوں کو مقابلے کے وقت تا جرأت سے لڑیں۔ پیغمبر کا خواب غلط نہیں ان میں کافر رہنے والے کم ہی تھے اکثر وہ تھے جو پیچھے مسلمان ہوئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی مدد اللہ کی چاہو تو اسباب ظاہر سے نہیں دل کی استقامت اور یاد اللہ کی اور حکمبرداری سردار کی اور ایک صحبت چاہئی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ باؤ جاتی رہے گی یعنی اقبال سے ادبار آوے گا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ جہاد عبادت ہے۔ عبادت پر اتراوے یا دکھاوے کو کرے تو قبول نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ جب کافر جمع ہو کر نکلے لڑائی پر راہ میں ایک شخص ملا بوڑھا، کہا میں بھی مسلمانوں کا دشمن ہوں تمہاری رفاقت کو آیا ہوں اور جنگ کا بڑا ماہر ہوں پھر جب لڑائی ہونے لگی ابوجہل سے ہاتھ چھڑا کر بھاگا وہ شخص نہ پہلے کسی نے دیکھا تھا نہ پیچھے دیکھا وہ شیطان تھا جب اس نے جبرائیل اور میکائیل دیکھے مسلمانوں کی طرف تب بھاگا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۶ ۲ ۲

ف۶ مسلمانوں کی دلیری دیکھ کر منافق اس طرح طعن کرنے لگے تھے سو اللہ نے فرمایا یہ غرور نہیں توکل ہے ۱۲۔ منہ رح

الَّذِينَ كَفَرُوا ۙ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۚ
ہیں (یعنی رُوحیں) ان لوگوں کی کہ کافر ہوئے فرشتے مارتے ہیں منہ ان کے اور پیٹھیں ان کی

وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٥٠﴾ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ
اور کہتے ہیں چکھو تم عذاب جلنے کا یہ بسبب اس چیز کے ہے کہ آگے بھیجا ہے ہاتھوں تمہارے نے

وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٥١﴾ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ
اور یہ کہ اللہ نہیں ظلم کرنے والا واسطے بندوں کے مانند عادت قوم فرعون کی

وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ
اور وہ لوگ کہ پہلے اُن سے تھے کافر ہوئے ساتھ نشانیوں اللہ کے پس پکڑا ان کو اللہ نے

بِذُنُوبِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ
ساتھ گناہوں ان کے کے تحقیق اللہ زور آور ہے سخت عذاب کرنے والا یہ بسبب اس کے ہے کہ

اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا
اللہ نہیں تھا بدلنے والا نعمت کو کہ انعام کی تھی وہ اوپر کسی قوم کے یہاں تک کہ بدل ڈالیں

مَا بِأَنفُسِهِمْ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٣﴾ كَدَأْبِ آلِ
وہ اس چیز کو کہ جو کچھ بیچ جی ان کے کے ہے اور یہ کہ اللہ سننے والا جاننے والا ہے ف۱ جیسے عادت لوگوں

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ
فرعون کی اور ان لوگوں کی کہ پہلے ان سے تھے جھٹلایا انہوں نے نشانیوں پروردگار اپنے کو

فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوا
پس ہلاک کیا ہم نے اُن کو ساتھ گناہوں اُن کے کے اور ڈبو دیا ہم نے قوم فرعون کی کو اور سب تھے

ظَالِمِينَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا
ظالم تحقیق بدتر چلنے والوں کے بیچ زمین کے نزدیک اللہ کے وہ لوگ ہیں کہ کافر ہوئے

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٥﴾ الَّذِينَ عَاهَدتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنقُضُونَ
پس وہ نہیں ایمان لاتے وہ لوگ کہ عہد باندھا تو نے اُن سے پھر توڑ ڈالتے ہیں

عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿٥٦﴾ فَإِمَّا
عہد اپنا بیچ ہر بار کے اور وہ نہیں بچتے پس اگر

تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِم مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ
پاوے تو ان کو بیچ لڑائی کے پس بھگا دے بسبب مارنے ان کے کے ان لوگوں کو کہ پیچھے ان کے ہیں تو کہ

ف۱ اپنے جیوں کی بات بدلیں یعنی اعتقاد اور نیت جب تک نہ بدلے تو اللہ تعالےٰ کی بخشی نعمت چھینی نہیں جاتی۔ ۱۲ منہ ح

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ
وہ نصیحت پکڑیں اور اگر ڈرے تو کسی قوم کی خیانت سے پس پھینک دے عہد ان کا

عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ
طرف ان کی اوپر برابر کے تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا خیانت کرنے والوں کو ف۱ اور نہ گمان کریں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ
وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں کہ آگے نکل گئے تحقیق وہ نہیں عاجز کرنے والے اور تیاری کرو واسطے

مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ
ان کے جو کچھ کر سکو تم قوت سے اور باندھنے گھوڑوں کے سے ڈراؤ گے تم

بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا
ساتھ اس کے دشمنوں اللہ کے کو اور دشمنوں اپنے کو اور اوروں کو پرے ان سے کہ نہیں

تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ
جانتے تم ان کو اللہ تعالیٰ جانتا ہے ان کو اور جو کچھ خرچ کرو کسی چیز سے بیچ

سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنْ
راہ خدا کے پورا پہنچایا جاوے گا طرف تمہاری اور تم نہ ظلم کیے جاؤ گے ف۲ اور اگر

جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
جھکیں واسطے صلح کے پس جھک تو واسطے اس کے اور توکل کر اوپر اللہ کے تحقیق وہی

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ
سننے والا جاننے والا ہے ف۳ اور اگر ارادہ کریں یہ کہ فریب دیں تجھ کو پس تحقیق کفایت کرنیوالا تیرا

اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ وَاَلَّفَ
اللہ ہے وہی ہے جس نے قوت دی تجھ کو ساتھ مدد اپنی کے اور ساتھ مسلمانوں کے اور الفت ڈالی

بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ
درمیان دلوں ان کے کے اگر خرچ کرتا تو جو کچھ بیچ زمین کے ہے سب نہ الفت ڈالتا

بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾
درمیان دلوں ان کے کے و لیکن اللہ تعالیٰ نے الفت ڈالی درمیان ان کے تحقیق وہ غالب ہے حکمت والا ف۴

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾
اے نبی کفایت ہے تجھ کو اللہ اور جس نے پیروی کی تیری مسلمانوں میں سے ف۵

ع ۱۰/۳ ع ۸/۶/۲

ف۱ اگر ایک قوم نے کافروں سے صلح کی ہو پھران کی طرف سے دغا ہو چکے اب ان کو بے خبر مار دیئے اور جو دغا نہیں ہوتی لیکن اندیشہ ہے تو خبردار کرکر جواب دیجئے برابر کے برابر یعنی جو سرانجام لڑائی کا صبح سے پہلے کر سکتے سواب بھی کرسکتے ہو لڑائی کا اس میں کچھ بد قولی نہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ حکم فرمایا کہ جہاد کا سرانجام کرو جو ہو سکے زور فرمایا تیراندازی کو اور ہتھیار کا کسب اسی میں داخل ہے اور گھوڑے پالنے میں جو خرچ ہو اس کی خوراک میں بلکہ اس کا فضلہ سب ترازو میں چڑھے گا۔ قیامت کو فرمایا کہ یہ واسطے رعب کے ہے تا نہ جانیں کہ فتح ہوگی اسباب سے فتح ہے اللہ کی مدد سے اور وہ لوگ جن کو تم نہیں جانتے وہ منافق ہیں کہ ظاہر مسلمانی کے پردے میں ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اگر دل میں دغا رکھیں گے اللہ کو معلوم ہے اس کی سزا دے گا۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ عرب کی قوم میں آگے ہمیشہ بیر رکھتے تھے اور ایک دوسرے کے خون کا پیاسا پھر حضرت کے سبب سب متفق اور دوست ہو گئے۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ حضرت نے مدینہ میں آکر مسلمان شمار (باقی صفحہ ۲۲۵ پر)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ
اے نبی رغبت دے مسلمانوں کو اوپر لڑائی کے اگر ہوویں

مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ
تم میں سے بیس صبر کرنے والے غالب آویں دو سو پر اور اگر ہوویں تم میں سے

مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا
سو غالب آویں ہزار پر ان لوگوں سے کہ کافر ہوئے بسبب اس کے کہ وہ قوم ہیں کہ نہیں

يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ
سمجھتے و۱ اب تخفیف کی اللہ نے تم سے اور جانا یہ کہ بیچ تمہارے

ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا
ناتوانی ہے پس اگر ہوویں تم میں سے سو صبر کرنے والے غالب آویں گے

مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ
دو سو پر اور اگر ہوویں تم میں سے ہزار غالب آویں دو ہزار پر ساتھ حکم

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ
خدا کے اور اللہ ساتھ صبر کرنے والوں کے ہے و۲ نہ تھا لائق واسطے نبی کے یہ کہ ہوویں واسطے

لَهٗۤ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ
اس کے بندیوان یہاں تک کہ خونریزی کرے بیچ زمین کے ارادہ کرتے ہو تم اسباب

الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾
دنیا کا اور اللہ ارادہ کرتا ہے آخرت کا اور اللہ غالب حکمت والا ہے و۳

لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَاۤ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ
اگر نہ ہوتا لکھا ہوا اللہ کی طرف سے کہ پہلے گذرا البتہ لگتا تم کو بیچ اس چیز کے کہ لیا تھا تم نے عذاب

عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
بڑا و۴ پس کھاؤ اس چیز سے کہ غنیمت کیا ہے تم نے حلال پاکیزہ اور ڈرو اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْۤ
تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے و۵ اے نبی کہہ واسطے ان لوگوں کے کہ بیچ

اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰۤى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
ہاتھ تمہارے کے ہیں بندیوان اگر جانے گا اللہ بیچ دلوں تمہارے کے

و۱ یعنی یقین نہیں رکھتے اللہ پر اور ثواب پر اور جس کو یقین ہے وہ موت پر دلیر ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

و۲ اوّل کے مسلمان یقین میں کامل تھے ان پر حکم ہوا تھا کہ آپ سے دس برابر کافروں پر جہاد کریں پچھلے مسلمان ایک قدم کم تھے تب یہی حکم ہوا کہ دو برابر جہاد کریں یہی حکم اب بھی باقی ہے لیکن اگر دو سے زیادہ پر حملہ کریں تو بڑا اجر ہے حضرت کے وقت میں بارہ مسلمان اسّی ہزار سے لڑے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

و۳ بدر کی لڑائی میں ستّر کافر پکڑے آئے حضرت نے مشورہ پوچھا کہ ان کو کیا کریں اکثر مسلمانوں کی مرضی ہوئی کہ مال لے کر چھوڑ دیں اور بعضوں کی مرضی ہوئی کہ سب کو قتل کریں حضرت عمرؓ اور سعد بن معاذؓ کی یہی مشورت تھی آخر مال لے کر چھوڑ دیا یہ آیت اتری عتاب کی یعنی نبیوں کو جہاد سے مال سمیٹنا منظور نہیں بلکہ کافروں کی ضد توڑنی وہ بات اسی میں ہے کہ قتل کریئے تا اس کے خوف سے کفر کی ضد چھوڑیں۔ ۱۲۔ منہ رح

و۴ وہ بات یہ لکھ چکا کہ ان قیدی لوگوں میں بہتوں کی قسمت تھی مسلمان ہونا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۹ ۵ ۵
و۵ یعنی ڈرتے رہو گے اور کچھ خطا بھی ہو جاوے گی تو بخشے گا قیدیوں کا حکم سن کر مسلمان ڈرے غنیمت سے بھی یہ ان کی تسلی فرمائی کہ وہ اللہ کی عطا ہے خوشی (باقی صـ۲۲۵ پر)

خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ
بھلائی دے گا تم کو بھلائی اس چیز سے کہ لیا گیا ہے تم سے اور بخشے گا تم کو اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا
بخشنے والا مہربان ہے اور اگر ارادہ کریں خیانت تیری کا پس تحقیق خیانت کی تھی

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾
اللہ سے پہلے اس سے پس قادر کیا اُن پر اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف۱

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ
تحقیق جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑا اور جہاد کیا ساتھ مالوں اپنے کے اور

اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ
جانوں اپنی کے بیچ راہ اللہ کے اور جن لوگوں نے کہ جگہ دی اور مدد کی یہ لوگ

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا
بعضے ان کے دوست بعض کے ہیں اور جو لوگ ایمان لائے اور نہ وطن چھوڑا نہیں

لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰي يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ
واسطے تمہارے کارسازی ان کی سے کچھ یہاں تک وطن چھوڑیں اور اگر

اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰي
مدد چاہیں تم سے بیچ دین کے پس اوپر تمہارے ہے مدد کرنا مگر اوپر

قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾
اس قوم کے کہ درمیان تمہارے اور درمیان ان کے عہد ہے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو دیکھنے والا ہے ف۲

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ
اور جو لوگ کہ کافر ہوئے بعضے ان کے دوستدار بعضے کے ہیں اگر نہ کرو اے مسلمانوں اس کام کو

فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
ہوگا فتنہ بیچ زمین کے اور فساد بڑا ف۳ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور

هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا
وطن چھوڑا اور جہاد کیا بیچ راہ اللہ کے اور جن لوگوں نے جگہ دی

وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
اور مدد کی یہ لوگ وہی ہیں ایمان والے سچے واسطے ان کے بخشش ہے

ف۱ پہلے دغا کر چکے ہیں اللہ سے یہی کفر اور انکار اس کے حکم کا یا فرمایا ہو بعضے ہاشمیوں کو کہ ابوطالب کی زندگی میں سب عہد کر کر متفق ہوئے تھے حضرت کی مدد پر اور اب کافروں کے ساتھ ہو کر آئے اور یہ وعدہ تحقیق ہوا ان میں جو مسلمان ہوئے حق تعالیٰ نے بے شمار دولت بخشی اور جو نہ ہوئے وہ خراب ہو کر تباہ ہو گئے۔ ۱۲-منہ رح

ف۲ حضرت کے اصحاب دو فرقے تھے مہاجر اور انصار مہاجر گھر چھوڑنے والے اور انصار جگہ دینے والے اور مدد کرنے والے یعنی جتنے مسلمان حضرت کے ساتھ حاضر ہیں ان سب کی صلح و جنگ ایک ہے ایک کا موافق سب کا موافق ایک کا مخالف سب کا مخالف اور جو مسلمان اپنے ملک میں ہیں جہاں کافروں کا زور ہے ان کی صلح اور جنگ میں یہاں والے شریک نہیں اگر ان کا صلحی ان سے لڑے تو یہ مدد نہ کریں اگر ان کے صلحی پر قابو پاویں تو درگذر نہ کریں اور اگر اجنبی ان پر ظلم کرے اور مدد چاہیں تو مدد کریں۔ ۱۲-منہ رح

ف۳ یعنی کافر آپس میں ایک ہیں تمہاری دشمنی سے جہاں پاویں گے ضعیف مسلمان اس کو ستاویں گے سو تم مسلمانوں کو سنا دو کہ جو ہمارے پاس ہو اس کا ذمہ ہمارا ہے اور جو اپنے گھر رہے وہ جس طرح جانے سمجھ لے۔ ۱۲-منہ رح

وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَ

اور رزق ہے باکرامت ول اور جو لوگ کہ ایمان لائے پیچھے اس کے اور وطن چھوڑ آئے اور

جٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ

جہاد کیا ساتھ تمہارے پس یہ لوگ تم میں سے ہیں اور قرابت والے بعضے ان کے نزدیک تر

اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾ ع

ہیں ساتھ بعض کے بیچ کتاب کے یعنی لکھے اللہ کے تحقیق اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے وٹ

ایاتہا ١٢٩ — سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ — رکوعاتہا ١٦

سورہ توبہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو انتیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ

وٹ بیزاری ہے خدا کی طرف سے اور رسول اس کے کی طرف سے طرف ان لوگوں کی کہ عہد باندھا تم نے

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١﴾ فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا

مشرکوں سے پس پھرو بیچ زمین کے چار مہینے اور جانو

اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢﴾

یہ کہ تم نہیں عاجز کرنے والے اللہ کو اور تحقیق اللہ رسوا کرنے والا ہے کافروں کو

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ

اور پکارنا ہے اللہ کی طرف سے اور رسول اس کے کی طرف سے طرف لوگوں کی دن حج بڑے کے

اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ

یہ کہ اللہ بیزار ہے مشرکوں سے اور رسول اس کا بھی پس اگر توبہ کرو تم

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي

پس وہ بہتر ہے واسطے تمہارے اور اگر پھر جاؤ تم پس جانو یہ کہ تم نہیں عاجز کرنے والے

اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

اللہ کو اور خوشخبری دے ان لوگوں کو کہ کافر ہیں ساتھ عذاب درد دینے والے کے وٹ مگر وہ لوگ کہ

عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْئًا وَّلَمْ

عہد باندھا تھا تم نے مشرکوں میں سے پھر نہ کم کیا انہوں نے تم سے کچھ اور نہ

يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ

مدد کی اوپر تمہارے کسی کو پس پورا کرو طرف ان کی عہد ان کا مدت ان کی تک

وا یعنی دنیا بھی اور آخرت بھی سردار کے ساتھ والے مسلمان اعلیٰ ہیں گھر بیٹھنے والوں سے آخرت میں ان کو بخشش زیادہ اور دنیا میں روزی باعزت یعنی غنیمت اور بھی حق ان کا ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ع ١٠ — ٦ — ٦ — ا

وٹ یعنی مہاجرین ہیں جتنے ملتے جاویں سب شریک ہیں اور ناتے والا اگرچہ پیچھے مسلمان ہوا یا ہجرت کر آیا پہلے ناتے والے مسلمان مہاجر کا حقدار ہے یعنی میراث وہی لے گا اگرچہ رفاقت قدیم اوروں سے ہے۔ ۱۲۔منہ رح

وٹ یہ سورت برات ہے حضرت نے بیان نہیں فرمایا کہ یہ جُدا سورت ہے یا اور سورۃ میں کی آیتیں ہیں۔ سورۃ کا نشان تھا بسم اللہ سو اس واسطے اس پر بسم اللہ نہیں اور کسی سورت میں داخل بھی نہیں۔ ۱۲۔منہ رح

وٹ چھٹے برس حضرت کو مکے کے لوگوں سے صلح ہوئی تھی اور بھی کئی فرقوں سے جو آنا فتحنا میں بیان ہے اور عرب کی بہت قوموں سے صلح تھی جب مکہ فتح ہوا اس سے بعد ایک برس حکم نازل ہوا کہ کسی مشرک سے صلح نہ رکھو اور یہ بات حج کے دن یعنی عید قربان کو سب حج کے قافلوں میں پکار دو کہ سب کو خبر پہنچے اور صلح کا جواب دیکر چار مہینے فرصت دو کہ اس میں خواہ لڑائی کا سرانجام کریں یا مسلمان ہوں۔ ۱۲۔منہ رح

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ④ فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ
تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے پرہیزگاروں کو پس جب تمام ہو جاویں مہینے امن کے

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ
پس مارو مشرکوں کو جہاں پاؤ ان کو اور پکڑو ان کو

وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَإِنْ تَابُوا
اور گھیرو ان کو اور بیٹھو واسطے ان کے ہر گھات کی جگہ پس اگر توبہ کریں

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ
اور قائم رکھیں نماز کو اور دیں زکوٰۃ کو پس چھوڑ دو راہ ان کی تحقیق

اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑤ وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ
اللہ بخشنے والا مہربان ہے وا اور اگر کوئی مشرکوں میں سے پناہ مانگے تجھ سے

فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ
پس پناہ دے اس کو یہاں تک کہ سنے کلام اللہ کا پھر پہنچا دے اس کو جگہ امن اس کی میں یہ اس واسطے

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ⑥ كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ
ہے کہ وہ ایک قوم ہے کہ نہیں جانتے وٹ کیونکر ہو واسطے مشرکوں کے عہد نزدیک

اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ
اللہ کے اور نزدیک رسول اس کے کے مگر جن لوگوں سے عہد کیا تھا تم نے نزدیک مسجد حرام کے

فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ⑦
پس جب تک سیدھے رہیں واسطے تمہارے پس سیدھے رہو تم واسطے ان کے تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے پرہیزگاروں کو وٓ

كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلًّا وَلَا
کیونکر نہ ماریئے کافروں کو اور اگر غالب آویں اوپر تمہارے نہ رعایت کریں بیچ قرابت تمہارے کی اور نہ

ذِمَّةً ۚ يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ
عہد کی خوش کرتے ہیں تم کو ساتھ مونہوں کے اور انکار کرتے ہیں دل ان کے اور اکثر ان کے

فَاسِقُونَ ⑧ اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا
فاسق ہیں مول لیتے ہیں بدلے نشانیوں اللہ کے مول تھوڑا پس باز رکھتے ہیں

عَنْ سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑨ لَا يَرْقُبُونَ
راہ اس کی سے تحقیق وہ برا ہے جو کچھ کہ تھے وہ کرتے نہیں رعایت کرتے ہیں

وا جن سے وعدہ ٹھہر گیا تھا اور دغا ان سے نہ دیکھی ان کی صلح قائم رہی اور جن سے وعدہ کچھ نہ تھا ان کو فرصت ملی چار مہینے اور حضرت نے فرمایا دل کی خبر اللہ کو ہے ظاہر میں جو مسلمان ہو وہ سب کے برابر ان میں ہے اور ظاہر مسلمانی کی حد ٹھہرائی ایمان لانا کفر سے توبہ اور نماز اور زکوٰۃ اسی واسطے جب کوئی شخص نماز چھوڑ دے یا زکوٰۃ موقوف کردے پھر اس سے امان اٹھ گئی حضرت صدیقؓ نے زکوٰۃ کے منکروں کو برابر کافروں کے قتل فرمایا۔ ۱۲۔ منہ

ع ۱

وٓ یعنی اتنی امان کا مضائقہ نہیں کہ کچھ پوچھا سنا چاہے وہ سن لے پھر بھی جہاں وہ نڈر ہو وہاں تک پہنچا دینا بعد اس کے سب کافروں کے برابر ہے۔ ۱۲۔ منہ

وٓ صلح والے تین قسم فرمائے ایک جن سے مدت نہیں ٹھہری ان کو جواب دیا مگر جو مکے کی صلح میں شامل تھے جب تک وہ دغا نہ کریں یہ ادب ہے مکے کا اور تیسرے جن سے مدت ٹھہری وہ صلح قائم رہی لیکن آخر سب مشرک عرب کے ایمان لائے۔ ۱۲۔ منہ

فِیْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾
بیچ کسی مسلمان کے قرابت کو اور نہ عہد کو اور یہ لوگ وہی ہیں حد سے نکل جانے والے

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ
پس اگر توبہ کریں اور قائم رکھیں نماز کو اور دیں زکوٰۃ کو پس بھائی تمہارے ہیں

فِی الدِّیْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَاِنْ
بیچ دین کے اور مفصل بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں ول اور اگر

نَّكَثُوْٓا اَیْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِیْ دِیْنِكُمْ
توڑدیں قسمیں اپنی پیچھے عہد اپنے سے اور طعن کریں بیچ دین تمہارے کے

فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَیْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ
پس لڑو تم سرداروں کفر کے سے تحقیق وہ لوگ نہیں قسمیں واسطے ان کے تو کہ وہ

یَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَیْمَانَهُمْ وَ
باز رہیں ول۲ کیا نہ لڑو گے تم اس قوم سے کہ توڑا انہوں نے قسموں اپنی کو اور

هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ
قصد کیا نکال دینے پیغمبر کا اور وہ شروع کیا انہوں نے تم سے پہلی

مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ
بار کیا ڈرتے ہو تم ان سے پس اللہ بہت حقدار ہے کہ ڈرو تم اس سے اگر ہو تم

مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوْهُمْ یُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَیْدِیْكُمْ وَ
ایمان والے لڑو ان سے کہ عذاب کرے ان کو اللہ ساتھ ہاتھوں تمہارے کے اور

یُخْزِهِمْ وَیَنْصُرْكُمْ عَلَیْهِمْ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۴﴾
رسوا کرے ان کو اور مدد دیوے تم کو اوپر ان کے اور شفا دیوے سینے قوم ایمان والے کے کو

وَیُذْهِبْ غَیْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَیَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ ؕ
اور دور کرے غصہ دلوں ان کے کا اور پھر آتا ہے اللہ اوپر جس کے چاہتا ہے

وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿۱۵﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا یَعْلَمِ
اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے کیا گمان کرتے ہو تم یہ کہ چھوڑے جاؤ اور حالانکہ ابھی نہیں جانا

اللّٰهُ الَّذِیْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ یَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ
اللہ نے ان لوگوں کو کہ جہاد کرتے ہیں تم میں سے اور نہیں پکڑتے سوائے

ول یعنی یہ جو فرمایا کہ بھائی ہیں حکم شرع میں اس سے سمجھ لیں کہ جو شخص قرائن سے معلوم ہو کہ ظاہری مسلمان ہے دل سے یقین نہیں رکھتا اس کو حکم ظاہری میں مسلمان گنیں لیکن معتمد اور دوست نہ پکڑیں۔ ۱۲۔منہ رح

ول۲ اگر ثابت ہو ایک کافر عیب دیتا ہے ہمارے دین کو وہ ذمی نہ رہا۔ ۱۲۔منہ رح

(صفحہ ۲۲ سے آگے) مروائے مرد قابل جنگ جب سو ہو گئے کہ اب ہم کو کس کا فر کا ڈر ہے۔ بعد اس کے یہ آیت اتری۔ ۱۲۔منہ رح

(صفحہ ۲۲ سے آگے) سے کھاؤ لیکن غنیمت کے واسطے جہاد نہ کرو۔ اب حنفی کے نزدیک یہ ہے کہ اگر کافر پکڑے آویں تو ان کو مال لے کر چھوڑنا روا نہیں نہ مفت چھوڑنا کہ پھر کافر دوس میں جا ملیں مگر روا ہے غلام کر رکھنا یا چھوڑ دینا کہ رعیت ہو کر ملک اسلام میں رہیں اور شافعی کے پاس وہ بھی روا ہے۔ سورۂ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) میں فرمایا۔ فاما منا بعد واما فداء۔ ۱۲۔منہ رح

اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ ۢ
اللہ کے اور نہ رسول اس کے کے اور نہ ایمان والوں کے دلی دوست اور اللہ خبردار ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ ع
ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم نہیں لائق واسطے مشرکوں کے یہ کہ آباد کریں مسجدوں
اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ
اللہ کی کو حالانکہ گواہی دیتے ہیں اوپر جانوں اپنی کے ساتھ کفر کے یہ لوگ ناپید ہوئے
اَعْمَالُهُمْ ښ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ
عمل ان کے اور بیچ آگ کے وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں سوائے اس کے نہیں کہ آباد کرتے ہیں مسجدوں اللہ
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى
کی کو وہ لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں
الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰۗىِٕكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا
زکوٰۃ کو اور نہیں ڈرتے مگر اللہ سے پس نزدیک ہے یہ لوگ یہ کہ ہوں
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاۗجِّ وَعِمَارَةَ
راہ پانے والوں سے کیا کیا ہے تم نے پانی پلانا حاجیوں کا اور خدمت کرنا
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ
مسجد حرام کا مانند اس شخص کی کہ ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور جہاد کیا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
بیچ راہ خدا کے نہیں برابر ہوتے نزدیک اللہ کے اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم
الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ وقف لازم
ظالموں کو جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں اور ہجرت کی اور جہاد کیا بیچ راہ
اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ
اللہ کے ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے بڑے ہیں درجے میں نزدیک اللہ کے
وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ
اور یہ لوگ وہی ہیں مراد پانے والے بشارت دیتا ہے ان کو رب ان کا ساتھ مہربانی کے اپنی طرف سے
وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
اور رضامندی کے اور بہشتوں کے واسطے ان کے بیچ ان کے نعمت ہے پائدار ہمیشہ رہیں گے بیچ اس کے

أَبَدًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
ہمیشہ تحقیق اللہ نزدیک اس کے ہے ثواب بڑا ف۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ
مت پکڑو باپوں اپنے کو اور بھائیوں اپنے کو دوست اگر دوست رکھیں کفر کو

عَلَى الْإِيمَانِ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
اوپر ایمان کے اور جو کوئی دوست رکھے ان کو تم میں سے پس یہ لوگ وہی ہیں

الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ
ظالم ف۲ کہہ اگر ہو دیں باپ تمہارے اور بیٹے تمہارے اور بھائی تمہارے

وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ
اور جوروئیں تمہاری اور قبیلہ اور کنبہ تمہارا اور مال جو کمائے ہیں تم نے اور سوداگری

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ
جو ڈرتے ہو مندا ہو جانے اس کے سے اور گھر جو پسند کرتے ہو ان کو بہت پیارے ہیں طرف تمہارے

اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ
اللہ سے اور رسول اس کے سے اور جہاد سے بیچ راہ اس کی کے پس انتظار کرو یہاں تک کہ لاوے اللہ

بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٤﴾ ع لَقَدْ نَصَرَكُمُ
حکم اپنا اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم فاسقوں کو ف۳ البتہ تحقیق مدد دی تم کو

اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۙ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ
اللہ نے بیچ جگہوں بہت کے اور دن حنین کے جس وقت خوش لگی تم کو

كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ
بہتات تمہاری پس نہ کفایت کیا تم سے کچھ اور تنگ ہوگئی اوپر تمہارے زمین

بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ أَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ
باوصف اس کے کہ کشادہ تھی پھر پھر گئے تم پیٹھ پھیر کر پھر اتاری اللہ نے تسکین اپنی

عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا
اوپر رسول اپنے کے اور اوپر مسلمانوں کے اور اتارے لشکر نہیں دیکھا تم نے ان کو

وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ
اور عذاب کیا ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے اور یہی ہے سزا کافروں کی پھر

ف۱ اوپر سے یہاں تک پانچ آیتیں نازل ہوئیں اس پر کہ کچھ گفتگو ہوئی حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ میں حضرت عباس نے آخر کو ہجرت کی ہے کہا حضرت علیؓ نے کہ اگر تم اول ہجرت کرتے تو جہاد میں حاضر ہوتے اور مرتبے بلند پاتے جیسے ہم نے پائے حضرت عباس نے کہا کہ ہم بھی خدا کے کام میں تھے یعنی خدمت حاجیوں کی اور آبادی مسجد الحرام کی سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ کام ان کے برابر نہیں اور مشرکوں کی خدمت قبول نہیں کوئی مسلمان خدمت کرے تو قبول ہے۔ فائدہ۔ ان آیتوں سے سمجھ کر حضرت نے مکے سے کافروں کو نکال دیا اور ہمیشہ کو حکم ہوا کہ مکے میں کافر نہ جاویں اور علما نے لکھا ہے کہ کافر چاہے مسجد بنا دے اس کو منع کریے اور اس سے یہ نکلتا ہے کہ پیغمبر کی قرابت سے عمل کا درجہ بڑا ہے کہ حضرت عباس قرابت سے قریب تھے اور حضرت علی عمل میں زیادہ۔ ۱۲ منہ

ع ۳/۸/۹

ف۲ بعضے شخص دل سے مسلمان ہیں لیکن برادری سے توڑ نہیں سکتے کہ ظاہر مسلمان ہو جاویں ان کا حال یہاں سے سمجھو۔ ۱۲ منہ

ف۳ آخر حکم بھیجا کہ اس ملک سے کافر باہر ہوں تب اکثر کافر مسلمان ہوئے۔ ۱۲ منہ

يَتُوبُ اللّٰهُ مِنۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾
پھر آوے گا اللہ پیچھے اس کے اوپر جس کے چاہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے وا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو سوائے اس کے نہیں کہ مشرک ناپاک ہیں پس نہ نزدیک آویں

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً
مسجد حرام کے پیچھے برس ان کے کے جو یہ ہے اور اگر ڈرو تم فقر سے

فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ
پس البتہ دولت مند کرے گا تم کو اللہ فضل اپنے سے اگر چاہے تحقیق اللہ جاننے وال

حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
حکمت والا ہے ۲ لڑائی کرو ان لوگوں سے جو نہیں ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور نہ ساتھ دن پچھلے کے

وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ
اور نہیں حرام جانتے اس چیز کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے اور رسول اس کے نے اور نہیں قبول کرتے دین

الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ
سچے کو ان لوگوں سے کہ دیئے گئے ہیں کتاب یہاں تک کہ دیویں جزیہ ہاتھ

يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَ
اپنے سے اور وہ ذلیل ہوں ۳ اور کہا یہود نے عزیر بیٹا اللہ کا ہے اور

قَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ
کہا نصاریٰ نے مسیح بیٹا اللہ کا ہے یہ ہے بات ان کی ساتھ مونہوں اپنے کے

يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ
مشابہ ہوتے ہیں بات سے ان لوگوں کے جو کافر ہوئے پہلے ان سے ماریو ان لوگوں کو اللہ

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا
کہاں سے پلٹائے جاتے ہیں ۴ پکڑا انہوں نے عالموں اپنوں کو اور درویشوں اپنوں کو پروردگار

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا
سوائے اللہ کے اور مسیح بیٹے مریم کے کو اور نہیں حکم کیے گئے مگر

لِيَعْبُدُوْۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا
یہ کہ بندگی کریں معبود ایک کو نہیں کوئی معبود مگر وہ پاکی ہے اس کو اس چیز سے کہ

وا فتح مکہ کے بعد حضرت نے سنا کہ مکے اور طائف کے بیچ کافر جمع ہیں لڑائی کو حضرت ان پر چلے دس ہزار مسلمان ساتھ تھے اوّل سے اور وہ ہزار مل لیے مکے سے پہاڑوں کے بیچ گذارا فوج کا تنگی سے تھا کم کم گذرنے لگے قوم ہوازن گھات میں چھپے تھے جب مکے والے گذرنے لگے وہ ان پر آ گرے بہ لٹے بھاگے حضرت کے ساتھ والے بھی بکھر گئے حضرت پیادہ ہو کر جنگ کو مستعد ہوئے حضرت عباس نے بلند آواز سے پکارا انصار کو اس آواز پر مہاجر اور انصار پہنچے تب لڑائی ہوئی اور اللہ تعالےٰ نے فتح دی اوّل کسی مسلمان نے کہا تھا کہ ہم تھوڑوں کو بہت جگہ فتح ملی ہے اب تو ہم ہیں دس ہزار حق تعالےٰ نے ادب دیا تا اسباب پر نظر نہ رکھیں۔ پھر ان کافروں میں اکثر مسلمان ہوئے۔ ۱۲ منہ

ع ۴/۵ ۱۰

وا مسجد الحرام میں مشرک کو جانا منع ہے بلکہ سارے حرم اور مسجد میں معاف ہے اور پلیدی ان کے دل میں ہے بدن میں نہیں اور فقر سے ڈرتے ہو یعنی آمد و رفت موقوف ہوگی مشرکوں کی تو معاملات سوداگری بند ہوں گے سو اللہ تعالےٰ نے سارا ملک مسلمان کر دیا سب کار و بار جاری ہوا۔ ۱۲ منہ

وا پہلے حکم ہوا کہ مشرکوں سے لڑو اور ملک سے نکالو (باقی صفحہ ۲۴۳ پر)

يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ
شریک کرتے ہیں ف۱ ارادہ کرتے ہیں کہ بجھا دیں روشنی اللہ کی کو ساتھ موہوں اپنے کے

وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾
اور نہیں قبول رکھتا اللہ مگر یہ کہ پورا کرے روشنی اپنی کو اور اگر ناخوش رکھیں کافر ف۲

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
وہی ہے جس نے بھیجا رسول اپنے کو ساتھ ہدایت کے اور دین حق کے تو کہ غالب کرے اس کو

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اوپر دین سب کے اور اگرچہ ناخوش رکھیں مشرک ف۳ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ
تحقیق بہت عالموں میں سے اور فقیروں میں سے البتہ کھا جاتے ہیں مال

النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ
لوگوں کے ساتھ جھوٹ کے اور بند کرتے ہیں راہ خدا کی سے اور جو لوگ کہ

يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ
جمع کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور نہیں خرچ کرتے اس کو بیچ راہ

اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ
اللہ کے پس خوشخبری دے ان کو ساتھ عذاب درد دینے والے کے ف۴ جس دن کہ گرم کیا جاوے گا اوپر اس کے بیچ آگ

جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا
دوزخ کے پس داغ دیئے جائیں گے ساتھ اس کے ماتھے ان کے اور کروٹیں ان کی اور پیٹھیں ان کی یہ ہے

مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ
جو جمع کیا تھا تم نے واسطے جانوں اپنی کے پس چکھو جو کچھ کہ تھے تم جمع کرتے تحقیق

عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ
گنتی مہینوں کی نزدیک اللہ کے بارہ مہینے ہیں بیچ کتاب اللہ کے

يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ ذٰلِكَ
جس دن پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ان میں سے چار مہینے حرام ہیں یہ ہے

الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڏ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا
دین قائم پس مت ظلم کرو بیچ ان کے آپس میں اور لڑو

نصف

ف۱ ان کے عالم اور درویش جو اپنی عقل سے ٹھہرا دیتے وہ جانتے خدا کے ہاں ہم کو چھٹکارا ہو گیا اور ٹھہراتے خاطر کو یا طمع کو سو عام کا قول عوام کو سند ہے۔ جب تک وہ شرع سے سمجھ کر کہے جب معلوم ہو کہ طمع سے کہا پھر وہ سند نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی جیسا کوئی پھونک سے چراغ بجھا دے وہ چاہتے ہیں کہ اپنی جھوٹی باتوں سے دینِ اسلام کو نہ پھیلنے دیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یہ دین سب سے اوپر ہے عقل کے نزدیک اور خدا کے نزدیک یعنی جو اس سے قریب ملے سو اور سے نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا یہ کہ زکوٰۃ اور قرض اور حقدار کا حق دیتا رہے۔ ۱۲۔ منہ رح

الْمُشْرِكِينَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَآفَّةً ۚ وَاعْلَمُوٓا أَنَّ

مشرکوں سے اکٹھے جیسا لڑتے ہیں تم سے وہ اکٹھے اور جانو یہ کہ

اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾ إِنَّمَا النَّسِيٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ

اللہ ساتھ پرہیزگاروں کے ہے وا سوائے اس کے نہیں کہ آگے پیچھے کر لینا زیادتی ہے بیچ کفر کے

يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ

گمراہ کیے جاتے ہیں ساتھ اس کے وہ لوگ جو کافر ہوئے حلال کرتے ہیں اس کو ایک برس اور حرام کرتے ہیں اس کو

عَامًا لِيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ

ایک برس تو کہ موافقت کریں گنتی کو اس چیز کے کہ حرام کیا ہے اللہ نے پس حلال کریں وہ چیز کہ حرام کیا ہے

اللَّهُ ۚ زُيِّنَ لَهُمْ سُوٓءُ أَعْمَالِهِمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اللہ نے زینت دیئے گئے ہیں واسطے ان کے بُرے اعمال اُنکے اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم

الْكَافِرِينَ ﴿٣٧﴾ ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ

کافروں کو وٖ اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیا ہے واسطے تمہارے جس وقت کہ کہا جاتا ہے واسطے

انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُمْ

تمہارے کہ نکلو بیچ رہ اللہ کے بوجھل ہو جاتے ہو طرف زمین کی کیا راضی ہوئے ہو تم

بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

ساتھ زندگانی دنیا کے آخرت سے پس نہیں فائدہ زندگانی دنیا کا

فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

بیچ آخرت کے مگر تھوڑا وٖ۳ اگر نہ نکلو گے عذاب کرے گا تم کو عذاب

أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ

دردد ینے والا اور بدل لاوے گا قوم سوائے تمہارے اور نہ ضرر کرو گے اس کو کچھ

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ

اور اللہ تعالیٰ اوپر ہر چیز کے قادر ہے اگر نہ مدد دو گے تم اس کو پس تحقیق مدد دی ہے اس کو

اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي

اللہ نے جس وقت نکال دیا تھا اس کو ان لوگوں نے کہ کافر ہوئے دوسرا دو میں کا جس وقت کہ وہ دونو بیچ

الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنْزَلَ

غار کے تھے جس وقت کہ کہتا تھا واسطے رفیق اپنے کے مت غم کھا تحقیق اللہ ساتھ ہمارے ہے پس اتاری

وا ہمیشہ حکم شرع میں برس ہے بارہ مہینے کا نہ کم نہ زیادہ اور دین ابراہیم میں چار مہینے حرام تھے۔ ذیقعدہ، ذی الحج، محرم، رجب کہ ان میں لڑنا حرام تھا ملک عرب میں امن تھا تا لوگ دور اور نزدیک کے حج و عمرہ کرسکیں اب اکثر علما پاس یہ حکم نہیں۔ اس آیت سے بھی نکلتا ہے کہ کافروں سے لڑنا ہمیشہ روا ہے اور آپس میں ظلم کرنا ہمیشہ گناہ ہے ان مہینوں میں زیادہ لیکن بہتر ہے کہ اگر کوئی کافر ان مہینوں کا ادب مانے تو ہم بھی اس سے ابتدا نہ کریں لڑائی کی۔ ۱۲ منہ

ع ۵ ۸ ۱۱

وٖ۲ کافروں نے ایک گمراہی نکالی تھی کہ آپس میں لڑتے اس میں آجاتا ماہ حرام اس کو ہٹا دیتے کہتے اب کے برس صفر پہلے آیا محرم پیچھے آویگا۔ ماہ حرام میں لڑتے اس حیلہ سے یہ اس پر حق تعالیٰ نے فرمایا۔ ۱۲ منہ

وٖ۳ یہاں سے مذکور ہے جنگ تبوک کا، جب اسلام غالب ہوا اور عرب میں پھیلا شام کے رئیس تھے قوم غسان تابع شاہ روم کے اس فکر میں لگے۔ شاہ روم کو اس طرف لادیں اور جنگ مچا دیں حضرت کو یہ خبر ہوئی آپ ہی ان پر قصد فرمایا اور خط لکھا روم کے شاہ کو دین اسلام کی دعوت پر اس سے ثابت ہوئی حضرت کی نبوت لیکن قوم (باقی صفحہ ۲۳۱ پر)

اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ
اللہ نے تسکین اپنی اوپر اس کے اور قوت دی اس کو ساتھ لشکروں کے کہ نہیں دیکھا تم نے ان کو اور کی بات

الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
ان لوگوں کی کہ کافر ہوئے نیچی اور بات اللہ کی وہی ہے بلند اور اللہ غالب

حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ
حکمت والا ہے وا نکلو ہلکے اور بھاری اور جہاد کرو ساتھ مالوں اپنے کے

وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾
اور جانوں اپنی کے بیچ راہ اللہ کے یہ بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ
اگر ہوتا اسباب نزدیک اور سفر میانہ البتہ چلتے پیچھے تیرے

وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ
و لیکن دور لگی ان پر راہِ دراز اور البتہ قسم کھاویں گے ساتھ اللہ کے اگر

اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ
سکتے ہم البتہ نکلتے ہم ساتھ تمہارے ہلاک کرتے ہیں جانوں اپنی کو اور اللہ

يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾ ع عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ
جانتا ہے تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہیں معاف کرے اللہ تجھ سے کیوں پروانگی دی تو نے ان کو

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾
یہاں تک کہ ظاہر ہو جاتے واسطے تیرے وہ لوگ کہ سچ بولنے والے ہیں اور جان لیتا تو جھوٹوں کو

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
نہیں پروانگی مانگتے تجھ سے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے

اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ
یہ کہ جہاد کریں ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے اور اللہ جانتا ہے

بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
پرہیزگاروں کو سوائے اس کے نہیں کہ پروانگی مانگتے ہیں تجھ سے وہ لوگ کہ نہیں ایمان لائے ساتھ اللہ کے

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ
اور دن پچھلے کے اور شک میں ہیں دل ان کے پس وہ بیچ شک اپنے کے

وا رفیقِ غار حضرت ابوبکر صدیق رضؓ ہیں ہجرت میں فقط یہی تھے حضرت کے ساتھ اور اصحاب بعضے پہلے نکل گئے تھے بعضے پیچھے نکل آئے۔ ١٢۔ منہ رح

(صـ ٢٣٠ سے آگے) نے رفاقت نہ کی وہ بھی اسلام سے محروم رہا جب شام والوں نے خبر پائی حضرت کے ارادے کی شاہِ روم سے ظاہر کیا اس نے مدد کا ذمّہ نہ لیا ان لوگوں نے اطاعت کی لیکن مسلمان نہ ہوئے پھر عنقریب حضرت کی وفات ہوئی بعد اس کے خلافتِ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، میں تمام ملک شام فتح ہوا اس جنگ میں دشمن قوی نظر آیا اور سفر دراز دیکھا اور اسباب کم منافق لگے بہانے لانے حضرت نے سب کو رخصت دی جب اللہ کے فضل سے غالب و منصور پھر آئے تب منافق فضیحت ہوئے اس سورۃ میں اکثر منافقوں کی باتیں بیان ہیں۔ ١٢۔ منہ رح

ع ٦ ٥ ١٢

يَتَرَدَّدُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً
متردد ہیں اور اگر ارادہ کرتے نکلنے کا البتہ تیار کرتے واسطے اس کے سامان

وَلَٰكِن كَرِهَ اللَّهُ انبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا
و لیکن ناخوش رکھا اللہ نے اٹھنا اُن کا پس کاہلی سے بند کیا ان کو اور کہا گیا بیٹھ رہو

مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٤٦﴾ لَوْ خَرَجُوا فِيكُم مَّا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا
ساتھ بیٹھنے والوں کے اگر نکلتے بیچ تمہارے نہ زیادتی کرتے تم کو مگر فساد

وَلَأَوْضَعُوا خِلَالَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمَّاعُونَ
اور البتہ گھوڑے دوڑاتے درمیان تمہارے چاہتے واسطے تمہارے فتنہ اور بیچ تمہارے بعضے لوگ سننے والے

لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ
ہیں واسطے ان کے اور اللہ جانتا ہے ظالموں کو البتہ تحقیق چاہا تھا انہوں نے فتنہ

مِن قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ
پہلے اس سے اور الٹ پلٹ کیا تھا واسطے تیرے کاموں کو یہاں تک کہ آیا حق اور ظاہر ہوا

أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَارِهُونَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ ائْذَن
حکم خدا کا اور وہ ناخوش رکھنے والے تھے اور بعض ان میں سے وہ شخص ہے کہ کہتا ہے پروانگی دو

لِّي وَلَا تَفْتِنِّي ۚ أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۗ وَإِنَّ جَهَنَّمَ
مجھ کو اور مت فتنے میں ڈالو مجھ کو خبردار ہو بیچ فتنہ کے گر پڑے اور تحقیق دوزخ

لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٤٩﴾ إِن تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۖ
البتہ گھیر رہی ہے کافروں کو ف اگر پہنچے تجھ کو بھلائی ناخوش کرتی ہے ان کو

وَإِن تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا
اور اگر پہنچے تجھ کو مصیبت کہتے ہیں تحقیق پکڑ لیا تھا ہم نے کام اپنا

مِن قَبْلُ وَيَتَوَلَّوا وَّهُمْ فَرِحُونَ ﴿٥٠﴾ قُل لَّن يُصِيبَنَا
پہلے سے اور پھر جاتے ہیں اور وہ خوش ہوتے ہیں کہہ کہ ہرگز نہ پہنچے گا ہم کو

إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
مگر جو کچھ لکھا اللہ نے واسطے ہمارے وہی ہے کارساز ہمارا اور اوپر اللہ کے پس چاہیے کہ توکل کریں

الْمُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۖ
ایمان والے کہہ تم نہیں منتظر واسطے ہمارے مگر ایک دو بھلائیوں میں سے

ف۱ یہ منافق جد بن قیس بہانہ لایا کہ روم کی عورتیں خوبصورت ہیں، اس ملک میں جا کر بدی میں گرفتار رہوں گا رخصت دو کہ سفر میں نہ جاؤں لیکن مدد خرچ کروں گا مال سے ۱۲۔ منہ رح

(صفحہ ۲۲۸ سے آگے) اب حکم ہوا اہلِ کتاب سے لڑائی کا کہ یہ بھی دینِ حق سے منکر ہیں اور اللہ کو اور آخرت کو جیسے چاہیئے نہیں مانتے لیکن ان سے جزیہ قبول رکھا بشرطیکہ ادنیٰ اعلیٰ سب ذلیل ہو کر جزیہ دیا کریں باقی عرب کے مشرکوں سے جزیہ ہرگز قبول نہیں اور جہان کے مشرک سے حنفی پاس قبول ہے جزیہ ہر مہینے میں پانچ آنے یا دس یا سوا روپیہ موافق حال اور ذلیل رہنا یہ کہ سواری میں لباس میں راہ چلنے میں ہتھیار باندھنے میں مسلمان کی برابری نہ کریں اور بھی بہت بندوبست ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی اہلِ کتاب ہو کر مشرکوں کی ریس کرنے لگے۔ ۱۲۔ منہ رح

وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُّصِيبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ

اور ہم منتظر ہیں واسطے تمہارے یہ کہ پہنچاوے تم کو اللہ تعالے عذاب اپنے

عِنْدِهٖٓ أَوْ بِأَيْدِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوٓا إِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُونَ ﴿٥٢﴾

پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے پس منتظر رہو تحقیق ہم بھی ساتھ تمہارے منتظر ہیں

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ

کہہ خرچ کرو خوشی سے یا ناخوشی سے ہرگز نہ قبول کیا جاوے گا تم سے تحقیق

كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِينَ ﴿٥٣﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ

ہو تم قوم فاسق ف۱ اور نہیں منع کیا ان کو اس بات سے کہ قبول کیے جاویں ان

نَفَقٰتُهُمْ إِلَّآ أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللّٰهِ وَبِرَسُولِهٖ وَلَا يَأْتُونَ

سے خرچ ان کے مگر یہ کہ انہوں نے کفر کیا ساتھ اللہ کے اور ساتھ رسول اس کے کے اور نہیں آتے

الصَّلٰوةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ

نماز کو مگر اور وہ کاہلی کرتے ہیں اور نہیں خرچ کرتے ہیں مگر وہ ناخوش

كٰرِهُونَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَآ أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا

رکھتے ہیں پس نہ خوش لگے تجھ کو مال ان کے اور نہ اولاد ان کی سوائے اس

يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ

کے نہیں کہ ارادہ کرتا ہے اللہ تو کہ عذاب کرے ان کو ساتھ ان چیزوں کے بیچ زندگانی دنیا کے اور نکل جاویں

أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُونَ ﴿٥٥﴾ وَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۗ وَمَا

جانیں اُن کی اور وہ کافر ہوں ف۲ اور قسم کھاتے ہیں ساتھ اللہ کے تحقیق وہ البتہ تم میں سے ہیں اور

هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُونَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً

نہیں وہ تم میں سے و لیکن وہ ایک قوم ہیں کہ ڈرتے ہیں اگر پاویں وہ جگہ پناہ

أَوْ مَغٰرٰتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ﴿٥٧﴾

یا کوئی گڈھا یا جگہ داخل ہونے کی البتہ پھر جاویں طرف اس کی اور وہ سرکشی کرتے ہوں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَإِنْ أُعْطُوا

اور بعضے ان میں سے وہ ہیں کہ عیب پکڑتے ہیں تجھ کو بیچ خیرات بانٹنے کے پس اگر دیئے جاویں اس میں

مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿٥٨﴾

سے خوش ہوں اور اگر نہ دیئے جاویں اس میں سے ناگہاں وہ ناخوش ہو جاتے ہیں

ف۱ وہ جو مدد خرچ دینے لگا تھا سو جواب ملا کہ بے اعتقاد کا مال قبول نہیں۔ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی یہ تعجب نہ کر کہ بے دین کو اللہ نے نعمت کیوں دی ہے دین کے حق میں اور د اور مال وبال ہے کہ ان کے پیچھے دل پریشان ہے اور ان کی فکر سے چھوٹنے نہ پاویں مرتے دم تک تا توبہ کرے یا نیکی پکڑے۔ ۱۲ منہ

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا
اور اگر وہ راضی ہو جاتے اس چیز سے کہ دی ہے ان کو اللہ نے اور رسول اس کے نے اور کہتے
حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا
کفایت ہے ہم کو اللہ شتاب دیوے گا ہم کو اللہ فضل اپنے سے اور رسول اس کا تحقیق
إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿٥٩﴾ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ
ہم طرف اللہ کی رغبت کرنے والے ہیں سوائے اس کے نہیں کہ خیرات واسطے فقیروں کے اور محتاجوں کے
وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ
اور عمل کرنے والوں کے اوپر تحصیل ان کے کے اور جن کو کہ الفت دلائے جاتے ہیں دل ان کے اور بیچ آزاد کرنے گردنوں کے
وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً
اور قرضداروں کے اور بیچ راہ خدا کے اور مسافروں کو فرض ہے
مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ
اللہ کی طرف سے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف۱ اور بعضے ان میں سے وہ ہیں کہ ایذا دیتے ہیں
النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَكُمْ يُؤْمِنُ
نبی کو اور کہتے ہیں کہ وہ ہر کسی کی بات سن کر لگ جانیوالا ہے کہ سننے والا بھلائی کا ہے واسطے تمہارے ایمان
بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ
لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور باور کرنے والا ہے واسطے مسلمانوں کے اور رحمت ہے واسطے ان کے جو ایمان لاتے ہیں تم میں سے
وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾
اور جو لوگ کہ ایذا دیتے ہیں رسول اللہ کے کو واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا ف۲
يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ
قسمیں کھاتے ہیں ساتھ اللہ کے واسطے تمہارے تو کہ راضی کریں تم کو اور اللہ اور رسول اس کا
أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا
بہت حقدار ہیں اس کے کہ راضی کریں اس کو اگر ہیں ایمان والے ف۳ کیا نہیں جانا انہوں نے
أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ
یہ کہ جو کوئی خلاف کرے اللہ کا اور رسول اس کے کا پس یہ کہ واسطے اس کے ہے آگ دوزخ کی
خَالِدًا فِيهَا ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ
ہمیشہ رہنے والا بیچ اس کے یہ ہے رسوائی بڑی ڈرتے ہیں منافق

ع ۱۷ ۱۳

ف۱ جس پاس مال نہ ہو وہ مفلس ہے گو کہ حاجت چلی جاوے جیسے ہر روز کے محنتی اور محتاج جس کی حاجت بند نہ ہو اور زکوٰۃ کے عامل جینے پاویں موافق خرچ کے اور دل جن کا پرچانا ہے وہ لوگ تھے کہ طمع پر مسلمان ہوئے۔ لیکن سردار قوم تھے اُن کے طفیل پیچھے بھی مسلمان ہوئے اب علمأ ان کو نہیں گنتے اور گردن چھڑانی غلام کی آزادی یا بندی کی اور تاوان دار جو قرضدار ہو اگرچہ مالدار ہو اور قرض برابر نہ رکھتا ہو اور اللہ کی راہ یعنی جہاد کا خرچ اور مسافر جو بے خرچ ہو اگرچہ گھر میں سب کچھ موجود رکھے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ منافق حضرت کو طعن کرتے کہ یہ شخص کان ہی رکھتا ہے حضرت اپنے وقار سے جھوٹے کا جھوٹ پہچانتے تو یہ بھی نہ پکڑتے تغافل کرتے اور بیوقوف جانتے کہ انہوں نے سمجھا نہیں سو اللہ نے فرمایا یہ خوبی کی تمہارے حق میں بہتر ہے نہیں تو اول تم پکڑے جاؤ گے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ کسی وقت حضرت ان کی دغا بازی پکڑتے تو مسلمانوں کے روبرو قسمیں کھاتے کہ ہمارے دل میں بُری نیت نہ تھی تا ان کو راضی کر کر اپنی طرف کریں نہ جانا کہ یہ فریب بازی خدا اور رسول کے ساتھ کام نہیں آتی۔ ۱۲۔منہ رح

أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ط

یہ کہ اتاری جائے اوپر ان کے سورت کہ خبر دیوے ان کو ساتھ اس چیز کے کہ بیچ دلوں ان کے کے

قُلِ اسْتَهْزِءُوا ج إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَا تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾

ہے کہہ کہ ٹھٹھا کرو تحقیق اللہ نکالنے والا ہے اس چیز کا کہ ڈرتے ہو نکالنے اس کے سے

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ط

اور البتہ اگر پوچھے تو ان سے البتہ کہیں گے سوائے اس کے نہیں کہ ہم بحث کرتے تھے اور کھیلتے تھے

قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦٥﴾

کہہ کیا ساتھ اللہ کے اور نشانیوں اس کی کے اور رسول اس کے کے ہو تم ٹھٹھا کرنے والے

لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ط إِنْ

مت عذر کرو تحقیق کافر ہوئے تم پیچھے ایمان اپنے کے اگر

نَعْفُ عَنْ طَائِفَةٍ مِنْكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ

معاف کریں ہم ایک جماعت کو تم میں سے عذاب کریں گے ایک جماعت کو بسبب اس کے

ع ۸ / ۱۷ / ۱۴

كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾ ع الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ

کہ تھے وہ گنہگار ف۱ منافق مرد اور منافق عورتیں بعضے ان کے

بَعْضٍ م يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ

بعضوں سے ہیں حکم کرتے ہیں ساتھ نامعقول کے اور منع کرتے ہیں معقول سے

وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ط نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ط إِنَّ الْمُنَافِقِينَ

اور بند کرتے ہیں ہاتھوں اپنے کو بھول گئے خدا کو پس بھول گیا ان کو اللہ یعنی محروم رکھا رحمت سے تحقیق

هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ

منافق وہی ہیں فاسق ف۲ وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو

وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ط هِيَ حَسْبُهُمْ ج

اور کافروں کو آگ دوزخ کا ہمیشہ رہنے والے ہونگے بیچ اس کے وہی کفایت ہے ان کو

وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿٦٨﴾ لا كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور لعنت کی ہے ان کو اللہ نے اور واسطے اُن کے عذاب ہے دائم مانند ان لوگوں کی کہ تھے پہلے تم سے

كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوا

تھے اشد تم سے قوت میں اور زیادہ مال میں اور اولاد میں پس فائدہ اٹھایا انہوں نے

ف۱ جو کوئی دین کی باتوں میں ٹھٹھا کرے اگرچہ دل سے منکر نہ ہو وہ کافر ہوا نہیں تو منافق البتہ ہوا دین کی بات میں ظاہر و باطن با ادب رہنا ضروری ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی بے اعتقاد کی صلاحیت کیا معتبر ہے اس کو فاسق ہی کہیے۔ ۱۲۔ منہ رح

بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ

ساتھ حصے اپنے کے پس فائدہ اٹھایا تم نے بھی ساتھ حصے اپنے کے جیسا فائدہ اٹھایا ان لوگوں نے

مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا ۚ

جو پہلے تم سے تھے ساتھ حصے اپنے کے اور بحث کی تم نے جیسے بحث کی تھی انہوں نے

أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ

یہ لوگ گھوٹے گئے عمل ان کے بیچ دنیا کے اور آخرت کے

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ

اور یہ لوگ وہ ہیں ٹوٹا پانے والے کیا نہیں آئی ان کو خبر ان لوگوں کی کہ

قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۙ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ

پہلے ان سے تھے قوم نوح کی اور عاد کی اور ثمود کی اور قوم ابراہیم کی

وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ ۚ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

اور رہنے والوں مدین کی اور بستیوں الٹی گیوں یعنی قوم لوط کی آئے ان کے پاس پیغمبر ان کے

بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا

ساتھ دلیلوں کے پس نہ تھا اللہ کہ ظلم کرے ان لوگوں کو و لیکن تھے

أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٧٠﴾ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ

جانوں اپنی کو ظلم کرتے اور ایمان والے اور ایمان والیاں

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وقف لازم

بعض ان کے دوست ہیں بعض کے اور حکم کرتے ہیں ساتھ بھلائی کے

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ

اور منع کرتے ہیں برائی سے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں

الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ

زکوٰۃ کو اور فرمانبرداری کرتے ہیں اللہ کی اور رسول اس کے کی یہ لوگ شتاب رحم کرے گا ان کو

اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ

اللہ تحقیق اللہ غالب ہے حکمت والا وعدہ کیا ہے اللہ نے ایمان والوں کو

وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

اور ایمان والیوں کو بہشتیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے

فِيهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ وَرِضْوَانٌ

بیچ ان کے اور گھر پاکیزہ بیچ بہشتوں عدن کے اور رضامندی

ع ۹/۲ ۱۵ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ ۷۲ يٰٓاَيُّهَا

طرف اللہ کی سے بہت بڑی ہے یہ وہ ہے مراد پانا بڑا اے

النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ

نبی جہاد کر کافروں سے اور منافقوں سے اور سختی کر اوپر اُن کے

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ۷۳ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

اور جگہ رہنے ان کے کی دوزخ ہے اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی قسم کھاتے ہیں ساتھ اللہ کے

مَا قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ

کہ نہیں کہا اور البتہ تحقیق کہا ہے انہوں نے کلمہ کفر کا اور کافر ہوئے پیچھے اسلام اپنے کے

وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ

اور قصد کیا اس چیز کا کہ نہ پہنچے اس کو اور نہ عیب کیا مگر اس بات کو کہ دولتمند کیا ان کو

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا

اللہ نے اور رسول اس کے نے فضل اپنے سے پس اگر توبہ کریں ہوگا بہتر

لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي

واسطے ان کے اور اگر پھر جاویں عذاب کرے گا ان کو اللہ عذاب درد دینے والا بیچ

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ

دنیا کے اور آخرت کے اور نہیں واسطے ان کے بیچ زمین کے کوئی دوست

وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ ۷۴ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىِٕنْ اٰتٰىنَا مِنْ

اور نہ مددگار ف۱ اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ عہد کیا اللہ سے اگر دے گا ہم کو

فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ۷۵ فَلَمَّآ

فضل اپنے سے البتہ خیرات دیں گے ہم اور البتہ ہوں گے ہم صالحوں سے پس جب

اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ ۷۶

دیا ان کو فضل اپنے سے بخیلی کی ساتھ اس کے اور پھر گئے اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ

پس اثر دے گیا ان کو نفاق بیچ دلوں ان کے کے اس دن تک کہ ملاقات کریں گے اس سے

ف۱ اکثر منافق پیچھے بیٹھ کر اہانت کرتے پیغمبر کی اور دین کی جو پکڑے جاتے تو قسمیں کھاتے کہ ہم نے کچھ نہیں کہا۔ سورۂ منافقون میں بھی یہ ذکر آوے گا اور یہ جو فرمایا کہ فکر کیا تھا جو نہ ملا یا یہ مراد ہے کہ لشکر میں خانہ جنگی ہوئی تھی اس میں لگے اغوا کرنے کہ مہاجر اور انصار میں پھوٹ ڈالیں حضرت نے اصلاح کر دی سورۂ منافقون میں آوے گا یا مراد وہ ہے کہ بارہ شخص نے سفر میں آدھی رات کو جمع ہو کر چاہا کہ حضرت پر ہاتھ چلادیں ایک صحابی ساتھ تھے حذیفہ رضی ان کو فرمایا کہ ان کو مارو تب آگے سے بھاگے حذیفہ رضی سب کو پہچانتے تھے پر ظاہر کرنا حکم نہ تھا۔ ۱۲۔ منہ

بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾
بسبب اس کے کہ خلاف کیا تھا اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس سے اور بسبب اس کے کہ تھے جھوٹ بولتے

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ
کیا نہیں جانتے یہ کہ اللہ جانتا ہے بھید ان کا اور مصلحت ان کی

وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۷۸﴾ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ
اور یہ کہ اللہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا ف۱ وہ لوگ کہ عیب پکڑتے ہیں رغبت کرنے والوں کو

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ
مسلمانوں میں سے بیچ خیراتوں کے اور ان لوگوں کو کہ نہیں پاتے

اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ
مگر محنت اپنی پس ٹھٹھا کرتے ہیں ان سے ٹھٹھا کرتا ہے اللہ اُن سے

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ
اور واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا ف۲ بخشش مانگ واسطے ان کے یا نہ بخشش مانگ واسطے

لَهُمْ ۭ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ
ان کے اگر بخشش مانگے واسطے ان کے ستر بار پس ہرگز نہ بخشے گا

اللّٰهُ لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ
اللہ تعالیٰ واسطے ان کے یہ اس واسطے ہے کہ کافر ہوئے ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کے اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۸۰﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ
نہیں ہدایت کرتا قوم فاسقوں کو ف۳ خوش ہوئے پیچھے چھوڑے گئے

بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ
ساتھ بیٹھ رہنے اپنے کے پیچھے رسول اللہ کے اور ناخوش رکھا یہ کہ

يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
جہاد کریں ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے بیچ راہ اللہ تعالیٰ کے

وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ۭ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۭ
اور کہا انہوں نے مت نکلو بیچ گرمی کے کہہ آگ دوزخ کی اشد ہے گرمی میں

لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا
اگر ہوتے سمجھتے پس چاہیئے کہ ہنسیں تھوڑا اور رووییں

ف۱ ایک منافق تھا ثعلبہ حضرت سے دعا چاہی کہ مجھ کو کشائش ہو فرمایا کہ تھوڑا جس کا شکر ہو آوے بہتر ہے بہت سے کہ غفلت لاوے پھر آیا لگا عہد کرنے کہ اگر مجھ کو مال ہو ہیں بہت خیرت کروں اور غفلت میں نہ پڑوں حضرت نے دعا کی اس کو بجریوں میں برکت ملی یہاں تک کہ مدینے کے جنگل سے کفایت نہ ہوتی نکل کر گاؤں میں جا رہا جمعہ و جماعت سے محروم ہوا حضرت نے پوچھا کہ ثعلبہ کیا ہوا لوگوں نے بیان کیا فرمایا ثعلبہ خراب ہوا پھر زکوٰۃ کا وقت ہوا سب دینے لگے اس نے کہا یہ تو ماں بھرنا گویا جزیہ دینا بہانہ کر کر ٹال دیا، پھر حضرت پاس مال لایا زکوٰۃ میں حضرتؐ نے قبول نہ کیا بعد حضرتؐ کے ابوبکرؓ و عمرؓ بھی اپنی خلافت میں اس کی زکوٰۃ نہ لیتے خلافتِ عثمانؓ میں مرگیا۔ ۱۲ منہؒ
ع ۱۰ ۸ ۱۶
ف۲ ایک بار حضرتؐ نے تقید کیا خیرات پر عبدالرحمٰن بن عوف چار ہزار درہم لائے اور لوگ لانے لگے عاصم چار سیر جو لائے عبدالرحمٰن نے کہا آٹھ ہزار میں رکھتا تھا نصف اپنے رب کو قرض دیتا ہوں اور نصف حق عیال کا عاصم نے کہا مزدوری کر کر آٹھ سیر جو لایا ہوں نصف خیرات کرتا ہوں اور نصف قوتِ عیال کا۔ منافق آپس میں کہنے لگے (باقی صفحہ ۲۳۹ پر)

كَثِيرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾ فَإِن رَّجَعَكَ اللَّهُ
بہت بدلے اس چیز کے کہ تھے کماتے پس اگر پھیر لے جاوے تجھ کو اللہ تعالیٰ
إِلَىٰ طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُل لَّن
طرف ایک جماعت کے ان میں سے پس اذن مانگیں تجھ سے واسطے نکلنے کے پس کہہ ہرگز
تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَن تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا ۖ إِنَّكُمْ
نہ نکلو گے تم ساتھ میرے کدھی اور ہرگز نہ لڑو گے ساتھ میرے کسی دشمن سے تحقیق تم
رَضِيتُم بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ ﴿٨٣﴾
راضی ہوئے ساتھ بیٹھ رہنے کے پہلی بار پس بیٹھ رہو ساتھ پیچھے رہنے والوں کے وا
وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ
اور مت نماز پڑھ اوپر کسی کے ان میں سے کہ مرجاوے کدھی اور مت کھڑا ہو اوپر
قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨٤﴾
قبر اس کی کے تحقیق وہ کافر ہوئے ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کے اور مر گئے اور وہ فاسق تھے
وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ
اور نہ خوش لگیں تجھ کو مال ان کے اور نہ اولاد ان کی سوائے اس کے نہیں کہ ارادہ کرتا ہے اللہ
أَن يُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ
یہ کہ عذاب کرے ان کو ساتھ اس کے بیچ دنیا کے اور نکل جاویں جانیں ان کی اور وہ
كَافِرُونَ ﴿٨٥﴾ وَإِذَآ أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَ
کافر ہوں اور جس وقت کہ اتاری جاتی ہے کوئی سورت یہ کہ ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور
جَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ
جہاد کرو ساتھ رسول اس کے کے پروانگی مانگتے ہیں تجھ سے صاحب دولت کے ان میں سے
وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٨٦﴾ رَضُوا بِأَن يَكُونُوا
اور کہتے ہیں چھوڑو ہم کو ساتھ بیٹھنے والوں کے راضی ہوئے ساتھ اس کے کہ ہوویں
مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٨٧﴾
ساتھ پیچھے رہنے والوں کے اور مہر رکھی گئی اوپر دلوں ان کے کے پس وہ نہیں سمجھتے
لَٰكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ
لیکن رسول اور جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اس کے جہاد کیا انہوں نے ساتھ مالوں اپنے کے

ف١ یہ جو فرمایا کہ اگر پھیر لے جاوے اللہ کسی فرقے کی طرف اس واسطے کہ آیت نازل ہوئی سفر میں وہ منافق تھے مدینہ میں اور فرقہ فرمایا اس واسطے کہ بعضے منافق پیچھے مر گئے اور سب بیٹھنے والے منافق نہ تھے بعضے مسلمان بھی تھے کہ ان کی تقصیر معاف ہوئی۔ ١٢۔منہ رح

(صفحہ ٢٣٨ سے آگے)
عبدالرحمٰن کو منظور ہے نمود اپنی اور عاصم اپنے تئیں زور آوری ملاتا ہے خیرات والوں میں۔ ١٢۔منہ رح

ف٢ یہاں سے فرق نکلتا ہے اعتقاد کا اور گناہگار کا۔ گناہ ایسا کونسا ہے کہ پیغمبر کے بخشائے سے نہ بخشا جاوے اور بے اعتقاد کو پیغمبر کی ستر استغفار فائدہ نہ کرے۔ اب جو بے اعتقاد لوگ بھروسا کریں پیغمبر کی شفاعت پر کس دلیل سے مثلاً آدمی سے بدی ہو یا نماز روزہ نہ ہوا اور وہ شرمندہ ہے اور نادم ہے تو وہ گناہگار ہے اور جو کوئی بد کام کو عیب نہ جانے اور فرض خدا کو کرنا نہ کرنا برابر سمجھے اور کرنے والوں کو طعن کرے وہ بے اعتقاد ہے۔ ١٢۔منہ رح

وَأَنْفُسِهِمْ ۚ وَأُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۖ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾
اور جانوں اپنی کے اور یہ لوگ واسطے انہیں کے ہیں بھلائیاں اور یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانے والے
أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
تیار کی ہیں اللہ نے واسطے ان کے بہشتیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے
فِيْهَا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ ع وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ ١١ ع ٩ ١٧
بیچ ان کے یہ ہے مراد پانا بڑا اور آئے عذر کرنے والے
الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ
گنواروں سے تو کہ اذن دیا جاوے واسطے ان کے اور بیٹھ رہے وہ لوگ کہ جھوٹ بولے اللہ سے
وَرَسُوْلَهٗ ۚ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾
اور رسول اسکے سے شتاب پہنچے گا ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے تھے ان میں سے عذاب درد دینے والا
لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ
نہیں اوپر ناتوانوں کے اور نہ اوپر بیماروں کے اور نہ اوپر ان لوگوں کے
لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ
کہ نہیں پاتے وہ چیز کہ خرچ کریں تنگی جب خیرخواہی کریں واسطے اللہ کے اور رسول اس کے کے
مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾ لا
نہیں اوپر احسان کرنے والوں کے کچھ راہ عتاب کی اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے
وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ إِذَا مَآ أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ أَجِدُ
اور نہیں اوپر ان لوگوں کے کہ جس وقت آتے ہیں تیرے پاس تو کہ سواری دے تو ان کو کہا تو نے نہیں پاتا میں
مَآ أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّأَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ
وہ چیز کہ سوار کروں میں تم کو اوپر اس کے پھر گئے اور آنکھیں ان کی بہتی تھیں آنسوؤں سے
حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ ط إِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى
بسبب غم کے کہ نہیں پاتے وہ چیز کہ خرچ کریں سوائے اس کے نہیں کہ راہ عتاب کی اوپر
الَّذِيْنَ يَسْتَأْذِنُوْنَكَ وَهُمْ أَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِأَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ
ان لوگوں کے ہے کہ اذن مانگتے ہیں تجھ سے اور وہ دولتمند ہیں راضی ہوئے ساتھ اس بات کے کہ ہوویں ساتھ
الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾
پیچھے رہنے والیوں کے اور مہر رکھی اللہ نے اوپر دلوں ان کے کے پس وہ نہیں جانتے

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ۭ قُلْ لَّا
عذر لاویں گے طرف تمہاری جب پھر آؤ گے طرف اُن کی کہہ مت
تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ۭ وَسَيَرَى
عذر لاؤ ہرگز نہ مانیں گے واسطے تمہارے تحقیق بتلا دی ہیں اللہ نے بعضی خبریں تمہاری اور اب دیکھے گا
اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
اللہ عمل تمہارے اور رسول اُس کا پھر پھیرے جاؤ گے طرف جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا
پس خبر دے گا تم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے شتاب قسمیں کھاویں گے ساتھ اللہ کے واسطے تمہارے جس
انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ اِنَّهُمْ
وقت پھر جاؤ گے تم طرف ان کی تو کہ منہ پھیرو ان سے پس منہ پھیر لو اُن سے تحقیق وہ
رِجْسٌ ۡ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾
پلید ہیں اور جگہ رہنے ان کے کی دوزخ ہے بدلے اس چیز کے کہ تھے کماتے
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ
قسمیں کھاویں گے واسطے تمہارے تو کہ راضی ہو اُن سے پس اگر راضی ہو گے ان سے پس تحقیق
اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا
اللہ نہیں راضی ہوتا قوم فاسقوں سے ف۱ گنوار بہت سخت ہیں کفر میں
وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ ۭ
اور نفاق میں اور بہت لائق ہیں کہ نہیں جانتے حدیں اس چیز کی کہ اتارا ہے اللہ نے اوپر رسول اپنے کے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ
اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف۲ اور بعض گنواروں سے وہ شخص ہیں کہ پکڑتے ہیں اس چیز کو کہ خرچ کرتے
مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَاۗىِٕرَ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۭ
ہیں ڈانڈ اور انتظار کرتے ہیں ساتھ تمہارے گردشوں زمانے کی اوپر اُن کے ہے گردش برائی کی
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ
اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے اور بعضے گنواروں میں سے وہ ہیں کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ
اور دن پچھلے کے اور پکڑتے ہیں جو کچھ خرچ کرتے ہیں نزدیکیاں نزدیک اللہ کے

ف۱ یعنی جس شخص کا احوال معلوم ہو کہ منافق ہے اس کی طرف سے تغافل روا ہے لیکن دوستی اور محبت اور یگانگی روا نہیں۔ ۱۲- منہ رح

ف۲ یعنی ان کی طبع میں بے حکمی اور غرض ڈھونڈنی اور جاہلی پیدا ہے سو اللہ حکمت والا ہے ان سے وہ کام مشکل بھی نہیں چاہتا اور وہ درجے بلند بھی نہیں دیتا۔ ۱۲- منہ رح

وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ
اور دعائے خیر پیغمبر کی خبردار ہو تحقیق وہ نزدیکی ہے واسطے اُن کے البتہ شتاب داخل کریگا ان کو اللہ

فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ ع وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ ع ۱۲/۱
بیچ رحمت اپنی کے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور آگے بڑھ جانے والے پہلے

مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ
ہجرت کرنے والوں سے اور مدد دینے والوں سے اور وہ لوگ کہ پیروی کرتے ہیں ان کی ساتھ نیکی کے

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
راضی ہوا اللہ اُن سے اور راضی ہوئے وہ اُس سے اور تیار کی ہیں واسطے ان کے بہشتیں چلتی ہیں نیچے

تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾
ان کے نہریں ہمیشہ رہیں گے بیچ ان کے ہمیشہ یہ ہے مراد پانا بڑا ف۱

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مع
اور ان لوگوں سے کہ گرد تمہارے ہیں گنواروں سے منافق ہیں اور بعضے لوگ مدینہ کے بھی

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ
سرکشی کرتے ہیں اوپر نفاق کے تو نہیں جانتا ان کو ہم جانتے ہیں اُن کو شتاب عذاب کریں گے ہم ان کو

مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا
دو بار پھر پھیرے جاویں گے طرف عذاب بڑے کے ف۲ اور اَور لوگ ہیں کہ اقرار کرتے ہیں

بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ
ساتھ گناہوں اپنے کے ملا دیا ہے عمل اچھا اور اَور بُرا شتاب ہے اللہ یہ کہ پھر آوے

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ
اوپر ان کے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے لے مال اُن کے سے خیرات کہ پاک کرے تو ان کو یعنی ظاہر

وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ
میں اور پاکیزہ کرے تو ان کو ساتھ اس کے یعنی باطن میں اور دعا خیر بھیج اوپر اُن کے تحقیق دعا تیری تسکین ہے واسطے ان کے اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ
سننے والا جاننے والا ہے ف۳ کیا نہیں جانا انہوں نے یہ کہ اللہ وہی ہے کہ قبول کرتا ہے توبہ

عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾
بندوں اپنے سے اور لیتا ہے خیراتیں اور یہ کہ اللہ وہی ہے پھر آنے والا مہربان ف۴

ف۱ جنگ بدر تک جو مسلمان ہوئے ہیں وہ قدیم ہیں اور باقی ان کے تابع ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی دنیا میں بھی تکلیف پر تکلیف پاویں گے پھر آخرت میں پکڑے جاویں گے۔ وہ منافق کوئی اندھا ہوا کوئی کوڑھی کسی کے بدن میں پیپ پڑی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی جیسے بعضوں پر عتاب ہوا کہ ہمیشہ کو ان کی زکوٰۃ یعنی موقوف ہوئی۔ ان پر عتاب نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی رسول بے اختیار ہے جس کے حق میں اللہ نے جو فرمایا وہ ادا کرتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ
اور کہو کہ عمل کرو پس البتہ دیکھے گا اللہ عمل تمہارے اور رسول اُس کا اور ایمان والے
وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ
اور البتہ پھیرے جاؤ گے تم طرف جاننے والے غیب کے اور ظاہر کے پس خبر دے گا تم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے
تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾ وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا
تم کرتے ف۱ اور کئی شخص ہیں کہ ڈھیل دیئے گئے ہیں واسطے حکم اللہ کے یا عذاب کرے گا اُن کو اور یا پھر
يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا
آوے گا اوپر ان کے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف۲ اور جن لوگوں نے پکڑی ہے مسجد
ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِّمَنْ
ضرر پہنچانے کو اور کفر کرنے کو اور جدائی ڈالنے کو درمیان ایمان والوں کے اور گھات لگانے کو واسطے
حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِن قَبْلُ ۚ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا
اس شخص کے کہ لڑائی کر رہا ہے اللہ سے اور رسول اس کے سے پہلے سے اور البتہ قسمیں کھاویں گے یہ کہ نہ ارادہ کیا تھا ہم نے مگر
الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۚ
بھلائی کا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ البتہ جھوٹے ہیں مت کھڑا ہو تو بیچ اس کے کبھی
لَّمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَن
البتہ وہ مسجد کہ بنیاد رکھی گئی ہے اوپر پرہیزگاری کے پہلے دن سے بہت لائق ہے یہ کہ
تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ
کھڑا ہو تو بیچ اس کے بیچ اس کے مرد ہیں کہ دوست رکھتے ہیں یہ کہ پاکی کریں اور اللہ دوست رکھتا
الْمُطَّهِّرِينَ ﴿١٠٨﴾ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ
ہے پاکی کرنے والوں کو ف۳ کیا پس جو شخص کہ بنیاد رکھے عمارت اپنی کی اوپر تقوے کے اللہ سے
وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَم مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ
اور رضامندی کے بہتر ہے یا جو شخص کہ بنیاد رکھے عمارت اپنی کی اوپر کنارے کھائی گرنے والی
هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
کے پس لے گرے اُس کو بیچ آگ دوزخ کے اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم
الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ
ظالموں کو ف۴ ہمیشہ رہے گی عمارت اُن کی جو بنائی ہے انہوں نے بیچ دلوں اُن کے کے

ف۱ یعنی اس جہاد میں قصور ہوا تو آگے اور جہاد ہوں گے رسول کے روبرو اور خلیفوں کے تب کام کرو۔
۱۲۔ منہ رح

ف۲ اوپر کئی فرقے مذکور ہوئے ایک منافق جھوٹے بہانے کرتے ایک گنوار غرض کا وقت تاکتے۔ ایک گنوار صاف دل سے رفیق اور ایک وہ جو اپنا گناہ مانے ان کو معاف فرمایا، مگر جو قدیم یاروں میں تین شخص اپنا گناہ مانے تھے ان کو ادب دینے کو پچاس دن ڈھیل میں رکھا، اس بیچ میں حضرت اور سب مسلمان ان سے کلام نہ کرتے، اور ان کی عورتیں جدا ہوگئیں جب ان کے دل خوب پشیمان ہوئے تب معافی نازل ہوئی وہ آیت آگے ہے یہ ذکر اُن کا فرمایا۔
۱۲۔ منہ رح

ف۳ حضرت مکے سے ہجرت کر آئے تو مدینے سے باہر اترے ایک محلہ تھا بنی عمرو بن عوف کا۔ بعد چند روز کے شہر میں جگہ پکڑی اور مسجد نبوی تعمیر کی۔ اس محلہ میں جہاں نماز پڑھتے تھے وہاں کے لوگوں نے مسجد تیار کی اور جماعت قائم رہی مسجد قبا کر مشہور ہے۔ حضرت اکثر ہفتے کے روز وہاں جاتے اور نماز پڑھتے اس محلہ میں بعض منافقوں نے چاہا کہ اور مسجد بنادیں
(باقی صفحہ ۲۴۵ پر)

ع ١٣ ١١ ٢

اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى

مگر یہ کہ ٹکڑے ٹکڑے کٹ جاویں دل ان کے اور اللہ جانتے والا حکمت والا ہے ف تحقیق اللہ نے مول لی ہیں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ

مسلمانوں سے جانیں ان کی اور مال ان کے بدلے اس کے واسطے ان کے بہشت ہے

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ قف وَعْدًا عَلَيْهِ

لڑیں گے بیچ راہ اللہ کے پس ماریں گے اور مارے جاویں گے وعدہ ہے اوپر اس کے

حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ

سچا بیچ توریت کے اور انجیل کے اور قرآن مجید کے اور کون شخص بہت پورا کرنیوالا ہے عہد اپنے

مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ

کو اللہ سے پس خوش وقت ہو تم ساتھ سوداگری اپنی کے جو سوداگری کی ہے تم نے ساتھ اس کے اور یہ

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ

وہی ہے مراد پانا بڑا توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اللہ کی تعریف کرنیوالے ہیں

السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

خدا کی راہ میں پھرنے والے ہیں رکوع کرنے والے ہیں سجدہ کرنے والے ہیں حکم کرنے والے ہیں ساتھ بھلائی کے

وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ

اور منع کرنے والے ہیں نامعقول سے اور نگاہ رکھنے والے ہیں حدوں اللہ کی کو اور بشارت دے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا

ایمان والوں کو ف۲ نہیں تھا لائق واسطے نبی کے اور واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں یہ کہ بخشش مانگیں

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ

واسطے مشرکوں کے اور اگرچہ ہوں صاحب قرابت کے پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوا واسطے ان کے

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ

یہ کہ وہ رہنے والے دوزخ کے ہیں اور نہیں تھا بخشش مانگنا ابراہیم کا

لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ

واسطے باپ اپنے کے مگر بسبب وعدے کے کہ وعدہ کیا تھا اس سے یہ پس جب ظاہر ہوا واسطے اس کے یہ کہ وہ

عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا

دشمن ہے واسطے خدا کے بیزار ہوا اس سے تحقیق ابراہیم البتہ دردمند تھا تحمل والا ف۳ اور نہیں

ف۱ یعنی اس عمل بد کا اثر یہ ہوا کہ ہمیشہ ان کے دل میں نفاق رہے گا نفاق کو فرمایا شبہ۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ سیاحت سے مراد روزہ ہے یا ہجرت ہے یا دل نہ لگانا دنیا کے مزوں میں اور حدیں تھامنی یہ کہ بغیر حکم شرع کوئی کام نہ کریں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ قرآن میں جو ذکر ہوا کہ ابراہیم نے اپنے باپ کی بخشش مانگی شاید حضرت کے دل میں بھی آیا ہو اور مسلمانوں نے بھی چاہا کہ اپنے قرابت والوں کے حق میں دعا کریں یہ منع آیا معلوم ہوا کہ مشرک بخشا نہیں جاتا۔ ۱۲ منہ رح

كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ
شان اللہ کی یہ کہ گمراہ ٹھہرا دیوے قوم کو پیچھے اس کے کہ ہدایت کیا ہے اُن کو یہاں تک کہ بیان کرے واسطے انکے

مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ
کہ کس چیز سے بچیں تحقیق اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ف۱ تحقیق اللہ واسطے اس کے ہے بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ
آسمانوں کی اور زمین کی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور نہیں واسطے تمہارے سوائے

اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ
اللہ کے کوئی دوست اور نہ مددگار ، تحقیق ساتھ رحمت کے پھر آیا اللہ اوپر نبی کے

وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِیْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ
اور وطن چھوڑنے والوں پر اور مدد دینے والوں پر جنہوں نے پیروی کی اس کی بیچ وقت سختی کے

مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ
پیچھے اس کے کہ نزدیک تھا کہ کج ہو جاویں دل ایک جماعت کے ان میں سے پھر پھر آیا اوپر ان کے

اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى
تحقیق وہ ساتھ ان کے شفقت کرنیوالا مہربان ہے ف۲ اور اوپر تین شخصوں کے جو کہ پیچھے چھوڑے گئے تھے یہاں تک کہ

اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ
جب تنگ ہو گئی اوپر ان کے زمین ساتھ اس کے کہ کشادہ تھی اور تنگ ہو گئی اوپر ان کے

اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ
جانیں ان کی اور جانا انہوں نے کہ نہیں پناہ اللہ سے مگر طرف اس کی پھر پھر آیا

عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اوپر ان کے تو کہ پھر آویں وہ تحقیق اللہ وہ ہے پھر آنے والا مہربان ف۳ اے لوگو جو

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ مَا كَانَ
ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور ہو جاؤ ساتھ سچوں کے ف۴ نہیں تھا لائق

لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ
واسطے رہنے والوں مدینے کے اور وہ لوگ کہ گرد ان کے ہیں گنواروں میں سے یہ کہ

يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ
پیچھے رہ جاویں رسول خدا کے سے اور نہ یہ کہ رغبت کریں بیچ آرام جان اپنی کے چھوڑ کر جان اس کی کو

ف۱ یعنی اسی واسطے تم کو منع کر دیا۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۲ مہاجر اور انصار کو معاف کیا دو خطروں سے اور دوبار فرمایا مہربان ہوا۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۳ ساتھ مہاجرین اور انصار کے وہ شخص بھی داخل ہوئے پچاس دن میں ان پر سخت حالت گذری کہ موت سے بدتر۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۴ یہ تین شخص سچ کہنے سے بخشے گئے نہیں تو منافقوں میں ملتے۔ ۱۲۔ منہ رح

(صفحہ ۲۴۳ سے آگے) پہلوں کی ضد پر اور اپنی جماعت جدا ٹھہرائی اور ایک راہب ابو عامر کہ اسلام کی ضد سے نکل گیا تھا اس کو نفاق سے بلا کر وہاں سردار امام کریں حضرت سے چاہا کہ بار اول آپ وہاں نماز پڑھیں تو ہم جماعت قائم کریں حضرت کو ان کی دغا معلوم نہ تھی۔ وعدہ کیا کہ جنگ تبوک سے ہم پھریں گے تو اول وہاں نماز پڑھ کر شہر میں داخل ہوں گے حق تعالیٰ نے پہلے خبردار کر دیا اور مسجد قبا کے لوگوں کی تعریف کی آدمی خبردار رہے کہ ظاہر بعضی عبادت ہے اور نیت اس میں نفسانیت ہے اس کا یہ حال ہے۔ ۱۲۔ منہ رح
(باقی صفحہ ۲۴۶ پر)

ع ۱۴ / ۸ / ۴

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ
یہ اس واسطے ہے کہ نہیں پہنچتی اُن کو پیاس اور نہ محنت اور نہ بھوک

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔونَ مَوْطِئًا يَّغِيظُ الْكُفَّارَ
بیچ راہ خدا کے اور نہیں چلتے ایسی جگہ چلنے کی کہ غصے میں لادے کافروں کو

وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ
اور نہیں لیتے دشمنوں سے کچھ لینا مگر لکھا جاتا ہے واسطے ان کے بسبب اس کے عمل

صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا يُنْفِقُونَ
نیک تحقیق اللہ نہیں ضائع کرتا ثواب نیکی کرنے والوں کا اور نہیں خرچ کرتے

نَفَقَةً صَغِيرَةً وَّلَا كَبِيرَةً وَّلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا
خرچ کرنا چھوٹا اور نہ بڑا اور نہیں کاٹتے کسی جنگل کو مگر

كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۱﴾
لکھا جاتا ہے واسطے ان کے تو کہ جزا دیوے ان کو اللہ بہتر اس چیز کی جو تھے کرتے

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَآفَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ
اور نہ تھے مسلمان کہ نکل جاویں سارے ، پس کیوں نہ نکلے ہر

فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا
فرقے سے ان میں سے ایک جماعت تو کہ سمجھ سیکھیں بیچ دین کے اور تو کہ ڈراویں

قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿۱۲۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
قوم اپنی کو جب پھر جاویں طرف ان کی شاید کہ وہ بچیں ف۱ اے لوگو جو

آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ
ایمان لائے ہو لڑو ان لوگوں سے جو پاس تمہارے ہیں کافروں سے اور چاہیئے کہ پاویں بیچ تمہارے

غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۲۳﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ
سختی اور جانو یہ کہ اللہ ساتھ پرہیزگاروں کے ہے ف۲ اور جب اتاری جاتی ہے

سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖ إِيمَانًا ۚ
کوئی سورت پس بعضے ہیں ان میں سے کہ کہتے ہیں کہ کس کو تم میں سے زیادہ کیا اس نے ایمان

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۱۲۴﴾
پس جو لوگ کہ ایمان لائے پس زیادہ کیا ان کو ایمان اور وہ خوش وقت ہوتے ہیں

ف۱ یعنی ہر قوم میں سے چاہیئے بعضے لوگ پیغمبر کی صحبت میں رہیں تا علم دین سیکھیں اور پچھوں کو سکھاویں اب پیغمبر موجود نہیں لیکن علم دین موجود ہے طلب علم فرض کفایہ ہے اور جہاد فرض کفایہ ہے۔ ۱۲۔ منہ

ف۲ سختی معلوم کریں یعنی قوت جنگ یا سختی لینے معاملت میں بے رخی پس کافر سے الفت و ملائمت نہ کرے۔ مگر جب دیکھے کہ دین کا راغب ہے۔ ۱۲۔ منہ

ع ۱۵ ۴

(صفحہ ۲۴۳ کا ف۳ ۲۴۵ سے آگے)
ف۳ یعنی بے انصافی کی شامت سے عمل نیک بھی چاہیں تو بن نہیں آتا۔ ۱۲۔ منہ

ربع

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى
اور ایسے جو لوگ کہ بیچ دلوں ان کے کے بیماری ہے پس زیادہ کی اُن کو نجاست ساتھ

رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ
نجاست ان کی کے اور مر گئے اور وہ کافر ہیں ف۱ کیا نہیں دیکھتے یہ کہ بلاؤں میں ڈالے جاتے ہیں

فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ
بیچ ہر برس کے ایک بار یا دو بار پھر نہیں توبہ کرتے اور نہ وہ

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى
نصیحت پکڑتے ہیں ف۲ اور جس وقت نازل کی جاتی ہے کوئی سورت نظر کرتے ہیں بعضے اُن کے طرف

بَعْضٍ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ
بعض کی کیا دیکھتا ہے تم کو کوئی پھر پھر جاتے ہیں پھیر دیا اللہ نے

قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ
دلوں ان کے کو بسبب اس کے کہ وہ ایک قوم ہیں کہ نہیں سمجھتے ف۳ البتہ تحقیق آیا ہے تمہارے پاس پیغمبر

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
نفس تمہارے سے شاق ہے اُوپر اس کے یہ کہ ایذا میں پڑو تم حرص کرنے والا ہے اوپر بھلائی تمہاری کے ساتھ مسلمانوں

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
کے شفقت کرنے والا مہربان ہے ف۴ پس اگر پھر جاویں پس کہہ کفایت ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾
مگر وہ اوپر اس کے توکل کیا میں نے اور وہ ہے پروردگار تخت بڑے کا

ع ۱۶ / ۵

سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیاتہا ۱۰۹، رکوعاتہا ۱۱

سورۃ یونس مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے ایکسو نو آئتیں اور گیارہ رکوع ہیں

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ
یہ ہیں نشانیاں کتاب حکمت والی کی کیا ہوا واسطے لوگوں کے

عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ
تعجب یہ کہ وحی بھیجی ہم نے طرف ایک مرد کے اُن میں سے یہ کہ ڈرا لوگوں کو

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ
اور خوشخبری دے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں یہ کہ واسطے ان کے ہے قدم راستی کا یعنی مرتبہ نزدیک پروردگار ان کے کے

ف۱ کلام اللہ جس مسلمان کے دل کے خطرہ سے موافق پڑتا وہ کہتا کہ مجھ کو اس نے ایمان زیادہ کیا یہی لفظ بولتے منافق جب ان کے چھپے عیب بیان کرتا لیکن مسلمان کہتے خوش وقتی سے اور منافق کہتے شرمندگی سے پھر تو بھی صدق نہ لاتے چاہئے آگے سے اور اپنا عیب زیادہ چھپاویں یہی ہے گندگی پر گندگی عیب دار کو لازم ہے کہ نصیحت سن کر چھوڑ دے نہ یہ کہ اس ناصح سے چھپانے لگے۔ ۱۲۔منہ

ف۲ اکثر جنگ و جہاد کے وقت منافق معدوم ہو جاتے تھے۔ ۱۲۔منہ

ف۳ یعنی کلام اللہ میں جہاں عیب آئے منافقوں کے وہ آپس میں دیکھتے ہیں کہ مجلس میں کسی نے ہم کو پرکھا نہ ہو پھر شتاب اُٹھ جاتے ہیں۔ ۱۲۔منہ

ف۴ تلاش رکھتا ہے تمہاری یعنی چاہتا ہے کہ اُمت میری زیادہ ہوتی رہے۔ ۱۲۔منہ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝٢ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ
کہا کافروں نے تحقیق یہ البتہ جادوگر ہے ظاہر تحقیق پروردگار تمہارا اللہ ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو بیچ چھ دن کے پھر قرار پکڑا

عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۭ
اوپر عرش کے تدبیر کرتا ہے کام کی نہیں کوئی سفارش کرنے والا مگر پیچھے حکم اس کے کے

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣ اِلَيْهِ
یہ ہے اللہ پروردگار تمہارا پس بندگی کرو اس کی کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے تم ف طرف اس کی

مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
ہے پھر جانا تمہارا سب کا وعدہ کیا ہے اللہ نے سچا تحقیق وہی پہلی بار کرتا ہے پیدائش پھر

يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۭ
دوبارہ کرے گا اس کو تو کہ جزا دیوے ان لوگوں کو ایمان لائے اور کام کیے اچھے ساتھ انصاف کے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ
اور جو لوگ کہ کافر ہوئے واسطے ان کے پینا ہے آب گرم سے اور عذاب درد دینے والا

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝٤ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاۗءً
بسبب اس کے کہ تھے کفر کرتے وہی ہے جس نے کیا سورج کو چمکتا یعنی روشن و درخشندہ

وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ
اور چاند کو اجالا اور مقرر کیں واسطے اس کے منزلیں تو کہ جانو تم گنتی برسوں کی

وَالْحِسَابَ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ
اور حساب نہیں پیدا کیا اللہ نے اس کو مگر ساتھ حق کے مفصل بیان کرتا ہے

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٥ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
نشانیوں کو واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں تحقیق بیچ آنے جانے رات کے اور دن کے

وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے بیچ آسمانوں کے اور زمین کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے قوم کے کہ

يَّتَّقُوْنَ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ
ڈرتے ہیں تحقیق جو لوگ کہ نہیں امید رکھتے ملاقات ہماری کی اور راضی ہوئے ساتھ زندگانی

ف جتنی دیر لگے چھ دن کو اتنے میں بنائے آسمان اور زمین اور اس ملک کا دربار ٹھہرایا عرش پر سب کام کی تدبیر وہاں سے ہو۔ ١٢- منہ رح

الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۙ﴿۷﴾

دنیا کے اور آرام پکڑا ساتھ اس کے اور جو لوگ کہ وہ نشانیوں ہماری سے غافل ہیں

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

یہ لوگ جگہ رہنے ان کے کی آگ ہے بسبب اس کے کہ تھے کماتے تحقیق وہ لوگ کہ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ

ایمان لائے اور عمل کیے نیک راہ دکھاوے گا ان کو رب ان کا بسبب ایمان ان کے کے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۹﴾

چلیں گی نیچے اُن کے سے نہریں بیچ بہشتوں نعمت کے

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ

پکارنا ان کا ہے بیچ اس کے پاکی ہے تجھ کو یا اللہ اور دعا ملاقات ان کی کی بیچ اس کے سلام ہے

وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَلَوْ

اور آخر پکارنا ان کا یہ ہے کہ سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار عالموں کا ف اور اگر

يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ

شتاب دیوے اللہ لوگوں کو برائی جیسا جلدی مانگتے ہیں بھلائی کو البتہ پوری کی جاوے

اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا فِيْ

طرف ان کی اجل ان کی پس چھوڑ دیتے ہیں ہم ان لوگوں کو کہ نہیں امید رکھتے ملاقات ہماری کی بیچ

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا

سرکشی اپنی کے سرگردان ہوتے ہیں ف۲ اور جب لگتی ہے آدمی کو برائی پکارتا ہے ہم کو

لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ

اوپر کروٹ اپنی کے یا بیٹھے یا کھڑے پس جب کھول دیتے ہیں ہم اس سے ایذا اس کی

مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ

چلا جاتا ہے جیسے کہ نہ پکارا تھا ہم کو طرف ایذا کی کہ لگی تھی اس کو اسی طرح زینت دیا گیا ہے واسطے حد سے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

نکل جانے والوں کے جو کچھ کہ تھے کرتے اور البتہ تحقیق ہلاک کیا ہے ہم نے قرنوں کو پہلے تم سے

لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا

جب ظلم کیا انہوں نے اور آئے تھے ان کے پاس پیغمبر ساتھ دلیلوں کے اور نہ تھے کہ

ف۱ اوّل عجائب نعمتیں دیکھ کر کہیں گے پاک ذات یعنی سبحان اللہ پھر اس کی لذّت پاکر کہیں گے الحمدللہ اور جنت میں طور ملاقات یہی ہے السلام علیک جو دنیا میں مسلمان کرتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۰/۶

ف۲ یعنی آدمی چاہتا ہے کہ نیکی کا بدلہ شتاب ملے یا نیک دعا شتاب لگے سو اگر حق تعالےٰ شتاب کرے تو اپنی بدی کے وبال سے فرصت نہ پاوے مگر دونوں میں تحمل ہے تا نیک لوگ تربیت پاویں اور بدلوگ غفلت میں پڑے رہیں ۱۲۔ منہ رح

لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ
ایمان لاویں اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم قوم گنہگاروں کو پھر کیا ہم نے تم کو

خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾
جانشین بیچ زمین کے پیچھے اُن کے تو کہ دیکھیں ہم کیونکر کرتے ہو

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ
اور جب پڑھی جاتی ہیں اُوپر ان کے نشانیاں ہماری ظاہر کہتے ہیں وہ لوگ کہ نہیں امید رکھتے

لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ
ملاقات ہماری کی لے آ قرآن سوائے اس کے یا بدل ڈال اس کو کہہ کہ نہیں ممکن

لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ
واسطے میرے یہ کہ بدل ڈالوں اس کو طرف جی اپنے کے سے نہیں پیروی کرتا ہوں میں مگر اس چیز کی کہ وحی کی گئی ہے

اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ
طرف میری تحقیق ڈرتا ہوں میں اگر نافرمانی کروں میں پروردگار اپنے کی عذاب دن بڑے کے سے ف کہہ

لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۫ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ
اگر چاہتا اللہ نہ پڑھتا میں اس کو اوپر تمہارے اور نہ جتاتا اللہ تم کو ساتھ اس کے پس تحقیق رہا تھا میں

فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
بیچ تمہارے ایک عمر پہلے اس سے کیا پس نہیں سمجھتے ف۲ پس کون شخص بہت ظالم ہے اس شخص سے کہ باندھ

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾
لیوے اُوپر اللہ کے جھوٹ یا جھٹلاوے نشانیوں اس کی کو تحقیق بات یہ ہے کہ نہیں چھٹکارا پاتے گنہگار ف۳

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ
اور عبادت کرتے ہیں سوائے اللہ کے اس چیز کی کہ نہیں ضرر دیتی ان کو اور نہ نفع دیتی ہے ان کو اور کہتے ہیں

هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ
یہ شفاعت کرنے والے ہیں ہماری نزدیک خدا کے کہہ خبر دیتے ہو اللہ کو ساتھ اس چیز کے کہ نہیں جانتا

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾
بیچ آسمانوں کے اور نہ بیچ زمین کے پاکی ہے اس کو اور بلند ہے اس چیز سے کہ شریک مقرر کرتے ہیں ف۴

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
اور نہ تھے لوگ مگر جماعت ایک پس اختلاف کیا اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ

ف۱ اس قرآن کا پند و نصیحت تو پسند کرتے اور بتوں کو باطل کرنا نہ مانتے تو کہتے اتنا بدل ڈال تو یہ کلام ہم سب قبول کرلیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی اپنی طرف سے میں بناتا تو چالیس برس کی عمر میں بناتا یا اس قسم کا خیال رکھتا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی اگر میں بناتا ہوں تو مجھ سا ظالم نہیں اور جو میں سچا ہوں تو جھٹلانے والوں پر یہی بات ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ جو مشرک ہے سو یہی کہتا ہے کہ اللہ ایک ہے اور یہ شریک اس کی طرف سے ہم پر مختار ہیں سو فرمایا کہ اگر اس نے مختار کیے ہوتے تو آپ ان سے کیوں منع کرتا اور جو کہیں کہ ہمارے دین میں منع نہیں کیا تم کو منع کیا ہوگا تو اگلی آیت میں اس کا جواب ہے کہ دین اللہ کا ایک ہے جب لوگ بچل گئے ہیں پھر ان کو بتادیا ہے اعتقاد میں کچھ فرق نہیں اور جو کہیں کہ اگر تم سچے ہوتے تو ہم پر دنیا میں عذاب آتا اس کا جواب بھی آگے ہے کہ فیصلے کا دن آتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾
پہلے ہو گئی ہے پروردگار تیرے سے البتہ فیصل کیا جاتا درمیان ان کے بیچ اس چیز کے کہ بیچ اس کے اختلاف کرتے ہیں
وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ
اور کہتے ہیں کیوں نہ اتاری گئی اوپر اس کے نشانی پروردگار اس کے سے پس کہہ سوائے اس کے نہیں کہ
۲ ع ۱ ۷ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا
علم غیب واسطے خدا کے ہے پس انتظار کرو تحقیق میں بھی ساتھ تمہارے انتظار کرنے والوں سے ہوں ف۱ اور جس وقت چکھاتے ہیں ہم
النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ
لوگوں کو رحمت پیچھے سختی کے کہ لگی ہو ان کو ناگہاں ان کو مکر ہوتا ہے بیچ
اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾
نشانیوں ہماری کے کہہ اللہ بہت جلد کرنیوالا ہے مکر تحقیق بھیجے ہوئے ہمارے لکھتے ہیں جو کچھ کہ مکر کرتے ہو تم ف۲
هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ
وہی ہے جو چلاتا ہے تم کو بیچ جنگل کے اور دریا کے یہانتک کہ جب ہوتے ہو تم بیچ کشتیوں کے
وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ
اور جاری ہوتی ہیں کشتیاں ساتھ ان کے ساتھ باؤ اچھی کے اور خوش ہوتے ہیں ساتھ اس کے آجاتی ہے ان کشتیوں کو باؤ تند
وَّجَاۗءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ
اور آتی ہے ان کو موج ہر مکان سے اور جانتے ہیں یہ کہ وہ گھیرا گیا اس نے ان کو
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڬ لَىِٕنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ
پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کر واسطے اس کے عبادت اگر نجات دے گا تو ہم کو اس سے
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ
البتہ ہوں گے ہم شکر کرنے والوں سے پس جب نجات دی ان کو ناگہاں وہ سرکشی کرتے ہیں
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ ۙ
بیچ زمین کے ناحق اے لوگو سوائے اس کے نہیں کہ سرکشی تمہاری اوپر جانوں تمہاری کے
مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
ہے لے لو فائدہ زندگانی دنیا کا پھر طرف ہماری ہے پھر آنا تمہارا پس خبر دیں گے ہم تم کو ساتھ اس چیز کے
تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ
کہ تھے تم کرتے سوائے اس کے نہیں کہ مثال زندگانی دنیا کی مانند پانی کی ہے کہ اتارا ہم نے اس کو آسمان سے

ف۱ یعنی اگر کہیں کہ ہم کاہے سے جانیں کہ تمہاری بات سچ ہے فرمایا کہ آگے دیکھو حق تعالیٰ اس دین کو روشن کرے گا اور مخالف ذلیل ہوں گے برباد ہو جاویں گے سو ویسا ہی ہوا۔ سچ کی نشانی ایک بار کافی ہے اور ہر بار مخالف ذلیل ہوں تو فیصلہ ہو جاوے فیصلہ کا دن دنیا میں نہیں۔ ۱۲۔ منہ

ف۲ یعنی سختی کے وقت آدمی کی نظر اسباب سے اٹھ کر اللہ پر رہتی ہے جب کام بن گیا لگا اسباب پر رکھنے سو ڈر نہیں کہ اللہ پھر ایک اسباب کھڑا کر دے اسی تکلیف کا اس کے ہاتھ میں سب اسباب تیار ہیں ایک اسی کی صورت آگے اور فرمائی۔ ۱۲۔ منہ

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ
پس مل گئی ساتھ اس کے روئیدگی زمین کی اس چیز سے کہ کھاتے ہیں لوگ اور چارپائے
حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَاۤ
یہاں تک کہ جب پکڑتی ہے زمین بناؤ اپنا اور زینت پکڑتی ہے اور جانتے ہیں لوگ اُس کے
اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَاۤ ۙ اَتٰهَاۤ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا
یہ کہ وہ قادر ہیں اُوپر اس کے آتا ہے اس پر حکم ہمارا رات کو یا دن کو پس کر دیتے ہیں ہم اس
حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
کو کٹی ہوئی گویا کہ نہ بسے تھے کل کو اسی طرح مفصل بیان کرتے ہیں ہم نشانیوں کو واسطے
يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ
اس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں ف اور اللہ پکارتا ہے طرف گھر سلامتی کے اور راہ دکھاتا ہے جس کو
يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ
چاہے طرف راہ سیدھی کے واسطے ان لوگوں کے کہ نیکی کرتے ہیں نیکی ہے اور زیادتی ہے
وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
اور نہ ڈھانکے گی منہ اُن کے کو سیاہی اور نہ ذلت یہ لوگ رہنے والے
الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ
بہشت کے ہیں وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ہیں اور جن لوگوں نے کہ کمائیں برائیاں بدلہ
سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
برائی کا مانند اسی کی ہے اور ڈھانکے گی اُن کو ذلت نہیں واسطے اُن کے اللہ سے کوئی
عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَاۤ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ
بچانے والا گویا کہ اڑھائے گئے ہیں منہ اُن کے ٹکڑے رات
مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَوْمَ
اندھیری کے یہ لوگ رہنے والے آگ کے ہیں وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ہیں اور جس دن
نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ
اکٹھا کریں گے ہم ان کو سب کو پھر کہیں گے ہم واسطے ان لوگوں کے کہ شریک لائے تھے کھڑے رہو مکان اپنے پر
اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ
تم اور شریک تمہارے پس تقسیم قسم ملا دی ہم نے درمیان اُن کے اور کہا شریکوں ان کے نے نہیں تھے تم

ف یعنی رُوح آسمان سے بدن میں آئی بدن میں مل کر قوت پکڑی پھر کام کیے انسانی اور حیوانی جب ہر ہر ہیں پورا ہوا اور اس کے متعلقوں کو اس پر بھروسہ ہوا ناگہاں موت آ پہنچی فائدہ ہمارا حکم پہنچا یعنی پک کر زرد ہو گئی پھر کٹی یا کوئی فوج آ پڑی کہ کچی کاٹ ڈالی یعنی موت ناگہاں آتی ہے۔ ۱۲ منہ رح

إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾ فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِن
ہم کو عبادت کرتے پس کفایت ہے ہم کو اللہ شاہد درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے تحقیق
كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ مَّا
تھے ہم عبادت تمہاری سے غافل ف اس جگہ آزمالے گا ہر ایک جی جو
أَسْلَفَتْ وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا
پہلے کیا تھا اور پھیرے جاویں گے طرف اللہ کی مالک اپنے حق کی اور کھویا جاویگا ان سے جو کچھ کہ تھے
ع ٣ ١٠ ٨ يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّن
باندھ لیتے کہہ کون شخص رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے یا کون شخص
يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَن يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
مالک ہے سننے کا اور دیکھنے کا اور کون شخص نکالتا ہے زندے کو مردے سے اور نکالتا ہے
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَن يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ
مردے کو زندے سے اور کون تدبیر کرتا ہے کام کی پس البتہ کہیں گے اللہ پس کہہ
أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ
آیا پس نہیں ڈرتے پس یہی ہے اللہ پروردگار تمہارا حق ہے پس کیا ہے پیچھے حق کے
إِلَّا الضَّلَالُ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾ كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
مگر گمراہی پس کہاں سے پھیرے جاتے ہو اسی طرح ثابت ہوئی بات پروردگار تیرے کی
عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِن
اوپر ان لوگوں کے جو فاسق ہوئے یہ کہ وہ نہیں ایمان لاویں گے ف٢ کہہ کہ کیا ہے
شُرَكَائِكُم مَّن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ قُلِ اللَّهُ يَبْدَأُ
شریکوں تمہارے میں سے وہ شخص کہ پہلی بار کرے پیدائش پھر دوبارہ کریگا اس کو کہہ کہ اللہ ہی پہلی بار کرتا ہے
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِن
پیدائش پھر دوبارہ کرے گا اس کو پس کہاں سے پلٹائے جاتے ہو کہہ کہ کیا ہے
شُرَكَائِكُم مَّن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ
شریکوں تمہارے میں سے وہ شخص کہ راہ دکھاتا ہے طرف حق کی کہہ اللہ راہ دکھاتا ہے طرف حق کی
أَفَمَن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَن يُتَّبَعَ أَمَّن لَّا يَهِدِّي
کیا پس وہ شخص کہ راہ دکھاتا ہے طرف حق کی بہت لائق ہے اس بات کا کہ پیروی کیا جاوے یا وہ شخص کہ آپ ہی نہیں راہ

ف١ جتنے مشرک ہیں اپنے خیال کو پوجتے ہیں یا شیطان کو نام کرتے ہیں نیکوں کا وہ اس کام سے بیزار ہیں آخرت میں معلوم ہوگا۔ ١٢- منہ رح

ف٢ یعنی اللہ نے ازل سے ان کی قسمت میں یقین نہیں لکھا اور سبب اس کا بے حکمی اُن کی۔ ١٢- منہ رح

إِلَّآ أَن يُهْدَىٰ ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٥﴾ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ
پاتا مگر یہ کہ راہ بتایا جاوے پس کیا ہے تم کو کیونکر حکم کرتے ہو اور نہیں پیروی کرتے اکثر ان کے
إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ
مگر گمان کی تحقیق گمان نہیں کفایت کرتا حق سے کچھ تحقیق اللہ
عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَن يُفْتَرَىٰ
جانتا ہے جو کچھ کرتے ہیں اور نہیں ہے یہ قرآن کہ باندھ لیا جاوے
مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ
سوائے اللہ کے سے ولیکن سچا کرنے والا ہے اس چیز کا کہ آگے اس کے ہے اور تفصیل کرنے والا
الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾ أَمْ يَقُولُونَ
ہے کتاب کی نہیں شک بیچ اس کے پروردگار عالموں کی طرف سے ہے کیا یہ کہتے ہیں کہ
افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم
باندھ لیا ہے اس کو کہہ پس لے آؤ ایک سورۃ مانند اس کی اور پکارو جس کو سکو
مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ
سوائے اللہ کے اگر ہو تم سچے بلکہ جھٹلایا اس چیز کو کہ نہیں
يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ
گھیرا علم اس کے کو اور نہیں آئی ان کے پاس تحقیق حجت اس کی اسی طرح جھٹلایا تھا
الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾
ان لوگوں نے کہ پہلے تھے ان کے پس دیکھ کیونکر ہوا آخرکار ظالموں کا ف
وَمِنْهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُم مَّن لَّا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَرَبُّكَ
اور بعضے ان میں سے وہ ہیں کہ ایمان لاوینگے ساتھ اس کے اور بعضے ان میں سے وہ ہیں کہ نہ ایمان لاوینگے ساتھ اس کے اور پروردگار
أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾ وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي ع ۴ / ۱۰ / ۹
تیرا خوب جانتا ہے مفسدوں کو اور اگر جھٹلاویں تجھ کو پس کہہ واسطے میرے عمل میرا ہے
وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنتُم بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ
اور واسطے تمہارے عمل تمہارا ہے، تم بے تعلق ہو اس چیز سے کہ کرتا ہوں میں اور میں بے تعلق ہوں اس
مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ
چیز سے کہ کرتے ہو تم ف۲ اور بعضے ان میں سے وہ ہیں کہ کان رکھتے ہیں طرف تیری کیا پس تو

ف۱ اس کی حقیقت نہیں آئی یعنی جو وعدہ ہے اس قرآن میں وہ ابھی ظاہر نہیں ہوا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی اگر جھوٹ پہنچاؤں حکم اللہ کا تو میں گنہگار ہوں تم نہیں اور اگر میں سچ لاؤں پھر نہ کرو تو گناہ تم پر ہے تو ماننے میں تمہارا نقصان نہیں کسی طرح۔ ۱۲۔ منہ رح

تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿۴۲﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ
سناتا ہے بہروں کو اور اگرچہ ہوں نہ سمجھتے اور بعضے ان میں سے وہ ہیں کہ دیکھتے ہیں

اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾
طرف تیری کیا پس تو راہ دکھاتا ہے اندھوں کو اور اگرچہ ہوں نہ دیکھتے ف۱

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ
تحقیق اللہ نہیں ظلم کرتا لوگوں کو کچھ اور لیکن لوگ جانوں اپنی کو

يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً
ظلم کرتے ہیں ف۲ اور جس دن اکٹھا کریگا ان کو گویا کہ نہ رہے تھے مگر ایک ساعت

مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
دن سے ایک دوسرے کو پہچانیں گے آپس میں تحقیق زیان پایا ان لوگوں نے کہ جھٹلایا

بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ
ملاقات اللہ کی کو اور نہ ہوئے راہ پانے والے ف۳ اور اگر دکھلادیں ہم تجھ کو بعضی

الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ
وہ چیز کہ وعدہ دیتے ہیں ہم ان کو یا قبض کر لیویں تجھ کو پس طرف ہماری ہے پھر آنا اُن کا پھر

اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا
اللہ شاہد ہے اوپر اس چیز کے کہ کرتے ہیں ف۴ اور واسطے ہر ایک امت کے پیغمبر ہے پس جب

جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾
آتا ہے وہ پیغمبر اُن کا فیصل کیا جاتا ہے درمیان ان کے ساتھ انصاف کے اور وہ نہیں ظلم کیے جاتے ف۵

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ
اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم سچے کہہ

لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ
نہیں اختیار رکھتا میں واسطے جان اپنی کے ضرر کا اور نہ فائدے کا مگر جو چاہے اللہ

لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً
واسطے ہر امت کے وقت مقرر ہے جب آتا ہے وقت اُن کا پس نہیں پیچھے رہتے ایک ساعت

وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ
اور نہ آگے بڑھتے ہیں کہہ کیا دیکھا تم نے اگر آوے تم کو عذاب اس کا

ف۱ یعنی کان رکھتے ہیں یا نگاہ کرتے ہیں اس توقع پر کہ ہمارے دل پر تصرف کر دیں جیسا کہ بعضوں پر ہو گیا سو یہ بات اللہ کے ہاتھ ہے ۱۲-منہ

ف۲ یعنی بعضوں کے دل پر اثر نہیں دیتا سو ان کی تقصیر سے کہ دل ہٹا کر نہیں سنتے۔ ۱۲-منہ

ف۳ یعنی قبر میں رہنا اُس دن ایک گھڑی بھر معلوم ہوگا۔ ۱۲-منہ

ف۴ یعنی غلبۂ اسلام کچھ حضرت کے روبرو ہوا اور باقی اُن کے خلیفوں سے۔ ۱۲-منہ

ف۵ عمل بد آگے سے ہوتے ہیں لیکن رسول پہنچ کر سزا ملتی ہے۔ ۱۲-منہ

بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ اَثُمَّ اِذَا
رات کو یا دن کو کس چیز کی جلدی کرتے ہیں اس میں سے گنہگار ف۱ کیا پھر جس

مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ
وقت ہو پڑے گا ایمان لاؤ گے تم ساتھ اس کے کیا اب لائے ایمان تحقیق تھے ساتھ اس کے جلدی کرتے ف۲ پھر

قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ
کہا جاوے گا واسطے ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے تھے چکھو عذاب ہمیش کا نہیں جزا دیئے جاؤ گے

اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ
مگر ساتھ اسی چیز کے کہ تھے تم کماتے اور خبر پوچھتے ہیں تجھ سے کیا سچ ہے وہ کہہ ہاں قسم ہے

وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ
پروردگار میرے کی تحقیق وہ البتہ حق ہے اور نہیں تم عاجز کرنے والے ف۳ اور اگر ہو واسطے ہر جی کے

ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا
جس نے ظلم کیا ہے جو کچھ بیچ زمین کے ہے البتہ بدلا دیوے ساتھ اس کے اور چھپاویں گے پشیمانی کو جب

رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾
دیکھیں گے عذاب کو اور فیصل کیا جاوے گا درمیان ان کے ساتھ انصاف کے اور وہ نہ ظلم کیے جاویں گے

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
خبردار ہو تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں اور زمین کے ہے خبردار ہو تحقیق وعدہ اللہ کا حق ہے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ
و لیکن بہت اُن کے نہیں جانتے وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور طرف اسی کی

تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ
پھیرے جاؤ گے اے لوگو تحقیق آئی ہے تمہارے پاس نصیحت

رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾
پروردگار تمہارے کی سے اور تندرستی واسطے اس چیز کے کہ بیچ سینوں کے ہے اور ہدایت اور رحمت واسطے مسلمانوں کے

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ
کہہ ساتھ فضل اللہ کے اور ساتھ رحمت اس کی کے پس ساتھ اسی کے پس چاہیئے کہ خوش ہوں وہ بہتر ہے

مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ
اس چیز سے کہ اکٹھا کرتے ہیں کہہ کیا دیکھا تم نے جو کچھ اتارا ہے اللہ نے واسطے تمہارے

وقف النبی علیہ السلام

ع ۵/۱۳ ۱۰ وقف النبی علیہ السلام

ف۱ یعنی بچاؤ نہ کر سکو گے پھر پوچھنے کا کیا فائدہ۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی عذاب آئے پر ایمان لانا کب قبول ہوگا اس واسطے نرا بھی عبث ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی بھاگ کر عاجز نہ کر سکو گے۔ ۱۲۔ منہ رح

رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى
رزق سے پس کیا تم نے اس میں سے حرام اور حلال کہہ کیا خدا نے حکم دیا ہے واسطے تمہارے یا اوپر
اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
اللہ کے باندھ لیتے ہو ف اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا کہ باندھ لیتے ہیں اوپر اللہ کے جھوٹ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
دن قیامت کے تحقیق اللہ البتہ صاحب فضل کا ہے اوپر لوگوں کے ولیکن بہت ان کے
لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ ع ۷ ۱۱
نہیں شکر کرتے اور نہیں ہوتا تو بیچ کسی حال کے اور نہیں تلاوت کرتا تو اللہ کی طرف سے کچھ
قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ
قرآن اور نہیں کرتے تم سب لوگ کچھ کام مگر ہوتے ہیں ہم اوپر تمہارے حاضر جو تھے تم
تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ
شروع کرتے بیچ اس کے اور نہیں چھپتی پروردگار تیرے سے کچھ چیز برابر بھنگے کے
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ
بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے اور نہ کوئی چیز چھوٹی اس سے اور نہ بڑی
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
مگر بیچ کتاب بیان کرنیوالی کے ہے خبردار ہو تحقیق دوست خدا کے نہیں ڈر اوپر ان کے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ لَهُمُ
اور نہ وہ غمگین ہوں گے وہ لوگ جو ایمان لائے اور تھے پرہیزگاری کرتے واسطے ان کے ہے
الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ
خوش خبری بیچ زندگانی دنیا کے اور بیچ آخرت کے نہیں بدلنا
لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ وقف لازم
کلام خدا کے کو یہی ہے مراد پانا بڑا اور نہ غمگین کرے تجھ کو بات ان کی
اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ
تحقیق عزت واسطے اللہ کے ہے ساری وہی سننے والا جاننے والا ہے خبردار ہو تحقیق واسطے اللہ
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ
کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور نہیں پیروی کرتے وہ لوگ

ف سورہ مائدہ اور انعام میں اس کا ذکر ہو چکا ۱۲۔ منہ رح

يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ

جو کہ پکارتے ہیں سوائے اللہ کے شریکوں کو نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی

وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ

اور نہیں وہ مگر اٹکل کرتے وہی ہے جس نے کیا واسطے تمہارے رات کو

لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ

تو کہ آرام پکڑو بیچ اس کے اور دن کو دکھانے والا تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے

يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهُ

کہ سنتے ہیں کہتے ہیں پکڑی ہے اللہ نے اولاد پاکی ہے اس کو وہی ہے بے احتیاج واسطے اسکے ہے

مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ

جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے نہیں تمہارے پاس کوئی دلیل

بِهَٰذَا ۚ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ

ساتھ اس کے کیا کہتے ہو اوپر اللہ کے جو کچھ کہ نہیں جانتے کہہ تحقیق وہ لوگ کہ

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا

باندھ لیتے ہیں اوپر اللہ کے جھوٹ نہیں چھٹکارا پانے کے فائدہ ہے بیچ دنیا کے

ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا

پھر طرف ہماری ہے پھر آنا اُن کا پھر چکھاویں گے ہم ان کو عذاب سخت بسبب اس

كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ

کے کہ تھے کفر کرتے اور پڑھ اوپر ان کے خبر نوح کی جس وقت کہا واسطے قوم اپنی کے اے قوم میری

إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى

اگر ہے دشوار اوپر تمہارے رہنا میرا اور نصیحت کرنی میری ساتھ نشانیوں اللہ کے پس اوپر

اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ

اللہ کے توکل کیا میں نے پس مقرر کرو تم کام اپنے کو اور جمع کرو شریکوں اپنے کو پھر نہ ہووے

أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ﴿٧١﴾ فَإِنْ

کام تمہارا اوپر تمہارے چھپا ہوا پھر تمام کر ڈالو اس کام کو طرف میری اور مت ڈھیل دو مجھ کو ف پس اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ

پھر جاؤ تم پس نہیں مانگتا میں تم سے مزدوری نہیں مزدوری میری مگر اوپر اللہ کے

ف یعنی سمجھانے سے بُرا مانتے ہو تو جو کرسکو میرا کر ڈالو۔ ۱۲۔ منہ رح

وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ
اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ ہوں میں فرمانبرداروں سے پس جھٹلایا اس کو پس نجات دی ہم نے

وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ
اس کو اور ان کو جو ساتھ اس کے تھے بیچ کشتی کے اور کیا ہم نے ان کو جانشین اور ڈبو دیا ہم نے ان لوگوں کو کہ

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۷۳﴾
جھٹلاتے تھے نشانیوں ہماری کو پس دیکھ کیونکر ہوئی عاقبت ڈرائے گیوں کی

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ
پھر بھیجے ہم نے پیچھے اس سے پیغمبر طرف قوم ان کی کے پس آئے ان کے پاس

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۚ
ساتھ دلیلوں ظاہر کے پس نہ تھے کہ ایمان لاویں ساتھ اس چیز کے کہ جھٹلایا تھا اس کو پہلے اس سے

كَذَٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ
اسی طرح مہر رکھتے ہیں ہم اوپر دلوں حد سے نکل جانے والوں کے پھر بھیجا ہم نے

بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا
پیچھے ان سے موسیٰ اور ہارون کو طرف فرعون کی اور سرداروں اس کے کی ساتھ نشانیوں

فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ
اپنی کے پس تکبر کیا انہوں نے اور تھے وہ لوگ قوم گنہگار پس جب آیا ان کے پاس حق

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَٰذَا لَسِحْرٌ مُبِينٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوسَىٰ
نزدیک ہمارے سے کہا انہوں نے تحقیق یہ البتہ جادو ہے ظاہر کہا موسیٰ نے

أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ ۖ أَسِحْرٌ هَٰذَا ۖ وَلَا يُفْلِحُ
کیا کہتے ہو تم واسطے حق کے جب آیا تمہارے پاس کیا جادو ہے یہ اور نہیں چھٹکارا پاتے

السَّاحِرُونَ ﴿۷۷﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
جادوگر کہا انہوں نے کیا آیا ہے تو ہمارے پاس تو کہ پھیر دے ہم کو اس چیز سے کہ پایا ہے ہم نے اوپر اس کے

آبَاءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا نَحْنُ
باپوں اپنوں کو اور ہووے واسطے تمہارے بڑائی بیچ زمین کے اور نہیں ہم

لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿۷۸﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ
واسطے تمہارے ایمان لانے والے اور کہا فرعون نے لے آؤ میرے پاس ہر جادوگر

عَلِيمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰٓ أَلْقُوا مَآ أَنتُم
دانا کو پس جب آئے جادوگر کہا واسطے اُن کے موسےٰ نے ڈالو جو کچھ ہو تم
مُّلْقُونَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ
ڈالنے والے پس جب ڈالا انہوں نے کہا موسےٰ نے جو لائے ہو تم جادو ہے
إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾
تحقیق اللہ شتاب باطل کرتا ہے اس کو تحقیق اللہ نہیں سنوارتا کام مفسدوں کا
وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾ فَمَآ ءَامَنَ ع ۸ ۱۲ ۱۳
اور ثابت کرے گا اللہ حق کو ساتھ باتوں اپنی کے اور اگرچہ ناخوش رکھیں گنہگار پس نہ ایمان لائے
لِمُوسَىٰٓ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّن فِرْعَوْنَ
واسطے موسےٰ کے مگر اولاد قوم اس کی کی اوپر ڈر کے فرعون سے
وَمَلَإِيْهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ
اور سرداروں ان کے سے اس سے کہ عذاب کرے ان کو اور تحقیق فرعون البتہ چڑھا ہوا ہے بیچ زمین کے
وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ يَٰقَوْمِ إِن كُنتُمْ
اور تحقیق وہ البتہ بے باکوں سے ہے اور کہا موسےٰ نے اے قوم میری اگر ہو تم
ءَامَنتُم بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوٓا إِن كُنتُم مُّسْلِمِينَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوا
ایمان لائے ساتھ اللہ کے پس اوپر اسی کے توکل کرو تم اگر ہو تم فرمانبردار پس کہا انہوں نے
عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّٰلِمِينَ ﴿٨٥﴾
اوپر اللہ کے توکل کیا ہم نے اے رب ہمارے مت کر ہم کو فتنہ واسطے قوم ظالموں کے
وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَٰفِرِينَ ﴿٨٦﴾ وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ
اور نجات دے ہم کو ساتھ رحمت اپنی کے قوم کافروں سے اور وحی بھیجی ہم نے طرف
مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّءَا لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا وَاجْعَلُوا
موسےٰ کے اور بھائی اس کے کے یہ کہ جگہ دو واسطے قوم اپنی کے بیچ مصر کے گھر اور کرو
بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾
گھروں اپنوں کو رو بقبلہ یعنی مسجدیں بناؤ اور قائم رکھو نماز کو اور بشارت دے ایمان والوں کو ف
وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَآ إِنَّكَ ءَاتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُۥ زِينَةً
اور کہا موسےٰ نے اے رب ہمارے تحقیق تو نے دیا ہے فرعون کو اور سرداروں اس کے کو آرائش

ف جب فرعون کا ہلاک ہونا نزدیک پہنچا تب حکم ہوا کہ اپنی قوم ان میں شامل نہ رکھو، پنا محلہ جدا بساؤ کہ آگے ان پر آفتیں پڑنی ہیں یہ قوم آفت میں شریک نہ ہو۔ ۱۲ منہ رح

وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا
اور مال بیچ زندگانی دنیا کے اے رب ہمارے تو کہ گمراہ کریں راہ تیری راہ سے اے رب ہمارے
اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا
میٹ ڈال اوپر مالوں ان کے کے اور سختی ڈال اوپر دلوں ان کے کے پس نہ ایمان لاویں
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا
یہاں تک کہ دیکھیں عذاب درد دینے والا ف۱ کہا تحقیق قبول کی گئی دعا تمہاری
فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَجٰوَزْنَا
پس مستقیم رہو تم اور ہرگز مت پیروی کیجو راہ ان لوگوں کی کہ نہیں جانتے ف۲ اور اتار لے گئے ہم
بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا
بنی اسرائیل کو دریا سے پس پیچھا کیا ان کا فرعون نے اور لشکروں اس کے نے سرکشی سے
وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ
اور تعدی سے یہاں تک کہ جب پالیا اس کو غرق نے کہا کہ ایمان لایا میں یہ کہ نہیں کوئی معبود
اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾
مگر وہ جو ایمان لائے ہیں ساتھ اس کے بنی اسرائیل اور میں فرمانبرداروں سے ہوں
آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾
کیا اب ایمان لاتا ہے اور تحقیق نافرمانی کرچکا تو پہلے اس سے اور تھا تو مفسدوں سے ف۳
فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ وَ
پس آج نجات دیں گے ہم تجھ کو ساتھ بدن تیرے کے تو کہ ہو تو واسطے ان لوگوں کہ پیچھے تیرے ہیں نشانی اور
اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا
تحقیق بہت لوگوں میں سے نشانیوں ہماری سے البتہ غافل ہیں ف۴ اور البتہ تحقیق جگہ دی ہم نے
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا
بنی اسرائیل کو جگہ دینا راستی کا اور رزق دیا ہم نے ان کو پاکیزہ چیزوں سے پس نہ
اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ
اختلاف کیا انہوں نے یہاں تک کہ آیا ان کے پاس علم تحقیق پروردگار تیرا فیصل کرے گا درمیان اُن کے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ
دن قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ تھے بیچ اس کے اختلاف کرتے ف۵ پس اگر ہو تو بیچ

ف۱ سچے ایمان کی ان سے امید نہ تھی، مگر جب کچھ آفت پڑتی تو جھوٹی زبان سے کہتے کہ اب ہم مانیں گے آسا میں عذاب تھم جاتا کام فیصل نہ ہوتا اس واسطے مانگا یہ جھوٹا ایمان نہ لاویں دل اُن کے سخت رہیں تا عذاب پڑ چکے اور کام فیصل ہو۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی شتابی نہ کرو حکم کی راہ دیکھو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یہ اللہ فرماتا ہے یعنی ساری عمر مخالف رہا اب عذاب دیکھ کر یقین لایا اس وقت کا یقین کیا معتبر ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ جیسا وہ بے وقت ایمان لایا بے فائدہ ویسا ہی اللہ نے مرگئے پیچھے اس کا بدن دریا میں سے نکال کر ٹیلے پر ڈال دیا کہ بنی اسرائیل دیکھ کر شکر کریں اور عبرت پکڑیں اس کو بدن بچنے سے کیا فائدہ۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ٩ / ١٠ / ١٤

ف۵ یعنی ملک شام دیا کہ کوئی مخالف ان کا نہ رہا۔ ۱۲۔ منہ رح

شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْــَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ
شک کے اس چیز سے کہ نازل کی ہم نے طرف تیری پس سوال کر ان لوگوں سے کہ پڑھتے ہیں کتاب

مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
پہلے تجھ سے تحقیق آیا ہے تیرے پاس حق پروردگار تیرے سے پس مت ہو

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
شک لانے والوں سے اور مت ہو ان لوگوں سے کہ جھٹلاتے ہیں نشانیوں اللہ کی کو

فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ
پس ہو جاوے گا ٹوٹا پانے والوں سے تحقیق وہ لوگ کہ ثابت ہوئی اوپر اُن کے بات

رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا
پروردگار تیرے کی نہیں ایمان لاویں گے اور اگر آویں ان کے پاس سب نشانیاں یہاں تک کہ دیکھیں

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ
عذاب درد دینے والا ف پس کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ ایمان لائی ہو پس نفع دیا ہو

اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۚ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ
اس کو ایمان اس کے نے مگر قوم یونسؑ کی جب ایمان لائے کھول دیا ہم نے ان سے عذاب

الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَآءَ
رسوائی کا بیچ زندگانی دُنیا کے اور فائدہ دیا ہم نے ان کو ایک مدت تک ف اور اگر چاہتا

رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ
پروردگار تیرا البتہ ایمان لاتے جو کوئی بیچ زمین کے ہیں سب سارے آیا پس تو زبردستی کرتا ہے

النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ
لوگوں کو یہاں تک کہ ہو جاویں مسلمان اور نہیں ممکن کسی جی کو یہ کہ

تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا
ایمان لاوے مگر ساتھ حکم خدا کے اور کر دیتا ہے پلیدی اُوپر ان لوگوں کے کہ نہیں

يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا
سمجھتے کہہ کہ دیکھو کیا کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور زمین کے ہے اور نہیں

تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ
کفایت کرتیں نشانیاں اور ڈرانے والے اس قوم سے کہ نہیں ایمان لاتے پس نہیں

ف ٹھیک آئی بات یعنی ابلیس کو جو فرمایا تھا کہ تجھ اور تیرے ساتھیوں کو دوزخ میں بھروں گا۔ ١٢۔ منہ رح

ف یعنی دنیا میں عذاب دیکھ کر یقین لانا کسی کو کام نہیں آیا مگر قوم یونسؑ کو اس واسطے کہ اُن پر حکم عذاب کا نہ پہنچا تھا حضرت یونسؑ کی شتابی سے صورت عذاب کی نمودار ہوئی تھی وہ ایمان لائے پھر بچ گئے۔ اسی طرح مکے کے لوگ فتح مکہ میں ان پر فوج اسلام پہنچی قتل غارت کو لیکن ان کا ایمان قبول ہو گیا۔
١٢۔ منہ رح

يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ط

انتظار کرتے مگر مانند دنوں ان لوگوں کے کہ گذرے ہیں پہلے ان سے

قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۝۱۰۲ ثُمَّ

کہہ پس منتظر رہو تحقیق میں بھی ساتھ تمہارے انتظار کرنے والوں سے ہوں پھر

نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَٰلِكَ ج حَقًّا عَلَيْنَا

نجات دیں گے ہم پیغمبروں اپنوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اسی طرح ثابت ہوا اوپر ہمارے

۱۰ ع ۱۱ 15

نُنْجِ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۰۳ ع قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ

نجات دینا مسلمانوں کا کہہ اے لوگو اگر ہو تم بیچ شک کے

مِنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

دین میرے سے پس نہیں عبادت کرتا میں ان کو کہ عبادت کرتے ہو تم سوائے

اللَّهِ وَلَٰكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ صلے ج وَأُمِرْتُ أَنْ

اللہ کے و لیکن میں عبادت کرتا ہوں اللہ کو وہ جو قبض کرتا ہے تم کو اور حکم کیا گیا ہوں میں

أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۰۴ وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ

یہ کہ ہوں میں ایمان والوں سے ؎۱ اور یہ کہ سیدھا کر منہ اپنے کو واسطے دین کے

حَنِيفًا ج وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝۱۰۵ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ

حنیف ہو کر اور مت ہو مشرکوں سے ؎۲ اور مت پکار سوائے

اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ج فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا

اللہ کے اس چیز کو کہ نہ نفع دے تجھ کو اور نہ ضرر دے تجھ کو پس اگر کیا تم نے پس تحقیق تو اس وقت

مِنَ الظَّالِمِينَ ۝۱۰۶ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

ظالموں سے ہے اور اگر لگا دیوے تجھ کو اللہ برائی پس نہیں کھولنے والا

لَهُ إِلَّا هُوَ ج وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ

واسطے اس کے مگر وہی اور اگر ارادہ کرے ساتھ تیرے بھلائی کا پس نہیں کوئی پھیرنے والا فضل اسکے کو پہنچادیتا ہے

بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ط وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝۱۰۷

فضل جس کو چاہتا ہے بندوں اپنے سے اور وہ بخشنے والا مہربان ہے

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنِ

کہہ اے لوگو تحقیق آیا ہے تمہارے پاس حق پروردگار تمہارے سے پس جس نے

؎۱ کھینچ لیتا ہے یعنی موت دیتا ہے۔ یہ صفت سب لوگ اللہ کی سمجھتے ہیں اس واسطے یہ بتادیا کہ آخر اسی طرف کھینچے جاؤ گے کیونکہ مشہور ہے کہ اللہ ہی کی طرف سب آخر کو کھینچے جائیں گے تو بس اللہ ایک ہے۔ اس کے سوا کی طرف رجوع ہونا حماقت سے شرک کرنا ہے۔ ۱۲۔ منہ

؎۲ حنیف نام ہے دین ابراہیم والوں کا اور عرب شرک کرتے اور آپ کو حنیف کہے جاتے۔ ۱۲۔ منہ

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا

راہ پائی پس سوائے اس کے نہیں کہ رہ پاتا ہے واسطے جان اپنی کے اور جو کوئی گمراہ ہوا پس سوائے اسکے نہیں کہ

يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ؕ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى

گمراہ ہوتا ہے اوپر اس کے اور نہیں میں اوپر تمہارے داروغہ اور پیروی کر اس چیز کی کہ وحی کی

اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ع ۱۰/۱۶

جاتی ہے طرف تیری اور صبر کر یہاں تک کہ حکم کرے اللہ اور وہ بہتر ہے سب حکم کرنے والوں کا

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰياتها ۱۲۳ رکوعاتها ۱۰

سورہ ہود مکہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ایک سو تئیس آیتیں اور دس رکوع ہیں

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ

ایک کتاب ہے ثابت کی گئیں آیتیں اس کی پھر جدا کی گئی ہیں نزدیک حکمت والے

خَبِيْرٍ ﴿۱﴾ۙ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿۲﴾ۙ

خبردار کے سے یہ کہ مت عبادت کرو مگر اللہ کی تحقیق میں واسطے تمہارے اس سے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا

اور یہ کہ بخشش مانگو پروردگار اپنے سے پھر توبہ کرو طرف اس کی فائدہ دیگا تم کو فائدہ

حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ

اچھا ایک وقت مقرر تک اور دے گا ہر بڑائی والے کو بڑائی اس کی ف۱

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾

اور اگر پھر جاؤ تم پس تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے عذاب دن بڑے کے سے ف۱

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾

طرف اللہ کی ہے پھر جانا تمہارا اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا

خبردار ہو کہ تحقیق وہ پیٹتے ہیں سینے اپنے کو تو کہ چھپ جاویں اس سے خبردار ہو

حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

جس وقت لپیٹتے ہیں کپڑے اپنے کو جانتا ہے جو کچھ کہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ

يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

ظاہر کرتے ہیں تحقیق وہ جانتا ہے سینے والی بات کو ف۲

ف۱ برتاوے اور زیادتی والے کو اپنی زیادتی دیوے یعنی ایمان لاؤ تو دنیا کی زندگی اچھی طرح گذرے اور جو کوئی اس سے زیادہ قدم رکھے وہ زیادہ درجہ پاوے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ کافر کچھ مخالفت کی بات گھر میں کہتے اس کا جواب قرآن میں اترتا سمجھتے کہ کوئی کھڑا سنتا ہے جا کر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہہ دیتا ہے تب سے ایسی بات کہتے تو کپڑا اوڑھ کر جھک کر دوہرے ہو کر اللہ تعالٰے نے تب یہ نازل کیا۔ ۱۲۔ منہ رح

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا
اور نہیں کوئی چلنے والا بیچ زمین کے مگر اور اللہ کے ہے رزق اس کا
وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦﴾
اور جانتا ہے جگہ قرار اس کے کی اور جگہ سونپنے اس کے کی ہر ایک بیچ کتاب بیان کرنیوالی کے ہے ف۱
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو بیچ چھ دن کے
وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ
اور تھا عرش اُس کا اُوپر پانی کے تو کہ آزماوے تم کو کون تم میں سے بہتر ہے عمل میں اور اگر
قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ
کہے تو البتہ تم اٹھائے جاؤ گے پیچھے موت کے البتہ کہیں گے وہ لوگ کہ
كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ
کافر ہوئے نہیں یہ مگر جادو ظاہر اور اگر ڈھیل دیویں ہم اُن سے
الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ
عذاب کو ایک مدت گنی ہوئی تلک البتہ کہیں گے کس چیز نے بند رکھا ہے اس کو خبردار ہو جس دن
يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
آویگا ان کے پاس نہ پھیرا جاوے گا ان سے اور گھیر لیوے گی اُن کو وہ چیز کہ تھے ساتھ اس کے
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨﴾ ع وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا
ٹھٹھا کرتے اور اگر چکھادیں ہم آدمی کو اپنی طرف سے رحمت پھر کھینچ لیویں ہم
مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿٩﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ
اس سے اس کو تحقیق وہ البتہ ناامید ناشکر ہے اور اگر چکھادیں ہم اس کو نعمت پیچھے سختی کے کہ
مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿١٠﴾
لگی تھی اس کو البتہ کہے گا گئیں برائیاں مجھ سے تحقیق وہ خوشیاں کرنیوالا شیخی خورا ہے
اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
مگر جن لوگوں نے صبر کیا اور کام کیے اچھے یہ لوگ واسطے ان کے بخشش ہے
وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١١﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ
اور ثواب بڑا پس شاید کہ تو چھوڑ دینے والا ہے بعضی وہ چیز کہ وحی کی جاتی ہے طرف تیری اور تنگ ہو جاتا ہے

ف۱ جہاں ٹھہرنا ہے بہشت و دوزخ جہاں سونپا جانا ہے اس کی قبر اور روزی اس کی سو دنیا ہیں۔ ۱۲ منہ

الجزء ۱۲

ع ۸

بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ
ساتھ اس کے سینہ تیرا اس واسطے کہ کہیں وہ کیوں نہ اتارا گیا اوپر اس کے خزانہ یا کیوں نہ آیا ساتھ اس کے

مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾ اَمْ
فرشتہ سوائے اس کے نہیں کہ تو ڈرانے والا ہے اور اللہ اوپر ہر چیز کے کارساز ہے کیا

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ
کہتے ہیں یہ کہ باندھ لیا ہے اس کو کہہ پس لے آؤ دس (۱۰) سورتیں مانند اس کی باندھ لی ہوئی

وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾
اور پکارو جس کو پکار سکو تم سوائے اللہ کے اگر ہو تم سچے

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ
پس اگر نہ قبول کریں واسطے تمہارے پس جانو تم یہ کہ وہ اتارا گیا ہے ساتھ علم خدا کے اور یہ کہ نہیں

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ
کوئی معبود مگر وہ پس آیا ہو تم فرمانبرداری کرنے والے جو کوئی ہے ارادہ کرتا زندگانی

الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا
دنیا کا اور آرائش اس کی کا پورا دیں گے ہم طرف اُن کی عمل ان کے بیچ اس کے اور وہ بیچ اس کے

لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا
نہ کمی کیے جائیں گے یہی ہیں وہ لوگ کہ نہیں واسطے ان کے بیچ آخرت کے مگر

النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾
آگ اور کھویا گیا جو کچھ کیا تھا انہوں نے بیچ اس کے اور جھوٹا ہوا جو کچھ کہ تھے وہ عمل کرتے

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَ
آیا پس جو شخص کہ ہو اوپر دلیل کے پروردگار اپنے سے اور پیچھے آتا ہے اسکے ایک شاہد اسکی طرف سے اور

مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ
پہلے اس سے کتاب ہے موسیٰ کی پیشوا اور رحمت یہ لوگ ایمان لاتے ہیں

بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِیْ
ساتھ اس کے اور جو کوئی کفر کرے ساتھ اس کے گروہوں میں سے پس آگ ہے جگہ وعدے اسکے کی پس مت ہو بیچ

مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
شک کے اس سے تحقیق وہ سچ ہے پروردگار تیرے سے ولیکن بہت لوگ نہیں

يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ أُولَٰئِكَ
ایمان لاتے ف۱ اور کون شخص ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ باندھ لیوے اوپر اللہ کے جھوٹ یہ لوگ
يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ
روبرو لائے جاویں گے اوپر رب اپنے کے اور کہیں گے گواہ یہ لوگ ہیں کہ
كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾ الَّذِينَ
جھوٹ بولتے تھے اوپر پروردگار اپنے کے خبردار ہو لعنت ہے اللہ کی اوپر ظالموں کے وہ جو
يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ
بند کرتے ہیں راہ خدا کی سے اور چاہتے ہیں ساتھ اس کے کجی اور وہ ساتھ آخرت کے
هُمْ كَافِرُونَ ﴿١٩﴾ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا
وہی ہیں کافر ف۲ یہ لوگ نہ تھے عاجز کرنے والے بیچ زمین کے اور نہ
كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۘ يُضَاعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ
تھا واسطے ان کے سوائے اللہ کے کوئی دوست دو گنا کیا جاوے گا واسطے ان کے عذاب
مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾ أُولَٰئِكَ
نہ تھے کر سکتے سننا اور نہ تھے دیکھتے ف۳ یہ
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾
لوگ ہیں جنھوں نے ٹوٹا دیا جانوں اپنی کو اور کھویا گیا اُن سے جو کچھ کہ تھے باندھ لیتے ف۴
لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا
نہیں شک یہ کہ وہ بیچ آخرت کے وہی ہیں ٹوٹا پانے والے تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ
اور کام کیے اچھے اور عاجزی کی طرف پروردگار اپنے کی یہ لوگ رہنے والے بہشت کے ہیں
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ
وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ہیں مثال دونوں فرقوں کی جیسے ایک اندھا ہوا اور بہرا ہوا
ع ۲ ۱۶ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾
اور دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا ہوا کیا برابر ہوتے ہیں مثال میں کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے ہو تم
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٢٥﴾
اور تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو طرف قوم اس کی کے تحقیق میں واسطے تمہارے ڈرانے والا ہوں ظاہر

ف۱ گواہی پہنچتی ہے یعنی دل میں اس دین کا نور اور مزہ پاتا ہے اور قرآن کی حلاوت۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ گواہی والے آخرت میں فرشتے ہوں گے جو عمل لکھتے ہیں اور نیک بخت آدمی جن کو خبر تھی فائدہ خدا پر جھوٹ بولنا کئی طرح ہے علم میں غلط نقل کرنا یا خواب بنا لینا یا عقل سے حکم کرنا دین کی بات میں یا دعویٰ کرنا کہ کشف رکھتا ہوں یا اللہ کا مقرب ہوں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی اللہ پر جھوٹ بولا کہاں سے لائے۔ غیب سے سُن نہ آتے تھے، غیب کو دیکھتے نہ تھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی جھوٹے دعوے آخرت میں گم ہو گئے۔ ۱۲۔ منہ رح

أَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٦﴾
یہ کہ نہ عبادت کرو مگر اللہ کو تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے عذابِ دن درد دینے والے کے سے

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا
پس کہا سرداروں نے جو لوگ کہ کافر ہوئے تھے قوم اس کی سے نہیں دیکھتے ہم تجھ کو مگر آدمی

مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ
مانند اپنی اور نہیں دیکھتے ہم تجھ کو کہ پیروی کی ہو تیری مگر ان لوگوں نے کہ وہ رذالے ہمارے ہیں ظاہر

الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ
سمجھے اور نہیں دیکھتے ہم واسطے تمہارے اوپر اپنے کچھ بڑائی سے بلکہ گمان کرتے ہیں ہم تم کو

كٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ
جھوٹے کہا اے قوم میری کیا دیکھا تم نے اگر ہوں میں اوپر دلیل کے

رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا
پروردگار اپنے سے اور دی ہو مجھ کو رحمت یعنی نبوت نزدیک اپنے سے پس چھپائی گئی اوپر تمہارے کیا لگا دیویں گے ہم تم کو

وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ
وہ رحمت اور تم اس کو ناخوش رکھنے والے ہو اور اے قوم میری نہیں مانگتا میں تم سے اوپر اس کے کچھ مال نہیں

اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا
بدلا میرا مگر اوپر اللہ کے اور نہیں میں ہانک دینے والا اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے تحقیق وہ ملنے والے ہیں

رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْـهَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ
رب اپنے سے ولیکن میں دیکھتا ہوں تم کو ایک قوم ہو کہ جہالت کرتے ہو اور اے قوم میری کون شخص

يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣٠﴾
مدد دے گا مجھ کو اللہ سے اگر ہانک دوں میں ان کو کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے ف

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ
اور نہیں کہتا ہوں میں تم سے کہ نزدیک میرے خزانے خدا کے ہیں اور نہیں جانتا ہوں غیب کو

وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّىْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ
اور نہیں کہتا ہیں کہ تحقیق میں فرشتہ ہوں اور نہیں کہتا میں واسطے ان لوگوں کے کہ حقیر دیکھتی ہیں انکو آنکھیں

لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ښ اِنِّىْٓ
تمہاری ہرگز نہ دیوے گا ان کو اللہ بھلائی اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ بیچ جیوں اُن کے ہے تحقیق میں

ف کافروں نے مسلمانوں کو رذالہ ٹھہرایا اور چاہا کہ ان کو ہانک دو تو ہم تمہارے پاس بیٹھیں، بات سنیں سو فرمایا کہ دل کی بات اللہ تحقیق کرے گا جب اس سے ملیں گے میں اگر مسلمانوں کو ہانکوں تو اللہ سے کون چھڑا دے مجھ کو اور رذالہ ٹھہرایا اس پر کہ وہ کسب کرتے تھے کسب سے بہتر کمائی نہیں اسی واسطے فرمایا کہ تم جاہل ہو۔ ١٢- منہ رح

إِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِينَ ﴿۳۱﴾ قَالُوا يٰنُوحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ
اس وقت البتہ ہو جاؤں ظالموں سے ف۱ کہنے لگے اے نوح تحقیق جھگڑا کیا تو نے ہم سے پس بہت کیا تو نے

جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ
جھگڑا ہم سے پس لے آ ہمارے پاس جو کچھ وعدہ دیتا ہے تو ہم کو اگر ہے تو سچوں سے کہا

إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ اللّٰهُ إِن شَاءَ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ﴿۳۳﴾ وَلَا
سوائے اس کے نہیں کہ لے آوے گا اس کو تمہارے پاس اللہ اگر چاہے گا اور نہیں تم عاجز کرنے والے اور نہیں

يَنفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن كَانَ اللّٰهُ
فائدہ دے گی تم کو نصیحت میری اگر ارادہ کروں میں یہ کہ نصیحت کروں میں تم کو اگر ہو اللہ

يُرِيدُ أَن يُغْوِيَكُمْ ۚ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۳۴﴾ أَمْ
ارادہ کرتا یہ کہ گمراہ کرے تم کو وہ پروردگار تمہارا ہے اور طرف اسی کے پھیرے جاؤ گے ف۲ کیا

يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ ۖ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَا
کہتے ہیں کہ باندھ لیا ہے اس کو کہہ اگر باندھ لیا ہے میں نے اس کو پس اوپر میرے ہے گناہ میرا اور میں

بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ ﴿۳۵﴾ وَأُوحِيَ إِلٰى نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ
بے تعلق ہوں اس چیز سے کہ گناہ کرتے ہو تم ف۳ اور وحی کی گئی طرف نوح کی یہ کہ وہ ہرگز ایمان نہ لاویں گے

مِن قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا
قوم تیری سے مگر جو تحقیق ایمان لا چکے پس مت غم کھا ساتھ اس چیز کے کہ

يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي
کرتے ہیں اور بنا کشتی ساتھ آنکھوں ہماری کے اور وحی ہماری کے اور مت گفتگو کر

فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا
بیچ ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں تحقیق وہ ڈبائے جائیں گے اور بناتا تھا نوح کشتی کو اور جب

مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ إِن تَسْخَرُوا
گزرتے اوپر اس کے سردار قوم اس کی سے ٹھٹھا کرتے اس سے کہا اگر تم ٹھٹھا کرتے ہو

مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿۳۸﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن
ہم سے پس ہم بھی ٹھٹھا کریں گے تم سے جیسے ٹھٹھا کرتے ہو تم ف۴ پس البتہ جانو گے تم کون

يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۳۹﴾
شخص ہے کہ آوے گا اس کے پاس عذاب کہ رسوا کریگا اس کو اور اتر آویگا اوپر اس کے عذاب ہمیشہ رہنے کا

ف۱ وہ جو کہتے تھے کہ تم میں ہم آپ سے بڑائی نہیں دیکھتے سو فرمایا کہ میں فرشتہ نہیں غیب کی خبر نہیں رکھتا اللہ تعالٰے کے خزانے میرے ہاتھ نہیں وہ جو اللہ تعالٰے نے مہر کی ہے مجھ پر تمہاری آنکھ سے چھپی ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یہاں تک جتنے سوال اس قوم کے تھے وہی تھے حضرت کی قوم کے گویا یہ سب جواب اس کو ملے ایک اُن کا بنیاد عوے تھا وہ آگے فرمایا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۳

ف۳ حضرت نوح کتاب نہ لائے تھے کہ انکی قوم یہ بات کہتی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ وہ ہنستے تھے اس پر کہ خشک زمین میں غرق کا بچاؤ کرتا ہے یہ ہنستے اس پر کہ موت سر پر کھڑی ہے اور یہ ہنستے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ
یہاں تک کہ جب آیا حکم ہمارا اور جوش مارا پانی نے تنور میں سے کہا ہم نے چڑھا لے بیچ اس کے ہر
كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ
قسم سے جوڑا دو عدد اور اہل اپنے کو مگر جن پر چل چکی پہلے سے بات اور ان لوگوں
اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ
کو کہ ایمان لائے ہیں اور نہ ایمان لائے تھے ساتھ اس کے مگر تھوڑے ف اور کہا نوح نے کہ سوار ہو بیچ اس کے ساتھ نام
اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ
اللہ کے ہے چلنا اس کا اور ٹھہرنا اس کا تحقیق رب میرا البتہ بخشنے والا مہربان ہے اور وہ بھی چلتی تھی
بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ وَنَادٰى نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ
ساتھ ان کے بیچ موجوں کے مانند پہاڑوں کی اور پکارا نوح نے بیٹے اپنے کو اور تھا وہ بیچ
مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾
کنارے کے اے بیٹے میرے چڑھ لے ساتھ ہمارے اور مت ہو ساتھ کافروں کے
قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا
کہا شتاب جگہ پکڑ لیتا ہوں میں طرف پہاڑ کے کہ بچا لے گا مجھ کو پانی سے کہا نہیں
عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا
بچانے والا کچھ آج کے دن حکم خدا کے سے مگر جس کو رحم کرے اللہ اور حائل ہوگئی درمیان ان
الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ
دونوں کے موج پس ہو گیا ڈوبنے والوں سے ف۲ اور کہا گیا اے زمین نگل جا پانی اپنا
وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى
اور اے آسمان بس کر یعنی تھم اور خشک کیا گیا پانی اور تمام کیا گیا کام اور لگی وہ کشتی اوپر
الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ
جودی پہاڑ کے اور کہا گیا لعنت ہوجیو واسطے قوم ظالموں کے ف۳ اور پکارا نوح نے پروردگار اپنے کو
فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ
پس کہا اے پروردگار میرے تحقیق بیٹا میرا اہل میری سے ہے اور تحقیق وعدہ تیرا سچ ہے اور تو
اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ
بہتر حکم کرنے والا ہے سب حکم کرنیوالوں سے ف۴ کہا اے نوح تحقیق وہ نہیں ہے اہل تیرے سے تحقیق اس کا

ف ہر جانور کا جوڑا رکھ لیا کشتی میں جس کی نسل رہنی مقدر تھی اور گھر والوں میں سے جس پر بات پڑ چکی ایک بیٹا کنعان اور اس کی ماں سو ڈوبے اور تین بیٹے بچے جن کی اولاد ساری خلق ہے اور تنور تھا حضرت نوحؑ کے گھر میں طوفان کا نشان بنا رکھا کہ جب اس تنور سے پانی کے اُبلے تب کشتی میں سوار ہو جاؤ۔ ۱۲۔ منہ

ف۲ اس دن بلند پہاڑ کے بلند درخت بھی ڈوب گئے کہ پرندہ کا بچاؤ نہ تھا۔ ۱۲۔ منہ

ف۳ چالیس دن پانی آسمان سے برسا اور زمین سے اُبلا پھر چھ مہینے بعد پہاڑوں کے سر کھلے کہ کشتی لگی جودی پہاڑ سے ملک شام میں ہے یہ پہاڑ۔ ۱۲۔ منہ

ف۴ یعنی ایک عورت تو ہلاک میں آچکی اب تو چاہیے بیٹے کو ہلاک میں کر چاہیے نجات میں۔ ۱۲۔ منہ

قرأ حفص بفتح الميم و امالة الراء

عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ

عمل ہے ناشائستہ پس مت سوال کر مجھ سے اس چیز کا کہ نہیں واسطے تیرے ساتھ اسکے علم تحقیق

اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ

میں نصیحت کرتا ہوں تجھ کو یہ کہ ہو جاوے تو جاہلوں سے ف۱ کہا اے پروردگار میرے تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے یہ کہ سوال کروں

مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ

میں تجھ سے وہ چیز کہ نہیں مجھ کو ساتھ اس کے علم اور اگر نہ بخشے گا تو مجھ کو اور نہ رحم کریگا تو مجھ کو ہو جاؤں گا میں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ

ٹوٹا پانے والوں سے ف۲ کہا گیا اے نوح اتر ساتھ سلامتی کے ہماری طرف سے اور برکتوں کے اوپر تیرے

وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ

اور اوپر اُمتوں کے ان لوگوں میں سے کہ ساتھ تیرے ہیں اور اُمتیں ہوں گی البتہ فائدہ دیں گے ہم ان کو پھر لگے گا اُن کو

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا

ہماری طرف سے عذاب درد دینے والا ف۳ یہ خبروں غیب کی سے ہے کہ وحی کرتے ہیں ہم ان کو طرف تیری

كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛؕ اِنَّ

نہ تھا تو جانتا ان کو تو اور نہ قوم تیری پہلے اس سے پس صبر کر تحقیق

الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ

آخرکار واسطے پرہیزگاروں کے ہے اور طرف عاد کی بھائی ان کے ہود کو کہا اے قوم میری

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

عبادت کرو اللہ کو نہیں واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اس کے نہیں تم مگر جھوٹ باندھ لینے والے

يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ

اے قوم میری نہیں سوال کرتا ہیں تم سے اوپر اس کے مزدوری کا نہیں مزدوری میری مگر اوپر اس شخص کے کہ

فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ

پیدا کیا مجھ کو کیا پس نہیں سمجھتے تم اور اے قوم میری بخشش مانگو پروردگار اپنے سے پھر

تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ

توبہ کرو طرف اس کی بھیج دیوے گا آسمان کو اوپر تمہارے برسنے والا اور زیادہ دیگا تم کو

قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا

زور طرف زور تمہارے کی اور مت پھر جاؤ گنہگار ہو کر کہا انہوں نے اے ہود نہیں لایا تو

ع ۴/۱۴ معانقة ۹ الوقف علی ما حسن الحسن والنبی ۱۲

ف۱ آدمی پوچھتا وہی ہے جو معلوم نہ ہو لیکن مرضی معلوم چاہیئے یہ کام ہے جاہل کا کہ اگلے کی مرضی نہ دیکھے پوچھنے کی پھر پوچھے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۲ حضرت نوح نے توبہ کی لیکن یہ نہ کہا کہ پھر ایسا نہ کروں گا کہ اس میں دعوے نکلتا ہے بندے کو کیا مقدور ہے چاہیئے اسی کی پناہ مانگے کہ مجھ سے پھر نہ ہو۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۳ حق تعالے نے تسلی فرما دی کہ پھر سارے نوعِ انسان پر ہلاک نہ آوے گا قیامت سے پہلے مگر بعضے فرقے ہلاک ہوں گے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ
ہمارے پاس کچھ دلیل ظاہر اور نہیں ہم چھوڑنے والے معبودوں اپنے کو کہنے تیرے سے اور نہیں ہم واسطے

لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٥٣ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ۭ
تیرے ایمان لانے والے نہیں کہتے ہم مگر یہ کہ آسیب پہنچایا ہے تجھ کو بعضے معبودوں ہمارے نے ساتھ برائی کے

قَالَ اِنِّىْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّىْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝٥٤ ۙ
کہا کہ میں شاہد کرتا ہوں اللہ کو اور تم بھی شاہد رہو تحقیق میں بھی بیزار ہوں اس چیز سے کہ شریک لاتے ہو تم

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝٥٥ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ
سوائے اس کے پس مکر کرو مجھ سے سب پھر مت ڈھیں دو مجھ کو تحقیق میں نے توکل کیا

عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ
اوپر اللہ کے پروردگار اپنے کے اور پروردگار تمہارے نہیں کوئی چلنے والا مگر وہ پکڑ رہا ہے پیشانی اس کی

اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٥٦ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ
تحقیق پروردگار میرا اوپر راہ سیدھی کے ہے ف پس اگر پھر جاؤ تم پس تحقیق پہنچا دی ہے میں

مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ
نے تم کو وہ چیز کہ بھیجا گیا تھا میں ساتھ اس کے طرف تمہاری اور جانشین کر ڈالے گا رب میرا کسی قوم کو سوائے تمہارے

وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَـيْــــًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝٥٧ وَلَمَّا
اور نہ ضرر کرو گے اس کو کچھ تحقیق پروردگار میرا اوپر ہر چیز کے نگہبان ہے ف۲ اور جب

جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ
آیا حکم ہمارا نجات دی ہم نے ہود کو اور ان لوگوں کو کہ ایمان لائے تھے ساتھ اس کے ساتھ رحمت کے

مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝٥٨ وَتِلْكَ عَادٌ ڢ جَحَدُوْا
اپنی طرف سے اور نجات دی ہم نے ان کو عذاب گاڑھے سے ف۳ اور یہ تھے عاد کہ انکار کیا انہوں نے

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ
ساتھ نشانیوں پروردگار اپنے کے اور نافرمانی کی پیغمبروں اس کے کی اور پیروی کی انہوں نے حکم ہر سرکش عناد

عَنِيْدٍ ۝٥٩ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
کرنے والے کی اور پیچھے ان کے بھیجی گئی بیچ اس دنیا کے لعنت اور دن قیامت کے

اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝٦٠ ع ۵
خبردار ہو تحقیق عاد نے کفر کیا ساتھ پروردگار اپنے کے خبردار ہو لعنت ہے واسطے عاد کے قوم ہود کے ف۴

ف یعنی جو سیدھی راہ چلے وہ اس سے ملے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی اللہ کے رسول کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے کہ اللہ نگہبان ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ گاڑھی مار وہی جو دنیا میں آئی یا آخرت کے عذاب سے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی قیامت کو یوں پکاریں گے۔ ۱۲۔ منہ رح

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ

اور طرف ثمود کی بھائی ان کے صالح کو کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ

مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَ

کو نہیں واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اس کے اس نے پیدا کیا تم کو زمین سے اور

اسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ

آباد کیا تم کو بیچ اس کے پس بخشش مانگو اس سے پھر پھر آؤ طرف اس کی تحقیق پروردگار میرا نزدیک ہے

مُّجِيبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا ۖ أَتَنْهَانَا

دعا قبول کرنیوالا کہا انہوں نے اے صالح تحقیق تھا تو بیچ ہمارے امید رکھا گیا پہلے اس سے کیا منع کرتا ہے تو ہم کو

أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ

اس سے کہ عبادت کریں ہم اس چیز کو کہ عبادت کرتے تھے باپ ہمارے اور تحقیق ہم البتہ بیچ شک کے ہیں اس چیز سے کہ پکارتا ہے

مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي

توہم کو طرف اس کی قلق میں ڈالنے والے ف۲ کہا اے قوم میری کیا دیکھا تم نے اگر ہوں میں اوپر دلیل کے پروردگار اپنے سے

وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَن يَنصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ ۖ قف

اور دی اس نے مجھ کو اپنی طرف سے رحمت پس کون مدد دے گا مجھ کو خدا سے اگر نافرمانی کروں میں اس کی

فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿٦٣﴾ وَيَا قَوْمِ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ

پس نہ زیادہ کرو گے تم مجھ کو سوائے ٹوٹا دینے کے اور اے قوم میری یہ ہے اونٹنی اللہ کی واسطے تمہارے

آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ

نشانی پس چھوڑ دو اس کو کھاتی پھرے بیچ زمین اللہ کے اور مت ہاتھ لگاؤ اس کو ساتھ برائی کے

فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي

پس پکڑے گا تم کو عذاب نزدیک ف۲ پس پاؤں کاٹ ڈالے اس کے پس کہا فائدہ اٹھاؤ بیچ

دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ۖ ذَٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا

گھر اپنے کے تین دن یہ وعدہ ہے نہیں جھوٹا کیا گیا پس جب

جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

آیا حکم ہمارا نجات دی ہم نے صالح کو اور ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ساتھ اس کے ساتھ رحمت کے

وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾

اپنی طرف سے اور رسوائی اس دن کی سے تحقیق پروردگار تیرا وہی ہے زور آور غالب

ف۱ تجھ پر ہم کو امید تھی یعنی ہونہار لگتا تھا کہ باپ دادے کی راہ روشن کرے گا تو لگا مٹانے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ حضرت صالح سے قوم نے معجزہ مانگا، حق تعالٰے نے اُن کی دعا سے پتھر میں سے اونٹنی نکالی، اسی وقت اس نے بچہ دیا۔ اسی وقت ماں کے برابر ہوگیا حضرت صالح نے فرمایا کہ اس کی تعظیم کرتے رہو گے تب تک دنیا کا عذاب نہ ہوگا جہاں وہ جاتی کھانے کو یا پینے کو سب جانور بھاگ جاتے اور آدمی کوئی اس کو نہ ہانکتا ۱۲۔ منہ رح

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾

اور پکڑا ان لوگوں کو کہ ظلم کرتے تھے آواز تند نے پس فجر وہ تھے بیچ گھروں اپنے کے زانو پر گرے ہوئے

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا

گویا کہ نہ بسے تھے بیچ ان کے خبردار ہو تحقیق ثمود نے کفر کیا تھا ساتھ رب اپنے کے خبردار ہو لعنت ہو جیو

لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ

ثمود کو ف۱ اور البتہ تحقیق آئے بھیجے ہوئے ہمارے ابراہیم کے پاس ساتھ خوشخبری کے کہنے لگے کہ سلام بھیجتے ہیں ہم

قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ

کہا سلام ہے پس نہ دیر کی کہ لے آیا گائے کا بچہ تلا ہوا ف۲ پس جب دیکھے

اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ

ہاتھ ان کے کہ نہیں پہنچتے طرف اس کی انجان ہوا ان سے اور جی میں چھپایا ان سے ڈر

قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾ؕ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ

کہا انہوں نے مت ڈر تحقیق ہم بھیجے گئے ہیں طرف قوم لوط کی ف۳ اور بی بی اس کی کھڑی تھی

فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾

پس ہنسی پس بشارت دی ہم نے اس کو ساتھ اسحاق کے اور پیچھے سے اسحٰق کے یعقوب کی ف۴

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ؕ اِنَّ

کہا اے وائے مجھ کو کیا جنوں گی میں اور میں بڑھیا ہوں اور یہ خاوند میرا بوڑھا ہے تحقیق

هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ

یہ بات ہے تعجب کی کہا انہوں نے کیا تعجب کرتی ہے تو حکم خدا کے سے رحمت ہے

اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿٧٣﴾

اللہ کی اور برکتیں اس کی اوپر تمہارے اے اس گھر والو تحقیق وہ تعریف کیا گیا بزرگ ہے

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا

پس جب گیا ابراہیم سے ڈر اور آئی اس کو خوشخبری جھگڑنے لگا ہم سے

فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٤﴾ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿٧٥﴾

بیچ قوم لوط کے تحقیق ابراہیم البتہ تحمل والا دردمند رجوع کرنے والا ہے ف۵

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ

اے ابراہیم منہ پھیر لے اس بات سے تحقیق اب آیا ہے حکم پروردگار تیرے کا

ف۱ ان پر عذاب آیا اس طرح کہ رات کو پڑے سوتے تھے۔ فرشتے نے چنگھاڑ ماری سب کے جگر پھٹ گئے ۱۲۔ منہ ع ۸/۶

ف۲ وہ کئی شخص فرشتے تھے قوم لوط پر جاتے تھے ہلاک کرنے کو اول حضرت ابراہیم کے پاس آئے اور بشارت دی بیٹے کی ان کو بی بی سے بیٹا نہ تھا اول حضرت ابراہیم نے نہ پہچانا کہ فرشتے ہیں کھانا لے آئے۔ ۱۲۔ منہ

ف۳ ان کے ساتھ جو عذاب تھا اس کا ڈر پڑا ان کے دل پر۔ ۱۲۔ منہ

ف۴ اس ڈر کے رفع ہونے سے خوش ہو کر ہنس پڑیں حق تعالےٰ نے خوشی پر اور خوشیاں سنائیں۔ ۱۲۔ منہ

ف۵ حضرت لوط انہی کے بھیجے گئے تھے اس قوم میں جب سنا کہ ان پر عذاب آیا ترس کھا کر سفارش کرنے لگے۔ ۱۲۔ منہ

وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿٧٦﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا
اور تحقیق وہ لوگ آنے والا ہے ان کو عذاب نہ پھیرا جاوے گا اور جب آئے بھیجے ہوئے ہمارے

لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿٧٧﴾
لوط کے پاس ناخوش ہوا ساتھ اُن کے اور تنگ ہوا ساتھ ان کے دل میں اور کہا یہ دن ہے سخت ف۱

وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
اور آئی اس کے پاس قوم اس کی دوڑتی ہوئی طرف اس کی اور پہلے اس سے تھے کرتے

السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا
برائیاں کہا اے قوم میری یہ ہیں بیٹیاں میری وہ بہت پاکیزہ ہیں واسطے تمہارے پس ڈرو

اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِىْ ضَيْفِىْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿٧٨﴾
اللہ سے اور مت رسوا کرو مجھ کو بیچ مہمانوں میرے کے کیا نہیں تم میں سے کوئی مرد اچھا ف۲

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِىْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا
کہا انہوں نے البتہ تحقیق جانتا ہے تو کہ نہیں واسطے ہمارے بیچ بیٹیوں تمہاری کے کچھ حق اور تحقیق تو جانتا ہے جو کچھ

نُرِيْدُ ﴿٧٩﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِىْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِىْٓ اِلٰى رُكْنٍ
ارادہ کرتے ہیں ہم کہا کاش کہ ہوتا واسطے میرے ساتھ تمہارے زور یا جگہ پکڑتا میں طرف قلعہ

شَدِيْدٍ ﴿٨٠﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ
محکم کی کہا ان مہمانوں نے اے لوط تحقیق ہم بھیجے ہوئے ہیں رب تیرے کے ہرگز نہ پہنچ سکیں گے طرف تیری

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ
پس لے جا لوگوں اپنے کو ایک ٹکڑے رات کے سے اور نہ منہ پیچھے پھیرے تم میں سے کوئی

اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ
مگر جورو تیری تحقیق وہ پہنچنے والا ہے اس کو جو کچھ پہنچا ان کو تحقیق وقت وعدے ان کے کا

الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا
صبح ہے کیا نہیں صبح نزدیک ف۳ پس جب آیا حکم ہمارا کیا ہم نے

عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ۬
اوپر اس کا نیچے اس کے اور برسائے ہم نے اوپر اس کے پتھر کھنگر سے

مَّنْضُوْدٍ ﴿٨٢﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِىَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
تہ بتہ نشان کیے ہوئے نزدیک پروردگار تیرے کے اور نہیں وہ ظالموں سے

ف۱ یہ فرشتے گئے لڑکے بن کر اور حضرت لوطؑ کو اس قوم کی خو معلوم تھی اس سے خفا ہوئے کہ لڑائی کرنی پڑی۔ ۱۲۔ منہ رحؒ

ف۲ فرشتے مہمان اترے ان کے گھر اور قوم دیکھ کر دوڑی یہ اُن کے بچانے کو اپنی بیٹیاں بیاہ دینی قبول کرنے لگے۔ لیکن وہ کب مانتے تھے اس وقت کافر سے بیاہ دینا منع نہ تھا۔ ۱۲۔ منہ رحؒ

ف۳ ہمارے حضرت کو مکہ فتح ہوا۔ صبح کے وقت شاید وہی اشارت ہو۔ ۱۲۔ منہ رحؒ

ع ۱۵ / ۸

بَعِيْدٍ ۝۸۳ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
دور اور طرف مدین کی بھائی ان کے شعیب کو کہا اے قوم میری عبادت کرو
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ
اللہ کو نہیں واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اس کے اور مت کم کرو میان کو اور تول کو
اِنِّىْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝۸۴
تحقیق میں دیکھتا ہوں تم کو بیچ بھلائی کے اور تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے عذاب دن گھیرنے والے کے سے
وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
اور اے قوم میری پورا کرو میان کو اور تول کو ساتھ انصاف کے اور نہ کم دو لوگوں کو
اَشْيَاۗءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝۸۵ بَقِيَّتُ اللّٰهِ
چیزیں ان کی اور مت پھرو بیچ زمین کے فساد کرتے ف۱ باقی رکھا ہوا اللہ کا
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ڬ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝۸۶ قَالُوْا
بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم ایمان والے اور نہیں میں اوپر تمہارے نگہبان کہا انہوں نے
يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَآ اَوْ
اے شعیب کیا نماز تیری حکم کرتی ہے تجھ کو یہ کہ چھوڑ دیں ہم اس چیز کو کہ عبادت کرتے تھے باپ ہمارے یا
اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰۗؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ۝۸۷
یہ کہ کریں ہم بیچ مالوں اپنے کے جو کچھ چاہیں تحقیق تو البتہ تحمل والا بھلائی والا ہے ف۲
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ
کہا اے قوم میری کیا دیکھا تم نے اگر ہوں میں اوپر دلیل ظاہر کے پروردگار اپنے سے اور دیا ہو مجھ کو
مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰي مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ
اپنی طرف سے رزق نیک اور نہیں ارادہ کرتا میں یہ کہ مخالفت کروں میں تمہاری طرف اس چیز کی کہ منع کرتا ہوں تم کو
اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ
اس سے نہیں ارادہ کرتا میں مگر کام سنوارنا جب تک کر سکوں میں اور نہیں توفیق میری مگر ساتھ اللہ کے
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝۸۸ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ
اوپر اسی کے توکل کیا میں نے اور طرف اسی کے رجوع کرتا ہوں ف۳ اور اے قوم میری نہ باعث ہو تم کو مخالفت میری
اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ
یہ کہ پہنچ جاوے تم کو مانند اس چیز کی کہ پہنچ گیا تھا قوم نوح کی کو یا قوم ہود کی کو یا

ف۱ نقل ہے کہ امانت کے روپے کتر لیتے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ جاہلوں کا دستور ہے کہ نیکوں کا کام آپ نہ کر سکیں تو انہیں کو لگیں چڑانے یہی خصلت ہے کفر کی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یہ خصلت ہے خدا کے لوگوں کی کہ چڑانے سے برا نہ مانا اور اپنے مقدور سمجھاتے رہے۔ ۱۲۔ منہ رح

قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۝۸۹ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ
قوم صالح کی کو اور نہیں قوم لوط کی تم سے دور اور بخشش مانگو پروردگار اپنے سے

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۝۹۰ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا
پھر پھر آؤ طرف اس کی تحقیق رب میرا مہربان ہے دوستدار کہا انہوں نے اے شعیب نہیں

نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا
سمجھتے ہم بہت کچھ کہ کہتا ہے تو اور تحقیق البتہ دیکھتے ہیں ہم تجھ کو درمیان اپنے ناتواں اور اگر نہ ہوتی

رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۡ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝۹۱ قَالَ يٰقَوْمِ
برادری تیری البتہ سنگسار کر ڈالتے ہم تجھ کو اور نہیں تو اوپر ہمارے غالب کہا اے قوم میری

اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ
آیا برادری میری بہت عزیز ہے اوپر تمہارے اللہ سے اور پکڑا تم نے اس کو پیچھے پیٹھ اپنی کے ڈالا ہوا

اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝۹۲ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ
تحقیق پروردگار میرا ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم گھیرنے والا ہے اور اے قوم میری عمل کرو اوپر جگہ اپنی کے

اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ
تحقیق میں بھی عمل کرنیوالا ہوں البتہ جانو گے تم کون شخص ہے کہ آوے گا اس کو عذاب کہ رسوا کرے اس کو اور

مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ۝۹۳ وَلَمَّا جَاۗءَ
کون شخص ہے کہ وہ جھوٹا ہے اور منتظر رہو تحقیق میں بھی ساتھ تمہارے منتظر ہوں اور جب آیا

اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
حکم ہمارا نجات دی ہم نے شعیب کو اور ان لوگوں کو کہ ایمان لائے تھے ساتھ اس کے ساتھ رحمت کے ہماری طرف سے

وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ
اور پکڑا ان لوگوں کو کہ جنہوں نے ظلم کیا تھا کڑک نے پس صبح کو اٹھے بیچ گھروں اپنے کے

جٰثِمِيْنَ ۝۹۴ۙ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا
زانو پر گرے ہوئے گویا کہ نہ بستے تھے بیچ ان کے خبردار ہو دوری ہے مدین کو ہے جیسے کہ

ع ۸ ۱۲ ۸ بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ۝۹۵ۧ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ
دوری ہوئی ثمود کو اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے موسیٰ کو ساتھ نشانیوں اپنی کے اور معجزے

مُّبِيْنٍ ۝۹۶ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ
ظاہر کے طرف فرعون کی اور سرداروں اس کے کی پس پیروی کی انہوں نے حکم فرعون کی اور نہیں

أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ﴿٩٧﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ
حکم فرعون کا درست آگے چلے گا قوم اپنی کے دن قیامت کے پس جا کھڑا کریگا ان

النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ﴿٩٨﴾ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً
کو آگ پر اور برا ہے گھاٹ لا کھڑا کیا گیا اور پیچھے کردیئے گئے بیچ اس دنیا کے لعنت

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ﴿٩٩﴾ ذَٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ
اور دن قیامت کے بری ہے بخشش کہ بخشی دی گئی وہ لعنت یہ ہیں بعضی خبریں

الْقُرَىٰ نَقُصُّهُ عَلَيْكَ ۖ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ﴿١٠٠﴾ وَمَا
بستیوں کی کہ بیان کرتے ہیں ہم اس کو اوپر تیرے بعضے ان میں سے قائم اور بعضے جڑ سے کٹے ہوئے ف اور نہیں

ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ۖ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ
ظلم کیا تھا ہم نے ان کو ولیکن ظلم کیا تھا انہوں نے جانوں اپنی کو پس نہ کفایت کیا اُن سے معبودوں انکے نے

الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ
جو پکارتے تھے ان کو سوائے اللہ کے کچھ جب آیا حکم پروردگار تیرے کا

وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ﴿١٠١﴾ وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ
اور نہ زیادہ کیا انہوں نے ان کو سوائے ہلاک کرنے کے اور اسی طرح پکڑنا ہے پروردگار تیرے کا جب پکڑے

الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۚ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِي
بستیوں کو اور وہ ظالم ہوتے ہیں تحقیق پکڑنا اس کا ہے درد دینے والا سخت تحقیق بیچ

ذَٰلِكَ لَآيَةً لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لا
اس کے البتہ نشانی ہے واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہے عذاب آخرت کے سے یہ ایک دن ہے کہ اکٹھے کیئے جاویں گے

لَهُ النَّاسُ وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ ﴿١٠٣﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ
واسطے اس کے لوگ اور یہ دن ہے حاضر کیا گیا اور نہیں ڈھیل کرتے ہم اس کو مگر واسطے ایک

مَعْدُودٍ ﴿١٠٤﴾ يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ فَمِنْهُمْ
وقت گنے ہوئے کے جس دن آوے گا نہ بولے گا کوئی جی مگر ساتھ حکم اس کے کے پس بعضے انمیں سے

شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ﴿١٠٥﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا
بدبخت ہیں اور بعضے نیک بخت ہیں پس جو لوگ کہ بدبخت ہوئے پس بیچ آگ کے ہیں واسطے انکے چلانا ہے بیچ

زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ﴿١٠٦﴾ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ
اُسکے آواز باریک سے اور آواز موٹی سے ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے جب تک کہ رہیں آسمان

ف قائم ہے اور کٹ گیا یعنے آباد ہے اور اجاڑ۔ ۱۲۔ منہ رح

وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿۱۰۷﴾
اور زمین مگر جو چاہے پروردگار تیرا تحقیق پروردگار تیرا کرنے والا ہے جو ارادہ کرتا ہے ف
وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ
اور جو لوگ کہ نیک بخت کیئے گئے ہیں پس بیچ بہشت کے ہیں ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے جب تلک کہ رہیں
السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۖ عَطَاءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ ﴿۱۰۸﴾
آسمان اور زمین مگر جو چاہے پروردگار تیرا بخشش ہے نہ کاٹی گئی
فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَٰؤُلَاءِ ۚ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا
پس مت ہو بیچ شک کے اس چیز سے کہ عبادت کرتے ہیں یہ نہیں عبادت کرتے مگر جیسا
يَعْبُدُ آبَاؤُهُم مِّن قَبْلُ ۚ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ
عبادت کرتے تھے باپ ان کے پہلے ان سے اور تحقیق ہم البتہ پورا دینے والے ہیں حصہ ان کا نہ
مَنقُوصٍ ﴿۱۰۹﴾ ع وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ۚ وَلَوْ
کم کیا ہوا اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسےٰ کو کتاب پس اختلاف کیا گیا بیچ اس کے اور اگر
لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي
نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے گزری تھی پروردگار تیرے سے البتہ فیصل کیا جاتا درمیان ان کے اور تحقیق وہ البتہ بیچ
شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۚ
شک کے ہیں اس سے تلق میں ف اور تحقیق ہر ایک اُن میں سے جب جاویگا رُوبرو اس کے البتہ پورا دیگا انکو رب تیرا عمل انکے
إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ
تحقیق وہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں خبردار ہے پس سیدھا رہ جس طرح سے حکم کیا گیا ہے تو اور جس نے توبہ کی
مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى
ساتھ تیرے اور مت سرکشی کرو تحقیق وہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے اور مت جھکو طرف
الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ
ان لوگوں کی کہ ظلم کرتے ہیں پس لگے گی تم کو آگ اور نہیں واسطے تمہارے سوائے اللہ کے
مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ
کوئی دوست پھر نہیں مدد دیئے جاؤگے اور قائم کر نماز کو دونو طرف
النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ
دن کی اور کتنی ساعتیں رات سے تحقیق نیکیاں لے جاتی ہیں برائیوں کو

ف دو معنی ہو سکتے ہیں ایک یہ کہ رہیں آگ میں جتنی دیر رہ چکے ہیں آسمان و زمین دنیا میں مگر جتنا اور چاہے تیرا رب وہ اسی کو معلوم ہے دوسرے یہ کہ رہیں گے آگ میں جبتک رہے آسمان و زمین اس جہان کا یعنی ہمیشہ مگر جو چاہے رب تو موقوف کر دے، لیکن چاہ چکا کہ موقوف نہ ہو۔ فائدہ اس کہنے میں فرق نکلا اللہ کے ہمیشہ رہنے میں اور بندے کے کہ بندہ کو ہمیشہ رہے پر ساتھ یہ بات لگی ہے کہ اللہ تعالیٰ چاہے تو فنا کر دے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف یہ کتاب دی تھی، راہ بتانے کو وہ لوگ اس کے سمجھنے میں اختلاف کرنے لگے اور لفظ آگے ہو چکا یہ کہ دنیا میں سچ اور جھوٹ صاف نہ ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ
یہ نصیحت ہے واسطے ذکر کرنے والوں کے اور صبر کر پس تحقیق اللہ نہیں ضائع کرتا
اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ
ثواب نیکی کرنے والوں کا ف۱ پس کیوں نہ ہوئے اُن قرنوں میں سے کہ پہلے تم سے تھے
اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِى الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ
صاحب شعور کے کہ منع کرتے فساد سے بیچ زمین کے مگر تھوڑے ان لوگوں
اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَاۤ اُتْرِفُوْا فِيْهِ
میں سے کہ نجات دی ہم نے ان میں یعنی گمراہی سے اور پیروی کی ان لوگوں نے کہ ظالم تھے اس چیز کی کہ دولت دیئے گئے تھے بیچ اسکے
وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى
اور تھے گنہگار ف۲ اور نہ تھا پروردگار تیرا کہ ہلاک کرے بستیوں کو
بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ
ساتھ ظلم کے اور اہل ان کے نیکوکار ہوں اور اگر چاہتا رب تیرا البتہ کرتا
النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا
لوگوں کو اُمت ایک اور ہمیشہ رہیں گے اختلاف کرنے والے مگر
مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ
جن کو رحم کیا پروردگار تیرے نے اور واسطے اس کے پیدا کیا ہے اُن کو اور پوری ہوئی بات پروردگار تیرے کی
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا
البتہ بھروں گا میں دوزخ کو جنوں سے اور آدمیوں سے سب سے اور ہر ایک
نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ
چیز کو بیان کرتے ہیں ہم اوپر تیرے خبروں پیغمبروں کی سے وہ چیز کہ ثابت کرتے ہیں ہم ساتھ اس کے دل تیرے کو
وَجَآءَكَ فِىْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾
اور آیا ہے تیرے پاس بیچ اس کے حق اور نصیحت اور یاد دلانا واسطے ایمان والوں کے
وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۭ اِنَّا
اور کہہ واسطے ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے عمل کرو اوپر جگہ اپنی کے تحقیق ہم بھی
عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ
عمل کرنے والے ہیں اور منتظر رہو تحقیق ہم بھی منتظر رہنے والے ہیں اور واسطے اللہ کے ہیں پوشیدہ چیزیں آسمانوں کی

ف۱ نیکیاں دور کرتی ہیں برائیوں کو تین طرح جو نیکیاں کرے اس کی برائیاں معاف ہوں اور جو نیکیاں پکڑے اس سے خو برائیوں کی چھوٹے اور جس ملک ہیں نیکیوں کا رواج ہو وہاں ہدایت آوے اور گمراہی مٹے لیکن تینوں جگہ وزن غالب چاہیئے جتنا میل اتنا صابون۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی نیک لوگ غالب ہوتے تو قوم ہلاک نہ ہوتی۔ تھوڑے تھے سو آپ بچ گئے۔ ۱۲۔ منہ رح

وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ
اور زمین کی یعنی علم ان کا اور طرف اسی کی پھیرا جاتا ہے کام سارا پس عبادت کر اس کو اور توکّل کر

ع ۱۰ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ع ﴿۱۲۳﴾
اوپر اس کے اور نہیں پروردگار تیرا بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیاتھا ۱۱۱ رکوعاتھا ۱۲

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

الۤرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ ۣ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا
یہ آیتیں کتاب بیان کرنے والی کی ہیں تحقیق اتارا ہے ہم نے اس کو قرآن عربی

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ
تو کہ تم سمجھو ہم بیان کرتے ہیں اوپر تیرے بہت اچھی طرح بیان کرنا اس طرح

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ڰ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ
سے کہ وحی کیا ہم نے طرف تیری یہ قرآن اور تحقیق تھا تو پہلے اس سے البتہ

الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّىْ رَاَيْتُ اَحَدَ
غافلوں سے جس وقت کہا یوسف نے واسطے باپ اپنے کے اے باپ میرے تحقیق دیکھے میں نے خواب میں

عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِىْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾ قَالَ
گیارہ تارے اور سورج اور چاند دیکھا میں نے ان کو واسطے اپنے سجدہ کرنے والے کہا

يٰبُنَىَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ
اے چھوٹے بیٹے میرے مت بیان کیجیو خواب اپنے کو اوپر بھائیوں اپنے کے پس مکر کریں گے واسطے تیرے

كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ
کچھ مکر تحقیق شیطان واسطے آدمی کے ہے دشمن ظاہر ف اور اسی طرح

يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ
برگزیدہ کرے گا تجھ کو پروردگار تیرا اور سکھلا دے گا تجھ کو تعبیر بتانی باتوں کی اور پوری کریگا

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ
نعمت اپنی اوپر تیرے اور اوپر اولاد یعقوب کے جیسا پورا کیا تھا اس کو اوپر دو باپ تیرے کے

۱ ع ۱۱ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ع ﴿۶﴾ لَقَدْ
پہلے اس سے ابراہیمؑ اور اسحٰق کے یعنی دو دادوں تیرے کے تحقیق پروردگار تیرا جاننے والا حکمت والا ہے ف۲ البتہ تحقیق

ف۱ یعنی اس کی تعبیر ظاہر ہے سنتے ہی سمجھ گئے گیارہ بھائی تھے اور ایک باپ اور ایک ماں ان کی طرف محتاج ہوں گے پھر شیطان ان کے دل میں حسد ڈالے گا۔ ۱۲-منہ رح

ف۲ نوازش اللہ کی سجدے سے سمجھے اور کل بٹھانی باتوں کی یعنی اس میں داخل ہے خواب کی تعبیر ان کے ذہن کی رسائی سے اور لیاقت سے کہ ایسا خواب موزوں دیکھا چھوٹی عمر میں ابراہیم اور اسحٰق کا نام لیا عاجزی سے۔ ۱۲-منہ رح

كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِلسَّائِلِينَ ۝٧ إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ
تھیں بیچ یوسف کے اور بھائیوں اس کے کے نشانیاں ہیں واسطے پوچھنے والوں کے ف۱ جس وقت کہا انہوں نے البتہ یوسف

وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي
اور بھائی اس کا بہت پیارے ہیں طرف باپ ہمارے کی ہم سے اور ہم ہیں جماعت زبردست تحقیق باپ ہمارا البتہ بیچ

ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝٨ اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ
غلطی ظاہر کے ہے ف۲ مار ڈالو یوسف کو یا ڈال دو اس کو کسی زمین میں کہ خالی ہو جاوے

لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۝٩ قَالَ
واسطے تمہارے توجہ باپ تمہارے کی اور ہو جاؤ تم پیچھے اس کے قوم صلاحیت والی کہا

قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ
ایک کہنے والے نے ان میں سے مت مارو یوسف کو اور ڈال دو اس کو بیچ گہراؤ کنوئیں کے

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ۝١٠ قَالُوا يَا أَبَانَا
اٹھا لیوے اس کو کوئی راہ گیر اگر ہو تم کرنے والے کہا انہوں نے اے باپ ہمارے

مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ ۝١١ أَرْسِلْهُ
کیا ہے واسطے تیرے کہ نہیں امین جانتا تو ہم کو اوپر یوسف کے اور تحقیق ہم واسطے اسکے البتہ خیرخواہ ہیں بھیج دے اس کو

مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝١٢ قَالَ إِنِّي
ساتھ ہمارے کل کو شکم سیر کھاوے اور کھیلے اور ہم واسطے اس کے البتہ محافظت کرنیوالے ہیں ف۳ کہا یعقوب نے تحقیق

لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ
البتہ غمگین کرتا ہے مجھ کو یہ کہ لے جاؤ تم اس کو اور ڈرتا ہوں یہ کہ کھاوے اس کو بھیڑیا اور تم

عَنْهُ غَافِلُونَ ۝١٣ قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ
اس سے غافل ہو ف۴ کہا انہوں نے اگر کھا جاوے اس کو بھیڑیا اور ہم جماعت ہیں زبردست

إِنَّا إِذًا لَخَاسِرُونَ ۝١٤ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَأَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ
تحقیق ہم اس وقت زیاں کاروں سے ہوں پس جب لے گئے اس کو اور مقرر کیا یہ کہ کر دیں اس کو

فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ
بیچ گہراؤ کنوئیں کے اور وحی بھیجی ہم نے طرف اس کی کہ البتہ خبر دے گا تو ان کو ساتھ اس کام ان

هَٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝١٥ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ۝١٦
کے کے اور وہ نہ سمجھے ہوں گے ف۵ اور آئے باپ اپنے کے پاس اندھیرے روتے ہوئے

ف۱ نقل ہے کہ قریش نے یہود سے کہا کچھ بتاؤ کہ ہم محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پوچھیں بیچ آزمانے کو کہا پوچھو کہ ابراہیم کا وطن شام ہے، اس کی اولاد بنی اسرائیل مصر میں کیونکر آئی کہ موسٰے کو فرعون سے قضیہ ہوا یہ سورۃ اتری فرمایا کہ پوچھنے والوں کو نشانیاں ہیں قریش کو یہ ایک بھائی کا حسد کیا اطاعت قبول نہ کی آخر اللہ نے اسی کی طرف محتاج کیا اور اسی طرح یہود حسد کر کر خراب ہوئے اور قریش نے بھائی کو وطن سے نکالا وہی اس کا عروج ہوا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی ہم وقت پر کام آنے والے ہیں اور یہ لڑکے ہیں چھوٹے ایک بھائی ان کا سگا تھا اور سب سوتیلے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ بکریاں چرانے کو جنگل جاتے تھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ ان کو بھیڑیے کا بہانہ کرنا تھا وہی ان کے دل میں خوف آیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ پھر جب لے کر چلے فرمایا آگے نہ فرمایا کہ کیا ہوا اس واسطے کہ لائق بیان نہیں جو کچھ بھائیوں نے سلوک کیا راہ میں برا کہتے اور مارتے لے گئے نہ ان کے رونے پر رحم کھایا نہ فریاد پر، پھر کنوئیں میں ڈالا وہ کنارے کو پکڑ کر رہ گئے تب رسی (باقی صفحہ ۲۸۵ پر)

قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ
کہا انہوں نے اے باپ ہمارے تحقیق گئے تھے ہم دوڑتے ہوئے اور چھوڑ گئے تھے ہم یوسف کو نزدیک

مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا
اسباب اپنے کے پس کھا گیا اس کو بھیڑیا اور نہیں تو ہرگز یقین کرنے والا واسطے ہمارے اور اگرچہ ہوں

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ
ہم سچے اور لے آئے اوپر کرتے اس کے کے لہو جھوٹا کہا بلکہ

سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ
بنالی ہے واسطے تمہارے جی تمہارے نے ایک بات پس صبر بہتر ہے اور اللہ سے مدد مانگی گئی ہے

عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى
اوپر اس چیز کے کہ بیان کرتے ہو تم ف۱ اور آیا قافلہ پس بھیجا انہوں نے آگے چلنے والے اپنے کو پس لٹکایا

دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ
اس نے ڈول اپنا کہا اے خوش وقتی کہ یہ لڑکا ہے اور چھپا رکھا ہے اس کو پونجی کر کر اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ
جانتا تھا جو کچھ کہ وہ کرتے تھے ف۲ اور بیچا اس کو بھائیوں نے ساتھ قیمت ناقص کے درہم تھے کئی ایک گنے ہوئے

وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ
اور تھے بیچ اس کے بے رغبت ف۳ اور کہا اس شخص نے کہ مول لیا تھا اس کو

مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ
مصر سے واسطے بی بی اپنی کے باحرمت رکھنا اس کو شاید یہ کہ نفع دے ہم کو

اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۫
یا پکڑیں ہم اس کو فرزند اور اسی طرح قدرت دی ہم نے واسطے یوسف کے بیچ زمین کے

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى
اور تو کہ سکھا دیں ہم اس کو تاویل باتوں کی یعنی تعبیر خوابوں کی اور اللہ غالب ہے اوپر

اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ
کام اپنے کے و لیکن بہت لوگ نہیں جانتے ف۴ اور جب پہنچا جوانی اپنی کو

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾
دیا ہم نے اس کو حکم اور علم اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنے والوں کو ف۵

ف۱ یعنی کرتے پر لہو وہی تھا ان کا جھوٹ بھیڑیا کھاتا تو کرتہ ثابت کب چھوڑ جاتا۔ ۱۲۔ منہ

ف۲ کنوئیں میں سے حضرت یوسف ڈول میں ہو بیٹھے۔ کھینچنے والے نے ان کا حسن دیکھ کر خوشی سے پکارا کہ بڑی قیمت کو یہ بکے گا اور اللہ خوب جانتا ہے جو کرتے ہیں شاید یہ مراد ہو کہ یہود اس جگہ یہ قصہ بدلتے ہیں توریت میں بدل ڈالا ہے تا اپنے باپ دادوں پر عیب نہ آوے۔ ۱۲۔ منہ

ف۳ اگلے دن بھائی گئے کوئیں میں نہ پایا قافلہ پر دعویٰ کیا جب ثابت ہوا اٹھارہ درم کو بیچ ڈالا۔ درم قریب ہے پاؤلی کے نو بھائیوں نے دو دو درم بانٹے ایک نے حصہ نہ لیا پھر آگے قافلہ والوں نے مصر میں جا کر بیچا حق تعالیٰ نے صریحًا ایک بیچنا فرمایا پردہ پوشی کو لیکن اشارۃً سے معلوم ہوا کہ سستے مول تو اسی جگہ بیچا ہے۔ ۱۲۔ منہ

ع ۲ / ۱۴ / ۱۲

ف۴ مصر میں عزیز نے مول لیا عزیز کہتے تھے بادشاہ کے مختار کو، اس نے ہوشیار دیکھ کر غلاموں کی طرح نہ رکھا فرزند کی طرح رکھا کہ کاروبار میں نائب ہوگا اس طرح حق تعالیٰ نے اس ملک میں ان کا قدم جمایا پھر ان کے سبب سے سارے

(باقی صفحہ ۲۸۴ پر)

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ
اور بہلایا اس کو اس عورت نے جو بیچ گھر اس کے کے تھا جان اس کی سے اور بند کیے دروازے
وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۖ
اور کہنے لگی آ دَ کہتی ہوں میں تجھ کو کہا پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی تحقیق وہ رب میرا ہے اچھی طرح سے کیا اُسنے رکھنا میرا ف۱
إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا
تحقیق نہیں فلاح پاتے ظالم ف۲ اور البتہ تحقیق قصد کیا اس عورت نے ساتھ یوسف کے اور قصد کیا یوسف نے ساتھ اسکے
أَنْ رَّأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ
اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھی دلیل رب اپنے کی اسی طرح کیا ہم نے تو کہ پھیر دیویں ہم اس سے برائی اور بے حیائی
إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ
تحقیق وہ بندوں ہماروں خالص کیے گیوں سے تھا ف۳ اور دوڑے دونوں دروازے کو اور پھاڑا اس نے
قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَّأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۚ قَالَتْ مَا
کرتا یوسف کا پیچھے سے اور پایا ان دونو نے خاوند اس کے کو نزدیک دروازے کے کہا اس عورت نے کیا
جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ
سزا ہے اس کی جو ارادہ کرے ساتھ جورو تیری کے برائی کا مگر یہ کہ قید کیا جاوے یا عذاب
أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَّفْسِي ۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ
درد دینے والا ف۴ کہا یوسف نے اس نے بہلایا تھا مجھ کو جان میری سے اور گواہی دی گواہ نے
مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
اہل اس کے سے اگر ہو کرتا اس کا پھٹا ہوا آگے سے پس سچ بولی یہ عورت
وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٦﴾ وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
اور وہ ہے جھوٹوں سے اور اگر ہے کرتا اس کا یعنی یوسف کا پھٹا ہوا پیچھے سے
فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ قَمِيصَهُ قُدَّ
پس جھوٹی ہے یہ عورت اور وہ ہے سچوں سے ف۵ پس جب دیکھا کرتا اس کا پھٹا ہوا
مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۖ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾
پیچھے سے کہا تحقیق یہ مکر تمہارے سے ہے تحقیق مکر تمہارا بڑا ہے
يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ ۖ إِنَّكِ
اے یوسف منہ پھیر لے اس بات سے اور بخشش مانگ اے عورت واسطے گناہ اپنے کے تحقیق تو ہے

ف۱ یعنی اس کے ناموس میں کیونکر دخل کروں ١٢- منہ رح

ف۲ نقل ہے کہ حضرت یعقوب کی صورت اُن کو نظر آئی انگلی دانت میں، باقی خیال گناہ، گناہ نہیں اور اگر گناہ ہے تو کمتر سا اصل گناہ سے پیغمبر کو بچا لیا ہے اللہ نے۔ ١٢- منہ رح

ف۳ حضرت یوسف دوڑے نکل جانے کو وہ دوڑی پکڑنے کو۔ ١٢- منہ رح

ف۴ اس عورت کا ناتے دار ایک لڑکا دودھ پیتا یہ بول اُٹھا۔ ١٢- منہ رح

(ص۲۸۳ سے آگے)
بنی اسرائیل کو بسایا اور یہ بھی منظور تھا کہ سرداروں کی صحبت دیکھیں تا رمز و اشارہ سمجھنے کا سلیقہ کمال پکڑیں اور علم خدائی پورا پاویں اور اللہ جیت رہتا ہے یعنی بھائیوں نے چاہا کہ ان کو گرا دیں اسی میں یہ چڑھ گئے۔ ١٢- منہ رح

ف۵ حکم دیا یعنی عقل سے مشکل باتیں حل کرتے اور علم اللہ کا دین۔ ١٢- منہ رح

19

٣ ع ٩ ١٣

كُنْتِ مِنَ الْخٰطِئِيْنَ ۝٢٩ ع وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ

تو خطا کاروں سے اور کہا کتنی بی بیوں نے بیچ شہر کے عورت

الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا

عزیز کی بہلاتی ہے جوان یعنی غلام اپنے کو جان اُس کی سے تحقیق بیٹھ گیا بیچ دل اُس کے کے یوسف از روئے محبت کے تحقیق ہم

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٣٠ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ

البتہ دیکھتے ہیں اس کو بیچ گمراہی ظاہر کے ف۱ پس جب سُنا اس عورت نے مکر اُن کا آدمی بھیجا طرف ان کی

وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا

اور تیار کیں واسطے اُن کے مسندیں اور دیئے ہر ایک کو ان میں سے چاقو

وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ

اور کہا نکل باہر یوسف اوپر ان کے پس جب دیکھا انہوں نے اس کو بڑا جانا انہوں نے اس کو اور کاٹ ڈالے

وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۝٣١

ہاتھ اپنے اور کہا پاکی ہے واسطے اللہ کے نہیں یہ آدمی نہیں یہ مگر فرشتہ بزرگ ف۲

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ

کہا اس عورت نے پس یہی شخص ہے جو ملامت کرتی ہو تم مجھ کو بیچ اس کے اور البتہ تحقیق پھسلایا میں نے اُس کو

نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَلَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ

جان اس کی سے پس تھام رکھا اس نے اپنے تئیں اور البتہ اگر نہیں کرے گا جو کہتی ہوں میں اُسکو البتہ قید کیا جاویگا

وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝٣٢ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ

اور البتہ ہوگا ذلیلوں سے ف۳ کہا اے پروردگار میرے قید بہت محبوب ہے طرف میری

مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ

اس چیز سے کہ پکارتی ہیں مجھ کو طرف اس کی اور اگر نہ پھیرے گا مجھ سے مکر ان کا جھک جاؤں گا

اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝٣٣ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ

طرف اُن کی اور ہو جاؤں گا جاہلوں سے پس قبول کیا واسطے اس کے رب اُس کے نے

فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٣٤ ثُمَّ

پس پھیر دیا ان سے مکر ان کا تحقیق وہی ہے سننے والا جاننے والا ف۴ پھر

٤ ع ٦ ١٤ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ۝٣٥ ع

ظاہر ہوا واسطے ان کے پیچھے اس کے کہ دیکھا انہوں نے نشانیوں کو کہ البتہ قید کریں اس کو ایک مدت ف۵

ف۱ یعنی غلام اس قابل کیا ہوگا۔ ١٢۔ منہ رح

ف۲ چھریاں دی تھیں میوہ کھانے کو اُنکا حُسن دیکھ کر بے حواس ہوگئیں چھری سے ہاتھ کٹ گئے۔ ١٢۔ منہ رح

ف۳ ان کے رُوبرو یہ بات کہی تا وہ بھی سمجھاویں اور حضرت یُوسف ڈر کر قبول کریں۔ ١٢۔ منہ رح

ف۴ ظاہر معلوم ہوتا ہے کہ اپنے مانگے سے قید پڑے لیکن اللہ تعالےٰ نے اتنا ہی قبول فرمایا کہ ان کا فریب دفع کیا اور قید ہونا تھا قسمت میں آدمی کو چاہیئے کہ گھبرا کر اپنے حق میں بُرائی نہ مانگے پُوری بھلائی مانگے گو کہ وہی ہوگا جو قسمت میں ہے۔ ١٢۔ منہ رح

ف۵ اگرچہ نشان سب دیکھ چکے کہ گناہ عورت کا ہے تو بھی ان کو قید کیا تا بدنامی خلق میں عورت سے اترے یا اس واسطے کہ اس کی نظر سے دور رہیں ١٢۔ منہ رح

19

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّىْٓ اَرٰىنِىْٓ

اور داخل ہوئے ساتھ اس کے قید میں دو جوان کہا ایک نے ان دونوں میں سے تحقیق میں دیکھتا ہوں اپنے تئیں

اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّىْٓ اَرٰىنِىْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِىْ

نچوڑتا ہوا شراب اور کہا دوسرے نے تحقیق میں دیکھتا ہوں اپنے تئیں اٹھا رہا ہوں اوپر سر اپنے کے

خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ

روٹیاں کہ کھاتے جاتے ہیں جانور اس میں سے خبر دے ہم کو ساتھ تعبیر اس کی کے تحقیق ہم دیکھتے ہیں تجھ کو

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا

احسان کرنے والوں سے ف۱ کہا نہیں آوے گا تمہارے پاس کھانا کہ دیئے جاؤ گے تم وہ مگر خبر دوں گا میں تم کو

بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۭ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۭ اِنِّىْ

ساتھ تاویل اس کی کے پہلے اس سے کہ آوے تمہارے پاس یہ اس چیز سے ہے کہ سکھلایا ہے مجھ کو رب میرے نے تحقیق میں نے

تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

چھوڑ دیا ہے دین اس قوم کا کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور وہ ساتھ آخرت کے وہی ہیں

كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَاۗءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ

کافر ف۲ اور پیروی کی میں نے دین باپوں اپنے کی ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کی

مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

نہیں روا واسطے ہمارے یہ کہ شریک لاویں ساتھ اللہ کے کوئی چیز یہ فضل اللہ کے سے ہے

عَلَيْنَا وَعَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾

اوپر ہمارے اور اوپر لوگوں کے و لیکن اکثر لوگ نہیں شکر کرتے ف۳

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ

اے دو یارو قید خانے کیا خاوند متفرق بہتر ہیں یا اللہ اکیلا

الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَاۗءً سَمَّيْتُمُوْهَآ

غالب بہتر ہے نہیں عبادت کرتے تم سوائے اس کے مگر ناموں کو کہ نام دھر لیا ہے ان کو

اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ

تم نے اور باپوں تمہارے نے نہیں اتاری اللہ نے واسطے ان کے کوئی دلیل نہیں حکم

اِلَّا لِلّٰهِ ۭ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ

مگر واسطے اللہ کے حکم کیا ہے یہ کہ عبادت کرو تم مگر اسی کو یہی ہے دین سیدھا

ف۱ جس نے شراب دیکھا وہ بادشاہ کا شراب نواز تھا دوسرا نانبائی تھا۔ لیکن خلافِ عادت دیکھا کہ سر پر سے جانور نوچتے ہیں زہر کی تہمت میں دونوں قید تھے آخر نانبائی پر ثابت ہوئی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ حق تعالیٰ نے قید میں یہ حکمت رکھی کہ ان کا دل کافروں کی محبت سے ٹوٹا تو دل پر اللہ کا علم روشن ہوا چاہا کہ اوّل ان کو دین کی بات سناویں پیچھے تعبیر خواب کہیں اس واسطے تسلی کر دی تا نہ گھبراویں کہا کہ کھانے کے وقت تک وہ بھی بتا دوں گا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی ہمارا اس دین پر رہنا سب خلق کے حق میں فضل ہے کہ ہم سے راہ سیکھیں۔ ۱۲۔ منہ رح

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ
و لیکن بہت لوگ نہیں جانتے اے دو یارو قید خانے کے اسیرو
اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ
ایک تم میں کا پس پلاوے گا خاوند اپنے کو شراب اور جو ہے دوسرا پس سولی دیا جاویگا پس کھاویں گے
الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾ ؕ
جانور سر اس کے سے مقرر کیا گیا وہ کام جو بیچ اس کے سوال کرتے تھے
وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ؗ
اور کہا واسطے اس شخص کے کہ گمان کیا تھا کہ وہ نجات پاویگا ان میں سے یاد کیجیو مجھ کو نزدیک خاوند اپنے کے
فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ
پس بھلا دیا اس کو شیطان نے یاد کرنا خاوند اپنے کے پاس پس رہا بیچ قید خانے کے کتنے
سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْۤ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ
برس ف اور کہا بادشاہ نے تحقیق میں دیکھتا ہوں سات بیل موٹے
يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ
کھائے جاتے ہیں ان کو سات دُبلے اور سات بالیں سبز اور سات سوکھی
يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾
اے سردارو جواب دو مجھ کو بیچ خواب میری کے اگر ہو تم واسطے خواب کے تعبیر کرتے
قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ
کہا انہوں نے یہ ہیں پریشان خواب اور نہیں ہم ساتھ تعبیر خوابوں پریشان کے
بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا
جاننے والے اور کہا اس شخص نے کہ نجات پائی تھی ان دونوں سے اور یاد کیا بعد مدت کے میں
اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ
خبر دوں گا تم کو ساتھ تعبیر اس کی کے پس بھیجو مجھ کو اے یوسف اے سچے
اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ
جواب دے ہمارے تئیں بیچ سات بیل موٹوں کے کھاتے ہیں ان کو سات دُبلے
وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْۤ اَرْجِعُ
اور سات بالیں سبز اور اور سات خشک تو کہ پھر جاؤں میں

ف فرمایا کہ ایک مارا جائے گا۔ اس کو نہ کہا کہ تو ہے یہ خلق نیک ہے اللہ نے فرمایا کہ اس کو اٹکل کہ بچے گا۔ معلوم ہوا کہ تعبیر خواب یقین نہیں اٹکل ہے۔ مگر پیغمبر اٹکل کرے سو بیشک ہے حضرت یوسف نے اسباب کی سعی کی کہ میرا ذکر کریو بادشاہ پاس وہ بھول گیا تا پیغمبر کا دل اسباب پر نہ ٹھہرے کئی برس رہے قید میں اکثر لوگ کہتے ہیں سات برس رہے۔ ۱۲۔ منہ

ع ۵ / ۷ / ۱۵

(صفحہ ۲۸۲ سے آگے)
میں باندھ کر لٹکایا۔ آدھی دور سے چھوڑ دیا پانی میں گرے چوٹ سے بچے گوشہ میں ایک پتھر پر بیٹھ رہے اور بھائیوں نے کرتہ اتار کر ننگا ڈالا تب حق تعالٰی کی بشارت پہنچی کہ ایک وقت تو ان کو یاد دلاوے گا ان کا کام۔ ۱۲۔ منہ

اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ۝۴۶ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ
طرف لوگوں کی تو کہ وہ جانیں ف۱ کہا کہ کھیتی کرو گے تم سات
سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِيْلًا
برس محنت سے پس جو کچھ کاٹو تم بس چھوڑ دو اس کو بیچ بالوں اس کے کے مگر تھوڑا اس
مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝۴۷ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ
میں سے جو کھاؤ تم پھر آویں گے پیچھے اس کے سات برس سخت
يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۝۴۸
کھا جاویں گے جو کچھ پہلے رکھا تم نے واسطے ان کے مگر تھوڑا سا جو کچھ بچا رکھو تم واسطے بیج کے
ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَ
پھر آوے گا پیچھے اس کے برس کہ بیچ اس کے مینہ برسائے جاویں گے لوگ اور
فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ۝۴۹ ع وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ
بیچ اس کے نچوڑیں گے ف۲ اور کہا بادشاہ نے کہ لے آؤ میرے پاس اس کو بس جب آیا اس کے پاس
الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ
ایلچی کہا کہ پھر جا طرف خاوند اپنے کی پس پوچھ اس سے کیا حال ہے ان عورتوں کا
الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ۝۵۰ قَالَ
جنہوں نے کاٹے تھے ہاتھ اپنے تحقیق پروردگار میرا مکر ان کے کو جانتا ہے ف۳ کہا کہ
مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ قُلْنَ
کیا حال تھا تمہارا جس وقت بہلایا تھا تم نے یوسف کو جان اس کی سے کہا انہوں نے
حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ قَالَتِ امْرَاَتُ
پاکی ہے واسطے اللہ کے نہیں جانی ہم نے اوپر اس کے کچھ برائی کہا عورت
الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۡ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ
عزیز کی نے اب کھل گیا حق میں نے بہلایا تھا اس کو جان اس کی سے
وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۵۱ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ
اور تحقیق وہ البتہ سچوں سے ہے ف۴ کہا یوسف نے یہ تحقیقات اس واسطے کری ہے تو کہ جانے عزیز یعنی خاوند اس کا
بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ۝۵۲
یہ کہ میں نے نہیں خیانت کی اس کی غائبانہ اور جانے یہ کہ تحقیق اللہ نہیں مطلب کو پہنچاتا مکر خیانت کرنے والوں کو

ف۱ یعنی تیری قدر معلوم ہو۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۲ رس نچوڑنا واسطے شراب سازی کے فرمایا اور سات برس کا ذخیرہ بال میں رکھوایا تا زمین گل نہ جاوے سات برس قحط ہوگا جب تک پورا پڑے۔ ۱۲۔ منہ رح
ع ۷ / ۱۶
ف۳ وہی قصہ یاد دلایا کہ وہ عورتیں شاہد ہیں بادشاہ پوچھے تو وہ کھول دیں کہ تقصیر کس کی ہے۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۴ حضرت یوسف نے سب کا فریب فرمایا اس واسطے کہ ایک کا فریب تھا اور سب اس کی مددگار تھیں اور فریب والی کا نام نہ لیا۔ حق پرورش کو اور بادشاہ نے پوچھا تم نے پھسلایا تھا اس واسطے کہ وہ جانیں بادشاہ خبر رکھتا ہے پھر جھوٹ نہ بولیں۔ ۱۲۔ منہ رح

وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ
اور نہیں پاک کرتا میں جان اپنی کو تحقیق جی البتہ حکم کرنے والا ہے ساتھ برائی کے

إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥٣﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي
مگر جو رحم کرے رب میرا تحقیق رب میرا بخشنے والا مہربان ہے اور کہا بادشاہ نے لے آؤ میرے

بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا
پاس اس کو چھانٹوں میں اس کو واسطے جان اپنی کے پس جب باتیں کیں اس سے کہا تحقیق تو آج نزدیک ہمارے

مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿٥٤﴾ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي
مرتبے والا امانت والا ہے ف۱ کہا کہ مقرر کر میرے تئیں اوپر خزانوں زمین کے تحقیق میں

حَفِيظٌ عَلِيمٌ ﴿٥٥﴾ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ
نگہبانی کرنیوالا خوب جاننے والا ہوں ف۲ اور اسی طرح جگہ دی ہم نے یوسف کو بیچ زمین کے

يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا
کہ جگہ پکڑتا تھا اس میں سے جہاں چاہتا تھا پہنچا دیتے ہیں ہم رحمت اپنی جس کو چاہیں اور نہیں

نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ
ضائع کرتے ہم ثواب نیکی کرنے والوں کا اور البتہ ثواب آخرت کا بہتر ہے واسطے ان لوگوں کے

آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٥٧﴾ ع وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا
کہ ایمان لائے اور تھے پرہیزگاری کرتے ف۳ اور آئے بھائی یوسف کے پس داخل ہوئے

عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ﴿٥٨﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ
اوپر اس کے پس پہچانا ان کو اور وہ واسطے اس کے ناشناس تھے ف۴ اور جب تیار کیا واسطے ان کے سامان ان کا

قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَكُمْ مِنْ أَبِيكُمْ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي
کہا کہ لے آؤ میرے پاس بھائی اپنا جو باپ تمہارے سے ہے کیا نہیں دیکھتے تم کہ میں پورا دیتا ہوں

الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٥٩﴾ فَإِنْ لَمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ
پیمان اور میں بہتر مہمانی کرنے والا ہوں ف۵ پس اگر نہ لاؤ گے تم اس کو میرے پاس پس نہیں پیمان

لَكُمْ عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾ قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا
واسطے تمہارے نزدیک میرے اور نہ پاس آئیو میرے کہا انہوں نے شتاب بہلاویں گے ہم اس سے باپ اس کے کو اور ہم

لَفَاعِلُونَ ﴿٦١﴾ وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي
البتہ کرنیوالے ہیں اور کہا واسطے جوانوں اپنے کے رکھ دو پونجی ان کی بیچ

ف۱ اسے عزیز کا علاقہ موقوف کیا۔ اپنی صحبت میں رکھا۔ ۱۲۔منہ

ف۲ انہوں نے آپ یہ خدمت طلب کی تا صحبت اہل دنیا سے دور رہیں اور خواب کی تعبیر اور کسی سے نہ بن آئی۔

ف۳ یہ جواب ہوا اُن کے سوال کا کہ اولاد ابراہیم اس طرح شام سے آئی مصر میں آئی اور بیان ہوا کہ بھائیوں نے حضرت یوسف کو گھر سے دور پھینکا تا ذلیل ہو اللہ نے زیادہ عزت دی اور ملک پر اختیار دیا ویسا ہی ہوا ہمارے حضرت کو۔ ۱۲۔منہ

ف۴ جب حضرت یوسف ملک مصر پر مختار ہوئے خواب کے موافق سات برس خوب آبادی کی اور ملک کا اناج بھرتے گئے پھر سات برس کے قحط میں ایک بھاؤ میانہ باندھا کر بکوایا اپنے ملک والوں کو اور پردیسیوں کو برابر مگر پردیسی کو ایک اونٹ سے زیادہ نہ دیتے اس میں خلق بھی قحط سے اور خزانہ بادشاہ کا بھر گیا۔ ہر طرف خبر تھی کہ مصر میں اناج سستا ہے اُن کے بھائی آئے خرید کو۔ ۱۲۔منہ

ف۵ سب سے چھوٹا بھائی حضرت یوسف کا سگا بھائی تھا اس کو بلوایا۔ ۱۲۔منہ

رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

شلیتوں ان کے کے شاید کہ وہ پہچانیں اس کو جب پھر جاویں طرف لوگوں اپنے کی شاید کہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٢﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا

پھر آویں ف۱ پس جب پھر آئے طرف باپ اپنے کی کہا انہوں نے اے باپ ہمارے منع کیا گیا ہے ہم سے

الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٦٣﴾

پیمان پس بھیج ساتھ ہمارے بھائی ہمارے کو پیمان کروالادیں ہم اور ہم واسطے اس کے البتہ نگہبان ہیں

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ

کہا کہ نہیں امانتدار جانتا ہیں تم کو اوپر اس کے مگر جیسا امانتدار جانا تھا میں نے تم کو اوپر بھائی اس کے کے پہلے اس سے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا

پس اللہ بہتر محافظت کرنے والا ہے اور وہ بہت رحم کرنیوالا ہے سب رحم کرنیوالوں سے اور جب کھولا انہوں نے

مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا

اسباب اپنا پائی پونجی اپنی پھیری گئی ہے طرف انہیں کی کہا انہوں نے اے باپ ہمارے کیا

نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ

چاہیں ہم یہ ہے پونجی ہماری پھیری گئی طرف ہماری اور اناج لادیں گے ہم واسطے لوگوں اپنے کے اور ہم محافظت

اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ

کرینگے بھائی اپنے کی اور زیادہ لادیں گے ہم پیمان ایک اونٹ کا یہ پیمان ہے آسان کہا کہ ہرگز نہ

اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ

بھیجوں گا میں اس کو ساتھ تمہارے یہانتک کہ دو تم مجھ کو قول اللہ کا البتہ لے آؤگے تم اسکو میرے پاس

اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا

مگر یہ کہ گھیرے جاؤ تم سب پس جب دیا انہوں نے اس کو عہد اپنا کہا اللہ اوپر اس چیز کے کہ

نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ

کہتے ہیں ہم کارساز ہے ف۲ اور کہا اے بیٹو میرے مت داخل ہوجیو دروازے ایک سے

وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اور داخل ہوجیو دروازوں متفرق سے اور نہیں کفایت کرتا میں تم کو خدا کی طرف سے

مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

کچھ نہیں حکم مگر واسطے اللہ کے اوپر اسی کے توکل کیا میں نے اور اوپر اسی کے پس چاہیئے کہ توکل کریں

ف۱ جو قیمت لائے تھے وہ چھپا کر اناج کے بوجھوں میں ڈالدی احسان کرکر۔ ۱۲- منہ رح

ف۲ ظاہر کا اسباب بھی پختہ کرلیا اور بھروسہ اللہ تعالےٰ پر رکھا۔ یہی حکم ہے ہر کسی کو۔ ۱۲- منہ رح

الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ مَا كَانَ
توکل کرنے والے ف۱ اور جب داخل ہوئے جیسے حکم کیا تھا ان کو باپ انکے نے نہ تھا کہ

يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ
کفایت کرے ان کو خدا سے کچھ مگر ایک خطرہ تھا بیچ دل یعقوبؑ کے

قَضَاهَا ۚ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
کہ پُرا لا اس کو اور تحقیق وہ البتہ صاحب علم تھا واسطے اس چیز کے کہ سکھایا تھا ہم نے اسکو ولیکن اکثر لوگ نہیں

يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ ۖ قَالَ
جانتے ف۲ اور جب داخل ہوئے اوپر یوسف کے جگہ دی طرف اپنی بھائی اپنے کو کہا

إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا
کہ میں ہی ہوں بھائی تیرا پس مت غمگین ہو ساتھ اس چیز کے کہ تھے کرتے ف۳ پس جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ
تیار کیا واسطے ان کے سامان اُن کا رکھ دیا ایک پیالہ مرصع پانی پینے کا بیچ شلیتے بھائی اپنے کے پھر

أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ
پکارا ایک پکارنے والے نے اے قافلے والو تحقیق تم البتہ چور ہو کہا انہوں نے اور منہ پھیر کھڑے ہوئے اوپر انکے

مَاذَا تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾ قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ
کیا چیز کھوئی گئی ہے تمہاری کہا انہوں نے کھویا گیا ہے پیالہ بادشاہ کا اور واسطے اس شخص کے کہ لے آوے

بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ
اس کو بوجھ ہے اونٹ کا اور میں ساتھ اس کے ضامن ہوں ف۴ کہا انہوں نے قسم ہے خدا کی البتہ تحقیق جانتے ہو تم

مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا فَمَا
کہ نہیں آئے ہم تو کہ فساد کریں بیچ زمین کے اور نہیں ہم چور کہا انہوں نے پس کیا ہے

جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ﴿٧٤﴾ قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي
سزا اس کی اگر ہو تم جھوٹے کہا انہوں نے سزا اس کی یہ ہے جو شخص کہ پایا جاوے بیچ

رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٧٥﴾ فَبَدَأَ
شلیتے اس کے کے پس وہی ہے بدلہ اس کا اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم ظالموں کو ف۵ پس شروع کیا

بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ
ساتھ شلیتوں اُن کے کے پہلے شلیتے بھائی اپنے کے پھر نکال لیا اس کو شلیتے بھائی اپنے کے سے

ف۱ یہ ٹوک کا بچاؤ بتایا بھروسا اللہ پر کیا. ٹوک لگنی غلط نہیں اور اس کا بچاؤ کرنا روا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی جس طرح کہا تھا داخل ہوئے تو اگرچہ ٹوک نہ لگی لیکن تقدیر اور طرف سے آئی تقدیر دفع نہیں ہوتی سو جن کو علم ہے اُن کو تقدیر کا یقین اور اسباب کا بچاؤ دونوں ہو سکتے ہیں اور بے علم سے ایک ہو تو دوسرا نہ ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

۸ ع ۱۱ ۲

ف۳ اس بھائی کو جو حضرت یوسف نے آرزو سے بلایا اور دل کو حسد لگا اس سفر میں اُس کو ہر بات پر جھڑکتے اور طعنے دیتے اب حضرت یوسف نے تسلی کر دی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ باسن بادشاہ کے پینے کا چاندی کا اس کی بیاس پر میا تھا یا اناج ماپنے کا اور گھوڑے اس میں پانی پیتے حضرت یوسف نے ان کو چور کہوایا جھوٹ نہیں حضرت یوسف کو باپ کی چوری سے بیچ ڈالا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ حضرت یعقوبؑ کے دین میں تھا کہ چور غلام ہو رہے ایک برس تک۔ ۱۲۔ منہ رح

كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ
اسی طرح مکر کیا ہم نے واسطے یوسف کے نہیں تھا کہ لے سکے بھائی اپنے کو بیچ دین بادشاہ کے
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ
مگر یہ کہ چاہے اللہ بلند کرتے ہیں ہم درجوں میں جس کو چاہیں اور اوپر ہر
عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ
جاننے والے کے جاننے والا ہے ف۱ کہا انہوں نے اگر چُراوے یہ پس تحقیق چرایا تھا ایک بھائی اس کے نے پہلے اس سے
فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ
پس چھپایا اس کو یوسف نے بیچ جی اپنے کے اور نہ ظاہر کیا اس کو واسطے ان کے کہا کہ تم بُرے ہو
مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ
جگہ میں اور اللہ بہتر جانتا ہے جو کچھ بیان کرتے ہو تم ف۲ کہا انہوں نے اے سردار تحقیق
لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ
ہے واسطے اس کے باپ بوڑھا بزرگ پس سے لے ایک کو ہم میں سے جگہ اس کی تحقیق ہم دیکھتے ہیں تجھ کو
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا
احسان کرنے والوں سے ف۳ کہا پناہ ہے اللہ کی کہ لے ہویں ہم سوائے اس شخص کے کہ پائی ہے ہم نے
مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ ع فَلَمَّا اسْتَيْئَسُوْا مِنْهُ
چیز اپنی نزدیک اس کے تحقیق ہم اُس وقت البتہ ظالموں سے ہوں پس جب نا اُمید ہوئے اس سے
خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ
اکیلے بیٹھے مصلحت کرتے ہوئے کہا بڑے اُن کے نے کیا نہیں جانتے تم یہ کہ باپ تمہارے نے تحقیق لیا تھا
عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ
اوپر تمہارے عہد خدا کا اور پہلے اس سے کیا تقصیر کی تھی بیچ یوسف کے
فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ
پس ہرگز نہ ٹلوں گا میں اس زمین سے یہاں تک کہ پروانگی دے مجھ کو باپ میرا یا حکم کرے اللہ واسطے میرے
وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ
اور وہ بہتر حکم کرنے والا ہے ف۴ پھر جاؤ طرف باپ اپنے کی پس کہو اے باپ ہمارے
اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ
تحقیق بیٹے تیرے نے چوری کی ہے اور نہ شاہدی دی تھی ہم نے مگر جو کچھ کہ ہم جانتے تھے اور نہ تھے ہم واسطے غیب کے

ف۱ یعنی بھائیوں کی زبان سے آپ ہی نکلا کہ چور کو غلام کر لو اسی پر پکڑے گئے نہیں تو اس بادشاہ کا یہ حکم نہ تھا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی تم نے ایسی چوری کی کہ بھائی کو باپ سے چرا کر بیچ ڈالا اور میری چوری کا حال اللہ کو معلوم ہے ان پر چوری کا طعن دیا۔ وہ قصہ یہ کہ حضرت یوسف کو پھوپھی نے پالا جب بڑے ہوئے تو باپ نے چاہا اپنے پاس رکھیں پھوپھی کو محبت تھی چھپا کر ایک پٹکا ان کی کمر سے باندھ دیا پھر اس کو ڈھونڈنے لگی لوگوں میں چرچا ہوا۔ آخر اُن کی کمر سے نکلا موافق اس دین کے ایک برس پھوپھی کے پاس اور رہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۹/۱۱/۳

ف۳ یعنی بیٹا بوڑھے باپ کا ہاتھ پکڑے پھرتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی اور بھائیوں کو رخصت کیا۔ بڑا بھائی رہ گیا اس توقع پر شاید مہربان ہو کر خلاص کر دیں۔ ۱۲۔ منہ رح

حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ
نگہبان ف۱ اور پوچھ لو اس بستی سے کہ تھے ہم بیچ اس کے اور اس قافلے سے کہ

اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ
آئے ہم بیچ اس کے اور تحقیق ہم البتہ سچے ہیں کہا بلکہ بنالی ہے واسطے تمہارے

اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ
جی تمہارے نے ایک بات پس صبر بہتر ہے شتاب ہے کہ اللہ تعالٰے لے آوے میرے پاس

بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ
ان سب کو اکٹھا تحقیق وہی ہے جانتے والا حکمت والا ف۲ اور منہ پھیرا ان سے

وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ
اور کہا اے افسوس اوپر یوسف کے اور سفید ہو گئیں آنکھیں اس کی یعنی یعقوب کی غم سے

فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ
پس وہ غم سے بھرا ہوا تھا ف۳ کہا انہوں نے قسم ہے خدا تعالیٰ کی کہ ہمیشہ رہے گا تو یاد کرتا یوسف کو یہاں تک کہ ہو جاوے تو

حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ
مضمحل یا ہو جاوے تو ہلاک ہونے والوں سے ف۴ کہا سوائے اس کے نہیں کہ شکایت کرتا ہوں میں بیقراری اپنی

وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ
کی اور غم اپنے کی طرف اللہ کے اور جانتا ہوں میں خدا کی طرف سے جو کچھ کہ تم نہیں جانتے ف۵ اے میرے بیٹو

اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ
جاؤ پس خبر لو یوسف سے اور بھائی اس کے سے اور مت نا امید ہو

رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ
رحمت خدا تعالیٰ کی سے تحقیق نہیں ناامید ہوتے رحمت خدا تعالیٰ کی سے مگر قوم

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا
کافروں کی پس جب داخل ہوئے اوپر اس کے کہا انہوں نے اے عزیز لگی ہم کو

وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا
اور اہل ہمارے کو سختی اور لائے ہم پونجی حقیر یعنی تھوڑی پس پورا دے ہم کو

الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾
پیمانہ اور خیرات کر اوپر ہمارے تحقیق اللہ ثواب دیتا ہے صدقہ دینے والوں کو ف۶

ف۱ یعنی تم کو قول دیا تھا اپنی دانست میں پر اور چوری کی خبر نہ تھی یا ہم نے چور کو پکڑ رکھنا بتایا اپنے دین کے موافق نہ معلوم تھا کہ بھائی چور ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ پہلی بار کی بے اعتباری سے اب کے بھی حضرت یعقوب نے اپنے بیٹوں کا اعتبار نہ کیا لیکن نبی کا کلام جھوٹ نہیں۔ بیٹوں کی بنائی بات تھی حضرت یوسف بھی بیٹے تھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ غم کی بات منہ سے نہ نکالتا تھا۔ مگر اس وقت بے اختیار اتنا نکلا ایسا درد اتنی مدت دبا رکھنا کس کا کام سوا پیغمبر کے ۱۲۔ منہ رح

ف۴ اس بیٹے کے جانے سے پھر یوسف کا غم تازہ ہوا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ یعنی تم کیا مجھ کو صبر سکھاؤ گے لیکن بے صبر وہ ہے جو خلق کے آگے شکایت کرے خالق کی میں تو اسی سے کہتا ہوں جس نے درد دیا۔ اور یہ بھی جانتا ہوں کہ مجھ پر آزمائش ہے۔ دیکھوں کس حد کو پہنچ کر بس ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۶ قحط میں سب اسباب گھر کا بک گیا۔ اب کی بار اُون اور پنیر اور ایسی چیزیں لائے تھے اناج خریدنے کو یہ حال سُن کر حضرت یوسف کو رحم آیا، اپنے تئیں ظاہر کیا اور سارے گھر کو بلوا لیا۔ ۱۲۔ منہ رح

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿٨٩﴾
کہا کیا جانتے ہو تم کہ کیا کیا تھا تم نے ساتھ یوسف کے اور بھائی اس کے کے جب تم تھے جاہل

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوسُفُ ۭ قَالَ اَنَا يُوسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ
کہا انہوں نے کیا تحقیق تو ہی ہے یوسف کہا کہ میں ہوں یوسف اور یہ بھائی میرا ہے

قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ
تحقیق احسان کیا اللہ نے اوپر ہمارے تحقیق جو کوئی پرہیزگاری کرے اور صبر کرے پس تحقیق اللہ نہیں ضائع کرتا

اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا
ثواب احسان کرنے والوں کا ف۱ کہا انہوں نے قسم ہے اللہ کی البتہ تحقیق پسند کیا اللہ نے تجھ کو اوپر ہمارے

وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ
اور تحقیق تھے ہم البتہ خطاوار ف۲ کہا نہیں سرزنش اوپر تمہارے آج کے دن بخشے گا

اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٩٢﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا
اللہ واسطے تمہارے اور وہ بہتر رحم کرنیوالا ہے سب رحم کرنیوالوں سے لے جاؤ کرتہ میرا یہ

فَاَلْقُوْهُ عَلٰي وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ
پس ڈال دو اس کو اوپر منہ باپ میرے کے آوے گا بینا ہو کر اور لے آؤ میرے پاس اہل اپنے کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ
سب کو ف۳ اور جب جدا ہوا قافلہ کہا باپ ان کے نے تحقیق میں پاتا ہوں

رِيْحَ يُوسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿٩٤﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ
بو یوسف کی اگر نہ بہکا ہوا کہو مجھ کو کہنے لگے قسم اللہ کی تحقیق تو

لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَاۗءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰي
البتہ بیچ وہم اپنے قدیم کے ہے پس جب آیا خوشخبری لانے والا ڈال دیا اس کرتے کو اوپر

وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ڌ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مِنَ
منہ اس کے کے پس ہو گیا بینا کہا کیا نہ کہا تھا میں نے واسطے تمہارے تحقیق میں جانتا ہوں

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا
اللہ کی طرف سے جو کچھ تم نہیں جانتے ف۴ کہا انہوں نے اے باپ ہمارے بخشش مانگ واسطے ہمارے گناہوں ہمارے کی تحقیق ہم

كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
ہی تھے خطا کرنے والے کہا البتہ بخشش مانگوں گا میں واسطے تمہارے رب اپنے سے تحقیق وہ

ف۱ جس پر تکلیف پڑے اور وہ شرع سے باہر نہ ہو اور گھبراوے نہیں تو آخر بلا سے زیادہ عطا ملے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی تیرا خواب سچ تھا اور ہمارا حسد غلط۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ ہر مرض کی اللہ کے ہاں دوا ہے۔ آنکھیں گئی تھیں ایک شخص کے فراق میں اسی کے بدن کی چیز ملنے سے چنگی ہوئیں یہ کرامت تھی، حضرت یوسف کی۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۰ ۱۲

ف۴ حضرت یوسف نے کرتہ اور سواری اور خرچ بھیجا اپنے غلام کے ہاتھ اس نے آکر کرتہ منہ پر ڈال دیا اور خوش خبری دی اسی وقت آنکھیں کھل گئیں۔ ۱۲۔ منہ رح

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٩٨﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ
بخشنے والا مہربان ہے پس جب داخل ہوئے اُوپر یوسف کے جگہ دی طرف اپنی
اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَرَفَعَ
ماں باپ اپنے کو اور کہا کہ داخل ہو مصر میں اگر چاہا ہے خدا نے امن سے ف۱ اور چڑھایا
اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰۤاَبَتِ
ماں باپ اپنے کو اُوپر تخت کے اور گرے واسطے اُس کے یعنی یوسف کے سجدہ کرتے ہوئے اور کہا اے باپ میرے
هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ
یہ ہے تعبیر خواب میرے پہلے کی تحقیق کردیا اس کو پروردگار میرے نے سچ
وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ
اور تحقیق احسان کیا ساتھ میرے جس وقت نکالا مجھ کو قید خانے سے اور لے آیا تم کو
الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ
جنگل سے پیچھے اس سے کہ جھگڑا ڈال دیا تھا شیطان نے درمیان میرے اور درمیان بھائیوں میرے کے
اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿١٠٠﴾ رَبِّ
تحقیق پروردگار میرا لطف کرنے والا ہے جس چیز کو چاہے تحقیق وہی ہے جاننے والا حکمت والا ف۲ اے پروردگار میرے
قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ
تحقیق دی تو نے مجھ کو کچھ بادشاہی اور سکھائی تو نے مجھ کو تعبیر باتوں کی یعنی خوابوں کی
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ
اے پیدا کرنے والے آسمانوں کے اور زمین کے تو ہی ہے دوست یعنی کارساز میرا بیچ دنیا کے اور آخرت کے
تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ
قبض کر مجھ کو مطیع اپنا اور ملا دے مجھ کو ساتھ صالحوں کے ف۳ یہ ہے خبروں
الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا
غیب کی سے کہ وحی کرتے ہیں ہم طرف تیری اور نہیں تھا تو نزدیک اُن کے جس وقت کہ مقرر کیا انہوں نے
اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَمَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ
کام اپنا اور وہ مکر کرتے تھے ف۴ اور نہیں بہت لوگ اگرچہ
حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ
حرص کرے تو ایمان لانے والے اور نہیں مانگتا تو اُن سے اُوپر اس کے کچھ بدلا

ف۱ باہر شہر سے استقبال کو نکلے وہاں یہ کہا۔ ۱۲- منہ رح

ف۲ جو اللہ کے احسان تھے سو ذکر کیے اور جو تکلیف تھی دخل شیطان سے اس کو منہ پر نہ لائے مجمل سُنا دیا پہلے وقت میں سجدۂ تعظیم تھے آپس کے فرشتوں نے حضرت آدم کو کیا ہے اس وقت اللہ نے وہ رواج موقوف کیا۔ وَ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ الآیہ اس وقت پہلے رواج پر چلنا ویسا ہے کہ کوئی بہن سے نکاح کرے کہ حضرت آدم کے وقت ہوا ہے۔ ۱۲- منہ رح

ف۳ علم کامل پایا دولت کامل پائی۔ اب شوق ہوا اپنے باپ دادے کے مراتب کا حضرت یعقوب کی زندگی تک رہے دنیا کے کام میں پیچھے اپنے اختیار سے چھوڑ دیا۔ ۱۲- منہ رح

ف۴ یعنی یہ مذکور توریت میں اور پہلی کتابوں میں بھی نہیں۔ ۱۲- منہ رح

ع ١١ / ١١

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِينَ ﴿١٠٤﴾ وَكَأَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ
نہیں یہ مگر نصیحت واسطے سارے جہان کے اور کتنی نشانیاں ہیں بیچ آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَمَا
اور زمین کے کہ گذرتے ہیں اُوپر ان کے اور وہ ان سے منہ پھیرنے والے ہیں اور نہیں

يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ إِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿١٠٦﴾ أَفَأَمِنُوْا أَنْ
ایمان لاتے اکثر ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے مگر اور وہ شرک لانے والے ہیں ف١ کیا پس نڈر ہوئے اس

تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
بات سے کہ آوے ان کے پاس ڈھانکنے والا عذاب خدا کے سے یا آوے ان کے پاس قیامت

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْ أَدْعُوْا إِلَى
ناگہاں اور وہ نہ جانتے ہوں کہہ کہ یہ ہے راہ میری پکارتا ہوں میں طرف

اللّٰهِ ۚ قف عَلٰى بَصِيْرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۖ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَا
اللہ کی اُوپر بینائی کے مَیں اور جس نے متابعت کی میری اور پاکی بیان کرتا ہوں واسطے اللہ کے اور نہیں

وقف النبی علیہ السلام

أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٨﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا
مَیں شریک لانے والوں سے اور نہیں بھیجے ہم نے پہلے تجھ سے مگر مرد کہ

نُّوْحِيْ إِلَيْهِمْ مِّنْ أَهْلِ الْقُرٰى ۗ أَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي
وحی بھیجتے تھے طرف ان کی رہنے والے بستیوں کے سے کیا پس نہیں سیر کی بیچ

الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ
زمین کے پس دیکھتے کیونکر ہوا آخر کام ان لوگوں کا کہ پہلے ان سے تھے

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٩﴾
اور البتہ گھر آخرت کا بہتر ہے واسطے ان لوگوں کے کہ ڈرتے ہیں کیا پس نہیں سمجھتے تم

حَتّٰى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا
یہاں تک کہ جب نا اُمید ہوئے پیغمبر اور گمان کیا انہوں نے یہ کہ ان سے لوگوں نے تحقیق جھوٹ بولا

جَاءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ
آئی ان کے پاس مدد ہماری پس نجات دیا گیا جو شخص کہ چاہتے تھے ہم اور نہیں پھیرا جاتا عذاب ہمارا

الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١١٠﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي
قوم گنہگار سے ف٢ البتہ تحقیق ہے بیچ قصوں ان کے کے نصیحت واسطے صاحبوں

ف١ یعنی منہ سے سب کہتے ہیں کہ خالق مالک سب کا وہی ہے پھر اوروں کو پکڑتے ہیں۔ ١٢۔ منہ

ف٢ یعنی وعدہ عذاب کو دیر لگی یہاں تک کہ رسول نومید لگے ہونے کہ شاید ہماری زندگی میں نہ آیا پیچھے آوے اور ان کے یار خیال کرنے لگے کہ شاید وعدہ خلاف تھا اتنے خیال سے آدمی کافر نہیں ہوتا اگر جانتا ہے کہ یہ خیال بد ہے۔ ١٢۔ منہ

الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ

عقل کے نہیں ہے بات کہ باندھ لی جاوے و لیکن سچا کرنے والی

الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى

اس چیز کو کہ آگے اس کے ہے اور تفصیل ہر چیز کی اور ہدایت

وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ع ﴿١١١﴾ ۱۲ ع ۷ ۶

اور رحمت واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں

سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | اٰیاتہا ۴۳ رکوعاتہا ۶

سورۂ رعد مدینہ میں نازل ہوئی ہیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے تنتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں

الٓمٓرٰ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ۗ وَالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ

یہ ہیں آیتیں کتاب کی اور وہ چیز کہ اتاری گئی ہے طرف تیری رب تیرے سے

الْحَقُّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١﴾ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ

سچ ہے و لیکن اکثر لوگ نہیں ایمان لاتے اللہ تعالیٰ ہے وہ شخص جس نے

السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۖ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے دیکھتے ہو تم ان کو پھر قرار پکڑا اوپر عرش کے

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ

اور مسخر کیا سورج کو اور چاند کو ہر ایک چلتا ہے واسطے وعدے مقرر کے تدبیر کرتا ہے

الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُم بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿٢﴾

کام کی تفصیل سے بیان کرتا ہے نشانیاں تو کہ تم ساتھ ملاقات رب اپنے کے یقین کرو ف

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا

اور وہی ہے جس نے کھینچا زمین کو اور کیے بیچ اس کے پہاڑ اور نہریں

وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ يُغْشِي

اور ہر میوے سے کیے بیچ اس کے جوڑے دو قسم کے ڈھانک دیتا ہے

اللَّيْلَ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣﴾

رات کو دن سے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں ف۲

وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ

اور بیچ زمین کے قطعے ہیں نزدیک ایک دوسرے کے اور باغ ہیں انگوروں کے

ف چلتا ہے ٹھہری مدت تک یعنی قیامت تک یا اپنے اپنے دور تک سورج ایک برس اور چاند ایک مہینے تک پھر نیا دور شروع کرتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ ہر میوہ کے جوڑے یعنی ایک قسم کامل ایک قسم ناقص اور رات دن ایک اندھیرا ایک اجالا رنگا رنگ چیزیں بنائی نشان ہے کہ اپنی خوشی سے بنایا۔ اگر ہر چیز خاصیت سے ہوتی تو ایک سی ہوتی۔ ۱۲۔ منہ رح

وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ قف

اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں ہیں ایک تھالوے میں کی گئی اور سوا کی گئیں یعنی ایک تھالوے میں اکیلی کھجور پلائی جاتی ہیں پانی ایک سے

وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِى الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اور بزرگی دیتے ہیں ہم بعض ان کے کو اوپر بعضوں کے بیچ میوے کے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم

يَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا

کے کہ سمجھتے ہیں اور اگر تعجب کرے تو پس عجب ہے بات اُن کی کیا جب ہو جاویں گے ہم مٹی کیا مقرر ہونگے ہم

لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۬ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

البتہ بیچ پیدائش نئی کے یہ لوگ ہیں کہ کافر ہوئے ساتھ پروردگار اپنے کے اور یہ لوگ ہیں

الْاَغْلٰلُ فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

کہ طوق ہیں بیچ گردنوں اُن کی کے اور یہ لوگ رہنے والے ہیں آگ کے وہ بیچ اس کے

خٰلِدُوْنَ ﴿۵﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ

ہمیشہ رہنے والے ہیں اور شتابی کرتے ہیں تجھ سے ساتھ برائی کے پہلے بھلائی کے اور تحقیق

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ

گذری ہیں پہلے اُن سے عقوبتیں اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ صاحب بخشش کا ہے واسطے لوگوں کے

عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

اوپر ظلم اُن کے کے اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ سخت عذاب کرنے والا ہے ف اور کہتے ہیں وہ لوگ جو

كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ

کافر ہوئے ہیں کیوں نہ اتاری گئی اُوپر اس کے نشانی پروردگار اُس کے سے سوائے اس کے نہیں کہ تو ڈرانیوالا ہے اور واسطے

قَوْمٍ هَادٍ ﴿۷﴾ ع اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ ع

ہر قوم کے ہدایت کرنیوالا ہے اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ کہ اٹھاتی ہے ہر عورت اور جو کچھ کہ کم کرتے ہیں رحم

وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَىْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اور جو کچھ بڑھاتے ہیں اور ہر چیز نزدیک اس کے اندازے پر ہے جاننے والا ہے پوشیدہ کا اور ظاہر کا

الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ

بڑا بلند برابر ہے تم میں سے جو شخص کہ چھپاوے بات کو اور یا جو کوئی پکار کر

بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾ لَهٗ

کہے اس کو اور جو شخص کہ وہ چھپنے والا ہے رات کو اور چلنے والا ہے دن کو واسطے اس

ف برائی چاہتے ہیں، آگے بھلائی سے یعنی ایمان نہیں قبول کرتے کہ سب خوبی پاویں، انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں عذاب لے آ، اور پہلے ہو چکی ہیں کہاوتیں یعنی عذاب ویسے جن کی کہاوتیں چلی ہیں۔ ۱۲ منہ رح

مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ

کے چوکیدار ہیں ایک کے پیچھے ایک آگے اس کے سے اور پیچھے اس کے سے محافظت کرتے ہیں اس کو

اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

حکم خدا تعالیٰ کے سے تحقیق اللہ نہیں بدلتا اس معاملت کو کہ ساتھ کسی قوم کے ہے یہانتک کہ بدل ڈالیں وہ جو کچھ بیچ

بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا

جی ان کے گے ہے اور جس وقت ارادہ کرتا ہے خدا ساتھ کسی قوم کے برائی کا پس نہیں پھرنا واسطے اس کے اور نہیں ہے

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا

واسطے ان کے سوائے اس کے کوئی کارساز ف۱ وہی ہے جو دکھلاتا ہے تم کو بجلی ڈر سے

وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ

اور طمع سے اور پیدا کرتا ہے بادل بھاری و تسبیح کرتا ہے گرجنے والا ساتھ تعریف اسکی کے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا

اور فرشتے ڈر اس کے سے اور بھیجتا ہے گرنے والی بجلیاں پس پہنچا دیتا ہے اس کو

مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ ؕ

جس کو چاہے اور وہ جھگڑتے ہیں بیچ اللہ تعالےٰ کے اور وہ سخت عذاب والا ہے

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ

واسطے اس کے پکارنا ہے سچا اور جن لوگوں کو پکارتے ہیں سوائے اس کے نہیں جواب دیتے

لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ

ان کو ساتھ کسی چیز کے مگر جیسے کھولنے والا دونو ہتھیلیاں اپنی کو طرف پانی کی تو کہ پہنچے منہ اس کے کو اور نہیں وہ

بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ

پہنچنے والا اس کو اور نہیں دعا کافروں کی مگر بیچ گمراہی کے ف۲ اور واسطے خدا کے سجدہ کرتا ہے

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ

جو کوئی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے خوشی سے اور ناخوشی سے اور پرچھائیاں ان کی صبح کو

السجدة ۲ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ

اور شام کو ف۳ کہہ کون ہے پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا کہہ کہ اللہ

قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ

کہہ کیا پس پکڑے ہیں تم نے سوائے اس کے کارساز کہ نہیں اختیار میں رکھتے واسطے جانوں اپنی کے

ف۱ یعنی اللہ اپنی مہربانی اور نگہبانی سے محروم نہیں کرتا کسی قوم کو جو ہمیشہ اس کی طرف سے رہی ہے جبتک وہ اپنی چال اللہ کے ساتھ نہ بدلیں۔ ۱۲۔منہ

ف۲ کافر جن کو پکارتے ہیں بعضے خیال ہیں اور بعضے جن ہیں اور بعضے چیزیں ہیں کہ ان میں کچھ خواص ہیں لیکن اپنے خواص کے مالک نہیں پھر کیا حاصل ان کا پکارنا جیسے آگ یا پانی اور شاید ستارے بھی اسی قسم میں ہوں یہ اس کی مثال فرمائی۔ ۱۲۔منہ

ف۳ جو اللہ پر یقین لایا خوشی سے سر رکھتا ہے اس کے حکم پر اور جو نہ یقین لایا آخر اس پر بھی اسی کا حکم جاری ہے اور پرچھائیاں صبح و شام زمین پر پسر جاتی ہیں یہی ہے اُن کا سجدہ۔ ۱۲۔منہ

نفعا ولا ضرا قل هل يستوي الاعمى والبصير ام هل
نفع اور نہ ضرر کہہ کہ کیا برابر ہوتا ہے اندھا اور دیکھنے والا کیا برابر
تستوي الظلمت والنور ام جعلوا لله شركاء خلقوا
ہوتے ہیں اندھیرے اور اُجالا کیا مقرر کیا انہوں نے واسطے خدا کے شریک کہ پیدا کیا
كخلقه فتشابه الخلق عليهم قل الله خالق كل
انہوں نے مانند پیدائش اس کی کے پس مل گئی پیدائش اُوپر ان کے کہہ کہ اللہ ہی ہے پیدا کرنے والا ہر
شيء وهو الواحد القهار ﴿۱۶﴾ انزل من السماء ماء
چیز کا اور وہی ہے اکیلا غالب اُتارا ہے اس نے آسمان سے پانی
فسالت اودية بقدرها فاحتمل السيل زبدا رابيا ومما
پس بہے نالے ساتھ اندازے اپنے کے پس اٹھا لیا رو نے جھاگ چڑھا ہوا اور اُس چیز سے
يوقدون عليه في النار ابتغاء حلية او متاع زبد مثله
کہ دھونکتے ہیں اوپر اس کے بیچ آگ کے واسطے چاہنے گہنے کے یا اسباب کے جھاگ ہیں مانند اس کی
كذلك يضرب الله الحق والباطل فاما الزبد فيذهب
اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ حق اور باطل پس جو کہ جھاگ ہے پس جاتا رہتا ہے
جفاء واما ما ينفع الناس فيمكث في الارض كذلك
ناکارہ اور جو کہ وہ چیز ہے کہ نفع دیتی ہے لوگوں کو پس رہتی ہے بیچ زمین کے اسی طرح
يضرب الله الامثال ﴿۱۷﴾ للذين استجابوا لربهم الحسنى
بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ مثالیں ف واسطے ان لوگوں کے کہ قبول کیا واسطے پروردگار اپنے کے نیکی ہے
والذين لم يستجيبوا له لو ان لهم ما في الارض
اور جن لوگوں نے کہ نہ قبول کیا واسطے اس کے اگر ہو واسطے ان کے جو کچھ بیچ زمین کے ہے
جميعا ومثله معه لافتدوا به اولئك لهم سوء
سارا اور مانند اس کے ساتھ اس کے البتہ بدلہ دیویں گے ساتھ اس کے یہ لوگ واسطے ان کے ہے برا
الحساب ومأوىهم جهنم وبئس المهاد ﴿۱۸﴾ افمن
حساب اور جگہ رہنے ان کے کی دوزخ ہے اور برا ہے بچھونا کیا پس جو شخص کہ
يعلم انما انزل اليك من ربك الحق كمن هو اعمى
جانتا ہے یہ کہ جو کچھ اتارا گیا ہے طرف تیری پروردگار تیرے سے سچ ہے مانند اس کے ہے کہ وہ اندھا ہے

ف یعنی آسمان سے دین حق اترتا ہے تو ہر ایک اپنی استعداد کے موافق فیض لیتا ہے۔ پھر حق اور باطل ٹھہرتا ہے تو میل اُبھرتا ہے جیسے مینہ کا پانی زمین میں مل کر یا روپے تانبے کو دہکا کر میل اُبھرتا ہے آخر جھاگ کو بنیاد نہیں اور کام کی چیز کو بنیاد ہے یہ حق اور باطل ٹھہرنا دنیا کی لڑائی مراد ہے آخر حق غالب ہے یا ہر ایک کے دل میں حق و باطل ٹھہرتا ہے آخر حق اس باطل کو مٹا کر صاف حق رہتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

وقف النبی علیہ السلام

الربع ع ۲ ۱۱ ۸

إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ
سوائے اس کے نہیں کہ نصیحت پکڑتے ہیں صاحب عقل کے وہ لوگ کہ پورا کرتے ہیں عہد اللہ تعالی کے کو

وَلَا يَنقُضُونَ الْمِيثَاقَ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ
اور نہیں توڑتے عہد کو اور وہ لوگ کہ ملاتے ہیں اس چیز کو کہ حکم کیا ہے اللہ تعالی نے ساتھ اسکے

أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ﴿٢١﴾
یہ کہ ملائی جاوے اور ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے اور ڈرتے ہیں برائی حساب کی سے

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا
اور وہ لوگ ہیں کہ صبر کرتے ہیں واسطے چاہنے رضامندی رب اپنے کی اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور خرچ کرتے ہیں

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ
اس چیز سے کہ دی ہم نے ان کو پوشیدہ اور ظاہر اور دفع کرتے ہیں ساتھ نیکی کے برائی کو

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَن
یہ لوگ واسطے انہیں کے ہے پچھاڑی گھر کی بہشتیں ہیں ہمیش رہنے کی کہ داخل ہونگے ان میں وہ اور جو کوئی

صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ
کہ لائق ہیں باپوں ان کے سے اور بی بیوں ان کی سے اور اولاد ان کی سے اور فرشتے

يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلَامٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ
داخل ہوں گے اوپر ان کے ہر دروازے سے سلامتی ہے اوپر تمہارے بسبب اسکے کہ کیا صبر تم نے

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾ وَالَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن
پس اچھی ہے پچھاڑی گھر کی اور جو لوگ کہ توڑتے ہیں عہد خدا کا

بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَ
پیچھے مضبوطی اس کی کے اور کاٹتے ہیں اس چیز کو کہ حکم کیا ہے اللہ نے بیچ اس کے یہ کہ ملائی جاوے اور

يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۙ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ
فساد کرتے ہیں بیچ زمین کے یہ لوگ واسطے اُن کے ہے لعنت اور واسطے انکے ہے برائی

الدَّارِ ﴿٢٥﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوا
گھر کی اللہ تعالے کشادہ کرتا ہے رزق کو واسطے جس کے چاہے اور تنگ کرتا ہے اور خوش ہوئے یہ

بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا
ساتھ زندگانی دنیا کے اور نہیں ہے زندگانی دنیا کی بیچ آخرت کے مگر

مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ ع ۴ ۸ ۹
اسباب تھوڑا اور کہتے ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے کیوں نہ اتاری گئی اوپر اس کے نشانی
مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ
رب اس کے سے کہہ تحقیق اللہ تعالےٰ گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے طرف اپنی
مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ
اس شخص کو کہ رجوع کرتا ہے ف۱ جو لوگ کہ ایمان لائے اور آرام پکڑتے ہیں دل ان کے ساتھ یاد اللہ کے
اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
خبردار ہو ساتھ یاد اللہ کے آرام پکڑتے ہیں دل جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے
الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ
اچھے خوش حالی ہے واسطے اُن کے اور اچھی ہے جگہ پھر جانے کی اسی طرح بھیجا ہم نے تجھ کو
فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ
بیچ اُمت کے تحقیق کہ گذر گئی ہیں پہلے اس سے بہت اُمتیں تو کہ پڑھے تو اُوپر ان کے وہ چیز کہ
اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ
وحی کی ہم نے طرف تیری اور وہ کفر کرتے ہیں ساتھ رحمٰن کے کہہ وہی ہے پروردگار میرا نہیں
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا
کوئی معبود مگر وہ اوپر اسی کے توکل کیا میں نے اور طرف اسی کی ہے توبہ کرنا میرا ف۲ اور اگر قرآن ہوتا کہ
سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ
چلائے جاتے ساتھ اس کے پہاڑ یا کاٹی جاتی ساتھ اس کے زمین یا بلائے جاتے ساتھ اس کے
الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْــــَٔسِ الَّذِيْنَ
مُردے تو بھی ایمان نہ لاتے واسطے خدا کے ہے کام سارا کیا پس نہیں جان کر ناامید ہوئے وہ لوگ کہ
اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَا
ایمان لائے ہیں یہ کہ اگر چاہتا اللہ تعالیٰ البتہ ہدایت کرتا لوگوں کو سب کو اور ہمیشہ
يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ
رہیں گے وہ لوگ کافر ہوئے ہیں پہنچتی جاوے گی ان کو بسبب اس کے جو کرتے ہیں مصیبت یا
تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
اُترے گی نزدیک گھر اُن کے سے یہاں تک کہ آوے وعدہ اللہ تعالےٰ کا تحقیق اللہ تعالیٰ

ف۱ یعنی حق تعالےٰ کو ضرور نہیں کہ سب کو راہ پر لاوے یا نشانیاں بھیج کر ہر طرح ہدایت دے بلکہ یہی منظور ہے کہ کوئی بچلے اور کوئی راہ پائے سو جس کے دل میں رجوع آئی نشان ہے کہ اس کو سوجھانا چاہا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی گناہوں سے چھوٹ کر وہ منکر ہوتے ہیں رحمٰن سے عرب کے اللہ تعالےٰ کا نام رحمٰن نہ بولتے تھے جب قرآن میں یہ نام سنا کہنے لگے تو نے اپنا ایک معبود چھوڑ کر دوسرا پکڑا فرمایا کہ وہی میرا ایک رب ہے جس نام سے پکاروں۔ ۱۲۔منہ رح

ع ٥ / ١٠

لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٣١﴾ ع وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

نہیں خلاف کرتا وعدہ وا اور البتہ تحقیق ٹھٹھا کیا گیا ساتھ پیغمبروں کے پہلے تجھ سے

فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ قف فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٣٢﴾

پس ڈھیل دی میں نے واسطے ان لوگوں کے جو کافر ہوئے تھے پھر پکڑ لیا ہم نے ان کو پس کیونکر تھا عذاب میرا

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ج وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

کیا پس جو شخص کہ وہ کھڑا ہے اوپر ہر جان کے یعنی خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کماتے ہیں وا اور مقرر کرتے ہیں واسطے اللہ

شُرَكَآءَ ط قُلْ سَمُّوْهُمْ ط اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ

کے شریک کہہ نام رکھو اُن کے کیا خبردار کرتے ہو تم اس کو ساتھ اس چیز کے کہ نہیں جانتا بیچ زمین کے

اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ط بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ

یا ساتھ ظاہری کے بات سے بلکہ زینت دیا گیا ہے واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے مکر ان کا

وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ط وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾

اور بند کیے گئے راہ سے اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اسکے کوئی راہ دکھانے والا

لَهُمْ عَذَابٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ج

واسطے ان کے عذاب ہے بیچ زندگانی دنیا کے اور البتہ عذاب آخرت کا بہت شاق ہے

وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٣٤﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ

اور نہیں واسطے ان کے اللہ سے کوئی بچانے والا صفت اس بہشت کی کہ وعدہ دیئے گئے ہیں

الْمُتَّقُوْنَ ط تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ط

پرہیزگار چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں میوہ اُس کا ہمیش ہے اور سایہ اُس کا

تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ق صلے وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿٣٥﴾

یہ ہے آخر ان لوگوں کا کہ پرہیزگار ہیں اور آخر کام کافروں کا آگ ہے

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ

اور جو لوگ کہ دی ہم نے اُن کو کتاب خوش ہوتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف تیری اور

مِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ط قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ

بعضی جماعتوں میں سے وہ شخص ہے کہ انکار کرتا ہے بعضے اس کے کو، کہہ سوائے اس کے نہیں کہ حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ

اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ط اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿٣٦﴾

عبادت کروں اللہ کو اور نہ شریک لاؤں ساتھ اس کے طرف اسی کی پکارتا ہوں میں اور طرف اسی کی ہے پھر جانا میرا

وا مسلمان چاہتے ہوں گے کہ ایک نشانی بڑی سی آوے تو کافر مسلمان ہو جاویں، سو فرمایا کہ اگر کسی قرآن سے یہ کام ہوئے ہوتے تو البتہ اس سے پہلے ہوتے لیکن اختیار اللہ کا ہے اور خاطر جمع اسی پر چاہیئے کہ اللہ نے یوں نہیں چاہا اگر چاہتا تو حکم کافی تھا لیکن کافر مسلمان یوں ہوں گے کہ اُن پر آفت پڑتی رہے گی۔ ان پر پڑے یا ہمسایہ پر جب تک سارے عرب ایمان میں آجاویں وہ آفت یہی تھی جہاد مسلمانوں کے ہاتھ سے۔ ١٢۔ منہ رح

وٓ یعنی وہ اُن کو چھوڑ دے گا بن سزا دیئے۔ ١٢۔ منہ رح

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم
اور اسی طرح اتارا ہے ہم نے اس قرآن کو حکم عربی اور اگر پیروی کرے گا تو خواہشوں اُن کی کی
بَعْدَمَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا
پیچھے اُس چیز کے کہ آئی تیرے پاس علم سے نہیں واسطے تیرے اللہ سے کوئی دوست اور نہ
وَاقٍ ۳۷ ع وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا ع ۵/۶
بچانے والا اور البتہ تحقیق بھیجے ہم نے پیغمبر پہلے تجھ سے اور کیں ہم نے واسطے اُن کے بی بیاں
وَذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ
اور اولاد اور نہ تھا واسطے کسی پیغمبر کے یہ کہ لے آوے کوئی نشانی مگر ساتھ حکم
اللَّهِ ۗ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۳۸ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ۖ
اللہ کے واسطے ہر ایک وعدے کے ایک لکھت ہے مٹا ڈالتا ہے اللہ جو چاہتا ہے اور ثابت کرتا ہے
وَعِندَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۳۹ وَإِن مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي
اور نزدیک اس کے ہے اصل کتاب ف۱ اور اگر دکھلادیں ہم تجھ کو بعض وہ چیز جو
نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا
وعدہ دیتے ہیں ہم اُن کو یا قبض کر لیویں تجھ کو پس سوائے اسکے نہیں کہ اُوپر تیرے پیغام پہنچانا ہے اور اُوپر ہمارے ہے
الْحِسَابُ ۴۰ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا
حساب لینا کیا نہیں دیکھا انہوں نے یہ کہ ہم چلے آتے ہیں زمین کو گھٹاتے ہوئے
مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ
کنارے اُس کے سے اور اللہ حکم کرتا ہے نہیں پیچھا کرنے والا واسطے حکم اس کے کے اور وہ
سَرِيعُ الْحِسَابِ ۴۱ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ
جلدی لینے والا ہے حساب کا ف۲ اور تحقیق مکر کیا ان لوگوں نے جو پہلے اُن سے تھے پس واسطے خدا
الْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ
کے ہے مکر تمام جانتا ہے جو کماتا ہے ہر جی اور شتاب جان لیویں گے
الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۴۲ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا
کفار واسطے کس کے ہے پچھاڑی گھر کی اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہوئے
لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ
نہیں تو بھیجا ہوا کہہ کفایت ہے اللہ گواہی دینے والا درمیان میرے اور درمیان تمہارے

ف۱ دنیا میں ہر چیز اسباب سے ہے بعضے اسباب ظاہر ہیں بعضے چھپے ہیں اسباب کی تاثیر کا ایک اندازہ ہے جب اللہ چاہے اس کی تاثیر اندازے سے کم زیادہ کرے جب چاہے ویسی ہی رکھے آدمی کبھی کنکر سے مرتا ہے اور گولی سے بچتا ہے اور ایک اندازہ ہر چیز کا اللہ کے علم میں ہے وہ ہرگز نہیں بدلتا انداز کو تقدیر کہتے ہیں، یہ دو تقدیر ہیں ایک بدلتی ہے اور ایک نہیں بدلتی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ ہم چلے آتے ہیں زمین پر گھٹاتے یعنی اسلام پھیلتا جاتا ہے عرب کے ملک میں اور کفر گھٹتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۶ ۶ ۱۲

وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع
اور وہ شخص کہ پاس اس کے ہے علم کتاب کا ف

سُوْرَۃُ اِبْرٰهِیْمَ مَکِّیَّۃٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اٰیاتھا ۵۲ رکوعاتھا ۷
سورۂ ابراہیم مکہ میں نازل ہوئی اسمیں	شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے	باون آیتیں اور سات رکوع ہیں

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
یہ کتاب ہے اتارا ہم نے اس کو طرف تیری تو کہ نکالے تو لوگوں کو اندھیروں سے طرف
النُّوْرِ ۙ۬ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۙ﴿۱﴾ اللّٰهِ
اجالے کے ساتھ حکم پروردگار ان کے کے طرف راہ عزت والے تعریف کیے گئے اللہ تعالیٰ کی
الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَوَیْلٌ لِّلْكٰفِرِیْنَ
جو کہ واسطے اس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور وائے ہے واسطے کافروں کے
مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا
عذاب سخت سے وہ لوگ جو دوست رکھتے ہیں زندگانی دنیا کو
عَلَى الْاٰخِرَةِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیَبْغُوْنَهَا
اوپر آخرت کے اور بند کرتے ہیں راہ خدا تعالیٰ کی سے اور چاہتے ہیں واسطے
عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۳﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ
اس کے کجی یہ لوگ بیچ گمراہی دور کے ہیں اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی
رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِیُبَیِّنَ لَهُمْ ؕ فَیُضِلُّ اللّٰهُ
پیغمبر مگر ساتھ زبان قوم اس کی کے تو کہ بیان کرے واسطے ان کے پس گمراہ کرتا ہے اللہ
مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۴﴾
جس کو چاہے اور راہ دکھاتا ہے جس کو چاہے اور وہ ہے غالب حکمت والا ف
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰیٰتِنَاۤ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ
اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے موسیٰؑ کو ساتھ نشانیوں اپنی کے یہ کہ نکال قوم اپنی کو
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ وَذَكِّرْهُمْ بِاَیّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِیْ
اندھیروں سے طرف اجالے کی اور نصیحت دے ان کو ساتھ دنوں یعنی کاموں خدا کے تحقیق بیچ
ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى
اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے ف۳ اور جب کہا موسیٰؑ نے

ف۱ اللہ گواہ یوں ہے کہ سچ کو بڑھادے اور جھوٹ کو مٹادے اور گواہ ہیں پہلی کتاب جاننے والے کہ آگے بھی اسی طرح اتری ہے کتاب۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ کافر کہتے تھے کہ اور بولی میں قرآن اُترتا تو ہم یقین کرتے یہ تو اسی شخص کی بولی ہے، شاید آپ کہہ لاتا ہو اس کا یہ جواب ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یاد دلا دن اللہ کے یعنی اللہ تعالیٰ کے ساکھے جو ہر قوم پر گذرے۔ ۱۲۔ منہ رح

لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ
واسطے قوم اپنی کے یاد کرو نعمت اللہ کی کو اوپر اپنے جس وقت نجات دی تم کو لوگوں

فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ
فرعون کے سے پہنچاتے تھے تم کو برا عذاب اور ذبح کرتے تھے بیٹوں تمہاروں کو

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝ ۶ ع ۱ ۱۳
اور زندہ رکھتے تھے بی بیوں تمہاری کو اور بیچ اس کے آزمائش تھی پروردگار تمہارے کی طرف سے بڑی

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ
اور جب پکار دیا پروردگار تمہارے نے اگر شکر کرو تم البتہ زیادہ دونگا میں تم کو اور اگر کفر کرو گے تم

اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝ ۷ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ
تحقیق عذاب میرا البتہ سخت ہے اور کہا موسے نے اگر کفر کرو گے تم اور جو کوئی

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ ۸ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
بیچ زمین کے ہیں سب پس تحقیق اللہ بے پرواہ ہے تعریف کیا گیا کیا نہیں پہنچی تم کو

نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ڛ وَالَّذِيْنَ مع
خبر اُن لوگوں کی کہ پہلے تم سے تھے قوم نوح کی اور عاد کی اور ثمود کی اور ان لوگوں کی

مِنْ بَعْدِهِمْ ڔ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
کہ پیچھے ان کے تھے نہیں جانتا اُن کو مگر اللہ آئے تھے اُن کے پاس پیغمبر اُن کے

بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ
ساتھ دلیلوں ظاہر کے پس پھیرے گئے ہاتھ اپنے بیچ موہوں اپنے کے اور کہا انہوں نے تحقیق کفر کیا ہم نے ساتھ اس چیز کے

اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ ۹ الثلثة
بھیجے گئے ہو تم ساتھ اس کے اور تحقیق ہم البتہ بیچ شک کے ہیں اس چیز سے کہ پکارتے ہو تم ہم کو طرف اُس کی قلق ڈالنے والی

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
کہا پیغمبروں ان کے نے کیا بیچ اللہ کے شک ہے بنانے والا آسمانوں کا اور زمین کا

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ
پکارتا ہے تم کو تو کہ بخشے واسطے تمہارے بعضے گناہ تمہارے سے اور ڈھیل دے تم کو ایک وقت

مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ
مقرر تلک کہا انہوں نے نہیں تم مگر آدمی مانند ہماری ارادہ کرتے ہو تم یہ کہ

تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾
بند کرو تم ہم کو اس چیز سے کہ تھے عبادت کرتے باپ ہمارے پس لے آؤ ہمارے پاس دلیل ظاہر

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
کہا واسطے ان کے پیغمبروں ان کے نے نہیں ہم مگر آدمی مانند تمہاری و لیکن اللہ

يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ
احسان کرتا ہے اوپر جس کے چاہے بندوں اپنے سے اور نہیں واسطے ہمارے یہ کہ لے آویں تمہارے

بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾
پاس کوئی دلیل مگر ساتھ حکم اللہ کے اور اوپر اللہ کے پس چاہیئے کہ توکل کریں ایمان والے ف

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ
اور کیا ہے واسطے ہمارے یہ کہ نہ توکل کریں ہم اوپر اللہ کے اور تحقیق دکھلائیں اس نے ہم کو راہیں ہماری اور البتہ صبر کریں گے ہم

٢ ع ٦ ١٤ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿١٢﴾ ع
اوپر اس کے کہ ایذا دیتے ہو تم ہم کو اور اوپر اللہ کے پس چاہیئے کہ توکل کریں توکل کرنے والے

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ
اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہوئے تھے واسطے پیغمبروں اپنے کے البتہ نکال دیں گے ہم تم کو زمین اپنی سے یا

لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ
البتہ پھر آؤ گے تم بیچ دین ہمارے کے پس وحی بھیجی طرف ان کی پروردگار ان کے نے البتہ ہلاک کریں گے ہم

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٣﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ
ظالموں کو اور البتہ بسا دیں گے ہم تم کو زمین میں پیچھے ان کے یہ

لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ
واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہے کھڑے ہونے سے روبرو میرے اور ڈرتا ہے ڈرانے میرے سے اور فتح مانگی انہوں نے اور نامراد ہوا

كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿١٥﴾ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ
ہر ایک سرکش عناد کرنے والا یعنی دشمن آگے اس کے جہنم ہے اور پلایا جاوے گا پانی کہ

صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ
وہ پیپ ہے ایک ایک گھونٹ پیئے گا اس کو اور نہ نزدیک ہوگا کہ گلے سے اتار سکے اور آوے گی اس کو موت

كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾
ہر جگہ سے اور نہیں وہ مرنے والا اور آگے اس کے ہے عذاب گاڑھا

ف۱ یعنی سند دیکھنے سے ایمان نہیں آتا اللہ کے دیئے سے آتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ
صفت ان لوگوں کی کہ کافر ہوئے ساتھ پروردگار اپنے کے عمل اُن کے مانند راکھ کی ہیں کہ سخت چلے ساتھ اس کے
الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ
باؤ بیچ دن آندھی والے کے نہیں قدرت پاویں گے اس میں سے کہ کمایا ہے اوپر کسی چیز کے
ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿١٨﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ
یہ وہی ہے گمراہی دور کیا نہ دیکھا تو نے تحقیق اللہ نے پیدا کیا آسمانوں کو
وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ
اور زمین کو ساتھ حق کے اگر چاہے لے جاوے تم کو اور لے آوے خلقت
جَدِيدٍ ﴿١٩﴾ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٢٠﴾ وَبَرَزُوا لِلَّهِ
نئی اور نہیں یہ اوپر اللہ کے دشوار اور رُوبرُو ہونگے واسطے خدا
جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ
کے سب پس کہیں گے ناتوان واسطے ان لوگوں کے جو تکبر کرتے تھے تحقیق تھے ہم واسطے تمہارے
تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ
تابع پس کیا ہو تم کفایت کرنے والے ہم سے عذاب خدا کے سے کچھ
قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا
کہیں گے اگر ہدایت کرتا ہم کو اللہ البتہ ہدایت کرتے ہم تم کو برابر ہے اوپر ہمارے اضطراب کریں ہم یا صبر کریں ہم
مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ ﴿٢١﴾ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ ع ۹ ۱۵
نہیں واسطے ہمارے جگہ بھاگنے کی اور کہے گا شیطان جب فیصل کیا گیا کام تحقیق
اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ
اللہ نے وعدہ دیا تھا تم کو وعدہ سچا اور وعدہ دیا تھا میں نے تم کو پس خلاف وعدہ کیا تھا میں نے تم سے اور نہیں تھا
لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۖ
واسطے میرے اوپر تمہارے کچھ غلبہ یعنی زور مگر یہ کہ پکارا تھا میں نے تم کو پس قبول کر لیا تم نے واسطے میرے
فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ ۖ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ
پس نہ ملامت کرو مجھ کو اور ملامت کرو اپنے تئیں نہ میں ہوں فریاد کو پہنچنے والا تمہارا اور نہ تم
بِمُصْرِخِيَّ ۖ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ ۗ إِنَّ
فریاد کو پہنچنے والے ہو میرے تحقیق میں نے کفر کیا ساتھ اس کے کہ شریک کیا تھا تم نے مجھ کو پہلے سے تحقیق

الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
ظالم واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا ۱ اور داخل کیے جاویں گے وہ لوگ کہ ایمان لائے اور
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
کام کیے اچھے بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے ہیں
فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ
بیچ ان کے ساتھ حکم پروردگار اپنے کے دعا ملاقات اُن کی بیچ اس کے سلام ہے ۲ کیا نہ دیکھا تونے کہ کیونکر
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا
بیان کی اللہ نے مثال بات پاکیزہ کی مانند درخت پاکیزہ کی جڑ اس کی
ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ
محکم ہے اور ڈالیاں اس کی بیچ آسمان کے دیتا ہے میوہ اپنا ہر وقت ساتھ حکم
رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾
پروردگار اپنے کے اور بیان کرتا ہے اللہ مثالیں واسطے لوگوں کے تو کہ وہ نصیحت پکڑیں
وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ
اور مثال بات ناپاک کی مانند درخت ناپاک کے ہے کہ جسم بگڑ گیا ہے
فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اوپر سے زمین کے نہیں واسطے اس کے قرار ۳ ثابت رکھتا ہے اللہ اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں
بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ
ساتھ بات محکم کے بیچ زندگانی دنیا کے اور بیچ آخرت کے اور گمراہ کرتا ہے
اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ڐ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ﴿۲۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
اللہ ظالموں کو اور کرتا ہے اللہ جو چاہتا ہے ۴ کیا نہ دیکھا تونے طرف ان لوگوں کی
بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ
کہ بدل ڈالا انہوں نے نعمت اللہ کی کو کفر سے اور اتارا قوم اپنی کو گھر ہلاک کے بیچ کہ دوزخ ہے
يَّصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا
داخل ہوں گے اس میں اور بری ہے جگہ قرار کی ۵ اور مقرر کیے واسطے خدا کے شریک تو کہ بہکاویں
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ
راہ اس کی سے کہہ کہ فائدہ اٹھاؤ یعنی دنیا میں پس تحقیق پھر جانا تمہارا طرف آگ کی ہے کہہ

۱ شیطان کا زور نہیں انسان پر مگر مشورت دیتا ہے بُری وہ مان لینا اپنا گناہ ہے۔ ۱۲- منہ رح

۲ دنیا میں سلام دعا ہے سلامتی مانگنے پر وہاں سلام مبارکباد ہے سلامتی پر۔ ۱۲- منہ رح

۳ مسلمانوں کا دعویٰ درست ہے جس کی دلیل صحیح ہے اور دل میں اثر رکھتا ہے اور روز بروز چڑھتا ہے اور کافروں کا دعویٰ جڑ نہیں رکھتا تھوڑا دھیان کرنے سے غلط معلوم ہونے لگے اور دل میں اس سے کچھ نور نہیں۔ ۱۲- منہ رح

۴ قبر میں جو کوئی مضبوط بات کہے گا، ٹھکانا نیک پاوے گا اور جو بچلی بات کہے گا کام خراب ہوگا۔ ۱۲- منہ رح

ع ۴ ۱۶

۵ مکے کے سردار مراد ہیں کہ غریبوں کو گمراہ کیا۔ ۱۲- منہ رح

لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
واسطے بندوں میرے کے جو ایمان لائے قائم رکھیں نماز کو اور خرچ کریں اس چیز سے کہ دی ہم نے ان
سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا
کو پوشیدہ اور ظاہر پہلے اس سے کہ آوے وہ دن کہ نہیں بیچنا ہے بیچ اس کے اور نہ
خِلَالٌ ﴿٣١﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنزَلَ مِنَ
دوستی ف اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور اتارا
السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ
آسمان سے پانی پس نکالا ساتھ اُس کے میووں سے رزق واسطے تمہارے اور مسخر کیں واسطے تمہارے
الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ﴿٣٢﴾ وَسَخَّرَ
کشتیاں تو کہ چلتی رہیں بیچ دریا کے ساتھ حکم اس کے کے اور مسخر کیا واسطے تمہارے نہروں کو اور مسخر کیا
لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾
واسطے تمہارے سورج اور چاند کو ہمیشہ پھرنے والے اور مسخر کیا واسطے تمہارے رات اور دن کو
وَآتَاكُم مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا
اور دیا تم کو بعضی ہر چیز سے جو سوال کرتے ہو تم اس کو اور اگر گنو نعمتیں اللہ کی نہ
تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ الْإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ
پورا گن سکو اُن کو تحقیق انسان البتہ ظلم کرنیوالا ہے کفر کرنے والا اور جب کہا ابراہیم نے
رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ
اے رب میرے کر اس شہر کو امن والا اور ایک طرف کر مجھ کو اور بیٹوں میروں کو اس سے کہ عبادت
الْأَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۖ فَمَن
کریں ہم بتوں کو اے پروردگار میرے تحقیق انہوں نے گمراہ کیا ہے بہتوں کو لوگوں میں سے پس جو کوئی
تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۖ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٦﴾
پیروی کرے میری پس تحقیق وہ مجھ سے ہے اور جس نے نافرمانی کی پس تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے
رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ
اے رب میرے تحقیق میں نے بسائی ہے بعضی اولاد اپنی بیچ میدان بن کھیتی والے کے نزدیک
بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ
گھر تیرے باحرمت کے اے پروردگار میرے تو کہ قائم رکھیں نماز کو پس کر دل کتنے

ع ۵ / ۱۷

ف یعنی نیک عمل بکتے نہیں اور کوئی دوستی سے رعایت نہیں کرتا۔ ۱۲- منہ رح

النَّاسِ تَهْوِیْٓ اِلَیْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ
لوگوں کے کہ جھکتے ہوں طرف انکی اور رزق دے اُن کو میووں سے تو کہ وہ

یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا یَخْفٰی
شکر کریں ف۱ اے رب ہمارے تحقیق تو جانتا ہے جو چھپاتے ہیں ہم اور جو ظاہر کرتے ہیں ہم اور نہیں پوشیدہ

عَلَی اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
اُوپر اللہ کے کچھ بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے سب تعریف واسطے اللہ کے ہے،

الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَی الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ
جس نے بخشا مجھ کو اُوپر بڑھاپے کے اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ تحقیق پروردگار میرا البتہ سننے والا

الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖۗ
دعا کا ہے ف۲ اے رب میرے کر مجھ کو قائم رکھنے والا نماز کا اور اولاد میری سے

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ
اے میرے رب قبول کر دعا میری اے رب ہمارے بخش مجھ کو اور ماں باپ میرے کو اور سب ایمان والوں کو

یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا
جس دن قائم ہووے حساب اور ہرگز مت گمان کر اللہ کو کہ بے خبر ہے اس چیز سے کہ

یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ اِنَّمَا یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْهِ
کرتے ہیں ظالم سوائے اس کے نہیں کہ ڈھیل دیتا ہے ان کو واسطے اس دن کے کہ چڑھ جاوینگی بیچ اس کے

الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِیْنَ مُقْنِعِیْ رُءُوْسِهِمْ لَا یَرْتَدُّ اِلَیْهِمْ
نظریں دوڑتے ہوئے اُونچا کیے ہوئے سروں اپنوں کو نہ پھر آویں گی طرف ان کی

طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَاَنْذِرِ النَّاسَ یَوْمَ یَاْتِیْهِمُ
نظریں ان کی اور دل ان کے گرے ہوئے ہوں گے ف۳ اور ڈرا لوگوں کو اس دن سے کہ آویگا ان کو

الْعَذَابُ فَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ ۙ
عذاب پس کہیں گے وہ لوگ کہ ظلم کرتے تھے اے رب ہمارے ڈھیل دے ہم کو طرف وقت نزدیک تک کہ

نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ
قبول کرلیویں ہم پکارنے تیرے کو اور پیروی کرلیویں رسولوں کی کیا نہ تھے تم کہ قسم کھاتے تھے

قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَّسَكَنْتُمْ فِیْ مَسٰكِنِ الَّذِیْنَ
پہلے اس سے کہ نہیں واسطے تمہارے کچھ زوال اور رہے تھے تم بیچ گھروں ان لوگوں کے کہ

ف۱ حضرت ابراہیمؑ کا گھر تھا شام میں ایک حرم سے پیدا ہوئے اسمٰعیل ان کو ساتھ ماں کے لاکر اس جنگل میں بٹھا کر چلے گئے، جہاں پیچھے شہر مکہ بسا اللہ تعالٰے نے چشمۂ زمزم نکالا اس سبب سے وہاں بستی پڑی اور زمین لائق نہ تھی کھیتی کے نہ میوے کے اس کے نزدیک زمین طائف سنوار دی کہ بہتر سے بہتر میوے وہاں ہوویں اور شہر مکہ میں پہنچیں۔ ۱۲- منہ رح

ع ۶ / ۱۸

ف۲ ہم چھپاویں اور کھولیں ظاہر میں دعا کی سب اولاد کے واسطے اور دل میں دعا منظور تھی پیغمبرؐ آخر الزماں کو۔ ۱۲- منہ رح

ف۳ قیامت کے دن آسمان کے دروازے کھل کر فرشتے لگیں گے اُترنے اور لوگوں کو پکڑ کر عذاب کرنے اس ہول سے سب کی آنکھیں اُوپر لگ جاوینگی اور نیچے دیکھنے کی فرصت نہ ہوگی۔ ۱۲- منہ رح

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

ظلم کیا تھا انھوں نے جانوں اپنی کو اور ظاہر ہوا تھا واسطے تمہارے کیونکر کیا ہم نے ساتھ ان کے اور بیان کیں ہم نے

لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿٤٥﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ

واسطے تمہارے مثالیں اور تحقیق مکر کیا تھا انھوں نے مکر اپنا اور نزدیک خدا کے ہے

مَكْرُهُمْ ۭ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾

مکر اُن کا اور نہ تھا مکر اُن کا کہ ٹل جاویں اس سے پہاڑ ف

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

پس ہرگز مت گمان کر اللہ تعالےٰ کو کہ خلاف کرنے والا ہے وعدے اپنے کو پیغمبروں اپنے سے تحقیق اللہ غالب ہے

ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ

بدلا لینے والا اس دن کہ بدلی جاوے گی زمین سوائے اس زمین کے

وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾ وَتَرَى

اور بدلے جاویں گے آسمان اور روبرو ہوں گے سب لوگ واسطے اللہ اکیلے غالب کے اور دیکھے گا

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٤٩﴾ سَرَابِيْلُهُمْ

گنہگاروں کو اس دن جکڑے ہوئے بیچ زنجیروں کے کرتے ان کے

مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ

گندھک کے ہوں گے اور ڈھانک لے گی منہ ان کے کو آگ تو کہ جزا دیوے اللہ

كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٥١﴾

ہر جی کو جو کچھ کمایا ہے تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ

یہ پہنچا دینا ہے واسطے لوگوں کے اور تو کہ ڈرائے جاویں ساتھ اس کے اور تو کہ جانیں سوائے اس کے نہیں کہ

ع ١١ / ١٩ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٥٢﴾ ع

وہی ہے معبود اکیلا اور تو کہ نصیحت پکڑیں صاحب عقلوں کے

ف مکے کے لوگوں نے کئی تدبیریں ٹھہرائی تھیں حضرت کو سب مل کر قتل کریں یا قید کریں یا آپس سے نکال دیں اسی کو فرمایا ہے۔ ١٢۔منہ رح

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰياتها ٩٩ ركوعاتها ٦

سورۂ حجر مکہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے — ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

الۗرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾

یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور قرآن بیان کرنے والے کی

الجزء ١٤

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٢﴾
بہت وقت دوست رکھیں گے وہ لوگ کہ کافر ہوئے کاش کہ ہوتے مسلمان
ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾
چھوڑ دے ان کو کہ کھاویں اور فائدہ اٹھاویں اور غافل کرے ان کو آرزو دراز پس البتہ جانیں گے
وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ﴿٤﴾ مَا
اور نہیں ہلاک کی ہم نے کوئی بستی مگر واسطے اس کے لکھا ہوا ہے معلوم نہیں
تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٥﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي
آگے نکل جاتی کوئی جماعت وقت اپنے سے اور نہ پیچھے رہ جاتی ہیں اور کہا کافروں نے اے وہ شخص کہ
نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴿٦﴾ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ
اتارا گیا ہے اوپر اس کے ذکر تحقیق تو البتہ دیوانہ ہے کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس فرشتوں کو اگر
كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٧﴾ مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ
ہے تو سچوں سے نہیں اتارتے ہم فرشتوں کو مگر ساتھ حق کے
وَمَا كَانُوا إِذًا مُنْظَرِينَ ﴿٨﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ
اور نہ ہوں گے اس وقت ڈھیل دیئے گئے تحقیق ہم نے اتارا ہے ذکر یعنی قرآن اور ہم ہیں واسطے اسکے
لَحَافِظُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٠﴾
البتہ نگہبان اور البتہ تحقیق بھیجے تھے ہم نے پیغمبر پہلے تجھ سے بیچ امتوں پہلوں کے
وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١١﴾ كَذَٰلِكَ
اور نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی پیغمبر مگر تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے اسی طرح
نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٢﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ
چلا دیتے ہیں اُسکو یعنی اس انکار کو بیچ دلوں گنہگاروں کے نہیں ایمان لائے ساتھ اس کے اور تحقیق گذر گئی ہے
سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِنَ السَّمَاءِ
عادت پہلوں کی ف اور اگر کھول دیں ہم اُوپر ان کے دروازے آسمان سے
فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿١٤﴾ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ
پس دن کو ہو جاویں گے بیچ اس کے چڑھتے ہوئے البتہ کہیں گے سوائے اس کے نہیں کہ مست ہو گئی ہیں آنکھیں ہماری بلکہ
ع ١٥ ١ نَحْنُ قَوْمٌ مَسْحُورُونَ ﴿١٥﴾ ع وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا
ہم ایک قوم ہیں سحر کیے ہوئے اور البتہ تحقیق کیے ہم نے بیچ آسمان کے برج

ف یعنی یہ قرآن کسی کے دل میں حق تعالیٰ اسی طرح سناتا ہے کہ ساتھ اس کے انکار چلا آوے نیک راہی اور گمراہی اسی کے اختیار ہے۔ ١٢ منہ رح

وَزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾
اور زینت دی ہم نے انکو واسطے دیکھنے والوں کے ف۱ اور محفوظ رکھا ہم نے اس کو ہر ایک شیطان راندے گئے سے

اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾ وَالْاَرْضَ
مگر جس نے چرا لیا سننے کو پس پیچھے لگتا ہے اس کے شعلہ ظاہر ف۲ اور زمین کو

مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
بچھایا ہم نے اسکو اور ڈالے ہم نے بیچ اس کے پہاڑ اور اگائی ہم نے بیچ اس کے ہر ایک چیز

مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ
وزن والی اور کیں ہم نے واسطے تمہارے بیچ اس کے معیشتیں اور اس کو کہ نہیں تم واسطے اس کے

بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗ
رزق دینے والے ف۳ اور نہیں کوئی چیز مگر نزدیک ہمارے ہیں خزانے اس کے اور نہیں اتارتے ہم اسکو

اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ
مگر ساتھ اندازہ معلوم کے اور بھیجا ہم نے باؤ کو بوجھل کرنے والی پس اتارا ہم نے

السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾
آسمان سے پانی پس پلایا ہم نے تم کو وہ اور نہیں تم اس کو ذخیرہ کرنے والے ف۴

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
اور تحقیق ہم جلاتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہم وارث ہیں ف۵ اور البتہ تحقیق ہم جانتے ہیں

الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَاِنَّ
آگے بڑھ جانے والوں کو تم میں سے اور البتہ تحقیق ہم جانتے ہیں پیچھے رہنے والوں کو اور تحقیق

رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا
پروردگار تیرا وہی اکٹھا کرے گا ان کو تحقیق وہ حکمت والا جاننے والا ہے اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے

الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٦﴾ وَالْجَآنَّ
آدمی کو بجنے والی مٹی سے جو بنی تھی کیچڑ سڑی ہوئی سے ف۶ اور جنوں کو

خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ
پیدا کیا ہم نے اُن کو پہلے اس سے آگ لوؤں کی سے ف۷ اور جب کہا پروردگار تیرے نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ
واسطے فرشتوں کے تحقیق میں پیدا کرنے والا ہوں آدمی کو بجنے والی مٹی سے جو بنی تھی کیچڑ

ف۱ حق تعالیٰ بندوں سے وہ خطاب کرتا ہے جو یہ سمجھیں اُن کے عرف میں آسمان مشرق سے مغرب تک اور مغرب سے مشرق تک بارہ پھانک ہے جیسے خربوزہ وہی بارہ بُرج ہیں اور سورج برس دن میں سب طے کرتا ہے جو سمے گرمی اور سردی اس سے بدلتا ہے اور گرمی سے مینہ آتا ہے اور مینہ سے دنیا بستی ہے اور رونق آسمان کی ستارے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ فرشتوں کی مشورت سننے کو شیطان جاتے ہیں آسمان کے قریب اُوپر سے انگارے پڑتے ہیں جو کوئی کچھ سن بھاگا آکر دنیا میں ظاہر کیا ایک سچ میں سو جھوٹ ملا کر وہ ایک بات سچ دیکھی۔ لوگ یقین لائے سو جھوٹ دیکھیں تغافل کیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی جانوروں کی روزیاں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی گلے برس کے واسطے دنیا کے غبار اور بھاپ اُوپر جمع رہتے ہیں جب باؤ تر چلی بادل ہو گئے پانی کے بھرے۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی ہر کوئی مر جاتا ہے اور اس کی کمائی اللہ کے ہاتھ میں رہتی ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۶ مٹی پانی میں تر کی اور خمیر اٹھایا کہ کھن کھن بولنے لگی، وہی بدن ہوا انسان کا اسکی خاصیتیں (باقی ص۳۱۵ پر)

مَسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا
سڑی ہوئی سے ف۱ پس جب درست کروں میں اسکو اور پھونک دوں بیچ اُس کے روح اپنی سے پس گر پڑو

لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ
واسطے اس کے سجدہ کرنیوالے ف۲ پس سجدہ کیا فرشتوں سب ساروں نے مگر ابلیس نے

اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا
نہ مانا یہ کہ ہو ساتھ سجدہ کرنے والوں کے کہا اے ابلیس کیا ہے واسطے تیرے یہ کہ نہ

تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ
ہوا تو ساتھ سجدہ کرنے والوں کے کہا کہ میں نہیں لائق اس بات کے کہ سجدہ کروں واسطے بشر کے کہ

خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ
پیدا کیا اس کو مٹی بجنے والی سے جو بنی تھی کیچڑ سڑی ہوئی سے کہا پس نکل

مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ
اس میں سے پس تحقیق تو راندہ ہوا ہے ف۳ اور تحقیق اوپر تیرے لعنت کی دن قیامت

الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ
تک کہا اے پروردگار میرے پس ڈھیل دے مجھ کو اس دن تک کہ زندہ کیے جاویں گے کہا

فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ
پس تحقیق تو ڈھیل دیئے گیوں سے ہے دن وقت معلوم تک کہا

رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ
اے رب میرے بسبب اسکے کہ گمراہ کیا تو نے مجھ کو البتہ زینت دونگا میں واسطے انکے بیچ زمین کے اور البتہ گمراہ کرونگا میں انکو

اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ
سب کو مگر بندے تیرے اُن میں سے جو خالص کیے گئے ہیں کہا کہ

هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ
یہ راہ ہے اُوپر میرے سیدھی ف۴ تحقیق بندے میرے نہیں واسطے تیرے

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ
اُوپر ان کے غلبہ مگر جن نے پیروی کی تیری گمراہوں میں سے اور تحقیق

جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ
دوزخ جگہ وعدے اُن کے کی ہے سب کی واسطے اُس کے سات دروازے ہیں، واسطے ہر ایک

ف۱ بشر وہ جو بدن رکھے کہ ہاتھ سے پکڑا جاوے اور روح رکھے ہوشیار اگلے مخلوقات یا حیوان تھے جن کو ہوش نہیں یا فرشتے یا جن تھے جن کا بدن نہ پکڑا جاوے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ اپنی جان یعنی خاص جس میں نمونہ ہے اللہ کی صفات کا علم اور نیت اور یاد حق کی اور لگاؤ اللہ سے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ شاید یہی مراد ہو کہ انگارے پھینکتے ہیں اور نکالا زمین سے کہ انسان بسیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ یعنی بندگی اللہ کی سیدھی راہ ہے اور ان پر شیطان قابو نہیں رکھتا۔ ۱۲۔منہ رح

(بقیہ ص۳۱۴ سے آگے) اس میں رہ گئیں سختی اور بوجھ اسی طرح گرم باؤ کی خاصیت رہی جن کی پیدائش میں ۱۲۔منہ رح

ف یعنی لطیف آگ ہوا ملی ہوئی ابلیس بھی اسی قسم میں ہے۔ ۱۲۔منہ رح

بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ۝۴۴ ع اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۴۵

دروازے کے اُن میں سے ایک حصہ ہے قسمت کیا ہوا ف تحقیق پرہیزگار بیچ بہشتوں کے اور چشموں کے ہیں

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ۝۴۶ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ

کہیں گے انکو داخل ہوا نمیں ساتھ سلامتی کے امن سے ف۲ اور نکال ڈالا ہم نے جو کچھ بیچ سینوں اُن کے کے تھا

غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝۴۷ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا

ناخوشی سے بھائی ہوجاوینگے اُوپر تختوں کے آمنے سامنے ف۳ نہیں لگے گی ان کو بیچ اس کے

نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ۝۴۸ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ

محنت اور نہیں وہ اس سے نکالے گئے ہوں گے خبر دے بندوں میرے کو یہ کہ

اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۴۹ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ

تحقیق میں ہی ہوں بخشنے والا مہربان اور یہ کہ تحقیق عذاب میرا وہ ہے عذاب

الْاَلِيْمُ ۝۵۰ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ۝۵۱ اِذْ دَخَلُوْا

درد دینے والا ف۴ اور خبر دے اُن کو مہمانوں ابراہیم کے سے جس وقت داخل ہوئے

عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ۝۵۲ قَالُوْا لَا

اُوپر اس کے پس کہا انہوں نے کہ سلام کرتے ہیں ہم کہا تحقیق ہم تم سے ڈرتے ہیں ف۵ کہا انہوں نے مت

تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝۵۳ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى

ڈر تحقیق ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو ساتھ لڑکے علم والے کے کہا کیا بشارت دی تم نے مجھ کو اُوپر

اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ۝۵۴ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ

اس بات کے کہ لگا ہے مجھ کو بڑھاپا پس ساتھ کس چیز کے بشارت دیتے ہو مجھ کو ف۶ کہا انہوں نے بشارت دیتے ہیں ہم تجھ کو ساتھ حق کے

فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ۝۵۵ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ

پس مت ہو ناامیدوں سے کہا اور کون ناامید ہوتا ہے رحمت

رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّاۗلُّوْنَ ۝۵۶ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝۵۷

پروردگار اپنے کی سے مگر گمراہ ف۷ کہا پس کیا ہے مہم تمہاری اے بھیجے ہوئے

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۝۵۸ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا

کہا انہوں نے تحقیق ہم بھیجے ہوئے ہیں طرف قوم گنہگار کی مگر کنبہ لوط کا تحقیق ہم

لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۵۹ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ

البتہ نجات دینے والے ہیں اُن سب کو مگر عورت اس کی مقرر کر رکھا ہے ہم نے یہ کہ وہ البتہ

ف جیسے بہشت کے آٹھ دروازے ہیں نیک عمل والوں پر بانٹے ہوئے ویسے دوزخ کے سات دروازے ہیں بدعمل والوں پر بانٹے ہوئے شاید بہشت کا ایک دروازہ زیادہ وہ ہے کہ بعضے لوگ نرے فضل سے جاویں گے بغیر عمل باقی عمل میں دروازے برابر ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ سلامتی سے یعنی کسی طرح کی بے آرامی نہیں یا سلام علیک سے کہ فرشتے اُن سے کہیں گے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی دنیا میں جو کچھ آپس میں خفگی تھی جی صاف ہوگئے اس سے معلوم ہوا کہ کبھی دو آدمیوں میں خفگی رہی ہے اور دونوں بہشتی ہیں جیسے حضرت کے اصحاب۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ الحاصل قصہ فرمایا کہ ایک بار فرشتے اُتارے ایک جا خوشخبری دیتے اور ایک پر پتھر برساتے تا معلوم ہو کہ اس کی دونوں صفتیں پوری ہیں بندے نہ دلیر ہوں نہ آس توڑیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ ظاہر کچھ سبب نہ تھا ڈر کا پر اُن کے ساتھ جو حکم تھا عذاب کا حضرت ابراہیم کے دل پر اس کا اثر پڑا، دل کی صفائی سے یہ ہوتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۶ معلوم ہوا کہ کامل بھی ظاہر اسباب پر دیکھتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

(باقی صفحہ ۳۱۷ پر)

ع ۴ ۱۲ ۴

الغٰبرین ؏ ﴿۶۰﴾ فلما جاء اٰل لوط المرسلون ﴿۶۱﴾ قال انکم

پیچھے رہنے والوں سے ہے ف۱ پس جب آئے کنبے لوط کے پاس بھیجے ہوئے کہا تحقیق تم

قوم منکرون ﴿۶۲﴾ قالوا بل جئنٰک بما کانوا فیہ یمترون ﴿۶۳﴾

قوم ہو ناپہچان کہا انہوں نے بلکہ آئے ہیں ہم تیرے پاس ساتھ اس چیز کے کہ تھے بیچ اسکے شک کرتے ف۲

واتینٰک بالحق وانا لصٰدقون ﴿۶۴﴾ فاسر باھلک بقطع

اور آئے ہیں ہم تیرے پاس ساتھ حق کے اور تحقیق ہم البتہ سچے ہیں پس لے چل اہل اپنے کو بیچ ایک ٹکڑے کے

من الیل واتبع ادبارھم ولا یلتفت منکم احد

رات سے اور پیروی کر پچھاڑی اُن کی کی اور نہ پھر کر دیکھے تم میں سے کوئی شخص

وامضوا حیث تؤمرون ﴿۶۵﴾ وقضینا الیہ ذٰلک الامر

اور چلے جاؤ جہاں حکم کیے جاتے ہو اور مقرر کر دیا ہم نے طرف اس کی اِس بات کو

ان دابر ھؤلاء مقطوع مصبحین ﴿۶۶﴾ وجاء اھل

کہ تحقیق جڑ ان کی کاٹی جاوے گی صبح ہوتے اور آئے اُس

المدینۃ یستبشرون ﴿۶۷﴾ قال ان ھؤلاء ضیفی فلا

شہر والے خوشیاں کرتے کہا تحقیق یہ لوگ مہمان میرے ہیں پس مت

تفضحون ﴿۶۸﴾ واتقوا اللہ ولا تخزون ﴿۶۹﴾ قالوا اولم

فضیحت کرو مجھ کو اور ڈرو اللہ تعالےٰ سے اور مت رُسوا کرو مجھ کو کہا انہوں نے کیا نہیں

ننھک عن العٰلمین ﴿۷۰﴾ قال ھؤلاء بنٰتی ان کنتم

منع کیا ہم نے تجھ کو سارے جہان سے کہا کہ یہ ہیں بیٹیاں میری اگر ہو تم

فٰعلین ﴿۷۱﴾ لعمرک انھم لفی سکرتھم یعمھون ﴿۷۲﴾ فاخذتھم

کرنے والے قسم ہے زندگی تیری کی تحقیق وہ البتہ بیچ مستی اپنی کے سرگردان تھے ف۳ پس پکڑا ان کو

الصیحۃ مشرقین ﴿۷۳﴾ فجعلنا عالیھا سافلھا وامطرنا

آواز تند نے سورج نکلتے ہوئے پس کیا ہم نے اُوپر اس کا نیچے اُس کے اور برسایا ہم نے

علیھم حجارۃ من سجیل ﴿۷۴﴾ ان فی ذٰلک لاٰیٰت

اوپر ان کے پتھروں کو کنکرے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں

للمتوسمین ﴿۷۵﴾ وانھا لبسبیل مقیم ﴿۷۶﴾ ان فی ذٰلک

واسطے چہرہ پہچاننے والوں کے اور تحقیق وہ بستی البتہ بیچ راہ چلنے کے ہے تحقیق بیچ اس کے البتہ

ف۱ وہ عورت دل سے منافق تھی، لیکن حق تعالےٰ بغیر تقصیر ظاہر کے عذاب نہیں کرتا ایک حکم ایسا بھیجا کہ اس سے نہ ہو سکا وہ یہ کہ منہ پھیر کر نہ دیکھو پھر اس گناہ پر عذاب میں پکڑا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی ہم اوپرے آدمی نہیں فرشتے ہیں قوم پر عذاب لائے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یہ اللہ تعالیٰ حضرت کو فرماتا ہے قسم ہے تیری جان کی وہ قوم لوط اپنی مستی میں ان کی بات نہیں سنتے۔ ۱۲ منہ رح

(بقیہ صفحہ ۳۱۶ سے آگے) عذاب سے نڈر ہونا اور فضل سے ناامیدی دونوں کفر کی باتیں ہیں یعنی آگے کی خبر اللہ کو ہے ایک بات پر دعویٰ کرنا یقین کر کر یہی کفر کی بات ہے لیکن دل کے خیال پر پکڑ نہیں جب منہ سے دعوے کرے تب گناہ آتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾ وَإِن كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ ﴿٧٨﴾
نشانی ہے واسطے ایمان والوں کے ف اور تحقیق تھے رہنے والے بن کے البتہ ظالم
فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿٧٩﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ
پس بدلہ لیا ہم نے اُن سے اور تحقیق وہ دونوں البتہ بیچ راستے ظاہر کے ہیں ف۲ اور البتہ تحقیق جھٹلایا رہنے والوں
الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٨٠﴾ وَآتَيْنَاهُمْ آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٨١﴾
حجر کے نے پیغمبروں کو ف۳ اور دیں ہم نے ان کو نشانیاں اپنی پس ہوئے ان سے منہ پھیرنے والے
وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿٨٢﴾ فَأَخَذَتْهُمُ
اور تھے تراشتے پہاڑ سے گھر امن چاہنے والے پس پکڑا ان کو
الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿٨٣﴾ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٤﴾
آواز تند نے صبح ہوتے پس نہ کفایت کیا اُن سے اس چیز نے کہ تھے کماتے
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ
اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور اس چیز کو کہ درمیان اُنکے ہے مگر ساتھ حق کے اور تحقیق
السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ ۖ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿٨٥﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ
قیامت البتہ آنے والی ہے پس درگذر کر درگذر کرنا نیک ف۴ تحقیق رب تیرا وہ ہے
الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ
پیدا کرنے والا جاننے والا اور البتہ تحقیق دیں ہم نے تجھ کو سات چیزیں کہ دہرائی جاتی ہیں اور قرآن
الْعَظِيمَ ﴿٨٧﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ
بڑا ف۵ مت لمبی کر دونوں آنکھیں اپنی طرف اس چیز کی کہ فائدہ دیا ہے ہم نے ساتھ اسکے کتنی قسموں کو انمیں سے
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾ وَقُلْ
اور مت غم کھا اوپر اُن کے اور نیچے کر بازو اپنے کو واسطے ایمان والوں کے اور کہہ
إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿٨٩﴾ كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ﴿٩٠﴾
تحقیق میں ڈرانے والا ہوں ظاہر ف جس طرح اُتارا ہم نے اوپر بانٹنے والوں کے
الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ﴿٩١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ
جنھوں نے کیا قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے پس قسم ہے رب تیرے کی البتہ سوال کرینگے ہم اُن سے
أَجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ
سب سے اس چیز سے کہ تھے عمل کرتے ف پس آشکارا کر اس چیز کو کہ حکم کیا جاتا ہے تو

ف مکے سے شام کو جاتے ہوئے وہ بستی راہ پر نظر آتی تھی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ بن کے رہنے والے یعنی قوم شعیب مدین میں رہتے تھے اور پاس اس شہر کے درختوں کا بن تھا وہاں بھی رہتے تھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۵ / ۱۹ / ۵

ف۳ حجر والے فرمایا ثمود کو ان کے ملک کا نام حجر تھا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ پہلی اُمتوں کا احوال سنا کر فرمایا کہ یہ جہان خالی نہیں پڑا سر پر ایک مدبر ہے ہر چیز کا تدارک کرنے والا پورا تدارک آخر کو قیامت ہے اور کنارہ پکڑنے کو فرمایا جب حکم پہنچا چکے اور کافر ضد پر آئے تب حکم ہوا کہ جھگڑنے کا فائدہ نہیں وعدہ کی راہ دیکھو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ یعنی یہ نعمت بڑی دیکھ اور کافروں کی ضد سے خفا نہ ہو، سات آیتیں وظیفہ کہا سورۂ فاتحہ کو اور بڑا قرآن بھی اسی کو کہا ہر سورہ قرآن ہے یہ سب سے بڑی ہے درجے میں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو اللہ تعالے نے قرآن دیا ہو پھر کسی کی اور نعمت دیکھ کر ہوس کرے اس نے قرآن کی قدر نہ جانی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۶ یعنی تیرا کام دل پھیر دینا نہیں یہ خدا سے ہوسکتا ہے جو کوئی ایمان نہ لاوے تو غم

(باقی صـ۳۱۹ پر)

وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيۡنٰكَ الۡمُسۡتَهۡزِءِيۡنَ ﴿۹۵﴾

اور منہ پھیرے مشرکوں سے تحقیق ہم نے کفایت کیا ہے تجھ کو ٹھٹھا کرنے والوں سے

الَّذِيۡنَ يَجۡعَلُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۶﴾

وہ جو مقرر کرتے ہیں ساتھ اللہ کے معبود اور پس البتہ جانیں گے

وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّكَ يَضِيۡقُ صَدۡرُكَ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحۡ

اور البتہ تحقیق جانتے ہیں ہم یہ کہ تو تنگ ہو جاتا ہے سینہ تیرا ساتھ اس چیز کے کہ کہتے ہیں پس پاکی بیان کر

بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿۹۸﴾ وَاعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتّٰى

ساتھ تعریف رب اپنے کے اور ہو سجدہ کرنے والوں سے اور عبادت کر پروردگار اپنے کو یہاں تک

يَاۡتِيَكَ الۡيَقِيۡنُ ﴿۹۹﴾ ع

کہ آوے تجھ کو موت ف۱

ع ۶ ۲۰ ۶

ف۱ یعنی موت کہ بیشک ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ ص۳۱۸ سے آگے) نہ کھا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف کافر سنتے تھے سورتوں کے نام تو آپس میں ٹھٹھے سے بانٹتے کوئی کہتا میں بقرہ لونگا یا مائدہ تجھ کو عنکبوت دونگا۔ ۱۲۔ منہ رح

سُوۡرَةُ النَّحۡلِ مَكِّيَّةٌ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا ۱۲۸ رُكُوۡعَاتُهَا ۱۶

سورۂ نحل مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے ایک سو اٹھائیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

اَتٰۤى اَمۡرُ اللّٰهِ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ ‌ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱﴾

آیا حکم اللہ کا پس مت جلدی کرو اس کو پاک ہے وہ اور بلند ہے اس چیز سے کہ شریک کرتے ہیں

يُنَزِّلُ الۡمَلٰۤـئِكَةَ بِالرُّوۡحِ مِنۡ اَمۡرِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ

اتارتا ہے فرشتوں کو ساتھ روح کے حکم اپنے سے اوپر جس کے چاہتا ہے

عِبَادِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرُوۡۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوۡنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بندوں اپنے سے یہ کہ ڈراؤ ساتھ اس بات کے کہ نہیں کوئی معبود مگر میں پس ڈرو مجھ سے پیدا کیا ہے آسمانوں کو

وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَـقِّ‌ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ

اور زمین کو ساتھ حق کے بلند ہے اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں پیدا کیا انسان کو

مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۴﴾ وَالۡاَنۡعَامَ خَلَقَهَا‌ ۚ لَـكُمۡ

نطفے سے پس ناگہاں وہ جھگڑنے والا ہے ظاہر اور چارپایوں کو پیدا کیا ان کو واسطے تمہارے

فِيۡهَا دِفۡءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۵﴾ وَلَـكُمۡ فِيۡهَا جَمَالٌ

بیچ اس کے اسباب گرمی کا اور فائدے ہیں اور اس میں سے کھاتے ہو اور واسطے تمہارے بیچ اس کے جمال ہے

حِيۡنَ تُرِيۡحُوۡنَ وَحِيۡنَ تَسۡرَحُوۡنَ ﴿۶﴾ وَتَحۡمِلُ اَثۡقَالَـكُمۡ

جس وقت کہ شام کو چگا لاتے ہو اور جب چگانے کو نکالتے ہو اور اٹھالے جاتے ہیں بوجھ تمہارے

إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ

طرف کسی شہر کی کہ نہ تھے تم پہنچنے والے اس کے مگر ساتھ آدھی جان کے تحقیق پروردگار تمہارا

لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٧﴾ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا

البتہ شفقت کرنے والا مہربان ہے اور پیدا کیے گھوڑے اور خچریں اور گدھے تاکہ چڑھو اُن پر

وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨﴾ وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ

اور واسطے زینت کے اور پیدا کرتا ہے جو کچھ کہ نہیں جانتے تم اور اوپر اللہ کے پہنچتی ہے سیدھی راہ

وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩﴾ ع هُوَ الَّذِي ع ۹ ۷

اور بعضی ان میں سے کج ہے اور اگر چاہتا اللہ البتہ ہدایت کرتا تم کو سب کو ف۱ وہی ہے جس نے

أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ

اتارا آسمان سے پانی واسطے تمہارے اس میں سے پینا ہے اور اس میں سے درخت ہیں کہ بیچ اسکے

تُسِيمُونَ ﴿١٠﴾ يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَ

چراتے ہو اگاتا ہے واسطے تمہارے ساتھ اس کے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور

الْأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

انگور اور ہر ایک میووں سے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے واسطے اس قوم

يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ

کے کہ فکر کرتے ہیں اور مسخر کیا واسطے تمہارے رات اور دن اور سورج اور چاند

وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

اور تارے مسخر ہیں ساتھ حکم اس کے کے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے

يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ

کہ سمجھتے ہیں ف۲ اور جو کچھ پھیلا دیا ہے واسطے تمہارے بیچ زمین کے کہ مختلف ہیں رنگ اس کے تحقیق

فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ

بیچ اس کے البتہ نشانی ہے واسطے اس قوم کے کہ نصیحت پکڑتے ہیں ف۳ اور وہ ہے جس نے مسخر کیا

الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً

دریا کو تو کہ کھاؤ اس میں سے گوشت تازہ اور نکالو اس میں سے گہنا

تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن

کہ پہنتے ہو اس کو اور دیکھتا ہے تو کشتیوں کو پانی پھاڑنے والی بیچ اس کے اور تو کہ ڈھونڈو

ف۱ یعنی اس کی قدرتیں دیکھ کر صاف معلوم ہوتی ہیں اس کی خوبیاں اور جس کی عقل سیدھی نہیں وہ بہکتا ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ چار چیزوں سے بندوں کے کام لگ رہے ہیں صریح لیکن اور ستاروں سے کچھ ظاہر ہیں ان کو کام نہیں ان کو جدا فرمایا۔ ۲۔ منہ

ف۳ شاید اس سے مراد جانور ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ

فضل اسکے سے اور تو کہ تم شکر کرو ف۱ اور ڈالے بیچ زمین کے پہاڑ

اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

ایسا نہ ہو کہ ہل جاوے ساتھ تمہارے اور نہریں اور راہیں تو کہ تم راہ پاؤ ف۲

وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا

اور نشانیاں راہ کی اور ساتھ تاروں کے وہ راہ پاتے ہیں ف۳ آیا پس جو شخص کہ پیدا کرتا ہے مانند اسکی ہے کہ نہیں

يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا

پیدا کرتا کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے تم اور اگر گنو تم نعمتیں اللہ کی نہ

تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

پورا گن سکو ان کو تحقیق اللہ البتہ بخشنے والا مہربان ہے اور اللہ جانتا ہے جو چھپاتے ہو تم

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ

اور جو ظاہر کرتے ہو تم ف۴ اور ان لوگوں کو کہ پکارتے ہیں سوائے اللہ کے نہیں پیدا کرتے

شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ؕ ﴿۲۰﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ

کچھ اور وہ پیدا کیے جاتے ہیں مردے ہیں نہیں زندے اور نہیں جانتے

اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

کب اٹھائے جائیں گے ف۵ معبود تمہارا معبود اکیلا ہے پس جو لوگ کہ نہیں ایمان لاتے

بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ

ساتھ آخرت کے دل ان کے انکار کرنے ہیں اور وہ تکبر کرنے والے ہیں نہیں شک

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

یہ کہ اللہ جانتا ہے جو چھپاتے ہیں اور جو کچھ کہ ظاہر کرتے ہیں تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا

الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْا

تکبر کرنے والوں کو اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے کیا اتارا ہے پروردگار تمہارے نے کہتے ہیں

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۙ ﴿۲۴﴾ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ

کہانیاں ہیں پہلوں کی تو کہ اٹھاویں بوجھ اپنے پورے دن

الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا

قیامت کے اور بعضے گناہوں ان لوگوں کے سے کہ گمراہ کرتے ہیں انکو بغیر علم کے خبردار ہو

ف۱ تلاش کرو اس کے فضل سے یعنی روزی کماؤ سودا گری سے دریا میں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں جا سکو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی راہ کی پتے رکھے کہ بھول نہ جاویں۔ ۱۲ منہ

ف۴ شاید اس جگہ یہ بات اس پر فرمائی کہ بعضے شخص بات ہیں راجواب ہوتے ہیں پردہ تب بات نہیں بیٹھتی سو خدا دل پہچانتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۲ ۱۲ ۸

ف۵ شاید یہ ان کو فرمایا جو مرے بزرگوں کو پوجتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۴ ۹ سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ

بُرا ہے جو کچھ بوجھ اٹھاتے ہیں تحقیق مکر کیا تھا ان لوگوں نے جو پہلے اُن سے تھے پس آیا عذاب اللہ کا

بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ

عمارت ان کی کے پاس نیووں سے پس گر پڑی اوپر ان کے چھت اُوپر ان کے سے

وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور آیا ان کے پاس عذاب اس جگہ سے کہ نہیں جانتے تھے ف پھر دن قیامت کے

يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ

رُسوا کرے گا ان کو اور کہے گا کہاں ہیں شریک میرے وہ جو تھے تم جھگڑتے

فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى

بیچ ان کے کہیں گے وہ لوگ کہ دیئے گئے تھے علم تحقیق رسوائی آج کے دن اور برائی اُوپر

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪ فَاَلْقَوُا

کافروں کے ہے جو قبض کرتے تھے اُن کو فرشتے اس حالت میں کہ ظلم کرنے والے تھے جانوں اپنی کو پس ڈالیں انھوں نے

السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ

صلح نہ تھے ہم کرتے کچھ بُرائی یوں نہیں تحقیق اللہ جاننے والا ہے ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ

کرتے پس داخل ہو دروازوں دوزخ کے میں ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے پس البتہ بُری ہے

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ

جگہ تکبر کرنے والوں کی اور کہا گیا ہے واسطے ان لوگوں کے جو پرہیزگاری کرتے ہیں کیا اتارا تھا

رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ

پروردگار تمہارے نے کہا انھوں نے بھلائی واسطے ان لوگوں کے کہ احسان کرتے ہیں بیچ اس دُنیا کے بھلائی ہے

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

اور البتہ گھر آخرت کا بہتر ہے اور البتہ بہتر ہے گھر پرہیزگاروں کا بہشتیں ہمیشہ رہنے کی

يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ

داخل ہوں گے اُن میں چلتی ہیں نیچے ان کے نہریں واسطے انکے ہے بیچ ان کے جو چاہیں

كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

اسی طرح جزا دیتا ہے اللہ پرہیزگاروں کو جو لوگ کہ قبض کرتے ہیں ان کو فرشتے

ف چنانچہ پر پہنچا نیو سے اور چھت گر پڑی یعنی ان کے فریب اور دغا اکھڑ مارے ۔۲ منہ

طَيِّبِينَ ۙ يَقُولُونَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۲﴾
اس حالت میں کہ پاکیزہ ہیں کہتے ہیں فرشتے سلامتی ہے اوپر تمہارے داخل ہو بہشت میں بسبب اسکے کہ تھے تم عمل کرتے

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّآ أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ
نہیں انتظار کرتے مگر یہ کہ آویں ان کے پاس فرشتے یا آوے حکم پروردگار تیرے کا

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ
اسی طرح کیا تھا ان لوگوں نے کہ پہلے اُن سے تھے اور نہیں ظلم کیا تھا اُن کو اللہ نے و لیکن

كَانُوٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۳۳﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوا
تھے جانوں اپنی کو ظلم کرتے پس پہنچیں ان کو برائیاں اس چیز کی کہ کیا تھا انہوں نے

ع وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۴﴾ وَقَالَ الَّذِينَ
اور گھیر لیا اُن کو اس چیز نے کہ تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے اور کہا اُن لوگوں نے جو

أَشْرَكُوا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ
شریک لاتے ہیں اگر چاہتا اللہ نہ عبادت کرتے ہم سوائے اس کے کسی چیز کو ہم

وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُونِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذٰلِكَ فَعَلَ
اور نہ باپ ہمارے اور نہ حرام کرڈالتے ہم سوائے اس کے یعنی بن کہے اسکے کسی چیز کو اسی طرح کیا اُن

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ
لوگوں نے جو پہلے اُن سے تھے پس آیا ہے اوپر پیغمبروں کے مگر پہنچا دینا ظاہر ف۱ اور البتہ تحقیق

بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا
بھیجے ہیں ہم نے بیچ ہر ایک اُمت کے پیغمبر یہ کہ عبادت کرو اللہ کو اور ایک طرف رہو

الطَّاغُوتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ
بتوں سے پس بعضے ان میں سے وہ تھے کہ ہدایت کی انکو اللہ نے اور بعضے انمیں سے وہ ہیں کہ ثابت ہوئی اُوپر انکے

الضَّلٰلَةُ ۚ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ
گمراہی پس سیر کرو بیچ زمین کے پس دیکھو کیونکر ہوا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۶﴾ إِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَإِنَّ
آخر کام جھٹلانے والوں کا ف۲ اگر حرص کرے تو اوپر ہدایت ان کی کے پس تحقیق

اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ ۖ وَمَا لَهُمْ مِنْ نٰصِرِينَ ﴿۳۷﴾
اللہ نہیں ہدایت کرتا اس شخص کو کہ گمراہ کرتا ہے اور نہیں واسطے ان کے کوئی مددگار

ف۱ یہ نادانوں کے کلام ہیں کہ اللہ کو یہ کام برا لگتا تو کیوں کرنے دیتا۔ آخر ہر فرقے کے نزدیک بعضے کام برے ہیں پھر وہ کیوں ہوتے ہیں۔ یہاں جواب مجمل فرمایا کہ ہمیشہ رسول منع کرتے آئے ہیں اسی سے جس کی قسمت تھی ہدایت پائی جو خراب ہونا تھا خراب ہوا اللہ کو یہی منظور ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ طاغوت وہ جو ناحق سرداری کا دعویٰ کرے کچھ سند نہ رکھے ایسے کو طاغوت کہتے ہیں بت اور شیطان اور زبردست ظالم سب یہی ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ
اور قسم کھائی اُنہوں نے ساتھ اللہ کے سخت قسم اپنی کہ نہ اٹھاوے گا اللہ اُن کو جو مر جاتے ہیں

بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٨ ۙ لِيُبَيِّنَ
یوں نہیں وعدہ کیا ہے اوپر اپنے ثابت و لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے تو کہ بیان کرے

لَهُمُ الَّذِىْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا
واسطے اُن کے وہ چیز کہ اختلاف کرتے ہیں بیچ اُس کے اور تاکہ جانیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے یہ کہ وہ ہیں

كٰذِبِيْنَ ۝٣٩ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَىْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ
جھوٹے ف۱ سوائے اس کے نہیں کہ کہنا ہمارا واسطے کسی چیز کے کہ جب ارادہ کرتے ہیں ہم اس کو یہ کہ کہتے ہیں ہم اسکو ہو

فَيَكُوْنُ ۝٤٠ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِى اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا
پس ہوجاتی ہے ف۲ اور جن لوگوں نے کہ وطن چھوڑا بیچ راہ اللہ کے پیچھے اس کے کہ ظلم کیے گئے

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا
البتہ جگہ دیں گے ہم انکو بیچ دنیا کے اچھی یعنی مہاجرین کو اور البتہ ثواب آخرت کا بہت بڑا ہے کاش کہ

يَعْلَمُوْنَ ۝٤١ ۙ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٤٢ وَمَآ
ہوتے جانتے جن لوگوں نے صبر کیا اور اوپر رب اپنے کے توکل کرتے ہیں اور نہیں

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِىْٓ اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْٓا
بھیجے ہم نے پہلے تجھ سے مگر مرد کہ وحی بھیجتے تھے ہم طرف اُن کی پس سوال کرو

اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٤٣ ۙ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ
یاد والوں کو اگر ہو تم نہیں جانتے ف۳ یعنی بھیجا ہم نے ان کو ساتھ دلیلوں کے اور کتابوں کے

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ
اور اتارا ہم نے طرف تیری ذکر کو تو کہ بیان کرے تو واسطے لوگوں کے وہ چیز کہ اتاری گئی ہے طرف ان کی

وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝٤٤ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ
اور تو کہ وہ فکر کریں کیا پس نڈر ہوگئے وہ لوگ جو مکر کرتے ہیں برائیاں یہ کہ

يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ
دھسا دیوے اللہ ساتھ ان کے زمین کو یا آوے ان کے پاس عذاب اس

حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٤٥ ۙ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِىْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ
جگہ سے کہ نہیں جانتے یا پکڑ لے ان کو بیچ چلنے پھرنے ان کے کے پس نہیں وہ

ف۱ یعنی اس جہان میں بہت باتوں کا شبہ رہا اور کسی نے اللہ کو نہ مانا کوئی منکر رہا تو دوسرا جہان ہونا لازمی ہے کہ جھگڑے تحقیق ہوں سچ اور جھوٹ جُدا ہو اور مطیع اور منکر اپنا کیا پاویں۔ ١٢۔منہ رح

ف۲ یعنی مُردوں کو جِلانا ہمارے پاس مشکل نہیں۔ ١٢۔منہ رح

ف۳ یاد رکھنے والے یعنی اہلِ کتاب کہ اگلے احوال جانتے تھے۔ ١٢۔منہ رح

ع ٥ ٦ ١١

وقف لازم

النصف

بِمُعْجِزِينَ ﴿۴۶﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ

عاجز کرنے والے یا پکڑلے ان کو اوپر ڈرانے کے پس تحقیق پروردگار تمہارا

لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۴۷﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ

البتہ شفقت کرنیوالا مہربان ہے کیا نہیں دیکھا انہوں نے طرف اس کی کہ پیدا کیا اللہ نے ہر چیز سے

يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِّلَّهِ وَهُمْ

پھرتے ہیں سائے اس کے داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے سجدہ کرتے ہوئے واسطے اللہ کے اور وہ

دَاخِرُونَ ﴿۴۸﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

ذلیل ہیں اسکے آگے ف۱ اور واسطے اللہ کے سجدہ کرتے ہیں جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہیں

مِن دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۴۹﴾ يَخَافُونَ

چلنے والوں سے اور فرشتے اور وہ نہیں تکبر کرتے ف۲ ڈرتے ہیں

رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۩ ﴿۵۰﴾ وَقَالَ اللَّهُ

پروردگار اپنے سے اوپر اپنے سے اور کرتے ہیں جو کچھ حکم کیے جاتے ہیں ف۳ اور کہا اللہ نے

لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَإِيَّايَ

مت پکڑو دو معبود سوائے اس کے نہیں کہ وہ معبود اکیلا ہے پس مجھ ہی

فَارْهَبُونِ ﴿۵۱﴾ وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ

سے ڈرو اور واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے اور واسطے اسی کے ہے

وَاصِبًا ۚ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿۵۲﴾ وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ

عبادت لازم کیا پس غیر خدا کے سے ڈرتے ہو اور جو کچھ تمہارے پاس ہے نعمت سے پس

اللَّهِ ۖ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ إِذَا

اللہ کی طرف سے ہے پھر جب لگتی ہے تم کو سختی پس طرف اسی کی فریاد کرتے ہو پھر جب

كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿۵۴﴾

کھول دیتا ہے سختی کو تم سے ناگہاں ایک فرقہ تم میں سے ساتھ پروردگار اپنے کے شریک لاتا ہے

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۵۵﴾

تو کہ کفر کریں ساتھ اس چیز کے کہ دیا ہے ہم نے ان کو پس اٹھالو فائدہ پس البتہ جانو گے

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ تَاللَّهِ

اور مقرر کرتے ہیں واسطے اس چیز کے کہ نہیں جانتے ایک حصہ اس چیز سے کہ دی ہے ہم نے انکو قسم ہے اللہ کی

ع ۶ — السجدة ۳

ف۱ ہر چیز ٹھیک دوپہر میں کھڑی ہے اس کا سایہ بھی کھڑا ہے جب دن ڈھلا سایہ جھکا پھر جھکتے جھکتے شام تک زمین پر پڑ گیا، جیسے نماز میں کھڑے سے رکوع، رکوع سے سجدہ۔ اسی طرح ہر چیز آپ کھڑی ہے اپنے سائے سے نماز کرتی ہے کسی ملک میں کسی موسم میں داہنے طرف جھکتا ہے کہیں بائیں طرف۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ پہلے کھڑی چیزوں کا سجدہ بیان ہوا یہ جانوروں کا اور فرشتوں کا مغرور لوگوں کو سر رکھنا زمین پر مشکل پڑتا ہے نہیں جانتے کہ بندے کی بڑائی اسی میں ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ ہر بندے کے دل میں ہے کہ میرے اوپر اللہ ہے آپ کو نیچے سمجھتا ہے یہ سجدہ فرشتوں کا بھی ہے اور سب کا۔ ۱۲۔ منہ رح

لَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ
البتہ سوال کیے جاؤ گے تم اس چیز سے کہ تھے تم باندھ لیتے ف۱ اور مقرر کرتے ہیں واسطے اللہ کے بیٹیاں

سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى
پاکی ہے اس کو اور واسطے انکے ہے جو کچھ کہ چاہتے ہیں ف۲ اور جب خبر دیا جاتا ہے ایک اُن کا ساتھ بیٹی کے

ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ
ہو جاتا ہے منہ اُس کا سیاہ اور وہ غم سے بھرا ہوتا ہے چھپتا پھرتا ہے قوم سے یعنی لوگوں سے

مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى
برائی اس چیز کی سے کہ بشارت دیا گیا ہے ساتھ اسکے آیا نگاہ رکھے اس کو اُوپر ذلت کے یا گاڑ دے اُس کو بیچ

التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
مٹی کے خبردار ہو بُرا ہے جو کچھ کہ حکم کرتے ہیں واسطے ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے

بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
ساتھ آخرت کے صفت بُری ہے اور واسطے اللہ کے ہے صفت بلند اور وہ ہے غالب

الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ ع وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا ع ۱۰ ۱۳
حکمت والا اور اگر پکڑے اللہ لوگوں کو ساتھ ظلم اُن کے کے نہ چھوڑے اُوپر روئے زمین کے

مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ
کوئی چلنے والا و لیکن ڈھیل دیتا ہے اُن کو ایک وقت مقرر تک پس جب آوے گا

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾
وقت ان کا نہ پیچھے رہیں گے ایک ساعت اور نہ پہلے چلیں گے ف۳

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ
اور مقرر کرتے ہیں واسطے اللہ کے جو کچھ کہ ناخوش رکھتے ہیں اور بیان کرتی ہیں زبانیں اُن کی جھوٹ

اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾
یہ کہ واسطے اُن کے ہے اچھی چیز نہیں شک یہ کہ واسطے انکے ہے آگ اور یہ کہ وہ آگے چلائے گئے ہیں ف۴

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
قسم اللہ کی البتہ تحقیق بھیجے ہم نے پیغمبر طرف اُمتوں کی پہلے تجھ سے پس زینت دی واسطے اُنکے شیطان نے

اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا
عملوں اُن کے کو پس وہی ہے دوست اُنکا آج کے دن اور واسطے انکے عذاب ہے درد دینے والا اور نہیں اتاری ہم نے

ف۱ یہ اُن کو فرمایا جو اپنے کھیت میں مواشی میں تجارت میں اللہ کے سوا کسی کی نیاز ٹھہراتے ہیں سب مال اللہ کا ہے اور کسی کا حق نہیں مگر اللہ کی راہ میں دے اپنے ثواب کو پھر اپنے بدلے ثواب کسی کو دلوا دے۔۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی اپنے واسطے مانگتے ہیں بیٹا۔۱۲۔منہ رح

ف۳ یعنی لوگوں کو سزا دے تو مینہ بند کرے اِس میں جانور بھی مریں۔۱۲۔منہ رح

ف۴ یہ ان کو فرمایا جو ناکارہ چیزیں اللہ کے نام دیں اور اس پر یقین کریں کہ ہم کو بہشت ملے اور روز بروز دوزخ میں بڑھتے ہیں۔۱۲۔منہ رح

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ
اُوپر تیرے کتاب کو مگر تو کہ بیان کرے تو واسطے اُن کے وہ چیز کہ اختلاف کرتے ہیں بیچ اس کے
وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
اور ہدایت اور رحمت واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں اور اللہ نے اتارا ہے آسمان سے
مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
پانی پس زندہ کیا ساتھ اس کے زمین کو پیچھے موت اس کی کے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے
ع ۸ ۵ ۱۲ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ
واسطے اس قوم کے کہ سنتے ہیں ف۱ اور تحقیق واسطے تمہارے بیچ چارپایوں کے البتہ عبرت ہے پلاتے ہیں ہم تم کو
مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا
اس چیز سے کہ بیچ پیٹوں انکے ہے درمیان سے گوبر اور لہو کے دودھ خالص آسانی سے حلق سے گزرنیوالا
لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ
واسطے پینے والوں کے اور میوے کھجوروں کے اور انگوروں کے سے لیتے ہو تم
مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
اس سے مست کرنے والی چیزیں اور رزق اچھا تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے واسطے اس قوم کے
يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ
کہ سمجھتے ہیں اور وحی بھیجی پروردگار تیرے نے طرف مکھی شہد کے یہ کہ پکڑ لے
الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِيْ
پہاڑوں سے گھر اور درختوں سے اور اس چیز سے کہ بلند کرتے ہیں ف۲ پھر کھا
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ
سب میووں سے پس چل راہوں پروردگار اپنے کی ہیں مسخر کی ہوئی نکلتی ہیں
مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۭ
پیٹوں انکے سے پینے کی چیزیں کہ مختلف ہیں رنگ اس کے بیچ اس کے شفا ہے واسطے لوگوں کے
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ
تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں ف۳ اور اللہ نے پیدا کیا تم کو
ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ڐ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ
پھر قبض کرے گا تم کو اور بعض تم میں سے وہ شخص ہے کہ پھیرا جاتا ہے طرف ناکارہ عمر کی تو کہ

ف۱ یعنی اسی طرح قرآن سے جاہلوں کو عالم کریگا اگر دل سے سنیں گے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی انگور کی بیل چڑھانے کو۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ تین پتے بتائے جڑ ہیں سے بھلا نکلنے کے جانور کے پیٹ میں سے دودھ اور نشا کے انگور کھجور سے روزی پاک اور مکھی کے پیٹ سے شہد یعنی اس قرآن سے جاہلوں کی اولاد عالم نکلے گی۔ حضرت صلعم کے وقت یہی ہوا کافروں کی اولاد کامل ہوئی۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۹ ۵ ۱۵

لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝۷۰ وَاللّٰهُ
نہ جانے پیچھے جاننے کے کچھ تحقیق اللہ جاننے والا ہے قدرت والا ف۱ اور اللہ نے
فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا
بزرگی دی بعضے تمہارے کو اوپر بعض کے بیچ رزق کے پس نہیں وہ لوگ کہ بزرگی دیئے گئے ہیں
بِرَاۗدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰي مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ
پھیر دینے والے رزق اپنے کو اوپر اس کے جو مالک ہوئے تھے داہنے ہاتھ ان کے پس وہ بیچ اس کے
سَوَاۗءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝۷۱ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ
برابر ہوں کیا پس ساتھ نعمت اللہ کے انکار کرتے ہیں ف۲ اور اللہ نے پیدا کیں واسطے تمہارے
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ
جنس تمہاری سے جوروئیں اور پیدا کیے واسطے تمہارے بی بیوں تمہاری سے
بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ
بیٹے اور پوتے اور رزق دیا تم کو پاکیزہ چیزوں سے کیا پس ساتھ باطل کے
يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝۷۲ وَيَعْبُدُوْنَ
ایمان لاتے ہیں اور ساتھ نعمت اللہ کے وہ کفر کرتے ہیں ف۳ اور عبادت کرتے ہیں
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ
سوائے اللہ کے اس چیز کو کہ نہیں اختیار رکھتے واسطے ان کے رزق کا آسمانوں سے
وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝۷۳ فَلَا تَضْرِبُوْا
اور زمین سے کچھ اور نہیں طاقت رکھتے ف۴ پس مت بیان کرو
لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۷۴
واسطے اللہ کے مثالیں تحقیق اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ف۵
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰي شَيْءٍ
بیان کی اللہ نے مثال کی طرح ایک غلام پرائے بس میں نہیں قدرت پاتا اوپر کسی چیز کے
وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا
اور وہ شخص کہ دیا ہم نے اس کو اپنی طرف سے رزق اچھا پس وہ خرچ کرتا ہے اس میں سے چھپے
وَّجَهْرًا ۭ هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
اور ظاہر کیا برابر ہوتے ہیں سب تعریف واسطے اللہ کے ہے بلکہ اکثر ان کے

ف۱ یعنی اس اُمت میں قابل پیدا ہو کر پھر ناقص ہونے لگیں گے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی کا غلام اس کا کھانا پکا لاوے گرمی اور دھواں آپ اٹھاوے اور تحفہ مال اس کو پہنچاوے تو لازم ہے کہ اس کو ساتھ بٹھا کر کھلاوے نہ ہو سکے تو ایک دو نوالے ہاتھ میں رکھ دے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ یعنی بتوں کا احسان مانتے ہیں کہ بیماری سے چنگا کیا یا بیٹا دیا یا روزی دی اور یہ سب جھوٹ وہ سچ دینے والا ہے اس کے شکر گذار نہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ یعنی نہ آسمان سے مینہ برسا دیں نہ زمین سے اناج نکالیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۵ مشرک کہتے ہیں کہ مالک اللہ ہی ہے۔ یہ لوگ اسکی سرکار میں مختار ہیں اس واسطے ان کو پوجیے سو یہ غلط مثال ہے اللہ ہر چیز آپ کرتا ہے کسی کے سپرد نہیں کر رکھا اور اگر صحیح مثال چاہو تو آگے دو مثالیں فرمائیں۔ ۱۲۔منہ رح

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا
نہیں جانتے ف اور بیان کی اللہ نے مثال دو مردوں کی ایک ان دونو کا

أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ أَيْنَمَا
گونگا ہے نہیں قدرت رکھتا اوپر کسی چیز کے اور وہ بوجھ ہے اُوپر مالک اپنے کے جدھر

يُوَجِّههُّ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَن يَأْمُرُ
بھیجے اس کو نہیں لاتا بھلائی کیا برابر ہوتا ہے وہ اور جو شخص کہ حکم کرتا ہے

بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٧٦﴾ وَلِلَّهِ غَيْبُ
ساتھ انصاف کے اور وہ اُوپر راہ سیدھی کے ہے ف۲ اور واسطے اللہ کے ہے علم غیب

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ
آسمانوں کا اور زمین کا اور نہیں حال قیامت کا مگر مانند جھپکنے پلک کے

أَوْ هُوَ أَقْرَبُ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٧٧﴾ وَاللَّهُ
یا وہ زیادہ نزدیک ہے تحقیق اللہ اُوپر ہر چیز کے قادر ہے اور اللہ نے

أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا
نکالا تم کو پیٹوں ماؤں تمہاری کے سے نہیں جانتے تھے تم کچھ

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ
اور کیا واسطے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل تو کہ تم

تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾ أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ
شکر کرو کیا نہیں دیکھا انہوں نے طرف پرند جانوروں کی کہ مسخر کیے گئے ہیں بیچ اُدھر

السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ
آسمان کے نہیں تھام رکھتا ان کو مگر اللہ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے

يُؤْمِنُونَ ﴿٧٩﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّن بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ
کہ ایمان لاتے ہیں ف۳ اور اللہ نے کی واسطے تمہارے گھروں تمہارے سے ایک جگہ رہنے کی اور کیا

لَكُم مِّن جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ
واسطے تمہارے چمڑے جانوروں کے سے گھر کہ ہلکا جانتے ہو تم اس کو دن

ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا
سفر اپنے کے اور دن مقام اپنے کے اور بالوں بھیڑوں کے اور بالوں اونٹوں کے

ع ۱۰ / ۶ / ۱۶

ف یعنی اللہ مالک ہر چیز کا جس کو چاہے سو دے اور بت مالک نہیں کسی چیز کا بلکہ آپ پرایا مال ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی خدا کے دو بندے ایک بت نکما نہ بول سکے نہ چل سکے جیسے گونگا غلام دوسرا رسول جو اللہ کی راہ بتاوے ہزاروں کو اور آپ بندگی پر قائم ہے اس کے تابع بہتر یا اس کے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی ایمان لانے میں بعضے اٹکتے ہیں، معاش کی فکر سے سو فرمایا کہ ماں کے پیٹ سے کوئی کچھ نہیں لاتا اسباب کمائی کے آنکھ، کان، دل اللہ ہی دیتا ہے اور اڑتے جانور ادھر میں کس کے بھروسے رہتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ
اور بالوں بکریوں کے سے اسباب اور فائدہ ہے ایک مدت تک ف۱ اور اللہ نے کیے واسطے تمہارے

مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ
اس چیز سے کہ پیدا کیا ہے سائے اور کیے واسطے تمہارے پہاڑوں سے سائے اور کیے

لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ط
واسطے تمہارے کرتے بڑے بڑے کہ بچاتے ہیں تم کو گرمی سے اور کرتے ہیں کہ بچاتے ہیں تم کو لڑائی تمہاری سے

كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنْ
اسی طرح پورا کرتا ہے نعمت اپنی کو اوپر تمہارے تو کہ تم مطیع ہو ف۲ پس اگر

تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ
پھر جاویں پس سوائے اس کے نہیں کہ اوپر تیرے پہنچا دینا ظاہر ہے پہچانتے ہیں نعمت

اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع وَيَوْمَ نَبْعَثُ
اللہ کی پھر انکار کرتے ہیں اس کا اور اکثر ان کے کافر ہیں اور جس دن کہ کھڑا کریں گے

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ
ہم ہر امت سے گواہ پھر نہ اذن دیا جائے گا واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے اور نہ وہ

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا
عذر قبول کیے جاوینگے ف۳ اور جب دیکھیں کہ وہ لوگ کہ ظالم ہیں عذاب کو پس نہ

يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ
ہلکا کیا جاوے گا ان سے اور نہ ڈھیل دیئے جاویں گے اور جب دیکھیں گے وہ لوگ جو

اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ
شریک لاتے ہیں شریکوں اپنوں کو کہیں گے اے پروردگار ہمارے یہ ہیں شریک ہمارے وہ جو

كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ج فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ
تھے ہم پکارتے سوائے تیرے پس ڈالیں گے طرف ان کی بات تحقیق تم

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨ السَّلَمَ وَضَلَّ
البتہ جھوٹے ہو ف۴ اور ڈالیں گے طرف اللہ کی اس دن صلح اور کھوئی جاوے گی

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا
ان سے وہ چیز کہ تھے باندھ لیتے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انہوں نے

ف۱ اُون بھیڑ کی پشم اور بربال اُونٹ کی پشم۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ جن کرتوں میں گرمی کا بچاؤ ہے سردی کا بھی بچاؤ ہے پر اس ملک میں گرمی بہت ہے اسی کا ذکر فرمایا اور لڑائی کا بچاؤ زرہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۱ ۷ ۱۴

ف۳ حکم نہ ملے گا بولنے کا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ جو لوگ پوجتے ہیں بزرگوں کو وہ بزرگ بے گناہ ہیں ایک شیطان اپنا وہی نام رکھ کر آپ کو پجواتا ہے اسی سے ان کو کہیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا
راہ خدا کی سے زیادہ دیں گے ہم ان کو عذاب اُوپر عذاب کے بسبب اس کے کہ تھے

يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ
فساد کرتے اور جس دن کہ کھڑا کریں گے ہم بیچ ہر اُمّت کے گواہ اُوپر اُن کے

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ
جانوں اُن کی سے اور لاویں گے ہم تجھ کو گواہ اُوپر ان لوگوں کے اور اتاری ہم نے اُوپر تیرے

الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى
کتاب بیان کرنے والی ہر چیز کی اور ہدایت اور رحمت اور خوش خبری

ع ۱۲ ۶ ۱۸ لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
واسطے مسلمانوں کے تحقیق اللہ حکم کرتا ہے ساتھ عدل کے اور احسان کے

وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
اور دینے قرابت والوں کے اور منع کرتا ہے بے حیائی سے اور نامعقول سے اور سرکشی سے

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ
اور نصیحت کرتا ہے تم کو تو کہ تم نصیحت پکڑو ف۱ اور پورا کرو عہد اللہ کا جب عہد باندھو تم

وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ
اور مت توڑو قسموں کو پیچھے مضبوطی اُن کی کے اور تحقیق کیا ہے تم کو اللہ نے

عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا
اُوپر اپنے ضامن تحقیق اللہ جانتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم اور مت ہو مانند

كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ
اس عورت کی کہ توڑ ڈالا کاتے اپنے کو پیچھے قوت کے ریزہ ریزہ پکڑتے ہو تم

اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ
قسموں اپنی کو دخل دینے والی درمیان اپنے اس واسطے کہ ہوئے کوئی امّت بڑھی ہوئی دوسری

اُمَّةٍ ۭ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
جماعت سے سوائے اس کے نہیں کہ آزمائش کرتا ہے تم کو اللہ ساتھ اسکے اور البتہ بیان کریگا واسطے تمہارے دن قیامت کے

مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً
جو کچھ کہ تھے تم بیچ اسکے اختلاف کرتے ف۲ اور اگر چاہتا اللہ البتہ کر دیتا تم کو امّت

ف۱ غیر کے مقدمہ میں انصاف چاہیئے یعنی برابر رکھنا اور اپنی طرف سے بھلائی ۱۲۔منہ رح

ف۲ کوئی قول دے کر دغا کرتا ہے اسی واسطے کہ زبردست کو گرا دے اور کمزور کو چڑھا دے یہ اللہ نے آزمانے کو رکھا ہے کسی کے بدلے سے بدلا نہیں جاتا ادبار سے اقبال وہی لاوے تو آوے اور بدقولی کا خیال تبھی آتا ہے جب ادبار آنا ہوتا ہے دوسرا گرایا نہ گرا، اوّل آپ گرتا ہے اپنے بنے کام کو خراب کرنا جیسے ایک عورت دیوانی تھی مالدار سارے برس سُوت کتواتی کہ جڑاؤں دونگی اقربا کو، جب جاڑا شروع ہوتا سوت کتر کر بوٹی بوٹی سب کو بانٹتی۔ ۱۲۔منہ رح

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
ایک و لیکن گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت کرتا ہے جس کو چاہتا ہے

وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ
اور البتہ پوچھے جاؤ گے تم اس چیز سے کہ تھے تم عمل کرتے ف۱ اور مت پکڑو قسموں اپنی کو

دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ
دخل دینے والیں درمیان اپنے پس ڈگ جاوے گا قدم تمہارا پیچھے ثابت ہونے اسکے کے اور چکھو گے تم برائی

بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾
بسبب اس کے کہ بند کیا تم نے راہ اللہ کی سے اور ہوگا واسطے تمہارے عذاب بڑا ف۲

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ
اور مت مول لو بدلے عہد اللہ کے مول تھوڑا سا تحقیق وہ چیز کہ نزدیک اللہ کے ہے وہ

خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا
بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے ف۳ جو کچھ نزدیک تمہارے ہے تمام ہو جاتا ہے اور جو کچھ

عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
نزدیک اللہ کے ہے باقی رہنے والا ہے اور البتہ جزا دینگے ہم ان لوگوں کو کہ صبر کرتے ہیں ثواب اُن کا ساتھ بہتر

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى
اس چیز کے کہ تھے کرتے جو کوئی کرے کام اچھا مردوں سے ہو یا عورتوں سے

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
اور وہ ہو ایمان والا پس البتہ زندہ کریں گے ہم اس کو زندگی پاکیزہ اور البتہ بدلا دیں گے ہم اُن کو

اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ
ثواب اُن کا بہتر اس چیز کے کہ تھے عمل کرتے ف۴ پس جب پڑھے تو

الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ
قرآن پس پناہ مانگ ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے تحقیق شیطان

لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ
نہیں واسطے اس کے غلبہ اُوپر ان لوگوں کے کہ ایمان لائے اور اُوپر پروردگار اپنے کے

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ
وہ توکل کرتے ہیں سوائے اس کے نہیں کہ غلبہ اس کا اوپر ان لوگوں کے ہے کہ دوستی کرتے ہیں اس کی

ف۱ اس سے معلوم ہو کہ کافر کو بدقولی سے نہ ماریئے کفر ان باتوں سے مٹتا نہیں اور اپنے اُوپر وبال آتا ہے۔ ۱۲۔ منہ

ف۲ یعنی مسلمانی کو بدنام نہ کرو کہ یقین لانے والے شک میں پڑیں اور تم پر یہ گناہ چڑھے۔ ۱۲۔ منہ

ف۳ پہلے مذکور تھا آپس کے قول توڑنے کا اب ذکر ہے اللہ سے قول توڑنے کا یعنی مال کی حرص سے حکم شرع کے خلاف نہ کرو، وہ مال حلال لاوے گا جو موافق شرع ہاتھ لگے وہی بہتر ہے تمہارے حق میں۔ ۱۲۔ منہ

ف۴ اچھی زندگی قیامت کو جلا دیں گے یا دنیا میں اللہ کی محبت میں اور لذت میں۔ ۱۲۔ منہ

ع ۱۳ ۱۱ ۱۹

وَالَّذِينَ هُم بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿١٠٠﴾ وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ

اور وہ لوگ کہ وہ ساتھ خدا کے شریک کرتے ہیں ف۱ اور جب بدل ڈالتے ہیں ہم ایک آیت کو جگہ

آيَةٍ ۙ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مُفْتَرٍ ۚ

ایک آیت کی اور اللہ خوب جانتا ہے اس چیز کو کہ اتارتا ہے کہتے ہیں سوائے اس کے نہیں کہ تو باندھ لینے والا ہے

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ

بلکہ اکثر اُن کے نہیں جانتے ف۲ کہہ کہ اتارا ہے اس کو جان پاک نے

مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى

پروردگار تیرے کی طرف سے ساتھ حق کے تو کہ ثابت رکھے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور ہدایت

وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ

اور خوش خبری واسطے مسلمانوں کے ف۳ اور البتہ تحقیق جانتے ہیں ہم یہ کہ وہ کہتے ہیں

إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۗ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ

سوائے اس کے نہیں کہ سکھاتا ہے اسکو آدمی زبان اس شخص کی کہ کجراہی کرتے ہیں طرف اُس کی عجمی ہے

وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ﴿١٠٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

اور یہ زبان عربی ہے ظاہر ف۴ تحقیق وہ لوگ جو کہ نہیں ایمان لاتے

بِآيَاتِ اللَّهِ ۙ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾

ساتھ نشانیوں اللہ کی کے نہ ہدایت کریگا ان کو اللہ اور واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا ف۵

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ

سوائے اس کے نہیں کہ باندھ لیتے ہیں جھوٹ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ہیں ساتھ نشانیوں

اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٠٥﴾ مَن كَفَرَ بِاللَّهِ مِن

اللہ کے اور یہ لوگ وہی ہیں جھوٹے جو کوئی کفر کرے ساتھ اللہ کے

بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ

پیچھے ایمان اپنے کے مگر وہ شخص کہ زبردستی کیا گیا اور دل اس کا آرام میں ہے ساتھ ایمان کے

وَلَٰكِن مَّن شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ

و لیکن جو شخص کہ کھل گیا ساتھ کفر کے سینہ اس کا پس اوپر اُن کے ہے غصہ

مِّنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٦﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ

اللہ کا اور واسطے اُن کے ہے عذاب بڑا ف۶ یہ اس واسطے ہے کہ

ف۱ دنیا میں کسی آدمی کو کوئی شیطان یعنی جن ستانے لگے تو اس کے رجوع نہ ہو وہ اور سر چڑھتا ہے بلکہ اللہ کی پناہ میں دوڑے اس کا کلام ہے اور اسی کے نام ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ اس کلام میں اللہ تعالےٰ نے اکثر نسخ فرمایا ہے تو کافر شبہ کرتے اس کا جواب سمجھا دیا۔ یعنی ہر وقت پر موافق اس وقت کے حکم بھیجے تو یقین والوں کا دل قوی ہو کہ ہمارا رب ہر حال سے باخبر ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی ہر حال میں اس کے موافق راہ سوجھادے اور ہر کام پر ویسی خوشخبری سنادے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ ایک شخص کا غلام رومی نصرانی مکے میں تھا حضرت کے پاس آبیٹھتا محبت سے اللہ کا کلام اور پیغمبروں کا احوال سننے کو کافر کہتے وہی سکھا جاتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ یعنی جتنا سمجھایئے وہ نہیں سمجھتے بےیقین آدمی محروم ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۶ پہلے مذکور ہوئے کافروں کے شبہے اب فرمایا کہ جو کوئی شبہے سُن کر ایمان سے پھر جاوے اس کا یہ حال ہے مگر ظالم زبردستی سے اگر منہ سے کفر کا لفظ کہلوادے اور دل میں ایمان برقرار ہے اس کو گناہ نہیں، لیکن اگر مرنا قبول کرے اور لفظ بھی منہ سے نہ کہے تو شہید اکبر ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا
انہوں نے دوست رکھا زندگانی دنیا کو اوپر آخرت کے اور تحقیق اللہ نہیں
يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ
ہدایت کرتا قوم کافروں کو ف۱ یہ لوگ وہ ہیں کہ مہر رکھی
اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
اللہ نے اوپر دلوں اُن کے کے اور کانوں اُن کے کے اور آنکھوں اُن کی کے اور یہ لوگ
هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ
وہی ہیں بے خبر نہیں شک یہ کہ وہ بیچ آخرت کے وہی ہیں
الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ
ٹوٹا پانے والے پھر تحقیق پروردگار تیرا واسطے ان لوگوں کے کہ وطن چھوڑ جاتے ہیں پیچھے
مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا
اس کے کہ ایذا دیئے گئے پھر جہاد کیا انہوں نے اور صبر کیا تحقیق پروردگار تیرا پیچھے اس کے
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ
البتہ بخشنے والا مہربان ہے ف۲ اس دن کہ آوے گا ہر جی جھگڑتا ہوا
نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا
جان اپنی کی طرف سے اور پورا دیا جاویگا ہر جی کو جو کچھ کہ کیا ہے اور وہ نہ
يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً
ظلم کیے جاویں گے ف۳ اور بیان کی اللہ نے مثال ایک بستی کی کہ تھی امن والی
مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ
چین والی آتا تھا اس کو رزق اس کا بافراغت ہر جگہ سے
فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ
پس کفر کیا ساتھ نعمتوں اللہ کے پس چکھا دیا اُس کو اللہ نے پہناوا بھوک کا
وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ
اور ڈر کا بسبب اس کے کہ تھے کرتے ف۴ اور البتہ تحقیق آیا تھا اُن کے پاس
رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ
ایک پیغمبر ان میں سے پس جھٹلایا اُس کو پس پکڑا اُن کو عذاب نے اور وہ

ف۱ اگر جو کوئی ایمان سے پھرا ہے تو دنیا کی غرض کو جان کے ڈر سے یا برادری کی خاطر سے یا زر کے لالچ سے جس نے دنیا عزیز رکھی اس کو آخرت کہاں، اگر جان کے ڈر سے لفظ کہے تو چاہیے جب ڈر کا وقت جا چکے پھر توبہ و استغفار کر کر ثابت ہو جاوے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ مکے میں بعضے لوگ کافروں کے ظلم سے بچل گئے تھے یا زبانی لفظ کہہ لیا تھا اس پیچھے جب اتنے کام کیے ایمان کے وہ تقصیر بخشی گئی ایک بزرگ تھے عمار اُن کے باپ یاسر اور ماں سمیہ ظلم اٹھاتے مر گئے پر لفظ کفر نہ کہا، بیٹے نے خوفِ جان سے لفظ کہہ دیا پھر روتے ہوئے حضرت کے پاس آئے تب یہ آیتیں اتریں ۱۲۔منہ رح

ع ۱۴ / ۱۰ / ۲۰

ف۳ یعنی کسی طرف کوئی نہ بولے گا۔ اس دن ظلم نہ چل سکے گا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ ایسے بہت شہر ہوتے ہیں پر یہ احوال فرمایا مکے کا۔ تن کے کپڑے بھوک اور ڈر یعنی ایک دم بھوک اور ڈر سے خالی نہ رہنے لگے۔ ۱۲۔منہ رح

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪
ظالم تھے پس کھاؤ اس چیز سے کہ دیا ہے تم کو اللہ نے حلال پاکیزہ

وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا
اور شکر کرو نعمت اللہ کی کا اگر ہو تم اسی کو عبادت کرتے ف۱ سوائے اسکے نہیں

حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ
کہ حرام کیا اوپر تمہارے مردار اور لہو اور گوشت سؤر کا اور وہ چیز کہ

اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ
آواز بلند کی جاوے واسطے غیر خدا کے ساتھ اس کے پس جو کوئی بے بس ہو نہ حد سے نکل جانیوالا اور نہ اور سے چھین لینے والا

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ
پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور مت کہو واسطے اس چیز کے کہ بیان کرتی ہیں

اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا
زبانیں تمہاری جھوٹ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تو کہ باندھ لو

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
اوپر اللہ کے جھوٹ تحقیق جو لوگ کہ باندھ لیتے ہیں اوپر اللہ کے

الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ ؕ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّلَهُمْ عَذَابٌ
جھوٹ نہیں فلاح پانے کے فائدہ ہے تھوڑا سا اور واسطے ان کے عذاب ہے

اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا
درد دینے والا اور اوپر ان لوگوں کے کہ یہودی ہوئے حرام کی ہم نے وہ چیز کہ بیان کی ہم نے

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ
اوپر تیرے پہلے اس سے اور نہ ظلم کیا ہم نے انکو و لیکن تھے جانوں اپنوں کو

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ
ظلم کرتے ف۲ پھر تحقیق پروردگار تیرا واسطے ان لوگوں کے کہ کرتے ہیں برائی ساتھ نادانی کے

ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا
پھر توبہ کرتے ہیں پیچھے اس کے اور نیکی کرتے ہیں تحقیق پروردگار تیرا پیچھے اس کے

ع ۵ ۹ ۲۱ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ
البتہ بخشنے والا مہربان ہے ف۳ تحقیق ابراہیم تھا پیشوا فرمانبردار واسطے اللہ کے

ف۱ یعنی ایمان لاؤ اور حلال کو حرام مت کرو اپنی عقل سے۔ ۱۲۔ منہ
ف۲ سورۂ انعام میں ذکر ہوچکا۔ ۱۲۔ منہ
ف۳ یعنی حلال حرام میں جھوٹ بنایا تھا۔ جب مسلمان ہوئے تو بخشے گئے۔ ۱۲۔ منہ

حَنِيفًا ۖ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٠﴾ شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهِ ۚ
پھر آنے والا طرف راہ سیدھی کے اور نہ تھا شریک لانے والوں سے ف۱ شکر کرنے والا تھا واسطے نعمتوں اسکی کے

اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٢١﴾ وَآتَيْنَاهُ فِي
برگزیدہ کیا تھا اس کو اور راہ دکھائی تھی اس کو طرف راہ سیدھی کے اور دی ہم نے اُس کو بیچ

الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٢٢﴾ ثُمَّ
دنیا کے نیکی اور تحقیق وہ بیچ آخرت کے البتہ صالحوں سے ہے ف۲ پھر

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ
وحی بھیجی ہم نے طرف تیری یہ کہ پیروی کر دین ابراہیم حنیف کی اور نہیں تھا وہ

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٣﴾ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا
شریک لانے والوں سے ف۳ سوائے اس کے نہیں کہ مقرر کی گئی تھی تعظیم ہفتے کی اوپر ان لوگوں کے کہ اختلاف کرتے

فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا
تھے بیچ اسکے اور تحقیق رب تیرا البتہ حکم کرے گا درمیان اُن کے دن قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ تھے

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٢٤﴾ ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ
بیچ اس کے اختلاف کرتے ف۴ بُلا طرف راہ پروردگار اپنے کے ساتھ حکمت کے اور نصیحت

الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ
نیک کے اور جھگڑا کر اُن سے ساتھ اس چیز کے کہ وہ بہت بہتر ہے تحقیق رب تیرا وہی بہت جاننے والا ہے

بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٢٥﴾ وَإِنْ
ساتھ اس شخص کے کہ گمراہ ہو گیا راہ اس کی سے اور وہی خوب جانتا ہے راہ پانے والوں کو ف۵ اور اگر

عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ ۖ وَلَئِن صَبَرْتُمْ
بدلا لو تم پس بدلا لو برابر اس چیز کے کہ ایذ دیئے گئے ہو تم ساتھ اسکے و البتہ اگر صبر کرو تم

لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ ﴿١٢٦﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ وَلَا
البتہ وہ بہتر ہے واسطے صبر کرنے والوں کے ف۶ اور صبر کر اور نہیں صبر تیرا مگر ساتھ اللہ کے اور مت

تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾ إِنَّ اللَّهَ
غم کھا اوپر اُن کے اور مت ہو بیچ تنگی کے اس سے کہ مکر کرتے ہیں تحقیق اللہ

مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ﴿١٢٨﴾ ع
ساتھ ان لوگوں کے ہے کہ پرہیزگاری کرتے ہیں اور ساتھ ان کے کہ وہ احسان کرنے والے ہیں

ع ١٦ / ٩ / ٢٢

ف۱ یعنی حلال اور حرام میں اور دین کی باتوں میں اصل ملت ابراہیم ہے اور عرب کے لوگ کہتے ہیں آپ کو حنیف اور شرک کرتے ہیں اس کی راہ پر نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ دنیا میں خوبی آسودگی اور قبولیت سارے جہان میں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی درمیان میں یہود و نصاریٰ کو موافق ان کے حال کے اور حکم بھی ہوئے۔ آخری پیغمبر پھر اسی ملت پر آئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی اصل ملت ابراہیم میں ہفتے کا کچھ حکم نہ تھا اس امت پر بھی نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ الزام دے جس طرح بہتر ہو یعنی تعضبہ نہ بڑھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۶ پہلے جو فرمایا کہ سمجھاؤ بھلی طرح اس میں رخصت دی کہ بدی کے بدلے بدی بُری نہیں پر صبر اور بہتر ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّةٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اٰیَاتُهَا ۱۱۱ رُکُوْعَاتُهَا ۱۲

سورۂ بنی اسرئیل مکہ میں نازل ہوئی ۔ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ۔ اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ
پاکی ہے اس شخص کو کہ لے گیا بندے اپنے کو رات کو مسجد

الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ
حرام سے طرف مسجد اقصیٰ کی وہ جو برکت دی ہم نے گرد اسکے کو تو کہ دکھلادیں ہم اسکو

مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۱ وَاٰتَیْنَا مُوْسَی
نشانیوں اپنی سے تحقیق وہ ہے سننے والا دیکھنے والا ف اور دی ہم نے موسےٰ کو

الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا
کتاب اور کیا ہم نے اس کو ہدایت واسطے بنی اسرائیل کے یہ کہ نہ پکڑو

مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ۝۲ ؕ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ
سوائے میرے کارساز اے اولاد ان لوگوں کی کہ چڑھائے تھے ہم نے ساتھ نوح کے تحقیق وہ

کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ۝۳ وَقَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ
تھا بندہ شکر کرنے والا اور حکم کیا ہم نے طرف بنی اسرائیل کی

فِی الْکِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ
بیچ کتاب کے البتہ فساد کروگے تم بیچ زمین کے دو بار اور البتہ بلندی پکڑوگے تم

عُلُوًّا کَبِیْرًا ۝۴ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ
بلندی بڑی پس جب آیا وعدہ پہلا ان دونو میں کا بھیجے ہم نے اوپر تمہارے

عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ
بندے واسطے ہمارے لڑائی والے سخت پس بیٹھ گئے بیچ گھروں کے

وَکَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝۵ ثُمَّ رَدَدْنَا لَکُمُ الْکَرَّةَ
اور تھا وعدہ پورا کیا گیا پھر پھیر دیا ہم نے واسطے تمہارے غلبہ

عَلَیْهِمْ وَاَمْدَدْنٰکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَجَعَلْنٰکُمْ
اوپر ان کے اور مدد دی ہم نے تم کو ساتھ مالوں کے اور بیٹوں کے اور کیا ہم نے تم کو

اَکْثَرَ نَفِیْرًا ۝۶ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ ۟ قف
زیادہ لشکر میں اگر بھلائی کروگے تم بھلائی کروگے واسطے جانوں اپنی کے

ف حق تعالیٰ اپنے رسول کو معراج کی رات لے گیا مکہ سے بیت المقدس براق پر اور آگے لے گیا آسمانوں پر یہاں اتنا ذکر ہے باقی سورۂ نجم میں۔ ۱۲۔ منہ رح

وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا
اور اگر برائی کروگے پس واسطے اسی کے ہے پس جب آیا وعدہ دوسرا بھیجے اور بندے تو کہ برا کر دیں

وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ
منہ تمہارے کو اور تو کہ پیٹھ جاویں مسجد میں جیسا کہ بیٹھ گئے اس میں پہلی بار

وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝٧ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ
اور تو کہ ویران کریں جس پر غالب آویں ویران کرنا نزدیک ہے پروردگار تمہارا یہ کہ رحم کرے تم کو

وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ
اور اگر پھر آؤگے تم پھر آویں گے ہم اور کیا ہم نے دوزخ کو واسطے کافروں کے

حَصِيْرًا ۝٨ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ
قید خانہ ف۱ تحقیق یہ قرآن راہ دکھاتا ہے طرف اس رہ کی کہ وہ بہت سیدھی ہے

وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ
اور بشارت دیتا ہے مسلمانوں کو وہ جو عمل کرتے ہیں اچھے یہ کہ

لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝٩ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
واسطے ان کے ثواب ہے بڑا اور یہ کہ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے

اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٠ ع وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ
تیار کیا ہم نے واسطے ان کے عذاب درد دینے والا اور دعا مانگتا ہے آدمی ساتھ برائی کے

دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝١١ وَجَعَلْنَا
مانند دعا کرنے اس کے کی ساتھ نیکی کے اور ہے آدمی جلد کار ف۲ اور کیے ہم نے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ
رات کو اور دن کو دو نشانی پس چھاپیں ڈالدی ہم نے نشانی رات کی ہیں اور کی ہم نے نشانی

النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا
دن کی دکھلانے والی تو کہ چاہو تم فضل پروردگار اپنے کے سے اور تو کہ جانو تم

عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ
گنتی برسوں کی اور حساب اور ہر چیز کو مفصل بیان کیا ہم نے اس کو

تَفْصِيْلًا ۝١٢ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ
مفصل بیان کرنا ف۳ اور ہر آدمی کو لگادیا ہم نے اس کو عمل نامہ اس کا بیچ گردن اس کی کے

ف۱ توریت میں کہہ دیا تھا کہ دوبار، بنی اسرائیل شرارت کرینگے اس کی جزا میں دشمن اُن کے ملک پر غالب ہونگے اسی طرح ہوا ہے۔ ایک بار جالوت غالب ہوا پھر حق تعالے نے اس کو حضرت داؤد کے ہاتھ سے ہلاک کیا پیچھے بنی اسرائیل کو اور قوت زیادہ دی حضرت سلیمان کی سلطنت میں دوسری بار فارسی لوگوں میں بخت نصر غالب ہوا تب سے اُن کی سلطنت نے قوت نہ پکڑی۔ اب فرمایا کہ اللہ مہربانی پر آیا ہے اگر اس نبی کے تابع ہو تو وہی سلطنت اور غلبہ پھر کر دے اور اگر پھر وہی شرارت کروگے تو ہم وہی کریں گے یعنی مسلمان کو ان پر غالب کیا اور آخرت میں دوزخ تیار ہے۔ ۱۲ منہ رح

ع ١٠ ١

ف۲ یعنی گھبراتا ہے کہ میری دُعا شتاب کیوں نہیں قبول ہوتی اور اس کی دُعا بعضی اسکے حق میں بُری ہے اگر قبول ہو تو انسان خراب ہو سو ہر طرح اللہ بہتر دانا ہے اسی کی رضا پر شاکر رہیئے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی گھبرانے سے فائدہ نہیں ہر چیز کا وقت و اندازہ مقرر ہے جیسے رات اور دن کسی کے گھبرانے سے اور دعا سے رات کم نہیں ہو جاتی اپنے وقت پر آپ صبح ہوتی ہے اور دونوں نمونے اس کی قدرت کے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ
اور نکالیں گے ہم واسطے اس کے دن قیامت کے ایک کتاب کہ دیکھے گا اس کو کھلی ہوئی ف۱ پڑھ
كِتٰبَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾ مَنِ
کتاب اپنی کفایت ہے جان تیری آج اوپر تیرے حساب لینے والی جس نے
اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا
راہ پائی پس سوائے اس کے نہیں کہ راہ پاتا ہے واسطے جان اپنی کے اور جو کوئی گمراہ ہوا پس سوائے اسکے نہیں
يَضِلُّ عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى وَمَا كُنَّا
کہ گمراہ ہوتا ہے اوپر اپنے اور نہیں بوجھ اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا اور نہیں ہم
مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ
عذاب کرنے والے یہاں تک کہ بھیجیں پیغمبر ف۲ اور جب ارادہ کرتے ہیں ہم یہ کہ ہلاک کریں
قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ
کسی بستی کو حکم کرتے ہیں ہم دولتمندوں اسکے کو پس نافرمانی کرتے ہیں بیچ اس کے پس ثابت ہوتی ہے
عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا
اوپر اس کے بات عذاب کی پس ہلاک کرتے ہیں ہم اس کو ہلاک کرنا اور بہت ہلاک کیے ہیں ہم نے
مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ
قرنوں سے پیچھے نوح کے اور کفایت ہے پروردگار تیرا ساتھ گناہوں
عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ
بندوں اپنے کے خبردار دیکھنے والا جو کوئی ارادہ کرتا ہے دنیا کا
عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ
شتاب دیتے ہیں ہم اس کو بیچ اس کے جو چاہتے ہیں ہم واسطے جس کے چاہیں ہم پھر کرتے ہیں ہم واسطے اس کے
جَهَنَّمَ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ اَرَادَ
دوزخ داخل ہوگا اس میں بُرے حال سے راندہ ہوا اور جو کوئی ارادہ کرتا ہے
الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ
آخرت کا اور سعی کرتا ہے واسطے اس کے جو سعی اس کی ہے اور وہ ایمان والا ہے پس یہ لوگ ہیں
كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ
سعی ان کی قدر دانی کی گئی ہے ہر ایک کو مدد دیتے ہیں ہم اُن کو اور ان کو

ف۱ یعنی بُری قسمت کے ساتھ بُرے عمل ہیں کہ چھوٹ نہیں سکتے وہی نظر آویں گے قیامت میں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی بُرے عمل آفت لاتے ہیں پر حق تعالےٰ بن سوجھائے نہیں پکڑتا رسول بھیجتا ہے اسی واسطے۔ ۱۲۔ منہ رح

مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۚ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾ اُنْظُرْ
بخشش پروردگار تیرے کی سے اور نہیں ہے بخشش پروردگار تیرے کی بند کی گئی دیکھ

كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ
کیونکر بزرگی دی ہم نے بعضے اُن کے کو اوپر بعض کے اور البتہ آخرت بڑی ہے درجوں میں

وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ
اور بڑی ہے بزرگی دینے میں مت مقرر کر ساتھ اللہ کے معبود اور پس بیٹھ رہے گا تو

مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ع ۲ ۱۲ ۲
مذمت کیا گیا ہلاک میں سونپا ہوا اور حکم کیا پروردگار تیرے نے یہ کہ نہ عبادت کرو مگر اسی کو یعنی اللہ کو

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ
اور ساتھ ماں باپ کے احسان کرنا اگر پہنچے نزدیک تیرے بڑھاپے کو ایک ان دونوں میں سے

اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا
یا دونو پس مت کہو اُن کو اُف اور مت ڈانٹ اُن کو اور کہہ واسطے ان دونو کے

قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ
بات تعظیم کی اور بچھا واسطے ان دونو کے بازو ذلّت کا مہربانی سے

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا
اور کہہ اے پروردگار میرے رحم کر ان دونو کو جیسا کہ پالا ان دونو نے مجھ کو چھوٹا رب تمہارا خوب جانتا ہے اس چیز کو

فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ
کہ بیچ جیوں تمہارے کے ہے اگر ہوگے صالح پس تحقیق وہ ہے واسطے رجوع کرنے والوں کے

غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ
طرف اپنی بخشنے والا ف اور دے قرابت والے کو حق اُس کا اور مسکین کو اور

السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا
مسافر کو اور مت بیجا خرچ کر بیجا خرچ کرنا ف۲ تحقیق بیجا خرچ کرنے والے ہیں گے

اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾
بھائی شیطانوں کے اور ہے شیطان واسطے پروردگار اپنے کے کفر کرنے والا ف۳

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا
اور اگر منہ پھیرے تو اُن سے واسطے چاہنے رحمت پروردگار اپنے کے کہ اُمید رکھتا ہے تو اُس کی

ف یعنی دل میں آوے کہ بوڑھے ماں باپ سے یہ معاملت نباہنی مشکل ہے تو فرمادیا کہ جس کی نیت نیکی پر ہے اگر خفا کرے اور پھر رجوع لاوے تو اللہ بخشنے والا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی بے جگہ خرچ کر کر خراب نہ کر۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی مال بڑی نعمت ہے اللہ کی جس سے خاطر جمع ہو عبادت میں اور درجے بڑھیں بہشت میں اس کو بے جا اڑانا ناشکری ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى
پس کہہ واسطے ان کے بات آسانی کی ف۱ اور مت کر ہاتھ اپنے کو بندھا ہوا طرف
عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾
گردن اپنی کی اور مت کھول دے اُس کو نہایت کھول دینا پس بیٹھ رہے گا تو ملامت کیا ہوا پچھتاتا ہوا ف۲
اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
تحقیق پروردگار تیرا کھول دیتا ہے رزق کو واسطے جس کے چاہے اور بند کر لیتا ہے تحقیق وہ ہے
بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ ع وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ
ساتھ بندوں اپنے کے خبردار دیکھنے والا ف۳ اور مت مار ڈالو اولاد اپنی کو ڈر
اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً
افلاس کے سے ہم رزق دیتے ہیں اُن کو اور تم کو تحقیق مار ڈالنا اُن کا ہے خطا
كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ
بڑی ف۴ اور مت نزدیک جاؤ زنا کے تحقیق وہ ہے بے حیائی اور بُری ہے
سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ
راہ ف۵ اور مت مار ڈالو اُس جان کو جو حرام کیا ہے اللہ نے یعنی مسلمان کو مگر ساتھ حق کے
وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا
اور جو کوئی مارا جاوے مظلوم پس تحقیق کیا ہے ہم نے واسطے والی اُس کے کے غلبہ پس چاہیئے کہ نہ
يُسْرِفْ فِّى الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا
زیادتی کرے بیچ قتل کے تحقیق وہ ہے یعنی وارث مقتول کا مدد دیا گیا ف۶ اور مت پاس جاؤ
مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ
مال یتیم کے مگر اس نیت سے کہ وہ بہت اچھی ہے یہاں تک کہ پہنچے جوانی اپنی کو
وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا
اور پورا کرو عہد کو تحقیق عہد ہے سوال کیا گیا ف۷ اور پورا کرو
الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ
پیمان کو جب پیمان کرو اور تولو ساتھ ترازو سیدھی کے یہ
خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
بہتر ہے اور اچھا ہے بازگشت میں ف۸ اور مت پیچھے چل اس چیز کے کہ نہیں مجھ کو ساتھ اس کے علم

ف۱ یعنی جو کوئی ہمیشہ سخاوت کرتا ہے اور ایک وقت اس پاس نہیں تو اللہ کے ہاں امیدوار کے کا محروم جانا خوش نہیں آتا۔ اس محتاج کی قسمت سے اللہ سخیوں کو بھیج رہتا ہے سو اس واسطے اگر ایک وقت تو نہ دے تو میٹھے جواب کہہ کہ اگلی سب خیراتیں برباد نہ ہوں ۱۲۔منہ رح

ع ۸ ۳

ف۲ یعنی سب الزام دیں کہ اتنا کیوں دیا کہ آپ محتاج رہ گیا ۱۲۔منہ رح

ف۳ یعنی محتاج کو دیکھ کر بیتاب نہ ہو جا اس کی حاجت تیرے ذمہ پر نہیں اللہ کے ذمہ پر ہے لیکن یہ باتیں پیغمبر کو فرمائی ہیں جو بے حد سخی تھے جس کے جی سے مال نہ نکل سکے اس کو تقید ہے دینے کا حکیم بھی گرمی والے کو سرد دوا دیتا ہے سردی والے کو گرم۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ کافر بیٹیاں مارتے تھے کہ ان کا خرچ کہاں سے لاوینگے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۵ یعنی اگر یہ راہ نکلے تو ایک دوسرے کی عورت پر نظر کرے کوئی اس کی عورت پر کرے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۶ یعنی ہر کسی کو لازم ہے کہ خون کا بدلہ دلانے میں مدد کرے نہ الٹا قاتل کی حمایت کرے اور وارث کو بھی چاہیئے ایک کے بدلے دو نہ مارے یا قاتل ہاتھ نہ لگا اس کے بیٹے بھائی کو نہ مارے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۷ مگر جس طرح بہتر ہو (باقی صفحہ ۳۴۲ پر)

إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿٣٦﴾
تحقیق کان اور آنکھ اور دل ہر ایک اُن میں کا ہے گا اس سے سوال کیا گیا ف۱

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ
اور مت چل بیچ زمین کے اکڑتا ہوا تحقیق تو ہرگز نہ پھاڑے گا زمین کو

وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ﴿٣٧﴾ كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ
اور ہرگز نہ پہنچے گا پہاڑوں کو لنباؤ میں یہ سب باتیں ہیں کی بُری نزدیک

رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿٣٨﴾ ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ
پروردگار تیرے کے ناپسند ف۲ یہ اس چیز سے ہے کہ وحی کی ہے طرف تیری رب تیرے نے حکمت سے

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَدْحُورًا ﴿٣٩﴾
اور مت مقرر کر ساتھ اللہ کے معبود اور پس ڈالا جاویگا بیچ دوزخ کے ملامت کیا ہوا راندہ ہوا

أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۚ
کیا پسند کیا ہے تم کو پروردگار تمہارے نے ساتھ بیٹوں کے اور پکڑیں آپ فرشتوں میں سے بیٹیاں

إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ
تحقیق تم البتہ کہتے ہو بات بڑی اور البتہ تحقیق طرح طرح سے بیان کیا ہم نے بیچ اس قرآن کے

لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٤١﴾ قُلْ لَوْ كَانَ
تو کہ نصیحت پکڑیں اور نہیں زیادہ کرتا اُن کو مگر نفرت کہہ اگر ہوتے

مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَابْتَغَوْا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ
ساتھ اس کے بہت معبود جیسا کہتے ہیں یہ کافر اس وقت البتہ ڈھونڈتے طرف صاحب عرش کی

سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤٣﴾
راہ ف۳ پاک ہے وہ اور بلند ہے اس چیز سے کہ کہتے ہیں بلندی بڑی

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ وَإِنْ
تسبیح کرتے ہیں واسطے اُس کے آسمان ساتوں اور زمین اور جو کوئی کہ بیچ ان کے ہیں اور نہیں

مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَٰكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۗ
کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہے ساتھ تعریف اسکی کے ولیکن نہیں سمجھتے تم تسبیح اُن کی

إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤٤﴾ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ
تحقیق وہ ہے تحمل والا بخشنے والا ف۴ اور جس وقت پڑھتا ہے تو قرآن کو کردیتے ہیں ہم درمیان تیرے

ف۱ یعنی جو بات تحقیق معلوم نہ ہو اسکو دعوٰی کر کر نہ کہیے کہ یوں ہے اور ایسی ہی گواہی دینی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ جن باتوں کو منع کیا وہ رب کی بیزاری ہے اور جن کو حکم کیا ان کا نہ کرنا بیزاری ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی پرایا محکوم رہنا کیوں قبول کرتے تخت کے مالک کو اُلٹ ڈالتے۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ صفحہ ۳۴۱ سے آگے) یعنی اس کے مال کو سنوار دے تو مضائقہ نہیں اور قرار کی پوچھ ہے یعنی کسی قول قرار صلح کا دے کر بدی کرنی اس کا وبال ضرور پڑتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۰ / ۴

ف۸ سیدھی ترازو سے یعنی جھوک نہ مارو اور اچھا انجام یعنی دغابازی اوّل چلتی ہے پھر لوگ خبردار ہو کر اس سے معاملت نہیں کرتے اور پورا حق دینے والا سب کو خوش لگتا ہے۔ اللہ اس کی تجارت خوب چلاتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی ایسی بُری باتوں پر تم کو شتاب نہیں پکڑتا اور توبہ کرو تو بخشتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّ
اور درمیان ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے پردہ چھپا ہوا ف۱ اور

جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ
کردیتے ہیں ہم اُوپر دلوں اُن کے کے پردہ ایسا نہ ہو کہ سمجھیں اس کو اور بیچ کانوں ان کے کے

وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى
بوجھ ہے اور جس وقت کہ یاد کرتا ہے تو پروردگار اپنے کو بیچ قرآن کے اکیلا پھر جاتے ہیں اُوپر

اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ
پیٹھوں اپنی کے بھاگتے ہوئے ہم خوب جانتے ہیں اس نیت کو کہ سنتے ہیں ساتھ اس کے جس وقت کہ

يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ
کان رکھتے ہیں طرف تیری اور جس وقت کہ وہ مصلحت کرتے ہیں جس وقت کہ کہتے ہیں ظالم

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا
نہیں پیروی کرتے تم مگر مرد جادو کیے گئے کی دیکھ کیونکر بیان کی ہیں

لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْٓا
واسطے تیرے مثالیں پس گمراہ ہوئے پس نہیں پا سکتے راہ اور کہتے ہیں

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾
آیا جب ہو جاویں گے ہم ہڈیاں اور گلے ہوئے کیا ہم پھر اٹھائے جاویں گے پیدائش نئی میں

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ
کہہ ہو جاؤ تم پتھر یا لوہا یا اور پیدائش اس قسم سے کہ بڑی لگے بیچ

صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ
سینوں تمہارے کے پس البتہ کہیں گے کہ کون پھیر لاویگا اُن کو کہہ وہی ہے جس نے پیدا کیا تھا تم کو

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ
پہلی بار پس جھکاویں گے وہ طرف تیری سر اپنے کو اور کہیں گے

مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ
کب ہوگا یہ کہہ شتاب ہے یہ کہ ہو نزدیک جس دن بلاوے گا تم کو

ع ۵ ۱۲ ۵ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾ ع
پس جواب دو گے ساتھ تعریف اس کی کے اور جانو گے کہ نہیں رہے تھے تم مگر تھوڑا ف۲

ف۱ یعنی اس قرآن میں ایسی تاثیر ہے اور کافروں پر اثر نہیں ہوتا۔ یہی واسطہ کہ اوٹ میں ہیں آفتاب سے جہاں روشن ہے اور جس کی اس طرف پیٹھ ہے اس کے حساب میں کہیں نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ربع

ف۲ یعنی اب شتابی کرتے ہو تب جانو گے کہ دنیا میں کچھ دیر نہ رہے تھے پچاس سو برس ان ہزاروں برسوں کے سامنے کیا معلوم ہوں۔ ۱۲۔ منہ رح

وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ
اور کہہ واسطے بندوں میرے کے کہ کہیں وہ بات کہ وہ بہت اچھی ہے تحقیق شیطان وسوسہ ڈالتا ہے
بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ
درمیان اُنکے تحقیق شیطان ہے واسطے آدمی کے دشمن ظاہر ف۱ پروردگار تمہارا
اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
خوب جانتا ہے تم کو اگر چاہے رحم کرے تم کو یا اگر چاہے عذاب کرے تم کو اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو
عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اوپر ان کے داروغہ ف۲ اور پروردگار تیرا خوب جانتا ہے ان لوگوں کو کہ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہیں
وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾
اور البتہ تحقیق بزرگی دی ہم نے بعضے نبیوں کو اوپر بعض کے اور دی ہم نے داؤد کو زبور ف۳
قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ
کہہ بلاؤ ان لوگوں کو کہ دعویٰ کرتے ہو تم سوائے اس کے پس نہیں اختیار رکھتے کھولنا
الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ
برائی کا تم سے اور نہ بدل ڈالنا ف۴ یہ لوگ جن کو پکارتے ہیں ڈھونڈتے ہیں
اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ
طرف پروردگار اپنے کی وسیلہ کونسا ان میں سے بہت نزدیک ہے اور امید رکھتے ہیں رحمت اُسکے کی اور ڈرتے ہیں
عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا
عذاب اسکے سے تحقیق عذاب پروردگار تیرے کا ہے خوف کیا گیا ف۵ اور نہیں کوئی بستی مگر
نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا
ہم ہلاک کرنے والے ہیں اس کے پہلے دن قیامت کے یا عذاب کرنے والے ہیں ہم اسکے عذاب
شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ
سخت ہے یہ بیچ کتاب کے لکھا ہوا ف۶ اور نہ منع کیا ہمارے تئیں یہ کہ
نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ
بھیج دیویں ہم نشانیاں مگر یہ کہ جھٹلایا تھا ساتھ اس کے پہلوں نے اور دی ہم نے ثمود کو
النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا
اونٹنی دلیل پس ظلم کیا انہوں نے اس پر اور نہیں بھیجتے ہم نشانیوں کو مگر

ف۱ یعنی مذاکرہ میں سخت بات نہ کہیں شیطان لڑائی ڈالتا ہے۔ جب لڑائی پڑے تو اگلا سمجھتا ہو تو بھی نہ سمجھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ مذاکرہ میں حق والا جھنجھلاتا ہے کہ دوسرا صریح حق کو نہیں مانتا۔ سو فرما دیا کہ تم پر اُن کا ذمہ نہیں اللہ بہتر جانے جس کو چاہے راہ سوجھا دے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی بعضے نبی تھے کہ جھنجھلا گئے تیرا حوصلہ ان سے زیادہ رکھا ہے اور داؤد کا ذکر کیا کہ دونوں بات رکھتے تھے جہاد بھی اور زبور بھی سمجھانے کو وہی دونوں باتیں یہاں بھی ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی تم سے کسی اور پر ڈال دیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ یعنی جن کو کافر پُوجتے ہیں وہ آپ ہی اللہ کی جناب میں وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ جو بندہ بہت نزدیک ہو اسی کا وسیلہ پکڑیں اور وسیلہ سب کا پیغمبر ہے آخرت میں انہی کی شفاعت ہوگی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۶ یعنی تقدیر میں لکھ چکے ہر شہر کے لوگ بزرگ کو پوجتے ہیں کہ ہم اسکی رعیت ہیں اور اس کی پناہ میں ہیں سو وقت آنے پر کوئی نہیں پناہ دے سکتا۔ ۱۲۔ منہ رح

تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ۭ وَمَا جَعَلْنَا

واسطے ڈرانے کے ف۱ اور جس وقت کہا ہم نے واسطے تیرے تحقیق رب تیرے نے گھیر لیا ہے لوگوں کو اور نہیں کیا ہم نے وہ

الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ

مود یعنی خواب جو دکھلائی تجھ کو مگر آزمائش واسطے لوگوں کے اور اسی طرح اس درخت کو کہ لعنت کیا گیا ہے

فِي الْقُرْاٰنِ ۭ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾ ع

بیچ قرآن کے اور ڈراتے ہیں ہم اُن کو پس نہیں زیادہ کرتا ان کو مگر سرکشی بڑی ف۲

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ

اور جس وقت کہا ہم نے واسطے فرشتوں کے سجدہ کرو آدم علیہ السلام کو پس سجدہ کیا انہوں نے مگر ابلیس نے

قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾ ج قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ

کہا کیا سجدہ کروں میں واسطے اس شخص کے کہ پیدا کیا ہے تو نے مٹی سے ف۳ کہا کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ

كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۡ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ

بڑائی دی اُوپر میرے اگر ڈھیل دیگا تو مجھ کو دن قیامت تک البتہ ہلاک کرونگا میں اولاد اسکی کو

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ

مگر تھوڑے ف۴ کہا جا پس جو کوئی پیروی کرے گا تیری اُن میں سے پس تحقیق دوزخ ہے

جَزَاۗؤُكُمْ جَزَاۗءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ

جزا تمہاری جزا پوری اور بہکا جس کو بہکا سکے اُن میں سے

بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ

ساتھ آواز اپنی کے اور کھینچ بلا اوپر اُن کے سواروں اپنوں کو اور پیادوں اپنوں کو اور شریک ہو اُنکا بیچ مالوں اُنکے کے

وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ

اور اولاد ان کی کے اور وعدہ دے اُن کو اور نہیں وعدہ دیتا ان کو شیطان مگر فریب کا ف۵ تحقیق

عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾

بندے میرے نہیں واسطے تیرے اُوپر اُن کے غلبہ اور کفایت ہے پروردگار تیرا کارساز

رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ

رب تمہارا وہ ہے جو چلاتا ہے واسطے تمہارے کشتیاں بیچ دریا کے تو کہ چاہو

فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي

فضل اس کے سے تحقیق وہ ہے ساتھ تمہارے مہربان ف۶ اور جب پہنچتی ہے تم کو سختی بیچ

ف۱ یعنی ہدایت موقوف نہیں نشانی پر۔ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی جب کہہ دیا کہ رب نے گھیر لیے لوگ تو آخر سب مسلمان ہونگے پھر تو نشانی کیوں مانگے اور وہ دکھاوا معراج ہے کہ لوگ جانچے گئے سچّوں نے مانا اور کچّوں نے جھوٹ جانا اور درخت پھٹکارا یعنی درخت زقوم قرآن میں فرمایا کہ دوزخ والے کھاویں گے بیان والے یقین لائے اور منکروں نے کہا کہ دوزخ کی آگ میں سبز درخت کیونکر ہوگا یہ بھی جانچنا تھا۔ ۱۲ منہ رح

ع ۸ ۷

ف۳ یعنی اللہ کے حکم میں شبہے نکالنے کافروں کی چال ہے وہی چال ہے ابلیس کی۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی اپنا مسخر کروں جیسے گھوڑے کو لگام دی۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ مال میں ساجھا یہ کہ بتوں کی نیاز اپنے مال میں فرض سمجھتے ہیں اولاد میں یہ کہ ایک کو بتاتے ہیں فلانے کا بخشا ہے دوسرا فلانے کا بخشا۔ ۱۲ منہ رح

ف۶ اس کا فضل یعنی روزی، روزی کو قرآن میں اکثر فضل فرمایا ہے۔ فضل کے معنی زیادتی، سو مسلمان کی بندگی ہے واسطے آخرت کے اور دنیا ملتی ہے بڑھتی میں کشتی انکا ہے یعنی دریا میں اپنا زور نہیں چلتا بلی یا جنبو کر مگر باد سو اسی کے اختیار میں ہے۔ ۱۲ منہ رح

اَلْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ
دریا کے کھوئے جاتے ہیں جن کو پکارتے ہیں مگر وہی پس جب نجات دیتا ہے تم کو طرف جنگل کی

اَعْرَضْتُمْ ۗ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ
منہ پھیر لیتے ہو اور ہے آدمی ناشکر گذار کیا پس نڈر ہو تم اس سے کہ دھسا دیوے

بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا
تم کو طرف جنگل کی یا بھیج دیوے اوپر تمہارے مینہ پتھروں کا پھر نہ پاؤ تم

لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿٦٨﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى
واسطے اپنے کوئی کارساز یا نڈر ہو تم اس سے کہ لے جاوے تم کو بیچ اس کے اور بار

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ
پس بھیجے اوپر تمہارے کشتی توڑنے والی ہوا سے پس ڈبا دیوے تم کو بسبب اسکے کہ کفر کیا تم نے

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ
پھر نہ پاؤ تم واسطے اپنے اوپر ہمارے بدلے اسکے پیچھا کرنیوالا اور البتہ تحقیق عزت دی ہم نے بنی آدم کو

وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ
اور چڑھایا ہم نے ان کو سواریوں پر بیچ جنگل کے اور دریا کے اور رزق دیا ہم نے ان کو پاکیزہ سے اور بزرگی دی ہم نے

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿٧٠﴾ ع يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ
انکو اوپر بہتوں کے ان لوگوں سے کہ پیدا کئے ہیں ہم نے بزرگی دینا ف جس دن بلاویں گے ہم سب لوگوں کو

بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ
ساتھ پیشواؤں انکے کے پس جو کوئی دیا گیا اعمالنامہ اپنا بیچ داہنے ہاتھ اپنے کے پس وہ لوگ پڑھیں گے

كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٧١﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى
اعمالنامہ اپنا اور نہ ظلم کیے جاوینگے تاگے برابر ف اور جو کوئی ہے بیچ اس دنیا کے اندھا

فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٧٢﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ
پس وہ بیچ آخرت کے اندھا ہے اور بہت کھویا ہوا ہے راہ ف اور تحقیق نزدیک تھے کہ البتہ بہکا دیں تجھ کو

عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ
اس چیز سے کہ وحی کی ہم نے طرف تیری تو کہ باندھ لیوے تو اوپر ہمارے سوائے اسکے اور اس وقت البتہ پکڑتے تم کو

خَلِيْلًا ﴿٧٣﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْئًا
دوست ف اور اگر نہ ثابت رکھتے ہم تجھ کو البتہ تحقیق نزدیک تھا تو کہ جھک جاوے طرف ان کی کچھ

ف جانوروں کو سواری نہیں زمین پر نہ دریا پر آدمی کو دی ہے۔ اور ستھری روزی یہ کہ میوے کا چھلکا دور کرنا اور اناج کی بھوسی پیسنا اور پکا کر کھانا اسی کو سکھایا۔ ١٢۔منہ رح

ف اس دن عمل کا کاغذ اڑا دیں گے نیکوں کے ہاتھ میں آوے گا داہنے ڈھب سے۔ اور بدوں کو بائیں سے اور پیچھے سے یہ نشانی دیکھ کر نیک خوشی سے پڑھنے لگیں گے۔ ١٢۔منہ

ف یعنی ہدایت سے اندھا رہا دنیا ہی آخرت میں بہشت کی راہ سے اندھا ہے اور دور پڑا ہے۔ ١٢۔منہ رح

ع ٧

ف کافر کہتے تھے کہ اس کلام میں نصیحت کی باتیں اچھی ہیں مگر ہر جا شرک پر عیب دیا ہے یہ بدل ڈال تو ہم سب اس کو مانیں۔ ١٢۔منہ رح

قَلِيلًا ﴿٧٤﴾ إِذًا لَّأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ
تھوڑا اس وقت البتہ چکھاتے ہم تجھ کو دوگنا عذاب زندگانی دنیا کا اور دوگنا عذاب موت کا پھر

لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿٧٥﴾ وَإِن كَادُوا لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ الْأَرْضِ
نہ پاتا تو واسطے اپنے اوپر ہمارے مدد دینے والا اور تحقیق نزدیک ہے کہ بچلادیں تجھ کو اس زمین سے

لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا ۖ وَإِذًا لَّا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٧٦﴾ سُنَّةَ
تو کہ نکال دیں تجھ کو اس میں سے اور اس وقت نہ رہیں گے پیچھے تیرے مگر تھوڑے عادت

مَن قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِن رُّسُلِنَا ۖ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿٧٧﴾ ع
ان شخصوں کی کہ تحقیق بھیجا ہم نے ان کو پہلے تجھ سے پیغمبروں اپنے سے اور نہ پاوے گا تو واسطے عادت ہماری کے تغیّر

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۖ
قائم کر نماز کو وقت ڈھلنے سورج کے رات کے اندھیرے تک اور قرآن پڑھ فجر کو

إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿٧٨﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً
تحقیق قرآن پڑھنا فجر کا ہے حاضر کیا گیا اور تھوڑی سی رات کو پس نماز تہجد کر ساتھ قرآن کے بڑھتی ہے

لَّكَ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ﴿٧٩﴾ وَقُل رَّبِّ
واسطے تیرے شتاب ہے کہ بھیجے تجھ کو پروردگار تیرا مقام محمود میں ف۱ اور کہہ اے رب میرے

أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَل
داخل کر مجھ کو داخل کرنا سچا اور نکال مجھ کو نکالنا سچا اور کر

لِّي مِن لَّدُنكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا ﴿٨٠﴾ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ
واسطے میرے نزدیک اپنے سے غلبہ مدد دینے والا ف۲ اور کہہ آیا حق اور گم ہوا

الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿٨١﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا
باطل تحقیق باطل تھا گم ہو جانے والا ف۳ اور اتارتے ہیں ہم قرآن میں سے

هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا
وہ چیز کہ وہ شفا ہے اور رحمت واسطے ایمان والوں کے اور نہیں زیادہ کرتا ظالموں کو مگر

خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ
ٹوٹا ف۴ اور جب نعمت بھیجتے ہیں ہم اوپر انسان کے منہ پھیر لیتا ہے اور دور کر لیتا ہے کروٹ اپنی

وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ﴿٨٣﴾ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ
اور جب لگتی ہے اس کو برائی ہوتا ہے ناامید ف۵ کہہ ہر ایک عمل کرتا ہے اوپر طریق اپنے کے

ف۱ یعنی نیند سے جاگ کر قرآن پڑھ کر یہ حکم سب سے زیادہ تجھ پر کیا ہے کہ تجھ کو مرتبہ بڑا دینا ہے وہ تعریف کا مقام ہے شفاعت کا جب کوئی پیغمبر نہ بول سکے گا تب حضرت اللہ سے عرض کر کر خلق کو چھڑا دیں گے تکلیف سے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ع ۸ ۸

ف۲ یعنی اس شہر سے نکال آبرو سے اور کسی جگہ بٹھا آبرو سے وہ اللہ تعالیٰ نے مدینے میں بٹھایا اور وہاں کے لوگ حکم میں دیئے جن سے دین کو امداد ہوئی۔ ۱۲۔ منہ

ف۳ یعنی غلبہ دین آیا اور کفر بھاگا مکّے میں سے اور تمام عرب میں سے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۴ روگ چنگے ہوں دل کے شک اور شبہے مٹیں اور اس کی برکت سے بدن کے روگ بھی دفع ہوں۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۵ باز رہتا دے یعنی بندگی سے سرکتا جاوے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

۹ ع ۷ ۹ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝۸۴ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
پس پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ وہ بہت پانے والا ہے راہ کو ۔ اور سوال کرتے ہیں تجھ کو

الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا
جان سے کہہ جان حکم پروردگار میرے کے سے ہے اور نہیں دیئے گئے تم علم سے مگر

قَلِيْلًا ۝۸۵ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا
تھوڑا ف اور اگر چاہیں ہم البتہ لے جاویں وہ چیز کہ وحی کی ہم نے طرف تیری پھر نہ

تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ۝۸۶ لا اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ
پاوے تو واسطے اپنے ساتھ اس کے اُوپر ہمارے کارساز مگر مہربانی پروردگار تیرے کی طرف سے تحقیق فضل اس کا ہے

كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ۝۸۷ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى
اوپر تیرے بڑا کہہ البتہ اگر اکٹھے ہوویں آدمی اور جن اوپر

اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ
اس بات کے کہ لاویں مانند اِس قرآن کی نہ لا سکیں گے مانند اس کی اور اگرچہ

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ۝۸۸ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
ہوویں بعضے اُن کے واسطے بعضوں کے مددگار اور البتہ طرح طرح سے بیان کیا ہے ہمنے واسطے لوگوں کے بیچ اس قرآن کے

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ز فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝۸۹ وَقَالُوْا
ہر مثال سے پس انکار کیا اکثر لوگوں نے مگر کفر کرنا اور کہا انھوں

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۝۹۰ لا اَوْ
نے ہرگز نہ مانیں گے ہم واسطے تیرے یہاں تک کہ پھاڑ دیوے تو واسطے ہمارے زمین میں سے چشمہ یا

تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا
ہووے واسطے تیرے باغ کھجوروں کا اور انگوروں کا پس پھاڑ لاوے تو نہریں درمیان اسکے

تَفْجِيْرًا ۝۹۱ لا اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ
پھاڑ لانے کر یا ڈال دے تو آسمان کو جیسا کہا کرتا ہے تو اُوپر ہمارے ٹکڑے ٹکڑے یا

تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ۝۹۲ لا اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ
لے آوے تو اللہ کو اور فرشتوں کو رو مقابل یا ہو واسطے تیرے ایک گھر سونے کا

اَوْ تَرْقٰى فِى السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا
یا چڑھ جاوے تو بیچ آسمان کے اور ہرگز نہ مانیں گے ہم چڑھ جانے تیرے کو یہاں تک کہ اتار لاوے اوپر ہمارے

ف حضرت کے آزمانے کو یہود نے پوچھا سو اللہ نے نہ بتایا کہ ان کو سمجھنے کا حوصلہ نہ تھا آگے بھی پیغمبروں نے خلق سے باریک باتیں نہیں کہیں اتنا جاننا بس ہے کہ اللہ کے حکم سے ایک چیز بدن میں آپڑی وہ جی اُٹھا جب نکل گئی وہ مرگیا۔ ۱۲-منہ رح

کِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ۗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّىْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝٩٣ ع ۱۰

کتاب کہ پڑھیں ہم اُس کو کہہ کہ پاک ہے پروردگار میرا نہیں ہوں میں مگر آدمی پیغام پہنچانے والا

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا

اور نہیں منع کیا لوگوں کو یہ کہ ایمان لاویں جس وقت آئی انکے پاس ہدایت مگر یہ کہ کہا انہوں نے

اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝٩٤ قُلْ لَّوْ كَانَ فِى الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ

کیا بھیجا اللہ نے آدمی کو پیغام پہنچانے والا کہہ اگر ہوتے بیچ زمین کے فرشتے

يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا

چلا کرتے آرام سے البتہ اتارتے ہم اوپر اُن کے آسمان سے فرشتے کو

رَّسُوْلًا ۝٩٥ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ۗ اِنَّهٗ كَانَ

پیغام پہنچانیوالا کہہ کفایت ہے اللہ گواہ درمیان میرے اور درمیان تمہارے تحقیق وہ ہے

بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ۝٩٦ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ

ساتھ بندوں اپنے کے خبردار دیکھنے والا اور جس کو ہدایت کرے اللہ پس وہ ہے راہ پانیوالا اور جس کو گمراہ کرے

فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۗ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى

پس ہرگز نہ پاوے گا تو واسطے ان کے دوست سوائے اس کے اور اکٹھا کریں گے ہم انکو دن قیامت کے اُوپر

وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۗ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۗ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ

مونہوں اپنے کے اندھے اور گونگے اور بہرے جگہ رہنے ان کے کی دوزخ ہے جب بجھنے لگے گی زیادہ کرینگے ہم واسطے

سَعِيْرًا ۝٩٧ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا

اُنکے آگ دہکانا یہ ہے سزا اُن کی بسبب اس کے کہ کفر کیا انہوں نے ساتھ نشانیوں ہماری کے اور کہا کیا جب ہو جاوینگے

عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝٩٨ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ

ہم ہڈیاں اور بوسیدہ کیا ہم البتہ اٹھائے جاویں گے پیدائش نئی میں کیا نہیں دیکھا انہوں نے یہ کہ

اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

اللہ جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو قادر ہے اُوپر اس کے کہ پیدا کرے مانند اُن کی

وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۗ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝٩٩

اور مقرر کرے واسطے ان کے ایک وقت مقرر کہ نہیں شک بیچ اسکے پس انکار کیا ظالموں نے مگر کفر کرنا

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّىْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ

کہہ اگر ہو تم مالک خزانوں رحمت پروردگار میرے کے اس وقت البتہ بند کر رکھو تم

النصف

ع ۱۱ / ۷ / ۱۱

خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى
ڈر خرچ ہو جانے کے سے اور ہے آدمی تنگی کرنے والا اور البتہ تحقیق دیئے ہم نے موسیٰ کو

تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْئَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ
نو نشانیاں ظاہر پس سوال کر بنی اسرائیل سے جب آیا ان کے پاس پس کہا

لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ
واسطے اس کے فرعون نے تحقیق میں البتہ گمان کرتا ہوں میں تجھ کو اے موسیٰ جادو کیا ہوا ف۱ کہا البتہ تحقیق جانا ہے تو نے

مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ
کہ نہیں اتارا ان نشانیوں کو مگر پروردگار آسمانوں اور زمین کے نے واسطے دکھانے کے اور تحقیق میں

لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ
البتہ گمان کرتا ہوں تجھ کو اے فرعون ہلاک کیا گیا پس ارادہ کیا یہ کہ بھکا دیوے ان کو یعنی نکال دے

الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾ لا وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ
زمین سے پس غرق کیا ہم نے اس کو اور جو لوگ کہ ساتھ اسکے تھے سب کو اور کہا ہم نے پیچھے اس کے

لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ
واسطے بنی اسرائیل کے رہو تم زمین میں پس جب آوے گا وعدہ آخرت کا

جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾ ط وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ط وَمَآ
لے آویں گے ہم تم کو لپیٹ کر اور ساتھ حق کے اتارا ہے ہم نے اسکو اور ساتھ حق کے اترا ہے ف۲ اور نہیں

اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ م وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى
بھیجا ہم نے تجھ کو مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ف۲ اور قرآن کو جدا جدا کیا ہم نے اس کو تو کہ پڑھے تو اسکو اوپر

النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ
لوگوں کے اوپر آہستگی کے اور اتارا ہم نے اسکو اتارنا آہستہ آہستہ ف۳ کہہ ایمان لاؤ تم ساتھ اسکے یا نہ ایمان لاؤ تم

اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ
تحقیق وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں علم پہلے اس سے جب پڑھا جاتا ہے اوپر ان کے

يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ لا وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ
گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں پر سجدہ کرتے ہوئے اور کہتے ہیں پاکی ہے رب ہمارے کو تحقیق

كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ
ہے وعدہ رب ہمارے کا البتہ کیا گیا ف۴ اور گر پڑتے ہیں اوپر ٹھوڑیوں کے روتے ہوئے

وقف لازم

ف۱ شاید نو نشانیاں نو معجزے ہوں وہ جو فرعون کے مقابلہ میں اللہ نے بھیجے اور شاید نو حکم ہوں کہ توریت کے سرے پر لکھے جاتے تھے وہ یہی کبیرہ گناہوں سے منع تھا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ سچ کے ساتھ اترا یعنی بیچ میں بدلا نہیں گیا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ یعنی کتاب سے مطلب فقط معنی سمجھنے ہیں اور اس کے لفظ بھی پڑھنے سے غرض ہے کہ نور و برکت اترتا ہے اسی واسطے سورتیں اور آیتیں جدا جدا رکھیں اور تھوڑا تھوڑا اتارا ہر وقت اس کے موافق حکم۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ یعنی اگلے کلام پہچاننے والے اس کو پہچانتے ہیں اور وعدہ جو تھا کہ آخر زمانے میں ایک کلام اترے گا ٹھیک پاتے ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

السجدۃ ۴

وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۩ ﴿١٠٩﴾ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ ۖ
اور زیادہ کرتا ہے ان کو عاجزی کرنا ف۱ کہہ پکارو اللہ کو یا پکارو رحمٰن کو

أَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا
جس کو پکارو گے تم پس واسطے اسی کے ہیں نام بہت اچھے اور مت آواز بلند کر ساتھ نماز اپنی کے اور نہ

تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ
بہت آہستہ کر ساتھ اسکے اور ڈھونڈ درمیان اس کے راہ ف۲ اور کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے

الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ
جس نے نہیں پکڑی اولاد اور نہیں ہے واسطے اس کے شریک بیچ بادشاہی کے اور نہیں ہے

ع ۱۲ ۱۱ ۱۲ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ ۖ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿١١١﴾ ع
واسطے اس کے دوست بچانے والا ذلت سے اور بڑائی کر اس کو بڑائی کرنا ف۳

سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | اٰیاتہا ۱۱۰ رکوعاتہا ۱۲

سورۃ کہف مکہ میں نازل ہوئی اس میں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — ایک سو دس آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهُ
سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے اتاری اوپر بندے اپنے کے کتاب اور نہ کی واسطے اس کے

عِوَجًا ۜ ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ
کجی درحالیکہ وہ قائم رکھنے والی ہے ہمیشہ دین کو تو کہ ڈراوے عذاب سخت سے پاس اسکے سے اور بشارت دے

الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾
ایمان والوں کو جو عمل کرتے ہیں اچھے یہ کہ واسطے ان کے ہے ثواب اچھا

مَّاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ﴿٣﴾ وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ ق
رہنے والے بیچ اس کے ہمیشہ اور ڈراوے ان لوگوں کو کہ کہتے ہیں پکڑی ہے اللہ نے اولاد

مَّا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ ۚ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ
نہیں ان کو ساتھ اس کے کچھ علم اور نہ باپوں ان کے کو بڑی بات ہے جو نکلتی ہے

أَفْوَاهِهِمْ ۚ إِن يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ
مونہوں ان کے سے نہیں کہتے مگر جھوٹ پس شاید کہ تو ہلاک کرنیوالا ہے جان اپنی کو

عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿٦﴾ إِنَّا
اوپر پیچھا ڑی ان کی کے جو نہ ایمان لاویں ساتھ اس بات کے مارے غم کے تحقیق ہم نے

ف۱ نماز میں سجدہ دو بار ہوتا ہے اس واسطے دو بار فرمایا پہلی بار اس کلام کی تاثیر سے تعجب آتا ہے اور دوسری بار عاجزی۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ رحمان نام اللہ کا عرب لوگ نہ جانتے تھے اس پر یہ فرمایا کہ نام بہتیرے ہیں اللہ وہی ایک ہے اور پکارنے کی نماز میں بہت چلانا بھی نہیں اور بہت دبی آواز بھی نہیں بیچ کی چال پسند ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ کوئی مددگار نہیں ذلت کے وقت یعنی اس پر کبھی ذلت ہی نہیں کہ مددگار چاہیئے بادشاہوں کے ہاں امیر زیر پڑ جاتے ہیں اس سے کہ برے وقت ان کی رفاقت کیے ہوتے ہیں وہاں یہ مذکور ہی نہیں۔ ۱۲ منہ رح

جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ
کیا ہے جو کچھ اوپر زمین کے ہے زینت واسطے اس کے تو کہ آزماویں انکو کونسا ان میں سے بہتر ہے
عَمَلًا ۝٧ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ۝٨ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ
عمل میں ف اور تحقیق ہم البتہ کرنے والے ہیں اس چیز کو کہ اوپر اس کے ہے زمین بنجر نا قابل زراعت کے ف۲ کیا گمان کیا ہے تو نے یہ کہ
أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۝٩ إِذْ أَوَى
رہنے والے غار کے اور اوس کھودی ہوئی کے تھے نشانیوں ہماری سے تعجب اچنبھا جس وقت کہ جگہ پکڑی
الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ
ان جوانوں نے طرف غار کی پس کہا انہوں نے اے رب ہمارے دے ہم کو پاس اپنے سے رحمت اور تیار کر
لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ
واسطے ہمارے کام ہمارے سے بھلائی پس پردہ مارا ہم نے اوپر کانوں اُن کے کے یعنی سلادیا انکو بیچ غار کے
سِنِينَ عَدَدًا ۝١١ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَى
برس کتنے ایک پھر اٹھایا ہم نے اُن کو تو کہ ظاہر کریں ہم کونسا دونوں جماعتوں میں سے خوب گننے والا
لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۝١٢ ع نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ
تھا اس چیز سے کہ رہے تھے مدت سے ف۳ ہم بیان کریں گے اوپر تیرے قصہ اُن کا ساتھ حق کے تحقیق وہ
فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝١٣ وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ
کتنے جوان تھے کہ ایمان لائے ساتھ رب کے اور زیادہ کی تھی ہم نے انکو ہدایت ف اور باندھ دیا تھا ہم نے اوپر دلوں انکے کے
إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَن نَّدْعُوَ مِن
جس وقت کہ کھڑے ہوئے پس کہا انہوں نے پروردگار ہمارا آسمانوں کا اور زمین کا ہے ہرگز نہ پکاریں گے ہم
دُونِهِ إِلَٰهًا لَّقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا ۝١٤ هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا
سوائے اس کے کسی معبود کو البتہ تحقیق کہی ہم نے اس وقت بات زیادہ ف اس قوم ہماری نے پکڑے ہیں
مِن دُونِهِ آلِهَةً لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ فَمَنْ
سوائے اس کے معبود کیوں نہیں لاتے اوپر ان کے دلیل ظاہر پس کون شخص ہے
أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝١٥ وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ
بہت ظالم اس شخص سے کہ باندھ لیوے اُوپر اللہ کے جھوٹ اور جب ایک گوشہ ہو جاؤ تم اُن سے
وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنشُرْ لَكُمْ رَبُّكُم
اور اس چیز سے کہ عبادت کرتے ہیں سوائے اللہ کے پس جگہ پکڑو طرف غار کی کہ پھیلائے واسطے تمہارے رب تمہارا

ف یعنی اس کی رونق پر دوڑتا ہے یا اس کو چھوڑ کر آخرت کو پکڑتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی گھاس اور درخت چھانٹ کر۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ دو فرقے ہیں تاریخ لکھنے والوں میں ہیں کہ کوئی کتنے برس لکھتے ہیں کوئی کتنے یا وہی اصحاب کہف جاگ کر بعضے تجویز کرنے لگے کہ ہم ایک دن سوئے بعضے کہنے لگے اس سے کم۔ ۱۲۔ منہ رح

ف یعنی ایمان سے زیادہ درجہ دیا اولیاء کا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف ایک شہر کا بادشاہ تھا ظالم جو اس کے بتوں کو نہ پوجتا اس کو عذاب سے مارتا یا بت پوجاتا۔ یہ کئی جوان ان کے نوکروں کے بیٹے تھے کوئی نان بائی کا کوئی باورچی کا۔ اسی طرح کسی نے اُن کی چغلی کی اس نے روبرو بلا کر پوچھا اس وقت حق تعالیٰ نے ان کے دل پر گرہ دی یعنی ثابت رکھا کہ اپنی بات صاف کہہ دی اس وقت بادشاہ نے موقوف رکھا کہ اور شہر سے پھر کر آؤں تو ان سے بت پوجنا قبول کرواؤں یا عذاب کروں وہ گیا اور شہر کو یہ چھپ کر نکل گئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۲/۱۳

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ
رحمت اپنی طرف سے اور تیار کرے واسطے تمہارے کام تمہارے سے سبب آرام کا ف۱ اور دیکھے تو آفتاب کو

اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ
جب طلوع کرتا ہے جھک جاتا ہے غار ان کے سے داہنی طرف اور جب غروب کرتا ہے

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ
کترا جاتا ہے اُن سے بائیں طرف اور وہ بیچ میدان کشادہ کے ہیں اس سے یہ نشانیاں

اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ
اللہ کی سے ہے جس کو ہدایت کرے اللہ پس وہی ہے راہ پانے والا اور جس کو گمراہ کرے پس ہرگز نہ

تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ
پاوے گا تو واسطے اس کے کوئی دوست راہ بتانیوالا ف۲ اور گمان کرے تو اُن کو جاگتے اور وہ ہیں سوتے

وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ
اور کروٹیں بدلواتے ہیں ہم ان کو داہنی طرف اور بائیں طرف اور کتا ان کا پھیلا رہا ہے

ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا
دونوں ہاتھ اپنے بیچ دہان غار کے اگر جھانکے تو اُوپر ان کے البتہ پیٹھ پھیرے تو اُن سے بھاگ کر

وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ
اور البتہ بھر جاوے تو اُن سے رُعب کر ف۳ اور اسی طرح اٹھایا ہم نے ان کو تو کہ سوال کریں ایک دوسرے سے آپس میں

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ
کہا ایک کہنے والے نے اُن میں سے کتنا رہے تم کہا انہوں نے رہے ہم ایک دن یا تھوڑا

يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ
دن میں سے کہا انہوں نے پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے جتنا رہے تم پس بھیجو ایک اپنے کو

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا
ساتھ روپے اپنے کے جو یہ ہے طرف شہر کی پس چاہیئے کہ دیکھے کونسا اسمیں سے پاکیزہ ہے کھانا

فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ
پس لے آوے تمہارے پاس رزق اس میں سے اور چاہیئے کہ نرم گوئی کرے اور نہ جتاوے ساتھ تمہارے

اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ
کسی کو ف۴ تحقیق وہ اگر غالب آویں گے اوپر تمہارے سنگسار کریں گے تم کو یا پھیر لے جاویں گے تم کو

ع ۲/۱۴ ۵

نصف القرآن باعتبار الحروف بان انتہی بتاء ولیتلطف من النصف الاول والدال الثانیۃ من النصف الاخیر ۱۲

ف۱ اس شہر سے نکل کر پاس ایک پہاڑ ہیں کھوہ تھی۔ آپس میں مشورہ کر کر وہاں جا بیٹھے، نیند غالب ہوئی سو گئے کسی کو معلوم نہ ہوا تب سے اب تک سوتے ہیں، بیچ میں ایک بار اللہ نے جگا دیا تھا جس سے لوگوں پر خبر کھلی پھر سو رہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ حق تعالے کی قدرت سے نہ اس مکان میں اُن پر دھوپ آوے نہ مینہ نہ برف اور کھلی جگہ ہے تنگ خفہ نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ کہتے ہیں سوتے ہیں انکی آنکھیں کھلی ہیں اس سے کوئی جانے جاگتے ہیں اور حق تعالے نے اس مکان میں دہشت رکھی ہے تا لوگ تماشا نہ پکڑیں کہ وہ بے آرام ہوں۔ اُن کے ساتھ ایک کُتا بھی لگ لیا تھا وہ بھی زندہ رہ گیا۔ اگرچہ کُتا رکھنا بُرا ہے لیکن لاکھ بُروں میں ایک بھلا بھی ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ سینکڑوں برس رہنا ان کو ایک دن معلوم ہوا مُردہ اور سونا برابر ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝۲۰ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ
بیچ دین اپنے کے اور ہرگز نہ چھوٹو گے تم اس وقت کبھی اور اسی طرح مطلع کیا ہم نے اُوپر ان کے
لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ
تو کہ جانیں یہ کہ وعدہ اللہ کا سچ ہے اور یہ کہ قیامت نہیں شک بیچ اسکے جس وقت کہ جھگڑتے تھے وہ
بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ
آپس میں بیچ کام اپنے کے پس کہا انہوں نے بناؤ اُوپر ان کے عمارت ف۱ پروردگار اُن کا خوب جانتا ہے ان کو کہا
الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۝۲۱ سَيَقُوْلُوْنَ
ان لوگوں نے کہ غالب آئے تھے اوپر کام اپنے کے البتہ بناویں گے ہم اُوپر ان کے مسجد ف۲ البتہ کہیں گے کہ وہ
ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا
تین ہیں اور چوتھا اُن کا کُتّا ان کا ہے اور کہیں گے پانچ ہیں چھٹا اُن کا کتا اُن کا ہے باٹ
بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ
پھینکتے ہیں بن دیکھے اور کہیں گے سات ہیں اور آٹھواں اُن کا کتا ان کا ہے کہہ پروردگار میرا خوب جانتا ہے
بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ڛ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً
گنتی ان کی نہیں جانتے ان کو مگر تھوڑے پس مت جھگڑا کر بیچ اُن کے مگر جھگڑا
ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۝۲۲ وَلَا تَقُوْلَنَّ
ظاہر اور مت سوال کر بیچ اُن کے ان میں سے کسی کو ف۳ اور ہرگز مت کہیو
لِشَايْءٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝۲۳ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ
کسی چیز کو کہ البتہ کرنے والا ہوں میں یہ کل کو مگر یہ کہ چاہے اللہ اور یاد کر
رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓي اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ
پروردگار اپنے کو جب بھول جاوے اور کہہ شتاب ہے یہ کہ ہدایت کرے مجھ کو رب میرا طرف نزدیک
مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝۲۴ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ
زیادہ کی اس سے بھلائی میں ف۴ اور رہے وہ بیچ غار اپنے کے تین سو برس
وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۝۲۵ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ
اور زیادہ رہے نو برس کہہ اللہ خوب جانتا ہے اس مدت کو کہ رہے وہ واسطے اسی کے ہے علم غیب آسمانوں کا
وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ
اور زمین کا کیا خوب دیکھنے والا ہے ساتھ اسکے اور کیا خوب سننے والا ہے نہیں واسطے اُن کے سوائے اس کے کوئی دوست

ف۱ ایک ان میں روپیہ لے کر گیا شہر کو وہاں سب چیز اور بری دیکھی اس مدت میں کئی قرن بدل گئے شہر کے لوگ اس روپے کا سکہ دیکھ کر حیران ہوئے کہ کس بادشاہ کا نام ہے اور کس عہد کا ہے جانا کہ اس شخص نے گڑا مال پایا قدیم کا آخر بادشاہ تک پہنچا اس نے پوچھکر سب احوال معلوم کیا اور اس وقت شہر میں دو مذہب کے لوگ تھے، ایک آخرت میں جینے کے قائل اور دوسرے منکر جھگڑا پڑ رہا تھا بادشاہ منصف تھا، چاہتا تھا ایک طرف کی کوئی سند ہاتھ لگے، تو دوسروں کو سمجھا دیوے۔ اللہ نے یہ سند بھیج دی بادشاہ آپ جا کر غار میں سب کو دیکھ آیا، پھر ایک سے احوال سُن آیا اس شہر کے سب لوگ یقین لائے آخرت پر کہ یہ قصہ بھی دوسری بار جینے سے کم نہیں۔ ۱۲، منہ

ف۲ یعنی اصحاب کہف کا دین و مذہب۔ اللہ کو معلوم ہے کہ فقط توحید پر قائم تھے اور کسی نبی کی شریعت پکڑنے نہیں پائے مگر جو لوگ ان کی خبر پاکر معتقد ہوئے اور پاس مکان یادگار بنایا وہ نصارٰی تھے اصحاب کہف سب لوگوں کو رخصت کر کر پھر سو گئے۔ ۱۲، منہ

ف۳ یعنی ان باتوں میں جھگڑنا کچھ حاصل نہیں رکھتا۔ ابن عباسؓ نے کہا کہ وہ (باقی ص۳۵۵ پر)

وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ
اور نہیں شریک کرتا بیچ حکم اپنے کے کسی کو ف اور پڑھ جو کچھ وحی کی گئی ہے طرف تیری کتاب

رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾
پروردگار تیرے سے نہیں کوئی بدلنے والا باتوں اسکی کو اور ہرگز نہ پاوے گا تو سوائے اس کے جگہ پناہ کی

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
اور روک رکھ جان اپنی کو ساتھ ان لوگوں کے کہ پکارتے ہیں پروردگار اپنے کو صبح کو اور شام کو

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ
چاہتے ہیں رضا مندی اسی کی اور نہ پھر جاویں دونو آنکھیں تیری اُن سے ارادہ کرے تو بناؤ زندگانی

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ
دنیا کا اور مت کہا مان اس شخص کا کہ غافل کیا ہے ہم نے دل اس کے کو یاد اپنی سے اور پیروی کی اُسنے خواہش اپنی

وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ
کی اور ہے کام اُسکا حد سے نکلا ہوا ف اور کہہ حق ہے پروردگار تمہارے کی طرف سے پس جو کوئی چاہے

فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ
پس ایمان لاوے اور جو کوئی چاہے پس کفر کرے تحقیق تیار کر رکھی ہے ہم نے واسطے ظالموں کے آگ کہ گھیر لیا ہے

بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي
ان کو پردوں اس کے نے اور اگر فریاد کریں فریاد کو پہنچے جاوینگے ساتھ پانی کے مانند تانبے گلے ہوئے کی کہ بھون

الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ڈالتا ہے مونہوں کو بُرا پینا ہے اور بُری ہے وہ آگ فائدہ اٹھانے میں تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ اُولٰۗىِٕكَ
اور کام کیے اچھے تحقیق ہم نہیں ضائع کرتے ثواب اُسکا کہ اچھا کرتا ہے عمل یہ لوگ

لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ
واسطے ان کے ہیں باغ ہمیشہ رہنے کے چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں گہنا پہنائے جاوینگے بیچ اس کے

اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ
کنگن سونے کے سے اور پوشاک پہنیں گے کپڑے سبز لاہی کے

وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَي الْاَرَاۗىِٕكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ
اور تافتے کے تکیہ کیے ہوئے بیچ اس کے اوپر تختوں کے اچھا ہے ثواب

ف جتنی مدت وہ سوکر جاگے تھے تاریخ والے کئی طرح بتاتے تھے۔ سب سے ٹھیک وہی جو اللہ تعالیٰ بتاوے یہاں تک قصہ ہوچکا۔ ١٢ منہ رح

ف ایک کافر حضرت کو سمجھانے لگا کہ اپنے پاس رذالوں کو نہ بیٹھنے دو کہ سردار تم پاس بیٹھیں رذالہ کہا غریب مسلمانوں کو اور سردار دولتمند کافروں کو اسی پر یہ آیت آئی۔ ١٢ منہ رح

(بقیہ صفحہ ٣٥٤ سے آگے) سات ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے پہلی دو باتوں کو بن دیکھا نشانہ کہا اور اس کو نہیں کہا۔ ١٢ منہ رح

النصف

ف اصحاب کہف کا قصہ تاریخ کی کتابوں میں نادرات میں لکھا تھا ہر کسی کو خبر کہاں ہوسکتی کافروں نے یہود کے سکھانے سے حضرت کو پوچھا آزمانے کو حضرت نے وعدہ کیا کہ کل بتا دوں گا۔ اس بھروسے پر کہ جبرئیل آویں گے تو پوچھ دوں گا جبرئیل نہ آئے اٹھارہ دن تک حضرت نہایت غمگین ہوئے آخر یہ قصہ لے کر آئے اور پیچھے یہ نصیحت کہ اگلی بات پر وعدہ نہ کر لیے بغیر انشاء اللہ اگر ایک وقت بھول جاوے تو پھر یاد کرکر کہہ لیوے اور فرمایا کہ امید رکھ کہ تیرا درجہ اللہ اس سے زیادہ کرے۔ یعنی کبھی نہ بھولے۔ ١٢ منہ رح

ع ۹ ۱۶

وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا

اور اچھی ہے بہشت فائدہ اٹھانے میں ف۱ اور بیان کر واسطے ان کے مثال دو مردوں کی کہ کیے ہم نے واسطے ایک کے ان میں سے

جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَّحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾

دو باغ انگوروں سے اور گھیرا ہم نے ان دونو کو ساتھ کھجوروں کے اور کی ہم نے درمیان ان دونو کے کھیتی ف۲

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا ۚ وَّفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا

دونو باغوں نے دیا میوہ اپنا اور نہ کم کیا اس میں سے کچھ اور پھاڑ دی ہم نے درمیان ان دونو کے

نَهَرًا ﴿٣٣﴾ وَّكَانَ لَهُ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ

نہر اور تھا واسطے اس کے میوہ پس کہا اس نے واسطے ہم نشین اپنے کے اور وہ سوال وجواب کرتا تھا اس سے میں زیادہ تر

مِنْكَ مَالًا وَّأَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ

ہوں تجھ سے مال میں اور زیادہ عزت والا ہوں آدمیوں کو ف۳ اور داخل ہوا باغ بیچ اپنے کے اور وہ ظلم کرنے والا تھا جان اپنی پر

قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَٰذِهِ أَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَّمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً

کہا کہ میں نہیں گمان کرتا یہ کہ ہلاک ہووے یہ باغ کبھی اور نہیں گمان کرتا میں قیامت کو قائم ہونے والا

وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهُ

اور اگر پھیرا گیا میں طرف پروردگار اپنے کی البتہ پاؤں گا میں بہتر اس سے جگہ پھر جانے کی ف۴ کہا واسطے اسکے

صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

ہم نشین اسکے نے اور وہ جواب سوال کرتا تھا اس سے آیا کفر کرتا ہے تو ساتھ اس شخص کے کہ پیدا کیا ہے تجھ کو مٹی سے پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لَّٰكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ

منی سے پھر تندرست کیا تجھ کو مرد لیکن میں کہتا ہوں کہ وہ ہے اللہ رب میرا اور نہیں شریک لاتا میں

بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا

ساتھ رب اپنے کے کسی کو اور کیوں نہ جس وقت کہ داخل ہوا تو بیچ باغ اپنے کے کہا تو نے جو چاہا خدا نے نہیں

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾

قوت مگر ساتھ اللہ کے اگر دیکھتا ہے تو مجھ کو کمتر آپ سے مال میں اور اولاد میں

فَعَسَىٰ رَبِّي أَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

پس شتاب ہے رب میرا یہ کہ دیوے مجھ کو بہتر باغ تیرے سے اور بھیجے اوپر اس کے عذاب

مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ

آسمان سے پس ہو جاوے زمین پھسلنی یا ہو جاوے پانی اس کا خشک پس ہرگز نہ

ف۱ حضرت نے فرمایا سونا اور ریشمی کپڑا مردوں کو ملنا ہے بہشت میں جو کوئی یہاں پہنے یہ چیزیں وہاں نہ پہنے۔ ۱۲۔ منہ

ف۲ پہلے وقت میں ایک شخص مالدار مر گیا دو بیٹے رہے برابر مال بانٹ لیا ایک نے زمین خرید کی دو طرف میووں کے باغ لگائے بیچ میں کھیتی اور ندی کاٹ لاکر ان میں ڈالی کہ مینہ نہ ہو تو بھی نقصان نہ آوے اور عمدہ جگہ بیاہ کیا، اولاد ہوئی اور نوکر رکھے تدبیر دنیا درست کر کر آسودہ گذران کرنے لگا دوسرے نے سب مال اللہ کی راہ میں خرچ کیا آپ قناعت سے بیٹھ رہا۔ ۱۲۔ منہ

ف۳ مال تو اللہ تعالے کی نعمت تھی پر اترانے سے اور کفر بکنے سے آفت آئی۔ ۱۲۔ منہ

ف۴ منکر لوگ جانتے ہیں کہ جیسے دنیا میں عیش کرتے ہیں ساتھ گناہوں کے وہی بات ہوگی آخرت میں سو ہرگز ہونا نہیں۔ ۱۲۔ منہ

تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۝۴۱ وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَآ
کر سکے تو واسطے اس کے طلب کرنا ف۱ اور گھیرا گیا میوہ اس کا پس صبح اٹھا ملتا تھا ہتھیلیاں اپنی اوپر

أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَٰلَيْتَنِي لَمْ
اس چیز کے کہ خرچ کیا تھا بیچ اس کے اور وہ گرے ہوئے تھے اوپر چھتوں اپنی کے اور کہتا تھا اے کاش کہ میں نہ

أُشْرِكْ بِرَبِّيٓ أَحَدًا ۝۴۲ وَلَمْ تَكُن لَّهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِن دُونِ
شریک لایا ہوتا ساتھ رب اپنے کے کسی کو ف۲ اور نہ ہوئی واسطے اسکے کوئی جماعت مدد دیوے اس کو سوائے

اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝۴۳ هُنَالِكَ الْوَلَٰيَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۚ هُوَ خَيْرٌ
اللہ کے اور نہ ہوا بدلہ لینے والا اس جگہ حکم چلانا واسطے اللہ کے ہے ثابت وہ بہتر ہے

ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۝۴۴ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ
ثواب دینے میں اور بہتر ہے انجام لانے میں اور بیان کر واسطے اُن کے مثال زندگانی دنیا کی مانند پانی کے

أَنْزَلْنَٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا
کہ اتارا ہم نے اس کو آسمان سے پس مل گئی ساتھ اس کے روئیدگی زمین کی پس ہو گیا چورہ چورہ

تَذْرُوهُ الرِّيَٰحُ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۴۵ اَلْمَالُ
اڑاتی ہیں اس کو بادیں اور ہے اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ف۳ مال

وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا ۖ وَالْبَٰقِيَٰتُ الصَّٰلِحَٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ
اور بیٹے آرائش ہیں زندگانی دنیا کی اور باقی رہنے والیاں نیکیاں بہتر ہیں نزدیک

رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ۝۴۶ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى
پروردگار تیرے کے ثواب میں اور بہتر ہیں آرزو رکھنے میں ف۴ اور جس دن کہ چلا دینگے ہم پہاڑوں کو اور دیکھے گا تو

الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝۴۷
زمین کو صاف نکلی ہوئی اور اکٹھا کریں گے ہم اُن کو پس نہ چھوڑینگے ہم اُن میں سے کسی کو

وَعُرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَّقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَٰكُمْ أَوَّلَ
اور روبرو لائے جاوینگے اُوپر پروردگار تیرے کے صف باندھ کر تحقیق آئے تم ہمارے پاس جیسا پیدا کیا ہم نے تم کو پہلی

مَرَّةٍ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّن نَّجْعَلَ لَكُم مَّوْعِدًا ۝۴۸ وَوُضِعَ الْكِتَٰبُ
بار بلکہ گمان کیا تھا تم نے یہ کہ نہ کریں گے ہم واسطے تمہارے وعدہ گاہ ف۵ اور رکھی جاوے گی کتاب

فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَٰوَيْلَتَنَا
پس دیکھے گا تو گنہگاروں کو ڈرتے اس چیز سے کہ بیچ اس کے ہے اور کہیں گے اے وائے ہم کو

ف۱ رسول ؐ نے فرمایا کہ، جب آدمی کو اپنے گھربار میں آسودگی نظر آوے تو یہی لفظ کہے ماشاءاللہ لاقوۃ الا باللہ کہ ٹوک نہ لگے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ آخر اس کے باغ پر وہی ہوا جو اس نیک کی زبان سے نکلا۔ رات کو آگ لگ گئی آسمان سے سب جل کر ڈھیر ہو گیا۔ مال خرچ کیا پونجی بڑھانے کو وہ اصل بھی کھو بیٹھا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۵ ۱۴/۱۷

ف۳ یعنی جب چاہے پھر جل جاوے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ رہنے والی نیکیاں یہ کہ علم سکھا جاوے جو جاری رہے یا نیک رسم چلا جاوے یا مسجد، کنوآں، سرائے، باغ، کھیت وقف کر جاوے یا اولاد کو تربیت کر کر صالح چھوڑ جاوے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ یہ اللہ تعالےٰ ان کی تنبیہ کو فرما دے گا اور جیسا بنایا تھا پہلی بار یہ بھی ہے کہ بدن میں کچھ زخم و نشان نہ رہے گا۔ ختنہ بھی نہ رہے گا۔ ۱۲۔ منہ رح

مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ
کیا ہے واسطے اس کتاب کے نہیں چھوڑتی چھوٹی بات کو اور نہ بڑی بات کو مگر گن لیا ہے اس کو
وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾ وَاِذْ قُلْنَا
اور پاویں گے جو کچھ کیا تھا حاضر اور نہیں ظلم کرتا پروردگار تیرا کسی کو ف اور جس وقت کہا ہم نے
لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ
فرشتوں کو سجدہ کرو آدمؑ کو پس سجدہ کیا انہوں نے مگر ابلیس نے نہ کیا تھا
الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ
جن سے پس نافرمانی کی اس نے حکم پروردگار اپنے کی سے کیا پس پکڑتے ہو تم اسکو اور اولاد اس کی کو دوست
مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾ مَآ
سوائے میرے اور وہ واسطے تمہارے دشمن ہے بُرا ہے واسطے ظالموں کے بدلا ف نہیں
اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا
شاہد کیا تھا میں نے ان کو وقت پیدا کرنے آسمانوں کے اور زمین کے اور نہ وقت پیدا کرنے جانوں انکی کے اور نہیں
كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ
میں پکڑنے والا گمراہ کرنے والوں کو بازو اپنا یعنی مددگار اور جس دن کہے گا پکارو شریکوں میرے کو
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
جو دعویٰ کرتے تھے تم پس پکاریں گے اُن کو پس نہ جواب دیں گے اُن کو اور کریں گے ہم درمیان اُن کے
مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ
مہلکہ ف اور دیکھیں گے گنہگار آگ کو پس گمان کرینگے یہ کہ وہ گرنے والے ہیں اس میں اور نہ
يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ
پاویں گے اس سے جگہ پھر جانے کی اور البتہ تحقیق طرح طرح سے بیان کیا ہم نے بیچ اس قرآن کے واسطے لوگوں کے
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ
ہر مثال سے اور ہے آدمی زیادہ سب چیز سے جھگڑنے میں اور نہ منع کیا لوگوں کو
اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ
اس سے کہ ایمان لاویں جب آئی اُن کے پاس ہدایت اور بخشش مانگیں رب اپنے سے مگر یہ کہ
تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا
آوے اُن کے پاس عادت پہلوں کی یا آوے ان کے پاس عذاب سامنے ف اور نہیں

ع ۶ ۵ ۱۸
ف رب جو کرے سو ظلم نہیں سب اسی کا مال ہے پر ظاہر میں جو ظلم نظر آوے وہ بھی نہیں کرتا بے گناہ دوزخ میں نہیں ڈالتا اور نیکی ضائع نہیں کرتا جو کوئی کہے گناہ میں ہمارا کیا اختیار سو بات نہیں اپنے دل سے پوچھ لے جب گناہ پر دوڑتا ہے اپنے قصد سے دوڑتا ہے اور جو کوئی کہے قصد بھی اسی نے دیا سو قصد دونوں طرف لگ سکتا ہے اور جو کہے اسی نے ایک طرف لگا دیا۔ سو بندے کے دریافت سے باہر ہے بندے سے معاملت ہے اس کی سمجھ پر بندہ بھی پکڑے گا، اسی کو جو اس سے بدی کرے سو نہ کہے کہ اس کا کیا قصور اللہ نے کروایا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف یعنی اللہ کے بدلے شیطان پکڑا، اس کی اولاد ہی ہیں، جتنے بت پوجے جاتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۷ ۶ ۱۹

ف یعنی خندق آگ سے بھری۔ ۱۲۔ منہ رح

ف یعنی کچھ اور انتظار نہیں رہا مگر یہی کہ پہلوں کی طرح ہلاک ہوں یا قیامت کا عذاب آنکھوں سے دیکھیں۔ ۱۲۔ منہ رح

نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ
بھیجتے ہم پیغمبروں کو مگر خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے اور جھگڑا کرتے ہیں وہ لوگ جو
كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا
کافر ہوئے ساتھ باطل کے تو کہ بچلادیں ساتھ اسکے حق کو اور پکڑا انہوں نے نشانیوں میری کو اور اس چیز کو
أُنْذِرُوا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ
کہ ڈرائے گئے ساتھ اسکے ٹھٹھا اور کون شخص ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ نصیحت دیا گیا ساتھ نشانیوں پروردگار اپنے کی پس منہ پھیر لیا
عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً
اُن سے اور بھول گیا جو آگے بھیجا ہاتھوں اس کے نے تحقیق کیا ہے ہم نے اوپر دلوں اُن کے پردہ
أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ
اس سے کہ سمجھیں اس کو اور بیچ کانوں اُن کے بوجھ ہے اور اگر بلاوے تو ان کو طرف ہدایت کی
فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ
پس ہرگز نہ راہ پاوینگے اس وقت کبھی اور پروردگار تیرا بخشنے والا رحمت والا ہے اگر
يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ
پکڑے ان کو بسبب اس چیز کے کہ کماتے ہیں البتہ جلد لاوے واسطے انکے عذاب بلکہ واسطے اُن کے وعدہ ہے
لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ
کہ نہ پاویں گے سوائے اس کے پناہ اور یہ بستیاں کہ ہلاک کیا ہم نے اُن کو
لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ﴿٥٩﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ
جب ظلم کیا انہوں نے اور کیا ہم نے واسطے ان کے کے وعدہ گاہ ف۱ اور جب کہا موسے نے
لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾
واسطے جوان اپنے کے کہ نہ ٹلوں گا میں یہاں تک کہ پہنچوں میں جگہ ملنے دو دریا کی یا چلا جاؤں برسوں تلک ف۲
فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي
پس جب پہنچے دونوں جگہ ملنے کی درمیان ان دونو کے بھول گئے مچھلی اپنی پس پکڑی اس نے راہ اپنی بیچ
الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ
دریا کے خشک ف۳ پس جب گذر گئے اس سے کہا واسطے جوان اپنے کے دے ہم کو کھانا ہمارا صبح کا البتہ تحقیق
لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ
ملے ہم اس سفر اپنے سے رنج کو ف۴ کہا کیا دیکھا تم نے جب جگہ پکڑی تھی ہم نے طرف پتھر کی

ف۱ اوپر ذکر ہوا تھا کہ کافر اپنی دنیا پر مغرور مفلس مسلمانوں کو ذلیل سمجھ کر حضرت سے چاہتے تھے کہ ان کو پاس نہ بٹھاؤ تو ہم بیٹھیں اسی پر دو بھائیوں کی کہاوت بیان کی اور ابلیس کا خراب ہونا اپنے غرور سے اب قصہ فرمایا موسیٰ اور خضر کا کہ اللہ کے لوگ اگر بہتر بھی ہوں تو آپ کو کسی سے بہتر نہیں کہتے رسول نے فرمایا کہ موسےٰ علیہ السلام اپنی قوم میں نصیحت فرماتے تھے ایک شخص نے پوچھا کہ یا موسےٰ تم سے زیادہ بھی کسی کو علم ہے۔ کہا مجھ کو معلوم نہیں یہ بات تحقیق تھی پر اللہ تعالےٰ کی خوشی تھی کہ یوں کہتے مجھ سے بندے اللہ کے بہت ہیں سب کی خبر اسی کو ہے تب وحی آئی کہ ایک بندہ ہمارا ہے دو دریا کے ملاپ پاس اس کو علم زیادہ ہے تجھ سے موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی مجھ کو اُس کی ملاقات میسر ہو حکم ہوا کہ ایک مچھلی تل کر ساتھ لو، تو جہاں مچھلی گم ہو وہاں وہ ملے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۸ / ۶ / ۲۰

ف۲ یہ جوان فرمایا یوشع علیہ السلام کو حضرت موسیٰ کے خادم خاص تھے پیچھے ان کے روبرو پیغمبر ہوئے اور ان کے بعد خلیفہ ہوئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ وہاں پہنچ کر حضرت موسےٰ سو رہے اور یوشع دریا سے وضو کرنے لگے وہ تلی مچھلی زندہ ہو کر دریا (باقی صفحہ ۳۶۰ پر)

فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَآ أَنسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ وَاتَّخَذَ
پس تحقیق میں بھول گیا مچھلی کو اور نہ بھلادی مجھ کو وہ مچھلی مگر شیطان نے یہ کہ ذکر کروں اسکا اور پکڑی اس نے
سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلَىٰٓ
راہ اپنی بیچ دریا کے عجب کہا یہی ہے جو کچھ تھے ہم چاہتے پس پھر آئے دونو اُوپر
آثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ
نشانیوں پاؤں اپنے کے نقش دیکھتے پس پایا ایک بندے کو بندوں ہمارے سے کہ دی تھی ہم نے اس کو رحمت
عِندِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ
نزدیک اپنے سے اور سکھلایا تھا ہم نے اسکو اپنے پاس سے علم ف کہا واسطے اسکے موسےٰ نے کیا پیروی کروں میں تیری
عَلَىٰٓ أَن تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ
اُوپر اس کے کہ سکھا دے تو مجھ کو اس چیز سے کہ سکھایا گیا ہے تو کچھ بھلائی کہا تحقیق تو ہرگز نہ کرسکے گا ساتھ
صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيٓ
میرے صبر اور کیونکر صبر کرے گا تو اُوپر اس چیز کے کہ نہیں گھیرا تونے اسکو سمجھ سے کہا البتہ پاویگا تو مجھ کو
إِن شَآءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَآ أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي
اگر چاہا اللہ نے صبر کرنے والا اور نہ نافرمانی کرونگا میں واسطے تیرے کسی حکم کی کہا پس اگر پیروی کرے تو میری
فَلَا تَسْأَلْنِي عَن شَيْءٍ حَتَّىٰٓ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ ع فَانطَلَقَا
پس مت سوال کیجو مجھ سے کسی چیز سے یہاں تک کہ شروع کروں میں واسطے تیرے اُس کا مذکور پس چلے دونو
حَتَّىٰٓ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا
یہاں تک کہ جب سوار ہوئے بیچ کشتی کے پھاڑا اس کو کہا کیا پھاڑا تونے اسکو کہ ڈبادیوے لوگوں اسکے کو
لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ
البتہ تحقیق لایا تو ایک چیز بھاری ف کہا کیا نہ کہا تھا میں نے یہ کہ تو ہرگز نہ کرسکے گا ساتھ میرے
صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي
صبر کہا مت پکڑ مجھ کو ساتھ اس چیز کے کہ بھول گیا میں اور مت ڈال اوپر میرے کام میرے سے
عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانطَلَقَا ۗ حَتَّىٰٓ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ قَالَ أَقَتَلْتَ
تنگی یعنی دشواری ف پس چلے دونو یہاں تک کہ جب ملے ایک لڑکے سے پس مار ڈالا اُس کو کہا کیا مار ڈالا تونے
نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾
جان پاک کو بغیر بدلے جان کے البتہ تحقیق لایا تو چیز بری ف

ف وہ بندہ خضر تھا مل کر سبب پوچھا آنے کا موسیٰ نے سبب بتایا خضر نے کہا تم کو اللہ نے تربیت فرمائی ہر بات یوں ہے کہ اللہ کا ایک علم مجھ کو ہے تجھ کو نہیں ایک تم کو ہے مجھ کو نہیں ایک چڑیا دکھادی دریا میں سے پانی پیتی کہا سارا علم سب خلق کا اللہ کے علم میں سے اتنا ہے جتنا دریا میں سے چڑیا کے منہ میں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف جب ناو پر چڑھنے لگے ناؤوالوں نے خضر کو پہچانا کر مفت چڑھا لیا اس احسان کے بدلے یہ نقصان اور تعجب لگا لیکن کنارے کے قریب توڑی لوگ نہ ڈوبے توڑی یہ کہ ایک تختہ نکال ڈالا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یہ پہلا پوچھنا حضرت موسےٰ سے بھول کر ہوا، اور دوسرا اقرار کرنے کو اور تیسرا رخصت کو ۱۲ منہ

ع ۹ ۱۱ ۲۱

ف۴ ستھری یعنی بے گناہ جننک لڑکا بالغ نہ ہو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ ایک گاؤں پاس لڑکے کھیلتے تھے ایک لڑکے کو مار ڈالا اور چل کھڑے ہوئے۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ ص۳۵۹ سے آگے) ہیں نکل پڑی اور پانی میں بیٹھ گئی، وہاں طاق سا کھلا رہ گیا، اُن کو دیکھ کر تعجب آیا چاہا کہ جب موسےٰ جاگیں تب ان سے کہوں۔ وہ جاگے تو دونوں آگے چل کھڑے ہوئے کہنا بھول گئے ۱۲ منہ

ف۵ حضرت موسیٰ پہلے نہیں تھکے جب مطلب چھوڑ رہا اس چلنے سے تھکے۔ ۱۲۔ منہ رح

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝۷۵
کہا کیا نہ کہا تھا میں نے تجھ کو تحقیق تو ہرگز نہ کر سکے گا ساتھ میرے صبر

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ
کہا اگر سوال کروں میں تجھ سے کوئی چیز پیچھے اسکے پس مت صحبت میں رکھیو مجھ کو تحقیق پہنچا تو

مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ۝۷۶ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِۨ
میرے پاس سے عذر کو پھر چلے دونو یہانتک کہ جب آئے لوگوں کے پاس ایک گاؤں کے

اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا
کھانا مانگا لوگوں اسکے سے پس انکار کیا انہوں نے یہ کہ ضیافت کریں انکی پس پائی دونوں نے بیچ اسکے ایک دیوار

يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ
چاہتی تھی یہ کہ ٹوٹ جاوے پس سیدھا کھڑا کردیا اس کو کہا اگر چاہتا تو البتہ لیتا اوپر اس کے

اَجْرًا ۝۷۷ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ
مزدوری ف۱ کہا یہ جدائی ہے درمیان میرے اور درمیان تیرے اب خبر دونگا میں تجھ کو ساتھ حقیقت

مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝۷۸ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ
اس چیز کے کہ نہ کرسکا تو اوپر اس کے صبر ف۲ اما کشتی پس تھی واسطے فقیروں کے

يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَاۗءَهُمْ
محنت کرتے تھے بیچ دریا کے پس ارادہ کیا میں نے یہ کہ عیب ڈال دوں اس میں اور تھا پرے ان کے

مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ۝۷۹ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ
ایک بادشاہ نے لیتا تھا ہر کشتی کو چھین کر اور اما لڑکا پس تھے ماں باپ اسکے

مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۝۸۰ فَاَرَدْنَآ
ایمان والے پس ڈرے ہم یہ کہ گرفتار کرے ان کو سرکشی اور کفر میں ف۳ پس ارادہ کیا ہمنے

اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ۝۸۱
یہ کہ بدلہ دیوے ان کو رب ان کا بہتر اس سے پاکیزگی میں اور نزدیک تر مہربانی میں ف۴

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ
اور اما دیوار پس تھی واسطے دو لڑکوں یتیم کے بیچ شہر کے اور تھا

تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ
نیچے اس کے گنج واسطے اُن دونوں کے اور تھا باپ ان دونو کا نیک بخت پس ارادہ کیا رب تیرے نے یہ کہ

ف۱ یعنی گاؤں کے لوگوں نے مسافر کا حق نہ سمجھا کہ مہمانی کریں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ اب کے موسیٰ نے جان کر پوچھا رخصت ہونے کو سمجھ لیا کہ یہ علم میرے ڈھب کا نہیں حضرت موسیٰ کا علم وہ تھا جس میں پیروی کرے خلق تو اُن کا بھلا ہو حضرت خضر کا علم وہ کہ دوسرے کو اس کی پیروی بن نہ آوے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی گر وہ بڑا ہوتا تو موذی اور بدراہ ہوتا اس کے ماں باپ اس کے ساتھ خراب ہوتے بعضے آدمی کی بنیاد بُری پڑتی ہے اور بعضے کی بھلی۔ جیسے لکڑی کھیرا کوئی بیج میٹھا پڑا کوئی کڑوا اگرچہ اصل میں لکڑی کھیرا میٹھا ہے آدمی کی بنیاد بھی اصل میں بہتر ہے بگڑ کر کوئی پھل کڑوا نکلتا ہے اس کا علم اللہ کو ہے۔ پیغمبر نے فرمایا ہر آدمی کی بنیاد مسلمانی پر ہے یہی معنے سمجھنے چاہئیں ۱۲۔ منہ رح

ف۴ اس ماں باپ کو پیچھے ایک بیٹی ہوئی ایک نبی سے بیاہی گئی اور ایک نبی جنا جس سے ایک اُمّت چلی۔ ۱۲۔ منہ رح

يَبْلُغَآ أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ
پہنچیں جوانی اپنی کو اور نکالیں گنج اپنا رحمت کر پروردگار اپنے سے
وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ
اور نہیں کیا میں نے یہ کام اپنے حکم سے یہ ہے حقیقت اس چیز کی کہ نہ کر سکا تو اوپر اسکے
صَبْرًا ﴿٨٢﴾ ع وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ
صبر ف۱ اور سوال کرتے ہیں تجھ کو ذوالقرنین سے کہہ شتاب پڑھوں گا میں اوپر تمہارے
مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
اس میں سے کچھ مذکور ف۲ تحقیق ہم نے قدرت دی تھی اس کو بیچ زمین کے اور دی تھی ہم نے اُس کو ہر چیز سے
سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ
راہ پس پیچھے چلا ایک راہ کے ف۳ یہاں تک کہ جب پہنچا جگہ ڈوبنے سورج کے
وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا
پایا اس کو ڈوبتا تھا بیچ چشمے کیچڑ کے اور پایا نزدیک اس کے ایک قوم کو ف۴ کہا ہم نے
يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّآ أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّآ أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾
اے ذوالقرنین یا یہ کہ عذاب کرے تو ان کو اور یا یہ کہ پکڑے تو بیچ اُن کے بھلائی ف۵
قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ
کہا ابپر جو شخص ظالم ہے پس البتہ عذاب کریں گے ہم اسکو پھر پھیرا جاویگا طرف رب اپنے کی پس عذاب کریگا
عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَآءً
اسکو عذاب بڑا اور ابپر جو شخص کہ ایمان لایا اور عمل کیے اچھے پس واسطے اسکے بطریق جزا کے
الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾
ہے نیکی اور البتہ کہیں گے ہم اس کو کام اپنے سے آسانی ف۶ پھر پیچھے چلا اور راہ کے ف۷
حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ
یہاں تک کہ جب پہنچا جگہ نکلنے سورج کی پایا اس کو کہ نکلتا ہے اوپر ایک قوم کے کہ نہیں
نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذَٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا
کیا ہم نے واسطے ان کے ورے اس سے پردہ ف۸ اسی طرح تھا اور تحقیق گھیر لیا تھا ہم نے ساتھ اس چیز
لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ
کے کہ نزدیک اسکے تھی خبرداری کر ف۹ پھر پیچھے پڑا اور راہ کے یہاں تک کہ جب پہنچا درمیان دو دیوار کے

ف۱ یعنی جو کام خدا کے حکم سے کرنا ضرور ہوا، اس پر مزدوری نہیں لینی فائدہ آگے قصہ فرمایا۔ ذوالقرنین بادشاہ کا، یہ بھی یہود کے سکھائے سے مکے کے لوگ پوچھتے تھے پیغمبر کے آزمانے کو جیسے اصحاب کہف کا احوال۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۰/۱۲/۱

ف۲ اس بادشاہ کو ذوالقرنین کہتے ہیں اس واسطے کہ دنیا کے دونوں سرے پر پھر گیا تھا مشرق اور مغرب پر بعضے کہتے ہیں یہ لقب سکندر کا بعضے کہتے ہیں کوئی بادشاہ پہلے گذرا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی سرانجام کرنے لگا ایک سفر کا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ ذوالقرنین کو شوق ہوا کہ دیکھے دنیا کی بستی کہاں تک بسی ہے سو مغرب کی طرف اس جگہ پہنچا کہ دلدل تھی نہ گذر آدمی کا نہ کشتی کا اللہ کے ملک کی حد نہ پا سکا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ اس کو یہ کہا یعنی دونوں بات کی قدرت دی ہر بادشاہ کو ہر حاکم کو قدرت ملتی ہے چاہے خلق کو ستاوے چاہے اپنی خوبی کا ذکر جاری رکھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۶ حاکم جو عادل ہو اس کی یہی راہ ہے بُروں کو سزا دے برائی کی اور بھلوں سے نرمی کرے اس نے یہ بات کہی یعنی یہ چال اختیار کی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۷ یعنی اور سفر کا سرانجام کیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۸ شاید وہ لوگ جنگلی سے ہوں گے کہ گھر بنانا اور چھت ڈالنا اُن میں

(باقی صفحہ ۳۶۵ پر)

وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا
پایا ورے ان دونو سے ایک قوم کو کہ نہیں نزدیک تھے کہ سمجھیں بات کو ف کہا انہوں نے
يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ
اے ذوالقرنین تحقیق یاجوج اور ماجوج فساد کرنے والے ہیں بیچ زمین کے
فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾
پس آیا کردیویں ہم واسطے تیرے کچھ مال اوپر اس بات کے کہ کردیوے تو درمیان ہمارے اور درمیان انکے ایک دیوار ف
قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ
کہا جو کچھ قدرت دی ہے مجھ کو بیچ اسکے رب میرے نے بہتر ہے پس مدد کرو میری ساتھ قوت کے کردوں میں درمیان تمہارے
وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۗ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ
اور درمیان انکے دیوار موٹی ف لاؤ میرے پاس ٹکڑے لوہے کے یہاں تک کہ جب برابر کردیا درمیان
الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۗ حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْۤ اُفْرِغْ
دونو پہاڑوں کے کہا پھونکو یعنی دھونکو یہاں تک کہ جب کردیا اس کو آگ کہا لاؤ میرے پاس ڈالوں
عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ
اوپر اسکے تانبا گلا ہوا ف پس نہ کرسکیں کہ چڑھ آویں اوپر اس کے اور نہ کرسکیں کہ سوراخ کریں
نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّىْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَهٗ
اس میں ف کہا یہ مہربانی ہے پروردگار میرے کی پس جب آویگا وعدہ پروردگار میرے کا کردیگا اسکو
دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّىْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ
ریزہ ریزہ اور ہے وعدہ رب میرے کا سچ ف اور چھوڑ دیا ہم نے بعض انکے کو اس دن کہ موج مارتے ہیں
فِىْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ
بیچ بعض کے اور پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس اکٹھا کرینگے ہم ان کو اکٹھا کرنا ف اور روبرو لاوینگے ہم دوزخ کو
يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِىْ غِطَآءٍ
اس دن واسطے کافروں کے روبرو لانا وہ لوگ کہ تھیں آنکھیں انکی بیچ پردے کے
عَنْ ذِكْرِىْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ
یاد میری سے اور تھے نہیں سن سکتے ف کیا پس گمان کیا ہے اُن لوگوں نے
كَفَرُوْۤا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِىْ مِنْ دُوْنِىْۤ اَوْلِيَآءَ ۚ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ
جو کافر ہوئے یہ کہ پکڑیں بندوں میرے کو سوائے میرے دوست تحقیق ہم نے تیار کیا ہے دوزخ کو

ف یعنی کسی کی بولی ان سے نہ ملتی تھی اور دو آڑ دو پہاڑ تھے اس ملک میں اور یاجوج ماجوج کے ملک میں وہی اٹکاؤ تھے ان پر چڑھائی نہ تھی مگر بیچ میں کھلا تھا ایک گھاٹ اس راستے یاجوج ماجوج آتے اور لوگوں کو لوٹ آ کر چلے جاتے۔ ۱۲ منہ

ف یعنی آپس میں باچھ ڈال کر کچھ مال جمع کردیں اس کو دیکھا بادشاہ صاحب فوج و اسباب صاحب حکم جانا کہ اس سے یہ کام ہو سکے گا۔ یاجوج ماجوج عرب کی زبان میں نام ہے ایک قوم کا دودا دو دوں کی اولاد ہیں ایک یاجوج ایک ماجوج نہیں معلوم کہ اس ملک میں ان کا کیا نام تھا ترکوں کے ملک سے لگتے تھے اور قوم میں ترکوں کے بھائی تھے۔ ۱۲ منہ

ف یعنی مال میرے پاس بہت ہے مگر ہاتھ پاؤں سے ہمارے ساتھ تم بھی محنت کرو۔ ۱۲ منہ

ف اوّل لوہے کے بڑے بڑے تختے بنائے ایک پر ایک ایک دھرتا گیا کہ دو پہاڑوں کے برابر ملا دیا۔ پھر تانبا پگھلا کر اس کے اوپر سے ڈالا وہ درزوں میں بیٹھ کر جم گیا سب مل کر ایک پہاڑ سا ہو گیا۔ ہمارے پیغمبر پاس ایک شخص نے کہا میں سد تک گیا ہوں
ع ۱۱ ۱۹ ۲ اور اس کو دیکھا ہے فرمایا اس کی طرح بیان کر اس نے کہا جیسے چارخانہ لنگی، فرمایا تو سچا ہے وہ لوہے کے تختے سیاہ لگتے ہیں اور درزوں میں لکیریں تانبے کی سرخ۔ ۱۲ منہ
(باقی صفحہ ۳۶۴ پر)

لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ
واسطے کافروں کے مہمانی کہہ کیا خبر دیویں ہم تم کو ساتھ بہت ٹوٹا پانیوالوں کے عمل میں وہ لوگ کہ

ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ
کھوئی گئی سعی اُن کی بیچ زندگانی دنیا کے اور وہ گمان کرتے ہیں یہ کہ وہ اچھا کرتے ہیں

صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
کام ف یہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا ہے ساتھ نشانیوں پروردگار اپنے کے اور ملاقات اسکی کے پس کھوئے گئے عمل انکے

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا
پس نہ قائم کرینگے ہم واسطے انکے دن قیامت کے تول ف یہ ہے بدلا ان کا دوزخ بسبب اسکے کہ کفر کیا انہوں نے

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور پکڑا نشانیوں میری کو اور پیغمبروں میرے کو ٹھٹھا تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا
ہیں واسطے اُن کے بہشتیں فردوس کی مہمانیاں ہمیشہ رہیں گے بیچ انکے نہیں چاہیں گے اس سے

حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ
جگہ بدلنی کہہ اگر ہووے دریا سیاہی واسطے باتوں پروردگار میرے کے البتہ تمام ہو جاوے دریا پہلے اس سے

اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ
کہ تمام ہوویں باتیں رب میرے کی اور اگرچہ لاویں ہم برابر اس کے مدد کہہ سوائے اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں

مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ
مانند تمہاری وحی کی جاتی ہے طرف میری یہ کہ معبود تمہارا معبود ایک ہے پس جو کوئی ہے امید رکھتا ملاقات

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع ۱۲ / ۹ / ۳
رب اپنے کی پس چاہیے کہ عمل کرے عمل اچھے اور نہ شریک لاوے ساتھ عبادت پروردگار اپنے کے کسی کو

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰياتها ٩٨ ركوعاتها ٦

سورۃ مریم مکہ میں نازل ہوئی اس شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے میں اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾ اِذْ
یاد کرنا ہے رحمت پروردگار تیرے کا بندے اپنے زکریا کو جس وقت کہ

نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ
پکارا اس نے پروردگار اپنے کو پکارنا آہستہ ف کہا اے پروردگار میرے تحقیق میں سست ہو گئی ہیں ہڈیاں میری

ف۱ یعنی جو دوڑ کی سو واسطے دنیا کے اور آخرت ویران رکھی۔ ۱۲۔ منہ

ف۲ وہ آخرت کو مانتے تھے تو اس کے واسطے کچھ کام نہ کیا۔ پھر ایک پلہ کیا تولے۔ ۱۲۔ منہ

ف۳ یعنی دل میں دعا کی یا پکارا ہو اکیلے مکان میں چھپے پکارا اس واسطے کہ بوڑھی عمر میں بیٹا مانگتے تھے اگر نہ ملے تو لوگ ہنسیں۔ ۱۲۔ منہ

(حاشیہ صفحہ ۳۶۳ سے آگے) ف۸ ان میں ایسا بادشاہ صاحب عزم و صاحب حکم اس کام پر لگا نہیں اور تھوڑے لوگوں سے ہو نہیں سکتا۔ ۱۲۔ منہ

ف۹ حضرت کے وقت میں روپے برابر سوراخ اس میں پڑگیا اور حضرت عیسےٰ کے وقت ان کا نکلنا وعدہ ہے سب دنیا کو لڑائی سے عاجز کرینگے آسمان پر تیر چلاویں گے وہ لہو بھرے آویں گے آخر حضرت عیسےٰ کی بددعا سے یکبار سارے مر رہیں گے ذوالقرنین ایسی محکم دیوار بھی منتظر تھا کہ آخر یہ بھی فنا ہو گی نہ جیسے وہ باغ والا اپنے باغ پر مغرور۔ ۱۲۔ منہ

ف۱۰ یہ قیامت کے دن ہو گا جو رب کا وعدہ ہے۔ ۱۲۔ منہ

ف۱۱ یعنی اپنی عقل کی آنکھ بجھی کہ قدرتیں دیکھ کر یقین لاویں اور کسی کی بات نہ سنتے ضد سے کہ سمجھائے سمجھیں۔ ۱۲۔ منہ

وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ
اور شعلہ مارا سر نے بڑھاپے کا اور نہ تھا میں بیچ پکارنے تیرے کے اے رب میرے
شَقِيًّا ۝٤ وَاِنِّىْ خِفْتُ الْمَوَالِىَ مِنْ وَّرَآءِىْ وَكَانَتِ
بدنصیب ف اور تحقیق میں ڈرتا ہوں وارثوں اپنے سے پیچھے میرے اور ہے
امْرَاَتِىْ عَاقِرًا فَهَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝٥ يَّرِثُنِىْ
عورت میری بانجھ پس بخش تو واسطے میرے اپنے پاس سے ولی ف کہ وارث ہو میرا
وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝٦ يٰزَكَرِيَّآ
اور وارث ہو اولاد یعقوب کا اور کر دے اس کو اے رب میرے پسندیدہ ف اے زکریا
اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ
تحقیق ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو ساتھ ایک لڑکے کے کہ نام اُسکا یحیٰی ہے نہیں کیا ہم نے واسطے اس کے پہلے اس
سَمِيًّا ۝٧ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا
سے ہم نام کہا اے رب میرے کیونکر ہوگا واسطے میرے فرزند اور ہے عورت میری بانجھ
وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ
اور تحقیق پہنچا ہوں میں بڑھاپے سے بے حد کو ف کہا اسی طرح کہا پروردگار تیرے نے
هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝٩
وہ اوپر میرے آسان ہے اور تحقیق پیدا کیا میں نے تجھ کو پہلے اس سے کہ نہ تھا تو کچھ ف
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ
کہا اے پروردگار میرے کر واسطے میرے نشانی کہا نشانی تیری یہ ہے کہ نہ بولے تو لوگوں سے
ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝١٠ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ
تین رات تندرست پس نکلا اوپر قوم اپنی کے محراب سے
فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝١١ يٰيَحْيٰى خُذِ
پس اشارت کی طرف ان کی یہ کہ تسبیح کرو صبح کو اور شام کو ف اے یحیٰی پکڑ
الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝١٢ وَّحَنَانًا مِّنْ
کتاب کو ساتھ قوت کے اور دیا ہم نے اس کو حکم لڑکا پن سے ف اور دی مہربانی اپنی
لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝١٣ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ
طرف سے اور پاکیزگی اور تھا پرہیزگار ف اور خوش سلوک ساتھ ماں باپ اپنے کے اور نہ تھا

ف ٹھیک بڑھاپے کی یعنی بال سفید۔ ١٢۔منہ رح
ف بھائی بند راہ نیک نہ بگاڑیں یہ ڈر ہوگا۔ ١٢۔منہ رح
ف اللہ نے ان کو قائم مقام ان کا اور اگلے پیغمبروں کا دیا لیکن روبرو ہی قائم مقام ان کے پیچھے نہیں رہا۔ ١٢۔منہ رح
ف انوکھی چیز مانگتے تعجب نہیں آیا جب سنا کہ ہوگا تب تعجب کیا۔ ١٢۔منہ رح
ف یہ فرشتے نے کہا۔ ١٢۔منہ رح
ف منہ سے نہ بول سکے نشان ہوا کہ وہ وقت آیا ١٢۔منہ رح
ف یعنی علم کتاب لوگوں کو سکھانے لگا اپنے باپ کی جگہ زور سے یعنی باپ ضعیف تھے اور یہ جوان۔ ١٢۔منہ رح
ف ایک لڑکے نے ان کو بلایا کھیلنے کو کہا ہم اس واسطے نہیں بنے۔ ١٢۔منہ رح
(بقیہ ص ٣٦٢ سے آگے) دستور نہ ہوگا۔ ١٢۔منہ رح
ف تاریخ والے شاید اس جگہ کچھ اور کہتے ہونگے اور فی الحقیقت اتنا ہے جو فرما دیا۔ ١٢۔منہ رح

جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ

سرکش نافرمان ف۱ اور سلام ہے اوپر اس کے جسدن پیدا ہوا اور جس دن مُوا

وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ

اور جسدن اُٹھے گا زندہ ہوکر ف۲ اور یاد کر بیچ کتاب کے مریم کو جب

انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ

جا پڑی لوگوں اپنے سے مکان شرقی میں ف۳ پس پکڑا

دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا

ورے اُن سے پردہ پس بھیجا ہم نے طرف اس کی روح اپنی کو پس صورت پکڑی واسطے اُسکے آدمی

سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾

تندرست کی ف۴ کہنے لگی تحقیق میں پناہ پکڑتی ہوں ساتھ رحمٰن کے تجھ سے اگر ہے تو پرہیزگار

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾

کہنے لگا سوائے اسکے نہیں کہ میں بھیجا ہوا ہوں پروردگار تیرے کا تو کہ بخش جاؤں تجھ کو لڑکا پاکیزہ

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ

کہا کیونکر ہوگا واسطے میرے لڑکا اور نہیں ہاتھ لگایا مجھ کو کسی آدمی نے اور نہیں میں

بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ

بدکار کہا اسی طرح سے کہا پروردگار تیرے نے وہ اُوپر میرے آسان ہے اور تو کہ کریں ہم اسکو

اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ

نشانی واسطے لوگوں کے اور مہربانی اپنی طرف سے اور ہے کام مقرر کیا ہوا ف۵ پس حاملہ ہوگئی ساتھ اسکے

فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى

پس جا پڑی ساتھ اس کے مکان دُور میں یعنی جنگل میں ف۶ پس لے آیا اس کو درد زہ طرف

جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ

تنے درخت خرما کے کہا اے کاش کہ میں مرگئی ہوتی پہلے اس سے اور ہوتی میں

نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ

بھولی بھلائی پس پکارا اس کو نیچے اس کے سے یہ کہ مت غم کھا تحقیق کردیا ہے

رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ

پروردگار تیرے نے نیچے تیرے چشمہ ف۷ اور ہلا طرف اپنی تنے کھجور کے کو

ف۱ یعنی آرزو کے لڑکے ایسے ہوتے ہیں وہ نہ تھا ۱۲۔ منہ رح

ف۲ اللہ جو بندے پر سلام کہے اس کے معنی یہ کہ اس پر کچھ پکڑ نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی غسل حیض کرنے کو یہی پہلا حیض تھا، تیرہ برس کی عمر تھی یا پندرہ برس کی، کنارے ہوئیں شرم سے وہ مکان مشرق کو تھا، اب نصاریٰ قبلہ کرتے ہیں شرق کو۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی جوان خوش صورت۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ نشانی لوگوں کو یعنی بن باپ کا، لڑکا پیدا ہوگا اللہ کی قدرت ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۶ یعنی جننے کے وقت ۱۲۔ منہ رح

ف۷ آواز دی فرشتے نے اور زمین میں ایک چشمہ پھوٹ نکلا۔ ۱۲۔ منہ رح

تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي
ڈالے گا اُوپر تیرے کھجور تازہ پس کھا اور پی اور ٹھنڈی رکھ
عَيْنًا ۚ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا ۙ فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ
آنکھوں کو پس اگر دیکھے تو آدمیوں میں سے کسی کو پس کہہ تحقیق میں نے نذر کیا ہے
لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَأَتَتْ بِهِ
واسطے باری تعالیٰ کے روزہ پس ہرگز نہ بولوں گی میں آج کے دن کسی آدمی سے ف۱ پس آئی ساتھ اس کے
قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰأُخْتَ
قوم اپنی میں گود میں لیے ہوئے اس کو کہنے لگے اے مریم تحقیق لائی تو ایک چیز عجب اے بہن
هٰرُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾
ہارون کی نہ تھا باپ تیرا آدمی برائی کا اور نہ تھی ماں تیری بدکار ف۲
فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾
پس اشارت کی طرف اس کی کہا انہوں نے کیونکر کلام کریں ہم اس شخص سے کہ ہے بیچ گود کے لڑکا
قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ ۖ آتَانِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ وَجَعَلَنِي
کہا تحقیق میں بندہ اللہ کا ہوں دی ہے مجھ کو کتاب اور کیا ہے مجھ کو نبی اور کیا ہے
مُبٰرَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ وَأَوْصٰنِي بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ
مجھ کو برکت والا جہاں ہوں میں اور حکم کیا ہے مجھ کو ساتھ نماز کے اور زکوٰۃ کے جب تک رہوں میں
حَيًّا ﴿٣١﴾ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ
جیتا اور خوش سلوک ساتھ ماں اپنی کے اور نہیں کیا مجھ کو سرکش بدبخت اور سلامتی ہو
عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ
اُوپر میرے جسدن پیدا ہوا میں اور جسدن مروں گا میں اور جسدن اٹھوں گا میں زندہ ہوکر یہ ہے
عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ
عیسےٰ بیٹا مریم کا بات حق کی وہ جو بیچ اسکے شک کرتے ہیں نہیں لائق
لِلّٰهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهُ ۚ إِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا
واسطے اللہ کے یہ کہ پکڑے اولاد پاکی ہے اُس کو جب مقرر کرتا ہے کچھ کام پس سوائے اسکے نہیں
يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٣٥﴾ وَإِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ
کہ کہتا ہے اس کو ہو پس ہو جاتا ہے اور تحقیق اللہ پروردگار میرا ہے اور پروردگار تمہارا پس عبادت کرو اسکو

ف۱ ان کے دین میں یہ منّت درست تھی کہ نہ بولنے کا بھی روزہ رکھنے ہمارے دین میں یہ منت درست نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ بہن ہارون کی یعنی نبی ہارون کی بہن وادے کا نام بولتے ہیں قوم کو جیسی عاد و ثمود یہ تھیں اولاد حضرت ہارون میں ۱۲۔ منہ رح

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ج
یہ ہے راہ سیدھی پس اختلاف کیا فرقوں نے درمیان اپنے
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ
پس وائے ہے واسطے ان لوگوں کے کافر ہوئے حاضر ہوئے دن بڑے کے سے کیا خوب سنتے ہونگے
وَاَبْصِرْ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾
اور کیا خوب دیکھتے ہونگے جسدن آویں گے ہمارے پاس لیکن ظالم آج کے دن بیچ گمراہی ظاہر کے ہیں
وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ
اور ڈرا ان کو دن پچھتانے کے سے جس وقت مقرر کیا جاویگا کام اور وہ بیچ غفلت کے ہیں اور وہ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا
نہیں ایمان لانے والے ف تحقیق ہم وارث ہونگے زمین کے اور اس کسی کے کہ اوپر اس کے ہے اور طرف ہماری
يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۵ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا
پھیرے جاویں گے اور یاد کر بیچ کتاب کے ابراہیم کو تحقیق وہ تھا سچا
نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ
نبی جس وقت کہا اس نے واسطے باپ اپنے کے اے باپ میرے کیوں عبادت کرتا ہے اس چیز کو کہ نہ سنے اور نہ دیکھے
وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْئًا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا
اور نہ کفایت کرے تجھ سے کچھ اے باپ میرے تحقیق میں تحقیق آیا ہے میرے پاس علم سے جو کچھ
لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ
کہ نہیں آیا تیرے پاس پس پیروی کر میری دکھاؤں گا میں تجھ کو راہ سیدھی اے باپ میرے مت عبادت کر
الشَّيْطٰنَ ط اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ
شیطان کی تحقیق شیطان ہے واسطے اللہ کے نافرمان اے باپ میرے تحقیق میں
اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ
ڈرتا ہوں یہ کہ لگ جاوے تجھ کو عذاب اللہ کی طرف سے پس ہو جاوے تو شیطان کا
وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ج لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ
دوست ف کہا کیا اعراض کرتا ہے تو معبودوں میرے سے اے ابراہیم البتہ اگر باز نہ آوے گا تو
لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ
البتہ سنگسار کرونگا میں تجھ کو اور چھوڑ جا مجھ کو مدت تک کہا سلام ہے اوپر تیرے البتہ بخشش مانگوں گا میں واسطے تیرے

وقف لازم

ع ۲ / ۲۵ / ۵

ف جبتک حشر کا دن ہے دوزخ سے مسلمان نکل نکل بہشت میں جاوینگے تب تک کافر بھی توقع میں ہونگے پھر موت کی مینڈھے کی صورت میں لاکر دوزخ بہشت کے بیچ سب کو دکھا کر ذبح کرینگے اور پکاریں گے کہ بہشتی بہشت میں اور دوزخی دوزخ میں رہ پڑے ہمیشہ کو وہ دن ہے نہ کافر ناامید ہونگے۔ ۱۲۔ منہ

ف یعنی کفر کے وبال سے کچھ آفت آوے اور تو مدد مانگنے لگے شیطان سے یعنی بتوں سے اکثر لوگ ایسے ہی وقت شرک کرتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ

رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
رب اپنے سے تحقیق وہ ہے ساتھ میرے مہربان ف۱ اور چھوڑ دوں گا میں تم کو اور اس چیز کو کہ پکارتے ہو تم سوائے

اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ڮ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَاۗءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾
اللہ کے اور پکاروں گا میں رب اپنے کو شتاب کہ نہ ہوں میں ساتھ پکارنے رب اپنے کے بے نصیب

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ
پس جب چھوڑ دیا اُن کو اور اس چیز کو کہ عبادت کرتے تھے وہ سوائے خدا کے دیا ہم نے اس کو

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا
اسحٰق اور یعقوب اور ہر ایک کو کیا ہم نے نبی ف۲ اور دی ہم نے اُن کو رحمت اپنی سے

وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ
اور کی ہم نے واسطے ان کے زبان راستی کی بلند ف۳ اور یاد کر بیچ کتاب کے موسے کو

اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ
تحقیق وہ تھا خالص کیا گیا اور تھا پیغمبر نبی ف۴ اور پکارا ہم نے اُس کو کنارے

الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ
طور کے سے جو بہت برکت والا تھا اور نزدیک کیا ہم نے اسکو باتیں کرتے ہوئے ف۵ اور دیا ہم نے اس کو مہربانی اپنی سے

اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ
بھائی اس کا ہارون پیغمبر ف۶ اور یاد کر بیچ کتاب کے اسمٰعیل کو تحقیق وہ تھا

صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ ج وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ
سچا وعدے کا اور تھا پیغمبر نبی ف۷ اور تھا حکم کرتا اہل اپنے کو

بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي
ساتھ نماز کے اور زکوٰۃ کے اور تھا نزدیک پروردگار اپنے کے پسندیدہ اور یاد کر بیچ

الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ ق وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا
کتاب کے ادریس کو تحقیق وہ تھا سچا نبی اور چڑھا لیا ہم نے اس کو مکان

عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ
بلند میں ف۸ یہ لوگ ہیں وہ کہ انعام کیا اللہ نے اوپر اُن کے پیغمبروں سے

ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۤ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ
اولاد آدم کی سے اور ان لوگوں سے کہ چڑھا لیا ہم نے ساتھ نوح کے اور اولاد ابراہیم کی

ف۱ تیری سلامتی رہے یہ رخصت کا سلام ہے معلوم ہوا اگر دین کی بات سے ماں باپ ناخوش ہوں اور گھر سے نکالنے لگیں اور بیٹا بات میٹھی کہہ کر نکل جاوے وہ بیٹا عاق نہیں اور گناہ بخشوانے کو انہوں نے وعدہ کیا تھا جب اللہ کی مرضی نہ دیکھی تب موقوف کیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی اللہ کی راہ میں ہجرت کی، اپنوں سے دور پڑے اللہ نے ان سے بہتر اپنے دیئے انسیت کو یہاں اسمٰعیلؑ کا نام نہ فرمایا کہ وہ ان کے پاس نہیں رہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۳ / ۱۰ / ۶

ف۳ یعنی ہمیشہ لوگ ان کی تعریف کرتے رہیں اور ان پر رحمت بھیجتے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ جس کو اللہ سے وحی آئی وہ نبی ان میں جو خالص ہیں امت رکھتے ہیں یا کتاب وہ رسول ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ ان سے کلام ہوا بیچ میں فرشتہ نہ تھا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۶ یعنی انکے ساتھ مددگار ہوئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۷ ایک شخص سے وعدہ کیا تھا کہ جب تک تو آوے میں اسی جگہ رہوں گا، وہ ایک برس نہ آیا وہاں رہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۸ لکھا ہے کہ حضرت ادریس پہلے تھے حضرت نوح علیہ السلام سے حساب ستاروں کی چال کا اور سینا کپڑے ہیں ان سے سیکھا خلق نے ملک الموت ان سے آشنا تھا ایک بار آزمانے کو اپنی جان بدن سے نکلوائی اور پھر ڈال دی

(باقی صفحہ ۳۷۰ پر)

وَإِسْرَآءِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَآ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ
اور اسرائیل کی سے اور ان لوگوں سے کہ ہدایت کی ہم نے اور کھینچ لیا ہم نے انکو اپنی طرف جب پڑھی جاتی ہیں اوپر انکے
ءَايَٰتُ ٱلرَّحْمَٰنِ خَرُّوا۟ سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۩ ٥٨ فَخَلَفَ مِنۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
نشانیاں رحمٰن کی گر پڑتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے پس جانشین ہوئے پیچھے ان کے برے لوگ
أَضَاعُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَٱتَّبَعُوا۟ ٱلشَّهَوَٰتِ ۖ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ٥٩
کہ ضائع کیا انہوں نے نماز کو اور پیروی کی خواہشوں کی پس ملاقات کریں گے غی کی
إِلَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَأُو۟لَٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ ٱلْجَنَّةَ
مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کیا اچھا پس یہ لوگ داخل ہوں گے بہشت میں
وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْـًٔا ٦٠ جَنَّٰتِ عَدْنٍ ٱلَّتِى وَعَدَ ٱلرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُۥ
اور نہ ظلم کیے جاویں گے کچھ بہشتیں ہمیش رہنے کی وہ جو وعدہ کیا ہے رحمٰن نے بندوں اپنے سے
بِٱلْغَيْبِ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ وَعْدُهُۥ مَأْتِيًّا ٦١ لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَٰمًا ۖ
ساتھ غیب کے تحقیق ہے وعدہ اس کا لایا ہوا نہیں سنیں گے بیچ اس کے بیہودہ مگر سلام
وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ٦٢ تِلْكَ ٱلْجَنَّةُ ٱلَّتِى نُورِثُ
اور واسطے انکے ہے رزق انکا بیچ اس کے صبح اور شام ف۱ یہ وہ بہشت ہے کہ وارث کرتے ہیں
مِنْ عِبَادِنَا مَن كَانَ تَقِيًّا ٦٣ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۖ لَهُۥ مَا
ہم اسکا بندوں اپنے میں سے اس شخص کو کہ ہے پرہیزگار ف۲ اور نہیں اترتے ہم مگر ساتھ حکم رب تیرے کے واسطے اسکے ہے جو
بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ٦٤
آگے ہمارے ہے اور جو کچھ پیچھے ہمارے ہے اور جو کچھ درمیان اس کے ہے اور نہیں ہے پروردگار تیرا بھولنے والا ف۳
رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَٱعْبُدْهُ وَٱصْطَبِرْ لِعِبَٰدَتِهِۦ ۚ
پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا اور اس چیز کا کہ درمیان انکے ہے پس عبادت کر اسی کو اور صبر کر واسطے عبادت اسکی کے
هَلْ تَعْلَمُ لَهُۥ سَمِيًّا ٦٥ وَيَقُولُ ٱلْإِنسَٰنُ أَءِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ
کیا جانتا ہے تو واسطے اسکے ہم نام ف۴ اور کہتا ہے آدمی کیا جب مر جاؤں گا میں البتہ
أُخْرَجُ حَيًّا ٦٦ أَوَلَا يَذْكُرُ ٱلْإِنسَٰنُ أَنَّا خَلَقْنَٰهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ
نکالا جاؤں گا میں زندہ کیا نہیں یاد کرتا انسان یہ کہ ہم نے پیدا کیا تھا اس کو پہلے اس سے اور نہ
يَكُ شَيْـًٔا ٦٧ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَٱلشَّيَٰطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ
تھا کچھ پس قسم ہے رب تیرے کی البتہ اکٹھا کرینگے ہم انکو ساتھ شیطانوں کے پھر البتہ حاضر کرینگے ہم ان کو

السجدۃ ۵

ف۱ بک بک نہیں سنیں گے اور سلام علیک کی آواز بلند سنیں گے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ میراث آدم کی کہ اول ان کو بہشت ملی ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ ایک بار جبرئیل کئی روز نہ آئے جب آئے حضرت نے کہا تم ہر روز کیوں نہیں آتے اللہ تعالٰے نے یہ کلام سکھایا جبرئیل کو کہ جواب یوں کہو کلام ہے اللہ کا جبرئیل کی طرف سے جیسا ایاک نعبد و ایاک نستعین ہم کو سکھایا۔ ہمارے آگے پیچھے کہا آسمان اور زمین کو اترتے ہوئے زمین آگے آسمان پیچھے چڑھتے ہوئے وہ پیچھے یہ آگے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ اللہ کے نام سب اس کی صفت ہیں یعنی کوئی ہے اس صفت کا۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ صفحہ ۳۶۹ سے آگے)
اور بہشت کی سیر مانگی، پھر وہاں رہ گئے اللہ کے حکم سے حضرت سے ملے تھے معراج کی رات آسمان پر اور بعضے کہتے ہیں حضرت الیاس کا لقب ہے ادریس یہ بنی اسرائیل میں پیغمبر ہوئے تھے خضر کی طرح یہ بھی زندہ رہ گئے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۴ / ۵ / ۷

حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ
گرد دوزخ کے زانو پر گرے ہوئے ف۱ پھر البتہ کھینچ لیویں گے ہم ہر جماعت سے جونسا اُن میں سے

عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ
اشد ہے اوپر باری تعالےٰ کے سرکشی میں پھر البتہ ہم خوب جانتے ہیں ان لوگوں کو کہ وہ بہت لائق ہیں

بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا
ساتھ اسکے داخل ہونے میں اور نہیں کوئی تم میں سے مگر گذرنے والا ہے اوپر اسکے ہے اُوپر پروردگار تیرے کے لازم

مَقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا
ادا کیا گیا پھر نجات دیں گے ہم ان کو جو پرہیزگاری کرتے ہیں اور چھوڑ دیں گے ہم ظالموں کو بیچ اس کے

جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
گرے ہوئے ف۲ اور جب پڑھی جاتی ہیں اُوپر ان کے نشانیاں ہماری ظاہر کہتے ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾
واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں کونسا دو فرقوں میں بہتر ہے جگہ میں اور بہتر ہے مجلس میں ف۳

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ
اور کتنے ہلاک کیے ہیں ہم نے پہلے اُن سے قرن وہ بہتر تھے اسباب میں اور نمود میں کہہ

مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا ۚ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا
جو شخص کہ ہے بیچ گمراہی کے پس چاہیے کہ کھینچ لے جاوے اس کو رحمٰن خوب کھینچنا ف۴ یہانتک کہ جب دیکھیں جو

مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ
وعدہ دیئے جاتے ہیں یا عذاب کا اور یا قیامت کا پس البتہ جانیں گے

هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا
کونسا بدتر ہے مکان میں اور بودا ہے لشکر میں ف۵ اور زیادہ دیتا ہے اللہ ان لوگوں کو کہ راہ پائی ہے

هُدًى ۗ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ
راہ پانا اور باقی رہنے والیاں نیکیاں بہتر ہیں نزدیک پروردگار تیرے کے ثواب میں اور بہتر ہیں

مَرَدًّا ﴿٧٦﴾ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا
پھر آنے میں ف۶ آیا پس دیکھا تو نے اس شخص کو کہ کافر ہوا ساتھ نشانیوں ہماری کے اور کہا البتہ دیا جاؤں گا میں مال

وَوَلَدًا ﴿٧٧﴾ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ۚ
اور اولاد ف۷ کیا جھانک آیا ہے غیب کو یا لیا ہے نزدیک اللہ کے سے عہد ہرگز نہیں یہ

ف۱ مارے دہشت کے کھڑے سے گر پڑیں گے اور چین سے بیٹھ نہ سکیں گے یعنی ہوا گھٹنوں پر گرنا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ بہشت کو راہ نہیں مگر دوزخ کے منہ میں تنور کی شکل دوزخ ہے منہ اس کا دنیا سے بڑا کنارے سے کنارے تک راہ پڑی ہے بال برابر تیز جیسے تلوار اور کانٹے ایمان والے اس پر سے سلامت گذر جاوینگے اور گنہگار گر پڑیں گے پھر موافق عمل کئی روز کے نکلیں گے اور شفاعت سے اور ارحم الراحمین کی مہر سے آخر جس نے کلمہ کہا ہے سچے دل سے سب نکلیں گے اور کافر رہ جاویں گے پھر اس کا منہ بند ہوگا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی دنیا کی رونق میں مقابلہ دیتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی بہکاوے میں جانے دے کیونکہ دنیا جانچنے کی جگہ ہے بھلا بُرا پاویں گے آخرت میں یہاں نیک و بد بھلائی برائی میں شامل ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ فوج یعنی مددگار کافر اپنا مددگار سمجھتے ہیں بتوں کو اور ایمان والے اللہ کو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۶ یعنی دنیا کی رونق رب کے ہاں کام کی نہیں نیکیاں رہیں گی اور دنیا نہ رہے گی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۷ ایک کافر مالدار ایک لوہار مسلمان کو کہنے لگا تو مسلمانی سے منکر ہو تو تیری مزدوری دوں اس نے کہا اگر تو مرے اور پھر جیوے تو بھی میں منکر نہ ہوں (باقی صـ۳۷۲ پر)

سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَنَرِثُهُ مَا
البتہ لکھیں گے ہم جو کہتا ہے وہ اور لنبا کریں گے ہم اس کو عذاب سے لنبا کرنا اور وارث کرینگے ہم اسکو جو چیز
يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِيَكُونُوا
کہ کہتا ہے اور آویگا ہمارے پاس اکیلا اور پکڑتے ہیں وہ سوائے اللہ کے معبود تو کہ ہوویں
لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ ع ۵/۱۷/۸
واسطے انکے عزت ہرگز نہیں یہ البتہ کفر کرینگے ساتھ عبادت انکی کے اور ہوونگے وہ بت اوپر ان کے مخالف
أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا
کیا نہیں دیکھا تونے یہ کہ بھیجا ہم نے شیطانوں کو اوپر کافروں کے بہکاتے ہیں انکو بہکاکر پس مت
تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى
جلدی کر اوپر اُن کے سوائے اس کے نہیں کہ گنتے جاتے ہیں ہم واسطے انکے گنتی جانا اُس دن کہ جمع کرینگے ہم پرہیزگاروں کو طرف
الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا
رحمٰن کی مہمان اور ہانکیں گے ہم گنہگاروں کو طرف دوزخ کی پیاسے نہیں
يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾
اختیار پاویں گے شفاعت کا مگر جس نے کر لیا ہوگا نزدیک اللہ کے عہد ف۲
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ
اور کہا انہوں نے پکڑی ہے اللہ نے اولاد البتہ تحقیق لائے تم ایک چیز بھاری ف۳ نزدیک ہیں
السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ
آسمان کہ پھٹ جاویں اس سے اور پھٹ جاوے زمین اور گر پڑے پہاڑ
هَدًّا ﴿٩٠﴾ أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَٰنِ أَنْ
کانپ کر اس سے کہ دعویٰ کیا انہوں نے واسطے اللہ کے اولاد کا اور نہیں لائق واسطے رحمٰن کے یہ کہ
يَتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي
پکڑے اولاد نہیں کوئی شخص کہ بیچ آسمانوں اور زمین کے ہے مگر آتا ہے
الرَّحْمَٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ
رحمٰن کے پاس بندہ ہو کر البتہ تحقیق گھیر لیا ہے ان کو اور گن لیا ہے ان کو گن لینے کر اور سب وہ
آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
آنیوالے ہیں دن قیامت کے اکیلے ہو کر تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

وقف لازم
وقف لازم

ف۱ جو بتاتا ہے یعنی مال اور اولاد اس کافر کے دونو بیٹے مسلمان ہوئے ۱۲-منہ رح

ف۲ یعنی جس کو اللہ نے وعدہ دیا وہی سفارش کرے گا۔ ۱۲-منہ رح

ف۳ یعنی بھاری گناہ۔ ۱۲-منہ رح

(بقیہ صفحہ ۳۷۱ سے آگے) اس نے کہا۔ اگر پھر جیوں گا تو بھی مال اور اولاد وہاں بھی ہوگا۔ تجھ کو مزدوری وہاں دے دوں گا اسی پر یہ فرمایا یعنی وہاں دولت ملتی ہے ایمان سے کافر چاہے کہ یہاں کی دولت وہاں ملے سو نہیں۔ ۱۲-منہ رح

سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ

البتہ کرے گا واسطے ان کے رحمٰن محبت ف۱ پس سوا اس کے نہیں کہ آسان کیا ہے ہم نے اس قرآن کو ساتھ زبان تیری

بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

کے تو کہ بشارت دے ساتھ اسکے پرہیزگاروں کو اور ڈراوے ساتھ اسکے قوم جھگڑنے والوں کو اور بہت ہلاک کیے ہم نے پہلے اس سے

مِّنْ قَرْنٍ ۭ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

قرن کیا دیکھتا ہے تو اُن میں سے کسی کو یا سنتا ہے واسطے ان کے کھٹکا

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیاتہا ۱۳۵ رکوعاتہا ۸

سورۂ طٰہٰ مکہ میں نازل ہوئی اسمیں ایک سو پینتیس آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ

نہیں اتارا ہم نے اوپر تیرے قرآن تو کہ رنج کھینچے مگر نصیحت واسطے اس شخص کے

يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿٤﴾

کہ ڈرتا ہے اتارنے کر اس کی طرف سے کہ جس نے پیدا کیا زمین کو اور آسمانوں بلند کو

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

وہ رحمٰن ہے اوپر عرش کے قرار پکڑا اس نے واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ

الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾ وَإِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ

زمین کے ہے اور جو کچھ درمیان ان دونو کے ہے اور جو کچھ نیچے گیلی مٹی کے ہے اور اگر پکار کر کہے تو بات

فَإِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفٰى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْأَسْمَآءُ

پس تحقیق وہ جانتا ہے چھپے بھید کو اور بہت چھپے کو ف۲ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ واسطے اسی کے ہیں نام

الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ وَهَلْ أَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾ إِذْ رَاٰ نَارًا

اچھے ف۳ اور کیا آئی ہے تیرے پاس بات موسیٰ کی جسوقت دیکھی اس نے آگ

فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوْٓا إِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا

پس کہا واسطے اہل اپنے کے رہ جاؤ تحقیق میں نے دیکھی ہے آگ شاید کہ لے آؤں میں تمہارے پاس

بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾ فَلَمَّآ أَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿١١﴾

اس میں سے انگارا یا پاؤں اوپر آگ کے راہ بتانے والا ف۴ پس جب آیا اس کے پاس پکارا گیا اے موسیٰ

إِنِّيْٓ أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾

تحقیق میں ہوں پروردگار تیرا پس اتار ڈال دونو جوتیاں اپنی تحقیق تو بیچ میدان پاک کے ہے کہ نام اس کا طویٰ ہے ف۵

ف۱ یعنی ان سے محبت کریگا یا ان کے دل میں اپنی محبت پیدا کرے گا، یا خلق کے دل میں ان کی محبت۔ ۱۲۔منہ رح

ع ٦ ٢ ٩

ف۲ چھپا جو آہستہ بولے اور اس سے چھپا جو دل میں ہو۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ کافر جب رحمٰن سنتے تو کہتے تم ایک کو ٹھہراؤ کبھی کسی کو پکارتے ہو کبھی کسی کو۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ یہ قصہ سورۂ قصص اور طٰہٰ اور اعراف میں سے پورا معلوم ہوگا جب حضرت موسےٰ مدین سے مصر کو آنے لگے عورت اور بکریاں ساتھ لے کر جنگل میں رات کی سردی میں راہ بھولے اور عورت کو جننے کا درد ہوا۔ دور سے آگ نظر آئی وہ آگ نہ تھی اللہ کا نور تھا ان سے کلام کیا اور نبی کر کر فرعون کی طرف بھیجا پیچھے عورت اپنے باپ کے گھر پہنچ رہی۔ ۱۲۔منہ رح

ف۵ وہ میدان آگے سے شاید بزرگ تھا یا اب ہوگیا ان کی پاپوشیں ناپاک تھیں یہود یہ نہیں سمجھے پاک موزہ پاپوش بھی نماز میں اتارتے ہیں۔ ہمارے پیغمبر نے فرمایا۔ تم نماز پڑھو موزے سے پاپوش سے اگر پاک ہوں۔ ۱۲۔منہ رح

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿۱۳﴾ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ
اور میں نے پسند کیا تجھ کو پس سُن جو کچھ کہ وحی کی جاتی ہے تحقیق میں ہی ہوں اللہ نہیں کوئی معبود مگر

اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿۱۴﴾ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ
میں پس عبادت کر میری اور قائم رکھ نماز کو واسطے یاد میری کے تحقیق قیامت آنے والی ہے

اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ
نزدیک ہے کہ چھپا ڈالوں میں اسکو تو کہ بدلا دیا جاوے ہر جی ساتھ اس چیز کے کہ کرتا ہے وا پس نہ بند کرے تجھ کو فکر اس

عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾ وَمَا تِلْكَ
کے سے وہ شخص کہ نہیں ایمان لاتا ساتھ اسکے اور پیروی کرتا ہے خواہش اپنی کی پس ہلاک ہو جاوے وٓ اور کیا ہے بیچ داہنے

بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ
ہاتھ تیرے کے اے موسٰے کہا کہ یہ ہے عصا میرا تکیہ کرتا ہوں میں اوپر اسکے اور پتے جھاڑتا ہوں

بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿۱۸﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾
میں ساتھ اسکے اوپر بکریوں اپنی کے اور میرے تئیں بیچ اس کے فائدے ہیں اور کہا ڈال دے اس کو اے موسٰے

فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿۲۰﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۫ وقفة
پس ڈال دیا اس کو پس ناگہاں وہ سانپ تھا دوڑتا کہا پکڑ لے اس کو اور مت ڈر

سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿۲۱﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ
ابھی پھیر دیں گے ہم اس کو طرح پہلی میں وٓ اور ملا لے ہاتھ اپنا طرف بازو اپنے کے

تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿۲۲﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا
نکل آوے گا سفید بغیر برائی کے وٓ نشانی اور توکہ دکھلاویں ہم تجھ کو نشانیاں اپنی

الْكُبْرٰى ﴿۲۳﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾ ع قَالَ رَبِّ اشْرَحْ
بڑی سے جا طرف فرعون کی تحقیق اس نے سرکشی کی ہے کہا اے رب میرے کھول دے

لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾
واسطے میرے سینہ میرا اور آسان کر واسطے میرے کام میرا اور کھول دے گرہ زبان میری سے

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿۲۹﴾ هٰرُوْنَ
تو کہ سمجھیں بات میری وٓ اور کر واسطے میرے وزیر اہل میرے سے ہارون

اَخِي ﴿۳۰﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿۳۱﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۳۲﴾
بھائی میرا مضبوط کر ساتھ اس کے قوت میری اور شریک کر اس کو بیچ کام میرے کے وٓ

وٓ موسٰے علیہ السلام کو بھی پہلے وحی میں نماز کا حکم ہے اور ہمارے پیغمبر کو بھی رَبَّكَ فَكَبِّرْ اور قیامت کو چھپاتا ہوں یعنی وقت قیامت سی کو نہیں بتاتا۔ ۱۲۔ منہ رح

وٓ نہ روک دے اس سے یعنی قیامت کے یقین لانے سے یا نماز سے جب اللہ نے موسٰے علیہ السلام کو بُرے کی صحبت سے منع کیا تو اور کوئی کیا ہے ۱۲۔ منہ رح

وٓ یعنی پھر لاٹھی ہو جائے گی۔ ۱۲۔ منہ رح

وٓ بُری طرح یعنی آزار سے سفید نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

وٓ سینہ کشادہ کر یعنی جلد خفا نہ ہوں اور زبان لڑکا پن میں جل گئی تھی صاف نہ بول سکتے تھے۔ ۱۲۔ منہ رح

وٓ ایسے بڑے پیغمبروں کو خلق کی طرف بہت خیال نہیں ہوتا۔ ایک پیشکار چاہیئے کہ خلق کو سمجھاوے ہمارے پیغمبر کے آگے ابوبکر رض تھے۔ اوّل پیغمبری کے وقت بہت لوگ ان کے سمجھانے سے ایمان میں آئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۲ ۱۰

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۝٣٣ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ۝٣٤ إِنَّكَ كُنتَ بِنَا
تو کہ پاکی بیان کریں ہم تیری بہت اور یاد کریں ہم تجھ کو بہت تحقیق تو ہے ہم کو

بَصِيرًا ۝٣٥ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ۝٣٦ وَلَقَدْ مَنَنَّا
دیکھنے والا کہا کہ تحقیق دیا گیا تو سوال اپنا اے موسیٰ اور البتہ تحقیق احسان

عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ۝٣٧ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ۝٣٨ أَنِ
کیا تھا ہم نے اوپر تیرے ایک بار اور جس وقت کہ وحی ڈالی ہم نے طرف ماں تیری کے وہ چیز کہ وحی کی جاتی ہے اب ف۱ یہ کہ

اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ
ڈال دے اس کو بیچ صندوق کے پس ڈال دے اس کو بیچ دریا کے پس چاہیئے کہ ڈال دے اس کو دریا

بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ۚ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً
کنارے پر لیوے اس کو دشمن میرا اور دشمن اس کا اور ڈال دی میں نے اوپر تیرے محبت

مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ۝٣٩ إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ
اپنی طرف سے اور تو کہ پرورش کیا جاوے تو اوپر آنکھوں میری کے ف۲ جس وقت کہ چلتی تھی بہن تیری پس کہتی تھی کیا

أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا
دلالت کروں میں تم کو اوپر اس شخص کے کہ پالے اسکو پس پھیر لائے ہم تجھ کو طرف ماں تیری کے تو کہ ٹھنڈی ہوں آنکھیں اسکی

وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ
اور نہ غم کھاوے اور مارا تھا تو نے ایک جان کو پس نجات دی ہم نے تجھ کو غم سے اور آزمایا ہم نے تجھ کو

فُتُونًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ
آزمانا ف۳ پس رہا تو کئی برس بیچ لوگوں مدین کے پھر آیا تو اوپر

قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ ۝٤٠ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۝٤١ اذْهَبْ أَنتَ وَ
اندازے کے اے موسیٰ اور پسند کر لیا میں نے تجھ کو واسطے ذات اپنی کے جا تو اور

أَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ۝٤٢ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
بھائی تیرا ساتھ نشانیوں میری کے اور مت سستی کرو بیچ ذات میری کے جاؤ تم دونو طرف فرعون کے

إِنَّهُ طَغَىٰ ۝٤٣ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ۝٤٤ قَالَا
تحقیق اُسنے سرکشی کی پس کہو اس کو بات نرم شاید کہ وہ نصیحت پکڑے یا ڈرے کہا دونوں نے

رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن يَطْغَىٰ ۝٤٥ قَالَ لَا
اے رب ہمارے تحقیق ہم ڈرتے ہیں یہ کہ جلدی کرے اوپر ہمارے یا یہ کہ سرکشی کرے کہا مت

ف۱ ان کی ماں کو یہ بات خواب میں کہی اس سے پیغمبر نہ ہو گئیں۔ ۱۲۔ منہ
ف۲ فرعون اس برس بنی اسرائیل کے بیٹے مارتا تھا جب موسیٰ پیدا ہوئے ماں ڈری کہ فرعون کے پیادے خبر پاویں تو مار ہی ڈالیں اور ماں باپ کو ستاویں کہ ظاہر کیوں نہ کیا تب خواب میں یہ دیکھا صندوق نہر میں ڈال دیا وہ فرعون کے باغ میں پہنچا اس کی بی بی نے اٹھایا ان کا نام آسیہ وہ تھیں بنی اسرائیل میں کی پھر فرعون کو بھی دیکھ کر محبت آئی اپنا بیٹا کر کر پالا۔ ۱۲۔ منہ
ف۳ یہ سارا قصہ سورۂ قصص میں ہے۔ ۱۲۔ منہ

تَخَافَآ اِنَّنِىْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا
ڈرو تحقیق میں ہوں ساتھ تمہارے سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں پس جاؤ اس کے پاس پس کہو تحقیق ہم دونو بھیجے ہوئے ہیں

رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ
رب تیرے کے پس بھیج ساتھ ہمارے بنی اسرائیل کو اور مت عذاب کر ان کو تحقیق ہم لائے ہیں تیرے

بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ
پاس نشانی رب تیرے سے اور سلامتی اوپر اس شخص کے ہے کہ پیروی کرے ہدایت کی تحقیق

اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۴۸﴾ قَالَ فَمَنْ
وحی کی گئی طرف ہماری یہ کہ عذاب اوپر اس شخص کے ہے کہ جھٹلاوے اور منہ پھیرے کہا فرعون نے پس کون ہے

رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰي كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ
پروردگار تمہارا اے موسٰے کہا موسٰے نے رب ہمارا وہ ہے جس نے دی ہر چیز کو پیدائش اس کی پھر

هَدٰى ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ
راہ دکھائی ف۱ کہا فرعون نے پس کیا ہے حال قرنوں پہلوں کا کہا کہ علم ان کا نزدیک

رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿۵۲﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ
پروردگار میرے کے ہے بیچ کتاب کے نہیں بھٹک جاتا رب میرا اور نہ بھول جاتا ہے ف۲ جس نے کیا واسطے تمہارے

الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ
زمین کو بچھونا اور بنائیں واسطے تمہارے بیچ اس کے راہیں اور اتارا آسمان سے

مَاۗءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا
پانی پس نکالے ہم نے ساتھ اس کے اقسام روئیدگی کے مختلف کھاؤ اور چگاؤ

اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۵۴﴾ ع مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ ع ۲ ۳ ۱۱
جانوروں اپنوں کو تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے صاحبوں عقل کے ف۳ اس سے پیدا کیا ہم نے تم کو

وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ
اور بیچ اسکے دوبارہ لے جاوینگے ہم تم کو اور اس میں نکالیں گے ہم تم کو ایک بار اور اور البتہ تحقیق دکھائیں ہم نے

اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا
اس کو نشانیاں اپنی سب پس جھٹلایا اور نہ مانا کہا کیا آیا ہے تو ہمارے پاس تو کہ نکال دیوے ہم کو زمین ہماری سے

بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا
ساتھ جادو اپنے کے اے موسٰے پس البتہ لاویں گے ہم تیرے پاس جادو مانند اس کی پس مقرر کر درمیان ہمارے

ف۱ یعنی کھانے پینے کا ہوش دیا۔ بچے کو دودھ پینا وہ نہ سکھاوے تو کوئی نہ سکھا سکے۔

ف۲ فرعون شاید دہری مزاج تھا آدمیوں کی پیدائش سمجھتا تھا جیسے برسات کا سبزہ نہ اول کسی نے پیدا کیا آپ ہی پیدا ہو گیا۔ نہ آخر باقی رہا گل کر مٹی ہو گیا جب سنا کہ سب کے سر پر ایک رب ہے تب یہ پوچھا کہ اگلی خلق کہاں گئی بتایا کہ ان کا حساب لکھا ہوا موجود ہے۔ ایک ایک آدمی پھر حاضر ہوگا۔ ۱۲۔ منہ

ف۳ یہ اللہ کلام فرماتا ہے دہریوں کی آنکھ کھولنے کو اس کی تدبیریں اور قدرتیں دیکھو اگر عقل ہے سمجھ لوگے۔ ۱۲۔ منہ

وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝٥٨
اور درمیان اپنے ایک وعدہ گاہ کہ نہ خلاف کریں اس کا ہم اور نہ تو مکان ہموار
قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝٥٩
کہا وعدہ گاہ تمہارا دن زینت کا ہے اور یہ کہ اکٹھے کیے جاویں گے لوگ دن چڑھے ف۱
فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ۝٦٠ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ
پس پھر گیا فرعون پس جمع کیا مکر اپنا پھر آیا کہا واسطے ان کے موسےٰ نے اے وائے تم کو
لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ
مت باندھو اوپر خدا کے جھوٹ پس فنا کر دیگا تم کو ساتھ عذاب کے اور تحقیق نامراد ہوا جس نے
افْتَرٰى ۝٦١ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۝٦٢ قَالُوْٓا
جھوٹ باندھا ف۲ پس جھگڑنے لگے کام اپنے میں درمیان اپنے اور چھپایا مصلحت کو کہا انہوں نے
اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ
تحقیق یہ جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ نکال دیں تم کو زمین تمہاری سے
بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۝٦٣ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ
ساتھ جادو اپنے کے اور لے جاویں راہ تمہاری بہتر کو پس جمع کرو مکر اپنا یعنی تدبیر
ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ۝٦٤ قَالُوْا
پھر آؤ صف باندھ کر اور تحقیق فلاح پائی آج کے دن اس شخص نے کہ غالب آیا کہا انہوں نے
يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۝٦٥
اے موسےٰ یا یہ کہ تو ڈال دے اور یا ہوں ہم پہلے ڈالنے والے
قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ
کہا بلکہ ڈالو تمہیں پس ناگہاں رسیاں ان کی اور لاٹھیاں ان کی خیال بندھا تھا طرف اس کی
سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝٦٦ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ۝٦٧ قُلْنَا
جادو ان کے سے یہ کہ وہ ڈرتے ہیں پس چھپایا بیچ جی اپنے کے ڈر موسےٰ نے کہا ہم نے
لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝٦٨ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ
مت ڈر تحقیق تو ہے غالب اور ڈال جو بیچ داہنے ہاتھ تیرے کے ہے نگل جاویگا
مَا صَنَعُوْا ۚ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۚ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ
اس چیز کو جو بنایا ہے انہوں نے تحقیق جو کچھ بنایا ہے انہوں نے مکر جادوگر کا ہے اور نہیں فلاح پاتا جادوگر جہاں آتا

ف۱ دنگل میں مقابلہ کرنے سے دونوں کو غرض تھی وہ چاہے کہ ان کو سرادے سب کے روبرو یہ چاہیں کہ وہ ہارے جشن کا دن سارے مصر کے شہر میں مقرر تھا۔ فرعون کی سالگرہ کا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ جب فرعون نے ساحر جمع کئے اور سب امیروں کو اسی بات پر اٹھایا تب حضرت موسےٰ نے ہر شخص کو نصیحت کر دی جدا جدا۔ ۱۲۔ منہ رح

أَتَىٰ ﴿٦٩﴾ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوٓا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ ﴿٧٠﴾
ہے پس ڈالے گئے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے کہنے لگے ایمان لائے ہم ساتھ رب ہارون اور موسےٰ کے

قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ
کہا ایمان لائے تم واسطے اس کے پہلے اس سے کہ حکم کروں میں تم کو تحقیق وہ البتہ بڑا تمہارا ہے جس نے سکھایا ہے تم کو

السِّحْرَ ۖ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَ
جادو پس البتہ کاٹوں گا میں ہاتھوں تمہارے کو اور پاؤں تمہارے کو خلاف سے اور

لَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا
البتہ سولی دونگا میں تم کو بیچ شاخوں کھجور کے اور البتہ جانو گے تم کونسا ہم میں اشد ہے عذاب میں

وَأَبْقَىٰ ﴿٧١﴾ قَالُوا لَن نُّؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ
اور بہت باقی رہنے والا ہے ف۱ کہا انہوں نے ہرگز نہ اختیار کرینگے ہم تجھ کو اوپر اس چیز کے کہ آئی ہے ہمارے پاس دلیلوں سے

وَالَّذِي فَطَرَنَا ۖ فَاقْضِ مَا أَنتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِي هَٰذِهِ
اور اس شخص کے کہ پیدا کیا اس نے ہم کو پس حکم کر جو کچھ تو حکم کرنے والا ہے سوائے اس کے نہیں کہ حکم کریگا تو بیچ

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا
اس زندگانی دنیا کے تحقیق ہم ایمان لائے ساتھ پروردگار اپنے کے تو کہ بخشے واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور وہ چیز کہ زبردستی

عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿٧٣﴾ إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا
کی ہے تو نے ہم کو اوپر اسکے جادو سے اور اللہ بہت بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والا ہے ف۲ تحقیق بات یہ ہے کہ جو کوئی آوے رب اپنے کے پاس گنہگار

فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿٧٤﴾ وَمَن يَأْتِهِ مُؤْمِنًا
ہو کر پس تحقیق واسطے اسکے دوزخ ہے نہ مرے گا بیچ اس کے اور نہ جیے گا اور جو کوئی آوے اس کے پاس ایمان والا ہو کر

قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ﴿٧٥﴾ جَنَّاتُ
تحقیق عمل کیے ہوں اچھے یہ لوگ واسطے ان کے درجے ہیں بلند بہشتیں

عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ
ہمیشہ رہنے کی چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اُس کے اور یہی ہے بدلا اس شخص

مَن تَزَكَّىٰ ﴿٧٦﴾ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي ع ٣ / ٢٢ / ١٢
کا جو پاک ہوا اور البتہ تحقیق وحی کی ہم نے طرف موسےٰ کی یہ کہ رات کو لے چل بندوں میرے کو

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا
پس مار واسطے ان کے راہ بیچ دریا کے خشک نہ ڈرے گا تو پالینے سے

ف۱ تمہارا بڑا جس نے جادو سکھایا یہ شاید رب کو کہنے لگا۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۲ زور آوری کروایا کہتے ہیں جادوگر حضرت موسیٰ کے نشان دیکھ کر سمجھ گئے تھے کہ یہ جادو نہیں مقابلہ نہ کر بیٹھے پھر فرعون کی خاطر سے کیا۔ شاید فرعون جو ڈراتا تھا سو ان پر نہ کر سکا، دل میں ڈر گیا موسےٰ کی نشانی سے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

وَلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ
اور نہ خطرہ کرے گا پس پیچھے لگا ان کے فرعون ساتھ لشکروں اپنے کے پس ڈھانک لیا ان کو

الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾
دریا میں سے اس چیز نے کہ ڈھانک لیا انکو اور گمراہ کیا فرعون نے قوم اپنی کو اور نہ راہ دکھائی

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ
اے بنی اسرائیل تحقیق نجات دی ہم نے تم کو دشمن تمہارے سے اور وعدہ کیا ہم نے تم کو

جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾
کنارے طور برکت والے کے اور اتارا ہم نے اوپر تمہارے من اور سلوےٰ

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ
کھاؤ پاکیزہ اس چیز سے کہ دی ہے ہم نے تم کو اور مت سرکشی کرو بیچ اس کے پس اترے گا

عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾
اوپر تمہارے غصہ میرا اور جو کوئی کہ اترے اوپر اس کے غصہ میرا پس تحقیق گرا وہ ف

وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ
اور تحقیق میں بخشنے والا ہوں واسطے اس شخص کے کہ پھر آیا اور ایمان لایا اور عمل کیے اچھے پھر

اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ
راہ پائی اور کیا چیز جلد لے آئی تجھ کو قوم تیری سے اے موسےٰ کہا کہ وہ یہ ہیں

عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ
اوپر نقش قدم میرے کے اور جلد آیا میں طرف تیری اے رب میرے تو کہ راضی ہو تو کہا پس تحقیق ہم نے

فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿۸۵﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى
آزمائش کی ہے قوم تیری کو پیچھے تیرے اور گمراہ کیا ان کو سامری نے پس پھر آیا موسےٰ

اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا
طرف قوم اپنی کے غصے ہیں غمگین کہا اے قوم میری کیا نہ وعدہ دیا تھا تم کو پروردگار تمہارے نے وعدہ

حَسَنًا ۬ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ
اچھا ف کیا پس لمبا ہوا اوپر تمہارے وقت یا ارادہ کیا تم نے یہ کہ اتر آوے اوپر تمہارے

غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا
غصہ پروردگار تمہارے کا پس خلاف کیا تم نے وعدے میرے کو کہا انہوں نے نہیں خلاف کیا ہم نے

ف زیادتی نہ کرو یعنی کچھ نہ چھوڑ رکھو۔ ۱۲۔ منہ ح

ف وعدہ توریت دینے کا حضرت موسےٰ قوم سے تیس دن کا وعدہ کر گئے تھے پہاڑ پر وہاں چالیس دن لگے پیچھے بچھڑا اپنا کر پوجنے لگے۔ ۱۲ منہ ح

مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ
وعدے تیرے کو ساتھ اختیار اپنے کے و لیکن اٹھوائے گئے تھے ہم بوجھ گہنوں قوم فرعون کے سے

فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ لا فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا
پس پھینک دیا ہم نے اسکو پس اسی طرح ڈالا سامری نے ف پس نکالا واسطے ان کے بچہ گائے کا

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۵ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ ط
ایک بدن ہے واسطے اسکے آواز ہے گائے کی پس کہا انہوں نے یہ ہے معبود تمہارا اور معبود موسٰے کا پس بھول گیا ہے موسٰے ف

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۵ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا
کیا پس نہیں دیکھا انہوں نے یہ کہ نہیں پھیرتا وہ طرف ان کی جواب اور نہیں اختیار میں رکھتا واسطے ان کے ضرر

وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ ع وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا
اور نہ فائدہ اور البتہ تحقیق کہا تھا واسطے انکے ہارون نے پہلے اس سے اے قوم میری سوائے اس کے

فُتِنْتُمْ بِهٖ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾
نہیں کہ آزمائے گئے ہو تم ساتھ اسکے اور تحقیق پروردگار تمہارا رحمٰن ہے پس پیروی کرو میری اور مانو حکم میرا

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾
کہا انہوں نے ہمیشہ رہیں گے ہم اوپر اس کے معتکف یہاں تک کہ پھر آوے طرف ہماری موسٰے

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ لا اَلَّا تَتَّبِعَنِ ط
کہا اے ہارون کس چیز نے منع کیا تجھ کو جس وقت کہ دیکھا تو نے ان کو گمراہ ہوئے اس سے کہ نہ پیروی کرے میری

اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا
کیا پس نافرمانی کی حکم میرے کی کہا اے بیٹے ماں میری کے مت پکڑ ڈاڑھی میری و نہ

بِرَاْسِيْ ج اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
سر میرا تحقیق میں ڈرا یہ کہ کہے تو جدائی ڈال دی درمیان بنی اسرائیل کے

وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ
اور نہ انتظار کیا بات میری کا ف۳ کہا پس کیا ہے حال تیرا اے سامری کہا کہ دیکھا میں نے

بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ
اس چیز کو کہ نہ دیکھا تھا لوگوں نے اس کو پس بھر لی میں نے ایک مٹھی خاک قدم بھیجے ہوئے کے سے

فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ
پس ڈال دیا میں نے اسکو یعنی گائے کے بچے کے پیٹ میں اور اسی طرح اچھا دکھایا مجھ کو جی میرے نے ف۴ کہا پس جا

ف فرعون والوں سے عاریت مانگ کر لیا تھا۔ گہنا کہ وہ یقین جانیں کہ ان کو شادی منظور ہے اس واسطے نکلتے ہیں شہر سے اس بغیر فرعون نکلنے نہ دیتا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی موسٰے بھول گیا کہ اور جگہ گیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ چلتے وقت موسٰے ہارون کو نصیحت کر گئے تھے کہ سب کو متفق رکھیو اس واسطے انہوں نے بچھڑا پوجنے والوں کا مقابلہ نہ کیا۔ زبان سے سمجھایا وہ نہ سمجھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۴ / ۱۳ / ۴

ف۴ جس وقت بنی اسرائیل پھٹے دریا میں پیٹھے پیچھے فرعون ساتھ فوج کے بیٹھا جبرائیل بیچ میں ہو گئے کہ ان کو ان تک نہ ملنے دیں سامری نے پہچانا کہ یہ جبرائیل ہیں ان کے پاؤں کے نیچے سے مٹھی بھر مٹی اٹھالی۔ وہی اب سونے کے بچھڑے میں ڈال دی۔ سونا تھا کافروں کا مال لیا ہوا فریب سے اس میں مٹی پڑی برکت کی حق اور باطل ملکر ایک کرشمہ پیدا ہوا کہ رونق جاندار کی اور آواز اس میں ہو گئی۔ ایسی چیزوں سے بہت بچنا چاہیئے اسی سے بت پرستی بڑھتی ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

فَاِنَّ لَكَ فِى الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَاِنَّ لَكَ
پس تحقیق واسطے تیرے ہے بیچ زندگانی کے یہ کہ کہا کرے تو نہیں ہاتھ لگانا اور تحقیق واسطے تیرے

مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰۤى اِلٰهِكَ الَّذِىْ ظَلْتَ
ایک جگہ وعدے کی ہرگز نہ پیچھے چھوڑا جاویگا اس سے اور دیکھ طرف معبود اپنے کے وہ جو ہو گیا تھا

عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِى الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾
اوپر اس کے معتکف ابھی جلاویں گے ہم اسکو پھر اڑادیں گے ہم اس کو بیچ دریا کے اڑا دینا کر ف

اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ
سوائے اس کے نہیں کہ معبود تمہارا اللہ ہے وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ سما لیا ہے ہر چیز کو

عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ
علم میں اسی طرح بیان کرتے ہیں ہم اوپر تیرے خبروں اس چیز کی سے کہ تحقیق پہلے گذری

وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ ۖۚ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ
اور تحقیق دیا ہم نے تجھ کو اپنے پاس سے ذکر جو کوئی منہ پھیرے اس سے پس تحقیق وہ

يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ
اٹھاوے گا دن قیامت کے بوجھ ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے اور برا ہے واسطے ان کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ ۙ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ
دن قیامت کے بوجھ اس دن کہ پھونکا جاوے گا بیچ صور کے اور اکٹھا کریں گے

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ ۖۚ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ
ہم گنہگاروں کو اس دن کیری آنکھوں سے ف آہستہ کہتے ہوں گے درمیان اپنے نہیں رہے تھے تم

اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ
مگر دس دن ف ہم خوب جانتے ہیں اس چیز کو کہ کہتے ہیں جس وقت کہ کہے گا بہتر ان کا

طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ
راہ میں نہ رہے تھے تم مگر ایک روز ف اور سوال کرتے ہیں تجھ کو پہاڑوں سے

فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّىْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ ۙ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ ۙ لَّا
پس کہہ اڑادے گا ان کو رب میرا اڑا دینا کر پس چھوڑ دیوے گا اس زمین کو میدان صاف نہیں

تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ ؕ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِىَ
دیکھے گا تو بیچ اس کے کجی اور نہ اونچان یعنی ٹیلہ اس دن پیچھے چلیں گے پکارنے والے کے

ف دنیا میں اس کو یہی سزا ملی کہ وہ لشکر بنی اسرائیل سے باہر الگ رہتا اگر وہ کسی سے ملتا یا کوئی اس سے دونوں کو تپ چڑھتی اس مارے لوگوں کو دور دور کرتا اور ایک وعدہ ہے کہ خلاف نہ ہوگا شاید عذاب آخرت ہے اور شاید دجال کا نکلنا وہ بھی یہود میں سے ہی کا فساد پورا کریگا جیسے ہمارے پیغمبر بانٹتے تھے۔ ایک شخص نے کہا انصاف سے بانٹو فرمایا اس کی جنس کے لوگ نکلیں گے وہ خارجی نکلے کہ اپنے پیشواؤں پر لگے اعتراض پکڑنے جو کوئی دین کے پیشواؤں پر طعن کرے ایسا ہی ہوا۔ ۱۲ منہ رح

ف یعنی اندھے اور شاید انھی نیلی ہول بدنمائی کے واسطے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف یعنی دنیا میں رہنا اتنا نظر آوے گا یا قبر میں رہنا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۵ ۱۵ ۱۴

ف ہم کو خوب معلوم ہے یعنی چپکے کہنا ہم سے نہیں چھپتا۔ ۱۲۔ منہ رح

لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا
نہیں کجی واسطے اس کے اور نیچی ہو جاویں گی آوازیں واسطے رحمٰن کے پس نہ سنے گا تو مگر
هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ
آواز آہستہ اس دن نہ فائدہ دیگی شفاعت مگر اس کو کہ اذن دیا ہے واسطے اسکے رحمٰن نے
وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
اور پسند کیا ہے واسطے اسکے کہنا ف۱ جانتا ہے جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو کچھ پیچھے ان کے ہے
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط
اور نہیں گھیرتے اس کو علم کر اور ذلیل ہوگئے منہ واسطے زندہ قائم رہنے والے کے
وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ
اور تحقیق نامراد ہوا جس نے اٹھا لیا ظلم اور جو کوئی عمل کرے نیکیوں میں سے
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذٰلِكَ
اور وہ مومن ہو پس نہیں ڈرے گا ظلم سے اور نہ توڑنے سے ف۲ اور اسی طرح
اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ
اتارا ہے ہم نے اس کو قرآن عربی اور طرح طرح سے بیان کیا ہے ہم نے بیچ اس کے ڈرانے سے تو کہ وہ
يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ
ڈریں یا پیدا کرے واسطے اُن کے یاد پس بہت مرتبہ ہے اللہ بادشاہ
الْحَقُّ ج وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ
برحق اور مت جلدی کر ساتھ قرآن کے پہلے اس کے کہ تمام کی جاوے طرف تیری
وَحْيُهٗ ز وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ
وحی اس کی اور کہہ اے رب میرے زیادہ دے مجھ کو علم ف۳ اور البتہ تحقیق عہد کیا تھا ہم نے طرف آدم کی
مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ ع ١١ / ١٥
پہلے اس سے پس بھول گیا اور نہ پایا ہم نے واسطے اسکے قصد خلاف کا ف۴ اور جب کہا ہم نے واسطے فرشتوں کے
اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ
سجدہ کرو واسطے آدم کے پس سجدہ کیا انہوں نے مگر ابلیس نہ مانا پس کہا ہم نے اے آدم
اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ
تحقیق یہ دشمن ہے واسطے تیرے اور واسطے جورو تیری کے پس نہ نکال دیوے تم دونو کو بہشت سے

ف۱ یعنی اس کی سفارش چلے گی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی اس پر زور نہ ہوگا اللہ کے ہاں انصاف ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ جبرئیل جب قرآن لاتے ان کے پڑھنے کے ساتھ آپ بھی پڑھنے لگتے کہ بھول نہ جاویں اس کو پہلے منع فرمایا تھا سورۂ قیامت میں اور تسلی کر دی تھی کہ اس کا یاد رکھوانا اور لوگوں تک پہنچوانا ذمہ ہمارا ہے لیکن بندہ بشر ہے شاید بھول گئے ہوں پھر تقید کیا اور بھولنے پر مثل فرمائی آدم علیہ السلام کی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ وہی جو دانہ کھا لیا بھول گئے یعنی قائم نہ رہے ۱۲۔ منہ رح

فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَاَنَّكَ لَا

پس محنت میں جاپڑے تو تحقیق واسطے تیرے ہے یہ کہ نہ بھوکا رہے تو بیچ اس کے اور نہ ننگا رہے تو اور یہ کہ نہ

تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ

پیاسا رہے تو بیچ اس کے اور نہ دھوپ کھاوے پس وسوسہ کیا طرف اس کی شیطان نے کہا

يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾

اے آدم آیا دلالت کروں میں تجھ کو اوپر درخت ہمیشہ رہنے کے اور اس بادشاہی کی کہ نہ پرانی ہو

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا

پس کھایا دونوں نے اس میں سے پس ظاہر ہوگئی انکو شرمگاہ ان دونو کی اور شروع کیا دونو نے کہ ٹانکتے تھے اوپر اپنے

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؗ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ

پتوں بہشت کے سے اور نافرمانی کی آدم نے رب اپنے کی پس گمراہ ہوگیا پھر برگزیدہ کیا اس کو

رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا

رب اسکے نے پس پھر آیا اوپر اس کے اور راہ دکھائی کہا اترو تم اس سے اکٹھے

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ

بعضے تمہارے واسطے بعض کے دشمن ہیں پس اگر آوے تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت

فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ

پس جس نے پیروی کی ہدایت میری کی پس نہ گمراہ ہوگا اور نہ ایذا کھینچے گا وا اور جس نے منہ پھیرا

عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

یاد میری سے پس تحقیق واسطے اس کے معیشت ہے تنگ اور اٹھاوینگے ہم اس کو دن قیامت کے

اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾

اندھا کہے گا اے رب میرے کیوں اُٹھایا مجھ کو اندھا اور تحقیق تھا میں دیکھنے والا

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾

کہے گا اسی طرح آئی تھیں تیرے پاس نشانیاں ہماری پس بھول گیا تو ان کو اور اسی طرح آج بھلا دیا جاویگا تو وٓ

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ

اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم اس شخص کو کہ حد سے نکل گیا اور نہ ایمان لایا ساتھ نشانیوں رب اپنی کے اور البتہ عذاب

الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

آخرت کا بہت سخت ہے اور بہت باقی رہنے والا ہے وٓ کیا پس نہیں راہ دکھاتا انکو یہ کہ کتنے ہلاک کیے ہیں ہم نے پہلے ان سے

وا ایک دوسرے کے دشمن رہے ان کی اولاد جیسا آپس میں رفاقت کر کر گناہ کیا اس رفاقت کا بدلا یہ ملا کہ اولاد آپس میں دشمن ہوئی۔ ١٢۔منہ رح

وٓ آیتوں کو بھلا دیا یعنی عمل نہ کیا اور یقین نہ لایا اور پیغمبر نے فرمایا میری اُمت کے سارے گناہ مجھ کو دکھائے اس سے بڑا گناہ نہ دیکھا کہ قرآن کی کوئی آیت کسی شخص کو یاد ہوئی پھر اس نے بھلا دی۔ ١٢۔منہ رح

وٓ یعنی یہ عذاب اندھا ہونے کا حشر میں ہے اور دوزخ میں اور زیادہ۔ ١٢۔منہ رح

مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
قرنوں سے کہ چلتے ہیں بیچ گھروں ان کے کے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں

لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ع وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا ع ٧ ١٣ ١٦
واسطے صاحبوں عقل کے اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے ہو چکی پروردگار تیرے کی طرف سے البتہ ہوتا عذاب چمٹنے والا

وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ ؕ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
اور اگر نہ ہوتا وعدہ مقرر ف۱ پس صبر کر اوپر اس چیز کے کہ کہتے ہیں اور تسبیح کر ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ
پہلے نکلنے سورج کے اور پہلے ڈوبنے اس کے سے اور گھڑیوں رات کی سے پس تسبیح کر

وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا
اور کناروں دن کے سے شاید کہ تو راضی ہو ف۲ اور ہرگز مت لمبی کر دونو آنکھیں اپنی کو طرف اس چیز کی

مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ
کہ فائدہ دیا ہم نے ساتھ اسکے لوگوں کو ان میں سے آرائش زندگانی دنیا کی تو کہ آزماویں ہم ان کو بیچ اس کے

وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ
اور رزق پروردگار تیرے کا بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والا ہے اور حکم کر لوگوں اپنوں کو ساتھ نماز کے اور صبر کر

عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾
اوپر اس کے نہیں سوال کرتے ہم تجھ سے رزق ہمیں رزق دیتے ہیں تجھ کو اور عاقبت واسطے پرہیزگاروں کے ہے ف۳

وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا
اور کہا انہوں نے کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس کوئی نشانی رب اپنے سے کیا نہیں آئی ان کے پاس دلیل اس چیز کی کہ

فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ
بیچ کتابوں پہلی کے ہے ف۴ اور اگر ہم ہلاک کرتے ان کو ساتھ عذاب کے پہلے اس سے

لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ
البتہ کہتے اے پروردگار ہمارے کیوں نہ بھیجا تو نے طرف ہماری پیغمبر پس پیروی کرتے ہم نشانیوں تیری کی

قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ
پہلے اس سے کہ ذلیل ہوتے اور رسوا ہوتے کہہ کہ ہر ایک انتظار کرنے والا ہے پس انتظار کرو تم

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع ع ٨ ٧ ١٧
پس البتہ جانو گے تم کون ہیں صاحب راہ سیدھی کے اور کس نے راہ پائی

ف۱ آخر وعدہ پر بھینٹ ہوئی مسلمانوں میں اور کافروں میں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ دن کی حدوں پر یعنی پہر پہر پر وقت ہیں نمازوں کے سوائے پہلے پہر کے اور تو راضی ہوگا یعنی امت کو مدد ہوگی دنیا میں، اور بخشش گناہوں کی آخرت میں تیری سفارش سے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ اور خاوند غلام سے روزی کماتے ہیں وہ خاوند بندگی چاہتا ہے روزی آپ دیتا ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ یعنی اگلی کتابوں میں خبر ہے رسول آخر الزماں کی یا یہ معنی کہ پہلے پیغمبروں کی نشانی کفایت ہے یہ پیغمبر بھی انہیں باتوں کا تقید کرتا ہے کوئی بات نئی نہیں کہتا یا یہ نشانی کہ اگلی کتابوں کے موافق قصے بیان کرتا ہے۔ ۱۲۔منہ رح

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ | اٰيَاتُهَا ۱۱۲ رکوعاتها ۷

سورۂ انبیاء مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ
نزدیک آیا ہے واسطے لوگوں کے حساب ان کا اور وہ بیچ غفلت کے منہ پھیر رہے ہیں
مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ
نہیں آتا ان کے پاس کچھ ذکر پروردگار ان کے سے نیا مگر سنتے ہیں اس کو
وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝۲ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ
اور وہ کھیلتے ہیں غفلت میں ہیں دل ان کے اور چھپا کر کے مصلحت کی
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ
اُن لوگوں نے کہ ظلم کیا تھا نہیں یہ مگر آدمی مانند تمہاری کیا پس آتے ہو
السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝۳ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي
سحر کے پاس اور تم دیکھتے ہو کہا پیغمبر نے پروردگار میرا جانتا ہے بات بیچ
السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۴ بَلْ قَالُوْٓا
آسمان کے اور زمین کے اور وہ ہے سننے والا جاننے والا بلکہ کہا انہوں نے
اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ښ
پریشان خیال ہیں بلکہ باندھ لیا ہے اس کو بلکہ وہ شاعر ہے
فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝۵ مَآ اٰمَنَتْ
پس لے آوے ہمارے پاس کوئی نشانی جیسے بھیجے گئے تھے پہلے پیغمبر نہیں ایمان لائی تھی
قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝۶ وَمَآ
پہلے ان سے کوئی بستی کہ ہلاک کیا ہم نے اسکو کیا پس وہ ایمان لاوینگے اور نہیں
اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ
بھیجے ہم نے پہلے تجھ سے مگر مرد کہ وحی بھیجتے تھے ہم طرف ان کی پس سوال کرو ذکر
الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۷ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا
والوں سے اگر ہو تم نہیں جانتے اور نہیں کیا تھا ہم نے انکو ایسا بدن کہ نہ
يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝۸ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ
کھاتے کھانا اور نہ تھے ہمیشہ رہنے والے ف پھر سچا کیا ہم نے اُن سے

ف یعنی موت بھی آئی اُن کو ۔ ۱۲ ۔ منہ رح

الْوَعْدَ فَأَنجَيْنَاهُمْ وَمَن نَّشَاءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ﴿٩﴾

وعدہ پس نجات دی ہم نے اُن کو اور جس کو چاہا اور ہلاک کیا ہم نے حد سے نکل جانے والوں کو

لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠﴾ ع

البتہ تحقیق اتاری ہم نے طرف تمہاری کتاب بیچ اس کے مذکور ہے تمہارا کیا پس نہیں سمجھتے تم

وَكَمْ قَصَمْنَا مِن قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنشَأْنَا بَعْدَهَا

اور کتنی ہلاک کیں ہم نے بستیوں کہ تھیں ظلم کرنے والیاں اور پیدا کی ہم نے پیچھے ان کے

قَوْمًا آخَرِينَ ﴿١١﴾ فَلَمَّا أَحَسُّوا بَأْسَنَا إِذَا هُم مِّنْهَا يَرْكُضُونَ ﴿١٢﴾

قوم اور پس جب دیکھا انہوں نے عذاب ہمارا ناگہاں وُہ اس میں سے دوڑتے تھے

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَىٰ مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسَاكِنِكُمْ

مت دوڑو اور پھر جاؤ طرف اس جگہ کی کہ آرام دیئے گئے تھے بیچ اسکے اور گھروں اپنے کی

لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ ﴿١٣﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿١٤﴾

تو کہ تم سوال کیے جاؤ ف۱ کہا انہوں نے اے وائے ہم کو تحقیق ہیں تھے ظالم

فَمَا زَالَت تِّلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا

پس ہمیشہ رہا یہی پکارنا ان کا یہاں تک کہ کر دیا ہم نے ان کو جڑ سے کٹے ہوئے

خَامِدِينَ ﴿١٥﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

بجھے ہوئے اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمان کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان ان دونو

لَاعِبِينَ ﴿١٦﴾ لَوْ أَرَدْنَا أَن نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنَاهُ مِن

کے ہے کھیلتے ہوئے اگر ارادہ کرتے ہم یہ کہ لیویں مشغولہ یعنی بچہ البتہ لیتے اسکو اپنے

لَّدُنَّا ۖ إِن كُنَّا فَاعِلِينَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى

پاس سے اگر ہوتے ہم کرنے والے ف۲ بلکہ پھینکتے ہیں ہم حق کو اوپر

الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا

باطل کے پس توڑتا ہے سر اُسکا پس ناگہاں وہ فنا ہو جاتا ہے اور واسطے تمہارے ولئے ہے اس چیز سے

تَصِفُونَ ﴿١٨﴾ وَلَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَنْ

کہ بیان کرتے ہو تم ف۳ اور واسطے اسی کے ہے جو کوئی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے اور وہ جو

عِندَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿١٩﴾ ج

نزدیک اسکے ہیں نہیں تکبر کرتے بندگی اس کی سے اور نہیں تھکتے

ف۱ یعنی یہ بات ہونی نہ تھی۔ ۱۲۔منہ

ف۲ کھلونا یعنی بیٹا۔ ۱۲۔منہ

ف۳ یعنی اللہ تعالےٰ غیب سے ایک قدرت کا نمونہ بھیجتا ہے جھوٹ کے مٹانے کو۔ ان کاملوں کو تم کہتے ہو خدا کا بیٹا۔ ۱۲۔منہ

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً
پاکی بیان کرتے ہیں رات اور دن نہیں تھمتے کیا مقرر کیے ہیں انہوں نے معبود

مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ
زمین میں سے کہ وہ پیدا کرتے ہیں اگر ہوتے بیچ ان دونو کے معبود سوائے اللہ کے

لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾
البتہ بگڑ جاتے پس پاکی ہے اللہ پروردگار عرش کے کو اس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ
نہیں سوال کیا جاتا اس چیز سے کہ کرتا ہے اور وہ سوال کیے جاتے ہیں یا پکڑے ہیں

دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ
ورے اس سے معبود کہہ کہ لاؤ دلیل اپنی یہ ہے ذکر ان لوگوں کا کہ ساتھ میرے ہیں

وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ
اور ذکر ان لوگوں کا کہ پہلے مجھ سے تھے بلکہ اکثر ان کے نہیں جانتے ہیں حق کو پس وہ

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
منہ پھیرتے ہیں ف اور نہ بھیجا ہم نے پہلے تجھ سے پیغمبر مگر

نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا
وحی کرتے تھے ہم طرف اس کی یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر میں پس عبادت کرو مجھ کو اور کہا انہوں نے

اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾
کہ پکڑی ہے رحمٰن نے اولاد پاک ہے وہ بلکہ بندے ہیں عزت دیئے گئے

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ
نہیں آگے چلتے اس سے بات میں اور وہ ساتھ حکم اس کے کے عمل کرتے ہیں جانتا ہے

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ
جو کچھ کہ آگے ان کے ہے اور جو کچھ کہ پیچھے ان کے ہے اور نہیں شفاعت کرتے مگر واسطے اسکے

ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَمَنْ يَّقُلْ
جو پسند کرے اور وہ ڈر اس کے سے ڈرنے والے ہیں اور جو کوئی کہے

مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ
ان میں سے تحقیق میں معبود ہوں ورے اس سے پس وہ شخص جزا دیتے ہیں ہم اسکو دوزخ اسی طرح

ف پہلے ان معبودوں کا فرمایا جو برابر خدا کے کوئی سمجھے اگر دو حاکم ہوتے تو جہاں خراب ہوتا اب ان کا فرمایا جو خدا کے نائب ٹھہراتے ہیں اس کو مالک کی سند چاہیئے اس بغیر کیونکر نائب ہووے۔ ۱۲۔ منہ

ع ٢ ١٩

نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ع اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ
جزا دیتے ہیں ہم ظالموں کو کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کافر ہوئے یہ کہ آسمان تھے

وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ
اور زمین تھے ملے ہوئے پس جدا کیا ہم نے ان دونوں کو اور کیا ہم نے پانی سے

كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ
ہر چیز کو زندہ کیا پس نہیں ایمان لاتے ف۱ اور کیے ہم نے بیچ زمین کے

رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا
پہاڑ ایسا نہ ہو کہ ہل جاوے ساتھ ان کے اور کیے ہم نے بیچ اس کے کشادہ رستے

لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣١﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ښ
تو کہ وہ راہ پاویں ف۲ اور کیا ہم نے آسمان کو چھت محفوظ

وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ
اور وہ نشانیوں اس کی سے منہ پھیرنے والے ہیں ف۳ اور وہ ہے جس نے پیدا کیا رات کو

وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٣٣﴾
اور دن کو اور سورج اور چاند ہر ایک بیچ آسمان کے تیرتے ہیں ف۴

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ
اور نہیں کیا ہم نے واسطے کسی آدمی کے پہلے تجھ سے ہمیشہ رہنا کیا پس اگر تو مر جاوے گا پس یہ

الْخٰلِدُوْنَ ﴿٣٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ
ہمیشہ رہیں گے ف۵ ہر جی چکھنے والا ہے موت کا اور آزماتے ہیں ہم تم کو ساتھ برائی

وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ
اور بھلائی کے آزمائش کو اور طرف ہماری پھیرے جاؤ گے اور جس وقت دیکھتے ہیں تجھ کو وہ لوگ کہ

كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَھٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ
کافر ہوئے نہیں پکڑتے تجھ کو مگر ٹھٹھا کیا یہی ہے جو مذکور کرتا ہے

اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ
معبودوں تمہارے کا اور وہ ساتھ ذکر اللہ کے وہی کافر ہیں ف۶ پیدا کیا گیا ہے

الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٣٧﴾
آدمی جلدی سے شتاب دکھاؤں گا میں تم کو نشانیاں اپنی پس مت جلدی کرو مجھ سے

ف۱ منہ بند تھے یعنی ایک چیز تھی زمین میں سے نہریں اور کانیں اور سبزی بھانت بھانت نکالی آسمان سے کتنے ستارے ہر ایک کا گھر جدا اور چال جدا اور جاندار بنائے یعنی جانور پانی سے یعنی نطفہ سے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی ایک ملک کے لوگ دوسرے ملک والوں سے مل سکیں۔ اگر پہاڑ ایسے ڈھب پر پڑتے کہ راہیں بند ہوتیں تو یہ بات کہاں تھی۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ بچاؤ کی چھت یعنی کوئی اس کو توڑ نہیں سکتا اور اس کے نمونے تارے اور چال اور رات اور دن۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ یعنی اپنی اپنی راہ پڑے ہیں اس سے نہیں سٹتے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۵ کافر کہتے تھے اس شخص تک ہے یہ دھوم جہاں یہ مرا پھر کچھ نہیں ۱۲۔منہ رح

ف۶ نام لیتا ہے ٹھاکروں کا یعنی برا کہتا ہے۔ ۱۲۔منہ رح

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ٣٨ لَوْ
اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم سچے کاش کہ
يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ
جانیں وہ لوگ جو کافر ہوئے اس وقت کہ نہ روک سکیں گے منہ اپنے سے
النَّارَ وَلَا عَن ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ٣٩ بَلْ
آگ اور نہ پیٹھ اپنی سے اور نہ وہ مدد کیے جاویں گے بلکہ
تَأْتِيهِم بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا
آجاویگی ان کے پاس ناگہاں پس بھچکا کردے گی ان کو پس نہ سکیں گے پھیر دینا اس کا اور نہ
هُمْ يُنظَرُونَ ٤٠ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ
وہ ڈھیل دیئے جاوینگے اور البتہ تحقیق ٹھٹھا کیا تھا ساتھ پیغمبروں کے پہلے تجھ سے
ع ٣ ١٢/٣ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ٤١ ع
پس گھیر لیا ان لوگوں کو کہ ٹھٹھا کرتے تھے ان میں سے اس چیز نے کہ تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے
قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۗ بَلْ هُمْ
کہہ کون نگہبانی کرتا ہے تمہاری رات اور دن اللہ سے بلکہ وہ
عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ ٤٢ أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم
یاد پروردگار اپنے کی سے منہ پھیرنے والے ہیں کیا واسطے ان کے معبود ہیں کہ منع کرتے ہیں انکو
مِّن دُونِنَا ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم
ورے ہم سے نہیں کر سکتے مدد جانوں اپنی کی اور نہ وہ
مِّنَّا يُصْحَبُونَ ٤٣ بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ
ہماری طرف سے رفاقت کیے جاتے ہیں بلکہ فائدہ دیا ہم نے اُن کو اور باپوں ان کے کو یہانتک کہ
طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ
دراز ہو گئی اُوپر ان کے عمر کیا پس نہیں دیکھتے یہ کہ ہم آتے ہیں زمین پر
نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ٤٤ قُلْ إِنَّمَا
گھٹاتے اُس کو کناروں اس کے سے کیا پس وہ غالب ہیں ف۱ کہہ سوائے اس کے نہیں کہ
أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا
ڈراتا ہوں میں تم کو ساتھ وحی کے اور نہیں سنتے بہرے پکارنا جب

ف۱ ہم چلے آتے ہیں، گھٹاتے یعنی عرب کے ملک میں مسلمانی پھیلنے لگی ہے کفر گھٹنے لگا۔ ۱۲۔ منہ رح

يُنذَرُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ
ڈرائے جاتے ہیں اور اگر لگ جاوے ان کو ایک بُو عذاب پروردگار تیرے کے سے

لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٤٦﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ
البتہ کہیں گے اے وائے ہم کو تحقیق ہم تھے ظالم اور رکھیں گے ہم ترازوئیں

الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَإِن
عدل کی دن قیامت کے پس نہ ظلم کیا جاوے گا کوئی جی کچھ اور اگر

كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ وَكَفَىٰ بِنَا
ہووے گا عمل آدمی کا برابر ایک دانے کے رائی کے لے آویں گے ہم اس کو اور کفایت ہیں ہم

حَاسِبِينَ ﴿٤٧﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ
حساب لینے والے اور تحقیق دیا ہم نے موسے اور ہارون کو معجزہ

وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم
اور روشنی اور نصیحت واسطے پرہیزگاروں کے وہ جو ڈرتے ہیں رب اپنے سے

بِالْغَيْبِ وَهُم مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾ وَهَٰذَا ذِكْرٌ
بن دیکھے اور وہ قیامت سے ڈرتے ہیں اور یہ ذکر ہے

مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ ۚ أَفَأَنتُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ﴿٥٠﴾ ع وَلَقَدْ آتَيْنَا ع ٩
برکت والا اتارا ہے ہم نے اسکو کیا پس تم اُس کے منکر ہو اور البتہ تحقیق دی ہم نے

إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ﴿٥١﴾ إِذْ قَالَ
ابراہیم کو ہدایت اس کی پہلے اس سے اور تھے ہم اس کو جاننے والے جب کہا اس نے

لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنتُمْ لَهَا
واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے کیا ہیں یہ صورتیں کہ تم واسطے ان کے

عَاكِفُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ﴿٥٣﴾ قَالَ
اعتکاف کرنے والے ہو کہا انہوں نے پایا ہم نے باپوں اپنوں کو واسطے انکے عبادت کرنے والے کہا

لَقَدْ كُنتُمْ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوا
البتہ تحقیق تھے تم اور باپ تمہارے بیچ گمراہی ظاہر کے کہا انہوں نے

أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ﴿٥٥﴾ قَالَ بَل رَّبُّكُمْ
کیا لایا ہے تو ہمارے پاس حق یا تو ہے کھیلنے والوں سے کہا بلکہ پروردگار تمہارا

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ
پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا ہے جس نے پیدا کیا اُن کو اور میں اوپر اس بات کے

مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿٥٦﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِیْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ
شاہدوں سے ہوں اور قسم ہے اللہ کی البتہ میں بدی کروں گا بتوں تمہارے سے پیچھے اس کے

تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿٥٧﴾ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِیْرًا لَّهُمْ
کہ پھر جاؤ تم پیٹھ پھیر کر پس کیا اُن کو ٹکڑے ٹکڑے مگر ایک بڑے اُن کے کو

لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ ﴿٥٨﴾ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ
تو کہ وہ طرف اس کی پھر آویں ف۱ کہا انہوں نے کس نے کیا یہ ساتھ معبودوں ہمارے کے

اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًی یَّذْكُرُهُمْ یُقَالُ
تحقیق وہ البتہ ظالموں سے ہے کہا انہوں نے کہ سنا ہے ہم نے ایک جوان کو کہ ذکر کرتا تھا اُن کا کہتے ہیں

لَهٗۤ اِبْرٰهِیْمُ ؕ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤی اَعْیُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ
اس کو ابراہیم کہا انہوں نے پس لے آؤ اس کو رُوبرو آنکھوں لوگوں کے تو کہ وہ

یَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالُوْۤا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا یٰۤاِبْرٰهِیْمُ ؕ ﴿٦٢﴾
دیکھیں کہا انہوں نے کیا تو نے کیا ہے یہ ساتھ معبودوں ہمارے کے اے ابراہیم

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖۗ كَبِیْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا
کہا بلکہ کیا ہے اس کو بڑے ان کے نے کہ یہ ہے پس پوچھو اُن سے اگر ہیں

یَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوْۤا اِلٰۤی اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْۤا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ
بولتے پس پھر آئے طرف جی اپنے کے پس کہا انہوں نے تحقیق تم ہی ہو

الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰی رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا
ظالم ف۲ پھر اُلٹے کیے گئے اوپر سروں اپنے کے البتہ تحقیق جانتا ہے تو کہ

هٰۤؤُلَآءِ یَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا
نہیں یہ بولتے کہا کیا پس عبادت کرتے ہو تم سوائے اللہ کے اس

لَا یَنْفَعُكُمْ شَیْـًٔا وَّلَا یَضُرُّكُمْ ؕ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا
چیز کو کہ نہ نفع دے تم کو کچھ اور نہ ضرر دے تم کو تُف ہے تم کو اور اس چیز کو

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْا
کہ عبادت کرتے ہو تم سوائے اللہ کے کیا پس نہیں عقل پکڑتے کہا انہوں نے

ف۱ یہ علاج کرنا انہوں نے چپکے کیا پھر جب وہ شہر سے باہر گئے ایک میلے میں تب بت خانہ میں جا کر سب کو توڑا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ سمجھے کہ پتھر پوجا کیا حاصل۔ ۱۲۔ منہ رح

حَرِّقُوهُ وَانْصُرُوٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا
جلاؤ تم اس کو اور مدد دو معبودوں اپنوں کو اگر ہو تم کرنے والے کہا ہم نے

يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا
اے آگ ہو جا تو ٹھنڈی اور سلامتی اوپر ابراہیم کے اور ارادہ کیا ساتھ اس کے مکر کا

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ
پس کیا ہم نے انہیں کو زیان پانے والے اور نجات دی ہم نے اسکو اور لوط کو طرف اس زمین کی

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ
کہ برکت دی تھی ہم نے بیچ اسکے واسطے عالموں کے ف۱ اور دیا ہم نے اُس کو اسحٰق اور یعقوب

نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً
زیادتی اور ہر ایک کو دیا ہم نے صالح ف۲ اور کیا ہم نے ان کو پیشوا

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ
ہدایت کرتے تھے ساتھ حکم ہمارے کے اور وحی کی ہم نے طرف ان کی کرنا بھلائیوں کا اور برپا رکھنا

الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَلُوْطًا
نماز کا اور دینا زکوٰۃ کا اور تھے وہ واسطے ہمارے عبادت کرنے والے اور لوط کو

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ
دیا ہم نے اس کو حکم اور علم اور نجات دی ہم نے اس کو اس بستی سے کہ کرتے تھے

تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾
کام گندے تحقیق وہ تھے قوم بُری بدکار

وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَنُوْحًا اِذْ ع ۵ ۲۵ ۵
اور داخل کیا ہم نے اُسکو بیچ رحمت اپنی کے تحقیق وہ صالحوں سے تھا اور نوح کو

نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ
ہدایت کی جس وقت کہ پکارا پہلے اس سے پس قبول کیا ہم نے واسطے اسکے پس نجات دی ہم نے اسکو اور اہل اسکے کو

الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
سختی بڑی سے اور مدد دی ہم نے اس کو اس قوم سے کہ وہ جھٹلاتے تھے

بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾
نشانیوں ہماری کو تحقیق وہ تھے قوم بُری پس ڈبو دیا ہم نے اُن سب کو

ف۱ یعنی زمین شام جس میں آسودگی خوب ہے۔ ۱۲۔منہ رح
ف۲ انعام میں دیا پوتا دعا تھی بیٹے ہی کی۔ ۱۲۔منہ رح

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ
داؤد اور سلیمان کو ہدایت دی جس وقت حکم کرتے تھے دونو بیچ کھیتی کے جس وقت کہ چُگ گیا بیچ اسکے

غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ
ریوڑ ایک قوم کا اور تھے ہم واسطے حکم اُن کے کے شاہد پس سمجھا دیا ہم نے وہ سلیمان کو

وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ
اور ہر ایک کو دیا ہم نے حکم اور علم ف۱ اور مسخر کیا ہم نے ساتھ داؤد کے پہاڑوں کو

يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ
تسبیح کہتے تھے اور جانوروں کو اور تھے ہم کرنے والے اور سکھلائی ہم نے اس کو کاریگری

لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾
ایک پہناوے تمہارے کی تو کہ بچاوے تم کو لڑائی تمہاری سے پس کیا ہو تم شکر کرنے والے ف۲

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ
اور واسطے سلیمان کے باد تند کو مسخر کیا چلتی تھی ساتھ حکم اس کے کے طرف اس زمین کی

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ
کہ برکت دی تھی ہم نے بیچ اسکے اور ہیں ہم ہر چیز کو جاننے والے ف۳ اور شیطانوں میں سے

مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا
مسخر کئے وہ جو غوطہ مارتے تھے واسطے اسکے اور کرتے تھے کام بہت سوائے اس کے اور تھے ہم

لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِيَ
واسطے ان کے نگہبان ف۴ اور ایوب کو ہدایت دی جس وقت پکارا اس نے رب اپنے کو تحقیق مجھ کو پہنچی ہے

الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا
ایذا اور تو بہت مہربان ہے سب مہربانی کرنے والوں سے پس قبول کیا ہم نے واسطے اسکے پس کھولدی ہمنے

مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً
جو کچھ تھی اس کو ایذا اور دی ہم نے اس کو اولاد اس کی اور مانند ان کی ساتھ ان کے مہربانی

مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ
اپنی طرف سے اور نصیحت واسطے عبادت کرنیوالوں کے ف۵ اور اسمعیل کو اور ادریس کو

وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ
اور ذالکفل کو ہدایت دی وہ ہر ایک تھا صبر کرنیوالوں سے ف۶ اور داخل کیا ہم نے انکو بیچ رحمت اپنی کے

ف۱ حضرت داؤد نے بکریاں دلوادیں کھیتی والوں کو بدلا ان کے دین میں چور کو غلام کر لیتے تھے اسی موافق یہ حکم کیا اور حضرت سلیمان لڑکے تھے انہوں نے بھی یہ جھگڑا اپنے پاس منگوایا اور کہا کہ بکریاں رکھوان کا دودھ پیو اور کھیتی کو پانی دیا کریں بکری والے جب کھیتی جیسی تھی ویسی ہو جاوے تب بکریاں پھیر دیں. اور کھیتی لے لیں اس میں دونوں کا نقصان نہ ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ حضرت داؤد کے ساتھ زبور پڑھنے کے وقت پہاڑ اور جانور بھی انہی کی سی آواز سے پڑھتے اور لوہے کی زرہ بناتے نفقط ہاتھ سے موڑ کر اور بنانے میں آگ سے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یک تخت بنایا تھا بہت بڑا اپنے سارے کارخانوں سے اور لوگوں سے اس پر بیٹھتے پھر باؤ آتی زور سے اس کو زمین سے اٹھاتی اور پر نرم باؤ چلتی مہینے کو مہینے کی راہ دو پہر میں پہنچاتی۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ شیطانوں سے غوطہ لگواتے جواہر دریا سے نکلواتے جہاں آدمی کا مقدور نہیں اور عمارت میں بھاری کام ان سے کرواتے اور سفر میں حوض برابر لگن تانبے کی اور کنوئے برابر دیگیں اٹھا لے چلتے اور ان میں کھانا پکاتے اور سخت سخت کام ان سے لیتے۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ حضرت ایوب کو حق تعالےٰ

(باقی صفحہ ۳۹۶ پر)

إِنَّهُم مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝٨٦ وَذَا النُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ
تحقیق وہ تھے صالحوں سے اور مچھلی والے یعنی یونس کو ہدایت کی جس وقت گیا غصہ کھا کر پس جانا یہ

أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَٰهَ
ہرگز نہ تنگ پکڑیں گے ہم اوپر اسکے پس پکارا بیچ اندھیروں کے یہ کہ نہیں کوئی معبود

إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝٨٧ فَاسْتَجَبْنَا
مگر تو پاکی ہے تجھ کو تحقیق میں تھا ظالموں سے پس قبول کیا ہم نے

لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ۝٨٨ وَزَكَرِيَّا
واسطے اُسکے اور نجات دی ہم نے اس کو غم سے اور اسی طرح نجات دیتے ہیں ہم ایمان والوں کو ف اور ہدایت دی زکریا

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝٨٩
کو جس وقت پکارا اسنے پروردگار اپنے کو اے پروردگار میرے مت چھوڑ مجھ کو اکیلا اور تو بہتر وارثوں کا ہے ف

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۚ إِنَّهُمْ
پس قبول کیا ہم نے واسطے اُسکے اور دیا ہم نے اس کو یحییٰ اور درست کردیا ہم نے واسطے اسکے بی بی اُسکی تحقیق وہ

كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا
تھے جلدی کرتے بیچ بھلائیوں کے اور پکارتے تھے ہم کو رغبت سے اور ڈر سے اور تھے

لَنَا خَاشِعِينَ ۝٩٠ وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِن
واسطے ہمارے عاجزی کرنیوالے ف اور ہدایت دی اس عورت کو کہ حفاظت کی اس نے شرمگاہ اپنی کی پس پھونک دیا ہم نے بیچ اس کے

رُّوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝٩١ إِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ
روح اپنی کو اور کیا ہم نے اس کو اور بیٹے اس کے کو نشانی واسطے عالموں کے تحقیق یہ ہے اُمت تمہاری

أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ۝٩٢ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُم
اُمت ایک اور میں ہوں پروردگار تمہارا پس عبادت کرو میری اور کاٹ لیا انہوں نے کام اپنا

بَيْنَهُمْ ۖ كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ۝٩٣ ع فَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ
درمیان اپنے ہر ایک طرف ہماری پھر آنیوالے ہیں پس جو کوئی کام کرے اچھے

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ۝٩٤
اور وہ ایمان والا ہو پس نہیں ناقدردانی واسطے سعی اس کی کے اور تحقیق ہم واسطے اسکے لکھنے والے ہیں۔

وَحَرَامٌ عَلَىٰ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝٩٥
اور لازم ہے اُوپر اس بستی کے کہ ہلاک کیا ہم نے اس کو یہ کہ وہ نہیں پھرتے ف

ف حزقیل کے یاروں میں تھے یونس علیہ السلام بڑے شوق میں عبادت کی، اور دنیا سے الگ حکم ہوا کہ ان کو بھیجو شہر نینوا میں مشرکوں کو منع کریں بُت پوجنے سے یہ خفا ہو کر گئے راہ میں ندی آئی ایک بیٹا کنارے چھوڑا ایک کندھے پر لیا عورت کا ہاتھ پکڑا ندی میں جب پانی نے زور کیا عورت کا ہاتھ چھوٹ گیا اسکے تھامنے سے کندھے سے لڑکا پھسل پڑا۔ گھبراہٹ میں دونوں بہہ گئے۔ کنارے آئے دوسرے لڑکے پاس اس کو بھیڑیا لے گیا جب اس شہر میں پہنچے سرداروں سے ملے پیغام اللہ کا دیا وہ ٹھٹھے کرنے لگے ایک مدت رہے آخر خفا ہو کر بددعا کی عذاب کی اور آپ نکل گئے تین دن عذاب آیا شہر کے سب لوگ جنگل میں نکلے اللہ کے آگے توبہ کی روئے بت سارے توڑ ڈالے عذاب ٹل گیا۔ شیطان نے یونس کو خبر دی کہ وہ قوم اچھے بھلے ہیں ان پر عذاب نہ آیا یہ دل میں خفا ہوئے کہ اللہ نے مجھ کو جھوٹا کیا حکم کی راہ نہ دیکھی کسی طرف چل کھڑے ہوئے ایک کشتی پر سوار ہوئے بھنور میں چکر کھانے لگی لوگوں نے کہا کشتی میں کسی کا غلام ہے بھاگا خاوند سے، قرعہ ڈالا تو ان کے نام پر آیا دریا میں ڈال دیا ایک مچھلی نگل گئی اس اندھیرے میں رب

۶ ع ۱۸ ۶

(باقی صـ ۳۹۵ پر)

حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ

یہانتک کہ جب کھولے جاوینگے یاجوج اور ماجوج اور وہ ہر اونچان سے

يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ

دوڑتے ہوں گے اور نزدیک آوے وعدہ سچا پس ناگہاں وہ چڑھ رہی ہیں

اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ

آنکھیں ان لوگوں کی کہ کافر ہوئے کہتے ہوں گے اے وائے ہم کو تحقیق تھے ہم بیچ غفلت کے

هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

اس سے بلکہ تھے ہم ظالم ف۱ تحقیق تم اور جس چیز کو عبادت کرتے ہو سوائے

اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ

اللہ کے پتھر ہیں دوزخ کے تم اس کے پاس آنے والے ہو اگر ہوتے یہ

اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ

معبود نہ آتے اس پاس اور ہر ایک بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں واسطے انکے بیچ اسکے چلانا ہے

وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ

اور وہ بیچ اسکے نہ سنیں گے ف۲ تحقیق وہ لوگ کہ پہلے ہو چکا ہے واسطے

مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ

ان کے ہماری طرف سے وعدہ نیک یہ لوگ اس سے دور کیے گئے ہیں ف۳ نہیں سنیں گے

حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾

کھڑکا اس کا اور وہ بیچ اس کے کہ چاہیں گے جی اُن کے ہمیشہ رہنے والے ہیں

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ۭ هٰذَا

نہ غمگین کرے گا اُن کو ڈر بڑا اور لینے آویں گے ان کو فرشتے یہ ہے

يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاۗءَ

دن تمہارا جو تھے تم وعدہ دیئے جاتے جس دن لپیٹ لیویں گے ہم آسمان کو

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ

جیسا لپیٹتا ہے طومار رقعوں کا جیسے شروع کی تھی ہم نے پہلی پیدائش دوبارہ کرینگے اسکو

وَعْدًا عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ

وعدہ ہے ہمارے ذمے پر تحقیق ہم ہیں کرنے والے اور البتہ تحقیق لکھ دیا ہم نے بیچ زبور کے

ف۱ یعنی خبر پہنچی تھی جان کر ٹلادی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی اپنے چلانے کے شور سے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی ایک بار گزر کر پھر ہمیشہ دور رہیں گے ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ صفحہ ۳۹۴ سے آگے) کو پکارے تب توبہ قبول ہوئی مچھلی نے کنارے پر اگل دیا وہاں ایک بیل نے چھا کر اُن پر چھاؤں کی اور ہرنی نے دودھ پلایا جب قوت پائی حکم ہوا اسی قوم میں پھر جانے کا وہ آرزومند تھے راہ دیکھتے ان کی عورت اور لڑکے پیدا ہوئے بھیڑئیے سے لوگوں نے چھڑایا تھا اور بہتوں کو نکال لیا تھا اسی شہر میں اب ان کی قبر ہے اور جو فرمایا سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے یعنی مہربانی کے معاملہ میں اس کو راضی نہ کر سکیں گے وہ ایسا خفا ہوا ہے اور حکومت کے معاملہ میں ہر چیز آسان ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی اولاد دی۔ ۱۲۔ منہ

ف۳ لوگ کہتے ہیں جو کوئی اللہ کو پکارے توقع سے یا ڈر سے وہ محب تحقیق نہیں یہاں سے اس کی غلطی نکلی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی کفر نہیں چھوڑتے تبھی کھیلتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾
پیچھے ذکر کے یہ کہ زمین کے وارث ہونگے اس کے میرے بندے صالح

اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
تحقیق بیچ اس کے البتہ مطلب کو پہنچا دینا ہے واسطے قوم عبادت کرنیوالی کے اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو

اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ
مگر رحمت واسطے عالموں کے کہہ سوائے اس کے نہیں کہ وحی کی جاتی ہے طرف میری یہ کہ معبود تمہارا

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
معبود ایک ہے اکیلا پس آیا ہو تم اطاعت کرنے والے پس اگر پھر جاویں پس کہہ

اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ
خبردار کردیا ہیں نے تم کو اوپر برابری کے اور نہیں جانتا میں کہ نزدیک ہے یا دُور

مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ
جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم ف تحقیق وہ جانتا ہے پکارنے کو بات سے اور جانتا ہے

مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ
جو چھپاتے ہو تم اور نہیں جانتا ہیں شاید کہ وہ آزمائش ہے واسطے تمہارے اور فائدہ ہے

اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ
ایک مدت تک کہا پیغمبر نے اے رب میرے حکم کر ساتھ حق کے اور پروردگار ہمارا مہربان

الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع
مدد مانگا گیا ہے اُوپر اس چیز کے کہ بیان کرتے ہو تم

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰياتها ۷۸ ركوعاتها ۱۰

سورۂ حج مکہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — اٹھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ
اے لوگو ڈرو پروردگار اپنے سے تحقیق زلزلہ قیامت کا چیز ہے

عَظِيْمٌ ﴿۱﴾ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ
بڑی جس دن دیکھیں گے اس کو بھول جاوے گی ہر دودھ پلانے والی جس کو

اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ
دودھ پلایا تھا اور ڈال دے گی ہر حمل والی حمل اپنا اور دیکھے گا تو لوگوں کو

دونوں طرف برابر یعنی ابھی تم دونوں بات کرسکتے ہو ایک طرف کا زور نہیں آیا۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ ص ۳۹۳ سے آگے) نے دنیا میں سب طرح سے آسودہ رکھا تھا۔ کھیت اور مواشی اور لونڈی غلام کماتے اور اولاد صالح اور عورت موافق مرضی اور بڑے شکرگذار تھے پھر آزمانے کو ان پر شیطان کا ہاتھ دیا کھیت جل گئے مواشی مر گئے اور اولاد اکٹھی دب مری، دوستدار الگ ہوگئے۔ بدن میں آبلہ پڑ کر کیڑے پڑ گئے ایک عورت رفیق رہی جیسے نعمت میں شاکر تھے ویسے بلا میں صابر رہے۔ ایک قرن کے بعد یہ دعا کی اللہ تعالٰے نے اولاد مری ہوئی جلائی اور نئی اولاد دی۔ زمین سے چشمہ نکالا اسی سے پی کر اور نہا کر چنگے ہوئے اور سونے کی ٹڈیاں برسائیں اور سب طرح درست کردیا۔ ۱۲ منہ
ف۶ کہتے ہیں ذوالکفل تھے ایوب کے بیٹے ایک شخص کے ضامن ہو کر کئی برس قید رہے اور للہ یہ محنت سہی۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۷ ۱۹ ۷

سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿٢﴾

مست اور نہیں وہ مست یعنی بےحواس و لیکن عذاب اللہ کا سخت ہے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ

اور بعضے لوگ وہ شخص ہیں کہ جھگڑتے ہیں بیچ توحید خدا کے بغیر علم کے اور پیروی کرتے ہیں ہر

شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿٣﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ

شیطان سرکش کی لکھا گیا ہے اوپر اُس کے یہ کہ جس کی دوستی کرے وہ یعنی شیطان پس تحقیق وہ

يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿٤﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

گمراہ کرتا ہے اسکو اور راہ دکھاتا ہے طرف عذاب دوزخ کی اے لوگو

اِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

اگر ہو تم بیچ شک کے پھر جی اُٹھنے سے پس تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ

پھر نطفے سے پھر لہو جمے ہوئے سے پھر بوٹی صورت بنی ہوئی سے اور بن

مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِى الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ

بنی ہوئی سے تو کہ بیان کریں واسطے تمہارے اور ٹھیراتے ہیں ہم اسکو بیچ رحم کے جتنا چاہیں ایک وقت

مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ

مقرر تک پھر نکالتے ہیں تم کو بچہ پھر تو کہ پہنچو جوانی اپنی کو اور بعض تم میں سے

مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ

وہ شخص ہے کہ قبض کیا جاتا ہے اور بعض تم میں سے وہ ہے کہ پھیرا جاتا ہے طرف ناکاری عمر کی تو کہ نہ جانے

مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا

پیچھے جاننے کے کچھ اور دیکھتا ہے تو زمین کو خشک پس جسوقت اتارتے ہیں ہم

عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ

اُوپر اس کے پانی ہلتی ہے اور پھولتی ہے اور اگاتی ہے ہر قسم قسم

بَهِيْجٍ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْىِ الْمَوْتٰى

نفیس سے یہ بسبب اسکے ہے کہ اللہ وہی ہے حق اور یہ کہ وہی جلاتا ہے مُردوں کو

وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٦﴾ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ

اور یہ کہ وہ اُوپر ہر چیز کے قادر ہے اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے نہیں شک

فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ
بیچ اس کے اور یہ کہ اللہ اٹھادیگا ان لوگوں کو کہ بیچ قبروں کے ہیں اور بعض لوگوں سے وہ ہے جو

يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٨﴾
جھگڑتا ہے بیچ خدا کے بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور نہ کتاب روشن کے

ثَانِىَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ
موڑنے والا شانے اپنے کو تو کہ گمراہ کرے راہ خدا کی سے واسطے اسکے بیچ دنیا کے رسوائی ہے

وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٩﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
اور چکھ دینگے ہم اس کو دن قیامت کے عذاب جلنے کا یہ بسبب اسکے ہے کہ آگے بھیجا

يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٠﴾ ع وَمِنَ النَّاسِ مَنْ ع ١٠/٨
تھا دونو ہاتھ تیرے نے اور یہ کہ اللہ نہیں ظلم کرنے والا واسطے بندوں اپنے کے اور بعض لوگوں میں سے وہ ہے کہ

يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ
بندگی کرتا ہے اللہ کی اوپر کنارے کے پس اگر پہنچے اس کو بھلائی آرام پکڑے ساتھ عبادت کے

وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۣ خَسِرَ الدُّنْيَا
اور اگر پہنچے اس کو فتنہ پلٹ جاوے اوپر منہ اپنے کے لوٹے ہیں دیا دنیا

وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١١﴾ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ
اور آخرت کو یہ ہے وہ ٹوٹا پانا ظاہر ف پکارتا ہے سوائے

اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٢﴾
اللہ کے اس چیز کو کہ نہ ضرر دے اس کو اور نہ نفع دے اس کو یہ وہ ہے گمراہی دور

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى
پکارتا ہے اس شخص کو کہ ضرر اس کا نزدیک ہے نفع اس کے سے البتہ برا ہے دوست

وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿١٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
اور برا ہے ہم صحبت تحقیق اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیے

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
اچھے بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں تحقیق اللہ

يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿١٤﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ
کرتا ہے جو چاہتا ہے جو شخص کہ گمان کرتا ہے یہ کہ ہرگز نہ مدد دیگا اس کو اللہ

ف یعنی دنیا کی نیکی پاوے تو بندگی پر قائم رہے اور تکلیف پاوے تو چھوڑ دے اُدھر دنیا گئی اِدھر دین گیا کنارے کھڑا ہے یعنی دل ابھی نہ اس طرف ہے، نہ اُس طرف ہے۔ جیسے کوئی مکان کے کنارے کھڑا ہے جب چاہے نکل جاوے۔ ١٢۔ منہ رح

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ

بیچ دنیا کے اور آخرت کے پس چاہیئے کہ کھینچ لے جاوے ایک رسّی طرف آسمان کی پھر

لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ﴿١٥﴾

چاہیئے کہ کاٹ ڈالے اس کو پھر دیکھے کہ کیا لے جاوے گا مکر اس کا اس چیز کو کہ غصے میں لاتی ہے اسے ف

وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ

اور اسی طرح اتارا ہے ہم نے اس کو نشانیاں ظاہر اور یہ کہ اللہ ہدایت کرتا ہے جس

يُرِيدُ ﴿١٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ

کو چاہے تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور وہ لوگ کہ یہودی ہوئے اور بے دین

وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ

اور نصاریٰ اور مجوس اور وہ لوگ کہ شریک کرتے ہیں تحقیق اللہ فیصل کردے گا

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١٧﴾ أَلَمْ

درمیان انکے دن قیامت کے تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے حاضر ہے ف۲ کیا

تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ کو سجدہ کرتے ہیں واسطے اسکے جو کوئی بیچ آسمانوں کے اور جو کوئی بیچ زمین کے ہیں

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ

اور سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور

وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُهِنِ

اور بہت آدمیوں میں سے اور بہت ہیں کہ ثابت ہوا اوپر انکے عذاب اور جس کو ذلیل کرے

اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿١٨﴾ (السجدة) هَٰذَانِ

اللہ پس نہیں واسطے اسکے کوئی عزت دینے والا تحقیق اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ف۳ یہ دو

خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ

جھگڑنے والے جھگڑے بیچ پروردگار اپنے کے پس وہ لوگ کہ کافر ہوئے بیونتے جاوینگے

لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ

واسطے ان کے کپڑے آگ کے ڈالا جاوے گا اوپر سروں ان کے کے

الْحَمِيمُ ﴿١٩﴾ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ﴿٢٠﴾

گرم پانی گلایا جاویگا ساتھ اس کے جو کچھ بیچ پیٹوں ان کے کے ہے اور چمڑا

ف دنیا کی تکلیف میں جو خدا سے نا امید ہوکر اس کی بندگی چھوڑ دے اور چھوٹی چیزیں پوجے جن کے ہاتھ نہیں بُرا بھلا دہ اپنے دل کے ٹھہرانے کو یہ صورت قیاس کرلے جیسے ایک شخص اونچی لٹکتی رسی سے لٹک رہا ہے اگر چڑھ نہیں سکتا تو قع تو ہے کہ رسّی اُوپر کھینچے تو چڑھ جاوے جب رسّی توڑ دی، پھر کیا توقع۔ رسّی کہا اللہ کی امید کو اور آسمان کو تانے یعنی اونچان کو۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۲ مجوس آگ پوجتے ہیں اور ایک نبی کا بھی نام لیتے ہیں معلوم نہیں پیچھے بگڑے ہیں یا سرے سے غلط ہیں۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۳ ایک سجدہ ہے کہ سب اس میں شامل ہیں آسمان زمین میں جو کوئی ہے وہ یہ کہ اللہ کی قدرت میں بے بس ہیں اور ایک سجدہ ہے ہر ایک کا جُدا وہ یہ کہ اس کو جس کام کا بنایا اس کام میں لگے یہ بہت آدمی کرتے ہیں بہت نہیں کرتے اور خلق سارے کرتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا
اور واسطے ان کے ہتھوڑے ہیں لوہے کے جسوقت ارادہ کریں گے یہ کہ نکلیں اُس سے

مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ
غم سے پھیرے جاویں بیچ اُسکے اور چکھو عذاب جلنے کا تحقیق اللہ

يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
داخل کرتا ہے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے بہشتوں میں کہ چلتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
نیچے ان کے سے نہریں پہنائے جاوینگے بیچ اُسکے کنگن سونے سے

وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ
اور موتی اور لباس اُن کا بیچ اس کے ریشمی ہے ف۱ اور راہ دکھلائے گئے طرف پاکیزگی کی

الْقَوْلِ ښ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بات سے اور راہ دکھلائے گئے طرف راہ تعریف کیے گئے کے ف۲ تحقیق وہ لوگ کہ کافر ہوئے

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ
اور بند کرتے ہیں راہ خدا کی سے اور مسجد حرام سے وہ جو مقرر کیا

جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَاۗءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ
ہے ہم نے اسکو واسطے لوگوں کے برابر ہیں رہنے والے بیچ اسکے اور باہر سے آنے والے اور جو کوئی ارادہ کرے بیچ

بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ ع وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ
اس کے گمراہی کا ساتھ ظلم کے چکھاویں گے اسکو عذاب درد دینے والے سے ف۳ اور جس وقت مقرر کردی ہم نے واسطے ابراہیم کے

مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْــــًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ
مکان کعبے کا اس شرط پر کہ نہ شریک لا ساتھ میرے کسی چیز کو اور پاک رکھ گھر میرے کو

لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾ وَاَذِّنْ فِي
واسطے گرد پھرنے والوں کے اور کھڑے رہنے والوں کے اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے ف۴ اور پکار دے بیچ

النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰي كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ
لوگوں کے ساتھ حج کے آویں گے تیرے پاس پیادے اور اُوپر ہر اونٹ دُبلے کے آویں گے

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا
ہر راہ دُور سے ف۵ تو کہ حاضر ہوں واسطے فائدوں اپنے کے اور یاد کریں

ف۱ یہ جو فرمایا کہ وہاں گہنا اور وہاں پوشاک معلوم ہوا کہ یہ دونوں یہاں نہیں اور گہنوں میں سے کنگن اس واسطے کہ غلام کی خدمت پسند آتی ہے تو کڑے ڈالتے ہیں ہاتھ میں۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۲ ۱۲ ۹

ف۲ ستھری بات یعنی بہشت میں جھگڑنا اور بکنا نہیں سوائے خوشی کی بات کے اور شکر اللہ کا یا دنیا میں توحید کی راہ پائی اور مسلمانی راہ۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ یعنی جنہوں نے لوگوں کو وہاں جانا بند کیا وہ سزا پاوینگے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ کہتے ہیں کعبہ شریف کی جگہ آگے سے بزرگ تھی پھر بعد مدتوں کے نشان نہ رہا تھا حضرت ابراہیم کو حکم ہوا پھر عمارت بنائی اور تازہ کیا ایک بادل غیب سے آکر کھڑا ہوا اس کی چھاؤں پر لکیر ڈالی اور بنیاد رکھی اور اُمتوں میں رکوع نہ تھا۔ یہ خاص اسی امت میں ہے تو خبر دی کہ لوگ ہوں گے اس کو آباد کرنے والے۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۳ ۱۳ ۱۰

ف۵ ایک پہاڑ پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پکارا کہ لوگو تم پر اللہ نے حج فرض کیا ہے حج کو آؤ باپ کی پشت میں لبیک کہا جن کی قسمت میں حج ہے ایک بار یا دو بار یا زیادہ اپنے (باقی صفحہ ۴۰۱ پر)

اسْمَ اللّٰهِ فِیْٓ اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰی مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِیْمَةِ
نام اللہ کا بیچ دنوں معلوم کے اوپر اس چیز کے کہ دیا ہے ان کو چوپایوں

الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِیْرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ
پالے ہوؤں سے پس کھاؤ اس میں سے اور کھلاؤ بھوکے فقیر کو ف۱ پھر

لْیَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْیُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْیَطَّوَّفُوْا
چاہیئے کہ دور کریں میل اپنا اور پوری کریں نذریں اپنی اور گرد پھریں

بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ یُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ
گھر قدیم کے ف۲ بات یہ ہے اور جو کوئی تعظیم کرے حرمتوں اللہ کی کو

فَهُوَ خَیْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا
پس وہ بہتر ہے واسطے اسکے نزدیک پروردگار اسکے کے اور حلال کیے گئے واسطے تمہارے چارپائے پالے ہوئے جانور مگر جو

یُتْلٰی عَلَیْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا
جڑھا جاتا ہے اوپر تمہارے پس بچتے رہو ناپاکی بتوں کی سے اور بچتے رہو

قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَیْرَ مُشْرِكِیْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ یُّشْرِكْ
بولنے جھوٹ کے سے توحید کرنے والے اللہ کو نہ شریک لانے والے ساتھ اسکے اور جو کوئی شریک لاوے

بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّیْرُ اَوْ
ساتھ اللہ کے پس گویا گر پڑا آسمان سے پس اُچک لے جاتے ہیں اس کو جانور یا

تَهْوِیْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ مَكَانٍ سَحِیْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ
پھینک دیتی ہے اس کو باؤ بیچ مکان دور کے ف۳ بات یہ ہے اور جو کوئی

یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ
تعظیم کرے نشانیوں اللہ کی کو پس تحقیق وہ پرہیزگاری دلوں کے سے ہے واسطے تمہارے

فِیْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَی الْبَیْتِ
بیچ اس کے فائدے ہیں ایک وقت مقرر تک پھر جگہ حلال ہونے انکے کی طرف کعبے

الْعَتِیْقِ ﴿۳۳﴾ ع وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّیَذْكُرُوا اسْمَ
کے ہے ف۴ اور واسطے ہر امت کے مقرر کی ہے ہم نے طرح عبادت کی تو یہ کہ یاد کریں نام

اللّٰهِ عَلٰی مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ
اللہ کا اوپر اس چیز کے کہ دی ہے ہم نے ان کو چارپایوں پالے ہوؤں سے پس معبود تمہارا معبود

ف۱ جو شکرانہ کا ذبح ہو یا نفل کا وہ آپ کھاوے اور جو بدلہ قصور کا ہو اس میں آپ نہ کھاوے اور کئی دن فرمایا تین کو ذی الحجہ کی دسویں تاریخ اور گیارہویں اور بارہویں ان دنوں میں بڑا قبولیت کا کام یہی ہے اللہ کے نام پر ذبح کرنا۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۲ جہاں سے لبیک شروع کرتے ہیں حجامت اور ناخن نہیں لیتے، بالوں میں تیل نہیں ڈالتے بدن سے ننگے رہتے ہیں۔ اب دسویں تاریخ سب تمام کرتے ہیں حجامت کر کر غسل کر کر کپڑے پہن کر طواف کو جاتے ہیں جس کو ذبح کرنا ہے پہلے ذبح کر لیتا ہے اور منتیں اپنی مرادوں کے واسطے جو مانا ہو وہ ادا کریں اصل منت اللہ کی ہے اور کسی کی نہیں۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۳ بڑائی رکھے اللہ کے ادب کی یعنی قربانی کے جانور آتے ہوئے نہ لوٹے اور قیمتی جانور لادے اور اس پر جھول اچھی ڈال کر پھر وہ بھی خیرات کرے اور چوپائے تم کو حلال ہیں یعنی جو کھانے میں رواج ہے۔ اور بہتیرے چوپائے حرام بھی ہیں اور بچو بتوں کی پراگندگی سے جو کسی تھان پر ذبح کیا وہ مردار ہوا اور جھوٹی بات سے یعنی جو کسی کے نام کا کر کر ذبح کیا وہ بھی حرام ہے۔ (باقی صفحہ ۴۰۲ پر)

ع ۸/۴ ۱۱

وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۭ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ اِذَا
ایک ہے پس واسطے اسی کے مطیع ہو اور خوشخبری دے عاجزی کرنیوالوں کو وہ جو جس وقت
ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰي مَآ اَصَابَهُمْ
یاد کیا جاتا ہے اللہ ڈر جاتے ہیں دل ان کے اور صبر کرنے والے اوپر اس چیز کے کہ پہنچتی ہے ان کو
وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾
اور قائم رکھنے والے نماز کو اور اس چیز سے کہ دی ہے ہم نے ان کو خرچ کرتے ہیں ف
وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ
اور اونٹ قربانی کے کیا ہم نے ان کو واسطے تمہارے نشانیوں اللہ کی سے واسطے تمہارے بیچ انکے خوبی ہے
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَاۗفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا
پس یاد کرو نام اللہ کا اوپر ان کے قطار باندھے ہوئے پس جس وقت گر پڑیں کروٹیں انکی
فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا
پس کھاؤ ان میں سے اور کھلاؤ بے سوال فقیر کو اور سوال کرنے والے کو اسی طرح مسخر کیا ان کو
لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا
واسطے تمہارے تو کہ تم شکر کرو ف ہرگز نہ پہنچے گا اللہ کو گوشت ان کا
وَلَا دِمَاۗؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰي مِنْكُمْ ۭ كَذٰلِكَ
اور نہ لہو ان کا و لیکن پہنچے گی اُس کو پرہیزگاری تمہاری اسی طرح
سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا هَدٰىكُمْ ۭ وَبَشِّرِ
مسخر کیا ان کو واسطے تمہارے تو کہ تم بڑائی کہو اللہ کی اوپر اس کے کہ ہدایت کیا تم کو اور بشارت دے
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
نیکی کرنے والوں کو تحقیق اللہ دفع کرتا ہے ان لوگوں سے کہ ایمان لائے تحقیق اللہ
لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ ع اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ
نہیں دوست رکھتا ہر خیانت کرنیوالے کفر کرنیوالے کو ف۳ اذن دیا گیا واسطے ان لوگوں کے کہ لڑائی کیے جاتے ہیں
بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰي نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُۨ ﴿۳۹﴾ الَّذِيْنَ
بسبب اسکے کہ وہ ظلم کیے گئے ہیں اور تحقیق اللہ اوپر مدد ان کی کے البتہ قادر ہے وہ لوگ کہ
اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا
نکالے گئے گھروں اپنے سے ناحق مگر یہ کہ کہا انہوں نے پروردگار ہمارا

ف۱ یعنی مواشی ذبح کرنا نیاز اللہ کی ہر دین میں عبادت رکھی ہے اس کے سوا اور کی نیاز ذبح کرنا اس کی عبادت ہوگئی تو شرک ہوا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ اونٹ کو ذبح کے بدلے نحر ہے کھڑا کر کے قبلے کے سامنے پھر چھاتی میں زخم دیجئے جب سارا لہو نکل چکا وہ گر پڑا کاٹنے لگے۔ محتاج دو بتائے پہلا وہ ہے جو مانگتا نہیں اور دوسرا وہ جو مانگتا ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ جب تک حضرت مکے میں رہے حکم تھا کہ مسلمان صبر کریں کافروں کی بدی پر صبر کیا جب مدینے میں آئے حکم ہوا کہ جو تم سے بدی کرتے ہیں تم بھی بدلا لو تب جہاد شروع ہوا۔ اگلی آیت میں حکم ہے۔ ۱۲۔منہ رح

(بقیہ صـ۴۰۱ سے آگے) اور جو کوئی شریک کرے اس کی مثال فرمائی۔ اس واسطے کہ جس کی نیت ایک اللہ پر ہے وہ قائم ہے اور جہاں نیت بہت طرف گئی، وہ سب اس کو راہ میں سے اچک لے گئے یا سب سے منکر ہو کر دہری ہو گیا۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۵

ف۴ جتنے مواشی ہیں، اس کو حق بھی ہے کہ کام لے پیچھے پھر کعبہ پاس لے جا کر چڑھا دیجئے مگر یہ بات دشوار (باقی صـ۴۰۳ پر)

اللّٰهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ

اللہ ہے اور اگر نہ ہوتا دور کرنا اللہ کا لوگوں کو بعضے ان کے کو بعض سے البتہ ڈھائے جاتے

صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ

خلوت خانے درویشوں کے اور عبادت خانے نصاریٰ کے اور عبادتخانے یہود کے اور مسجدیں کہ لیا جاتا ہے بیچ ان کے نام

اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ

اللہ کا بہت اور البتہ مدد دے گا اللہ اس کو کہ مدد دیتا ہے اس کو تحقیق اللہ البتہ زور آور ہے

عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ

غالب ف۱ وہ لوگ کہ اگر قدرت دیں ہم ان کو بیچ زمین کے قائم رکھیں نماز کو

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ

اور دیں زکوٰۃ کو اور حکم کریں ساتھ بھلائی کے اور منع کریں

الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ

نامعقول سے اور واسطے اللہ کے ہے آخر سب کاموں کا ف۲ اور اگر جھٹلاویں تجھ کو پس تحقیق

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ وَقَوْمُ

جھٹلایا تھا پہلے اُن سے قوم نوح کی نے اور قوم عاد اور ثمود نے اور قوم

اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ

ابراہیم کی نے اور قوم لوط کی نے اور رہنے والے مدین کے نے اور جھٹلایا گیا

مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ

موسےٰ پس ڈھیل دی میں نے کافروں کو پھر پکڑا میں نے انکو پس کیونکر تھا

نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ

عذاب میرا پس بہت بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو اور وہ ظالم تھیں

فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ

پس وہ گری ہوئی ہیں اُوپر چھتوں اپنی کے اور بہت کنویں ناکارہ پڑے ہوئے اور بہت محل ہیں

مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ

بلند کیسے ہوئے کیا پس نہیں سیر کی انہوں نے بیچ زمین کے پس ہوتے واسطے ان کے

قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَاۤ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا

دل کہ سمجھتے ساتھ ان کے اور کان کہ سنتے ساتھ ان کے پس تحقیق وہ نہیں کہ

ف۱ جو اس کی مدد کریگا یعنی اس کے دین کی اور اس کے رسول کی اللہ قادر ہے جو چاہے ایک دم میں کرے لیکن انسان سے یہی معاملہ ہے بھلے بُرے کا آپس میں سزا پاویں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی یہ اُمت دین قائم کرے گی ایک مدت آخر اللہ ہی جانے۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ صفحہ ۴۰۲ کا ف۲ سے آگے) ہے تو جہاں بسم اللہ اللہ اکبر کہا اور ذبح کیا یہ نشان ہے کہ اللہ کی نیاز کعبہ کو چڑھایا دُور ہو یا نزدیک ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ﴿٤٦﴾

اندھی ہو جاتی ہیں آنکھیں و لیکن اندھے ہو جاتے ہیں دل وہ جو بیچ سینوں کے ہیں

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ

اور جلدی مانگتے ہیں تجھ سے عذاب کو اور ہرگز نہ خلاف کریگا اللہ وعدے اپنے کو

وَإِنَّ يَوْمًا عِندَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٤٧﴾

اور تحقیق ایک دن نزدیک پروردگار تیرے کے مانند ہزار برس کی ہوتا ہے ان دنوں سے کہ گنتے ہو تم ف۱

وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا

اور بہت بستیاں ہیں کہ ڈھیل دی میں نے اُن کو اور وہ ظلم کرنے والیاں تھیں پھر پکڑا میں نے انکو

وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿٤٨﴾ ع قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ

اور طرف میری ہے پھر آنا کہہ اے لوگو سوائے اس کے نہیں کہ میں واسطے تمہارے

نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٩﴾ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ڈرانے والا ہوں ظاہر پس وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٥٠﴾ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي

واسطے انکے بخشش ہے اور رزق ہے حرمت کا اور جن لوگوں نے سعی کی بیچ

آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٥١﴾ وَمَا

نشانیوں ہماری کے عاجز کرنے کو یہ لوگ ہیں رہنے والے دوزخ کے اور نہیں

أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا

بھیجا ہم نے پہلے تجھ سے کوئی رسول اور نہ نبی مگر جس وقت کہ

تَمَنَّىٰ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا

آرزو کرتا تھا ڈال دیتا تھا شیطان بیچ آرزو اس کی کے پس موقوف کر دیتا ہے اللہ جو

يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

ڈالتا ہے شیطان پھر محکم کرتا ہے اللہ نشانیوں اپنی کو اور اللہ جاننے والا ہے

حَكِيمٌ ﴿٥٢﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ

حکمت والا ف۲ تو کہ کر دیوے اس چیز کو کہ ڈالتا ہے شیطان آزمائش واسطے ان لوگوں کے

فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ

کہ بیچ دلوں ان کے کے مرض ہے اور جو کہ سخت ہیں دل ان کے اور تحقیق

ف۱ یعنی ہزار برس کا کام ایک دن میں کر سکتا ہے۔۱۲۔منہ

ف۲ نبی کو ایک حکم اللہ سے آتا ہے۔ اس میں ہرگز تفاوت نہیں اور ایک اپنے دل کا خیال اس میں جیسے اور آدمی کبھی خیال ٹھیک پڑا کبھی نہ پڑا۔ جیسے حضرت نے خواب میں دیکھا کہ مدینے سے مکے میں گئے عمرہ کیا، خیال میں آیا شاید اب کے برس وہ ٹھیک پڑا اگلے برس یا وعدہ ہوا کافروں پر غلبہ ہوگا۔ خیال آیا کہ اب کی لڑائی میں اس میں نہ ہوا پھر اللہ جتا دیتا ہے لڑائی کا حکم تھا اس میں تفاوت نہیں۔ ۱۲۔منہ

الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
ظالم البتہ بیچ خلاف دُور کے ہیں اور تو کہ جانیں وہ لوگ کہ دیئے گئے

الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ
ہیں علم یہ کہ وہ سچ ہے پروردگار تیرے کی طرف سے پس ایمان لاویں ساتھ اسکے پس عاجزی کریں واسطے اسکے

قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ
دل ان کے اور تحقیق اللہ البتہ راہ دکھانے والا ہے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے طرف راہ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ
سیدھی کے ف اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں بیچ شک کے اس سے

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ
یہاں تک کہ آوے انکے پاس قیامت ناگہاں یا آوے اُن کے پاس عذاب دن

عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۭ فَالَّذِيْنَ
نحس کا بادشاہی اس دن واسطے اللہ کے ہے حکم کرے گا درمیان انکے پس وہ لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ
کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے بیچ بہشتوں نعمت کے ہیں اور وہ لوگ

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع ۹ ۱۴
کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو پس یہ لوگ واسطے انکے عذاب ہے ذلیل کرنے والا

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا
اور جن لوگوں نے وطن چھوڑا بیچ راہ اللہ کے پھر مارے گئے یا مر گئے

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ
البتہ رزق دیوے گا انکو اللہ رزق اچھا اور تحقیق اللہ البتہ وہ ہے بہتر

الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ
روزی دینے والا البتہ داخل کریگا ان کو اس جگہ کہ پسند کریں گے اس کو اور تحقیق اللہ

لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ
جاننے والا تحمل والا ہے بات یہی ہے اور جو کوئی بدلا لیوے برابر اس کے کہ زیادتی کی گئی ہے

بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾
اُوپر اسکے پھر تعدی کی جاوے اُوپر اس کے البتہ مدد دیوے گا اسکو اللہ تحقیق اللہ البتہ معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے ف۲

ف یعنی اس میں گمراہ اور بھٹکتے ہیں سو ان کا کام ہے بھٹکنا اور ایمان والے اور مضبوط ہوتے ہیں کہ اس کلام میں بندے کا دخل نہیں، اگر ہوتا تو یہ بھی بندے کے خیال کی طرح کبھی صحیح کبھی غلط ہوتا اور جس کی نیت انتقاد پر ہو اس کو اللہ یہ بات سوجھاتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی بدلہ واجبی لینے والے کو عذاب نہیں کرتا اگرچہ بدلا نہ لینا بہتر تھا بدر کی لڑائی میں مسلمانوں نے بدلہ لیا کافروں کی ایذا کا پھر کافر آئے زیادتی کرنے کو اُحد میں اور احزاب میں پھر اللہ نے پوری مدد کی۔ ۱۲۔ منہ رح

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ
یہ بسبب اس کے ہے کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے
النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ
دن کو بیچ رات کے اور یہ کہ اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے ۔ یہ بسبب اسکے ہے کہ
اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ
اللہ وہ ہے حق اور یہ کہ جو پکارتے ہیں سوا اس کے وہ باطل ہے
وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ
اور یہ کہ اللہ وہ ہے بلند مرتبہ بڑا کیا نہ دیکھا تو نے یہ کہ اللہ نے اتارا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۖ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةًؕ اِنَّ
آسمان سے پانی پس ہو جاتی ہے زمین سبز تحقیق
اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
اللہ باریک دیکھنے والا ہے خبردار واسطے اسی کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ
الْاَرْضِؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ
زمین کے ہے اور تحقیق اللہ البتہ وہ ہے بے پرواہ تعریف کیا گیا کیا نہ دیکھا تو نے یہ کہ
اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِىْ فِى
اللہ نے مسخر کیا واسطے تمہارے جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور مسخر کیا کشتیوں کو چلتی ہیں بیچ
الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖؕ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى
دریا کے ساتھ حکم اس کے کے اور تھام رکھتا ہے آسمان کو اس سے کہ گر پڑے اوپر
الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾
زمین کے مگر ساتھ حکم اس کے کے تحقیق اللہ ساتھ لوگوں کے البتہ شفقت کرنیوالا مہربان ہے
وَهُوَ الَّذِىْٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْؕ اِنَّ
اور وہی ہے جس نے جلایا تم کو پھر مارے گا تم کو پھر زندہ کرے گا تم کو تحقیق
الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ
آدمی البتہ ناشکر ہے ۔ واسطے ہر ایک اُمت کے کی ہے ہم نے طرح عبادت کی کہ وہ
نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَؕ
عبادت کرتے ہیں اُسکو پس نہ جھگڑیں تجھ سے بیچ حکم کے اور پکار طرف پروردگار اپنے کے

ع ٨ / ١٥

ف۱ یعنی اسی طرح کفر میں اسلام غالب کرے گا۔ ١٢۔ منہ رحمہ

ف۲ یعنی اس کا حق نہیں مانتا۔ ١٢۔ منہ رحمہ

إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ﴿٦٧﴾ وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ
تحقیق تو البتہ اوپر راہ سیدھی کے ہے ف١ اور اگر جھگڑیں تجھ سے پس کہہ کہ اللہ

أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
خوب جانتا ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم اللہ حکم کرے گا درمیان تمہارے دن قیامت کے

فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ
بیچ اس چیز کے کہ تھے تم بیچ اس کے اختلاف کرتے کیا نہیں جانتا تو یہ کہ اللہ جانتا ہے

مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ
جو کچھ بیچ آسمان کے اور زمین کے ہے تحقیق یہ بیچ کتاب کے ہے تحقیق یہ

عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ
اوپر اللہ کے آسان ہے ف٢ اور عبادت کرتے ہیں سوائے اللہ کے اس چیز کے کہ نہیں اتاری

بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُم بِهِ عِلْمٌ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ
ساتھ اسکے کوئی دلیل اور اس چیز کو کہ نہیں واسطے ان کے ساتھ اسکے علم اور نہیں واسطے ظالموں کے

مِن نَّصِيرٍ ﴿٧١﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ
کوئی مدد دینے والا اور جس وقت پڑھی جاتی ہیں اُوپر انکے نشانیاں ہماری روشن پہچانتا ہے تو

فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنكَرَ ۖ يَكَادُونَ يَسْطُونَ
بیچ موہوں ان لوگوں کے کہ کافر ہیں ناخوشی کو نزدیک ہیں کہ حملہ کریں

بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۗ قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ
ساتھ ان لوگوں کے کہ پڑھتے ہیں اُوپر اُن کے نشانیاں ہماری کہہ پس کیا خبر دوں میں تم کو ساتھ بدتر کے

مِّن ذَٰلِكُمُ ۗ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَبِئْسَ
اس سے آگ ہے وعدہ کیا ہے اس کا اللہ نے ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے اور بُری ہے جگہ

ع ٩/٨/١٦ الْمَصِيرُ ﴿٧٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا
پھر جانے کی اے لوگو بیان کی گئی ہے مثال پس سنو

لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا
اسکو تحقیق کہ جن کو پکارتے ہو سوائے اللہ کے ہرگز نہ پیدا کرینگے

ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا
ایک مکھی اور اگرچہ اکٹھے ہوں واسطے اسکے اور اگر چھین لے ان سے مکھی کچھ

ف١ یعنی اصل دین ہمیشہ سے ایک ہے۔ اور احکام ہر زمانے میں جدا آتے ہیں۔ ہر حکم کا واسطہ کیوں پوچھتے ہیں۔ ١٢۔منہ رح

ف٢ یعنی بندوں کے عمل بھی ایک کتاب میں لکھے ہیں۔ ١٢۔منہ رح

(بقیہ صفہ ٤٠ سے آگے) شوق سے ہزاروں خلق پیادہ آتے ہیں لیکن فرض تب ہے کہ سواری پیدا ہو۔ اگر مکہ نزدیک ہے یا شخص کو چلنے کی عادت ہے تو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں فرض ہے۔ ١٢۔منہ رح

لَا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾
نہ چھڑا سکیں اس کو اس سے بودا ہے مانگنے والا اور جو مانگتا ہے

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿٧٤﴾
نہ قدر جانی اللہ کی حق قدر اس کے کا تحقیق اللہ البتہ زبردست ہے غالب ف۱

اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اللہ پسند کر لیتا ہے فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے اور آدمیوں میں سے تحقیق اللہ

سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿٧٥﴾ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ
سننے والا دیکھنے والا ہے ف۲ جانتا ہے جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو کچھ پیچھے ان کے ہے

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا
اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہیں سب کام ف۳ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ
رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو پروردگار اپنے کو اور کرو بھلائی

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ ﴿٧٧﴾ السجدة وَجَاهِدُوْا فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ
تو کہ تم فلاح پاؤ اور محنت کرو بیچ راہ اللہ کے حق محنت اس کی کا

هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَیْكُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ
اس نے برگزیدہ کیا تم کو اور نہیں کی اوپر تمہارے بیچ دین کے کچھ

حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِیْكُمْ اِبْرٰهِیْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِیْنَ ۙ۬
تنگی دین باپ تمہارے ابراہیم کا اسی نے نام رکھا ہے تمہارا مسلمان

مِنْ قَبْلُ وَفِیْ هٰذَا لِیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِیْدًا عَلَیْكُمْ
پہلے سے اور بیچ اس کتاب کے بھی تو کہ ہو پیغمبر گواہ اوپر تمہارے

وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ
اور ہو تم گواہ اوپر لوگوں کے پس قائم رکھو نماز کو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ
اور دو زکوٰۃ کو اور محکم پکڑو ساتھ اللہ کے وہی ہے دوست تمہارا

فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ﴿٧٨﴾ ع
پس بہت اچھا دوست ہے اور اچھا مددگار ف۴

ف۱ چاہنے والا کافر اور جس کو چاہتا ہے ان کے بت مکھی چاٹتی ہے بت کو نہ وہ مورت اڑاتی ہے نہ اس مورت کا شیطان۔ ۱۲ منہ ح

ف۲ یعنی ساری خلق میں بہتر وہ لوگ ہیں پیغام پہنچانے والے فرشتوں میں بھی وہ فرشتے۔ علے ہیں ان کو چھوڑ کر بتوں کو مانتے ہو نہ سمجھے۔ ۱۲ منہ ح

ف۳ یعنی وہ بھی اختیار نہیں رکھتے اختیار ہر چیز میں اللہ کا ہے۔ ۱۲ منہ ح

ف۴ اس نے تمہارا نام رکھا مسلمان یعنی اللہ نے یا ابراہیم نے پہلی دعا میں کہا کہ امت مسلمان پیدا کر اور اس قرآن میں شاید انہیں کے مانگنے سے یہ نام پڑا ہو اور تا رسول بتانے والا ہو یعنی پسند کیا تم کو اس واسطے کہ تم اور امتوں کو سکھاؤ اور رسول تم کو سکھاوے اور یہ امت جو سب سے پیچھے آئی سب کی غلطی اس پر معلوم ہوئی سب کو راہ صحیح بتاتی ہے۔ ۱۲ منہ ح

السجدة عند الشافعی ﴿١٠﴾

ع ۱۰ / ۱۷

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۱۱۸ رُكُوْعَاتُهَا ۶

سورۂ مومنون مکہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ (۱) الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ (۲)

تحقیق فلاح پائی ایمان والوں نے وہ جو بیچ نماز اپنی کے زاری کرنیوالے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ (۳) وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ

اور وہ جو بے فائدہ بات سے اور کام سے منہ پھیرنیوالے ہیں اور وہ جو واسطے زکوٰۃ کے

فٰعِلُوْنَ (۴) وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ (۵) اِلَّا عَلٰٓى

اداکرنیوالے ہیں اور وہ جو واسطے شرمگاہ اپنی کے محافظت کرنیوالے ہیں مگر اوپر

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ (۶)

بی بیوں اپنی کے یا جن کے مالک ہوئے داہنے ہاتھ ان کے پس تحقیق وہ نہیں ملامت کیے گئے

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ (۷) وَالَّذِيْنَ هُمْ

پس جو کوئی چاہے سوائے اسکے پس یہ لوگ وہی ہیں حد سے گذرنے والے اور وہ جو

لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ (۸) وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ

امانتوں اپنی کو اور عہد اپنے کو رعایت کرنیوالے ہیں اور وہ جو اوپر نمازوں اپنی کے

يُحَافِظُوْنَ (۹) اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ (۱۰) الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ

محافظت کرنیوالے ہیں یہ لوگ وہی ہیں وارث جو ورثہ لیویں گے بہشت

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (۱۱) وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ

وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں اور تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو سنی ہوئی یعنی نکھری

طِيْنٍ (۱۲) ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ (۱۳) ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ

مٹی سے پھر پیدا کیا ہم نے اس کو ایک قطرہ منی کا بیچ جگہ مضبوط کے پھر پیدا کیا ہم نے منی کو

عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا

لہو جما ہوا پس پیدا کیا ہم نے لہو جمے ہوئے کو بوٹی گوشت کی پس پیدا کیا ہم نے بوٹی کو ہڈیاں

فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ

پھر پہنا دیا ہم نے ہڈیوں کو گوشت پھر پیدا کیا ہم نے اس کو پیدائش اور پس بہت برکت والا ہے اللہ

اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ (۱۴) ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ (۱۵) ثُمَّ

بہتر پیدا کرنے والوں کا پھر تحقیق تم پیچھے اس کے البتہ مرنے والے ہو پھر

إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ
تحقیق تم دن قیامت کے اٹھائے جاؤ گے اور البتہ تحقیق پیدا کیے ہم نے اوپر تمہارے سات

طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
طبق راہوں والے اور نہیں ہیں ہم پیدائش سے غافل اور اتارا ہم نے آسمان کی طرف سے

مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ
پانی ساتھ اندازے کے پس رکھا ہم نے اسکو بیچ زمین کے اور تحقیق ہم اوپر لے جانے اسکے کے البتہ

لَقٰدِرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ — وقف لازم
قادر ہیں پس نکالے ہم نے واسطے تمہارے ساتھ اسکے باغ کھجوروں کے اور انگوروں کے

لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ
واسطے تمہارے بیچ اسکے میوے ہیں بہت اور بعض انہیں سے کھاتے ہو اور پیدا کیا درخت کو کہ نکلتا ہے

مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنَّ
پہاڑ طور سینا سے کہ اگتا ہے چکنائی کو اور سالن واسطے کھانے والوں کے اور تحقیق

لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ
واسطے تمہارے بیچ چارپایوں کے البتہ نشانی ڈر کی ہے پلاتے ہیں ہم تم کو بعضی چیز کہ بیچ پیٹوں انکے کے ہے اور واسطے تمہارے

فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
بیچ اسکے منافع ہیں بہت اور اس میں سے کھاتے ہو اور اوپر انکے اور اوپر کشتیوں کے

تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ — ع ٢٢
سوار کیے جاتے ہیں اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو طرف قوم اسکی کے پس کہا نوح نے اے قوم میری

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ
عبادت کرو اللہ کو نہیں واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اس کے کیا پس نہیں ڈرتے ہو تم پس کہا

الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ
سرداروں نے وہ جو کافر ہوئے تھے قوم اس کی سے نہیں یہ مگر آدمی مانند تمہاری

يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚ
چاہتا ہے یہ کہ بڑائی کرے اوپر تمہارے اور اگر چاہتا اللہ البتہ اتارتا فرشتے

مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ
نہیں سنا ہم نے یہ بیچ باپوں اپنے پہلوں کے نہیں وہ مگر ایک مرد کہ اس کو

جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا

جنون ہے پس انتظار کرو اس کی ایک مدت تک کہا اس نے اے رب میرے مدد دے مجھ کو بدلے اسکے کہ

كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا

جھٹلاتے ہیں مجھ کو پس وحی بھیجی ہم نے طرف اسکی یہ کہ بنا کشتی کو ساتھ آنکھوں ہماری کے اور وحی ہماری کی

فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ

پس جسوقت آوے حکم ہمارا اور جوش مارے تنور پس بٹھالے بیچ اسکے ہر قسم سے جوڑا

اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا

دو عدد اور لوگوں اپنوں کو مگر وہ شخص کہ گذری ہے اوپر اس کے بات ان میں سے اور مت

تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ

کہو مجھ سے بیچ ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں تحقیق وہ غرق کیے جاوینگے پس جسوقت سوار ہو تو

اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا

اور جو کوئی ساتھ تیرے ہیں اوپر کشتی کے پس کہو سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جسنے نجات دی ہم کو

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا

قوم ظالموں کی سے اور کہہ اے رب میرے اتار مجھ کو اتارنا مبارک

وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا

اور تو بہتر اتارنے والا ہے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں اور تحقیق ہیں ہم

لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾

البتہ آزمائش کرنیوالے پھر پیدا کیے ہم نے پیچھے ان سے قرن اور

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

پس بھیجا ہم نے بیچ اُن کے رسول اُن میں سے یہ کہ عبادت کرو اللہ کو نہیں واسطے تمہارے

ع ۲/۲ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ

کوئی معبود سوا اس کے کیا پس نہیں ڈرتے اور کہا سرداروں نے قوم اسکی سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي

جو کافر ہوئے تھے اور جھٹلاتے تھے ملاقات آخرت کی کو اور دولت دی تھی ہم نے انکو بیچ

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ

زندگانی دنیا کے نہیں یہ مگر آدمی مانند تمہاری کھاتا ہے اس چیز سے کہ کھاتے ہو تم

مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا
اس میں سے اور پیتا ہے اس چیز سے کہ پیتے ہو تم اور اگر اطاعت کروگے تم ایک آدمی
مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ
مانند اپنے کی تحقیق تم اس وقت البتہ زیاں پانیوالے ہو کیا وعدہ دیتا ہے تم کو یہ کہ تم جس وقت مر جاؤ گے
وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا
اور ہو جاؤ گے تم مٹی اور ہڈیاں یہ کہ تم نکالے جاؤ گے دور ہے دور ہے جو کچھ
تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ
وعدہ دیئے جاتے ہو تم نہیں یہ مگر زندگانی ہماری دنیا کی مرتے ہیں ہم اور جیتے ہیں ہم اور نہیں ہم
بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا
اٹھائے جاویں گے نہیں وہ مگر ایک مرد کہ باندھ لیا ہے اسنے اوپر اللہ کے جھوٹ اور نہیں
نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾
ہم واسطے اسکے ایمان لانیوالے کہا اے پروردگار ہمارے مدد دے ہم کو بیچ اس چیز کے کہ جھٹلاتے ہیں مجھ کو
قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
کہا اس چیز سے تھوڑی دیر میں ہو جاویں گے پشیمان پس پکڑا ان کو آواز تند نے
بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا
ساتھ حق کے پس کر دیا ہم نے ان کو ریزہ ریزہ پس لعنت ہے واسطے قوم ظالموں کے ف۱ پھر پیدا کیا ہم نے
مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا
پیچھے ان سے قرن اور نہیں آگے نکل جاتی کوئی امت وقت اپنے سے اور نہ
يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً
پیچھے رہ جاتی ہے پھر بھیجے ہم نے پیغمبر اپنے پے درپے جب آتا تھا کسی امت کے پاس
رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ
پیغمبر اس کا جھٹلاتے تھے اسکو پس پیچھے کیا ہم نے بعضوں کو بعضوں کے یعنی ہلاک کرتے ہیں اور کیا ہم نے انکو باتیں
فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ
پس لعنت ہے واسطے اس قوم کے کہ نہیں ایمان لاتے پھر بھیجا ہم نے موسےٰ کو اور بھائی اسکے
هٰرُوْنَ ۵ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
ہارون کو ساتھ نشانیوں اپنی کے اور معجزے ظاہر کے طرف فرعون کی اور سرداروں اس کے کی

ف۱ اس سے معلوم ہوتا ہے یہ قصہ ہے ثمود کا چنگھاڑ سے وہی مرے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ
پس تکبر کیا انہوں نے اور تھے قوم سرکش پس کہا انہوں نے کیا ایمان لاویں ہم واسطے دو آدمی کے

مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ
مانند ہماری اور قوم ان کی واسطے ہمارے بندگی کرنیوالے ہیں پس جھٹلایا ان دونو کو پس ہو گئے

الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾
ہلاک کیے گیوں سے اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو کتاب تو کہ وہ ہدایت پاویں

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ
اور کیا ہم نے بیٹے مریم کے کو اور ماں اسکی کو نشانی اور جگہ دی ہم نے دونو کو طرف زمین بلند کی جگہ رہنے کی

وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ
اور پانی جاری ف۱ اے پیغمبرو کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے اور کام کرو اچھے

اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً
تحقیق میں ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو جاننے والا ہوں ف۲ اور تحقیق یہ امت تمہاری امت ایک ہے

وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ
اور میں ہوں پروردگار تمہارا پس ڈرو مجھ سے پس کاٹ لیا انہوں نے کام اپنا درمیان اپنے ٹکڑے ٹکڑے

كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ
ہر ایک گروہ ساتھ اس چیز کے کہ پاس انکے ہے خوش ہیں ف۳ پس چھوڑ دے ان کو بیچ غفلت ان کی کے

حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ
ایک مدت تک کیا گمان کرتے ہیں یہ کہ جو کچھ مدد دیتے ہیں ہم انکو ساتھ اس کے مال سے

وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾
اور بیٹوں سے شتابی کرتے ہیں واسطے انکے بیچ بھلائیوں کے بلکہ نہیں سمجھتے

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ
تحقیق جو لوگ کہ وہ ڈر پروردگار اپنے کے سے ڈرنے والے ہیں اور جو لوگ کہ

هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا
وہ ساتھ نشانیوں پروردگار اپنے کے ایمان لاتے ہیں اور جو لوگ کہ وہ ساتھ پروردگار اپنے کے نہیں

يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ
شریک لاتے ہیں اور وہ لوگ کہ دیتے ہیں جو کچھ دیئے گئے اور دل انکے ڈرتے ہیں اس سے کہ

ف۱ حضرت عیسےٰ جب ماں سے پیدا ہوئے اس وقت کے بادشاہ نے نجومیوں سے سنا کہ بنی اسرائیل کا بادشاہ پیدا ہوا وہ دشمن ہوا انکی تلاش میں پڑا ان کو بشارت ہوئی کہ اسکے ملک سے نکل جاؤ نکل کر مصر کے ملک میں گئے ایک گاؤں کے زمیندار نے حضرت مریم کو اپنی بیٹی کر رکھا، جب حضرت عیسےٰ جوان ہوئے اس وطن کا بادشاہ مر چکا تب پھر آئے اپنے وطن کو وہ گاؤں تھا ٹیلے پر اور پانی وہاں کا خوب تھا ۱۲۔ منہ رح

ع ۳ ۱۸ ۳

ف۲ یعنی سب رسولوں کے دین میں یہی ایک حکم ہے کہ حلال کھانا حلال راہ سے کما کر اور نیک کام کرنا نیک کام سب خلق جانتے ہیں ۱۲۔ منہ رح

ف۳ ہر پیغمبر کے ہاتھ اللہ نے جو اس وقت کے لوگوں میں بگاڑ تھا اس کا سنوار فرمایا ہے پیچھے لوگوں نے جانا ان کا حکم جدا جدا ہے آخر ہمارے پیغمبر کے ہاتھ سب بگاڑ کا سنوار اکٹھا بتا دیا اب سب دین مل کر ایک دین ہو گیا۔ ۱۲۔ منہ رح

أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ﴿٦٠﴾ أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ
وہ طرف پروردگار اپنے کے پھر جانیوالے ہیں ف۱ یہ لوگ جلدی کرتے ہیں بیچ بھلائیوں کے

وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ﴿٦١﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ
اور وہ طرف انکی آگے نکل جانیوالے ہیں اور نہیں تکلیف دیتے ہم کسی جی کو مگر موافق طاقت اسکی کے اور نزدیک ہمارے کتاب ہے

يَنطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ
کہ بولتی ہے ساتھ حق کے اور وہ نہیں ظلم کیے جاتے بلکہ دل ان کے بیچ غفلت کے ہیں اس سے

هَٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّن دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ﴿٦٣﴾ حَتَّىٰ
اور واسطے ان کے عمل ہیں سوائے اس کے کہ وہ اس کو کرنے والے ہیں یہاں تک کہ

إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ ﴿٦٤﴾ لَا
جب پکڑا ہم نے دولتمندوں ان کے کو ساتھ عذاب کے ناگہاں وہ زاری کرتے ہیں مت

تَجْأَرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُم مِّنَّا لَا تُنصَرُونَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ آيَاتِي
زاری کرو آج تحقیق تم ہم سے نہیں مدد دیئے جاؤ گے تحقیق تھیں آیتیں میری کہ

تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنكِصُونَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِينَ
پڑھی جاتی تھیں اوپر تمہارے پس تھے تم اوپر ایڑیوں اپنی کے پھر جاتے تکبر کرتے ہوئے

بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُم مَّا لَمْ
ساتھ اسکے افسانہ گوئی کرتے ہوئے بیہودہ بکتے تھے کیا پس نہیں فکر کی انہوں نے بات میں یا آیا ہے انکے پاس جو کچھ کہ نہ

يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ
آیا تھا باپوں انکے پہلوں کے پاس ف۲ یا نہیں پہچانا انہوں نے پیغمبر اپنے کو پس وہ واسطے اسکے

مُنكِرُونَ ﴿٦٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ
انکار کرنے والے ہیں ف۳ یا کہتے ہیں کہ اس کو جنون ہے بلکہ لایا ہے ان کے پاس حق

وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ﴿٧٠﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ
اور اکثر ان کے حق کو ناخوش رکھنے والے ہیں اور اگر پیروی کرے حق خواہشوں ان کی کی

لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ بَلْ أَتَيْنَاهُم
البتہ بگڑ جاویں آسمان اور زمین جو کوئی بیچ انکے ہے بلکہ لائے ہیں ہم انکے پاس

بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَن ذِكْرِهِم مُّعْرِضُونَ ﴿٧١﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ
ذکر ان کا پس وہ ذکر اپنے سے منہ پھیرنے والے ہیں یا مانگتا ہے تو ان سے

ف۱ یعنی کیا جانتے وہاں قبول ہوا یا نہ ہوا آگے کام آوے یا نہ آوے دیتے ہیں یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی نصیحت کرنے والے ہمیشہ ہوتے رہے ہیں پیغمبر ہوئے یا پیغمبر کے تابع ہوئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی ہمیشہ اس رسول کی خو اور خصلت سے واقف ہیں اور اس کا سانچ اور نیکی جان رہے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ

مال پس مال پروردگار تیرے کا بہتر ہے اور وہ بہتر ہے رزق دینے والا اور تحقیق تو

ربع

لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

بلاتا ہے ان کو طرف راہ سیدھی کے اور تحقیق وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے

بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا

ساتھ آخرت کے راہ سے البتہ مڑ جانے والے ہیں اور اگر مہربانی کریں ہم اوپر انکے اور کھولدیں ہم جو کچھ

بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ

ساتھ انکے ہے سختی سے البتہ استادگی کریں بیچ سرکشی اپنی کے سرگرداں ہوتے ہوئے ف۱ اور البتہ تحقیق پکڑا تھا ہم نے انکو

بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰٓى اِذَا

ساتھ عذاب کے پس نہ گڑگڑائے وہ طرف پروردگار اپنے کی اور نہ عاجزی کی یہاں تک کہ جب

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ ع

ع ۴ ۲۷ ۴

کھول دیا ہم نے اوپر انکے دروازہ عذاب سخت کا ناگہاں وہ بیچ اس کے ناامید ہیں ف۲

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا

اور وہی ہے جس نے پیدا کی واسطے تمہارے شنوائی اور بینائی اور دل تھوڑا سا

تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾

شکر کرتے ہو اور وہ ہے جس نے پھیلایا تم کو بیچ زمین کے اور طرف اسی کی اکٹھے کیے جاؤ گے

وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا

اور وہ ہے کہ جلاتا ہے اور مارتا ہے اور واسطے اسی کے ہے پھر آنا رات کا اور دن کا کیا پس نہیں

تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا

سمجھتے تم بلکہ کہا انہوں نے جیسا کہا تھا پہلوں نے کہتے ہیں کیا جب

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا

مر جاویں گے ہم اور ہو جائیں گے ہم مٹی اور ہڈیاں کیا ہم اٹھائے جاویں گے البتہ تحقیق وعدہ دیئے گئے

نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

ہم اور باپ ہمارے یہ بات پہلے اس سے نہیں یہ مگر کہانیاں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ

پہلوں کی کہہ واسطے کس کے ہے زمین اور جو کوئی بیچ اس کے ہے اگر ہو تم

ف۱ حضرت کی دعا سے ایک بار مکے کے لوگوں پر قحط پڑا تھا پھر حضرت ہی کی دعا سے کھلا شاید اسی کو فرمایا۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۲ شاید وہ دروازہ لڑائیوں کا کھلا جس میں تھک کر عاجز ہوئے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ
جانتے شتاب کہیں گے واسطے اللہ کے کہہ کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے کہہ کون ہے

رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ
پروردگار آسمانوں ساتوں کا اور پروردگار عرش بڑے کا شتاب کہیں گے

لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ
واسطے اللہ کے کہہ کیا پس نہیں ڈرتے کہہ کون شخص ہے کہ بیچ ہاتھ اس کے کے بادشاہی ہے ہر

شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾
چیز کی اور وہی پناہ دیتا ہے اور نہیں پناہ دیا جاتا برخلاف اسکے اگر ہو تم جانتے

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ
البتہ کہیں گے واسطے اللہ کے ہے کہہ پس کہاں سے سحر کیے جاتے ہو بلکہ لائے ہم انکے پاس حق

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ
اور تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہیں نہیں پکڑی اللہ نے اولاد اور نہیں ہے ساتھ اس کے

مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
کوئی معبود اس وقت البتہ لے جاتا ہر ایک معبود اس چیز کو کہ پیدا کیا ہے اور البتہ چڑھائی کرتے بعضے انکے اوپر بعضوں کے

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى
پاک ہے اللہ اس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں جاننے والا غیب کا اور حاضر کا پس بلند ہے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ ع ۵/۵
اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں کہہ اے رب میرے اگر دکھلاوے مجھ کو جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہیں یہ اے رب میرے

فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَاِنَّا عَلٰۤى اَنْ نُّرِيَكَ مَا
پس مت کیجیو مجھ کو بیچ قوم ظالموں کے ف۱ اور تحقیق ہم اوپر اسکے کہ دکھلاویں تجھ کو جو

نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ
وعدہ دیتے ہیں ہم ان کو البتہ قادر ہیں دور کر ساتھ اس چیز کے کہ وہ بہت اچھی ہے برائی کو

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ
ہم خوب جانتے ہیں اسچیز کو کہ بیان کرتے ہیں اور کہہ اے پروردگار میرے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے وسوسہ ڈالنے

الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰۤى اِذَا
شیطانوں کے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اے رب میرے اس سے کہ حاضر ہوں میرے پاس ف۲ یہانتک کہ جب

ف۱ یعنی دنیا کی آفت میں شامل نہ کریو۔ ۱۲۔منہ

ف۲ چھیڑ شیطان کی یہی کہ دین کے سوال وجواب میں غصہ چڑھے اور لڑائی ہو پڑے۔ اسی پر فرمایا کہ بُرے کا جواب دے اس سے بہتر ۱۲۔منہ

جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ

آوے ایک کو ان سے موت کہتا ہے اے رب میرے پھیر دے میرے تئیں طرف دنیا کی شاید کہ میں عمل کروں

صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ

نیک بیچ اس جگہ کے کہ چھوڑ آیا ہوں ہرگز نہیں تحقیق یہ ایک بات ہے کہ وہ کہنے والا ہے اُسکا اور ورے اُن سے

بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ

پردہ ہے اس دن تک کہ وہ اٹھائے جاوینگے ف۱ پس جب پھونکا جاویگا بیچ صُور کے پس نہیں نسب

بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ

درمیان انکے اس دن اور نہ ایک دوسرے کو پوچھے گا ف۲ پس جو شخص کہ بھاری ہوا پلہ اس کا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

پس یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانے والے اور جو شخص کہ ہلکا ہوا پلہ اس کا پس یہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ

جنہوں نے ٹوٹا دیا جانوں اپنی کو بیچ دوزخ کے ہمیشہ رہیں گے جھلس دیوے گی منہ ان کے

النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ

کو آگ اور وہ بیچ اسکے تیوری چڑھائے ہیں ف۳ کیا نہ تھیں نشانیاں میری پڑھی جاتیں اوپر تمہارے پس تھے تم

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا

ان کو جھٹلاتے کہیں گے اے رب ہمارے غالب آئی اوپر ہمارے بدبختی ہماری اور ہوئے ہم قوم

ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

گمراہ اے پروردگار ہمارے نکال ہم کو اس سے پس اگر پھر کرینگے ہم پس تحقیق ہم ظالم ہیں

قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ

کہے گا دُور ہو بیچ اس کے اور مت کلام کرو مجھ سے تحقیق تھا ایک فرقہ

عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

بندوں میرے سے کہ کہتے تھے اے پروردگار ہمارے ایمان لائے ہم پس بخش ہم کو اور رحمت کر ہم کو اور تو بہتر

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ

رحم کرنے والا ہے پس پکڑا تھا تم نے ان کو مسخرہ یہاں تک کہ بھلا دیا تم کو انہوں نے یاد میری سے

وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا

اور تھے تم ان سے ہنستے تحقیق میں نے جزا دی ان کو آج بسبب اسکے کہ صبر کرتے تھے

ف۱ معلوم ہوا یہ جو لوگ کہتے ہیں آدمی مرکر پھر آتا ہے سب غلط ہے قیامت کو اٹھیں گے اس سے پہلے ہرگز نہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی باپ بیٹا ایک دوسرے کے شامل نہیں ہر ایک سے اس کے عمل کا حساب ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ جلتے جلتے بدن سوج جاوے گا نیچے کا ہونٹ ناف تک اور اوپر کا کھوپری تک اور زبان گھسٹتی زمین میں لوگ اس کو روندتے۔ ۱۲ منہ رح

أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿١١١﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ

یہ کہ وہی ہیں مراد پانے والے کہے گا حق تعالیٰ کتنا رہے تھے تم بیچ زمین کے گنتی

سِنِينَ ﴿١١٢﴾ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَادِّينَ ﴿١١٣﴾

برسوں کی کہیں گے رہے تھے ہم ایک دن یا ٹکڑا دن کا پس پوچھ لے گنتی والوں سے ف

قٰلَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١٤﴾ أَفَحَسِبْتُمْ

کہے گا نہیں رہے تھے تم مگر تھوڑے اگر ہوتے تم جانتے کیا پس گمان کیا تم نے

أَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى

یہ کہ پیدا کیا ہے ہم نے تم کو بے فائدہ اور یہ کہ تم طرف ہماری نہیں پھر آؤ گے ف۲ پس بہت بلند ہے

اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾

اللہ بادشاہ حق نہیں کوئی معبود مگر وہ پروردگار عرش کرامت والے کا

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ

اور جو کوئی بلاوے ساتھ اللہ کے معبود اور کوئی نہیں دلیل واسطے اسکے ساتھ اسکے پس سوائے اسکے نہیں کہ حساب

عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُونَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَبِّ

اسکا نزدیک پروردگار اسکے ہے تحقیق نہیں فلاح پاتے والے کافر اور کہہ اے پروردگار میرے

اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِينَ ﴿١١٨﴾ ع

بخش اور رحم کر اور تو بہتر رحم کرنے والوں کا ہے

ف۱ یعنی فرشتوں سے جنہوں نے نیکی اور بدی لکھ رکھی یہ بھی گنا ہوگا زمین میں رہنا یعنی قبر میں رہنا یا دنیا کی عمر یہ بھی وہاں تھوڑی نظر آوے گی یہ پوچھنا اس واسطے کہ دنیا میں عذاب کی شتابی کرتے تھے۔ اب جانا کہ شتاب ہی آیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی دنیا میں تو نیکی اور بدی کا اثر نہیں ملتا، اگر دوسرا دن نہ ہو بدلے کا تو یہ سب کھیل تھا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۶ ۲۶ ۶

سُورَةُ النُّورِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ | اٰيَاتُهَا ۶۴ رُكُوعَاتُهَا ۹

سورۂ نور مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے چونسٹھ آیتیں اور نو رکوع ہیں

سُورَةٌ أَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ

یہ سورۃ ہے کہ اتارا ہے ہم نے اس کو اور لازم کیا ہم نے اسکو اور اتاریں ہم نے بیچ اسکے نشانیاں بیان کرنے والیاں

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ

تو کہ تم نصیحت پکڑو زنا کرنے والی اور زنا کرنے والا پس مارو ہر

وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ

ایک کو ان دونوں میں سے سو دُرّے اور نہ پکڑے تم کو بیچ حق انکے کے مہربانی

فِي دِينِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ

بیچ دین خدا کے اگر ہو تم ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور چاہیئے کہ حاضر ہو

عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا
عذاب کرنے پر ان دونو کے ایک جماعت مسلمانوں میں سے زنا کرنے والا نہیں نکاح کرتا مگر

زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۖ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ
زنا کرنے والی کو یا مشرک پرست کو اور زنا کرنے والی نہیں نکاح کرتا اسکو مگر زنا کرنیوالا یا بت پرست

وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ
اور حرام کیا گیا ہے یہ اوپر مسلمانوں کے ف۱ اور جو لوگ کہ تہمت لگاتے ہیں پاکدامنوں کو

ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً
پھر نہیں لاتے چار شاہد پس مارو ان کو اسی کوڑے

وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴
اور مت قبول کرو ان کی شہادت کبھی اور یہ لوگ وہی ہیں فاسق ف۲

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ
مگر جنہوں نے توبہ کی پیچھے اس کے اور سنور گئے پس تحقیق اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ
بخشنے والا مہربان ہے اور جو لوگ تہمت لگاتے ہیں جوروؤں اپنیوں کو اور نہیں ہیں

لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ
واسطے ان کے شاہد مگر جانیں ان کی پس گواہی ایک کی ان میں سے چار بار گواہیاں

بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۶ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ
ساتھ قسم اللہ کے تحقیق وہ شخص البتہ سچوں سے ہے اور پانچویں بار یہ کہ لعنت خدا کی ہے

عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۷ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ
اوپر اس کے اگر ہو یہ جھوٹوں سے اور دفع کرتا ہے اس سے عذاب کو

اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۸
یہ کہ گواہی دیوے چار گواہیاں ساتھ قسم خدا کے تحقیق یہ البتہ جھوٹوں میں سے ہے

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ
اور پانچویں بار یہ کہ غضب خدا کا ہے اوپر اس کے اگر ہو یہ شخص

الصّٰدِقِيْنَ ۝۹ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
سچوں سے اور اگر نہ ہو فضل خدا کا اوپر تمہارے اور رحمت اس کی

ف۱ مرد اگر بدکار ہو تو عورت پارسا نہ بیاہ لاوے اور اگر نیک ہو تو عورت بدکار نہ لاوے دو واسطے ایک یہ کہ اس کا کفو نہیں اس کو عار ہے دوسرے یہ کہ ایک سے دوسرے کو علت نہ لگ جاوے لیکن اگر کرے تو درست ہے مگر مرد کو عورت بدکار نہیں درست جبتک بدکاری کرتی رہے اور اگر توبہ کرے تو درست ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ قید ڈالیاں یعنی کبھی ان کو بُری بات میں نہیں دیکھا اور یہی حکم ہے جو مرد کو عیب لگاوے غیب کہا ہے بدکاری کو۔ ۱۲۔ منہ رح

وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ

اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنیوالا حکمت والا ہے ف تحقیق جو لوگ کہ لائے ہیں طوفان

عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ

جماعت ہیں تمہیں میں سے مت گمان کرو اس کو بُرا واسطے اپنے بلکہ وہ بہتر ہے واسطے تمہارے

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى

واسطے ہر شخص کے ہے ان میں سے جو کچھ کمایا گناہ سے اور جو شخص کہ متولی ہوا

كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾ لَوْلَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ

بڑی بات کا ان میں سے واسطے اُسکے عذاب ہے بڑا ف کیوں نہ جس وقت سنا تم نے اس کو گمان کیا ہوتا

الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَاۤ اِفْكٌ

مسلمانوں نے اور مسلمانیوں نے ساتھ آپس اپنے کے اچھا اور کیوں نہ کہا انہوں نے یہ طوفان ہے

مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا

ظاہر کیوں نہیں لائے اوپر اس کے چار شاہد پس جس وقت نہ لائے

بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْلَا

شاہدوں کو پس یہ لوگ نزدیک اللہ کے وہی ہیں جھوٹے ف اور اگر نہ ہوتا

فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ

فضل خدا کا اُوپر تمہارے اور رحمت اس کی بیچ دنیا کے اور آخرت کے البتہ لگتا تم کو

فِيْ مَاۤ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ

بیچ اس چیز کے کہ شروع کیا تھا تم نے بیچ اسکے عذاب بڑا ف جس وقت لیتے تھے تم اسکو ساتھ زبانوں اپنی کے

وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ

اور کہتے تھے ساتھ موہوں اپنے کے وہ چیز کہ نہیں واسطے تمہارے ساتھ اسکے علم اور گمان کرتے تھے اسکو

هَيِّنًا ۖۗ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْلَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ

آسان اور وہ نزدیک اللہ کے بڑا ہے اور کیوں نہ جس وقت سنا تم نے اُس کو کہا ہوتا تم نے

مَّا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖۗ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ

نہیں لائق ہم کو کہ بولیں یہ بات پاکی ہے تجھ کو یہ بہتان ہے

عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ

بڑا نصیحت کرتا ہے تم کو اللہ اس سے کہ پھر کرو تم ایسا کام کبھی اگر ہو تم

ف اس کے بعد ذکر ہے طوفان کا جو حضرت کے وقت میں اٹھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر پیغمبر ایک جہاد سے پھرے آتے تھے، رات سے کوچ ہوا نفیری ونقارہ نہ تھا ام المومنین جنگل گئی تھیں حاجت کو پیچھے رہ گئیں، ایک مسلمان لشکر سے پیچھے چلتا تھا حضرت کے حکم سے گرا پڑا اٹھانے کو ان کو دیکھا تنہا رہ گئیں اونٹ پر سوار کیا آپ مہار پکڑ کر لشکر میں لا پہنچایا، کم بخت منافق لگے اپنا روسیاہ کرنے ایک مہینے تک یہ چرچا رہا، پیغمبر بھی سنتے اور بغیر تحقیق کچھ نہ کہتے۔ لیکن دل میں خفا رہتے مہینے کے بعد جب ام المؤمنین نے سنا ان کو نہایت غم اٹھا تین دن روتے روتے دم نہ لیا تب اللہ تعالےٰ نے اگلی آیتیں بھیجیں دو رکوع تک۔ ۱۲۔ منہ رح

ف تم کو بہتر ہے اس واسطے کہ اللہ کے فرمانے سے اور تم کو بزرگی ملی، اور جتنا کمایا گناہ بعضے خوشیاں کر کر کہتے بعضے افسوس کر کر بعضے چھیڑ کر مجلس میں چرچا اٹھا دیتے آپ چپکے سنا کرتے بعضے سن کر تامل میں چپ رہ جاتے اور بعضے صاف جھٹلا دیتے ان پچھلوں کو پسند کیا اور سب کو تھوڑا بہت الزام دیا، اور بڑا بوجھ اٹھانے والا عبد اللہ بن ابی تھا منافقوں کا سردار۔ ۱۲ منہ رح

(باقی صفحہ ۴۲۱ پر)

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾

ایمان والے اور بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف۱

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ

تحقیق وہ لوگ کہ دوست رکھتے ہیں یہ کہ پھیلے بے حیائی بیچ مسلمانوں کے واسطے اُن کے ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا

عذاب درد دینے والا بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ

جانتے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور رحمت اس کی اور یہ کہ اللہ

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

شفقت کرنے والا مہربان ہے اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پیروی کرو قدموں

الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ

شیطان کی اور جو کوئی پیروی کریگا قدموں شیطان کی پس تحقیق وہ حکم کرتا ہے ساتھ بے حیائی کے

وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰي مِنْكُمْ

اور نامعقول کے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور رحمت اس کی نہ پاک ہوتا تم میں سے

مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

کوئی کبھی ولیکن اللہ ہی پاک کرتا ہے جس کو چاہے اور اللہ سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا

جاننے والا ہے اور نہ قسم کھاویں صاحب بزرگی کے تم میں سے اور کشائش کے یہ کہ دیویں

اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ښ

صاحب قرابت کو اور فقیروں کو اور وطن چھوڑنے والوں کو بیچ راہ اللہ کے

وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

اور چاہیئے کہ معاف کریں اور درگذر کریں کیا نہیں دوست رکھتے تم یہ کہ بخش دیوے تم کو اللہ اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ

بخشنے والا مہربان ہے ف۳ تحقیق وہ لوگ کہ تہمت لگاتے ہیں پاک دامنوں کو بے خبر

الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾

ایمان والیوں کو لعنت کی گئی انکو بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور واسطے انکے عذاب ہے بڑا

ف۱ یعنی پتا اس کا یہ کہ طوفان اٹھایا کس نے معلوم ہوا کہ منافقوں نے جو ہمیشہ چھپے دشمن تھے اگلی آیت میں بتا بتادیا۔ ۱۲۔ منہ ح

ف۲ جب طوفان بولنے والے جھوٹے پڑے اور ان کو حد ماری گئی اسّی کوڑے جوان میں دو تین مسلمان تھے ایک شخص تھا مسطح ابوبکر صدیق کا بھانجا مفلس یہ اس کی خبر لیتے تھے اب قسم کھائی کہ اس کو میں کچھ نہ دونگا۔ اللہ نے اس کی سفارش کردی وہ تھا مہاجرین سے اہلِ بدر سے بڑائی والے کہا صدیقِ اکبر کو جوان کی بڑائی نہ مانے وہ اللہ سے جھگڑے پھر انہوں نے قسم کھائی کہ جو دیتا تھا وہ کبھی بند نہ کرونگا۔ ۱۲۔ منہ ح

ع ۲ / ۱۰ / ۸

(بقیہ صفحہ ۴۲۰ سے آگے)

ف۳ چاہیئے مسلمان جب سے کہ لوگ ایک نیک شخص کو بُری تہمتیں لگاتے ہیں، ان کو جھٹلادے پیغمبر نے فرمایا جو کوئی پیٹھ پیچھے بھائی مسلمان کی مدد کرے اللہ پیٹھ پیچھے اس کی مدد کرے اور بے تحقیق تہمتیں کرنی ایمان سے بعید ہیں۔ ۱۲۔ منہ ح

ف۴ یعنی اللہ نے اس امّت کو پیغمبر کے طفیل دنیا کے عذابوں سے بچایا ہے نہیں تو یہ بات قابل تھی عذاب کے۔ ۱۲۔ منہ ح

يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا

اس دن کہ گواہی دیں گے اُوپر ان کے زبانیں ان کی اور ہاتھ اُن کے اور پاؤں ان کے ساتھ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ

اس چیز کے کہ تھے کرتے اس دن پوری دے گا ان کو اللہ جزا حق ان کی اور جان لیویں گے

اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ

یہ کہ اللہ وہی ہے حق بیان کرنے والا خبیث عورتیں واسطے خبیث مردوں کے ہیں

وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ

اور خبیث مرد واسطے خبیث عورتوں کے ہیں اور پاک عورتیں واسطے پاک مردوں کے ہیں اور پاک مرد

لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

واسطے پاک عورتوں کے ہیں یہ لوگ پاک ہیں اس چیز سے کہ کہتے ہیں واسطے انکے بخشش ہے

وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ

اور روزی ہے با کرامت ف۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت داخل ہو گھروں میں سوائے

بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

گھروں اپنوں کے یہاں تک کہ اذن لو اور سلام کرو اوپر رہنے والوں انکے کے یہ بہتر ہے

لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا

واسطے تمہارے تو کہ تم نصیحت پکڑو ف۲ پس اگر نہ پاؤ بیچ انکے کسی کو پس مت

تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا

داخل ہو ان میں یہاں تک کہ اذن دیا جاوے واسطے تمہارے اور اگر کہا جاوے واسطے تمہارے پھر جاؤ پس پھر جاؤ

هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

وہ پاکیزہ ہے واسطے تمہارے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم جاننے والا ہے ف۳ نہیں اوپر تمہارے گناہ

اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ

یہ کہ داخل ہو گھروں میں کہ کوئی نہیں رہتا ان میں بیچ ان کے دھرا ہے اسباب تمہارا

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو ف۴ کہہ واسطے مسلمان مردوں کے

يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ

کہ بند کریں آنکھیں اپنی اور محافظت کریں شرمگاہوں اپنی کی یہ بہت پاکیزہ ہے واسطے انکے

ف۱ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کسی پیغمبر کی عورت بدکار نہیں ہوئی یعنی اللہ اُن کی ناموس تھامتا ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی بے خبر کسی کے گھر میں نہ گھس جاوے کیا جانے وہ کس حال میں ہے اول آواز دیوے سب سے بہتر آواز سلام کی۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ کوئی گھر میں نہ ہو تو پروانگی دے رکھی ہو تو خالی گھر میں چلے جاؤ اور نہ دی ہو تو نہ جاؤ اور پھر جاؤ کسے سے بُرا نہ مانو اس میں آپس میں کی ملاقات صاف ستھی ہے ایک کا دوسرے پر بوجھ نہیں پڑتا۔ ۱۲منہ رح

3 ع 6 9

ف۴ شاید سننے والوں کے دل میں آیا ہو گا کہ جس گھر میں کوئی نہیں رہتا تو کس سے پروانگی لیوے یہ ہر وقت پوچھ کر جانا جدے گھر والوں کو ہے اور جو ایک گھر کے لوگ ہیں، جیسے لونڈی غلام یا اولاد ان کو ہر وقت پوچھنا ضرور نہیں مگر تین وقت خلوت کے وہ اس سورت کے آخر میں ہے۔ ۱۲۔منہ رح

إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌۢ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿٣٠﴾ وَقُل لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ
تحقیق اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں ف۱ اور کہہ واسطے مسلمان عورتوں کے کہ بند کریں
مِنْ أَبْصٰرِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ
آنکھیں اپنی اور محافظت کریں شرمگاہ اپنی کی اور نہ ظاہر کریں بناؤ اپنا
إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ
مگر جو ظاہر ہے اس میں اور چاہیئے کہ ڈالیں اوڑھنیاں اپنی اوپر گریبانوں اپنے کے اور نہ ظاہر کریں
زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ اٰبَآئِهِنَّ أَوْ اٰبَآءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ
بناؤ اپنا مگر واسطے خاوندوں اپنے کے یا باپوں اپنے کے یا واسطے باپوں خاوندوں اپنے کے یا
أَبْنَآئِهِنَّ أَوْ أَبْنَآءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوٰنِهِنَّ أَوْ بَنِىٓ إِخْوٰنِهِنَّ
بیٹوں اپنے کے یا بیٹوں خاوندوں اپنے کے یا بھائیوں اپنے کے یا بیٹوں بھائیوں اپنے کے
أَوْ بَنِىٓ أَخَوٰتِهِنَّ أَوْ نِسَآئِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمٰنُهُنَّ أَوِ التّٰبِعِينَ
یا بیٹوں بہنوں اپنے کے یا بی بیوں اپنی کے یا جن کے مالک ہوئے داہنے ہاتھ انکے یا جو ساتھ رہنے والے ہیں
غَيْرِ أُولِى الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا
غیر حاجت والے مردوں سے یا لڑکوں سے جو نہیں واقف
عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ
اوپر چھپی باتوں عورتوں کے اور نہ ماریں پاؤں اپنے تو کہ جانا جاوے جو کچھ کہ چھپاتی ہیں
مِن زِينَتِهِنَّ وَتُوبُوٓا إِلَى اللّٰهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ
زینت اپنی سے اور توبہ کرو طرف اللہ کے سب اے مسلمانوں تو کہ تم
تُفْلِحُونَ ﴿٣١﴾ وَأَنكِحُوا الْأَيٰمٰى مِنكُمْ وَالصّٰلِحِينَ مِنْ
فلاح پاؤ ف۳ اور نکاح کرو رانڈوں کو اپنے میں سے اور لائق والوں کو
عِبَادِكُمْ وَإِمَآئِكُمْ إِن يَكُونُوا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِۦ
غلاموں اپنے میں سے اور لونڈیوں اپنی میں سے اگر ہونگے فقیر حاجت روائی کریگا انکی اللہ فضل اپنے سے
وَاللّٰهُ وٰسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٢﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا
اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے ف۴ اور چاہیئے کہ پاکدامنی کریں وہ لوگ کہ نہیں مقدور پاتے نکاح کا
حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِۦ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتٰبَ
یہانتک کہ غنی کرے گا انکو اللہ فضل اپنے سے اور وہ لوگ کہ چاہتے ہیں لکھت

ف۱ تھامتے رہیں ستر یعنی نہ کسی کا ستر دیکھیں نہ اپنا دکھاویں اور خبر ہے جو کرتے ہیں کفر کی رسم میں اس بات کی قید نہ تھی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ سنگار میں سے کھلی چیز یا ایسی چیز کو کہے جیسے چٹے کپڑے اور بٹی پاپوش یا یہ کہا عورت کو منہ تھوڑا سا اور ہاتھ کی انگلیاں اور پاؤں کا پنجہ کھولنا درست ہے ناچاری کو مہر ہاتھ کی مہندی کھلے گی یا آنکھ کا کاجل یا انگلی کا چھلا اور باقی بدن اور گہنا ڈھانکنا ضرور ہے غیر سے مگر اپنے محرموں سے چھاتی سے زانو تک اور اپنی عورتیں جو نیک چال کی ہوں ان سے بھی اتنا ضرور ہے اور بدرہ عورتوں سے کنارہ پکڑنا اور کمیرے جن کو غرض نہیں وہ کہ کھانے اور سونے میں غرق ہیں، شوخی نہیں رکھتے اور لڑکا دس برس تک اور اپنا غلام بھی محرم ہے بہت علماء کے نزدیک اور پاؤں کی دھمک سے معلوم ہوتے ہیں گھونگرو یا گوجری اور باریک کپڑا جس سے بدن نظر آوے ننگے برابر ہے اور اتنا بھی نہ کھلے تو بہتر ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ رسول نے فرمایا اے علی رض تین کام میں دیر نہ کر، نماز فرض کا جب وقت آوے، جنازہ جب موجود ہو، رانڈ عورت جب مرد ملے اس کی،
(باقی صفحہ ۴۲۸ پر)

مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ق
آزادی کی کچھ دیکر ان لوگوں میں سے کہ مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ تمہارے پس لکھ دو انکو اگر جانو تم بیچ ان کے بھلائی

وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۭ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ
اور دو ان کو مال خدا کے سے جو دیا ہے تم کو اور مت جبر کرو لونڈیوں اپنیوں کو

عَلَى الْبِغَاۗءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ
اُوپر بدکاری کے اگر چاہیں بچے رہنا تو کہ طلب کرو تم اسباب زندگانی دنیا کا

وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۳
اور جو کوئی جبر کریگا ان کو پس تحقیق اللہ پیچھے جبر کرنے کے ان پر بخشنے والا مہربان ہے ف

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا
اور البتہ تحقیق اتاری ہیں ہم نے طرف تمہاری نشانیاں بیان کرنے والیں اور مثالیں ان لوگوں کی کہ گذرے تھے

مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۳۴ع اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
پہلے تم سے اور نصیحت واسطے پرہیزگاروں کے ف۲ اللہ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا

مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ
مثال نور اس کے کی مانند طاق کی ہے کہ بیچ اسکے چراغ ہو وہ چراغ بیچ قندیل شیشہ کے ہے

اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ
وہ قندیل شیشہ کا گویا کہ وہ تارا ہے چمکتا روشن کیا جاتا ہے وہ چراغ درخت مبارک

زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ وَلَوْ لَمْ
زیتون کے سے کہ نہ مشرق کی طرف ہے اور نہ مغرب کی طرف ہے نزدیک ہے تیل اسکا کہ روشن ہو جاوے اور اگرچہ نہ

تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
لگے اس کو آگ روشنی اُوپر روشنی کے راہ دکھاتا ہے اللہ طرف نور اپنے کی جس کو چاہتا ہے

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۳۵ۙ فِيْ
اور بیان کرتا ہے اللہ مثالیں واسطے لوگوں کے اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ف۳ بیچ

بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا
گھروں کے کہ حکم کیا ہے اللہ نے یہ کہ بلند کیے جاویں اور یاد کیا جاوے بیچ انکے نام اسکا تسبیح کرتے ہیں واسطے اسکے بیچ انکے

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝۳۶ۙ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ
صبح کو اور شام کو وہ مرد کہ نہیں غافل کرتی انکو سوداگری اور نہ بیچنا

ف لکھا چاہیں یعنی کسی کا غلام لونڈی کہے کہ میں اتنی مدت میں اتنا تجھ کو کما دوں تو مجھ کو آزاد کر یہ اقرار لکھوا لیں اس کو کتابت کہتے ہیں جو اس میں نیکی دیکھے تو لکھ دے، نیکی یہ کہ آزاد ہو کر قید سے چھوٹ کر چوری بدکاری نہ کرے گا اور دولتمندوں کو فرمایا کہ ایسے غلام لونڈی کو مال سے مدد کرو تا آزاد ہوویں خواہ مال زکوٰۃ سے اور خواہ خیرات سے اور لونڈیوں سے بدکاری کروانی مال کمانے کو بڑا وبال ہے خواہ وہ خوش ہوں خواہ وہ ناخوش ہوں ناخوشی پر اور زیادہ وہ مال سب ناپاک ہے اور ناخوشی میں لونڈی بے گناہ ہے۔ ۱۲۔ منہ ع ۸ ۱۰

ف۲ یعنی پہلی امتوں پر بھی ایسے ہی حکم تھے ۱۲۔ منہ

ف۳ یعنی اللہ سے رونق اور بستی ہے زمین اور آسمان کی اس کی مدد نہ ہو تو سب ویران ہو جاویں اور اللہ کی روشنی کی کہاوت ابن عباس نے کہا یہ مومن کے دل میں روشنی ہے۔ کتنے پردوں میں ایک سے ایک تیز روشنی رکھتا ہے سب سے اندر تارا سا ہے اور زیتون نہ شرق کا نہ غرب کا یعنی باغ کے بیچ کا نہ صبح کی دھوپ کھاوے نہ شام کی خوب ہرا اور چکنا ہے (باقی صفحہ ۴۲۶ پر)

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا
یاد خدا کی سے اور قائم کرنے نماز کے سے اور دینے زکوٰۃ کے سے ڈرتے ہیں اسدن سے کہ

تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا
پھر جاویں گے بیچ اس کے دل اور آنکھیں تو کہ جزا دیوے ان کو اللہ بہتر اس چیز کی کہ

عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ
کی ہے انہوں نے اور زیادہ دیوے ان کو فضل اپنے سے اور اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہے بے

حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ
شمار ف۱ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے عمل اُن کے مانند ریت کے ہیں بیچ میدان کے گمان کرتا ہے اسکو

الظَّمْاٰنُ مَآءً ۗ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ
پیاسا پانی یہانتک کہ جب آیا اسکے پاس نہ پایا اس کو کچھ اور پایا اللہ کو

عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۗ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ
نزدیک اس کے پس پورا دیا اسکو حساب اسکا اور اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا ف۲ یا مانند اندھیروں کے ہیں بیچ

بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۗ
دریائے عمیق کے ڈھانکتی ہے اس کو موج اُوپر اس کے اور موج ہے اُوپر اس کے بادل ہے

ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۗ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۗ وَمَنْ
اندھیرے ہیں بعض انکے اُوپر بعضوں کے جسوقت نکال لیوے ہاتھ اپنا نہیں نزدیک کہ دیکھے اسکو اور جو کوئی

لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ
کہ نہ کرے اللہ واسطے اسکے نور پس نہیں واسطے اسکے کچھ نور کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ کو تسبیح کرتا ہے

لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ۗ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ
واسطے اسکے جو کوئی بیچ آسمانوں کے ہے اور زمین کے ہے اور جانور پرند پر کھولے ہوئے ہر ایک تحقیق جانتا ہے

صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ
نماز اس کی اور تسبیح اس کی اور اللہ جانتا ہے جو کچھ کرتے ہیں اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ
آسمانوں کی اور زمین کی اور طرف اللہ کے ہے پھر جانا کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ چلاتا ہے

سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ
بادلوں کو پھر ملاپ ڈالتا ہے درمیان انکے پھر کر دیتا ہے ان کو تہ بتہ پس دیکھتا ہے تو مینہ کو

ف۱ ایمان کی برکت سے مومن کو نیک عمل کا بدلا ہے اور بدعمل معاف اور کفر کی شامت سے کافر کو بدعمل کی سزا ہے اور نیک عمل خراب بھی فرمایا کہ بہتر سے بہتر کام کا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ کافر دو طرح کے ہیں ایک عیب کی طرف تاکتے پھر بہک کر اللہ کا دین چھوڑتے ہیں، غلط راہیں پکڑتے ہیں یہ ان کی کہاوت ہے ریت کو پانی سمجھ کر دوڑے وہاں پانی نہ ملا آخرت میں اپنے گناہوں کی سزا ملی، دوسرے وہ ہیں جو دنیا میں غرق ہیں یا پتھر پوجتے ہیں انکی کہاوت آگے فرمائی ان پاس ریت بھی نہیں اندھیرے میں بند ہو رہے ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۵ ۶ ۱۱

يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ

نکلتا ہے درمیان اس کے سے اور اتارتا ہے آسمان کی طرف سے پہاڑوں سے کہ بیچ انکے ہے سردی

فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ

اولوں کی پس پہنچاتا ہے اسکو جس کو چاہتا ہے اور پھیر دیتا ہے اس کو جس سے چاہتا ہے نزدیک ہے چمک بجلی اسکی کی کہ

يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؕ۴۳ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

لے جاوے آنکھوں کو پھیرتا ہے اللہ رات کو اور دن کو تحقیق بیچ اس کے البتہ

لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ۴۴ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ

سمجھنے کی جگہ ہے واسطے سوجھ والوں کے اور اللہ نے پیدا کیا ہر جانور کو پانی سے

فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى

پس بعض ان میں سے وہ ہے کہ چلتا ہے اوپر پیٹ اپنے کے اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ چلتا ہے اوپر

رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ

دونوں پاؤں اپنے کے اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ چلتا ہے اوپر چار پاؤں کے پیدا کرتا ہے اللہ جو کچھ چاہے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۴۵ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ

تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے البتہ تحقیق اتاری ہیں ہم نے نشانیاں ظاہر

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۴۶ وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا

اور اللہ راہ دکھاتا ہے جس کو چاہے طرف راہ سیدھی کے اور کہتے ہیں ایمان لائے ہم

بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

ساتھ اللہ کے اور ساتھ رسول کے اور فرمانبرداری کی ہم نے پھر پھر جاتا ہے ایک فرقہ ان میں سے پیچھے

ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۴۷ وَاِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَ

اس کے اور نہیں یہ لوگ ایمان والے اور جس وقت بلائے جاتے ہیں طرف اللہ کی اور

رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۴۸ وَاِنْ

رسول اسکے کی تو کہ حکم کرے درمیان انکے ناگہاں ایک فرقہ ان میں سے منہ پھیرنے والا ہے اور اگر

يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْۤا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ؕ۴۹ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

ہو واسطے انکے حق آتے ہیں طرف اس کی مطیع ہو کر کیا بیچ دلوں انکے کے بیماری ہے

اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

یا شک کرتے ہیں یا ڈرتے ہیں یہ کہ کج راہی کرے اللہ تعالیٰ اوپر انکے اور رسول اسکا

(بقیہ صفحہ ۴۲۴ سے آگے)
یا پیغمبر کو فرمایا کہ دل کا نور ملتا ہے ان سے وہ ملک عرب میں پیدا ہوئے نہ مشرق میں نہ مغرب میں اس کا تیل بن آگ سلگنے کو تیار ہے یعنی مومن کے دل میں بے ریاضت ان کی صحبت سے روشنی پیدا ہوتی ہے آگے فرمایا کہ وہ روشنی ملتی ہے اس سے کہ جن مسجدوں میں کامل لوگ بندگی کرتے ہیں صبح وشام وہاں لگا رہے ہے۔۱۲۔منہ رح

ع ٦ / ١٠ / ١٢

بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا

بلکہ یہ لوگ وہی ہیں ظالم ف١ سوائے اس کے نہیں کہ ہے بات مسلمانوں کی جسوقت بلائے جاتے ہیں

اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ

طرف اللہ کی اور رسول اسکے کی تو کہ حکم کرے درمیان انکے یہ کہ کہیں سنا ہم نے اور فرمانبرداری کی ہم نے

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ

اور یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانے والے اور جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول اسکے کی اور ڈرے

اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

اللہ سے اور پرہیزگاری کرے پس یہ لوگ وہی ہیں مراد پانے والے اور قسم کھائی انہوں نے ساتھ اللہ کے سخت

اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ

قسمیں اپنی البتہ اگر حکم کرے گا تو ان کو نکل جاوینگے کہہ مت قسم کھاؤ مطلب ہمارا فرمانبرداری ہے

مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ

معقول تحقیق اللہ خبردار ہے اس چیز سے کہ کرتے ہو کہہ فرمانبرداری کرو اللہ کی

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ

اور فرمانبرداری کرو رسول کی پس اگر پھر جاؤ پس سوائے اسکے نہیں کہ اوپر ذمے اسکے ہے جو کچھ اٹھوایا گیا وہ اور اوپر تمہار

مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ

ہے جو کچھ اٹھوائے گئے تم اور اگر فرمانبرداری کرو اس کی راہ پاؤ اور نہیں اوپر پیغمبر کے مگر پہنچا دینا

الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ظاہر وعدہ کیا اللہ نے ان لوگوں سے جو کہ ایمان لائے ہیں تم میں سے اور کام کیے اچھے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠

البتہ خلیفہ کریگا ان کو بیچ زمین کے جیسا کہ خلیفہ کیا تھا ان لوگوں کو کہ پہلے ان سے تھے

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ

اور البتہ ثابت کردیگا واسطے انکے دین ان کا جو پسند کردیا ہے واسطے انکے اور البتہ بدل دے گا ان کو

مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْئًا ؕ

پیچھے ڈر ان کے کے امن عبادت کریں گے میری نہیں شریک لاوینگے ساتھ میرے کچھ

وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاَقِيْمُوا

اور جو کوئی کفر کرے پیچھے اس کے پس یہ لوگ وہی ہیں فاسق ف٢ اور قائم رکھو

ف١ دل میں روگ یہ کہ خدا اور رسول کو سچ مانا لیکن حرص نہیں چھوڑتی کہ کہے پر چلیں جیسے بیمار چاہتا ہے چلے اور پاؤں نہیں اٹھتا۔ ١٢۔ منہ رح

ف٢ خطاب فرمایا حضرت کے وقت کے لوگوں کو جو ان میں نیک ہیں، پیچھے ان کو حکومت دیگا اور جو دین پسند ہے ان کے ہاتھ سے قائم کرے گا اور وہ بندگی کریں گے بغیر شرک یہ چاروں خلیفوں سے ہوا، پہلے خلیفوں سے اور زیادہ پھر جو کوئی اس نعمت کی ناشکری کرے ان کو بے حکم فرمایا جو کوئی ان کی خلافت سے منکر ہوا اس کا حال سمجھا گیا۔ ١٢۔ منہ رح

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾
نماز کو اور دو زکوٰۃ کو اور فرمانبرداری کرو رسول کی تو کہ تم رحم کیے جاؤ

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ
مت گمان کر اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے ہیں عاجز کرنیوالے بیچ زمین کے اور جگہ رہنے اُنکے کی

النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ ع ۷ ۱۳
آگ ہے اور البتہ بُری ہے جگہ پھر جانے کی اے لوگو جو ایمان لائے ہو چاہیئے کہ اذن مانگیں تم سے

الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ
وہ لوگ کہ مالک ہوئے داہنے ہاتھ تمہارے یعنی غلام اور جو لوگ کہ نہیں پہنچے بلوغ کو تم میں سے

ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ
تین بار پہلے نماز فجر کے اور جس وقت اتار رکھتے ہو کپڑے اپنے

مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ڜ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ
دوپہر کو اور پیچھے نماز عشاء کے تین وقت پردے کے ہیں واسطے تمہارے

لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ
نہیں اوپر تمہارے اور نہ اُوپر اُن کے گناہ پیچھے اُن کے پھرنے والے ہیں اوپر تمہارے

بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
بعضے تمہارے اوپر بعض کے اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں اور اللہ جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا
حکمت والا ہے ف۱ اور جس وقت کہ پہنچیں لڑکے تم میں سے بلوغ کو پس چاہیئے کہ اذن مانگیں جیسا

اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ
اذن مانگتے ہیں وہ لوگ کہ پہلے ان سے تھے اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں اپنی

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ
اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف۲ اور بیٹھ رہنے والیاں عورتوں میں سے وہ جو نہیں امید رکھتیں

نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ
نکاح کی پس نہیں اوپر اُن کے گناہ یہ کہ اتار رکھیں کپڑے اپنے نہ

مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ۭ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
ظاہر کرنے والیاں ساتھ بناؤ کے اور اگر بچیں اس سے بہتر ہے واسطے انکے اور اللہ سننے والا

ف۱ ان تین وقتوں میں لڑکوں کو اور غلام لونڈی کو بھی پروانگی لینی چاہیئے اور سارے وقتوں میں حاجت نہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ ویسی پروانگی یعنی ہر وقت جیسے جدے گھر والے ہر وقت تبرکر کر آویں ۱۲ منہ رح

(بقیہ صفحہ ۴۲۳ سے آگے) ذات کا جو کوئی دوسرا خاوند کرنے کو عیب دے اس کا ایمان سلامت نہیں اور جو نیک ہوں لونڈی غلام بیاہ دینے سے مغرور نہ ہو جاویں کہ تمہارا کام چھوڑ دیں ۱۲ منہ رح

عَلِيمٌ ﴿٦٠﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا
جاننے والا ہے ف۱ نہیں اوپر اندھے کے تنگی اور نہ اوپر لنگڑے کے تنگی اور نہ

عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ
اوپر بیمار کے تنگی ف۲ اور نہ اوپر آپس تمہارے کے یہ کہ کھاؤ تم گھروں اپنوں سے

أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ
یا گھروں باپوں اپنے کے سے یا گھروں ماؤں اپنی کے سے یا گھروں بھائیوں اپنے کے سے یا

بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ
گھروں بہنوں اپنی کے سے یا گھروں چچاؤں اپنے کے سے یا گھروں پھوپھیوں اپنی کے سے یا گھروں

أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ
ماموؤں اپنے کے سے یا گھروں خالاؤں اپنی کے سے یا جن کے کہ مالک ہوئے ہو کنجیوں اسکی کے یا آشناؤں اپنے کے سے

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا فَإِذَا دَخَلْتُم
نہیں اوپر تمہارے گناہ یہ کہ کھاؤ اکٹھے یا متفرق پس جس وقت کہ داخل ہو تم

بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً
گھروں میں پس سلام بھیجو اوپر آپس اپنے کے دعا مقرر کی ہوئی نزدیک خدا کے سے برکت والی پاکیزہ

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾ ع إِنَّمَا
اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں تو کہ تم سمجھو ف۳ سوائے اسکے نہیں

الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ
کہ مسلمان وہ لوگ ہیں کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے اور جس وقت کہ ہوں ساتھ اسکے

عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ إِنَّ الَّذِينَ
اوپر کام جمع کرنے والے کے نہ جاویں یہاں تک کہ اذن لے لیویں پیغمبر سے تحقیق وہ لوگ

يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَا
کہ اذن مانگتے ہیں تجھ سے یہ لوگ وہی ہیں کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے پس جس وقت

اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ
کہ اذن مانگیں تجھ سے واسطے بعضے کام اپنے کے پس حکم دے واسطے اس شخص کے کہ چاہے تو ان میں سے

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾ لَّا تَجْعَلُوا دُعَاءَ
اور بخشش مانگ واسطے اُنکے اللہ سے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے مت مقرر کرو پکارنا

ف۱ یعنی بوڑھی عورتیں گھر میں تھوڑے کپڑوں میں رہیں تو درست ہے اور پورا پردہ رکھیں تو اور بہتر۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی جو کام تکلیف کے ہیں وہ ان کو معاف ہیں جہاد اور حج اور جمعہ اور جماعت اور ایسی چیزیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی اپنایت کے علاقوں میں کھانے کی چیز کو ہر وقت پوچھنا ضرور نہیں نہ کھانیوالا حجاب کرے نہ گھر والا دریغ کرے مگر عورت کا گھر اگر اس کے خاوند کا ہو اس کی مرضی چاہیئے اور مل کر کھاؤ یا جدا یعنی اس کا تکرار دل میں نہ رکھیے کہ کس نے کم کھایا یا کس نے زیادہ سب نے مل کر پکایا۔ سب نے مل کر کھایا اور اگر ایک شخص کی مرضی نہ ہو تو پھر ہرگز درست نہیں کسی کی چیز کھانی اور تقید فرمایا سلام کا آپس کی ملاقات میں اس سے بہتر دعا نہیں جو لوگ اس کو چھوڑ کر اور لفظ ٹھہراتے ہیں اللہ کی تجویز سے ان کی تجویز بہتر نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۸ ۱۴

الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۭ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
پیغمبر کا درمیان اپنے جیسا پکارنا بعضے تمہارے کا ہے بعضوں کو تحقیق جانتا ہے اللہ اُن لوگوں کو

يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ
کہ چھپ کر نکل جاتے ہیں تم میں سے نظر بچا کر پس چاہیئے کہ ڈریں وہ لوگ کہ جو مخالفت کرتے ہیں حکم اُس کے سے

اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي
اس سے کہ پہنچ جاوے انکو فتنہ یا پہنچ جاوے ان کو عذاب درد دینے والا خبردار ہو تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۭ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ
آسمانوں اور زمین کے ہے تحقیق جانتا ہے جو کچھ کہ ہو تم اُوپر اس کے اور جس دن کہ پھیرے جاویں گے

اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾ ع ۹ ۳ ۱۵
طرف اسکی پس خبر دے گا انکو ساتھ اس چیز کے کہ کیا ہے اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے

ف حضرت کے بلانے سے فرض ہونا تھا حاضر ہونا جس کام کو بلاویں پھر یہ بھی کہ وہاں سے بے حکم چلے نہ جاویں اب بھی یہی چاہیئے اپنے سرداروں سے کرنا۔ ۱۲۔ منہ رح

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اٰيَاتُهَا ۷۷ رکوعاتها ۶

سورۂ فرقان مکہ میں نازل ہوئی ۔ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے ۔ اسمیں ستتر آیتیں اور چھ رکوع ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰي عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ
بہت برکت والا ہے جس نے اتارا قرآن اُوپر بندے اپنے کے تو کہ ہووے واسطے عالموں کے

نَذِيْرَۨا ﴿١﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ
ڈرانے والا وہ جو واسطے اسکے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور نہ پکڑی

وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ
اولاد اور نہیں ہے واسطے اسکے شریک بیچ بادشاہی کے اور پیدا کیا ہر چیز کو

فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿٢﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ
پس اندازہ کیا اس کو اندازہ کرنا اور پکڑے ہیں سوائے اس کے معبود کہ نہیں پیدا کرتے

شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا
کچھ اور وہ پیدا کیے جاتے ہیں اور نہیں مالک واسطے جان اپنی کے ضرر اور نہ

نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿٣﴾ وَقَالَ
نفع کے اور نہ اختیار میں رکھتے موت کو اور نہ زندگی کو اور نہ پھر اُٹھنے کو اور کہا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُۨ افْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ
ان لوگوں نے جو کافر ہوئے نہیں یہ مگر طوفان کہ باندھ لیا ہے اسکو اور مدد کی ہے اُوپر اس کے

معانقة

قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝٤ ۚ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ
قوم اور نے پس تحقیق لائے ظلم اور جھوٹ اور کہا انہوں نے یہ کہانیاں ہیں

الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٥ قُلْ
پہلوں کی کہ لکھ لیا ہے انکو پس وہ پڑھی جاتی ہیں اُوپر اسکے صبح اور شام ف۱ کہہ

اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ
اتارا ہے اسکو اس شخص نے کہ جانتا ہے بھید کو کہ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے تحقیق وہ ہے

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٦ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ
بخشنے والا مہربان ف۲ اور کہا انہوں نے کیا ہے اس پیغمبر کو کہ کھاتا ہے کھانا

وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ
اور چلتا ہے بیچ بازاروں کے کیوں نہ اتارا گیا طرف اس کی فرشتہ پس ہوتا ساتھ اسکے

نَذِيْرًا ۝٧ ۙ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ
ڈرانے والا یا ڈالا جاوے طرف اس کی گنج یا ہووے واسطے اسکے باغ کہ کھاوے اس میں سے

وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝٨ اُنْظُرْ
اور کہا ظالموں نے نہیں پیروی کرتے تم مگر ایک مرد جادو کیے گئے کی دیکھ

كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
کیونکر بیان کیں انہوں نے واسطے تیرے مثالیں پس گمراہ ہوئے پس نہیں پا سکتے

ع ١ ٩ ١٦ سَبِيْلًا ۝٩ ع تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ
راہ بہت برکت والا ہے وہ شخص کہ اگر چاہے کرے واسطے تیرے بہتر اس سے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝١٠
باغ کہ چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں اور کرے واسطے تیرے محل

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝١١ ۚ
بلکہ جھٹلاتے ہیں قیامت کو اور تیار کیا ہے ہم نے واسطے اس شخص کے کہ جھٹلاتا ہے قیامت کو دوزخ

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ۝١٢ وَاِذَآ
جب دیکھے گی انکو مکان دور سے سنیں گے واسطے اسکے غصہ کھانا اور چلانا اور جب

اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝١٣ ۭ
ڈالے جاوینگے اس میں سے مکان تنگ میں جکڑے ہوئے پکاریں گے اس جگہ ہلاک کو

ف۱ اول نماز کا وقت مقرر تھا صبح و شام مسلمان حضرت پاس جمع ہوتے جو نیا قرآن اترا ہوتا لکھ لیتے یاد کرتے کو اس کو کافروں کہنے لگے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی اپنی بخشش اور مہر ہی سے یہ اتارا۔ ۱۲۔ منہ رح

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿١٤﴾
مت پکارو آج ہلاک ایک کو اور پکارو ہلاک بہت کو ف۱

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ
کہہ کیا یہ بہتر ہے یا بہشت ہمیشہ رہنے کی کہ وعدہ دیئے گئے ہیں پرہیزگار ہے

لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿١٥﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۭ
واسطے انکے بدلا اور جگہ پھر جانے کی واسطے انکے ہے بیچ اس کے جو کچھ چاہیں ہمیشہ رہنے والے ہیں

كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿١٦﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا
ہے یہ اوپر پروردگار تیرے کے وعدہ سوال کیا گیا اور جسدن اکٹھا کریگا ان کو اور اسچیز کو کہ

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ
عبادت کرتے ہیں سوائے خدا کے پس کہے گا کیا تم نے گمراہ کیا بندوں میروں کو

هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ
ان کو یا وہی بھٹک گئے راہ سے کہیں گے پاکی ہے تجھ کو نہیں تھا لائق

لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ
ہم کو یہ کہ پکڑیں ہم سوائے تیرے کارساز و لیکن فائدہ دیا تونے ان کو

وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًا ۢ بُوْرًا ﴿١٨﴾
اور باپوں ان کے کو یہانتک کہ بھول گئے یاد تیری اور ہوئے قوم ہلاک ہونے والی

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا
پس تحقیق جھٹلایا تم کو بیچ اسچیز کے کہ کہتے تھے تم پس نہیں کرسکتے تم عذاب کو پھیردینا اور نہ

نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾ وَمَآ
مدد دینا ف۲ اور جو کوئی ظلم کریگا تم میں سے چکھا دیں گے ہم اسکو عذاب بڑا اور نہیں

اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ
بھیجے ہم نے پہلے تجھ سے پیغمبر سب مگر تحقیق وہ البتہ کھاتے تھے

الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ
کھانا اور چلتے تھے بیچ بازاروں کے اور کیا ہم نے بعضوں تمھاروں کو

ع ۲ ۱۱ ۱۷ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾ ع
واسطے بعضوں کے آزمائش آیا صبر کرتے ہو تم اور ہے پروردگار تیرا دیکھنے والا ف۳

ف۱ یعنی ایک بار مریں تو چھوٹ جائیں دن میں ہزار بار مرنے سے بدتر حال ہوتا ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی عذاب پھیر دینا یا بات پلٹ ڈالنا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ پیغمبر ہیں کافروں کا ایمان جانچنے کو اور کافر ہیں پیغمبروں کا صبر جانچنے کو۔ ۱۲۔منہ رح

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
اور کہا ان لوگوں نے کہ نہیں امید رکھتے ملاقات ہماری کی کیوں نہ اتارے گئے اوپر ہمارے
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۭ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ
فرشتے یا دیکھ لیویں ہم پروردگار اپنے کو تحقیق تکبر کیا انہوں نے بیچ جیوں اپنے کے اور سرکشی کی
عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ
سرکشی بڑی جس دن دیکھیں گے فرشتوں کو نہیں خوشی اس دن گنہگاروں کو
وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ
اور کہیں گے بند کیے جائیں بند کیے جانا اور آئے ہم طرف اس چیز کی کہ کیے تھے انہوں نے
عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ
سب کاموں سے پس کیا ہم نے اس کو ریت پراگندہ رہنے والے بہشت کے اس دن بہتر ہیں
مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ
ٹھکانے میں اور بہتر ہیں جگہ دوپہر کاٹنے میں اور جس دن کہ پھٹ جاوے گا آسمان ساتھ بدلی کے
وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۭ
اور اتارے جاویں گے فرشتے اتارے جانے کر بادشاہی اس دن ثابت ہے واسطے رحمن کے
وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ
اور ہوگا وہ دن اوپر کافروں کے سخت اور جس دن کاٹ کاٹ کھاوے گا ظالم
عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾
اوپر دونو ہاتھوں اپنے کے کہے گا اے کاش کہ پکڑتا میں ساتھ رسول کے راہ
يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ
اے وائے ہے مجھ کو کاش کہ نہ پکڑتا فلانے کو دوست البتہ تحقیق گمراہ کیا مجھ کو
الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾
قرآن سے پیچھے اس کے کہ آیا میرے پاس اور ہے شیطان آدمی کو ہلاکی میں سونپنے والا
وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
اور کہا رسول نے اے رب میرے تحقیق قوم میری نے پکڑا ہے اس قرآن کو
مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ
چھوڑا ہوا اور اسی طرح کیا ہے ہم نے واسطے ہر نبی کے دشمن گنہگاروں میں سے

وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ
اور کفایت ہے پروردگار تیرا ہدایت کرنیوالا اور مدد کرنے والا ف اور کہا اُن لوگوں نے جو کافر ہوئے کیوں

لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ مع
نہ اُتارا گیا اُوپر اس کے قرآن اکٹھا ایک بار اسی طرح اُتارا ہم نے تو کہ ثابت کریں ساتھ

فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ
اسکے دل تیرے کو اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہمنے اسکو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا ٹ اور نہیں لاتے تیرے پاس کوئی مثل مگر لاتے ہیں ہم تیرے

بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ ط اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ
پاس حق کو اور بہت اچھا کھول کر بیان کرتے ہیں وہ لوگ کہ اکٹھے کیے جاویں گے اوپر مونہوں اپنے کے

اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
طرف دوزخ کی یہ لوگ بدتر ہیں مکان میں اور بہت بھکے ہوئے ہیں راہ میں اور البتہ تحقیق دی ہم نے

مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ ج فَقُلْنَا
موسےٰ کو کتاب اور کیا ہم نے ساتھ اسکے بھائی اس کے ہارون کو وزیر پس کہا ہمنے

اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ ط
جاؤ تم دونو طرف اس قوم کی کہ جھٹلایا ہے انہوں نے نشانیوں ہماری کو پس ہلاک کیا ہم نے انکو ہلاک کرنا

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ
اور قوم نوح کی کو جب جھٹلایا انہوں نے پیغمبروں کو غرق کیا ہم نے انکو اور کیا ہم نے ان کو

لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ ج صلے وَّعَادًا وَّ
واسطے لوگوں کے نشانی اور تیار کیا ہم نے واسطے ظالموں کے عذاب درد دینے والا اور عاد کو اور

ثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَ
ثمود کو اور رہنے والوں کوئیں کے کو ٣ف اور قرنوں کو درمیان اس کے بہت کو اور

كُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا
ہر ایک کے واسطے بیان کیں ہم نے مثالیں اور ہر ایک کو ہلاک کیا ہم نے ہلاک کرنا اور البتہ تحقیق آئے ہیں

عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا
اوپر اس بستی کے کہ برسائی گئی ہے مینہ بُرا کیا پس نہ تھے

يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ
دیکھتے اس کو بلکہ تھے نہ امید رکھتے جی اُٹھنے کی اور جسوقت کہ دیکھتے ہیں تجھ کو نہیں

ف کافر بہکایا کریں جس کو اللہ چاہے گا راہ پر لا دے گا۔ ۱۲۔منہ ح
ع ١٤ ١

ٹ یعنی ہر بات کے وقت اس کا جواب آتا رہے تو پیغمبر کا دل ثابت رہے۔ ۱۲۔منہ ح

ٹ٣ کنوے والے کتنے ہیں ایک امّت نے اپنے رسول کو کنوے میں موندا پھر ان پر عذاب آیا تب وہ رسول خلاص ہوا۔ ۱۲۔منہ ح

يَتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِیْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾

پکڑتے تجھ کو مگر ٹھٹھا کیا یہی ہے جس کو بھیجا اللہ نے پیغمبر کر کر

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَاۤ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَ

تحقیق نزدیک تھا کہ گمراہ کردے ہم کو معبودوں ہمارے سے اگر نہ صبر کرتے ہم اُوپر ان کے اور

سَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ

البتہ جانیں گے جب دیکھیں گے عذاب کو کون شخص بہت گمراہ ہوا ہے

سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ

راہ سے کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ پکڑا اس نے معبود اپنا خواہش اپنی کو کیا پس ہوتا ہے تو

عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾ۙ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ

اوپر اس کے داروغہ کیا گمان کرتا ہے تو یہ کہ اکثر انکے سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں

ع ۱ / ۴ / ۲

اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾ع اَلَمْ تَرَ اِلٰى

نہیں وہ مگر مانند چارپایوں کی بلکہ وہ بہت بھولے ہوئے ہیں راہ کو کیا نہیں دیکھا تو نے طرف

رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا

رب اپنے کی کیونکر پھیلایا ہے سایہ کو اور اگر چاہتا البتہ کر دیتا اس کو تھما ہوا پھر کیا ہم نے

الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾ۙ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَهُوَ

سورج کو اُوپر اس کے نشانی پھر کھینچ لیا ہم نے اسکو طرف اپنی کھینچنا آہستہ آہستہ ف اور وہی ہے

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ

جس نے کیا واسطے تمہارے رات کو پردہ اور نیند کو آرام اور کیا دن کو

نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾ وَهُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَیْ

وقت منتشر ہونے کا اور وہی ہے جس نے بھیجا باؤں کو خوشخبری دینے والیاں آگے

رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ۙ لِّنُحْیِۦَ

مہربانی اپنی کے اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی پاک کرنے والا تو کہ زندہ کریں

بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ

ساتھ اسکے شہر مردے کو اور پلاویں وہ پانی ان چیزوں میں سے کہ پیدا کیا ہمنے جانوروں کو اور آدمیوں کو

كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ

بہت کو اور البتہ تحقیق طرح طرح سے بیان کیا ہم نے اسکو درمیان انکے تو کہ نصیحت پکڑیں پس انکار کیا اکثر

ف اوّل ہر چیز کا سایہ لمبا پڑتا ہے پھر جس طرف سورج چڑھتا ہے اس کے مقابل سایہ ہٹتا ہے جب تک کہ جڑ میں آ لگے اپنی طرف کھینچ لیا یہ کہ اپنی اصل کو جا لگتا ہے۔ سب کی اصل اللہ ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ
لوگوں نے مگر کفر کرنا اور اگر چاہتے ہم البتہ بھیجتے ہم بیچ ہر بستی کے

نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾
ڈرانے والا پس مت کہا مان کافروں کا اور جھگڑا کر اُن سے ساتھ اسکے جھگڑا بڑا ف

وَهُوَ الَّذِىْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ
اور وہ ہے جس نے ملائے دو دریا یہ میٹھا ہے پیاس بجھانے والا اور یہ کھاری ہے چھاتی جلانیوالا

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِىْ
اور کیا درمیان ان دونو کے پردہ اور بند بندھا ہوا اور وُہ ہے جس نے

خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ
پیدا کیا پانی سے آدمی پس کیا واسطے اس کے ناتا اور سسرال اور ہے پروردگار تیرا

قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ
قادر ف اور عبادت کرتے ہیں سوائے خدا کے اسچیز کو کہ نہ نفع دے انکو اور نہ ضرر دے انکو

وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا
اور ہے کافر اُوپر رب اپنے کے پیٹھ دینے والا اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو مگر خوشخبری دینے والا

وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ
اور ڈرانے والا کہہ نہیں سوال کرتا میں تم سے اُوپر اس قرآن کے کچھ بدلا مگر جو کوئی چاہتے یہ کہ

يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَىِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ
پکڑ لیوے طرف رب اپنے کی راہ اور توکل کر اوپر اس زندہ کے جو نہیں مرتا

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٨﴾ ج لا مع
اور پاکی بیان کر ساتھ تعریف اُسکی کے اور کفایت ہے وہ ساتھ گناہوں بندوں اپنے کے خبردار

الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ
جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان ان دونو کے ہے بیچ چھ

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ
دن کے پھر قرار پکڑا اوپر عرش کے وہ رحمٰن ہے پس سوال کر اُس کو

خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا
خبردار سے اور جب کہا جاتا ہے واسطے انکے سجدہ کرو واسطے رحمٰن کے کہتے ہیں وہ اور کیا ہے

ف یعنی نبی کا آنا تعجب نہیں اللہ چاہے نبیوں کی بہتات کردے ہر بستی میں ایک نبی سو تو شبہ نہ کھا کافروں کے انکار سے۔ ۱۲۔منہ رح

ف اپنی اولاد کا جد ہے اور جہاں ان کا بیاہ ہوا ان کی سسرال ہے اور رب سب کر سکتا ہے یعنی مارے پھر جلائے۔ ۱۲۔منہ رح

٥ ع ١٦ ٣ السجدة ٩

الرَّحْمٰنُ ق اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩ ﴿٦٠﴾ تَبٰرَكَ

رحمٰن کیا سجدہ کریں ہم جس کو حکم کرے تو اور زیادہ کرتا ہے ان کو بھاگنا بہت برکت والا ہے

الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا

جس نے کیے بیچ آسمان کے بُرج اور کیا بیچ اسکے چراغ یعنی سورج

وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

اور چاند روشن ف۱ اور وہی ہے جس نے کیا رات کو اور دن کو آگے پیچھے آنے والے

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ

واسطے اسکے کہ ارادہ کرتا ہے یہ کہ نصیحت پکڑے یا ارادہ کرتا ہے شکر کرنا ف۲ اور بندے رحمٰن کے

الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ

وہ لوگ ہیں کہ چلتے ہیں اوپر زمین کے آہستہ اور جس وقت کہ بات کرتے ہیں اُن سے

الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا

جاہل کہتے ہیں کہ سلام ہے ف۳ اور وہ لوگ کہ رات کاٹتے ہیں واسطے پروردگار اپنے کے سجدہ کرتے ہوئے

وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ

اور کھڑے ف۴ اور وہ لوگ کہ کہتے ہیں اے پروردگار ہمارے پھیر دے ہم سے عذاب

جَهَنَّمَ ق اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا

دوزخ کا تحقیق عذاب اس کا ہے لازم ہو جانے والا تحقیق وہ بُری ہے جگہ قرار کی

وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا

اور رہنے کی اور وہ لوگ کہ جس وقت خرچ کرتے ہیں نہیں بیجا خرچ کرتے اور نہیں تنگی کرتے

وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ

اور ہوتی ہے درمیان اس کے معتدل گذران اور جو لوگ کہ نہیں پکارتے ساتھ اللہ کے

اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ

معبود اور کو اور نہیں مار ڈالتے اس جان کو کہ حرام کیا ہے خدا نے مگر ساتھ حق کے

وَلَا يَزْنُوْنَ ج وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾ لا يُّضٰعَفْ

اور نہیں زنا کرتے اور جو کوئی کرے یہ کام ملے گا بڑے وبال سے ف۵ دُگنا کیا جاوے گا

لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ ق اِلَّا

واسطے اس کے عذاب دن قیامت کے اور پڑا رہے گا بیچ اسکے رُسوا ف۶ مگر

ف۱ آسمان کے بارہ حصے اُن کا نام بُرج ہر ایک ستاروں کا پتہ یہ حدیں رکھی ہیں، حساب کو۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ بدلتے یا تو بڑھنا، گھٹنا یا آنا جانا یا یہ کہ ایک دوسرے کا بدلا دن کا کام رہ گیا رات کو کیا رات کا دن کو۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ یعنی ایسوں سے لگتے نہیں نہ ان میں شامل ہوں نہ ان سے لڑیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ رکوع کو نہیں کہا، رکوع بہت لمبا نہیں ہوتا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۵ مگر جہاں چاہیئے، رسولؐ نے فرمایا مسلمان کی جان نہیں مارنی سوا تین گناہ پر خون کے بدلے ہیں یا بدکاری میں سنگسار کرنا یا راہ لوٹنے پر مارنا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۶ یعنی اور گناہوں سے یہ گناہ بڑے ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ
جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیا کام اچھا پس یہ لوگ بدل ڈالتا ہے
اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾ وَمَنْ
اللہ برائیوں ان کی کو بھلائیوں سے اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ف اور جو کوئی
تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾
توبہ کرے اور عمل کرے اچھے پس تحقیق وہ رجوع کرتا ہے طرف اللہ کی رجوع کرنا ف
وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا
اور وہ لوگ کہ نہیں گواہی دیتے جھوٹ اور جس وقت گذرتے ہیں ساتھ بے ہودہ کے گذرتے ہیں
كِرَامًا ﴿۷۲﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا
بزرگانہ ف۳ اور وہ لوگ کہ جس وقت نصیحت دیئے جاتے ہیں ساتھ نشانیوں رب اپنے کے نہیں گر پڑتے
عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ
اوپر اسکے بہرے اور اندھے ہو کر ف اور وہ لوگ کہ کہتے ہیں اے رب ہمارے بخش
لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ
ہم کو جوروؤں ہماری سے اور اولاد ہماری سے ٹھنڈک آنکھوں کی اور کر ہم کو پرہیزگاروں کا
اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ
پیشوا ف یہ لوگ بدلا دیئے جاوینگے بالاخانے بسبب اسکے کہ صبر کیا انہوں نے اور پہنچائے جاوینگے
فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا
بیچ اسکے دعا زندگی اور سلامتی کو ف ہمیشہ رہیں گے بیچ اسکے اچھی جگہ قرار کی
وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ
اور رہنے کی ف کہہ کہ نہیں اختیار دیتا تم کو رب میرا اگر نہ ہوتی التجا تمہاری
فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾ ع
پس تحقیق جھٹلایا تم نے پس البتہ ہوگا وبال اس کا لگ جانے والا ف

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیاتہا ۲۲۷ رکوعاتہا ۱۱

سورۂ شعراء مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے دو سو ستائیس آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ
یہ ہیں آیتیں کتاب بیان کرنے والی کی شاید کہ تو ہلاک کرنیوالا ہے

ف بدل دیگا یعنی گناہوں کی جگہ نیکیوں کی توفیق دے گا اور کفر کے گناہ معاف کرے گا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ پہلا ذکر تھا کفر کے گناہوں کا جو پیچھے ایمان لایا یہ ذکر ہے اسلام میں گناہ کرنے کا وہ بھی جب توبہ کرے یعنی پھرے اپنے کام سے تو اللہ کے ہاں جگہ پاوے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ یعنی گناہ میں شامل نہیں اور کھیل کی باتوں کی طرف دھیان نہیں کرتے نہ اس میں شامل نہ ان سے لڑیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ یعنی دھیان سے سنیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۵ آنکھ کی ٹھنڈک یہ کہ وہ اپنی راہ پر ہوں۔ ہم پرہیزگاروں کے آگے ہوں وہ ہمارے پیچھے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۶ یعنی فرشتے آگے آگے لے جاوینگے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۷ یعنی ایسی جگہ تھوڑی بھی ٹھہرنا ملے تو بھی غنیمت ہے ان کا تو وہ گھر ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۸ یعنی بندہ مغرور نہ ہو۔ خاوند کو اس کی التجا پر رحم کرتا ہے اب ہونا ہے بھینٹا یعنی لڑائی جہاد۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۶ ۱۷

المنزل ۵

نَفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝۳ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ
جان اپنی کو اس واسطے کہ نہیں ہوتے ایمان لانے والے اگر چاہیں ہم اتاریں اوپر ان کے

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝۴ وَمَا
آسمان سے نشانی پس ہو جاویں گردنیں ان کی واسطے اس کے نیچی اور نہیں

يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ
آتا ان کے پاس کچھ مذکور اللہ کی طرف سے نیا مگر ہوتے ہیں اس سے

مُعْرِضِيْنَ ۝۵ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْبٰٓؤُا مَا كَانُوْا
منہ پھیرنے والے پس تحقیق جھٹلایا انہوں نے پس شتاب آویں گی ان کو خبریں اس چیز کی کہ تھے

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۶ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا
ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے کیا نہیں دیکھا انہوں نے طرف زمین کی کتنے اگائے ہیں ہم نے

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝۷ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا
بیچ اس کے ہر قسم کے جوڑے نفیس سے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے اور نہیں

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ
ہیں اکثر ان کے ایمان لانے والے اور تحقیق رب تیرا البتہ وہ غالب ہے

ع ۱ ۹ ۵ الرَّحِيْمُ ۝۹ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ
مہربان ف اور جس وقت پکارا پروردگار تیرے نے موسیٰ کو یہ کہ جا قوم

الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝۱۱ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ
ظالموں کے پاس قوم فرعون کی کیا نہیں ڈرتے ہیں وہ کہا کہ اے رب میرے تحقیق میں

اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝۱۲ ؕ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ
ڈرتا ہوں اس سے کہ جھٹلا دیں مجھ کو اور تنگی کرتا ہے سینہ میرا اور نہیں چلتی

لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝۱۳ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ
زبان میری پس وحی بھیج طرف ہارون کی بھی اور ان کو اوپر میرے ایک گناہ ہے پس ڈرتا ہوں

اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝۱۴ ۚ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ
یہ کہ مار ڈالیں مجھ کو کہا کہ ہرگز نہ ماریں گے پس جاؤ تم دونو ساتھ نشانیوں ہماری کے تحقیق ہم ساتھ تمہارے

مُّسْتَمِعُوْنَ ۝۱۵ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ
سننے والے ہیں پس جاؤ فرعون کے پاس پس کہو تحقیق ہم بھیجے ہوئے ہیں پروردگار

ف یعنی نہ ماننے پر جلد عذاب نہیں بھیجتا۔ ۱۲۔ منہ

الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۶ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝۱۷ قَالَ اَلَمْ

عالموں کے یہ کہ بھیج دے ساتھ ہمارے بنی اسرائیل کو ف۱ کہا کہ کیا نہیں

نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۝۱۸

پالا تھا ہم نے تجھ کو درمیان اپنے بچہ اور رہا ہے تو درمیان ہمارے عمر اپنی سے کتنے برس

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۹

اور کیا تو نے وہ کام اپنا جو کیا تو نے اور تو کافروں سے ہے ف۲

قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝۲۰ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ

کہا موسیٰ نے کیا تھا میں نے وہ کام اسوقت اور میں گمراہوں سے تھا پس بھاگ گیا تھا میں تم سے

لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ

جب ڈرا تم سے پس دیا مجھ کو رب میرے نے حکم اور کیا مجھ کو

الْمُرْسَلِيْنَ ۝۲۱ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ

پیغمبروں سے اور یہ کیا نعمت ہے کہ احسان رکھتا ہے اسکا اوپر میرے یہ کہ غلام کر رکھا ہے تو نے بنی

اِسْرَآءِيْلَ ۝۲۲ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۳ قَالَ

اسرائیل کو کہا فرعون نے اور کیا ہے پروردگار عالموں کا کہا

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ

پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ کہ درمیان ان دونو کے ہے اگر ہو تم

مُّوْقِنِيْنَ ۝۲۴ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝۲۵ قَالَ رَبُّكُمْ

یقین لانے والے کہا واسطے ان لوگوں کے کہ گرد اس کے تھے کیا نہیں سنتے تم کہا پروردگار تمہارا

وَرَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۲۶ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ

اور پروردگار باپوں تمہارے پہلوں کا ہے کہا تحقیق یہ پیغمبر تمہارا جو

اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝۲۷ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

بھیجا گیا ہے طرف تمہاری البتہ دیوانہ ہے کہا پروردگار مشرق کا اور مغرب کا

وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲۸ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا

اور جو کچھ درمیان ان دونو کے ہے اگر ہو تم سمجھتے ف۳ کہا اگر پکڑے گا تو معبود

غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ۝۲۹ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ

سوا میرے البتہ کردوں گا میں تجھ کو قیدیوں میں سے کہا اگرچہ لاؤں میں تیرے پاس

ف۱ بنی اسرائیل کا وطن تھا ملک شام حضرت ابراہیم کے وقت سے حضرت یوسف کے سبب مصر میں آرہے کئی مدت گذری اب حق تعالیٰ نے ان کو ملک شام دینا چاہا، فرعون ان کو نہ چھوڑتا تھا کہ ان سے کام لیتا بیگار میں۔ ۱۲ منہ

ف۲ ایک قبطی کا خون ہوا تھا ان سے سورۃ قصص میں آوے گا۔ ۱۲ منہ

ف۳ حضرت موسےٰ ایک بات کہے جاتے تھے، اللہ کی قدرتیں بتانے کو اور فرعون بیچ میں اپنے سرداروں کو ابھارتا تھا کہ ان کو یقین نہ آجائے۔ ۱۲ منہ

بِشَیْءٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۰﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾
ایک چیز ظاہر کہا پس لے آ اس کو اگر ہے تو سچوں سے

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ﴿۳۲﴾ وَّنَزَعَ یَدَهٗ
پس ڈال دیا عصا اپنا پس ناگہاں وہ تھا اژدہا اسی گز ظاہر اور بغل میں سے کھینچ لیا ہاتھ اپنا

ع ۲ / ۲۲ / ۶ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا
پس ناگہاں وہ سفید تھا واسطے دیکھنے والوں کے کہا واسطے سرداروں کے گرد اپنے تحقیق یہ البتہ

لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ﴿۳۴﴾ یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ
جادوگر ہے دانا چاہتا ہے یہ کہ نکال دے تم کو زمین تمہاری سے ساتھ جادو اپنے کے

فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِی
پس کیا حکم کرتے ہو کہا انہوں نے کہ ڈھیل دے اسکو اور بھائی اسکے کو اور بھیج بیچ

الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۳۶﴾ یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِیْمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ
شہروں کے اکٹھے کرنیوالے لے آویں تیرے پاس ہر جادوگر دانا کو پس اکٹھے کیے

السَّحَرَةُ لِمِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ وَّقِیْلَ لِلنَّاسِ هَلْ
جادوگر واسطے وقت دن معلوم کے اور کہا گیا واسطے لوگوں کے کیا ہو

اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ
تم اکٹھے ہونے والے شاید کہ ہم پیروی کریں جادوگروں کی اگر ہوویں وہ

الْغٰلِبِیْنَ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا
غالب پس جب آئے جادوگر کہنے لگے واسطے فرعون کے کیا مقرر ہوگا

لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۴۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ
واسطے ہمارے بدلا اگر ہوویں ہم غالب کہا کہ ہاں اور تحقیق تم اسوقت البتہ

الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾
مقربوں سے ہوگے ف کہا واسطے انکے موسیٰ نے ڈالو جو کچھ کہ ہو تم ڈالنے والے

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِیَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا
پس ڈالیں انہوں نے رسیاں اپنی اور لاٹھیاں اپنی اور کہا انہوں نے ساتھ اقبال فرعون کے تحقیق

لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ
ہم ہیں غالب پس ڈالا موسیٰ نے عصا اپنا پس ناگہاں وہ نگل جاتا ہے

ف یعنی میرے مصاحب رہو گے۔ ۱۲ منہ رح

مَا يَأْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا

جو کچھ جھوٹ باندھا تھا پس ڈالے گئے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے کہا انہوں نے ایمان لائے ہم

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ

ساتھ پروردگار عالموں کے پروردگار موسےٰ کے اور ہارون کے کہا ایمان لائے تم واسطے اسکے

قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

پہلے اس سے کہ پروانگی دوں میں تم کو تحقیق وہ بڑا تمہارا ہے جس نے سکھلایا تم کو جادو

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۥ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ

پس البتہ شتاب جانو گے تم ف البتہ کاٹوں گا میں ہاتھ تمہارے اور پاؤں تمہارے

خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۡ اِنَّآ

مخالف طرف سے اور البتہ سولی پر کھینچوں گا میں تم سب کو کہا انہوں نے نہیں ضرر ہم کو تحقیق ہم

اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا

طرف رب اپنے کی پھر جانیوالے ہیں تحقیق ہم امید رکھتے ہیں یہ کہ بخشدے واسطے ہمارے پروردگار ہمارا

خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى

گناہ ہمارے اس واسطے کہ ہیں ہم اوّل ایمان لانے والے اور وحی کی ہم نے طرف موسےٰ کی

اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي

یہ کہ رات کو لے چل بندوں میروں کو تحقیق تم پیچھا کئے جاؤگے پس بھیجے لوگ فرعون نے بیچ

الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾

شہروں کے جمع کرنے والے تحقیق یہ ایک جماعت ہے تھوڑی

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ

اور تحقیق وہ ہم کو غصے میں لانے والے ہیں اور تحقیق ہم جماعت ہیں ترسناک پس نکالا ہم نے انکو

مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ ۛ

باغوں سے اور چشموں سے اور گنجوں سے اور مکانوں پاکیزہ سے اسی طرح سے کیا

وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا

اور وارث کردیا ہم نے انکا بنی اسرائیل کو پس پیچھے لگے اُنکے سورج نکلتے یعنی صبح کو ف۲ پس جب

تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾

آپس میں دیکھنے لگیں دو جماعتیں کہا یاروں موسیٰ کے نے تحقیق ہم پائے گئے ہیں

ف تمہارا بڑا کہا رب کو یعنی موسےٰ اور تم ایک استاد کے شاگرد ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ ایک رات اللہ کے حکم سے شہر مصر میں وبا پڑی ہر گھر بڑا بیٹا مر گیا اور بنی اسرائیل کو آگے سے حکم تھا کہ تیار رہیں اس رات میں نکل کھڑے ہوئے پھر کئی دن لگے ان کو ماتم میں آخر فرعون کی تاکید سے سب نکل کر پیچھے لگے دریائے قلزم پر جا ملے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۸/۷

قَالَ كَلَّا ۚ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿۶۲﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

کہا ہرگز نہیں تحقیق ساتھ میرے رب میرا ہے شتاب راہ دکھلاویگا مجھ کو پس وحی بھیجی ہم نے طرف موسیٰ کی

أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ

یہ کہ مار ساتھ عصا اپنے کے دریا کو پس پھٹ گیا پس ہو گیا ہر ٹکڑا

كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿۶۳﴾ وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْآخَرِينَ ﴿۶۴﴾ وَأَنجَيْنَا

مانند پہاڑ بڑے کی ف۱ اور نزدیک کردیا ہم نے اس جگہ دوسروں کو اور نجات دی ہم نے

مُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۶۵﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿۶۶﴾

موسیٰ کو اور ان لوگوں کو کہ ساتھ اسکے تھے سب کو پھر ڈبو دیا ہم نے دوسروں کو

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿۶۷﴾ وَ

تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے اور نہ تھے اکثر ان کے ایمان لانے والے اور

إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۶۸﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ

تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہی ہے غالب مہربان ف۲ اور پڑھ اوپر ان کے قصہ

إِبْرَاهِيمَ ﴿۶۹﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿۷۰﴾ قَالُوا

ابراہیم کا جس وقت کہا واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے کس چیز کی عبادت کرتے ہو کہا انہوں نے کہ

نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ

عبادت کرتے ہیں ہم بتوں کی پس رہتے ہیں واسطے ان کے بیٹھے کہا کہ کیا یہ سنتے ہیں تم سے

إِذْ تَدْعُونَ ﴿۷۲﴾ أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿۷۳﴾ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا

جسوقت کہ پکارتے ہو تم یا نفع دیتے ہیں تم کو یا ضرر دیتے ہیں کہا انہوں نے بلکہ پایا ہے ہم نے

آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿۷۴﴾ قَالَ أَفَرَأَيْتُم مَّا كُنتُمْ

باپوں اپنوں کو اسی طرح سے کرتے تھے کہا کہ کیا پس دیکھا ہے تم نے اس چیز کو کہ ہو تم

تَعْبُدُونَ ﴿۷۵﴾ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ﴿۷۶﴾ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ

عبادت کرتے تم اور باپ تمہارے پہلے پس تحقیق وہ دشمن ہیں

لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿۷۷﴾ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿۷۸﴾

واسطے میرے مگر پروردگار عالموں کا وہ شخص کہ جس نے پیدا کیا مجھ کو پھر وہی راہ دکھاتا ہے مجھ کو

وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿۷۹﴾ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ

اور وہ جو کھلاتا ہے مجھ کو اور پلاتا ہے مجھ کو اور جب بیمار ہوتا ہوں پس وہی

ف۱ پانی پھٹ کر اٹھا بارہ جگہ سے پھٹ کر گلیاں پڑگئیں بارہ قبیلہ بنی اسرائیل اس میں بیچ بیچ میں پانی کے پہاڑ کھڑے رہ گئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۴ ۱۷ ۸

ف۲ یہ سنا دیا ہمارے حضرت کو کہ مکے کے فرعون بھی مسلمانوں کے پیچھے نکلیں گے لڑائی کو پھر وطن سے باہر تباہ ہوں گے بدر کے دن جیسے فرعون تباہ ہوا۔ ۱۲۔ منہ رح

يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ
شفا دیتا ہے مجھ کو اور وہ جو مار ڈالے گا مجھ کو پھر جلاویگا مجھ کو اور وہ شخص کہ امید رکھتا ہوں میں

اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا
یہ کہ بخشے خطا میری دن قیامت کے اے پروردگار میرے بخش مجھ کو حکم

وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي
اور ملادے مجھ کو ساتھ صالحوں کے اور کر واسطے میرے زبان راستی کی بیچ

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾ وَاغْفِرْ
پچھلوں کے ف۱ اور کر مجھ کو وارثوں بہشتوں نعمتوں کے سے اور بخش واسطے

لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾
باپ میرے کے تحقیق وہ تھا گمراہوں سے اور مت رسوا کیجیو مجھ کو اس دن کہ اٹھائے جاوینگے

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ
جس دن کہ نہ نفع دے مال اور نہ بیٹے مگر جو کوئی لاوے اللہ کے پاس دل

سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ
سلامت اور نزدیک کی جاویگی بہشت واسطے پرہیزگاروں کے اور ظاہر کی جاوے گی دوزخ

لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُوْنِ
واسطے گمراہوں کے اور کہا جاویگا واسطے انکے کہاں ہے جو کچھ کہ تھے تم عبادت کرتے سوائے

اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ
اللہ کے کیا مدد کرتے ہیں تمہاری یا بدلہ لیتے ہیں پس اُلٹے ڈالے جاوینگے بیچ اسکے وہ

وَالْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا
اور سب گمراہ اور لشکر ابلیس کا سب کہیں گے اور وہ بیچ اسکے

يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۷﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ
جھگڑتے ہوں گے قسم ہے خدا کی تحقیق تھے ہم البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے جسوقت کہ برابر کرتے تھے ہم تمکو

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾ فَمَا لَنَا
ساتھ پروردگار عالموں کے اور نہیں گمراہ کیا ہم کو مگر گنہگاروں نے پس نہیں واسطے

مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً
ہمارے شفاعت کرنے والے اور نہ آشنا غم کھانے والا پس کاش کہ ہوتا واسطے ہمارے پھر جانا

ف۱ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آخر زمان میں میرے گھرانے سے نبی ہو اور امّت ہو اور میرا دین تازہ کریں۔ ۱۲۔ منہ ح

فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ
پس ہوتے ہم ایمان لانے والوں سے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے اور نہیں ہیں

۵ ع ۳۲ ۹ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ ع
اکثر ان کے ایمان والے اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہ ہے غالب مہربان

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ ۖۚ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ
جھٹلایا قوم نوح کی نے پیغمبروں کو جسوقت کہ کہا واسطے انکے بھائی انکے

نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ ج اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ لا فَاتَّقُوا اللّٰهَ
نوح نے کیا نہیں ڈرتے تم تحقیق میں واسطے تمہارے ہوں پیغمبر با امانت ، پس ڈرو اللہ سے

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ج اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا
اور کہا مانو میرا اور نہیں سوال کرتا ہیں تم سے اُوپر اس کے کچھ بدلا نہیں بدلا میرا مگر

عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ
اوپر پروردگار عالموں کے پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا کہا انہوں نے کیا ایمان لیویں

لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ط قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا
ہم واسطے تیرے اور پیروی کی تیری رذالوں نے کہا اور کیا جانوں ہیں کیا کرتے تھے وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ج اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ ج وَمَآ
پہلے ف نہیں حساب اُن کا مگر اوپر پروردگار میرے کے اگر سمجھو تم اور نہیں

اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ لا اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۵﴾ ط قَالُوْا
ہیں نکال دینے والا ایمان والوں کو نہیں ہیں مگر ڈرانے والا ظاہر کر کر کہا

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ ط قَالَ
انہوں نے اگر نہ باز رہے گا تو اے نوح البتہ ہوگا تو سنگسار کیے گیوں سے کہا نوح نے

النصف رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ ج فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا
اے رب میرے تحقیق قوم میری نے جھٹلایا مجھ کو پس حکم کر درمیان میرے اور درمیان اُن کے حکم کرنے کر

وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ
اور نجات دے مجھکو اور ان لوگوں کو کہ ساتھ میرے ہیں ایمان والوں سے پس نجات دی ہم نے اسکو اور انکو کہ ساتھ اسکے تھے

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ ط
بیچ کشتی بھری ہوئی کے پھر ڈبو دیا ہم نے پیچھے باقیوں کو

ف یعنی کہا محنتی لوگوں کو ہر پیغمبر کے ساتھ اول غریب ہوئے ہیں سو فرمایا کہ مجھ کو انکا صدق قبول ہے ان کے کام سے کیا غرض کہ ان کا پیشہ کیا ہے۔ ۱۲ منہ رحمہ

29

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾ وَإِنَّ
تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے اور نہیں ہیں اکثر ان کے ایمان لانے والے اور تحقیق

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ ع
پروردگار تیرا البتہ وہ ہے غالب مہربان جھٹلایا عاد نے پیغمبروں کو جسوقت

قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾
کہا واسطے ان کے بھائی انکے ہود نے کیا نہیں ڈرتے تم تحقیق میں واسطے تمہارے پیغمبر ہوں با امانت

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٢٦﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ
پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا اور نہیں سوال کرتا میں تم سے اوپر اس کے کچھ بدلے سے نہیں ہے

أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ
بدلا میرا مگر اوپر پروردگار عالموں کے کیا بنالیتے ہو تم بیچ ہر زمین نرم کے

آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾
ایک نشانی کھیلتے ہوئے اور بنالیتے ہو تم مکان کاریگری کے تو کہ تم ہمیشہ رہو ف

وَإِذَا بَطَشْتُم بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ
اور جسوقت پکڑتے ہو تم پکڑتے ہو سرکش ہو کر پس ڈرو اللہ سے اور

أَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُم بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾ أَمَدَّكُم
کہا مانو میرا اور ڈرو اس شخص سے کہ مدد دی تم کو ساتھ اس چیز کے کہ جانتے ہو تم مدد دی تم کو

بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ
ساتھ چارپایوں کے اور بیٹوں کے اور باغوں کے اور چشموں کے تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ
عذاب دن بڑے کے سے کہا انہوں نے برابر ہے اوپر ہمارے کیا تو نصیحت کرے کیا نہ

لَمْ تَكُن مِّنَ الْوَاعِظِينَ ﴿١٣٦﴾ إِنْ هَٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣٧﴾
ہو تو نصیحت کرنے والوں سے نہیں یہ مگر عادت پہلوں کی

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي
اور نہیں ہم عذاب کیے گئے پس جھٹلایا اس کو پس ہلاک کیا ہم نے انکو تحقیق بیچ

ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ
اس کے البتہ نشانی ہے اور نہ تھے بہت ان کے ایمان والے اور تحقیق پروردگار تیرا

ف ان لوگوں کو بڑا شوق تھا اونچے مضبوط منارے بنانے کا جس سے کچھ کام نہ نکلے مگر نام اور رہنے کی عمارتیں بھی بڑی تکلیف سے مال خراب کرنے کو باغ ارم بھی انہیں کا مشہور ہے۔ ١٢ منہ رح

ع ١٨ / ١١

لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤١﴾ إِذْ قَالَ
البتہ وہی ہے غالب مہربان جھٹلایا ثمود نے پیغمبروں کو جس وقت کہا

لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾
واسطے انکے بھائی اُن کے صالح نے کیا نہیں ڈرتے ہو تحقیق میں واسطے تمہارے پیغمبر ہوں باامانت

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٤٤﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ
پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا اور نہیں سوال کرتا میں تم سے اوپر اس کے کچھ بدلہ

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٥﴾ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا
نہیں ہے بدلہ میرا مگر اوپر پروردگار عالموں کے کیا چھوڑے جاؤ گے تم بیچ اس چیز کے کہ یہاں ہے

آمِنِينَ ﴿١٤٦﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٤٧﴾ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا
امن سے بیچ باغوں کے اور چشموں کے اور کھیتوں کے اور کھجوروں کے کہ خوشہ اُن کا

هَضِيمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا
ٹوٹا پڑتا ہے اور تراش لیتے ہو تم پہاڑوں سے گھر باتکلف پس ڈرو

اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾ الَّذِينَ
اللہ سے اور کہا مانو میرا اور مت مانو حکم حد سے نکل جانیوالوں کا وہ لوگ کہ

يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ
فساد کرتے ہیں بیچ زمین کے اور نہیں اصلاح کرتے کہا انہوں نے سوائے اسکے نہیں کہ

مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٣﴾ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ
تو جادو کیے گیوں سے ہے نہیں تو مگر آدمی مانند ہماری پس لے آ کچھ نشانی

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ
اگر ہے تو سچوں سے کہا یہ اونٹنی ہے واسطے اسکے پانی پینا ہے

وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ
اور واسطے تمہارے پانی ہے ایک دن معلوم کا ف اور مت ہاتھ لگاؤ اس کو ساتھ برائی کے

فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا
پس پکڑے گا تم کو عذاب دن بڑے کا پس پاؤں کاٹے اسکے پس ہو گئے

نَادِمِينَ ﴿١٥٧﴾ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا
پشیمان ف٢ پس پکڑا اُن کو عذاب نے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے اور نہ

ف اونٹنی پیدا ہوئی پتھر میں سے اللہ کی قدرت سے حضرت صالح کی دعا سے وہ چھوٹی پھرتی جس جنگل میں چرنے جاتی سب مواشی بھاگ کر کنارے ہو جاتے جس تالاب پر پانی کو جاتی سب مواشی وہاں سے بھاگتے تب یوں ٹھہرا دیا کہ ایک دن پانی پر وہ جاوے ایک دن اوروں کے مواشی جاویں۔١٢۔منہ

ف٢ ایک عورت بدکار کے گھر مواشی بہت تھے چارے اور پانی کی تکلیف سے اپنے ایک یار کو سکھایا اس نے اونٹنی کے پاؤں کاٹ کر ڈال دیئے اس کے دو تین دن بعد عذاب آیا۔١٢۔منہ

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۵۹﴾ ع ۸ ۱۹ ۱۲

تھے اکثر ان کے ایمان والے اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہی ہے غالب مہربان

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ

جھٹلایا قوم لوط کی نے پیغمبروں کو جسوقت کہ کہا واسطے انکے بھائی ان کے

لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

لوط نے کیا نہیں ڈرتے ہو تم تحقیق میں واسطے تمہارے پیغمبر ہوں باامانت پس ڈرو اللہ سے

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا

اور کہا مانو میرا اور نہیں سوال کرتا ہیں تم سے اوپر اسکے کچھ بدلہ نہیں بدلہ میرا مگر

عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾

اوپر پروردگار عالموں کے کیا آتے ہو تم مردوں کے پاس عالموں میں سے

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَلْ اَنْتُمْ

اور چھوڑ دیتے ہو جو کچھ پیدا کیا ہے واسطے تمہارے رب تمہارے نے جوروؤں تمہاری سے بلکہ تم

قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ

ایک قوم ہو حد سے نکلنے والے کہا انہوں نے اگر نہ باز رہے گا تو اے لوط البتہ ہوگا تو

الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ رَبِّ

نکالے گیوں سے کہا کہ تحقیق میں عمل تمہارے کو ناخوش رکھنے والوں سے ہوں اے پروردگار میرے

نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾

نجات دے مجھ کو اور اہل میرے کو اس چیز سے کہ کرتے ہیں پس نجات دی ہم نے اسکو اور اہل اسکے کو سب کو

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾

مگر ایک بڑھیا پیچھے رہ جانے والوں میں سے پھر ہلاک کیا ہم نے اوروں کو

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾

اور برسایا ہم نے اوپر ان کے مینہ پس برا ہوا مینہ ڈرائے گیوں کا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاِنَّ

تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانی ہے اور نہ تھے اکثر ان کے ایمان والے اور تحقیق

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾ ع كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ع ۹ ۱۶ ۱۴

پروردگار تیرا البتہ وہی ہے غالب مہربان جھٹلایا رہنے والوں بن کے نے

الْمُرْسَلِينَ ۝١٧٦ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝١٧٧

پیغمبروں کو جس وقت کہا واسطے ان کے شعیب نے کیا نہیں ڈرتے

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝١٧٨ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝١٧٩

تحقیق میں واسطے تمہارے پیغمبر ہوں با امانت پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ

اور نہیں سوال کرتا میں تم سے اوپر اسکے کچھ بدلا نہیں بدلا میرا مگر اوپر

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝١٨٠ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ

پروردگار عالموں کے پورا کرو میاں کو اور مت ہو

الْمُخْسِرِينَ ۝١٨١ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۝١٨٢ وَلَا

نقصان دینے والوں سے اور تولو ساتھ ترازو سیدھی کے اور مت

تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ

کم دو لوگوں کو چیزیں ان کی اور مت پھرو بیچ زمین کے

مُفْسِدِينَ ۝١٨٣ وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ۝١٨٤

فساد کرتے ہوئے اور ڈرو اس شخص سے کہ پیدا کیا اس نے تم کو اور خلقت پہلی کو

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝١٨٥ وَمَا أَنْتَ إِلَّا

کہا انہوں نے سوائے اس کے نہیں کہ تو جادو کیے گیوں سے ہے اور نہیں تو مگر

بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝١٨٦ فَأَسْقِطْ

آدمی مانند ہماری اور البتہ گمان کرتے ہیں ہم تجھ کو جھوٹوں سے پس ڈال دے

عَلَيْنَا كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝١٨٧

اوپر ہمارے ایک ٹکڑا آسمان سے اگر ہے تو سچوں سے

قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝١٨٨ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ

کہا کہ پروردگار میرا خوب جانتا ہے جو کچھ کہ کرتے ہو تم پس جھٹلایا اس کو پس پکڑا اس کو

عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝١٨٩

عذاب دن سائبان کے نے تحقیق وہ تھا عذاب دن بڑے کا ف

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝١٩٠

تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے اور نہ تھے اکثر ان کے ایمان والے

ف سائبان کی طرح ابر آیا اس میں سے آگ برسی سب قوم جل گئی۔ ١٢۔ منہ رحمہ

ع ١٠/١٦/١٤

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾ ع وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ
اور تحقیق پروردگار تیرا وہی ہے غالب مہربان اور تحقیق وہ البتہ اتارا گیا ہے

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾ عَلَىٰ قَلْبِكَ
پروردگار عالموں کی طرف سے اُترا ہے ساتھ اسکے روح الامین یعنی جبرائیل اوپر دل تیرے کے

لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿١٩٥﴾ وَإِنَّهُ
تو کہ ہو تو ڈرانے والوں سے ساتھ زبان عربی بیان کرنیوالی کے اور تحقیق یہ

لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾ أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً أَن يَعْلَمَهُ
قرآن البتہ مذکور ہے بیچ کتابوں پہلے پیغمبروں کے ف کیا نہیں ہے واسطے اُن کے نشانی یہ کہ جانتے ہیں اسکو

عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ
عالم بنی اسرائیل کے اور اگر اتارتے ہم اسکو اوپر بعض

الْأَعْجَمِينَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٩﴾
عجمیوں کے پس پڑھتا اسکو اوپر ان کے نہ ہوتے ساتھ اسکے ایمان لانے والے ف٢

كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُونَ
اسی طرح چلاتے ہیں ہم اسکو بیچ دلوں گنہگاروں کے نہیں ایمان لاتے

بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ
ساتھ اسکے یہانتک کہ دیکھیں عذاب درد دینے والا پس آوے گا انکو عذاب ناگہاں اور وہ

لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾ أَفَبِعَذَابِنَا
نہیں سمجھتے ہوں پس کہیں گے کیا ہم ہیں ڈھیل دیئے گئے کیا پس عذاب ہمارے کو

يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾ أَفَرَأَيْتَ إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَاءَهُم
جلدی کرتے ہیں کیا پس دیکھا تونے اگر فائدہ دیں ہم انکو کتنے برس پھر آوے انکے پاس

مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾
جو کچھ تھے وعدہ دیئے جاتے کیا کفایت کرے گا ان سے جو تھے فائدہ دیئے جاتے

مع وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرَىٰ وَمَا
اور نہ ہلاک کی ہم نے کوئی بستی مگر واسطے اسکے ڈرانے والے تھے نصیحت دیتے ہیں ہم اور نہیں

كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ﴿٢١٠﴾
تھے ہم ظالم اور نہیں اُترے ساتھ اس کے شیطان

ف یعنی اس قرآن کی خبر لکھی ہے اگلی کتابوں میں اور اس کا مدعا یہی ہے اکثر۔ ١٢۔ منہ رح

ف٢ کافر کہتے تھے کہ قرآن آیا ہے عربی زبان اس نبی کی زبان بھی عربی ہے شاید آپ ہی کہتا ہو، اگر غیر زبان والے پر عربی آتا تو یقین کرتے فرمایا کہ دھوکے والے کا جی کبھی نہیں ٹھہرتا، تب اور شبہ نکالتے کہ کوئی سکھا جاتا ہے۔ ١٢۔ منہ رح

وَمَا يَنۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ
اور نہیں لائق واسطے ان کے اور نہیں کر سکتے تحقیق وہ سننے اسکے سے

لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ
البتہ باز رکھے گئے ہیں پس مت پکار ساتھ اللہ کے معبود اور کو پس ہو جاویگا تو

مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾
عذاب کیے گیوں سے ف۱ اور ڈرا قبیلے اپنے نزدیک والوں کو ف۲

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾ فَاِنْ
اور نیچا کر بازو اپنا واسطے اس شخص کے کہ پیروی کرتا ہے تیری ایمان والوں میں سے ف۳ پس اگر

عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى
نافرمانی کریں تیری پس کہہ تحقیق میں بیزار ہوں اس چیز سے کہ کرتے ہو تم ف۴ اور توکل کر اوپر

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقَلُّبَكَ
اس غالب مہربان کے جو دیکھتا ہے تجھ کو جس وقت کہ اٹھتا ہے تو اور پھرنا تیرا

فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ
بیچ سجدہ کرنے والوں کے تحقیق وہ ہے سننے والا جاننے والا ف۵ کیا بتلاؤں میں تم کو

عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ
اوپر کس کے اترتے ہیں شیطان اترتے ہیں اوپر ہر جھوٹ باندھنے والے

اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَالشُّعَرَآءُ
گنہگار کے رکھتے ہیں شیطان کان اپنے اور اکثر ان کے جھوٹے ہیں ف۶ اور شاعروں کی

يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾
پیروی کرتے ہیں گمراہ سب ف۷ کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ وہ بیچ ہر جنگل کے سرگردان ہوتے ہیں ف۸

وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
اور یہ کہ وہ کہتے ہیں جو کچھ کہ نہیں کرتے ف۹ مگر وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے

الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا
اچھے اور یاد کیا اللہ کو بہت اور بدلہ لیا پیچھے اس سے کہ

ظُلِمُوْا ۭ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع
ظلم کیے گئے تھے اور شتاب جانیں گے وہ لوگ کہ ظلم کرتے ہیں کونسی جگہ پھر نکی پھر جاوینگے ف۱۰

ف۱ یہ فرمایا رسولؐ کو اور سنایا اوروں کو۔ ۱۲ منہ رح
ف۲ جب یہ آیت اتری، حضرت نے سارے قریش کو پکار کر سنادیا اور اپنی پھوپھی تک اور اپنی بیٹی تک اور چچا تک کہہ سنایا کہ اللہ کے ہاں اپنا فکر کرو خدا کے ہاں میں تمہارا کچھ کر نہیں سکتا۔ ۱۲ منہ رح
ف۳ یعنی شفقت میں رکھ ایمان والوں کو اپنے ہوں یا پرائے۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۴ یعنی خلاف حکم خدا جو کوئی کرے اس سے تو بیزار ہو جا اپنا ہو یا پرایا۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۵ یعنی جب تو تہجد کو اٹھتا ہے اور یاروں کی خبر لیتا ہے کہ یاد میں ہیں یا غافل۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۶ ایک لوگ تھے کاہن کہلاتے کسی شیطان سے دوستی کر رکھتے نذر دنیاز دے کر وہ سب شیطانوں میں مل کر جاتا فرشتوں کی باتیں سننے وہاں انگارے مارتے ہیں جو تارے چھوٹتے نظر آتے ہیں جو ایک دو بات کان میں پڑ آگئی آکر اس اپنے دوست پر ڈالی اس نے لوگوں کو بتادی لوگ اس کے قائل ہوئے جو سچا کاہن ہے سو یہ ہے کہ اور بہت لوگ مکر بناتے ہیں بعضی چیز انسان سے چھپی ہے شیطان پر معلوم ہے جیسے سو پچاس کوس کے احوال یا کسی کے جیب میں کیا ہے یا اس کے دل میں خیال کیا ہے یا اس کے دل میں خیال کیا ہے اور اگلی خبر شیطان کو بھی معلوم نہیں مگر
(باقی صـ۴۵۲ پر)

١١ ع ٣٦ ١٥

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۹۳ رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورۂ نمل مکہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — ترانوے آیتیں اور سات رکوع ہیں

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ ﴿۱﴾ هُدًى
یہ آیتیں ہیں قرآن کی اور کتاب روشن کی ہدایت ہے

وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ
اور خوشخبری واسطے ایمان والوں کے جو لوگ کہ قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
زکوٰۃ اور وہ ساتھ آخرت کے وہی یقین رکھتے ہیں تحقیق جو لوگ کہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۴﴾
نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے زینت دی ہے ہم نے واسطے انکے عملوں انکے کو پس وہ بھٹکتے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
یہ لوگ وہ ہیں کہ واسطے انکے ہے برائی عذاب کی اور وہ بیچ آخرت کے

هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۵﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ
وہ ہیں ٹوٹا پانے والے اور تحقیق تو البتہ سکھایا جاتا ہے قرآن نزدیک

حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿۶﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ
حکمت والے علم والے کے سے یاد کر جسوقت کہا موسےٰ نے واسطے بی بی اپنی کے تحقیق میں نے دیکھی ہے آگ

سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ
شتاب لاؤں گا میں تمہارے پاس اسمیں سے کچھ خبر یا لاؤں گا شعلہ انگارے کا تو کہ تم

تَصْطَلُوْنَ ﴿۷﴾ فَلَمَّا جَاۗءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ
سینکو پس جب آیا اس کے پاس پکارا گیا یہ کہ برکت دیا گیا ہے جو کوئی کہ

فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸﴾
بیچ آگ ہے اور جو کوئی کہ گرد اسکے ہے اور پاکی ہے اللہ پروردگار عالموں کے کو ف

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ
اے موسےٰ بات یہ ہے کہ تحقیق میں ہی ہوں اللہ غالب باحکمت اور ڈالدے عصا اپنا

فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ
پس جس وقت کہ دیکھا اس کو ہلتا جاتا ہے گویا کہ وہ سانپ ہے پھر گیا پیٹھ پھیر کر اور نہ پیچھے پھرا پھر پکارا گیا

ف آگ کے اندر اور آس پاس فرشتے مقرب تھے۔ آگ نہ تھی ان کا نور تھا، اور آواز دی غیب سے اللہ تعالیٰ نے۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ صفحہ ۴۵۱ سے آگے) ایک دو بات جو فرشتوں سے سنی اور دس بیس ملالیں اٹکل سے اٹکل جھوٹ پڑے یا سچ سو شیطان نیک بختوں سے بیزار ہے کہ یہ اس کو برا جانتے ہیں جھوٹے دغا بازوں سے خوش ہے جو اس کی مرضی موافق ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف کافر پیغمبر کو کبھی کاہن بتاتے کبھی شاعر سو فرمایا کہ شاعر کی بات سے کسی کو ہدایت نہیں ہوتی اس کی صحبت میں ہزاروں خلق نیکی پر آتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف یعنی جو مضمون پکڑ لیا اسی کو بڑھاتے چلے گئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۹ یعنی جیسے مردانگی کہتے ہیں اور نہیں کھتے عشق کہتے ہیں جھوٹ بیماری کہتے ہیں جھوٹ۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۱۰ مگر جو کوئی شعر میں اللہ کی یاد کہے یا کفر کی مذمت گناہ کی برائی یا کافر اسلام کی ہجو کریں یہ اس کا جواب دے ویسا شعر عیب نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۟ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَىَّ الْمُرْسَلُوْنَ ⑩ اِلَّا

اے موسیٰ مت ڈر تحقیق مَیں نہیں ڈرتے نزدیک میرے پیغمبر ف١ مگر

مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑪

جو کوئی ظلم کرے پھر بدل ڈالے نیکی پیچھے برائی کے پس تحقیق میں بخشنے والا مہربان ہوں ف٢

وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۟

اور داخل کر ہاتھ اپنا بیچ گریبان اپنے کے نکلے گا سفید بغیر برائی کے

فِىْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

بیچ نو نشانیوں کے طرف فرعون کی اور قوم اسکے کی تحقیق وہ تھے قوم

فٰسِقِيْنَ ⑫ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ

فاسق ف٣ پس جب آئیں ان کے پاس نشانیاں ہماری دکھلانے والیاں کہنے لگے یہ جادو ہے

مُّبِيْنٌ ⑬ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ

ظاہر اور انکار کیا ان کا اور یقین جان لیا تھا اسکو جی انکے نے ظلم اور تکبّر سے

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ⑭ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ

پس دیکھ کیونکر ہوا آخر کام فساد کرنے والوں کا اور البتہ تحقیق دیا ہم نے داؤد کو

وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فَضَّلَنَا عَلٰى

اور سلیمان کو علم اور کہا دونوں نے سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے بزرگی دی ہم کو اوپر

كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑮ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ

بہتوں بندوں اپنے ایمان والوں کے اور وارث یعنی قائم مقام ہوا سلیمان داؤد کا اور کہا

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَىْءٍ ۭ

اے لوگو سکھایا گیا ہوں مَیں بولی جانوروں کی اور دیئے گئے ہیں ہم ہر چیز سے

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ⑯ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ

تحقیق یہ البتہ وہی ہے بزرگی ظاہر ف٤ اور اکٹھے کیے گئے واسطے سلیمان کے لشکر اس کے

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ⑰ حَتّٰٓى اِذَآ

جنوں سے اور آدمیوں سے اور جانوروں سے پس وہ مثل بمثل کھڑے کیے جاتے ہیں یہاں تک کہ

اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا

جب آئے اوپر میدان چیونٹیوں کے کہا ایک چیونٹی نے اے چیونٹیو داخل ہو

ف١ اوّل سٹک سی بن گئی تھی پتلی جب فرعون کے آگے ڈالی تو ناگ ہو گئی بڑھ کر۔ ١٢۔ منہ رح

ف٢ موسےٰ علیہ السلام سے چوک کر ایک کافر کا خون ہو گیا تھا اس کا ڈر تھا ان کے دل میں ان کو وہ معاف کر دیا۔ ١٢۔ منہ رح

ف٣ سورۂ اعراف میں وہ سات نشانیاں ہو چکیں۔ ١٢۔ منہ رح

ع ١ / ١٢ / ١٦

ف٤ وارث ہوا یعنی نبی ہوا اور بادشاہ ہوا باپ کی جگہ اور بیٹے تھے وہ اس مقام پر نہ ہوئے اور ہر چیز میں سے دیا یعنی جو چیزیں دنیا میں درکار ہیں۔ ١٢۔ منہ رح

مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾
گھروں اپنوں میں نہ کچل ڈالے تم کو سلیمان اور لشکر اس کا اور وہ نہ جانتے ہوں ف۱
فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ
پس مسکرایا ہنستا ہوا بات اس کی سے اور کہا اے رب میرے توفیق دے مجھ کو یہ کہ
اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ
شکر کروں میں نعمت تیری کا جو نعمت رکھی ہے تو نے اوپر میرے اور اوپر ماں باپ میرے کے اور یہ کہ
اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ
عمل کروں میں نیک جو پسند کرے تو اس کو اور داخل کر مجھ کو ساتھ رحمت اپنی کے بیچ بندوں اپنوں
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ
صالحوں کے ف۲ اور خبر لی پرند جانوروں کی پس کہا کیا ہے مجھ کو نہیں دیکھتا ہیں ہد ہد کو
اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ
یا ہے وہ غائبوں سے البتہ عذاب کرونگا میں اسکو عذاب سخت یا
لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ
ذبح کروں گا میں اسکو یا لے آوے گا میرے پاس دلیل ظاہر پس دیر کی اس نے
بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ
تھوڑی سی پس کہا کہ میں نے احاطہ کیا اس جگہ کو کہ نہ احاطہ کیا تم نے ساتھ اسکے اور لایا ہوں میں تمہارے پاس ملک سبا
بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ
سے خبر تحقیق ف۳ تحقیق میں نے پایا ایک عورت کو کہ بادشاہی کرتی ہے اور دی گئی ہے
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا
ہر چیز سے اور واسطے اسکے ہے تخت بڑا ف۴ پایا میں نے اسکو اور قوم اس کی کو
يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
سجدہ کرتے ہیں سورج کو سوائے خدا کے اور زینت دی ہے واسطے انکے شیطان نے
اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾
عملوں ان کے کو پس بند کیا ہے ان کو راہ سے پس وہ نہیں راہ پاتے
اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ
یہ کہ سجدہ کریں واسطے اللہ کے وہ جو نکالتا ہے چھپی چیزوں کو بیچ آسمانوں کے

ف۱ چیونٹی کی آواز کوئی نہیں سنتا ان کو معلوم ہوگئی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ ان کے باپ پر تو ہزاروں احسان تھے اور ماں پر بھی کچھ ہوں گے ایک تو مشہور ہے کہ بڑی پارسا تھی کہتے ہیں وہی تھی جس کا ذکر ہے سورہ صاد میں اس چیونٹی کی بات سمجھ کر ان کو شکر آیا اللہ کا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ حضرت سلیمان کو اس ملک کا حال مفصل نہ پہنچا تھا۔ اب پہنچا، سبا ایک قوم کا نام ہے ان کا وطن عرب میں تھا یمن کی طرف۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ سب چیزیں ہیں مال و اسباب اور حسن و جمال بھی آگیا اور اس کے بیٹھنے کا تخت ایسا تکلف کا تھا کہ اس وقت کسی بادشاہ پاس نہ تھا۔ ۱۲۔ منہ رح

وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ لَآ

اور زمین کے اور جانتا ہے جو چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو ف۱ اللہ نہیں کوئی

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾ السجدۃ قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ — السجدۃ ۷

معبود مگر وہ پروردگار عرش بڑے کا کہا سلیمان نے اب دیکھیں گے ہم کہ سچ کہا تو نے

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ

یا ہے تو جھوٹوں سے لے جا کتاب میری یہ پس ڈال دے اسکو طرف انکی

ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا

پھر پھر آ انکے پاس سے پس دیکھ کیا جواب دیتے ہیں ف۲ کہا اے سردارو

اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ

تحقیق ڈالی گئی طرف میری کتاب بزرگ ف۳ تحقیق وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور تحقیق وہ ساتھ نام

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ ع

اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ہے یہ کہ مت سرکشی کرو اُوپر میرے اور چلے آؤ میرے پاس مسلمان ہو کر ف۴

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً

کہا اے سردارو جواب دو مجھ کو بیچ کام میرے کے نہیں ہیں فیصل کرتی

اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا

کسی کام کو یہاں تک کہ حاضر ہو تم میرے پاس کہا انہوں نے ہم صاحب قوت ہیں اور صاحب

بَاْسٍ شَدِيْدٍ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾

جنگ سخت ہیں اور حکم طرف تیری ہے پس دیکھ تو کیا حکم کرتی ہے

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا

کہا بلقیس نے تحقیق بادشاہ جس وقت کہ داخل ہوتے ہیں کسی شہر میں خراب کرتے ہیں اسکو اور کرتے ہیں

اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ

عزت والوں اس کے کو ذلیل اور اسی طرح یہ بھی کریں گے ف۵ اور تحقیق میں بھیجنے والی ہوں

اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

طرف ان کی تحفہ پس دیکھتی ہوں ساتھ کس چیز کے پھر آتے ہیں بھیجے ہوئے ف۶ پس جب آیا وہ

جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ

بھیجا ہوا سلیمان کے پاس کہا سلیمان نے کیا تم مدد دیتے ہو مجھ کو ساتھ مال کے پس جو کچھ دیا ہے مجھ کو اللہ نے

ف۱ ہدہد کی روزی ہے ریت میں سے کیڑے نکال نکال کھانا ہے نہ دانا کھاوے نہ میوہ آں کو اللہ کی اسی قدرت سے کام ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی آپ کو معلوم نہ کروا لیکن وہاں کا ماجرا دیکھ آ۔ ہدہد لے گیا بلقیس جہاں اکیلی سوتی تھی۔ روزن میں سے جا کر اس کی چھاتی پر رکھ دیا۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۱۷ / ۱۷

ف۳ کہتے ہیں سنہرے کاغذ پر لکھا تھا۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ ان کو دین حق سکھانا منظور تھا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۵ یعنی یہ بادشاہ بھی ایسا ہی کریں گے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۶ چاہا کہ ان بادشاہ کا شوق دریافت کرے کس چیز پر ہے مال یا خوبصورت آدمی یا نادر اسباب سب قسم کی چیزیں بھیجی تھیں۔ ۱۲۔منہ رح

خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ
بہتر ہے اس چیز سے کہ دیا ہے تم کو بلکہ تم ہی ساتھ تحفہ اپنے کے خوش ہوتے ہو پھر جا ایلچی

اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ
طرف اُن کی پس البتہ آوینگے ہم اُن پر ساتھ لشکروں کے نہ مقابلہ ہو سکے گا انکو ساتھ ان لشکروں کے اور البتہ نکالدینگے ہم

مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ
اُن کو اس شہر سے ذلیل کرکر اور وہ رُسوا ہوں گے ف۱ کہا سلیمان نے اے سردارو کونسا تم میں سے لے آتا ہے

يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ
میرے پاس تخت اس کا پہلے اس سے کہ آویں میرے پاس مسلمان ہو کر ف۲ کہا

عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ
ایک دیو نے جنوں میں سے میں لے آؤں گا تمہارے پاس اس کو پہلے اس سے کہ اُٹھو تم

مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ
جگہ اپنی سے اور تحقیق میں اوپر اسکے البتہ زور آور ہوں با امانت ف۳ کہا اس شخص نے کہ نزدیک اسکے

عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ
تھا علم کتاب سے میں لے آؤں گا تمہارے پاس اسکو پہلے اس سے کہ پھر آوے طرف تمہاری

طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ
نظر تمہاری پس جب دیکھا اسکو ٹھہرا ہوا نزدیک اپنے کہا یہ ہے فضل

رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۖ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ
پروردگار میرے سے تو کہ آزماوے مجھ کو کہ شکر کرتا ہوں میں یا کفر کرتا ہوں میں اور جو کوئی شکر کرے پس سوائے اسکے نہیں شکر

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوْا
کرتا ہے واسطے جان اپنی کے اور جو کوئی ناشکری کرے پس تحقیق پروردگار میرا بے پرواہ ہے کرم کرنیوالا ف۴ کہا بدل ڈالو

لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا
واسطے اس کے تخت اس کا کہ دیکھیں ہم آیا راہ پاتی ہے یا ہوتی ہے ان لوگوں سے کہ نہیں

يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ
راہ پاتے ف۵ پس جب آئی بلقیس کہا گیا کیا اسی طرح کا ہے عرش تیرا کہا بلقیس نے

كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾
گویا کہ یہ وہی ہے اور دیئے گئے تھے ہم علم پہلے اس سے اور ہوئے تھے ہم مسلمان ف۶

ف۱ اور کسی پیغمبر نے اس طرح کی بات نہیں فرمائی ان کو حق تعالیٰ کی سلطنت کا زور تھا جو یہ فرمایا۔

ف۲ کافر جو اپنے ایمان میں نہیں اس کا مال زبردستی سے حلال ہے جب وہ مسلمان ہوا پھر حلال نہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ اپنی جگہ سے اسکو پھر ایک عرصہ لگتا اور معتبر اس واسطے کہا کہ اس میں جواہر لگے تھے بیش قیمت۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ یعنی ظاہر کے اسباب سے نہیں آیا، اللہ کا فضل ہے کہ میرے رفیق اس درجے کو پہنچے جن سے کرامت ہونے لگی پھر آوے آنکھ یعنی کسی طرف دیکھنے سے پھر اپنی طرف دیکھے اور اس کے پاس ایک علم تھا کتاب کا یعنی اللہ کے اسماء اور کلام کی تاثیر کا وہ شخص آصف تھا، ان کا وزیر۔ ۱۲۔منہ رح

ف۵ روپ کا بدلنا یہ کہ وہ جڑاؤ کا تھا، اس کا جڑاؤ اکھاڑ کر اور قرینے سے جڑا اور بلقیس کی عقل آزمانی تھی اور اپنا معجزہ دکھانا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۶ یعنی اس معجزہ کی حاجت نہ تھی۔ ۱۲۔منہ رح

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا كَانَتْ
اور بند کیا اس کو اس چیز نے کہ تھی عبادت کرتی سوائے خدا کے تحقیق وہ تھی

مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ
قوم کافروں سے کہا گیا واسطے اس کے داخل ہو محل میں پس جب دیکھا اسکو

حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ
گمان کیا اس کو گہرا پانی اور کھول دیا دونو پنڈلیوں اپنی سے کہا سلیمان نے تحقیق یہ محل ہے

مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ڛ قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ
منڈھا ہوا شیشے سے کہا بلقیس نے اے پروردگار میرے تحقیق میں نے ظلم کیا جان اپنی کو

وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ
اور مطیع ہوئی ساتھ سلیمان کے واسطے پروردگار عالموں کے ف١ اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے

اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ
طرف ثمود کی بھائی ان کے صالح کو یہ کہ عبادت کرو اللہ کو پس ناگہاں وہ

فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ
دو فرقے تھے آپس میں جھگڑتے تھے ف٢ کہا اے قوم میری کیوں جلدی کرتے ہو تم

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
ساتھ برائی کے پہلے بھلائی کے کیوں نہیں بخشش مانگتے اللہ سے تو کہ

تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۭ قَالَ طٰۗىِٕرُكُمْ
رحم کیے جاؤ کہا انہوں نے بدشگون دیکھا ہم نے تجھ کو اور ان لوگوں کو کہ ساتھ تیرے ہیں کہا حضرت صالح نے

عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ
کہ شگون بد تمہارا نزدیک خدا کے ہے بلکہ تم ایک قوم کو ہو کہ گرفتار کیے جاتے ہو ف٣ اور تھے بیچ شہر کے

تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾
نو شخص کہ فساد کرتے تھے بیچ زمین کے اور نہ اصلاح کرتے تھے

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ
کہا انہوں نے کہ قسم کھاؤ آپس میں ساتھ اللہ کے البتہ شب خون ماریںگے ہم اسکو اور گھر والوں اسکے کو پھر البتہ کہیں گے ہم واسطے وارثوں

مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوْا
اسکے کے کہ نہ حاضر تھے ہم وقت ہلاک اہل اسکے کے اور ہم البتہ سچے ہیں اور مکر کیا انہوں نے

ف١ دیوان خانے میں بیٹھے تھے حضرت سلیمان اس میں پتھروں کی جگہ شیشے کا فرش تھا دور سے لگتا پانی لہراتا اس نے پنڈلیاں کھولیں پانی میں بیٹھنے کو حضرت سلیمان نے پکارا کہ یہ شیشوں کا فرش ہے پانی نہیں اس کو اپنی عقل کا قصور اور ان کی عقل کا کمال معلوم ہوا، سمجھی کہ دین میں بھی جو یہ سمجھے ہیں سو ہی صحیح ہے حضرت سلیمان نے سنا تھا کہ اس کی پنڈلیوں پر بال ہیں، بکری کی طرح اس طرح معلوم کر لیا کہ سچ تھے اس کی دوا تجویز کی نورہ کہتے ہیں وہ پری کے پیٹ سے پیدا ہوئی تھی یہ اثر اس کا تھا۔ ١٢۔ منہ رح

٣ ع ١٣ ١٨

ف٢ یعنی ایک ایمان والے اور ایک منکر جیسے مکہ کے لوگ پیغمبر کے آئے سے جھگڑنے لگے۔ ١٢۔ منہ رح

ف٣ یعنی کفر کی شامت سے تم پر سختی پڑی ہے کر دیکھیں سمجھتے ہو یا نہیں۔ ١٢۔ منہ رح

مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ
ایک مکر اور مکر کیا ہم نے بھی ایک مکر اور وہ نہیں جانتے تھے پس دیکھ کیوں کر

كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾
ہوا آخر کام مکر ان کے کا یہ کہ ہلاک کیا ہم نے انکو اور قوم انکی کو سب کو

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
پس یہ ہیں گھر ان کے خالی بسبب اسکے کہ ظلم کیا تھا انہوں نے تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾
واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں ف۲ اور نجات دی ہم نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور تھے پرہیزگاری کرتے

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ
اور لوط کو جس وقت کہا اس نے واسطے قوم اپنی کے کیا کرتے ہو تم بے حیائی اور تم

تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ
دیکھتے ہو ف۳ کیا آتے ہو تم مردوں کے پاس شہوت سے سوائے

النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ
عورتوں کے بلکہ تم ایک قوم ہو کہ جہل کرتے ہو پس نہ تھا جواب

قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ
قوم اس کی کا مگر یہ کہ کہا انہوں نے نکال دو لوگوں لوط کے کو بستی اپنی سے

اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا
تحقیق وہ ایک لوگ ہیں کہ ستھرائی کرتے ہیں پس نجات دی ہم نے اسکو اور اہل اسکے کو مگر

امْرَاَتَهٗ ۡ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ
عورت اسکی کو کہ مقرر کیا تھا ہم نے اسکو پیچھے رہنے والوں سے اور برسایا ہم نے اوپر ان کے

مَّطَرًا ۚ فَسَاۗءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
ایک مینہ پس برا تھا مینہ ڈرائے گیوں کا ف۴ کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے

وَسَلٰمٌ عَلٰي عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۭ اٰۗللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا
اور سلام اوپر بندوں اس کے کے جن کو برگزیدہ کیا کیا اللہ بہتر ہے یا جس کو کہ

يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ ط
شریک لاتے ہیں ف۵

ف۱ یعنی ان کے ہلاک ہونے کے اسباب پورے ہوتے تھے جب تک شرارت حد کو نہ پہنچے، تب تک عذاب نہیں آتا ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی یہی حال ہے ان کافروں کا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی دیکھتے ہو کہ کیسا برا کام ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ حضرت سلیمانؑ کے قصے میں فرمایا ہم لادیں گے لشکر جن کا سامنا نہ کرسکیں گے وہی بات ہوئی رسول میں، ورکتے والوں میں اور حضرت صالحؑ پر تو شخص متفق ہوئے کہ رات کو پڑیں اللہ نے ان کو بچایا اور ان کو کھپایا اور مکتے کے لوگ بھی یہی چاہ چکے لیکن نہ بنا جس رات حضرت نے ہجرت کی۔ مکتے کافر حضرت کا گھر گھیر بیٹھے تھے کہ صبح کو اندھیرے میں نکلیں تو سب مل کر مار ڈالیں حضرت نکل گئے ان کو نہ سوجھا اور قوم لوطؑ نے چاہا کہ شہر سے نکال دیں یہ بھی چاہ چکے اللہ نے آپ سے نکلنا بتادیا، اور اسی میں کام بنا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۴ ۱۴ ۱۹

ف۵ اللہ کی تعریف اور پیغمبر پر سلام بھیج کر اگلی بات شروع کرنی لوگوں کو سکھادی۔ ۱۲۔ منہ رح

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

آیا کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو اور اتارا واسطے تمہارے آسمان سے پانی

فَأَنْبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوْا

پس اگائے ہم نے ساتھ اسکے باغ رونق والے نہ قدرت تھی تم کو یہ کہ اگاؤ

شَجَرَهَا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ أَمَّنْ

درختوں انکے کو آیا ہے کوئی معبود ساتھ اللہ کے بلکہ وہ ایک قوم ہیں کہ پھر جاتے ہیں راہ راست آیا کس نے

جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا

کیا ہے زمین کو ٹھکانا اور کیں درمیان اسکے نہریں اور کیے واسطے اس کے

رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ

پہاڑ اور کیا درمیان دو دریا کے پردہ آیا ہے کوئی معبود ساتھ اللہ کے

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا

بلکہ اکثر ان کے نہیں جانتے آیا کون ہے کہ قبول کرتا ہے دعا مضطر کی جس وقت

دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ءَاِلٰهٌ

کہ پکارتا ہے اسکو اور کھولدیتا ہے برائی اور کرتا ہے تم کو جانشین زمین کا آیا ہے کوئی معبود

مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ

سوائے اللہ کے تھوڑے سے نصیحت پکڑتے ہو آیا کون ہے کہ راہ دکھاتا ہے تم کو بیچ اندھیروں

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ

جنگل کے اور دریا کے اور کون بھیجتا ہے باؤں کو خوشخبری دینے والی آگے رحمت اسکی کے

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ أَمَّنْ يَّبْدَؤُا

کیا ہے کوئی معبود ساتھ اللہ کے بہت بلند ہے اللہ اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں یا کون پہلی بار کرتا ہے

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ

پیدائش پھر دوبارہ کریگا اسکو اور کون رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾

کیا ہے کوئی معبود ساتھ اللہ کے کہہ لاؤ تم دلیل اپنی اگر ہو تم سچے

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ

کہہ نہیں جانتا کوئی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے غیب کو مگر اللہ

وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿۶۵﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ
اور نہیں جانتے کہ کس وقت اٹھائے جاوینگے بلکہ مختلف ہوا ہے علم انکا بیچ آخرت کے

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُونَ ﴿۶۶﴾ وَ ع ۵/۸
بلکہ وہ بیچ شک کے ہیں اس سے بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں ف۱ اور

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا
کہا ان لوگوں نے کہ کافر ہوئے کیا جس وقت ہو جاوینگے ہم مٹی اور باپ ہمارے کیا ہم

لَمُخْرَجُونَ ﴿۶۷﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ
البتہ نکالے جاوینگے البتہ تحقیق وعدہ دیئے گئے ہیں ہم اس بات کا ہم اور باپ ہمارے پہلے اس سے

إِنْ هٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۶۸﴾ قُلْ سِيرُوا فِي
نہیں یہ مگر کہانیاں پہلوں کی کہہ سیر کرو بیچ

الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿۶۹﴾ وَلَا
زمین کے پس دیکھو کہ کیونکر ہوا آخر کام گنہگاروں کا اور مت

تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۷۰﴾
غمگین ہو اوپر ان کے اور مت ہو بیچ تنگی کے اس چیز سے کہ مکر کرتے ہیں

وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿۷۱﴾ قُلْ
اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم سچے کہہ

عَسٰى أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۷۲﴾
شتاب ہے یہ کہ لگی ہو پیچھے تمہارے بعضی وہ چیز کہ جلدی کرتے ہیں

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ صاحب فضل ہے اوپر لوگوں کے و لیکن بہت ان کے

لَا يَشْكُرُونَ ﴿۷۳﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ
نہیں شکر کرتے اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ جانتا ہے جو کچھ پوشیدہ کرتے ہیں سینے انکے

وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۷۴﴾ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
اور جو کچھ کہ ظاہر کرتے ہیں اور نہیں کوئی چیز پوشیدہ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے

إِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِينٍ ﴿۷۵﴾ إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلٰى
مگر بیچ کتاب بیان کرنیوالی کے ہے تحقیق یہ قرآن بیان کرتا ہے اوپر

ف۱ یعنی عقل دوڑا کر تھک گئے، آخرت کی حقیقت نہ پائی، کبھی شک کرتے ہیں کبھی منکر ہوتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝٧٦ وَإِنَّهُ
بنی اسرائیل کے اکثر اس چیز کا کہ وہ بیچ اسکے اختلاف کرتے ہیں ف۱ اور تحقیق یہ

لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝٧٧ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم
قرآن البتہ ہدایت ہے اور رحمت واسطے ایمان والوں کے تحقیق رب تیرا فیصل کرے گا درمیان انکے

بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝٧٨ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى
ساتھ حکم اپنے کے اور وہی ہے غالب جاننے والا پس توکل کر اوپر اللہ کے تحقیق تو اوپر

الْحَقِّ الْمُبِينِ ۝٧٩ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ
حق ظاہر کے ہے تحقیق تو نہیں سناتا مُردوں کو اور نہیں سناتا بہروں کو

الدُّعَآءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝٨٠ وَمَآ أَنتَ بِهَٰدِي الْعُمْيِ عَن
پکارنا جس وقت کہ پھر جاویں پیٹھ پھیر کر اور نہیں تو راہ دکھانیوالا اندھوں کو

ضَلَٰلَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِـَٔايَٰتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ۝٨١
گمراہی انکی سے نہیں سناتا تو مگر اس شخص کو کہ ایمان لاتا ہے ساتھ نشانیوں ہماری کے پس وہ مطیع ہیں

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْأَرْضِ
اور جسوقت آن پڑے گی بات اوپر اُن کے نکالیں گے ہم واسطے انکے ایک جانور زمین سے

تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِـَٔايَٰتِنَا لَا يُوقِنُونَ ۝٨٢ ع ۱۶ وَيَوْمَ نَحْشُرُ
بولے گا اُن سے یہ کہ لوگ تھے ساتھ نشانیوں ہماری کے نہیں یقین لاتے ف۲ اور جسدن کہ اٹھاویں گے ہم

مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ بِـَٔايَٰتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝٨٣
ہر ایک اُمت میں سے جماعت ان لوگوں سے کہ جھٹلاتے تھے نشانیوں ہماری کو پس وہ فرقے فرقے اکٹھے کیے جاوینگے ف۳

حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُو قَالَ أَكَذَّبْتُم بِـَٔايَٰتِي وَلَمْ تُحِيطُوا
یہانتک کہ جب آویں گے کہے گا حق تعالےٰ کیا جھٹلاتے تھے تم نشانیوں ہماری کو اور نہیں گھیرا تھا تم نے

بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝٨٤ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم
ان کو علم کر آیا کیا کرتے تھے تم اور آن پڑیگی بات اوپر اُن کے

بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ۝٨٥ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ
بسبب ظلم ان کے کے پس وہ نہ بول سکیں گے کیا نہیں دیکھا انہوں نے یہ کہ کی ہم نے رات

لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَٰتٍ
تو کہ آرام پکڑیں بیچ اسکے اور دن کو دکھلانے والا تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں

ف۱ بعضے قصے ان کے ہاں کئی طرح روایت تھے اس میں اسی طرح فرمایا جو صحیح تھا اکثر عقیدے اکثر مٹے اس میں اس طرف اشارے کر دیئے ان پر معلوم ہوا کہ صحیح وہی تھا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ قیامت سے پہلے صفا پہاڑ مکے کا پھٹے گا۔ اس میں سے ایک جانور نکلے گا۔ لوگوں سے باتیں کریگا کہ اب قیامت نزدیک ہے اور سچے ایمان والوں کو اور چھپے منکروں کو جدا جدا کر دے گا نشان دے کر۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی ہر گناہ والے ایک جتھا ہوں گے۔ ۱۲۔ منہ رح

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَفَزِعَ

واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں اور جس دن کہ پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس ڈر جاویگا

مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ

جو کوئی بیچ آسمانوں کے اور جو کوئی بیچ زمین کے ہے مگر جس کو چاہا اللہ نے

وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً

اور سب آوینگے آگے اس کے ذلیل ف۱ اور دیکھے گا تو پہاڑوں کو گمان کرتا ہے تو اُنکو جمے ہوئے

وَّهِىَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِىْۤ اَتْقَنَ كُلَّ

اور وہ چلے جاتے ہیں مانند گذرنے بادلوں کے کاریگری اللہ کی جس نے محکم کیا ہر

شَىْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ

چیز کو تحقیق وہ خبردار ہے ساتھ اسچیز کے کہ کرتے ہو ف۲ جو کوئی لاوے نیکی پس واسطے اسکے

خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنْ جَآءَ

ہے بہتر اس سے اور وہ ڈر سے اس دن امن میں ہیں اور جو کوئی لاوے

بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا

برائی پس ڈالے جاوینگے منہ اُن کے بیچ آگ کے نہیں جزا دیئے جاؤگے تم مگر

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ

جو کچھ کہ تھے تم کرتے سوائے اس کے نہیں کہ حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ عبادت کروں پروردگار اس

الْبَلْدَةِ الَّذِىْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَىْءٍ ؗ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ

شہر کے کو یعنی مکہ جس نے حرمت دی اسکو اور واسطے اسکے ہے ہر چیز اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ ہوں میں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى

مسلمانوں سے اور یہ کہ پڑھوں میں قرآن پس جس نے راہ پائی

فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا

پس سوائے اس کے نہیں ہے کہ راہ پاتا ہے واسطے جان اپنی کے اور جو کوئی گمراہ ہوا پس سوائے اسکے نہیں کہ

مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ

میں ڈرانے والوں سے ہوں اور کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے البتہ دکھلاویگا تم کو نشانیاں اپنی

فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع ۱۱ ۳

پس پہچانوگے تم اُن کو اور نہیں پروردگار تیرا غافل اسچیز سے کہ کرتے ہو تم

ف۱ ایک بار صور پھونکیگا جس سے سب خلق مر جاوینگے دوسرا پھونکے گا تو جی اٹھیں گے اس کے بعد جو پھونکے گا تو گھبرا جاویں گے اور پھونکے گا تو بیہوش ہو جاویں گے اور پھونکے گا تو ہوشیار ہو جاوینگے صور پھونکنا بہت بار ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یہ ہوگا قیامت میں جیسے سورہ طٰہٰ میں فرمایا ہے۔ ینسفہا ربّی نسفا۔ ۱۲۔ منہ رح

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ مَکِّیَّۃٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیَاتُھَا ۸۸ رُکُوْعَاتُھَا ۹

سورۂ قصص مکہ میں نازل ہوئی | شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے | اسمیں اٹھاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں

طٰسٓمّٓ ① تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ② نَتْلُوْا عَلَيْكَ
یہ آیتیں ہیں کتاب بیان کرنے والی کی پڑھتے ہیں ہم اوپر تیرے

مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ③
کچھ قصے موسےٰ کے سے اور فرعون کے سے ساتھ حق کے واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں ف۱

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِى الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا
تحقیق فرعون نے تکبر کیا تھا بیچ زمین کے اور کیا تھا لوگوں اسکے کو فرقے مختلف

يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ
ضعیف جانتا تھا ایک گروہ کو اُن میں سے ذبح کرتا تھا بیٹوں ان کے کو اور زندہ رہنے دیتا

نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ④ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ
عورتیں اُن کی تحقیق وہ تھا مفسدوں سے ف۲ اور ارادہ کرتے تھے ہم یہ کہ

عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً
احسان کریں ہم اوپر ان لوگوں کے کہ ناتواں کیے گئے تھے بیچ زمین کے اور کریں انکو پیشوا دین میں

وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ⑤ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَنُرِىَ
اور کریں ان کو وارث ملک کے اور قدرت دیں انکو بیچ زمین کے اور دکھلاویں

فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ⑥
فرعون کو اور ہامان کو اور لشکروں انکے کو ان کے ہاتھ سے جو کچھ تھے وہ ڈرتے ف۳

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ
اور وحی کی ہم نے طرف ماں موسےٰ کی یہ کہ دودھ پلائے جا اسکو پس جب ڈرے تو اوپر اسکے

فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ
پس ڈالدے اسکو بیچ دریا کے اور مت ڈر اور مت غم کھا تحقیق ہم پھیرلانیوالے ہیں اسکو

اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ⑦ فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ
طرف تیری اور کرنے والے ہیں ہم اس کو پیغمبروں سے ف۴ پس اٹھا لیا اسکو لوگوں

فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ
فرعون کے نے تو کہ ہو واسطے ان کے دشمن اور کڑھانیوالا تحقیق فرعون اور ہامان

ف۱ یعنی مسلمان لوگ اپنا حال قیاس کریں۔ ظالموں کے مقابلہ میں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ بیٹے ذبح کرتا کہ یہ قوم بڑھ نہ جاویں کہ زور پکڑیں یعنی بنی اسرائیل ۱۲۔منہ رح

ف۳ ہامان وزیر تھا فرعون کا ظلم میں اس کا شریک۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ یہ ان کی ماں کے دل میں پڑ گیا یا خواب میں دیکھا ہر گذر کے پیادے ڈھونڈ ڈھونڈ لاتے اور مارتے جس کے ہاں بیٹا ہوتا۔ ۱۲۔منہ رح

وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ﴿٨﴾ وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ
اور لشکر اس کے تھے خطا کرنے والے ف۱ اور کہا عورت فرعون کی نے
قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ۭ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ
ٹھنڈک آنکھوں کی ہے یہ واسطے میرے اور واسطے تیرے مت مارو اسکو شاید کہ نفع دے ہم کو
اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩﴾ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ
یا کر لیں گے اس کو بیٹا اور وہ نہ سمجھتے تھے ف۲ اور ہو گیا دل
اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۭ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ
ماں موسےٰ کی کا خالی صبر سے تحقیق نزدیک تھی کہ البتہ ظاہر کر دیوے اسکو اگر نہ باندھ
رَّبَطْنَا عَلٰي قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠﴾ وَقَالَتْ
رکھتے ہم اوپر دل اسکے کے ہمت تو کہ ہو ایمان والوں سے اور کہا اس نے
لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۡ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا
واسطے بہن موسےٰ کے پیچھے پیچھے چلی جا اسکے پس دیکھتی تھی اسکو دور سے اور وہ نہ
يَشْعُرُوْنَ ﴿١١﴾ ۙ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ
جانتے تھے اور حرام کر دیا ہم نے اوپر اسکے دودھ دائیوں کا پہلے اس سے پس کہا اسنے
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓي اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ
کیا دلالت کروں میں تم کو اوپر ایک گھر والوں کے کہ پالیں اس کو واسطے تمہارے اور واسطے اسکے بہت
نٰصِحُوْنَ ﴿١٢﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓي اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ
خیر خواہ ہیں ف۳ پس پھیر لائے ہم اسکو طرف ماں اسکی کے تو کہ ٹھنڈی رہیں آنکھیں اُسکی اور نہ غم کھاوے
وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ ع
اور تو کہ جانے کہ تحقیق وعدہ اللہ کا حق ہے و لیکن اکثر ان کے نہیں جانتے ف۴
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ
اور جب پہنچا جوانی اپنی کو اور پورا ہوا دیا ہم نے اس کو حکم اور علم اور اسی طرح
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰي حِيْنِ
جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنیوالوں کو اور اندر آیا بیچ شہر کے اوپر وقت
غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ڭ
غفلت کے لوگوں اس کے سے پس پائے بیچ اس کے دو مرد کہ لڑتے تھے

ف۱ ایک لکڑی کے صندوق میں ڈال کر ان کو بہا دیا نہر میں وہ بہتا چلا گیا فرعون کے محل میں اس کی عورت نے ان کو اٹھا لیا پالنے کو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ خبر نہیں کہ بڑا ہو کر کیا کرے گا لیکن جانا کہ بنی اسرائیل میں کسی نے خوف سے ڈالا ہے پر ایک لڑکا نہ مارا تو کیا ہوا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ فرعون کی عورت تھی بنی اسرائیل میں کی۔ حضرت موسےٰ کے چچا کی بیٹی اس لفظ سے پہچان گئی کہ لڑکا ان کا ہے، اور جب ان کو سے پالا تو دائیاں ڈھونڈھیں کسی کا دودھ انہوں نے نہ پیا۔ ناچار ہو گئی تھی تب ان کی ماں کو بلایا اس کا دودھ پینے لگے اس کو حوالہ کیا پالنے کو ایک دینار روز کر دیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی وعدہ اللہ کا پہنچ رہتا ہے۔ بیچ میں بڑے بڑے پھیر پڑ جاتے ہیں اس میں بہت لوگ بے یقین ہوتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ
یہ ایک قوم اس کی سے اور یہ دوسرا دشمن اس کے سے پس فریاد کی اس نے کہ قوم

مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى
اس کی سے تھا اوپر اس شخص کے کہ دشمن اسکے سے تھا پس مکہ مارا اسکو موسے نے پس تمام کی زندگی

عَلَيْهِ ۖ ف قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ
اوپر اسکے کہا کہ یہ حرکت شیطان کی ہوئی تحقیق وہ دشمن ہے گمراہ کرنے والا

مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ
ظاہر ف کہا اے رب میرے تحقیق میں نے ظلم کیا جان اپنی کو پس بخش مجھ کو پس بخش دیا

لَهٗ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ
اس کو تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے کہا اے رب میرے اس واسطے کہ انعام کیا تونے

عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٧﴾ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ
اوپر میرے پس ہرگز نہ ہونگا میں پشتیبان گنہگاروں کا ف٢ پس فجر کو اٹھا بیچ شہر کے

خَاۗىِٕفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ
ڈرتا ہوا خبر لیتا پس ناگہاں وہ شخص کہ جس نے مدد مانگی تھی اس سے کل

يَسْتَصْرِخُهٗ ۭ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾
پکارتا ہے اس کو کہا واسطے اسکے موسے نے تحقیق تو البتہ گمراہ ہے ظاہر ف٣

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ
پس جب قصد کیا یہ کہ پکڑے اس شخص کو کہ وہ دشمن تھا ان دونو کا

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا
کہا اے موسے کیا چاہتا ہے تو یہ کہ مار ڈالے مجھ کو جیسا مارڈالا تھا تونے ایک جی کو

بِالْاَمْسِ ڰ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ
کل نہیں ارادہ کرتا تو مگر یہ کہ ہو سرکش بیچ زمین کے

وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَجَاۗءَ رَجُلٌ
اور نہیں ارادہ کرتا تو یہ کہ ہو صلح کرنیوالوں سے ف٤ اور آیا ایک مرد

مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۡ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ
کنارے شہر کے سے دوڑتا ہوا کہا اے موسے تحقیق یہ سردار

ف جب حضرت موسیٰ جوان ہوئے فرعون کی قوم سے بیزار رہتے ان کے کفر سے اور ان کے ساتھ لگے رہتے بنی اسرائیل وہی دو شخص لڑتے دیکھے ظالم تھا فرعونی اس کو مارا تھا ادب دینے کو اس کی اجل آگئی۔ یہ پچھتائے کہ بے قصد خون ہوگیا اور ان کی ماں کا گھر تھا شہر سے باہر جہاں سب بنی اسرائیل رہتے تھے حضرت موسے کبھی وہاں جاتے کبھی فرعون کے گھر آتے اور فرعون کی قوم ان کی دشمن تھی کہ غیر قوم کا شخص ہے ایسا نہ ہو کہ زور پکڑے۔ ١٢۔ منہ رح

ف٢ شاید اس فریادی کی بھی کچھ تقصیر تھی اور بخشنا انہوں نے جانا الہام سے پیغمبر لوگ نبوّت سے پہلے ولی تو ہوتے ہیں۔ ١٢۔ منہ رح

ف٣ یعنی روز ظالموں سے الجھتا ہے اور مجھ کو لڑواتا ہے راہ دیکھتے یہ کہ خون والے فرعون پاس فریاد لے گئے ہیں، دیکھیے کس پر ثابت ہو اور مجھ سے کیا سلوک کریں۔ ١٢۔ منہ رح

ف٤ ہاتھ ڈالنا چاہا اس ظالم پر بول اٹھا مظلوم جانا کہ زبان سے مجھ کو غصہ کیا ہاتھ بھی مجھ پر چلادیں گے وہ کل کا خون چھپا رہا تھا کہ کس نے کیا آج اس کی زبان سے مشہور ہوا۔ ١٢۔ منہ رح

يَأْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾
مصلحت کرتے ہیں بیچ تیرے تو کہ مار ڈالیں تجھ کو پس نکل تحقیق میں واسطے تیرے خیرخواہوں سے ہوں ف۱

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ
پس نکلا اس شہر سے ڈرتا ہوا خبر لیتا ہوا کہا اے رب میرے نجات دے مجھ کو

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ ع وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ
قوم ظالموں کی سے اور جب متوجہ ہوا طرف مدین کے کہا

عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ
نزدیک ہے پروردگار میرا یہ کہ دکھلاوے مجھ کو راہ سیدھی ف۲ اور جب آیا اوپر پانی

مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۫ وَوَجَدَ
مدین کے پائی اوپر اس کے ایک جماعت لوگوں کی کہ پلاتے تھے پانی ف۳ اور پائیں

مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا
ورے ان سے دو عورتیں کہ ہٹاتی تھیں بکریوں اپنی کو کہا کہ کیا ہے حال تمہارا کہا ان دو نے کہ

لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقٰى لَهُمَا
نہیں پلاتیاں ہم پانی یہانتک کہ پھیر لے جاویں چرواہے اور باپ ہمارا بوڑھا ہے بڑا ف۴ پس پانی پلایا واسطے انکے

ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ
پھر پھر گیا طرف سائے کی پس کہا اے رب میرے تحقیق میں واسطے اس چیز کے کہ اتاری تو نے طرف میری

خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫
بھلائی سے محتاج ہوں ف۵ پس آئی اسکے پاس ایک ان دونو میں سے چلتی تھی شرماتی

قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ
کہا تحقیق باپ میرا بلاتا ہے تجھ کو تو کہ دیوے تجھ کو مزدوری اسکی کہ پانی پلایا تو نے واسطے ہمارے

فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٚ نَجَوْتَ
پس جب آیا موسےٰ اسکے پاس اور بیان کیا اوپر اس کے قصہ کہا مت ڈر نجات پائی تو نے

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫
قوم ظالموں کی سے کہا ایک نے ان دونو میں سے اے باپ ہمارے نوکر رکھ لے اسکو

اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّيْٓ
تحقیق بہتر جس کو نوکر رکھے تو زور آور ہے غالب امانت والا ف۶ کہا کہ تحقیق میں

ف۱ یہ سنایا ہمارے رسول کو کہ یہ بھی وطن سے نکلیں، جان کے خوف سے کافر سب اکٹھے ہوئے تھے کہ ان پر مل کر چوٹ کریں۔ اسی رات نکلے ہجرت کر کر۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۲ ۸ ۵

ف۲ یہ واقف نہ تھے راہ سے اللہ نے اسی راہ پر ڈال دیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ مصر سے دس دن کی راہ سے وہاں پہنچے بھوکے پیاسے لوگ پانی پلاتے تھے بکریوں کو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ وہ حیا سے کنارے کھڑی تھیں بکریاں ایک طرف لے کر اور ان کو قوت نہ تھی کہ بھاری ڈول نکالیں اور دوں سے بچا پانی پلاتیاں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ عورتوں نے پہچانا کہ چھاؤں پکڑتا ہے مسافر ہے دور سے آیا تھکا بھوکا جا کر اپنے باپ سے کہا ان کو درکار تھا، کوئی مرد ہو نیک بخت کہ بکریاں تھالے اور بیٹی بھی بیاہ دیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۶ زور دیکھا ڈول نکالنے سے اور امانتدار دیکھا بے طمع ہونے سے ۱۲۔ منہ رح

أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَن تَأْجُرَنِي
چاہتا ہوں یہ کہ نکاح کر دوں تجھ سے ایک کو دو بیٹیوں اپنی سے جو یہ ہیں اس پر کہ نوکری کرے تو میری
ثَمَانِيَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِندِكَ وَمَا أُرِيدُ
آٹھ برس پس اگر پورا کر دے تو دس برس پس وہ نزدیک تیرے سے ہے اور نہیں ارادہ کرتا
أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾
میں یہ کہ محنت ڈالوں اوپر تیرے البتہ پاوے گا تو مجھ کو اگر چاہا ہے اللہ نے صالحوں سے
قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا
کہا کہ یہ ہے قرار درمیان میرے اور درمیان تیرے جونسی دو مدتوں میں سے پورا کروں میں پس نہیں
عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٢٨﴾ فَلَمَّا قَضَىٰ
زیادتی اوپر میرے اور اللہ اوپر اس چیز کے کہ کہتے ہیں ہم کارساز ہے ف پس جب تمام کی
مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِن جَانِبِ الطُّورِ
موسیٰ نے مدت اور لے چلا بی بی اپنی کو دیکھی جانب طور کے سے
نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم
آگ کہا بی بی اپنی کو ٹھہر جاؤ تم تحقیق میں نے دیکھی ہے آگ شاید کہ لے آؤں میں اس
مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّا
پاس سے خبر یا چنگاری آگ کی تو کہ تم سینکو پس جب
أَتَاهَا نُودِيَ مِن شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ
آیا اسکے پاس پکارا گیا کنارے میدان برکت والے کے سے بیچ زمین
الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَن يَا مُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ
مبارک کے طرف درخت کی سے یہ کہ اے موسیٰ تحقیق میں ہوں اللہ پروردگار
الْعَالَمِينَ ﴿٣٠﴾ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا
عالموں کا اور یہ کہ ڈال دے عصا اپنا پس جب دیکھا اس کو ہلتا ہے گویا کہ وہ
جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ يَا مُوسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ
سانپ ہے پھر چلا پیٹھ پھیر کر اور نہ پیچھے پھر کر دیکھا اے موسیٰ آگے آ اور مت ڈر
إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿٣١﴾ اسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ
تحقیق تو امن والوں سے ہے پیٹھا ہاتھ اپنا بیچ گریبان اپنے کے نکل آوے گا

ع ٣ ٧ ٦

ف ہمارے حضرت بھی وطن سے نکلے سو آٹھ برس پیچھے آکر مکہ فتح کیا اگر چاہتے اسی وقت شہر خالی کرواتے کافروں سے لیکن اپنی خوشی سے دس برس پیچھے کافروں سے پاک کیا ان بزرگ کا نام نہیں فرمایا۔ قرآن میں اور توریت میں نام کچھ اور ہے اور مشہور ہے کہ حضرت شعیب پیغمبر تھے۔ ١٢ منہ

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ

سفید بغیر برائی کے اور ملا لے طرف اپنی بازو اپنے کو

الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ ف

ڈر سے پس یہ دو دلیلیں ہیں پروردگار تیرے سے طرف فرعون کی اور سرداروں اسکے کی

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ

تحقیق وہ ہیں قوم فاسق ف کہا اے رب میرے تحقیق مار ڈالا ہے میں نے اُن میں سے

نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ وَاَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّىْ

ایک شخص کو پس ڈرتا ہوں میں یہ کہ مار ڈالیں مجھ کو اور بھائی میرا ہارون ہے وہ بہت فصیح ہے مجھ سے

لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِىْٓ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ

زبان میں پس بھیج اس کو ساتھ میرے مدد دینے والا کہ مانے مجھ کو تحقیق میں ڈرتا ہوں یہ کہ

يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ

جھٹلاویں مجھ کو کہا البتہ محکم کریں گے ہم بازو تیرا ساتھ بھائی تیرے کے اور کریں گے

لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ

واسطے تمہارے غلبہ پس نہیں پہنچ سکیں گے لوگ طرف تمہاری ساتھ نشانیوں ہماری کے تم اور جو کوئی

اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ

پیروی کرے تم دونوں کی غالب ہو پس جب آیا ان کے پاس موسےٰ ساتھ نشانیوں ہماری کے ظاہر

قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا

کہا انہوں نے نہیں ہے یہ مگر جادو باندھ لیا ہوا اور نہیں سنا ہم نے

بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّىْٓ اَعْلَمُ

یہ بیچ باپوں اپنے پہلوں کے اور کہا موسےٰ نے پروردگار میرا خوب جانتا ہے

بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ

اس شخص کو کہ لایا ہے ہدایت نزدیک اس کے سے اور اس شخص کو کہ ہوگی واسطے اسکے پچھاڑی اس

الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا

گھر کی تحقیق نہیں فلاں پاتے ظالم اور کہا فرعون نے اے

الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِىْ ۚ فَاَوْقِدْ لِىْ يٰهَامٰنُ

سردارو نہیں جانتا میں واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اپنے پس آگ جلا واسطے میرے اے ہامان

معانقہ ۱۱

ف بازو ملا ڈر سے یعنی سانپ کا ڈر جاتا رہے۔ ۱۲۔ منہ رح

عَلَى الطِّينِ فَاجْعَل لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ
اوپر مٹی کے پس تیار کر واسطے میرے ایک محل تو کہ میں چڑھ جاؤں جھانکوں طرف معبود موسےٰ کی
وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٣٨﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي
اور تحقیق میں گمان کرتا ہوں اس کو جھوٹوں سے ف۱ اور تکبر کیا اس نے اور لشکروں اسکے نے بیچ
الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ﴿٣٩﴾
زمین کے نا حق اور گمان کیا انہوں نے یہ کہ وہ طرف ہماری نہیں پھیرے جاوینگے
فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ فَانظُرْ كَيْفَ
پس پکڑا ہم نے اسکو اور لشکروں اسکے کو پس ڈال دیا ہم نے انکو بیچ دریا کے پس دیکھ کیونکر
كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ
ہوا آخر کام ظالموں کا اور کیا ہم نے اُن کو پیشوا کہ بلاتے تھے
إِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾ وَأَتْبَعْنَاهُم
طرف آگ کی اور دن قیامت کے نہ مدد دیئے جاوینگے اور پیچھے لائے ہم اُن کے
فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُم مِّنَ
بیچ اس دنیا کے لعنت اور دن قیامت کے وہ بُرائی
الْمَقْبُوحِينَ ﴿٤٢﴾ ع وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِن بَعْدِ مَا
کیے گیوں سے ہیں اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسےٰ کو کتاب پیچھے اس کے کہ
أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى
ہلاک کیے ہم نے قرن پہلے دلیلیں واسطے لوگوں کے اور ہدایت
وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٣﴾ وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ
اور مہربانی تو کہ وہ نصیحت پکڑیں ف۲ اور نہ تھا تو طرف غربی طور کے
إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٤٤﴾
جسوقت کہ فیصل کیا ہم نے طرف موسیٰ کی حکم اور نہ تھا تو حاضروں سے ف۳
وَلَٰكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا كُنتَ
و لیکن پیدا کیے ہم نے قرن پس دراز ہوئی اُوپر ان کے عمر ان کی اور نہ تھا تو
ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَٰكِنَّا كُنَّا
رہنے والوں مدین کے سے پڑھا کرتا اوپر اُن کے آیتیں ہماری و لیکن ہیں ہم

ف۱ گارے کو آگ دے یعنی پکی اینٹ بنا کہتے ہیں پکی اینٹ اوّل اُسی نے نکالی کہ عمارت اونچی بنادے تو پتھر کے بوجھ سے گر نہ پڑے ۱۲-منہ رح

ف۲ توریت کے بعد ایسے غارت کے عذاب بہت کم آئے کہ عالم میں ایک لوگ شریعت کے حکم پر قائم رہے ۱۲-منہ رح

ع ۴

ف۳ غرب کی طرف طور کے جہاں موسےٰ کو توریت ملی۔ ۱۲-منہ رح

مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ

پیغمبر بھیجنے والے اور نہ تھا تو بیچ کنارے طور کے جس وقت کہ پکارا ہم نے ولیکن

رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ

رحمت پروردگار اپنے کی سے بھیجا گیا تو کہ ڈراوے اس قوم کو کہ نہیں آئے انکے پاس ڈرانے والے پہلے تجھ سے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا

تو کہ وہ نصیحت پکڑیں اور اگر نہ ہوتا یہ کہ پہنچے ان کو مصیبت بسبب

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا

اس چیز کے کہ آگے بھیجا ہے ہاتھوں انکے نے پس کہیں گے اے رب ہمارے کیوں نہ بھیجا تو نے طرف ہماری

رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ فَلَمَّا

پیغمبر پس پیروی کرتے ہم نشانیوں تیری کی اور ہوتے ہم ایمان والوں سے پس جب

جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ

آیا ان کے پاس حق ہمارے پاس سے کہا انہوں نے کیوں نہ دیا گیا پیغمبر جیسا دیا گیا تھا

مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا

موسٰے کیا نہ کفر کرتے تھے ساتھ اس چیز کے کہ دیا گیا تھا موسٰے پہلے اس سے کہتے تھے

سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ فَاْتُوْا

یہ جادوگر ہیں ایک دوسرے کا مددگار ہے اور کہتے تھے ہم ساتھ ہر ایک کے کافر ہیں ف کہہ پس لاؤ تم

بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ

ایک کتاب نزدیک اللہ کے سے کہ وہ بہت راہ دکھانیوالی ہو ان دونو سے پیروی کروں میں اسکی اگر ہو تم

صٰدِقِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ

سچے پس اگر نہ قبول کریں واسطے تیرے پس جان تو کہ سوائے اسکے نہیں کہ وہ پیروی

اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى

کرتے ہیں خواہشوں اپنی کی اور کون شخص ہے بہت گمراہ اس سے کہ پیروی کرتا ہے خواہش اپنی کی بغیر ہدایت کے

مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَلَقَدْ ع ۵ ۸ ۸

خدا کی طرف سے تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو اور البتہ تحقیق

وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾ اَلَّذِيْنَ

پے در پے کی ہم نے اُن سے بات تو کہ وہ نصیحت پکڑیں وہ لوگ کہ

ف مکے کے کافر حضرت موسے کے معجزے سن کر کہنے لگے کہ ویسا معجزہ اس پاس ہوتا تو ہم مانتے جب یہود سے پوچھا اور توریت کے حکم سنے اس کے موافق اپنی مرضی کے خلاف کہ بت پرستی کفر ہے اور آخرت کا جینا برحق ہے اور اللہ کے نام پر ذبح نہ ہو سو مردار ہے اور بہتیری باتیں، تب دونوں کو سے لگے جواب دینے۔ ۱۲۔منہ

النصف

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذَا يُتْلٰى
دی ہم نے ان کو کتاب پہلے اس سے وہ ساتھ اسکے ایمان لاتے ہیں اور جب پڑھا جاتا ہے

عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ
اوپر اُن کے قرآن کہتے ہیں ایمان لائے ہم ساتھ اسکے تحقیق یہ سچ ہے رب ہمارے کی طرف سے تحقیق تھے ہم

قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ
پہلے اس سے مسلمان یہ لوگ دیئے جاویں گے ثواب دینا دو بار

بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا
بہ سبب اسکے کہ صبر کیا انہوں نے اور ٹالتے ہیں یعنی بدل ڈالتے ہیں ساتھ بھلائی کے برائی کو اور اس چیز سے کہ

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ
دیا ہم نے اُن کو خرچ کرتے ہیں اور جب سنتے ہیں بے ہودہ بات اعراض کرتے ہیں اس سے

وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ
اور کہتے ہیں واسطے ہمارے ہیں عمل ہمارے اور واسطے تمہارے عمل تمہارے سلام رخصت کا ہے اوپر تمہارے

لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ
نہیں چاہتے ہم جاہلوں کو ف۱ تحقیق تو نہیں ہدایت کرتا جس کو چاہے

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾
و لیکن اللہ راہ دکھاتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ خوب جانتا ہے راہ پانیوالوں کو ف۲

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا
اور کہا انہوں نے اگر پیروی کریں ہم ہدایت کی ساتھ تیرے اُچکے جاویں زمین اپنی سے

اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ
کیا نہیں جگہ دی ہم نے ان کو حرم امن والا کھینچے جاتے ہیں طرف اس کی میوے ہر

شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَكَمْ
چیز کے رزق ہماری طرف سے و لیکن اکثر اُن کے نہیں جانتے ف۳ اور بہت

اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ
ہلاک کیں ہم نے بستیاں کہ اتراتی تھیں بیچ معیشت اپنی کے پس یہ ہیں گھر اُن کے کہ کوئی نہ

تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥٨﴾
بسا ان میں پیچھے اُن کے مگر تھوڑے اور ہوئے ہم ہی وارث

ف۱ یہ حبشہ کے نصارے تھے نجاشی کے رفیق اس قرآن کو سن کر یقین لائے اور جس جاہل سے توقع نہ ہو کہ سمجھائے پر لگے گا اس سے کنارہ ہی بہتر ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ حضرتؐ نے اپنے چچا کے واسطے سعی کی کہ مرتے وقت کلمہ ہی کہے اس نے قبول نہ کیا اس پر یہ آیت اتری۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یہ مکے کے لوگ کہنے لگے کہ ہم مسلمان ہوں تو سارے عرب ہم سے دشمنی کریں۔ اللہ نے فرمایا اب ان کی دشمنی سے کس کی پناہ میں بیٹھے ہو یہی حرم کا ادب وہی اللہ تب بھی پناہ دینے والا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا
اور نہیں تھا پروردگار تیرا ہلاک کرنیوالا بستیوں کا یہانتک کہ بھیجے بیچ بڑے شہر انکے کے پیغمبر
يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا
کہ پڑھے اوپر اُن کے نشانیاں ہماری اور نہ تھے ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کے مگر رہنے والے اُسکے
ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
ظالم تھے اور جو کچھ کہ دیئے گئے ہو تم کسی چیز سے پس فائدہ زندگانی دنیا کا ہے
وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع اَفَمَنْ
اور زینت اسکی ہے اور جو نزدیک اللہ کے وہ بہت بہتر اور بہت باقی رہنے والا ہے کیا پس نہیں سمجھتے تم آیا پس وہ شخص کہ
وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ
وعدہ دیا ہے ہم نے اسکو وعدہ نیک پس وہ ملنے والا ہے اس سے مانند اس شخص کی کہ فائدہ دیا ہم نے اسکو فائدہ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾
زندگانی دنیا کا پھر وہ دن قیامت کے حاضر کیے گیوں سے ہے
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
اور جس دن کہ پکارے گا انکو پس کہے گا کہاں ہیں شریک میرے جو تھے تم
تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ
دعوے کرتے کہیں گے وہ لوگ کہ ثابت ہوئی اوپر انکے بات عذاب کی اے رب ہمارے یہ
الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ز مَا
لوگ ہیں جنکو گمراہ کیا تھا ہم نے گمراہ کیا ہم نے انکو جیسا گمراہ ہوئے تھے ہم بیزاری کی ہم نے اُن سے متوجہ ہوکر طرف
كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ
تیری نہ تھے ہم عبادت کرتے ف۱ اور کہا جاوے گا بلاؤ شریکوں اپنوں کو
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ
پس پکاریں گے انکو پس نہ جواب دیں گے اُن کو اور دیکھیں گے عذاب کو کاش کہ
اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ
وہ ہوتے راہ پانے والے ف۲ اور جس دن کہ پکارے گا اُن کو پس کہے گا کیا جواب دیا تھا
اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَاۗءُ يَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ
تم نے پیغمبروں کو پس اندھا دھند ہو جاوینگی اوپر انکے خبریں اس دن پس وہ

ف۱ یہ شیطان بولیں گے بہکایا تو ہے انہوں نے پر نام لے نیکوں کا اسی سے کہا کہ ہم کو نہ پوجتے تھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی اس وقت یہ آرزو کریں گے جن نیکوں کو پوجتے تھے وہ جواب نہ دیں گے کہ وہ راضی نہ تھے یا خبر نہ رکھتے تھے۔ ۱۲۔ منہ رح

لَا يَتَسَآءَلُونَ ﴿۶۶﴾ فَاَمَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
ایک دوسرے کو نہ پوچھیں گے ف پس جس شخص نے کہ توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کیے اچھے

فَعَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ مِنَ الۡمُفۡلِحِیۡنَ ﴿۶۷﴾ وَرَبُّكَ یَخۡلُقُ مَا
پس اُمید ہے کہ ہو فلاح پانے والوں سے اور پروردگار تیرا پیدا کرتا ہے جو کچھ کہ

یَشَآءُ وَیَخۡتَارُ ؕ مَا کَانَ لَهُمُ الۡخِیَرَةُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰی
چاہتا ہے اور پسند کرتا ہے نہیں ہے واسطے انکے اختیار پاکی ہے اللہ کو اور بہت بلند ہے

عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۶۸﴾ وَرَبُّكَ یَعۡلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ وَمَا
اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں اور پروردگار تیرا جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں سینے اُن کے اور جو کچھ کہ

یُعۡلِنُوۡنَ ﴿۶۹﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡحَمۡدُ فِی
ظاہر کرتے ہیں اور وہی ہے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ واسطے اسی کے ہے سب تعریف بیچ

الۡاُوۡلٰی وَالۡاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الۡحُکۡمُ وَاِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۷۰﴾
دنیا کے اور آخرت کے اور واسطے اسی کے ہے حکم اور طرف اسی کے پھیرے جاؤ گے

قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَیۡکُمُ الَّیۡلَ سَرۡمَدًا اِلٰی
کہہ کیا دیکھا تم نے اگر کر دیوے اللہ اُوپر تمہارے رات کو ہمیشہ تا

ف یعنی جواب نہ آویگا کسی کو۔ ۱۲۔ منہ

یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ مَنۡ اِلٰهٌ غَیۡرُ اللّٰهِ یَاۡتِیۡکُمۡ بِضِیَآءٍ ؕ اَفَلَا
روز قیامت کون ہے معبود سوائے خدا کے کہ لے آوے تمہارے پاس روشنی کیا پس نہیں

تَسۡمَعُوۡنَ ﴿۷۱﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَیۡکُمُ النَّهَارَ
سنتے تم کہہ کیا دیکھا تم نے اگر کر دیوے اللہ اُوپر تمہارے دن

سَرۡمَدًا اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ مَنۡ اِلٰهٌ غَیۡرُ اللّٰهِ یَاۡتِیۡکُمۡ
ہمیشہ دن قیامت تک کون ہے معبود سوائے خدا کے کہ لے آوے تمہارے پاس

بِلَیۡلٍ تَسۡکُنُوۡنَ فِیۡهِ ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۷۲﴾ وَمِنۡ رَّحۡمَتِهٖ
رات کو کہ آرام پکڑو بیچ اس کے کیا پس نہیں دیکھتے اور مہربانی اپنی سے

جَعَلَ لَکُمُ الَّیۡلَ وَالنَّهَارَ لِتَسۡکُنُوۡا فِیۡهِ وَلِتَبۡتَغُوۡا
کیا واسطے تمہارے رات اور دن کو تو کہ آرام پکڑو بیچ اس کے اور تو کہ چاہو

مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾ وَیَوۡمَ یُنَادِیۡهِمۡ فَیَقُوۡلُ
فضل اس کے سے اور تو کہ تم شکر کرو اور جس دن پکارے گا ان کو پس کہے گا

أَيْنَ شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا مِن
کہاں ہیں شریک میرے جو کہ تھے تم دعوے کرتے اور کھینچ لیویں گے ہم
كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ
ہر امت میں سے گواہ پس کہیں گے ہم کہ لاؤ تم دلیل اپنی پس جان لیویں گے کہ تحقیق
الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾ إِنَّ ع ۱۵ / ۱۰
حق واسطے اللہ کے ہے اور کھویا جاوے گا ان سے جو کچھ تھے باندھ لیتے ف تحقیق
قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ
قارون تھا قوم موسےٰ کی سے پس سرکشی کی اوپر ان کے اور دیا تھا ہم نے اسکو
مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي
خزانوں سے اس قدر کہ کنجیاں اس کی بھاری ہوتی تھیں ایک جماعت
الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
قوت والی پر جسوقت کہا واسطے اسکے قوم اسکی نے مت خوش ہو تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا
الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ ۖ وَلَا
بہت خوش ہونیوالوں کو ف۲ اور طلب کر بیچ اس چیز کے کہ دیا ہے تجھ کو اللہ نے گھر آخرت کا اور مت
تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۖ وَأَحْسِن كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ
بھول حصہ اپنا دنیا سے اور احسان کر طرف خلق کی جیسا کہ احسان کیا اللہ نے
إِلَيْكَ ۖ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
طرف تیری اور مت چاہ فساد بیچ زمین کے تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا
الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِندِي ۚ
فساد کرنے والوں کو ف۳ کہا سوائے اسکے نہیں کہ میں دیا گیا ہوں مال بسبب علم کے کہ میرے پاس ہے
أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِن قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ
کیا نہ جانا اس نے یہ کہ اللہ نے تحقیق ہلاک کئے ہیں پہلے اس سے قرنوں میں سے
مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ عَن
جو وہ بہت زور آور تھے اس سے قوت میں اور بہت جماعت والے تھے اور نہیں پوچھے جاتے
ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ
گناہوں اپنوں سے گنہگار ف۴ پس نکلا اوپر قوم اپنی کے بیچ آرائش اپنی کے

ف۱ احوال بتانے والا پیغمبر یا ان کے نائب یا جو نیک بخت تھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ قارون حضرت موسےٰ کے جد کی اولاد میں تھا فرعون کے سرکار میں پیش ہو گیا تھا۔ بنی اسرائیل پر کار بیگار بھی پہنچانا اور مزدوری اسی کے ہاتھ سے ملتی اس کام میں مال بہت کمایا جب بنی اسرائیل حکم میں آئے حضرت موسیٰ کے اور فرعون غرق ہوا اس کی روزی موقوف ہوئی اور سرداری نہ رہی دل میں ضد رکھتا موسےٰ سے منافق ہو رہا پیچھے عیب دیتا اور تہمتیں لگاتا۔ ایک روز روبرو ایک عورت کو سکھا کر لایا تہمت کی بات اس عورت نے خدا سے ڈر کر سچ کہہ دیا کہ اس نے مجھ کو سکھایا تھا تب حضرت موسےٰ کی بددعا سے زمین میں غرق ہوا اور اس کا گھر اور خزانہ بھی غرق ہوا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ خرابی نہ ڈال یعنی حضرت موسیٰ کی ضد نہ کر اور اپنا حصہ نہ بھول دنیا سے یعنی حصے موافق کھا پہن اور زیادہ مال سے آخرت کما۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی گناہگار کی سمجھ درست ہو تو گناہ کیوں کرے جب سمجھ الٹی پڑے تو الزام دینے کا کیا فائدہ کہ یہ برا کام کیوں کرتا ہے اس کی برائی نہیں سمجھتا ۱۲۔ منہ رح

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ
کہا ان لوگوں نے جو چاہتے تھے زندگانی دنیا کی لیے کاش کہ ہو واسطے ہمارے
مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِينَ
جیسا دیا گیا ہے قارون تحقیق وہ بڑے نصیب والا ہے اور کہا ان لوگوں نے
أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ
کہ دیئے گئے تھے علم وائے ہے تم کو ثواب خدا کا بہتر ہے واسطے اس شخص کے کہ ایمان لاتا ہے اور کام
صَالِحًا وَلَا يُلَقّٰهَا إِلَّا الصّٰبِرُونَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ
کرتا ہے اچھے اور نہیں سکھائی جاتی یہ بات مگر صبر کرنیوالوں کو ف۱ پس دھسا دیا ہم نے اسکو اور گھر اسکے کو
الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ
زمین میں پس نہ ہوئی واسطے اسکے کوئی جماعت کہ مددگار ہووے اسکی سوائے خدا کے
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ ﴿٨١﴾ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ
اور نہیں ہوا بدلہ لینے والوں سے اور صبح اٹھے وہ لوگ کہ آرزو کرتے تھے مرتبے اسکے
بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ
کی کل کو کہنے لگے تعجب ہے کہ اللہ کھول دیتا ہے رزق جسے چاہتا ہے
مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ
بندوں اپنے سے اور تنگ کر دیتا ہے اگر نہ ہوتا یہ کہ احسان کیا اللہ نے اوپر ہمارے دھسا دیتا ہم کو بھی
بِنَا وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُونَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
تعجب ہے کہ ہرگز نہیں فلاح پاتے کافر یہ گھر پچھلا
نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا
کرتے ہیں ہم اسکو واسطے ان لوگوں کو کہ نہیں چاہتے بلندی بیچ زمین کے اور نہ فساد
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٨٣﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ
اور آخرت واسطے پرہیزگاروں کے ہے ف۲ جو کوئی آوے ساتھ نیکی کے پس واسطے اسکے بہتر ہے
مِنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا
اس سے اور جو کوئی آوے ساتھ برائی کے پس نہ جزا دیئے جاوینگے وہ لوگ کہ کیں ہیں
السَّيِّاٰتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ
انہوں نے برائیاں مگر جو کچھ کہ تھے کرتے ف۳ تحقیق جس شخص نے کہ مقرر کیا ہے

ف۱ یعنی دنیا سے آخرت کو بہتر وہی جانتے ہیں جن سے محنت سہی جاتی ہے اور بے صبر لوگ حرص کے مارے دنیا کی آرزو پر گرتے ہیں نادان آدمی دنیاداری آسودگی کو جانتا ہے اسکی بڑی قسمت ہے اس کی نظر کو اور آخر کی ذلت کو رسوا ہوجائے خوشامد کرنے کو نہیں دیکھتا یہ نہیں دیکھتے کہ دنیا میں آرام ہے تو دس بیس برس اور مرنے کے بعد کاٹنے ہیں ہزاروں برس ۱۲-منہ رح

ف۲ یعنی قارون کی دولت کو نادانوں نے کہا اس کی بڑی قسمت ہے یہ نہیں آخرت کا ملنا بڑی قسمت ہے سو وہ ان کو ہے جو ذنب کا عروج نہیں چاہتے ۱۲-منہ رح

۸ ع ۷ ۱۱

ف۳ نیکی پر وعدہ دیا۔ نیکی کا وہ ملتا ہے مقرر اور برائی کا وعدہ نہیں فرمایا کہ شاید معاف ہو مگر یہ فرمایا کہ اپنے کیے سے زیادہ سزا نہیں ملتی۔ ۱۲-منہ رح

عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ
اوپر تیرے حکم قرآن کا البتہ پھیر لے جانیوالا ہے تجھ کو طرف جگہ پھر جانے کی کہہ رب میرا خوب جانتا ہے اس شخص کو

جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۞۸۵ وَمَا كُنْتَ
کہ آیا ہے ساتھ ہدایت کے اور اس شخص کو کہ وہ بیچ گمراہی ظاہر کے ہے ف۱ اور نہ تھا تو

تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا
امیدوار اس بات کا کہ اتاری جاوے طرف تیری کتاب مگر رحمت پروردگار تیرے کی طرف سے پس مت

تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۞۸۶ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ
ہو پشتیبان واسطے کافروں کے ف۲ اور نہ باز رکھیں تجھ کو نشانیوں

اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا
اللہ کی سے پیچھے اسکے کہ اتاری گئیں طرف تیری اور پکار طرف پروردگار اپنے کی اور مت

تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۞۸۷ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا
ہو شریک لانیوالوں سے ف۳ اور مت پکار ساتھ اللہ کے معبود

اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ
اور کو نہیں کوئی معبود مگر وہ ہر چیز ہلاک ہونیوالی ہے مگر ذات اس کی

لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۞۸۸ ع
واسطے اسکے ہے حکم اور طرف اسی کی پھیرے جاؤ گے ف۴

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰياتها ۶۹ رکوعاتها ۷

سورۂ عنکبوت مکہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — انہتر آیتیں اور سات رکوع ہیں

الٓمّٓ ۞۱ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا
کیا گمان کیا ہے لوگوں نے یہ کہ چھوڑے جاویں اتنے ہی پر کہ منہ سے کہدیویں کہ ایمان لائے ہم

وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۞۲ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
اور وہ نہ آزمائے جائیں اور البتہ تحقیق آزمایا تھا ہم نے ان لوگوں کو کہ پہلے ان سے تھے

فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۞۳
پس البتہ ظاہر کر دے گا اللہ ان لوگوں کو کہ سچ بولے ہیں اور البتہ ظاہر کر دے گا جھوٹوں کو

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ
کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ کرتے ہیں برائیاں یہ کہ چڑھ جاویں ہم سے برا ہے

ف۱ پھیر لاوے گا پہلی جگہ یہ آیت اتری ہجرت کے وقت یہ تسلی فرمائی۔ پھر مکہ میں آ گئے سو خوب طرح آئے پورے غالب ہو کر۔ ۱۲۔ منہ
ف۲ یعنی اپنی قوم کو اپنا نہ سمجھ جنہوں نے تجھ سے یہ بدی کی اب جو تیرا ساتھ دے وہی اپنا۔ ۱۲۔ منہ
ف۳ یعنی اپنی قوم کی خاطر نہ کر دین کے کام میں اور آپ کو ان میں نہ گن گو کہ اپنے قرابتی ہوں۔ ۱۲۔ منہ
ف۴ اس سے معلوم ہوا کہ ہر چیز فنا ہونی ہے، کبھی ہو مگر اس کا منہ یعنی وہ آپ۔ ۱۲۔ منہ

وقف لازم
الربع ۹ / ۶ / ۱۲

مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ
وہ جو حکم کرتے ہیں ف۱ جو کوئی اُمید رکھتا ہے ملاقات خدا کی پس تحقیق وعدہ

اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۵﴾ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ
اللہ کا البتہ آنیوالا ہے اور وہ ہے سننے والا جاننے والا اور جو کوئی محنت کرتا ہے خدا کے کام میں پس سوائے اسکے نہیں کہ

لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
محنت کرتا ہے واسطے جان اپنی کے تحقیق اللہ البتہ بے پرواہ ہے عالموں سے اور جو لوگ کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
اور کام کیے اچھے البتہ دور کریں گے ہم اُن سے برائیاں ان کی اور البتہ بدلہ دیوینگے ہم اُن کو

اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
بہتر اس چیز کا کہ تھے وہ کرتے ف۲ اور حکم کیا ہم نے انسان کو ساتھ ماں باپ کے

حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ
بھلائی کرنا اور اگر جھگڑا کریں تجھ سے دونو یہ کہ شریک لاوے تو ساتھ میرے اس چیز کو کہ نہیں واسطے تیرے

بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
ساتھ اسکے علم پس مت کہا مان ان دونو کا طرف میری ہے پھر آنا تمہارا پس خبر دونگا میں تم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ
کرتے اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے البتہ داخل کرینگے ہم انکو

فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ
بیچ صالحوں کے ف۳ اور بعضے لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ کہتا ہے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے پس جب

اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ
ایذا دیا جاتا ہے بیچ راہ خدا کے کرتا ہے ایذا لوگوں کی کو مانند عذاب خدا کے اور اگر

جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ
آوے مدد پروردگار تیرے کی طرف سے البتہ کہیں گے تحقیق تھے ہم ساتھ تمہارے کیا نہیں

اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ
خدا خوب جاننے والا اس چیز کو کہ بیچ سینوں عالموں کے ہے اور البتہ ظاہر کردے گا اللہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں اور البتہ ظاہر کردے گا منافقوں کو اور کہا اُن لوگوں نے جو کافر ہوئے ہیں

ف۱ پہلے دو آیتیں کہیں مسلمانوں کو جو گرفتار تھے کافروں کی ایذا میں اور یہ آیت کافروں کو جو ستاتے تھے مسلمانوں کو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی ایمان کی برکت سے نیکیاں ملیں گی اور برائیاں معاف ہونگی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ دنیا میں ماں باپ سے زیادہ حق کسی کا نہیں پر اللہ کا حق ان سے زیادہ ان کی خاطر دین نہ چھوڑیئے۔ ۱۲۔ منہ رح

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۗ وَمَا هُمْ

واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے پیروی کرو راہ ہماری کی اور چاہیئے کہ اٹھالیویں ہم گناہ تمہارے اور نہیں وہ

بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَ

اٹھانے والے گناہ اُن کے سے کچھ تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہیں اور

لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْـَٔلُنَّ

البتہ اٹھاوینگے بوجھ اپنے اور بوجھ ساتھ بوجھوں اپنے کے اور البتہ پوچھے جاوینگے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا

دن قیامت کے اس چیز سے کہ تھے باندھ لیتے ف۱ اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو

اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ

طرف قوم اس کی کے پس رہا بیچ انکے ہزار برس مگر پچاس

عَامًا ۭ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

برس پس پکڑا اُن کو طوفان نے اور وہ ظالم تھے ف۲ پس نجات دی ہم نے اسکو

وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ

اور کشتی والوں کو اور کیا ہم نے اسکو نشانی واسطے عالموں کے ف۳ اور بھیجا ہم نے ابراہیم کو

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

جسوقت کہا اس نے واسطے قوم اپنی کے کہ عبادت کرو اللہ کو اور ڈرو اس سے یہ بہتر ہے واسطے تمہارے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا

اگر ہو تم جانتے سوائے اس کے نہیں کہ عبادت کرتے ہو سوائے اللہ کے بتوں کو

وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور بنا لیتے ہو جھوٹ تحقیق جن کو عبادت کرتے ہو تم سوائے خدا کے

لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ

نہیں مالک واسطے تمہارے رزق کے پس ڈھونڈو نزدیک خدا کے رزق اور

اعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا

عبادت کرو اسکو اور شکر کرو اس کا طرف اس کی پھیرے جاؤ گے اور اگر جھٹلاؤ تم

فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ

پس تحقیق جھٹلایا تھا اُمتوں نے پہلے تم سے اور نہیں اوپر پیغمبر کے مگر پہنچا دینا

ف۱ کوئی چاہے کہ رفاقت کرکر کسی کے گناہ اپنے اوپر لے لیوے یہ ہونا نہیں مگر جس کو گمراہ کیا اور اس کے بہکانے سے اسنے گناہ کیا وہ گناہ اس پر بھی اور اس پر بھی۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱ ۱۳ ۱۴

ف۲ کہتے ہیں طوفان سے پہلے اتنا رہے اور پیچھے بھی ایک مدت رہے ساری عمر ہوئی چودہ سو برس۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ جس وقت یہ سورت اتری ہے حضرت کے یار بہت سے کافروں کی ایذا سے جہاز پر بیٹھ کر حبشہ کے ملک گئے تھے جب حضرت مدینے کو ہجرت کر آئے تب وہ بھی سلامتی سے آملے۔ فائدہ، اور جہاز نشان رکھا لوگوں کو یعنی دنیا میں ناؤ سے بڑے کام چلتے ہیں اور قدرتیں اللہ کی نظر آتی ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ

ظاہر ف۱ کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کیونکر پہلی بار کرتا ہے اللہ پیدائش کو پھر

يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى

دوبارہ کریگا اسکو تحقیق یہ اوپر اللہ کے آسان ہے ف۲ کہہ سیر کرو بیچ

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ

زمین کے پس دیکھو کہ کیونکر شروع کیا ہے اللہ نے پیدائش کو پھر اللہ ہی پیدا کرے گا

النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ يُعَذِّبُ

پیدائش پچھلی کو تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے عذاب کرتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَآ

جس کو چاہے اور بخشدیتا ہے جس کو چاہے اور طرف اسی کے پھیرے جاؤ گے اور نہیں

اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ

تم عاجز کرنے والے بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے اور نہیں واسطے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تمہارے سوائے اللہ کے کوئی دوست اور نہ مدد دینے والا اور جو لوگ کہ کافر ہوئے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ وَ

ساتھ نشانیوں اللہ کے اور ملاقات اسکی کے یہ لوگ نا امید ہوئے رحمت میری سے اور

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

یہ لوگ واسطے انکے ہے عذاب درد دینے والا پس نہ تھا جواب قوم اس کی کا

اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ

مگر یہ کہ کہتے تھے مار ڈالو اس کو یا جلادو اس کو پس نجات دی اسکو اللہ نے

النَّارِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ

آگ سے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں ف۳ اور کہا ابراہیم نے

اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ

سوائے اس کے نہیں کہ پکڑا ہے تم نے سوائے خدا کے بتوں کو دوستی سے درمیان اپنے

فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ

بیچ زندگانی دنیا کے پھر دن قیامت کے کافر ہو جاوینگے بعضے تمہارے

ف۱ رزق جو فرمایا اکثر خلق روزی کے پیچھے ایمان دیتے ہیں سو جان رکھو کہ اللہ کے سوا روزی کوئی نہیں دیتا ہے اپنی خوشی کے موافق۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی شروع تو دیکھتے ہو دوہرانا اسی سے سمجھ لو۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۲ ۱۴

ف۳ اوپر سے حضرت ابراہیم کا کلام چلا تھا اسی کے موافق اللہ تعالے نے بیچ میں کئی باتیں فرمائیں پھر اس قوم کا جواب ذکر کیا نہ جلنے میں پتے یہ کہ معلوم ہوا ہر چیز کی تاثیر اس کے حکم سے ہے جب حکم نہ ہو تو آگ سی چیز نہ جلا سکے۔ ۱۲۔ منہ رح

بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ز وَّمَأْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا
بعضوں سے اور لعنت کریں گے بعضے تمہارے بعضوں کو اور جگہ رہنے تمہارے کی آگ ہے اور

لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ م وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ
نہیں واسطے تمہارے کوئی مددگار ف۱ پس ایمان لایا واسطے اُسکے لوط اور کہا ابراہیم نے تحقیق میں وطن چھوڑنیوالا

اِلٰى رَبِّيْ ط اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ
ہوں طرف رب اپنے کی تحقیق وہی ہے غالب حکمت والا ف۲ اور دیا ہم نے اس کو

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ
اسحٰق اور یعقوب اور کی ہم نے بیچ اولاد اس کی کے پیغمبری

وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ج وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ
اور کتاب اور دیا ہم نے اسکو ثواب اسکا بیچ دنیا کے اور تحقیق وہ بیچ آخرت کے

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ
البتہ صالحوں سے ہے ف۳ اور بھیجا ہم نے لوط کو جسوقت کہا اس نے واسطے قوم اپنی کے تحقیق تم

لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ز مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ
کیا کرتے ہو بے حیائی نہیں پہلے کیا تم سے اس کو کسی نے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ
عالموں میں سے کیا تم تحقیق آتے ہو مردوں کے پاس اور کاٹتے ہو

السَّبِيْلَ ۵ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ط فَمَا كَانَ
راہ اور کرتے ہو بیچ مجلس اپنی کے بے حیائی پس نہ تھا

جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ
جواب قوم اسکی کا مگر یہ کہ کہتے تھے لے آ ہمارے پاس عذاب اللہ کا اگر

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ
ہے تو سچوں سے کہا لوط نے اے رب میرے مدد دے مجھ کو اُوپر قوم

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ ع وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى لا
مفسدوں کے ف۴ اور جب آئے بھیجے ہوئے ہمارے ابراہیم کے پاس ساتھ بشارت کے

قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ج اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا
کہا انہوں نے تحقیق ہم ہلاک کرنے والے ہیں اہل اس بستی کے کو تحقیق رہنے والے اس کے ہیں

وقف لازم

ف۱ یعنی وہ شیطان جن کے نام کے تھان ہیں اللہ کے روبرو منکر ہوں گے کہ ہم نے نہیں کہا کہ ہم کو پوجو بت پوجنے والے ان کو پھٹکار دیں گے کہ ہماری نذر و نیاز نے کرو وقت پر پھر گئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ حضرت لوط بھتیجے تھے حضرت ابراہیم کے اس قوم میں کسی نے نہ مانا ان کے سوا ان کا وطن شہر بابل پھر نکلے خدا کے توکل پر اللہ نے ملک شام میں پہنچا کر بسایا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ دنیا میں حق تعالےٰ نے مال اور اولاد اور عزت اور ہمیشہ کا نام نیک دیا اور ملک شام ہمیشہ کو ان کی اولاد کو دیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ راہ مارنا بھی ان میں دستور تھا۔ یا آپس بدکاری سے مسافروں کی راہ مارتے تھے کہ اس طرف ہو کر نہ نکلیں اور مجلس میں بُرے کام شاید یہی بدکاری لوگوں میں کرتے ہوں گے۔ اس بات کی شرم بھی نہ رہی تھی یا کچھ اور ٹھٹھے اور چھیڑ کرتے ہوں گے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۳ ۸ ۱۵

ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ
ظالم کہا تحقیق بیچ اس کے لوط ہے کہا انہوں نے ہم خوب جانتے ہیں اس شخص کو

فِيْهَا ٭ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ
کہ بیچ اسکے ہے البتہ نجات دینگے ہم اسکو اور اہل اسکے کو مگر جورو اس کی کہ ہے پیچھے

الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ
رہنے والوں سے اور جب ہوا یہ کہ آئے بھیجے ہوئے ہمارے لوط کے پاس ناخوش ہوا ساتھ انکے

وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا
اور تنگ ہوا ساتھ انکے دل میں اور کہا انہوں نے مت ڈر اور مت غم کھا تحقیق ہم

مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾
نجات دینے والے ہیں تجھ کو اور اہل تیرے کو مگر عورت تیری کو کہ ہے پیچھے رہنے والوں سے ف۱

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ
تحقیق ہم اتارنے والے ہیں اوپر رہنے والوں اس بستی کے عذاب آسمان سے

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً
بسبب اس کے کہ تھے فسق کرتے اور البتہ تحقیق چھوڑا ہم نے اس میں سے نشانی ظاہر

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ
واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں ف۲ اور طرف مدین کی بھائی ان کے شعیب کو

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا
پس کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کو اور اُمیدوار رہو دن پچھلے کے اور مت

تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ
پھرو بیچ زمین کے فساد کرتے ف۳ پس جھٹلایا اس کو پس پکڑا ان کو

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّ
زلزلے نے پس صبح اُٹھے بیچ گھروں اپنے کے زانو پر گرے ہوئے اور ہلاک کیا عاد کو اور

ثَمُوْدَاۡ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ
ثمود کو اور تحقیق ظاہر ہیں واسطے تمہارے گھر اُن کے اور زینت دی تھی واسطے انکے

الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا
شیطان نے عملوں ان کے کو پس بند کیا ان کو راہ سے اور تھے

ف۱ یعنی خفا ہوئے اس سے کہ ان مہمانوں کو کس طرح بچاؤں گا، اپنی قوم کی بدی سے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی وہ شہر الٹے راہ پر نظر آتے ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ ان میں عادت تھی دغابازی کی دین لین میں مگر شاید راہ بھی لوٹتے تھے۔ ۱۲۔منہ رح

مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝۳۸ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ قف وَلَقَدْ
سب کچھ دیکھنے والے ف۱ اور ہلاک کیا قارون کو اور فرعون کو اور ہامان کو اور البتہ تحقیق

جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ
آیا ان کے پاس موسےٰ ساتھ دلیلوں ظاہر کے پس تکبر کیا انہوں نے بیچ زمین کے

وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۝۳۹ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ج فَمِنْهُمْ مَّنْ
اور نہیں تھے ہم سے آگے نکل جانیوالے پس ہر ایک کو پکڑا ہم نے ساتھ گناہوں اسکے کے پس بعض انہیں سے وہ شخص ہے

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ج وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ
کہ بھیجا ہم نے اوپر اس کے مینہ پتھروں کا اور بعض انہیں سے وہ ہے کہ پکڑا اس کو آواز سخت نے

وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ج وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا
اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ دھسا دیا ہم نے اس کو زمین میں اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ ڈبو دیا ہم نے اسکو

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ
اور نہ تھا اللہ کہ ظلم کرے ان کو و لیکن تھے جانوں اپنی کو

يَظْلِمُوْنَ ۝۴۰ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ظلم کرتے مثال ان لوگوں کی کہ پکڑتے ہیں سوائے اللہ کے

اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ط وَاِنَّ
دوست مانند مکڑی کی ہے کہ بناتی ہے گھر اور تحقیق

وقف لازم اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ م لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۱
بہت سست گھروں میں البتہ گھر مکڑی کا ہے کاش کہ ہوتے جانتے ف۲

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ ط وَهُوَ
تحقیق اللہ جانتا ہے جو کچھ کہ پکارتے ہیں سوائے خدا کے کسی چیز سے اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۴۲ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ج
ہے غالب باحکمت ف۳ اور یہ مثالیں ہیں کہ بیان کرتے ہیں ہم انکو واسطے لوگوں کے

وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۝۴۳ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ
اور نہیں سمجھتے ان کو مگر علم والے پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو

ع ۴ / ۱۴ / ۱۶ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۴ ع
اور زمین کو ساتھ حق کے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے واسطے ایمان والوں کے ف۴

ف۱ یعنی دنیا کے کام میں ہوشیار تھے اور اپنے نزدیک عقلمند تھے پر شیطان کے بہکائے سے نہ بچ سکے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی گھر اس واسطے کہ جان مال کا بچاؤ ہو نہ مکڑی کا جالا کہ دامن کے جھٹکے سے ٹوٹ پڑے ویسا ہی ہے جو اللہ کے سوا کسی کو اپنا بچاؤ سمجھے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی کبھی سننے والا تعجب کرے کہ سب کو ایک لکڑی ہانک دیا۔ بعضی خلق بت پوجتے ہیں بعضے آگ پانی کو بعضے اولیا انبیاء کو یا فرشتوں کو سو اللہ نے فرمادیا کہ اللہ کو سب معلوم ہیں اگر کوئی کچھ کرسکتا تو اللہ سب کو یک قلم موقوف نہ کرتا اور اللہ کو کسی کی رفاقت نہیں چاہیئے زبردست ہے اور مشورہ نہیں چاہیئے حکمت اسی کو ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی اس کام میں کوئی شامل نہ تھا تو تھوڑے کاموں میں شریک ہونے کی کیا احتیاج۔ ۱۲ منہ رح

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ

پڑھ جو کچھ وحی کی جاتی ہے طرف تیری کتاب سے اور برپا رکھ نماز کو تحقیق

الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ

نماز منع کرتی ہے بے حیائی سے اور نامعقول سے اور البتہ یاد اللہ کی بہت بڑی ہے

وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم ف۱ اور مت جھگڑو اہل کتاب سے مگر

بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا

اس طرح سے کہ وہ بہت اچھی ہے مگر جو لوگ کہ ظلم کریں اُن میں سے اور کہو ایمان لائے ہم

بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ

ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف ہماری اور اتاری گئی ہے طرف تمہاری اور معبود ہمارا اور معبود تمہارا ایک ہے

وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ

اور ہم واسطے اس کے مطیع ہیں ف۲ اور اسی طرح اتاری ہم نے طرف تیری کتاب

فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ

پس جو لوگ کہ دی ہم نے اُن کو کتاب ایمان لاتے ہیں ساتھ اسکے اور ان مکے والوں میں سے بعض وہ

مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا

شخص ہے کہ ایمان لاتا ہے ساتھ اسکے اور نہیں انکار کرتے ساتھ نشانیوں ہماری کے مگر کافر ف۳ اور نہیں تھا

كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِكَ

تو پڑھتا پہلے اس سے کچھ لکھا ہوا اور نہ لکھتا تھا تو اسکو داہنے ہاتھ اپنے سے

اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ

اس وقت البتہ دھوکا کرتے جھوٹے ف۴ بلکہ وہ آیتیں ہیں روشن بیچ سینوں

الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

ان لوگوں کے کہ دیئے گئے ہیں علم اور نہیں جھگڑا کرتے ساتھ آیتوں ہماری کے مگر ظالم ف۵

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ

اور کہا انہوں نے کیوں نہیں اتاری گئیں اوپر اسکے نشانیاں رب اس کے سے کہہ سوائے اسکے نہیں کہ نشانیاں

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ یَكْفِهِمْ اَنَّآ

نزدیک اللہ کے ہیں اور سوائے اسکے نہیں کہ میں ڈرانے والا ہوں ظاہر کیا نہیں کفایت کیا ان کو یہ کہ

ع ۴

ف۱ جتنی دیر نماز میں لگے اتنے تو ہر گناہ سے بچے امید ہے کہ آگے بھی بچتا رہے اور اللہ کی یاد کو اس سے زیادہ اثر ہے یعنی گناہ سے بچے اور اعلیٰ درجوں چڑھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی مشرکوں کا دین جڑ سے غلط ہے اور کتاب والوں کا دین اصل میں سچ تھا تو ان سے انکی طرح نہ جھگڑو کہ جڑ سے اُن کی بات کاٹو نرمی سے بات واجبی سمجھاؤ۔ مگر ان میں جو بے انصافی پر آوے اس کو سزا وہی ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ ان لوگوں میں یعنی مشرکوں میں اور جن کتاب والوں نے اپنی کتاب ٹھیک سمجھی۔ وہ اس کو بھی مانیں گے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی جگہ تھی شبہے کی کہ اگلی کتاب پڑھ کر یہ باتیں معلوم کیں، حضرت تو کبھی استاد پاس نہ بیٹھے نہ ہاتھ میں قلم پکڑا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ یعنی پیغمبر نے کسی سے نہیں لکھا نہیں پڑھا بلکہ یہ وحی جو اس پر آئی ہمیشہ کو بن لکھے جاری رہے گی سینہ بسینہ اور کتابیں حفظ نہ ہوتی تھیں، یہ کتاب حفظ ہی سے باقی ہے لکھنا افزود ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَٰبَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
اتاری ہم نے اوپر تیرے کتاب پڑھی جاتی ہے اوپر اُنکے تحقیق بیچ اس کے

لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾ ع قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ
البتہ رحمت ہے اور نصیحت واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں کہہ کہ کفایت ہے اللہ

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ
درمیان میرے اور درمیان تمہارے گواہ جانتا ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَٰطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ
اور وہ لوگ کہ ایمان لائے ساتھ جھوٹ کے اور کفر کیا ساتھ اللہ کے یہ لوگ وہی ہیں

الْخَٰسِرُونَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَا أَجَلٌ
ٹوٹا پانے والے ف۲ اور جلدی کرتے ہیں تجھ سے ساتھ عذاب کے اور اگر نہ ہوتا ایک

مُسَمًّى لَجَاءَهُمُ الْعَذَابُ ۚ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا
وقت مقرر البتہ آتا ان کے پاس عذاب اور البتہ آوے گا اُن کے پاس اچانک اور وہ نہیں

يَشْعُرُونَ ﴿٥٣﴾ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ
جانتے ہوں گے ف۳ جلدی کرتے ہیں تجھ سے ساتھ عذاب کے اور تحقیق دوزخ البتہ گھیرنے والی ہے

بِالْكَٰفِرِينَ ﴿٥٤﴾ يَوْمَ يَغْشَىٰهُمُ الْعَذَابُ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن
کافروں کو ف۴ اس دن کہ ڈھانک لے گا ان کو عذاب اوپر اُن کے سے اور

تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٥﴾
نیچے پاؤں اُن کے سے اور کہے گا اللہ تعالیٰ چکھو جو کچھ تھے تم کرتے ف

يَٰعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَٰسِعَةٌ فَإِيَّٰيَ
اے بندو میرے جو ایمان لائے ہو تحقیق زمین میری کشادہ ہے پس مجھ ہی کو تم

فَاعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا
عبادت کرو ہر جی چکھنے والا ہے موت کا پھر طرف ہماری

تُرْجَعُونَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحَٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم
پھیرے جاؤ گے ف۵ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے البتہ جگہ دینگے ہم

مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ
ان کو بہشت میں سے بالاخانوں میں کہ چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے

ع ۵ ۷ ۱

ف۱ اللہ کی گواہی یہی کہ سچوں کو دن پر دن بڑھایا اور جھوٹوں کو مٹایا۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۲ اس امت کا عذاب یہی تھا مسلمانوں کے ہاتھ سے قتل ہونا پکڑے جانا سو فتح مکے میں مکے کے لوگ بے خبر رہے کہ حضرت کا لشکر سر پر آکھڑا ہوا۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۳ یعنی آخرت کا عذاب تو عبث مانگتے ہیں اس عذاب میں تو پڑے ہی ہیں یہ کفر اور یہ بُرے کام مرے پر نظر آوے گا کہ دوزخ کی آگ ہے جلاتی۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۴ یہ اللہ کہے گا یا وہ عذاب ہی بولے گا جیسے زکوٰۃ نہ دینے والے کا مال سانپ ہو کر گلے میں پڑے گا گلے چیرے گا اور کہے گا میں تیرا مال ہوں میں تیرا خزانہ ہوں۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۵ جب کافروں نے مکے میں بہت زور کیا تو حکم ہوا ہجرت کا اسّی تراسی گھر اُٹھ گئے حبشہ کے ملک کو، فرمایا کوئی دن کی زندگی جہاں بنے نہاں کاٹ دو پھر ہم پاس اکٹھے آؤ گے تا وطن چھوڑنا دل پر مشکل نہ لگے اور حضرت سے جدا ہونا۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعٰمِلِينَ ۝۵۸ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلٰى رَبِّهِمْ
بیچ اسکے بہت اچھا ہے ثواب عمل کرنے والوں کا جن لوگوں نے صبر کیا اور اُوپر پروردگار اپنے کے

يَتَوَكَّلُونَ ۝۵۹ وَكَأَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اللّٰهُ
توکل کرتے ہیں ف۱ اور کتنے چلنے والے ہیں بیچ زمین کے کہ نہیں اٹھائے پھرتے رزق اپنا خدا ہی

يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۶۰ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ
رزق دیتا ہے انکو اور تم کو اور وہ ہے سننے والا جاننے والا ف۲ اور اگر پوچھے تو اُن سے

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
کس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور مسخر کیا ہے سورج کو اور چاند کو

لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ ۚ فَأَنّٰى يُؤْفَكُونَ ۝۶۱ اللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
البتہ کہیں گے اللہ نے پس کہاں سے پھیرے جاتے ہیں ف۳ اللہ کشادہ کرتا ہے رزق جسے

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۚ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۶۲
چاہے بندوں اپنے سے اور تنگ کرتا ہے واسطے اسکے تحقیق اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ف۴

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَحْيَا بِهِ
اور اگر پوچھے تو اُن سے کون شخص اتارتا ہے آسمان سے پانی پس زندہ کرتا ہے ساتھ اسکے

الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ
زمین کو پیچھے موت اسکی کے البتہ کہیں گے اللہ کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے بلکہ

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝۶۳ ع وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ إِلَّا
اکثر اُن کے نہیں سمجھتے ف۵ اور نہیں یہ زندگانی دنیا کی مگر

لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوا
کھیل اور مشغولہ اور تحقیق گھر آخرت کا البتہ وہ ہے زندگانی اگر ہوتے

يَعْلَمُونَ ۝۶۴ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ
جانتے پس جسوقت سوار ہوتے ہیں بیچ کشتی کے پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کر

لَهُ الدِّينَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ۝۶۵
واسطے اسکے عبادت کو پس جب نجات دیتا ہے اُنکو طرف جنگل کی ناگہاں وہ شریک لاتے ہیں

لِيَكْفُرُوا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝۶۶
تو کہ کفر کریں ساتھ اسچیز کے کہ دی ہے ہم نے انکو اور تو کہ فائدہ اٹھاویں پس البتہ جانیں گے

ف۱ یعنی اس وطن کے بدلے وہ وطن ملے گا۔ ۱۲-منہ رح

ف۲ یہ روزی کی طرف سے خاطر جمع کر دی کہ اکثر جانوروں کے گھر میں کل کا قوت نہیں ہوتا۔ نیا دن اور نئی روزی۔ ۱۲-منہ رح

ف۳ یعنی اسباب رزق کے اسی نے بنائے سب جانتے ہیں پھر اس پر بھروسہ نہیں کرتے کہ وہی پہنچا بھی دے گا مگر جتنا وہ چاہے نہ جتنا تم چاہو یہ آگے سمجھا دیا۔ ۱۲-منہ رح

ف۴ ماپ کر دیتا ہے یہ نہیں کہ نہ دے۔ ۱۲-منہ رح

ع ۶ / ۱۲ / ۲ — وقف لازم

ف۵ یعنی مینہ بھی ہر کسی پر برابر نہیں برستا اور اسی طرح حال بدلتے دیر نہیں لگتی۔ مفلس سے دولتمند کر دے۔ ۱۲-منہ رح

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ
کیا نہیں دیکھا انہوں نے یہ کہ کیا ہے ہم نے حرم کو امن والا اور اچکے جاتے ہیں لوگ

مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ
گرد اس کے کیا پس ساتھ جھوٹ کے ایمان لاتے ہیں اور ساتھ نعمت اللہ کے

يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا
کفر کرتے ہیں ف۱ اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ باندھ لیا اس نے اوپر اللہ کے جھوٹ

أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى
یا جھٹلایا سچ کو جب آیا اس کے پاس کیا نہیں بیچ دوزخ کے جگہ رہنے کی

لِلْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ
واسطے کافروں کے اور جن لوگوں نے محنت کی بیچ راہ ہماری کے البتہ دکھاوینگے ہم انکو راہ اپنی

وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾
اور تحقیق اللہ البتہ ساتھ احسان کرنیوالوں کے ہے ف۲

آیاتہا ۶۰ رکوعاتہا ۶	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	سُورَةُ الرُّومِ مَكِّيَّةٌ
ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں	شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے	سورۂ روم مکہ میں نازل ہوئی ہیں

الم ﴿١﴾ غُلِبَتِ الرُّومُ ﴿٢﴾ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ
مغلوب ہوگئے ہیں رومی بیچ بہت نزدیک زمین کے یعنی شام کے اور وہ پیچھے

غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ﴿٣﴾ فِي بِضْعِ سِنِينَ ۗ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ
مغلوب ہونے اپنے کے شتاب غالب آوینگے بیچ کئی ایک برس کے ف۳ واسطے اللہ کے ہے حکم

قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٤﴾ بِنَصْرِ
پہلے سب سے اور پیچھے سب سے اور اس دن خوش ہوں گے مسلمان ساتھ مدد

اللَّهِ ۚ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٥﴾ وَعْدَ اللَّهِ ۖ
خدا کے مدد کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہی ہے غالب مہربان ف۴ وعدہ کیا ہے خدا نے

لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾
نہیں خلاف کرتا اللہ وعدہ اپنا و لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ف۵

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ
جانتے ہیں ظاہر کو زندگانی دنیا کی سے اور وہ آخرت سے

ف۱ مکے کے لوگ اللہ کے گھر کے طفیل دشمنوں سے پناہ میں تھے اور سارے ملک عرب میں فساد تھا بتوں کے جھوٹے احسان مانتے ہیں یہ سچا احسان اللہ کا نہیں مانتے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ اپنی راہیں یعنی راہ قرب کی اور رضا کی جو بہشت ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ روم اور فارس کے بادشاہ ملک کی سرحد پر لڑتے تھے عرب سے لگتی زمین پر یعنی عراق پر کافر مکے ع ۶/۴ میں چاہتے کہ فارس جیتیں مسلمان چاہتے کہ روم واسطے اہل کتاب کے خبریں جھوٹ اڑتی تھیں حق تعالے نے نازل فرمایا کہ اب تو روم دب گئے پر کئی برس میں وہ غالب ہونگے دس برس سے کم میں اسی طرح واقع ہوا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ کئی برس پیچھے پھر دونوں میں مقابلہ ہوا تو روم غالب ہوئے اور یہ خبر عرب میں پہنچی جس دن مسلمانوں کو جنگ بدر فتح ہوئی اس کی خوشی تھی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ یعنی بغیر ظاہر اسباب خدا پر بھروسہ نہیں رکھتے۔ ۱۲۔ منہ رح

هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۷ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

وہی ہیں غافل ف۱ کیا نہیں فکر کیا انہوں نے بیچ جیوں اپنے کے کہ نہیں پیدا کیا اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان ان دونو کے ہے مگر ساتھ حق کے اور وقت مقرر کے

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝۸ اَوَ

اور تحقیق بہت لوگ ساتھ ملاقات پروردگار اپنے کے البتہ کافر ہیں ف۲ کیا

لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

نہیں سیر کی انہوں نے بیچ زمین کے پس دیکھیں کیونکر ہوا آخر کام ان لوگوں کا

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَ

کہ تھے پہلے ان سے تھے زیادہ اُن سے قوت میں اور پھاڑا تھا انہوں نے زمین کو اور

عَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ

آباد کیا تھا اس کو زیادہ اس سے کہ آباد کیا انہوں نے اور آئے تھے انکے پاس پیغمبر ان کے ساتھ دلیلوں کے

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۹ ؕ

پس نہ تھا اللہ کہ ظلم کرے ان کو و لیکن تھے جانوں اپنی کو ظلم کرتے ف۳

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

پھر ہوا آخر کام ان لوگوں کا کہ برائی کرتے تھے بُرا اس واسطے کہ جھٹلاتے تھے نشانیوں

اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ ع اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

اللہ کی کو اور تھے ساتھ اُن کے ٹھٹھا کرتے ف۴ اللہ پہلی بار کرتا ہے پیدائش پھر

يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ

دوبارہ کریگا اس کو پھر طرف اسی کے پھیرے جاؤ گے اور جسدن برپا ہوگی قیامت نا امید ہوں گے

الْمُجْرِمُوْنَ ۝۱۲ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا

گنہگار اور نہ ہوں گے واسطے ان کے شریکوں ان کے سے کوئی شفاعت کرنوالے

وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝۱۳ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ

اور ہو جاوینگے ساتھ شریکوں اپنے کے کافر ف۵ اور جسدن قائم ہوگی قیامت اس دن

يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝۱۴ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ

متفرق ہو جاوینگے پس جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے پس وہ

ف۱ یعنی ظاہر دنیا میں جس کا غلبہ دیکھیں کہیں اللہ اسی پر خوش ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی ہر ایک چیز کو ایک ابتدا ایک انتہا ہے انسان حیوان درخت کو تو نظر آتا ہے آسمان میں ہر گردش کی ایک مدت ہے مہینے یا برس یا بارہ برس پر ختم ہے جو ہر چیز میں صفت ہے سو سارے جہان میں ہے اپنے وقت پر اس کو فنا ہے پھر یہ ابتدا انتہا کہیں نہیں کچھ اس سے منظور رہے وہی آخرت میں نظر آوے گا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ یعنی بن رسول بھیجے اللہ نہیں پکڑتا۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۱۰ / ۴

ف۴ یعنی ایک قوم کو جن باتوں پر سزا ملی سب کو وہی ملنی ہے سب کی فنا بھی ایک کی فنا سے سمجھو اور سب کی سزا بھی ایک کی سزا سے بوجھو۔ ۱۲۔منہ رح

ف۵ یعنی جن کو اللہ کا شریک بتاتے تھے۔ ۱۲۔منہ رح

فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

بیچ باغ کے بناؤ کروائے جاوینگے اور لیکن جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو

وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾

اور ملاقات آخرت کی کو پس یہ لوگ بیچ عذاب کے حاضر کیے جاویں گے

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ

پس پاکی ہے اللہ کو جسوقت کہ شام کرتے ہو تم اور جسوقت کہ صبح کرتے ہو تم اور واسطے اسی کے

الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

ہے سب تعریف بیچ آسمانوں کے اور زمین کے اور تیسرے پہر اور جب ظہر کرتے ہو تم ف۱

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ

نکالتا ہے زندے کو مُردے سے اور نکالتا ہے مُردے کو زندے سے اور جلاتا ہے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ

زمین کو پیچھے موت اسکی کے اور اسی طرح نکالے جاؤگے تم ف۲ اور نشانیوں اسکی سے ہے

اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

یہ کہ پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر ناگہاں تم انسان ہو چلتے پھرتے

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا

اور نشانیوں اس کی سے ہے یہ کہ پیدا کیا واسطے تمہارے آپس تمہارے سے جوڑا تو کہ آرام پکڑو تم

اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

طرف اسکی اور کیا درمیان تمہارے پیار اور مہربانی تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ

واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں ف۳ اور نشانیوں اسکی سے ہے پیدا کرنا آسمانوں کا

وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور زمین کا اور اختلاف بولیوں تمہاری کا اور رنگوں تمہارے کا تحقیق بیچ اس کے

لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

البتہ نشانیاں ہیں واسطے عالموں کے ف۴ اور نشانیوں اسکی سے ہے سونا تمہارا بیچ رات کے اور دن کے

وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اور ڈھونڈنا تمہارا فضل اس کے سے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ

ف۱ یعنی پاک اللہ کو یاد کرو اور اس کی خوبی آسمان و زمین میں ہو رہی ہے۔ ان چار وقتوں پر یاد کرو صبح کی نماز اور شام کی اسی میں مغرب اور عشا آچکیں پچھلے وقت عصر اور دوپہر ظہر۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی مٹی مردہ سے جیتے جاندار۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۹

ف۳ حق تعالیٰ نے درخت کی نسل ایک سے ۲ چلائی اور جانور کی نسل دو سے پھر بعضے ۵ جانور کا جوڑا مقرر نہیں اور بعضوں کا مقرر ٹھہرایا اس ہی نسل کے سوا انسیت اور سہپن ہے اور پیار اور محبت تا جہاں کی بستی ہو جو کوئی جوڑا مقرر نہ کرے، یعنی زنا کرے، نکاح نہ کرے وہ انسان سے حیوان ہوا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ سب انسان ایک ماں باپ سے بنائے ملا کر بسائے پھر جدا بولیاں کر دیں ایک ملک کا آدمی دوسرے ملک میں جیسے جانور۔ ۱۲۔ منہ رح

يَسْمَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا
سنتے ہیں ف۱ اور نشانیوں اس کی سے ہے کہ دکھلاتا ہے تم کو بجلی ڈر سے اور اُمید سے
وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
اور اتارتا ہے آسمان سے پانی پس زندہ کرتا ہے ساتھ اسکے زمین کو پیچھے مرنے اسکے کے
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ
تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ عقل پکڑتے ہیں اور نشانیوں اس کی سے ہے یہ کہ
تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِنَ
قائم ہیں آسمان اور زمین ساتھ حکم اس کے کے پھر جب پکارے گا تم کو ایک بار پکارنا
الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ
زمین میں سے ناگہاں تم نکل آؤ گے ف۲ اور واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے
وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ﴿٢٦﴾ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ
اور زمین کے ہے سب واسطے اُسکے فرمانبردار ہیں اور وہی ہے جو پہلی بار کرتا ہے پیدائش کو
ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي
پھر دوبارہ کرے گا اس کو اور وہ بہت آسان ہے اوپر اس کے اور واسطے اس کے ہے صفت بلند بیچ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾ ضَرَبَ لَكُمْ
آسمانوں کے اور زمین کے اور وہی ہے غالب حکمت والا ف۳ بیان کی واسطے تمہارے
مَثَلًا مِنْ أَنْفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَكُمْ مِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ
مثال آپس تمہارے سے کیا ہے واسطے تمہارے اس چیز سے کہ مالک ہیں داہنے ہاتھ تمہارے
شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ
شریک بیچ اس چیز کے کہ دیا ہے ہم نے تم کو پس تم سب بیچ اس کے برابر ہو جاؤ ڈرو تم اُن سے
كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
جیسا ڈرتے ہو تم آپس اپنے سے اسی طرح مفصل بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں واسطے اس قوم کے
يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ
کہ عقل پکڑتے ہیں ف۴ بلکہ پیروی کی ان لوگوں نے کہ ظلم کیا انہوں نے خواہشوں اپنی کی بغیر علم کے
فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٢٩﴾
پس کون ہدایت کرتا ہے اس شخص کو کہ گمراہ کرے اسکو اللہ اور نہیں واسطے اس کے کوئی مدد دینے والا

ف۱ دو حالتیں بدلتی ہیں سویا تو پتھر کی طرح اور تلاش میں لگا تو ایسا ہوشیار کوئی نہیں اصل تو رات ہے سونے کو اور دن تلاش کو پھر دونوں وقت دونوں کام ہوتے ہیں نشانیاں ہیں سننے والوں کو کہ اپنے سونے کا احوال نظر نہیں آتا، لوگوں کی زبانی سنتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ معلوم ہوتا ہے کہ آسمان کھڑا ہے اس میں تارے چلتے ہیں جس کو اور جگہ فرمایا تیرتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی آسمان کے لوگ نہ کھاویں نہ پیویں نہ حاجت بشری رکھیں سوائے بندگی کچھ کام نہیں اور زمین کے لوگ سب چیز میں آلودہ پر اللہ کے صفت نہ اُن سے ملے نہ اُن سے اور وہ پاک ذات ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۸ ۳ ۶

ف۴ یعنی تم جھوٹے مالک ہو لونڈی غلام کے سب روزی کھاتے ہو اللہ کی پھر بھی برابر ساجھی نہیں ہو سکتے تمہارے جیسے اپنے بھائی بند اور تم کو کچھ پروا نہیں ان کی کہ مرضی سے کر کام کرو تو وہ سچا مالک کیا پروا رکھے اپنے غلام کی جس کو اس کا ساجھی گنو۔ ۱۲۔ منہ رح

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ
پس سیدھا کر منہ اپنا واسطے عبادت کے اوپر دین ابراہیم کے ہو کر لازم پکڑ پیدائش خدا کی کو جو پیدا کیا
النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ
لوگوں کو اوپر اس کے نہیں بدلنا ہے واسطے پیدائش خدا کے یہی ہے دین درست
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ
و لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ف۱ رجوع کرنے والے ہیں طرف اسکی اور ڈرو اس سے
وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٣١﴾ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا
اور برپا رکھو نماز کو اور مت ہو شریک لانے والوں سے ف۲ ان لوگوں سے کہ ٹکڑے ٹکڑے کیا ہے
دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٣٢﴾
انہوں نے دین اپنا اور ہو گئے فرقے فرقے ہر گروہ ساتھ اس چیز کے کہ پاس انکے ہے خوش ہیں
وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا
اور جب لگتی ہے لوگوں کو سختی پکارتے ہیں پروردگار اپنے کو رجوع کرتے ہوئے طرف اسکی پھر جب
أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾
چکھاتا ہے انکو اپنی طرف سے مہربانی ناگہاں ایک فرقہ ان میں سے ساتھ رب اپنے کے شریک لاتے ہیں ف۳
لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾ أَمْ
تو کہ کفر کریں ساتھ اس چیز کے کہ دی ہے ہم نے انکو پس لے لو فائدہ پس البتہ جانو گے کیا
أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿٣٥﴾
اتاری ہم نے اوپر ان کے کوئی دلیل پس وہ بولتی ہے ساتھ اس چیز کے کہ تھے ساتھ اسکے شریک لاتے
وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ
اور جس وقت چکھاتے ہیں ہم آدمی کو رحمت خوش ہوتے ہیں ساتھ اسکے اور اگر پہنچے اُن کو برائی
بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ
بسبب اسکے کہ آگے بھیجا ہے ہاتھوں انکے نے ناگہاں وہ نا اُمید ہو جاتے ہیں کیا نہیں دیکھا انہوں نے یہ کہ اللہ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ
کھول دیتا ہے رزق واسطے جس کے چاہے اور بند کر دیتا ہے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں
لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾ فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ
واسطے اُس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں ف۴ پس دے قرابت والے کو حق اس کا اور فقیر کو اور

ف۱ یعنی اللہ سب کا حاکم، مالک سب سے نرالا۔ کوئی اس کے برابر نہیں کسی کا زور اس پر نہیں یہ باتیں سب جانتے ہیں اس پر چلنا چاہیئے ایسے ہی کسی کے جان مال کو ستانا ناموس میں عیب لگانا ہر کوئی برا جانتا ہے ایسے ہی اللہ کو یاد کرنا غریب پر ترس کھانا حق پورا دینا دغا نہ کرنی ہر کوئی اچھا جانتا ہے اس پر چلنا وہی دین سچا ہے ان چیزوں کا بندوبست پیغمبروں کی زبان سے اللہ نے سکھلا دیا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی اصل دین پکڑو اس کی طرف رجوع ہو کر اگر صلاح دنیا کے واسطے یہ کام کیے تو دین درست نہ ہوا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ یعنی جیسے بھلے کام ہر انسان کی جبلت پہچانتی ہے اللہ کی طرف رجوع ہونا بھی ہر ایک کی جبلت جانتی ہے ڈر کے وقت کھل جاتا ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ یعنی جس کو چاہے ماپ دے روزی جس کو چاہے پھیلا دے۔ ۱۲۔منہ رح

السَّبِيْلِ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ
مسافر کو یہ بہت بہتر ہے واسطے ان لوگوں کے کہ ارادہ کرتے ہیں رضامندی خدا کی کا اور یہ لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاۡ فِيْٓ اَمْوَالِ
وہی ہیں فلاح پانے والے اور جو کچھ کہ دیتے ہو تم سود کو تو کہ بڑھے بیچ مالوں

النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ
لوگوں کے پس نہیں بڑھتا نزدیک اللہ کے اور جو کچھ دیتے ہو تم زکوٰۃ سے کہ ارادہ کرتے ہو

وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ
رضامندی خدا کی کا پس یہ لوگ وہی ہیں دُگنا کرنے والے اللہ وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو پھر

رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ
رزق دیا تم کو پھر مارے گا تم کو پھر جلاوے گا تم کو کیا ہے شریکوں تمہارے میں سے کوئی کہ کرے

مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع ظَهَرَ
اس میں سے کچھ پاکی ہے اس کو اور بہت بلند ہے اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں پھیل گیا

الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ
فساد بیچ جنگل کے اور دریا کے بسبب اس چیز کے کہ کمایا ہے ہاتھوں لوگوں کے نے تو کہ چکھاوے انکو

بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي
بعض اس چیز کا کہ کرتے ہیں تو کہ وہ پھر آویں ف۱ کہہ سیر کرو بیچ

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ
زمین کے پس دیکھو کہ کیونکر ہوا آخر کام ان لوگوں کا جو پہلے اس سے تھے ، تھے

اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ
بہت ان کے شریک لانیوالے پس سیدھا کر منہ اپنا واسطے دین درست کے پہلے اس سے

اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾
کہ آوے انکے پاس وہ دن کہ نہیں پھر جانا اس کو اللہ کی طرف سے اس دن متفرق ہوں گے ف۲

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ
جو کوئی کفر کریگا پس اُوپر اسکے ہے کفر اُسکا اور جو کوئی نیکی کرے پس واسطے جان اپنی کے

يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ
جگہ کرتے ہیں تو کہ بدلہ دلوے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

ف۱ یعنی کفر اور ظلم پھیل پڑا ہے۔ زمین میں اور جہازوں میں لوٹ مار ہر طرف اس کا وبال پڑا چاہیے سارا تو آخرت میں ہے پر کچھ یہاں بھی شاید ڈر کر راہ پر آویں۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۴ / ۱۳ / ۷

ف۲ یعنی دین کا غلبہ ہو اور سزا پانے والے الگ ہوں اور مقبول اللہ کے الگ۔

۱۲۔ منہ رح

فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ
فضل اپنے سے تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا کافروں کو اور نشانیوں اسکی سے ہے یہ کہ بھیجتا ہے باؤں کو

مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ
خوشخبری دینے والیاں اور تو کہ چکھاوے تم کو مہربانی اپنی سے اور تو کہ جاری ہوویں کشتیاں ساتھ حکم اُسکے کے

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
اور تو کہ ڈھونڈو فضل اس کے سے اور تو کہ تم شکر کرو ف۱ اور البتہ تحقیق بھیجے ہیں

مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا
ہم نے پہلے تجھ سے پیغمبر طرف قوم ان کی کے پس آئے ان کے پاس ساتھ دلیلوں ظاہر کے پس بدلا لیا ہم نے

مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾
اُن لوگوں سے کہ گناہ کرتے تھے اور تھا لازم اُوپر ہمارے مدد دینا ایمان والوں کا ف۲

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ
اللہ وہ شخص ہے کہ بھیجتا ہے باؤں کو پس اٹھاتی ہیں بادلوں کو پس پھیلاتا ہے اسکو بیچ آسمان کے

كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ
جس طرح چاہتا ہے اور کرتا ہے اسکو تہ بتہ پس دیکھتا ہے تو مینہ کو نکلتا ہے درمیان اُسکے سے

فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾
پس جب پہنچاتا ہے اس کو جس کو چاہتا ہے بندوں اپنے سے ناگہاں وہ خوش وقت ہوجاتے ہیں ف۳

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾
اور تحقیق تھے پہلے اس سے کہ اتارا جاوے اوپر اُن کے پہلے اس سے البتہ ناامید ہونے والے

فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
پس دیکھ طرف نشانیوں رحمت خدا کی کے کیونکر زندہ کرتا ہے زمین کو پیچھے موت اس کی کے

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَئِنْ
تحقیق وہی ہے البتہ زندہ کرنا مردوں کو اور وہ اُوپر ہر چیز کے قادر ہے اور اگر

اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾
بھیج دیں ہم ایک باؤ پس دیکھیں اُسکو کھیتی زرد ہوئی البتہ ہو جاویں پیچھے اس کے کفر کرنیوالے ف۴

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا
پس تحقیق تو نہیں سناتا مُردوں کو اور نہیں سناتا بہروں کو پکارنا جسوقت کہ پھر جاتے ہیں

ف۱ یعنی باؤ چلنے سے اتنے فائدے ہیں مینہ کی خبر اور جہاز چلتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ بیچ میں باؤ کا مذکور اس واسطے کہ جیسے مینہ کی خبر لاتی ہیں بادیں ایسے دین کے غلبہ کی نشانیاں روشن ہوتی جاتیاں ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ پھیلاتا ہے جس طرح چاہے یعنی پہلے کسی طرف پیچھے کسی طرف اسی طرح دین بھی پھیلا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی غرض کے ساتھ ہے ان کا شکر اور ناشکری اور یہاں اس پر فرمایا کہ مراد پاکر بندہ نڈر نہ ہووے اللہ کی قدرت رنگارنگ ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

مُدْبِرِينَ ﴿٥٢﴾ وَمَآ أَنتَ بِهَٰدِ الْعُمْيِ عَن ضَلَٰلَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا

پیٹھ پھیر کر اور نہیں تو راہ دکھانیوالا اندھوں کو گمراہی انکی سے نہیں سناتا تو مگر

ع ۵ ۳ مَن يُؤْمِنُ بِـَٔايَٰتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿٥٣﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن

اس شخص کو کہ ایمان لاتا ہے ساتھ نشانیوں ہماری کے پس وہ مطیع ہوجاتے ہیں اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا تم کو

ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ

ناتوانی سے پھر کی پیچھے ناتوانی کے قوت پھر کی پیچھے

قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾

قوت کے ناتوانی اور بڑھاپا پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے اور وہ ہے جاننے والا صاحب قدرت

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ

اور جسدن قائم ہو گی قیامت قسم کھاویں گے گنہگار کہ نہیں رہے تھے سوائے ایک ساعت کے

كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَٰنَ

اسی طرح تھے پھیرے جاتے ف۱ اور کہیں گے وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں علم اور ایمان

لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَٰبِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ ۖ فَهَٰذَا يَوْمُ

تحقیق وعدے پر رہے تھے تم بیچ کتاب اللہ کے دن زندہ کرنے تک پس یہ ہے دن

الْبَعْثِ وَلَٰكِنَّكُمْ كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنفَعُ الَّذِينَ

زندہ کرنے کا و لیکن تم تھے نہیں جانتے پس اس دن نہ نفع دیگا ان لوگوں کو کہ

ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٥٧﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ

ظلم کرتے ہیں عذر ان کا اور نہ وہ توبہ قبول کیے جاوینگے اور البتہ تحقیق بیان کیا ہمنے واسطے لوگوں کے

فِي هَٰذَا الْقُرْءَانِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَئِن جِئْتَهُم بِـَٔايَةٍ لَّيَقُولَنَّ

بیچ اس قرآن کے ہر ایک مثال سے اور اگر لاوے تو انکے پاس کوئی نشانی البتہ کہیں گے

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿٥٨﴾ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ

وہ لوگ کہ کافر ہوئے نہیں تم مگر جھوٹے اسی طرح مہر رکھتا ہے اللہ

عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٩﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ

اوپر دلوں ان لوگوں کے کہ نہیں جانتے پس صبر کر تحقیق وعدہ اللہ کا

ع ۶ ۷ ۹ حَقٌّ ۖ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿٦٠﴾ ع

سچ ہے اور نہ سبک کریں تجھ کو وہ لوگ کہ نہیں یقین لاتے ،

قرء حفص بضم الضاد و فتحها فی الثلاثة لکن الضم مختار ۱۲

ف۱ یعنی قبر کا رہنا تھوڑا معلوم ہوگا اور ایسی ہی غلط باتیں جانتے تھے۔ ۱۲ منہ

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیاتہا ۳۴ رکوعاتہا ۴

سورۂ لقمان مکہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے — چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً
یہ آیتیں ہیں کتاب حکمت والی کی راہ دکھانا اور مہربانی
لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
واسطے نیکی کرنیوالوں کے وہ جو قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ
اور وہ ساتھ آخرت کے وہی ہیں یقین لانے والے یہ لوگ اوپر ہدایت کے ہیں
رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ
پروردگار اپنے کی طرف سے اور یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانیوالے اور بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ مول لیتا ہے
لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا
غافل کرنیوالی بات کو تو کہ گمراہ کرے راہ خدا کے سے بغیر علم کے اور پکڑے اس کو
هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا
ٹھٹھا یہ لوگ واسطے اُنکے عذاب ہے رسوا کرنے والا ف اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر اُسکے نشانیاں ہماری
وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ
پیٹھ پھیر لیتا ہے تکبر کرتا ہوا گویا کہ نہ سنا اُن کو گویا کہ بیچ دونوں کانوں اسکے کے بوجھ ہے
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
پس بشارت دے اسکو ساتھ عذاب درد دینے والے کے تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے
لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ
واسطے اُنکے بہشتیں ہیں نعمت کی ہمیش رہیں گے بیچ اُنکے وعدہ اللہ کا ہوا سچ اور وُہ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى
غالب ہے حکمت والا پیدا کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے دیکھتے ہو انکو اور ڈالے
فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ
بیچ زمین کے پہاڑ ایسا نہ ہو کہ ہل جاوے ساتھ تمہارے اور پھیلائے بیچ اس کے ہر طرح کے
دَآبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ
جانور اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی پس اگائے ہم نے بیچ اُس کے

ف ایک کافر تھا جس کو دیکھتا کہ دل نرم ہوا، مسلمانی کی طرف جھکا اپنے گھر لے جاتا شراب پلاتا اور راگ ناچ دکھاتا اس رنڈی کی مجلس سے ایمان کا اثر مٹ جاتا۔ اس کو یہ فرمایا۔ ۱۲ منہ رح

كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿١٠﴾ هَٰذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ
ہر قسم کے جوڑے نفیس سے یہ ہے پیدائش خدا کی پس دکھلاؤ مجھ کو کیا پیدا کیا ہے
الَّذِينَ مِن دُونِهِ ۚ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ
ان لوگوں نے جو سوائے اسکے ہیں بلکہ ظالم لوگ بیچ گمراہی ظاہر کے ہیں اور البتہ تحقیق
آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ ۚ وَمَن يَشْكُرْ فَإِنَّمَا
دی ہم نے لقمان کو حکمت یہ کہ شکر کر واسطے اللہ کے اور جو کوئی شکر کرتا ہے پس سوائے اسکے
يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿١٢﴾ وَإِذْ قَالَ
نہیں کہ شکر کرتا ہے واسطے فائدے جان اپنی کے اور جو کوئی کفر کرتا ہے پس تحقیق اللہ بے پرواہ ہے تعریف کیا گیا ف۱ اور جس وقت کہا
لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّ الشِّرْكَ
لقمان نے واسطے بیٹے اپنے کے اور وہ نصیحت کرتا تھا اسکو اے چھوٹے بیٹے میرے مت شریک لا ساتھ اللہ کے تحقیق شرک
لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴿١٣﴾ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ
البتہ ظلم ہے بڑا اور حکم کیا ہم نے انسان کو بیچ ماں باپ اسکے کے اٹھاتی ہے اسکو ماں اسکی
وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي
سستی سے اوپر سستی کے اور دودھ چھڑانا اسکا بیچ دو برس کے یہ کہ شکر کر واسطے میرے
وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿١٤﴾ وَإِن جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَن
اور واسطے ماں باپ اپنے کے طرف میرے ہے پھر آنا ف۲ اور اگر شدت کریں تجھ سے اوپر اس کے کہ
تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ وَصَاحِبْهُمَا
شریک لا ساتھ میرے اس چیز کو کہ نہیں واسطے تیرے ساتھ اسکے کچھ علم پس مت کہا مان ان دونو کا اور صحبت رکھ ان سے
فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۖ وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ۚ ثُمَّ
بیچ دنیا کے اچھی طرح اور پیروی کر راہ اس شخص کی کہ رجوع کرتا ہے طرف میری پھر
إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾ يَا بُنَيَّ
طرف میری ہے پھر آنا تمہارا پس خبر دونگا تم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے ف۳ اے چھوٹے بیٹے
إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُن فِي
میرے تحقیق وہ چھوٹی چیز اگر ہوتی برابر ایک دانے رائی کے پس ہو بیچ
صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ۚ
پتھر کے یا بیچ آسمانوں کے یا بیچ زمین کے لے آتا ہے اسکو اللہ

ع ۱۱/۱۰

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

النصف

ف۱ حضرت لقمان غلام تھے حبشی حضرت داؤد کے وقت میں اللہ نے ان کو حکمت دی یعنی عقل کی راہ سے وہ باتیں کھوئیں جو موافق ہوں پیغمبروں کے حکم کے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ کلام بیچ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لقمان نے بیٹے کو ماں باپ کا حق نہ کہا تھا کہ اپنی غرض معلوم ہوتی اللہ صاحب نے شرک سے پیچھے اور نصیحتوں سے پہلے ماں باپ کا حق فرما دیا کہ بعد اللہ کے حق کے ماں باپ کا حق ہے باپ نے اللہ کا حق بتایا اللہ نے باپ کا اور رسول کا اور مرشد کا حق اللہ ہی کی طرف میں ہے کہ اسی کے نائب ہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ شریک نہ مان جو معلوم نہیں یعنی شبہے میں بھی نہ مان اور یقین سمجھ کر تو کبھی ماننے۔ ۱۲ منہ رح

إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾ يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ
تحقیق اللہ باریک دیکھنے والا خبردار ہے اے چھوٹے بیٹے میرے قائم کر نماز کو اور حکم کر
بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۖ
ساتھ بھلائی کے اور منع کر برائی سے اور صبر کر اوپر اس چیز کے کہ پہنچے تجھ کو
إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٧﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ
تحقیق یہ بڑے کاموں میں سے ہے ف۱ اور مت موڑ گالوں اپنے کو لوگوں سے
وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ
اور مت چل بیچ زمین کے اترا کر تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا ہر
مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِن
تکبّر کرنیوالے شیخی کرنے والے کو ف۲ اور بیچ کی راہ لے بیچ چال اپنی کے اور نرم کر
صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ﴿١٩﴾ أَلَمْ تَرَوْا
آواز اپنی کو تحقیق بہت ناپسندیدہ آواز البتہ آواز گدھے کی ہے کیا نہیں دیکھا
أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَ
تم نے یہ کہ اللہ نے مسخر کیا واسطے تمہارے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور
أَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ وَمِنَ النَّاسِ
پورا کیا اُوپر تمہارے نعمتوں اپنی ظاہر اور باطن کی کو اور بعض لوگوں میں سے
مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ
وہ شخص ہے کہ جھگڑا کرتا ہے بیچ خدا کے بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب
مُّنِيرٍ ﴿٢٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ
روشن کے اور جب کہا جاتا ہے واسطے انکے پیروی کرو اس چیز کی کہ اتاری ہے اللہ نے کہتے ہیں بلکہ
نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ
پیروی کرینگے اس چیز کی کہ پایا ہے ہم نے اُوپر اسکے باپوں اپنوں کو کیا اگرچہ ہو شیطان بلاتا اُن کو
إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٢١﴾ وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ
طرف عذاب دوزخ کی اور جو کوئی مطیع کرے منہ اپنا طرف خدا کی اور وہ
مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ
نیکی کرنے والا ہے پس تحقیق محکم پکڑا اس نے کڑا مضبوط اور طرف اللہ کی ہے پچھاڑی

ف۱ نماز کے ساتھ زکوٰۃ نہیں کہی ایسے لوگوں کے پاس مال کہاں رہتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ گال نہ پھلا یعنی غرور سے نہ دیکھ۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۲ ۸ ۱۱

(بقیہ صفحہ ۵۰۶ سے آگے) فرمایا کہ جو نیکی پر رہیں ان کو بڑا نیک ہے حضرت کی ازداج سب نیک ہی رہیں۔ الطیبات للطیبین مگر حق تعالے صاف خوشخبری کسی کو نہیں دیتا تا نڈر نہ ہو جاوے خاتمہ کا ڈر لگا رہے۔ ۱۲۔ منہ رح

الْأُمُورِ ﴿٢٢﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ
سب کام کی اور جو کوئی کافر ہووے پس نہ غم میں ڈالے تجھ کو کفر اس کا طرف ہماری ہے پھر آنا اُن کا
فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٣﴾
پس خبر دینگے ہم اُن کو ساتھ اس چیز کے کہ کیا انہوں نے تحقیق اللہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو
نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٢٤﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ
فائدہ دینگے ہم اُن کو تھوڑا پھر بے بس کرینگے ہم انکو طرف عذاب گاڑھے کی اور اگر سوال کرے تو
مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ
اُن سے کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو البتہ کہیں گے اللہ نے کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے
بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ
بلکہ اکثر ان کے نہیں جانتے واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے
إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ
تحقیق اللہ وہی ہے بے پروا تعریف کیا گیا اور اگر ہو یہ کہ جو کچھ بیچ زمین کے ہے درختوں سے
أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ
قلمیں اور دریا ہو سیاہی اس کی پیچھے اس کے ہوں سات دریا نہ تمام ہوویں گی باتیں
اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٧﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ
اللہ کی تحقیق اللہ غالب ہے حکمت والا نہیں بنانا تمہارا اور نہ جلانا تمہارا مگر مانند ایک جان کی
وَاحِدَةٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٢٨﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي
تحقیق اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے کیا نہ دیکھا تو نے یہ کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو بیچ
النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي
دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو بیچ رات کے اور حکم اپنے میں لگا رکھا ہے سورج کو اور چاند کو ہر ایک چلتا ہے
إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٩﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ
ایک وقت مقرر تک اور یہ کہ اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے ف یہ بسبب اسکے ہے کہ اللہ
هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ
وہ ہے حق ثابت اور یہ کہ جو کچھ پکارتے ہیں سوائے اس کے ناپید ہو جانیوالا ہے اور یہ کہ اللہ وہ ہے
الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٣٠﴾ ع أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ
بلند مرتبہ بزرگ کیا نہ دیکھا تو نے یہ کہ کشتیاں چلتی ہیں بیچ دریا کے ساتھ نعمتوں اللہ کے

ف ٹھہرا وعدہ یا قیامت ہے یا سزا ایک کا دورہ۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ صہ ۵۰۳ سے آگے) ف یعنی ان کی زبانی اپنے حکم خلق کو پہنچائے تب ہر ایک سے پوچھ کرے گا اور منکروں کو سزا دیگا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف ہجرت سے چوتھے برس یہودی بنی نضیر جو مدینے سے نکالے گئے تھے سورۂ حشر میں آویگا ہر قوم میں پھرے اور قریش کو اور فزارہ اور غطفان کو اور بنو قریظہ کو جو مدینے کے پاس تھے جمع کر کر حضرت پر چڑھا لائے بارہ ہزار آدمی مسلمان کم تھے، تین ہزار آدمی مدینے سے باہر لشکر پڑا گرد خندق کھودلی جب فوجیں آئیں دور دور سے لڑتے رہے۔ قریب ایک مہینے تک پھر ایک رات اللہ نے پروا باؤ بھیجی تند کافروں کی آگیں بجھ گئیں بھوکے رہے اور خیمے گر پڑے گھوڑے چھوٹ گئے سب لشکر برباد ہوا ناچار اٹھ کر چلے گئے، یہ جنگ احزاب کہلاتی ہے اور جنگ خندق بھی جاڑے کے موسم میں اناج کی تنگی لڑائی لڑنی اور خندق کھودنی اور گرد سب مخالف جس میں منافق دل کی باتیں بولنے لگے اور مومن ثابت رہے اس جنگ میں حضرت نے فرمایا اب سے ہم جاویں گے کفار پر وہ ہم پر نہ آویں گے وہی ہوا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۳ / ۱۱ / ۱۲

لِيُرِيَكُم مِّنْ آيَاتِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣١﴾
تو کہ دکھلاوے تم کو نشانیوں اپنی سے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے ہر صبر کرنیوالے شکر کرنیوالے کے

وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ
اور جب ڈھانکتی ہے ان کو موج مانند سائبانوں کے پکارتے ہیں اللہ کو خالص کرکر واسطے اس کے

الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ
دین کو یعنی عبادت کو پس جب نجات دیتا ہے انکو طرف جنگل کی پس بعض ان میں سے بیچ کی راہ پر رہتے ہیں اور نہیں انکار کرتا

بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ﴿٣٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ
ساتھ نشانیوں ہماری کے مگر ہر ایک عہد توڑنے والا کفر کرنیوالا ف اے لوگو ڈرو پروردگار اپنے سے

وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِي وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ
اور ڈرو اس دن سے کہ نہ کفایت کرے گا باپ بیٹے سے اور نہ کوئی اولاد کفایت

جَازٍ عَن وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ
کرنے والی ہے باپ اپنے سے کچھ تحقیق وعدہ اللہ کا سچا ہے پس نہ فریب دے تم کو

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿٣٣﴾ إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ
زندگانی دنیا کی اور نہ فریب دے تم کو ساتھ اللہ کے فریب دینے والا ف تحقیق اللہ کے پاس ہے

عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا
علم قیامت کا اور اتارتا ہے مینہ اور جانتا ہے جو کچھ بیچ پیٹوں کے ہے اور نہیں

تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ
جانتا کوئی جی کیا کماوے گا کل کو اور نہیں جانتا کوئی جی

بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾ ع
کس زمین میں مرے گا تحقیق اللہ جاننے والا خبردار ہے

ع ۴ ۱۳

ف کوئی ہے بیچ کی چال پر یعنی وہ حال جو خوف کے وقت تھا سو تو کسی کو نہیں رہتا مگر ذرا بھول بھی نہ جاوے ایسے بھی کم ہیں نہیں تو اکثر منکر ہوتے ہیں قدرت سے اپنی تدبیر پر رکھتے ہیں یا کسی ارواح کی مدد پر۔ ۱۲۔ منہ رح

ف یعنی شیطان دھوکا دے کہ اللہ غفور الرحیم ہے اور دنیا کا جینا بھکاوے کہ جس کو یہاں بھلا ہے اس کو وہاں بھی بھلا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتہا ۳۰ رکوعاتہا ۳

سورۂ سجدہ مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

الم ﴿١﴾ تَنزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾
اتارنا اس کتاب کا نہیں شک بیچ اس کے کہ پروردگار عالموں کی طرف سے ہے

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا
کیا کہتے ہیں کہ باندھ لیا ہے اس کو بلکہ وہ حق ہے پروردگار تیرے کی طرف سے تو کہ ڈراوے تو اس قوم کو

مَآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝۳ اَللّٰهُ الَّذِيْ

کہ نہ آیا انکے پاس کوئی ڈرانے والا پہلے تجھ سے تو کہ وہ راہ پاویں اللہ وہ شخص ہے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان ان دونو کے ہے بیچ چھ دن کے پھر قرار پکڑا

عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا

اوپر عرش کے نہیں واسطے تمہارے سوائے اس کے کوئی دوست اور نہ شفاعت کرنیوالا کیا پس نہیں

تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ

نصیحت پکڑتے تدبیر کرتا ہے کام کی آسمان سے طرف زمین کی پھر

يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا

چڑھ جاتا ہے طرف اسکی وہ کام بیچ ایک دن کے کہ تھی قدر اس کی ہزار برس ان برسوں سے کہ

تَعُدُّوْنَ ۝۵ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۶

گنتے ہو تم ف۱ یہ ہے جاننے والا غیب کا اور حاضر کا غالب مہربان

الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ

وہ شخص کہ اچھی طرح بنایا ہر چیز کو کہ پیدا کیا ہے اسکو اور شروع کیا پیدا کرنا انسان کا

طِيْنٍ ۝۷ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ۝۸ ثُمَّ

مٹی سے پھر کی اولاد اس کی خلاصے پانی حقیر سے پھر

سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

تندرست کیا اسکو اور پھونکا بیچ اس کے روح اپنی سے اور کیا واسطے تمہارے سننا اور دیکھنا

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۹ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي

اور دل تھوڑا سا شکر کرتے ہیں ف۲ اور کہا انہوں نے کیا جب کھوئے جاوینگے ہم بیچ

الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ

زمین کے کیا ہونگے ہم بیچ پیدائش نئی کے بلکہ وہ ساتھ ملاقات

رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ

رب اپنے کے کافر ہیں کہہ قبض کر لے گا تم کو فرشتہ موت کا وہ جو مقرر کیا گیا ہے

ع ۱/۱۱/۱۴ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ

ساتھ تمہارے پھر طرف رب اپنے کی پھیرے جاؤ گے ف۳ اور کاش کہ دیکھے تو جس وقت گنہگاروں کو

ف۱ بڑے بڑے کام عرش سے مقرر ہو کر نیچے حکم اترتا ہے سب اسباب اس کے آسمان و زمین سے جمع ہو کر بن جاتا ہے پھر ایک مدت جاری رہتا ہے پھر اٹھ جاتا ہے اللہ کی طرف دوسرا رنگ اترتا ہے جیسے بڑے بڑے پیغمبر جن کا اثر قرنوں رہا یا بڑی قوم میں سرداری جو عمروں چلی وہ ہزار برس بڑے اللہ کے ہاں ایک دن ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ اپنی جان میں سے جو مخلوق ہے اسی کا مال ہے مگر جس کو عزت دی اس کو اپنا کہا جیسے فرمایا۔ اِنَّ عِبَادِیْ سو انسان کی جان غیب سے آئی ہے مٹی پانی سے نہیں بنی اس کو اپنی کہا اور یہ نہ سمجھے کہ اللہ کی جان جان ہو تو بدن بھی ہو بدن ہو تو ترکیب ہو ذات پاک کہاں رہی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی تم آپ کو دھڑ سمجھتے ہو کہ خاک میں رُل گئے تم جان ہو وہ فرشتہ لے جاتا ہے فنا نہیں ہو جاتے ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا
نیچے ڈالے ہونگے سر اپنا نزدیک رب اپنے کے اے رب ہمارے دیکھا ہم نے اور سنا ہم نے

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا
پس پھیر ہم کو کہ عمل کریں اچھے تحقیق ہم یقین لانیوالے ہیں اور اگر چاہتے ہم البتہ دیتے ہم

كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ
ہر ایک جی کو ہدایت اس کی و لیکن ثابت ہوئی بات میری طرف سے کہ البتہ بھرونگا میں دوزخ کو

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳﴾ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ
جنوں سے اور آدمیوں سے اکٹھے پس چکھو بہ سبب اسکے کہ بھول گئے تھے تم ملاقات

يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ
اس دن اپنے کی تحقیق ہم بھول گئے تم کو اور چکھو عذاب ہمیشہ کا بہ سبب اسکے کہ تھے تم

تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا
کرتے سوائے اسکے نہیں کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ نشانیوں ہماری کے وہ لوگ کہ جب یاد دلائی جاتی ہیں انکو گر پڑتے ہیں

سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۱۵﴾ السجدۃ
سجدہ میں اور پاکی بیان کرتے ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور وہ نہیں تکبر کرتے

تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا
دور ہوتی ہیں کروٹیں اُن کی بچھونوں سے پکارتے ہیں پروردگار اپنے کو ڈر سے

وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا
اور طمع سے اور اُس چیز سے کہ دیا ہے ہم نے انکو خرچ کرتے ہیں ف پس نہیں جانتا کوئی جی کیا

أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾
چھپائی گئی ہے واسطے انکے ٹھنڈک آنکھوں سے بدلا اس چیز کا کہ تھے کرتے

وقف غفران

أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ﴿۱۸﴾ أَمَّا
کیا پس جو شخص کہ ہو ایمان والا مانند اس شخص کی ہے کہ ہو نافرمان نہیں برابر ہوتے اَپر

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا
جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے پس واسطے انکے بہشتیں ہیں رہنے کی مہمانی

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ط
بہ سبب اسکے کہ تھے کرتے اور اَپر جو لوگ کہ فاسق ہیں پس جگہ رہنے انکے کی آگ ہے

السجدۃ ۹

ف اللہ سے لالچ بُرا نہیں نہ اس سے ڈر اور اس واسطے بندگی کرے تو قبول ہے ڈر اور لالچ دنیا کا ہو یا آخرت کا اگر کسی اور کے خوف و رجا سے بندگی کرے تو ریا ہے کچھ قبول نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا
جب ارادہ کریں یہ کہ نکلیں اس میں سے پھیرے جاویں گے بیچ اس کے اور کہا جاویگا ان کو چکھو
عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ
عذاب آگ کا جو تھے تم ساتھ اس کے جھٹلاتے اور البتہ چکھاویں گے ہم اُن کو
الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾
عذاب نزدیک سے سوائے عذاب بڑے کے توکہ وہ پھر آویں ف١
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ
اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ نصیحت دیا گیا ہے ساتھ نشانیوں پروردگار اپنے کے پھر منہ پھیر لیا اُن سے تحقیق ہم
٢ ع ١١ ١٥ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا
گنہگاروں سے بدلا لینے والے ہیں اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسٰے کو کتاب پس مت
تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗىِٕهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿٢٣﴾
رہ تو بیچ شک کے ملاقات اس کی سے اور کیا ہم نے اسکو ہدایت واسطے بنی اسرائیل کے ف٢
وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۭ وَكَانُوْا
اور کیے ہم نے اُن میں سے پیشوا کہ تھے ہدایت کرتے ساتھ حکم ہمارے کے جب صبر کیا انہوں نے اور تھے
بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
ساتھ نشانیوں ہماری کے یقین لاتے ف٣ تحقیق پروردگار تیرا وہی فیصل کرے گا درمیان اُنکے دن قیامت کے
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا
بیچ اس چیز کے کہ تھے بیچ اس کے اختلاف کرتے کیا نہیں راہ دکھائی واسطے انکے اس بات نے کہ کتنے ہلاک کیے
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
ہیں ہم نے پہلے ان سے قرنوں سے کہ چلتے ہیں بیچ گھروں اُنکے کے تحقیق بیچ اس کے
لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَاۗءَ اِلَى
البتہ نشانیاں ہیں کیا پس نہیں سنتے کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہم چلاتے ہیں پانی طرف
الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَ
زمین خالی یعنی بنجر کی پس نکالتے ہیں ساتھ اسکے کھیتی کھاتے ہیں اس میں سے جانور ان کے اور
اَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ النصف
آپ وہ کیا پس نہیں دیکھتے اور کہتے ہیں کب ہوگی یہ فتح

ف١ یعنی دنیا میں لوٹ مار بندے دیکھ لیں گے۔ ١٢۔منہ رح

ف٢ دھوکا نہ کر اس کے ملنے میں یعنی کتاب کے یا موسٰی کے معراج کی رات میں اُن سے ملے تھے اور بھی کئی بار۔ ١٢۔منہ رح

ف٣ یعنی تم بھی ٹھہرے رہو تو تم میں بھی وہی چال ہو آخر ہوئی۔ ١٢۔منہ رح

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ

اگر ہو تم سچے کہہ کہ دن فتح کے نہیں فائدہ دیگا اُن کو جو

كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ

کافر ہوئے ایمان اُن کا اور نہ وہ ڈھیل دیئے جاوینگے پس منہ پھیر لے اُن سے

وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

اور منتظر رہ تحقیق وہ بھی منتظر ہیں

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیاتہا ۷۳ رکوعاتہا ۹

سورۂ احزاب مدینہ میں نازل ہوئی — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — اسمیں تہتر آیتیں اور نو رکوع ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ

اے نبیؐ ڈرا کر اللہ سے اور مت کہا مان کافروں کا اور منافقوں کا تحقیق

اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ

اللہ ہے جاننے والا حکمت والا ف۱ اور پیروی کر اس چیز کی کہ وحی کی جاتی ہے طرف تیری رب تیرے سے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ

تحقیق اللہ ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار اور توکل کر اوپر اللہ کے اور

كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ

کفایت ہے اللہ کارساز نہیں کیے اللہ نے واسطے کسی شخص کے دو دل بیچ

جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ

پیٹ اسکے کے اور نہیں کیا بی بیوں تمہاری کو جن کو ماں کہہ بیٹھے ہو اُن میں سے مائیں تمہاری

وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ

اور نہیں کیا لے پالکوں تمہارے کو بیٹے تمہارے یہ ہے بات کہنا تمہارا موہوں تمہارے سے

وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿۴﴾ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ

اور اللہ کہتا ہے سچ اور وہ دکھاتا ہے راہ ف۲ پکارو انکو نسبت کر کر باپوں انکے کی

هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ

اور وہ بہت انصاف ہے نزدیک اللہ کے پس اگر نہ جانو تم باپوں انکے کو پس بھائی تمہارے ہیں

فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ

بیچ دین کے اور چیلے تمہارے ہیں اور نہیں اوپر تمہارے گناہ بیچ اس چیز کے کہ

۳ ع ۸ — ۱۶

ف۱ کافر چاہتے تھے اپنی طرف نرم کرنا اور منافق چاہتے تھے اپنی چال سکھانی اور پیغمبر کو اللہ پر بھروسہ ہے، اس سے دانا کون۔ ۱۲ ۔ منہ رح

ف۲ کفر کے وقت کوئی جورو کو ماں کہتا تو ساری عمر وہ اس سے جدا ہوتی اور کسی کو بیٹا کر بولتا تو سچا بیٹا ہو جاتا۔ اللہ تعالے نے یہ دونوں حکم بدل دیئے جورو کو ماں کہنا سورۂ قد سمع اللہ میں آوے گا اور لے پالک کا حکم آگے بیان ہے ان دو کے ساتھ تیسری بات یہ بھی سنا دی کہ ایسی باتیں کہنے کی بہتیری ہیں ان پر عمل نہیں ہو سکتا جیسے ستنی مرد کو کہتے اس کے دو دل ہیں چھاتی چیر کر دیکھو تو کسی کے دو دل نہیں۔ ۱۲ ۔ منہ رح

أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلَٰكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ
خطا کرو تم ساتھ اسکے اور لیکن جو قصد کر کر کریں دل تمہارے اور ہے اللہ

غَفُورًا رَحِيمًا ۝٥ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ
بخشنے والا مہربان ف نبی بہت شفقت کرنیوالا ہے مسلمانوں پر جانوں اُن کی سے

وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۗ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ
اور بی بیاں اس کی مائیں ہیں تمہاری اور قرابت والے بعضے اُن کے نزدیک تر ہیں

بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ
بعضوں سے بیچ کتاب اللہ کے ایمان والوں سے اور ہجرت کرنے والوں سے

إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي
مگر یہ کہ کرو طرف دوستوں اپنے کی احسان ہے یہ بیچ

الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝٦ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ
کتاب کے لکھا ہوا ف اور جسوقت کہ لیا ہم نے نبیوں سے عہد اُن کا

وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ
اور تجھ سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسےٰ سے اور عیسےٰ بیٹے

مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝٧ لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ
مریم کے سے اور لیا ہم نے ان سے عہد گاڑھا ف توکہ سوال کرے سچوں کو

عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝٨ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
راستی ان کی سے اور تیار کیا ہے واسطے کافروں کے عذاب درد دینے والا ف اے لوگو جو

آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ
ایمان لائے ہو یاد کرو نعمت اللہ کی کو اوپر اپنے جسوقت کہ آیا اوپر تمہارے لشکر

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا
پس بھیجی ہم نے اوپر انکے باؤ اور لشکر کہ نہ دیکھا تھا تم نے اسکو اور ہے اللہ ساتھ اسچیز کے

تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝٩ إِذْ جَاءُوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ
کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے ف جسوقت کہ آئے تم پر اُوپر تمہارے سے اور نیچے

مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ
تمہارے سے اور جسوقت کہ کج ہوئیں نظریں اور پہنچ گئے دل حلق کو

ف یعنی چوک کا گناہ تو کسی چیز میں نہیں اور ارادے کا ہے اس میں بھی اللہ چاہے تو بخشے چوک یہ کہ منہ سے نکل گیا فلانے کا بیٹا فلاں۔۱۲۔منہ رح

ف نبی نائب ہے اللہ کا اپنی جان اور مال میں تصرف نہیں چلتا جتنا نبی کا۔ اپنی جان دہکتی آگ میں ڈالنی روا نہیں اور نبی حکم کرے تو فرض ہے اور اس کی عورتیں سب کی ماں ہیں حرمت میں پردے میں نہیں اور حضرت کے ساتھ جنہوں نے وطن چھوڑا بھائی بندوں سے ٹوٹے ان کو حضرت نے آپس میں بھائی کر دیا تھا۔ دو دو کو پیچھے ان کے ناتے والے مسلمان ہوئے فرمایا کہ اس بھائی چارے سے ناتا مقدم ہے میراث ہے ناتے ہی پر اور سب حکم مگر احسان اور سلوک اس کا بھی یہ جاوے یہ کتاب میں لکھا ہے یعنی قرآن میں ہمیشہ کو یہ حکم جاری رہا یا توریت میں بھی یہی حکم ہوگا۔۱۲۔منہ رح

ع ۱ ۸ ۱۷

ف اور پیغمبر کو فرمایا کہ سب لوگوں پر تصرف رکھتا ہے ان کی جان سے زیادہ یہاں فرمایا کہ یہ درجہ نبیوں کو ملا ان پر محنت بھی زیادہ ہے ساری خلق سے مقابل ہونا اور کسی سے خوف و رجا نہ رکھنا ان پانچ پیغمبروں کو کہتے ہیں اولوالعزم کہ ان کی ہدایت کا اثر ہزاروں برس رہا اور جبتک دنیا ہے رہے گا ان میں پہلے نام فرمایا ہمارے نبی کا۔۱۲۔منہ رح

(باقی صفحہ ۴۹۷ پر)

وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا
اور گمان کرتے تھے تم ساتھ اللہ کے طرح طرح کے گمان ؎ اس جگہ آزمائے گئے ایمان والے اور ہلائے گئے
زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿۱۱﴾ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
ہلائے جانا سخت اور جسوقت کہ کہتے تھے منافق اور وہ لوگ کہ بیچ دلوں اُنکے کے
مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ
بیماری ہے نہیں وعدہ کیا تھا ہم کو اللہ نے اور رسول اسکے نے مگر فریب دینے کو ؎ اور جسوقت کہا ایک طائفہ نے
مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ
ان میں سے اے لوگو مدینے کے نہیں جگہ رہنے کی واسطے تمہارے پس پھر جاؤ ؎ اور اذن مانگتا تھا ایک فرقہ
مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ
ان میں سے پیغمبر سے کہتے ہیں تحقیق گھر ہمارے خالی ہیں اور نہیں وہ خالی
اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا
نہیں ارادہ کرتے مگر بھاگنے کا ؎ اور اگر پیٹھ آویں مدینے میں اوپر انکے طرفوں اس کی سے
ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾
پھر مانگی جاوے اُن سے خانہ جنگی البتہ دینگے اس کو اور نہ ڈھیل کرینگے اس میں مگر تھوڑا
وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۭ وَكَانَ
اور البتہ تحقیق تھے کہ عہد باندھا تھا اللہ سے پہلے اس سے کہ نہ پھیریں گے پیٹھ کو اور ہے
عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ
عہد خدا کا سوال کیا گیا ؎ کہہ کہ ہرگز نہ فائدہ دیگا تم کو بھاگنا اگر بھاگو تم
الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ ذَا
موت سے یا قتل سے اور اس وقت نہ فائدہ دیئے جاؤگے مگر تھوڑا ؎ کہہ کون ہے وہ
الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ
جو بچا دے گا تم کو اللہ سے اگر ارادہ کرے ساتھ تمہارے برائی کا یا ارادہ کرے ساتھ
رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾
تمہارے رحمت کا اور نہ پاویں گے واسطے اپنے سوائے خدا کے کوئی دوست اور نہ مدد دینے والا ؎
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ
تحقیق جانتا ہے اللہ منع کرنیوالوں کو تم میں سے اور کہنے والوں کو واسطے بھائیوں اپنے کے کہ چلے آؤ

؎۱ اوپر سے اور نیچے سے یعنی مدینے کی شرقی طرف سے جو اونچی ہے اور غربی طرف سے جو نیچی ہے اور آنکھیں ڈگنے لگیں یعنی تیور بدلنے لگے لوگوں کے دوستی جتانے والے لگے آنکھیں چرانے اور دل پہنچے گلوں تک دھڑک دھڑک کرتے ڈر سے اور کئی کئی اٹکلیں مسلمانوں نے سمجھا کہ اب کے اور سخت آزمائش آئی اور کچے ایمان والوں نے سمجھی کہ اب کے نہ بچیں گے۔ ۱۲ منہ رح

؎۲ بعضے منافق کہنے لگے پیغمبر کہتا ہے کہ میرا دین پہنچے گا مشرق مغرب یہاں جائے ضرور کو نکل نہیں سکتے مسلمان کو چاہیئے اب بھی ناامیدی کے وقت بے ایمانی کی باتیں نہ بولے۔ ۱۲ منہ رح

؎۳ یثرب نام تھا مدینے کا یعنی سارے عرب ہمارے دشمن ہوئے تو ہم کو رہنے کا ٹھکانا کہاں سب لشکر سے جدا ہو جاؤ اور حضرت لشکر کے ساتھ باہر کھڑے تھے شہر میں محکم حویلیوں کو ناکے بند کر کر زنانے اُن میں رکھ دیئے تھے یہ بہانہ کرنے لگے کہ ہمارے گھر کھلے ہیں اور وہ جھوٹ بات تھی۔ ۱۲ منہ رح

؎۴ جنگِ احد کے بعد اقرار کیا تھا کہ پھر ہم ایسی حرکت نہ کریں گے۔ ۱۲ منہ رح

؎۵ یعنی جس کی قسمت میں موت ہے اس کو بچاؤ نہ ہوگا بھاگنے سے اور اگر موت نہیں تو بھاگ کر بچا کئی دن۔ ۱۲ منہ رح

؎۶ یعنی عرب کی مخالفت سے ڈرتے ہو اگر اللہ حکم دے تو مسلمان اب تم کو قتل کر ڈالیں۔ ۲ منہ رح

إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٨﴾ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَإِذَا
طرف ہماری اور نہیں آتے لڑائی میں مگر تھوڑے بخیلی کرتے ہوئے اوپر تمہارے پس جب

جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي
آوے ڈر دیکھے گا تو انکو کہ دیکھتے ہیں طرف تیری پھرتی ہیں آنکھیں اُن کی مانند اس کے

يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ
کہ غشی آتی ہے اوپر اسکے موت سے پس جس وقت جاتا رہتا ہے ڈر بیٹھتے ہیں بیچ تمہارے ساتھ زبانوں

حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ
تیز کے بخیلی کرتے ہوئے اوپر بھلائی کے یہ لوگ نہ ایمان لائے تھے پس ناپید کردیئے اللہ نے

أَعْمَالَهُمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٩﴾ يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ
عمل ان کے اور ہے یہ اوپر خدا کے آسان ف گمان کرتے ہیں جماعتوں کفار کی کو کہ

لَمْ يَذْهَبُوا ۖ وَإِن يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُم بَادُونَ فِي
نہیں گئیں اور اگر آویں وہ جماعتیں دوست رکھیں کاش کہ وہ جنگل میں رہتے بیچ

الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنبَائِكُمْ ۖ وَلَوْ كَانُوا فِيكُم مَّا قَاتَلُوا
گنواروں کے پوچھا کرتے خبروں تمہاری کو اور اگر ہوتے درمیان تمہارے نہ لڑتے

إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢٠﴾ لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن
مگر تھوڑا ف البتہ تحقیق ہے واسطے تمہارے بیچ رسول خدا کے پیروی اچھی واسطے اس شخص

كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَمَّا رَأَى
کے کہ امید رکھتا ہے خدا کی اور دن پچھلے کی اور یاد کرتا ہے اللہ کو بہت ف اور جس وقت دیکھا

الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ
ایمان والوں نے جماعتوں کافروں کی کو کہا یہ ہے جو وعدہ دیا ہے ہم کو اللہ نے اور رسول اسکے نے

وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ﴿٢٢﴾ مِّنَ
اور سچ کہا تھا اللہ نے اور رسول اسکے نے اور نہ زیادہ کیا انکو مگر ایمان اور اطاعت کرنا ف بعضے

الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُم
مسلمانوں میں سے وہ مرد ہیں کہ سچ کہا انہوں نے اپنے کو کہ عہد باندھا تھا اللہ سے اوپر اس کے پس بعض انہیں سے

مَّن قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾
وہ ہے کہ پورا کرچکا کام اپنا اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ انتظار کرتا ہے اور نہیں بدل ڈالا انہوں نے کچھ بدل ڈالنا ف

ف یعنی بُرے وقت رفاقت سے جی چراتے ہیں اور ڈر کے مارے جان نکلتی ہے اور فتح کے بعد مردانگی جتاتے ہیں سب سے زیادہ اور غنیمت پر ڈھکتے ہیں۔ فائدہ جہاں حبط اعمال کا ذکر ہے تو فرمایا ہے یہ اللہ پر آسان ہے یعنی حکمت میں اللہ کے کسی کی محنت ضائع کرنی تعجب لگتی ہے لیکن جب حبط کرنے پر آوے اس عمل ہی میں ایسا نقصان پکڑے جس سے وہ درست ہی نہیں ہوا جیسے عمل بے ایمان کا کہ ایمان شرط ہے ہر عمل کی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف یعنی نامردی کے مارے یقین نہیں آتا کہ فوجیں پھر گئیں اور باتوں میں تمہاری خیرخواہی جتاویں اور لڑائی میں کام نہ کریں ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۲/۱۸

ف یعنی رسول کو دیکھو ان سختیوں میں کیا استقلال رکھتا ہے سب سے زیادہ محنت اور اندیشہ اس پر ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف وعدہ اللہ کا یہی کہ فرمایا تھا تکلیف پاؤگے کافروں کے ہاتھ سے آخر تم کو غلبہ ہے اور یہ بھی کہ رسول نے فرمایا تھا آٹھ دس دن میں تم پر فوجیں آتی ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف ذمہ پورا کرچکا یعنی جہاد ہی میں جان دے چکا جیسے شہدائے بدر و احد اور راہ دیکھتے اصحاب جو جہاد پر مستعد ہیں موت کی راہ دیکھتے لیکن رسول نے فرمایا کہ طلحہ ان میں سے ہے جو شہید ہوچکے ۱۲۔ منہ رح

لِّيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن
تو کہ بدلا دے اللہ سچوں کو بدلے سچ انکے کے اور عذاب کرے منافقوں کو اگر
شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٢٤﴾ وَرَدَّ
چاہے یا توبہ کرے اوپر اُن کے تحقیق اللہ ہے بخشنے والا مہربان اور پھیر دیا
اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللَّهُ
اللہ نے ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے تھے ساتھ غصے انکے کے نہیں پہنچے بھلائی کو اور کفایت کیا اللہ نے
الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ﴿٢٥﴾ وَأَنزَلَ الَّذِينَ
مسلمانوں کو لڑائی سے اور ہے اللہ زبردست غالب اور اتارا اللہ نے ان لوگوں کو
ظَاهَرُوهُم مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِن صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي
کہ مددگار ہوئے تھے ان کے اہل کتاب سے قلعوں انکے سے اور ڈالا بیچ
قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ﴿٢٦﴾ وَأَوْرَثَكُمْ
دلوں انکے کے ڈر ایک فرقے کو مار ڈالتے ہو تم اور بند کرتے ہو تم ایک فرقے کو ف۱ اور وارث کیا تم کو
أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَّمْ تَطَئُوهَا ۚ وَكَانَ
زمین انکی کا اور گھروں انکے کا اور مالوں انکے کا اور اس زمین کا کہ پاؤں نہ رکھا تھا تم نے اس پر اور ہے
اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢٧﴾ ع يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ
اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ف۲ اے نبی کہہ واسطے بی بیوں اپنی کے
إِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ
اگر ہو تم ارادہ کرتیاں زندگانی دنیا کا اور بناؤ اُس کا پس آؤ کہ کچھ فائدہ دوں میں
وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿٢٨﴾ وَإِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
تم کو اور رخصت کردوں میں تم کو رخصت کرنا اچھا اور اگر ہو تم ارادہ کرتیاں خدا کا اور رسول اسکے کا
وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنكُنَّ أَجْرًا
اور گھر پچھلے کا پس تحقیق اللہ نے تیار کیا واسطے نیکی کرنے والیوں کے تم میں سے ثواب
عَظِيمًا ﴿٢٩﴾ يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مَن يَأْتِ مِنكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ
بڑا ف۳ اے بی بیو نبی کی جو کوئی آوے تم میں سے ساتھ بے حیائی ظاہر کے
يُضَاعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٣٠﴾
دو چند کیا جاویگا واسطے ان کے عذاب دو برابر اور ہے یہ اوپر اللہ کے آسان

ف۱ یہ یہود تھے بنی قریظہ
نزدیک رہتے مدینے کے
پہلے حضرت سے صلح رکھتے
تھے اس ہنگامہ میں پھر
گئے اس لڑائی سے فارغ
ہوئے کہ جبرائیل حکم لائے
جلد ان کو جا گھیرا چوبیس
دن تک گھر کر تھکے راضی
ہوئے کہ ہم نکلتے ہیں جو
ہمارے حق میں سعد بن معاذ
کہے سو قبول رکھو حضرت
نے قبول کیا سعد نے یہی
حکم کیا کہ جوانوں کو قتل
کرنا اور عورتیں لڑکے
بندی لینے خدا اور رسول
کی مرضی یہی تھی اور ان
کی بدعہدی کی سزا ۱۲ منہ
ف۲ یہ زمین جو مدینے کے
نزدیک ہاتھ لگی حضرت
نے مہاجرین کو بانٹی ان
کو گذران کا ٹھکانا ہو گیا اور
انصار پر سے ان کا خرچ
ہلکا ہوا اور اس دوسری
زمین سے مراد ہے زمین
خیبر کی دو برس کے پیچھے
ان یہودیوں ہی سے ع ۳
وہ ہاتھ لگی اس سے
حضرت کے سب اصحاب ۱۹
آسودہ ہو گئے ۱۲ منہ
ف۳ حضرت کے ازواج
نے دیکھا کہ لوگ آسودہ
ہوئے چاہا کہ ہم بھی آسودہ
ہوں بعضیوں نے بول
چال کی حضرت نے قسم
کھائی کہ ایک مہینے گھر میں
نہ جاویں پھر مہینے کے بعد
یہ آیت اتری حضرت گھر
میں آئے اوّل حضرت
عائشہ سے کہا انہوں نے
اللہ اور رسول کی مرضی اختیار
کی پھر اسی طرح سب نے
حضرت کے ہاں ہمیشہ فقر و
فاقہ تھا اپنے اختیار سے جو
آتا تھا شتاب اٹھا ڈالتے
تھے پھر قرض لینا پڑتا، یہ جو
(باقی بر صفحہ ۴۹۶)

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ
جو کوئی فرمانبرداری کرے تم میں سے اللہ کی اور رسول اسکے کی اور عمل کرے اچھے دیویں گے ہم اسکو
اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ
ثواب اس کا دو بار اور تیار کیا ہم نے واسطے ان کے رزق اچھا ف اے بی بیو
النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ
نبی کی نہیں تم مانند ہر ایک کی عورتوں میں سے اگر پرہیزگاری کرو تم پس مت نرمی کرو
بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا
بات میں پس طمع کرے وہ شخص کہ بیچ دل اسکے کے بیماری ہے اور کہو بات
مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ
سیدھی ف اور ٹکی رہو بیچ گھروں اپنے کے اور مت بناؤ کرو بناؤ
الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ
جاہلیت کا پہلی ف اور قائم رکھا کرو نماز کو اور دیا کرو زکوٰۃ کو
وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ
اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اسکے کی سوائے اسکے نہیں کہ ارادہ کرتا ہے اللہ تو کہ دور کرے تم سے
الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَاذْكُرْنَ مَا
پلیدی اے اس گھر والو اور پاک کرے تم کو خوب پاک کرنا ف اور یاد کیا کرو جو کچھ
يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
پڑھا جاتا ہے بیچ گھروں تمہارے کے نشانیوں اللہ کی سے اور حکمت سے تحقیق اللہ ہے
ع ۱ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ
لطف کرنیوالا خبردار تحقیق مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے مرد
وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ
اور ایمان والی عورتیں اور قرآن پڑھنے والے اور قرآن پڑھنے والیاں اور سچ بولنے والے اور سچ بولنے والیاں
وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ
اور صبر کرنیوالے اور صبر کرنیوالیاں اور عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنیوالیاں اور خیرات دینے والے
وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّاۗىِٕمِيْنَ وَالصّٰۗىِٕمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ
اور خیرات دینے والیاں اور روزہ رکھنے والے اور روزہ رکھنے والیاں اور نگہبانی کرنے والے

ف۱ یہ بڑے درجہ کا لازمہ ہے نیکی کا ثواب دونا اور برائی کا عذاب دونا پیغمبر کو بھی فرمایا۔ اذا لاذقناک ضعف الحیٰوۃ۔ ۱۲ منہ

ف۲ یہ ایک ادب سکھایا کہ کسی مرد سے بات کہو تو اس طرح کہو جیسے ماں کہے بیٹے کو۔ ۱۲۔ منہ

ف۳ یعنی کفر کے وقت بے پردہ پھرتی تھیں عورتیں۔ ۱۲۔ منہ ح

ف۴ یہ خطاب ہے ازواج کو اور داخل ہیں حضرت کے سب گھر والے۔ ۱۲۔ منہ ح

فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ
شرمگاہ اپنی کی اور نگہبانی کرنے والیاں اور یاد کرنے والے اللہ کو بہت اور یاد کرنے والیاں
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ
تیار کیا ہے اللہ نے واسطے انکے بخشش اور ثواب بڑا ف۱ اور نہیں ہے لائق واسطے کسی مرد مسلمان کے
وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ
اور نہ عورت مسلمان کے جس وقت کہ مقرر کرے خدا اور رسول اس کا کوئی کام یہ کہ ہووے واسطے انکے
الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ
اختیار کام اپنے سے اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور رسول اسکے کی پس تحقیق
ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
گمراہ ہوا گمراہی ظاہر ف۲ اور جس وقت کہ کہتا تھا تو واسطے اس شخص کے کہ نعمت رکھی ہے اللہ نے اوپر اسکے
وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَ
اور نعمت رکھی ہے تو نے اوپر اسکے تھام رکھ اوپر اپنے بی بی اپنی کو اور ڈر خدا سے اور
تُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ
چھپاتا تھا تو بیچ جی اپنے کے جو کچھ کہ اللہ ظاہر کرنے والا ہے اسکا اور ڈرتا تھا تو لوگوں سے اور اللہ
اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ
بہت لائق ہے اسکا کہ ڈرے تو اس سے پس جب ادا کرلی زید نے اس سے حاجت بیاہ دیا ہم نے تجھ سے اس کو تو کہ
لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ اِذَا
نہ ہووے اوپر ایمان والوں کے تنگی بیچ بی بیوں لے پالکوں انکے کے جب
قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى
ادا کرلیں اُن سے حاجت اور ہے حکم خدا کا کیا گیا ف۳ نہیں ہے اوپر
النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ
نبی کے کچھ تنگی بیچ اس چیز کے کہ مقرر کی ہے اللہ نے واسطے اسکے راہ مقرر کی اللہ نے بیچ ان لوگوں کے
خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَۨا ﴿۳۸﴾ الَّذِيْنَ
کہ گذرے پہلے اس سے اور ہے کام اللہ کا اندازے پر مقرر کیا ہوا وہ لوگ
يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا
کہ پہنچاتے ہیں پیغام خدا کا اور ڈرتے ہیں اس سے اور نہیں ڈرتے کسی سے مگر

ف۱ حضرت کی ایک بی بی نے کہا تھا کہ قرآن میں سب ذکر ہے مردوں کا عورتوں کا کہیں نہیں، اس پر یہ آیت اتری۔ نیک عورتوں کی خاطر کو نہیں تو حکم مردوں پر کہا سو عورتوں پر بھی آیا ہر بار جدا کہنے کی حاجت نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ حضرت زینب رسول خدا کی پھوپھی کی بیٹی اور قوم میں اشراف حضرت نے چاہا کہ ان کو نکاح کردیں زید بن حارث سے۔ یہ زید اصل عرب تھے ظالم پکڑ لے گیا۔ لڑکپن میں شہر مکے میں بکے حضرت نے مول لیا دس برس کی عمر میں ان کے باپ بھائی خبر پاکر آئے مانگنے کو حضرت دینے پر راضی ہوئے، یہ گھر جانے پر راضی نہ ہوئے حضرت کی محبت سے پھر حضرت نے ان کو بیٹا کرلیا اسلام سے پہلے اس وقت کے رواج کے موافق حضرت زینب اور ان کا بھائی راضی نہ ہوئے اس پر یہ آیت اتری پھر راضی ہوئے اور نکاح کردیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ حضرت زینب زید کے نکاح میں آئیں تو وہ اُن کی آنکھوں میں حقیر لگتا مزاج کی موافقت نہ ہوئی جب لڑائی ہوتی تو زید حضرت سے آکر شکایت کرتے اور کہتے میں اسے چھوڑتا ہوں حضرت منع کرتے کہ میری خاطر سے اس نے تجھ کو قبول کیا اب چھوڑ دینا دوسری ذلت ہے جب

(باقی ص۵۱۹ پر)

اللّٰہِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ
اللہ سے اور بس ہے اللہ کفایت کرنیوالا ف۱ نہیں ہے محمد صلے اللہ علیہ وسلم باپ کسی کا مردوں تمہارے میں سے

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
ولیکن پیغمبر خدا کا ہے اور ختم کرنیوالا تمام نبیوں کا اور ہے اللہ ہر چیز کو

عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ لا
جاننے والا ف۲ اے لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو اللہ کو یاد کرنا بہت

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ
اور پاکی بیان کرو اس کی صبح اور شام وہی ہے جو رحمت بھیجتا ہے اوپر تمہارے

وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ
اور فرشتے اس کے تو کہ نکالے تم کو اندھیروں سے طرف روشنی کی اور ہے

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ
ساتھ ایمان والوں کے مہربان دعا ان کی جسدن ملاقات کریں گے اس سے سلام ہے اور تیار کیا ہے

لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا
واسطے اُن کے ثواب بزرگ ف۳ اے نبی تحقیق ہم نے بھیجا ہے تجھ کو گواہ

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ لا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾
اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور پکارنے والا طرف اللہ کی ساتھ حکم اسکے کے اور چراغ روشن

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا
اور خوشخبری دے ایمان والوں کو ساتھ اسکے کہ واسطے انکے ہے اللہ کی طرف سے فضل بڑا ف۴ اور مت

تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى
کہا مان کافروں کا اور منافقوں کا اور چھوڑ دے ایذا دینا اُن کا اور توکل کر اوپر

اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ
اللہ کے اور کفایت ہے اللہ کام بنانے والا اے لوگو جو ایمان لائے ہو جسوقت کہ نکاح کرو تم

الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ
ایمان والیوں کو پھر طلاق دو تم اُن کو پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ ان کو پس نہیں واسطے تمہارے

عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا
اوپر ان کے گنتی دنوں کی کہ گنو اس کو پس کچھ فائدہ دو اُن کو اور رخصت کرو ان کو رخصت کرنا

ف۱ یعنی پیغمبر کو ایک کام کرنا جو شرع میں روا ہو گیا مضائقہ رہتا ہے ہمیشہ پیغمبروں کو اس کے سوا کسی کا ڈر نہیں رہا یا یہ کہ بعضے حکم ہمیشہ پیغمبروں کو خاص رہے ہیں جیسے عورتوں کی گنتی حضرت داؤد علیہ السلام کو سو عورتیں تھیں اور کوئی اپنی حد سے زیادہ کرے تو گناہ ہے اور جن کو روا ہوا ان کو خاص بعضے حکم اس سے ہیں کہ خدا کے خلاف حکم نہیں کرتے۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۵ / ۶ / ۲

ف۲ حضرت کی اولاد یا لڑکے گذر گئے یا بیٹیاں رہیں کوئی مرد ہوا نہیں یعنی کسی کو اس کا بیٹا نہ جانو مگر رسول اللہ کا ہے اس حساب سے سب اس کے بیٹے ہیں اور پیغمبروں پر مہر ہے اس کے بعد کوئی پیغمبر نہیں یہ بڑائی اس کو سب پر ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ یعنی اللہ ان پر سلام بھیجے گا اور آپس میں بھی یہی دعا ہے اور رہو گی۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ سب اُمتوں سے برتر یہی اُمت ہے۔ ۱۲۔منہ رح

جَمِيلًا ﴿٤٩﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي
اچھا ف۱ اے نبی تحقیق ہم نے حلال کیں واسطے تیرے بی بیاں تیری وہ جو

آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ
دیا ہے تونے مہر اُن کا اور جن کا کہ مالک ہوا ہے داہنا ہاتھ تیرا اس چیز سے کہ پھیر لایا ہے اللہ

عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ
اوپر تیرے یعنی طرف تیری مال کفار سے اور بیٹیاں چچاؤں تیرے کی اور بیٹیاں پھوپھیوں تیری کی بیٹیاں ماموں تیرے کی اور بیٹیاں

خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ
خالاؤں تیری کی وہ جو وطن چھوڑ آئی ہیں ساتھ تیرے اور حلال کی عورت ایمان والی اگر بخش دیوے

نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا ۚ خَالِصَةً
یعنی بغیر مہر کے جان اپنی واسطے نبی کے اگر ارادہ کرے نبی یہ کہ نکاح کرے اس کو تنہا خاص

لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ
واسطے تیرے یعنی واسطے اپنے سوائے مسلمانوں کے تحقیق جان لیا ہے ہم نے جو کچھ مقرر کیا ہے ہم نے اوپر اُن کے

فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ
بیچ حق بی بیوں ان کی کے اور بیچ حق اسچیز کے کہ مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ ان کے تو کہ نہ ہو اوپر تیرے

حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٥٠﴾ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ
تنگی اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ف۲ ڈھیل دیوے تو جس کو چاہے

مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ ۖ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ
اُن میں سے اور جگہ دیوے طرف اپنی جس کو چاہے اور جس کو بُلوا بھیجے تو ان میں سے کہ

عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ
ایک کنارے کر دیا تھا اسکو پس نہیں گناہ اوپر تیرے یہ بہت نزدیک ہے اس بات سے کہ ٹھنڈی رہیں آنکھیں انکی

وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
اور نہ غم کھاویں اور راضی رہیں ساتھ اسچیز کے کہ دیتا ہے تو ان کو ساریاں اور اللہ جانتا ہے

مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ﴿٥١﴾ لَا يَحِلُّ
جو کچھ بیچ دلوں تمہارے کے ہے اور ہے اللہ جاننے والا تحمل والا ف۳ نہیں حلال

لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ
واسطے تیرے عورتیں پیچھے اُن کے اور نہ یہ کہ بدل ڈالے تو اُن سے اور بی بیاں

ف۱ بغیر صحبت ہوئے جو مرد چھوڑ دے عورت کو اگر اس کا مہر بندھ تھا تو آدھا دے اگر نہ بندھا تھا تو کچھ فائدہ دے یعنی ایک جوڑہ پوشاک اور اسی وقت چاہے تو اور نکاح کرے عدت نہیں اور اگر خلوت ہوئی گو صحبت نہ ہوئی تو مہر بھی پورا دینا اور عدت بھی بٹھانا یہ مسئلہ یہاں فرمایا حضرت کے ازواج کے ذکر میں شاید اس واسطے کہ حضرت نے ایک عورت نکاح کی تھی جب اسکے نزدیک گئے کہنے لگی اللہ تجھ سے پناہ دے حضرت نے اس کو جواب دیا کہ تونے بڑے کی پناہ پکڑی اس پر یہ حکم فرمایا ہوا اور خطاب فرمایا ایمان والوں کو تا معلوم ہو کہ پیغمبر کا خاص حکم نہیں سب مسلمانوں پر یہی حکم ہے۔ ۱۲۔ مندرج

ف۲ جو عورتیں تیری ہیں جن کا مہر دیا یعنی اب نکاح میں ہیں خواہ قریش سے ہوں اور مہاجر ہوں یا نہ ہوں یہ حلال ہیں اور ماموں چچا کی بیٹیاں یعنی قریش میں کی بشرط ہجرت کے اگر ہجرت نہ کی تو حلال نہیں اور جو عورت بخشے نبی کو اپنی جان یعنی بن مہر آپ کو نیاز کرے یہ خاص پیغمبر کو ہے اور مسلمانوں پر وہی حکم ہے اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ بن مہر نکاح نہیں خواہ ذکر میں آیا، خواہ پیچھے ٹھہرا لیا خواہ نہ ٹھہرایا تو جو قوم کا مہر ہے سو لازم آیا حضرت کی بیبیاں دس مشہور ہیں حضرت خدیجہ اوّل تھیں

(باقی صفحہ ۵۲۰ پر)

وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۗ وَكَانَ

اور اگرچہ خوش لگے تجھ کو حسن اُن کا مگر جن کے مالک ہوگئے ہیں داہنے ہاتھ تیرے اور ہے

ع ٦ / ١٢ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا ﴿٥٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا

اللہ اوپر ہر چیز کے نگہبان ف۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت

تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَن يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ

داخل ہو بیچ گھروں پیغمبر کے مگر یہ کہ اذن دیا جاوے واسطے تمہارے طرف کھانے کی نہ

نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَٰكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ

انتظار کرنے والے پکنے اسکے کے و لیکن جب بلائے جاؤ تم پس داخل ہو پس جب کھا چکو

فَانتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ

پس منتشر ہو جاؤ اور مت بیٹھے رہو جی لگا رہنے والے واسطے باتوں کے تحقیق یہ کام ہے

يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنكُمْ ۖ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ۚ

ایذا دیتا ہے نبی کو پس شرماتا ہے تم سے اور اللہ نہیں شرماتا حق بات سے

وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ ۚ

اور جس وقت مانگا چاہو اُن سے کچھ اسباب پس مانگ لو اُن سے پیچھے پردے کے سے

ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَن تُؤْذُوا

یہ بہت پاک کرنے والا ہے واسطے دلوں تمہارے کے اور دلوں انکے کے اور نہیں لائق واسطے تمہارے یہ کہ ایذا دو

رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَن تَنكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِن بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ

رسول خدا کے کو اور نہ یہ کہ نکاح کرو بی بیوں اس کی کو پیچھے اس کے کبھی

إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِندَ اللَّهِ عَظِيمًا ﴿٥٣﴾ إِن تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ

تحقیق یہ ہے نزدیک اللہ کے بڑا گناہ اگر ظاہر کرو تم کچھ چیز یا

تُخْفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٥٤﴾ لَّا جُنَاحَ

پوشیدہ کرو اسکو پس تحقیق اللہ ہے ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ف۲ نہیں گناہ

عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا

اُوپر ان کے بیچ باپوں انکے کے اور نہ بیچ بیٹوں انکے کے اور نہ بیچ بھائیوں انکے کے اور نہ

أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ

بیچ بیٹوں بھائیوں ان کے کے اور نہ بیچ بیٹوں بہنوں انکے کے اور نہ بیچ بی بیوں اُن کی کے

ف۱ یعنی جتنی قسمیں کہہ دیں اس سے زیادہ حلال نہیں اور جو ہیں ان کو بدلنا نہیں حلال یہ ضرور ہیں اور ہاتھ کا مال حضرت کی دو حرم مشہور ہیں یا تین ایک ماریہ جن کے شکم سے فرزند ہوئے ابراہیم ایک ریحانہ یا شمعونہ یا دونوں حضرت عائشہؓ نے فرمایا یہ منع آخر کو موقوف ہوا سب عورتیں حلال ہوگئیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یہ اللہ تعالےٰ نے ادب سکھائے مسلمانوں کو کبھی کھانے کو حضرت کے گھر میں جمع ہوتے تو پیچھے باتیں کرتے لگ جاتے حضرت کا مکان آرام کا وہی تھا شرم سے نہ فرماتے کہ اُٹھ جاؤ ان کے واسطے اللہ نے فرمادیا اور اس آیت میں حکم ہوا پردے کا کہ مرد حضرت کے ازواج کے سامنے نہ جاویں مسلمانوں کی عورتوں پر یہ حکم واجب نہیں اگر عورت سامنے ہو کسی مرد کے سب بدن کپڑوں میں ڈھکا تو گناہ نہیں اگر نہ سامنے ہو تو بہتر ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
اور نہ بیچ اس چیز کے کہ مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ انکے اور ڈرو اے عورتو اللہ سے تحقیق اللہ ہے
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿٥٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
اوپر ہر چیز کے حاضر ف تحقیق اللہ اور فرشتے اُسکے درود بھیجتے ہیں
عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
اُوپر نبی کے اے لوگو جو ایمان لائے ہو درود بھیجو اوپر اسکے اور سلام بھیجو
تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ
سلام بھیجنا ف تحقیق جو لوگ کہ ایذا دیتے ہیں اللہ کو اور رسول اسکے کو لعنت کی ہے انکو اللہ نے
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ
بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور تیار کیا ہے واسطے انکے عذاب رُسوا کرنیوالا اور وہ لوگ کہ
يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ
ایذا دیتے ہیں مسلمانوں کو اور مسلمان عورتوں کو بغیر اسکے کہ بُرا کیا ہو انہوں نے پس تحقیق
احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ
اٹھایا انہوں نے بہتان اور گناہ ظاہر ف اے نبی کہہ واسطے بی بیوں اپنی کے
وَبَنٰتِكَ وَنِسَاۗءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ
اور بیٹیوں اپنی کے اور بی بیوں مسلمانوں کی کے نزدیک کرلیں اُوپر اپنے بڑی
جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ
چادریں اپنی یہ بہت نزدیک ہے اس سے کہ پہچانی جاویں پس نہ ایذا دی جاویں اور ہے
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾ لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
اللہ بخشنے والا مہربان ف البتہ اگر نہ باز رہیں گے منافق اور وہ لوگ کہ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ
بیچ دلوں ان کے کے بیماری ہے اور بدخبر اڑانے والے بیچ شہر کے البتہ پیچھے لگاوینگے ہم تجھ کو
بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ
اُن کے پھر نہ ہمسایہ رہیں گے تیرے بیچ اسکے مگر تھوڑے دنوں لعنت مارے
اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي
جہاں پائے جاویں پکڑے جاویں اور قتل کیے جاویں خوب قتل کرنا عادت خدا کی بیچ

ف اپنی عورتوں کا اور ہاتھ کے مال کا ذکر ہو چکا، سورۂ نور ہیں۔ ١٢۔ منہ رح

ف یہ حکم ادا ہوتا ہے نماز میں السلام علیک ایہا النبی اللھم صل علی محمد اللہ سے رحمت مانگنی اپنے پیغمبر پر اور ان کے گھرانے پر بڑی قبولیت رکھتی ہے ان پر ان کے لائق رحمت اترتی ہے اور دس رحمتیں اترتی ہیں، مانگنے والے پر جتنا چاہے اتنا حاصل کرے۔ ١٢۔ منہ رح

ف یہ منافق تھے کہ پیٹھ پیچھے بدگوئی کرتے رسول کی یا ان کی زوجہ پر طوفان لگایا۔ سورۂ نور میں ان کے کلام ذکر ہو چکے۔ ١٢۔ منہ رح

ف پہچانی پڑیں کہ لونڈی نہیں بی بی ہے صاحب ناموس یا بدذات نہیں نیک بخت ہے تو بدنیت لوگ اس سے نہ الجھیں گھونگھٹ اس کا نشان رکھا یہ حکم بہتری کا ہے آگے فرمادیا اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ١٢۔ منہ رح

معانقة ١٢

الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٦٢﴾
ان لوگوں کے کہ گذرے پہلے اُن سے اور ہرگز نہ پاویگا تو واسطے عادت اللہ کے بدل ڈالنا ف۱

يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ ۚ
سوال کرتے ہیں تجھ کو لوگ قیامت سے کہہ سوائے اسکے نہیں کہ علم اسکا نزدیک اللہ کے ہے

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ﴿٦٣﴾ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ
اور کیا چیز معلوم کرواتی ہے تجھ کو شاید کہ قیامت ہو نزدیک ف۲ تحقیق اللہ نے لعنت کی ہے

الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ﴿٦٤﴾ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَّا
کافروں کو اور تیار کیا ہے واسطے انکے دوزخ ہمیشہ رہیں گے بیچ اسکے ہمیشہ نہ پاوینگے

يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ
بیچ اس کے دوست اور نہ مدد دینے والا جسدن کہ پھیرے جاوینگے منہ اُن کے

فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ﴿٦٦﴾
بیچ آگ کے کہیں گے اے کاش کہ ہم نے فرمانبرداری کی ہوتی اللہ کی اور فرمانبرداری کی ہوتی رسول کی

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا
اور کہیں گے اے رب ہمارے تحقیق ہم نے فرمانبرداری کی ہے سرداروں اپنے کی اور بڑوں اپنے کی پس گمراہ کردیا انہوں نے

السَّبِيلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ
ہم کو راہ سے اے رب ہمارے دے ان کو دُوگنا عذاب سے اور لعنت کر ان کو

لَعْنًا كَبِيرًا ﴿٦٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا
لعنت بڑی اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت ہو مانند ان لوگوں کی کہ ایذا دی

مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِندَ اللَّهِ وَجِيهًا ﴿٦٩﴾
انہوں نے موسیٰ کو پس پاک کیا اُسکو اللہ نے اس چیز سے کہ کہتے تھے اور تھا وہ نزدیک اللہ کے آبرو والا ف۳

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور کہو بات سیدھی

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَن يُطِعِ
سنوار دے گا واسطے تمہارے عمل تمہارے اور بخشے گا واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور جو کوئی کہا مانے گا

اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧١﴾ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ
اللہ کا اور رسول اُسکے کا پس وہ مُراد کو پہنچا مراد کو پہنچنا بڑا تحقیق روبرو کیا تھا ہم نے امانت کو

ف۱ جو لوگ بدنیت تھے مدینے میں عورتوں کو چھیڑتے ٹوکتے اور جھوٹی خبریں اڑاتے مخالفوں کے زور کی اور مسلمانوں کے نیچے کی ان کو یہ فرمایا اور توریت میں بھی تقید ہے کہ مفسدوں کو اپنے بیچ سے باہر کردو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ شاید یہ بھی منافقوں نے ہتھکنڈا پکڑا ہوگا کہ جس چیز کا جواب نہیں وہی سوال کریں بار بار اس پر یہاں ذکر کردیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ بعضے مفسد حضرت موسےٰ کو تہمت لگانے لگے کہ حضرت ہارون کو جنگل میں لے جاکر مار آئے تا شریکِ ریاست نہ رہیں پھر ان کا جنازہ آسمان سے نظر آیا اور ان کی آواز آئی کہ میں اپنی موت سے مرا ہوں اور کتوں نے کہا کہ یہ جو چھپ کر نہاتے ہیں (ع ۸ ۱۰ ۵) ان کے بدن میں کچھ عیب ہے بدن کی سفیدی یا خصیہ پھولا۔ ایک روز حضرت موسیٰ اکیلے نہانے لگے کپڑے رکھے ایک پتھر پر وہ پتھر کپڑے لے کر بھاگا حضرت موسےٰ عصا لے کر اس کے پیچھے دوڑے جہاں سب لوگ دیکھتے تھے کھڑا ہو گیا سب نے ننگے دیکھ لیا بے عیب پھر اس پتھر کو کئی عصا مارے اسمیں نقش پڑ گیا۔ ۱۲۔ منہ رح

عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا
اُوپر آسمانوں کے اور زمین کے اور پہاڑوں کے پس انکار کیا سب نے یہ کہ اٹھاویں اسکو
وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا
اور ڈر گئے اس سے اور اٹھا لیا اُس کو انسان نے تحقیق وہ تھا بے باک
جَهُوْلًا ۝٧٢ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
ناداں ف۱ تو کہ عذاب کرے اللہ منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو اور شرک کرنیوالوں کو
وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ
اور شرک کرنے والیوں کو اور پھر آوے اللہ ساتھ رحمت کے اُوپر ایمان والوں کے اور ایمان والیوں کے
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٧٣ ع ٩ ع ٥ ٦
اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان

سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٥٤ رُكُوْعَاتُهَا ٦
سورۃ سبا مکہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — چوّن آیتیں اور چھ رکوع ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
سب تعریف واسطے اللہ کے وُہ جو واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝١ يَعْلَمُ
اور واسطے اس کے ہے سب تعریف بیچ آخرت کے اور وہی ہے حکمت والا باخبر ف۲ جانتا ہے
مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ
جو کچھ کہ داخل ہوتا ہے بیچ زمین کے اور جو کچھ کہ نکلتا ہے اس میں سے اور جو کچھ کہ اترتا ہے
السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝٢
آسمان سے اور جو کچھ کہ چڑھتا ہے بیچ اسکے اور وہی ہے مہربان بخشش کرنیوالا ف۳
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ بَلٰى
اور کہا اُن لوگوں نے کہ کافر ہوئے ہیں نہ آوے گی ہمارے پاس قیامت کہہ کہ یوں نہیں قسم ہے
وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ
رب میرے کی البتہ آوے گی تمہارے پاس جاننے والا غیب کا نہیں پوشیدہ اس سے برابر ایک بھنگے
ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ
کے بیچ آسمانوں کے اور نہ بیچ زمین کے اور نہ چھوٹا اس سے

ف۱ یعنی اپنی جان پر ترس نہ کھایا امانت کیا پرائی چیز رکھنی اپنی خواہش کو روک کر زمین و آسمان میں اپنی خواہش کچھ نہیں یا ہے تو وہی ہے جس پر قائم ہیں آسمان کی خواہش پھرنہ زمین کی خواہش ٹھہرنا انسان میں خواہش اور ہے اور حکم خلاف اسکے اس پرائی چیز کو برخلاف اپنے جی کے تھامنا بڑا زور چاہتا ہے اس کا انجام یہ کہ منکروں کو قصور پر پکڑنا اور ماننے والوں کا قصور معاف کرنا اب بھی یہی حکم ہے کسی کی امانت کوئی جان کر ضائع کرے تو بدلا ہے اور بے اختیار ضائع ہو تو بدلا نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ دنیا میں ظاہر اور کسی کی بھی تعریف ہوتی ہے کہ وہ پردہ ہے اللہ کے فعل کا آخرت میں پردہ نہیں جو ہے سو اسی کی طرف سے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ زمین میں پیٹھتے ہیں جانور کیڑے اور مینہہ نکلتا ہے سبزہ کھیتی آسمان سے اترتا ہے۔ مینہہ قرآن تقدیر چڑھتا ہے عمل اور دعا اور روح مردے کی اور سب بستی اس کی رحمت سے ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

وَلَآ أَكْبَرُ إِلَّا فِى كِتَٰبٍ مُّبِينٍ ③ لِّيَجْزِىَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟

اور نہ بڑا مگر بیچ کتاب بیان کرنیوالی کے ہے تو کہ بدلا دیوے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ④

اور کام کیے اچھے یہ لوگ واسطے انکے بخشش ہے اور رزق باکرامت ولا

وَٱلَّذِينَ سَعَوْ فِىٓ ءَايَٰتِنَا مُعَٰجِزِينَ أُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

اور جن لوگوں نے سعی کی بیچ نشانیوں ہماری کے عاجز کرنیوالے ہوکر یہ لوگ واسطے انکے عذاب ہے

مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ⑤ وَيَرَى ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْعِلْمَ ٱلَّذِىٓ

سخت قسم سے درد دینے والا اور جانتے ہیں وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں علم وہ جو

أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ هُوَ ٱلْحَقَّ وَيَهْدِىٓ إِلَىٰ صِرَٰطِ

اتارا گیا ہے طرف تیری پروردگار تیرے سے وہ ہے حق اور راہ دکھاتا ہے طرف راہ

ٱلْعَزِيزِ ٱلْحَمِيدِ ⑥ وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ هَلْ نَدُلُّكُمْ

غالب تعریف کیے گئے کی ولا اور کہا ان لوگوں نے کہ کافر ہوئے کیا راہ بتادیں ہم تم کو

عَلَىٰ رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمْ

اوپر اس شخص کے کہ خبر دیتا ہے تم کو جب ریزہ ریزہ ہوجاؤگے تم نہایت ریزہ ریزہ ہوجانا تحقیق البتہ

لَفِى خَلْقٍ جَدِيدٍ ⑦ أَفْتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا أَم بِهِۦ

تم بیچ پیدائش نئی کے ہو کیا باندھ لیا ہے اسنے اوپر اللہ کے جھوٹ یا اس کو

جِنَّةٌۢ ۗ بَلِ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْءَاخِرَةِ فِى ٱلْعَذَابِ

جنون ہے بلکہ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے بیچ عذاب کے

وَٱلضَّلَٰلِ ٱلْبَعِيدِ ⑧ أَفَلَمْ يَرَوْا۟ إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

اور گمراہی دور کے ہیں کیا پس نہیں دیکھا انہوں نے طرف اس چیز کی کہ آگے ان کے ہے

وَمَا خَلْفَهُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ ۚ إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ

اور جو کچھ پیچھے ان کے ہے آسمان سے اور زمین سے اگر چاہیں ہم دھسا دیویں

بِهِمُ ٱلْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ ۚ

ساتھ ان کے زمین کو یا ڈال دیں اوپر ان کے ٹکڑا آسمان سے

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ⑨ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا ع ۹/۱/۷

تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے واسطے ہر بندے رجوع کرنیوالے کے اور البتہ تحقیق دی ہم نے

ف یعنی قیامت اس واسطے آنی ضرور ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی اس واسطے قیامت آنی ہے کہ جن کو یقین تھا وہ آنکھوں سے دیکھ لیں۔ ۱۲۔منہ رح

دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَهٗ وَالطَّیْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ
داؤد کو اپنی طرف سے بزرگی اے پہاڑو رجوع سے تسبیح کرو ساتھ اسکے اور اڑتے جانور اور نرم کیا ہم نے واسطے

الْحَدِیْدَ ﴿۱۰﴾ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِی السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا
اس کے لوہا یہ کہ بنا زرہیں پوری اور اندازہ رکھ ایک دوسرے کے پرونے میں اور عمل کرو

صَالِحًا ۭ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۱﴾ وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ غُدُوُّهَا
اچھے تحقیق میں ساتھ اسچیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہوں ف۱ اور واسطے سلیمان کے مسخر کیا باؤ کو کہ صبح کی سیر اسکی

شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَیْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ
ایک مہینہ کی راہ اور شام کی سیر اسکی ایک مہینے کی راہ اور بہایا ہم نے واسطے اسکے چشمہ گلے ہوئے تانبے کا اور

الْجِنِّ مَنْ یَّعْمَلُ بَیْنَ یَدَیْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ یَّزِغْ
جنوں میں سے ایک لوگ تھے کہ خدمت کرتے تھے آگے اسکے ساتھ حکم رب اسکے کے اور جو کوئی کجی کرے

مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ ﴿۱۲﴾ یَعْمَلُوْنَ
ان میں سے حکم ہمارے سے چکھاویں گے ہم اس کو عذاب دوزخ کے سے ف۲ بناتے تھے

لَهٗ مَا یَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِیْبَ وَتَمَاثِیْلَ وَجِفَانٍ کَالْجَوَابِ
واسطے اسکے جو کچھ چاہتا تھا قلعوں سے اور ہتھیاروں سے اور تصویریں اور لگن مانند تالابوں کی

وَقُدُوْرٍ رّٰسِیٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُکْرًا ۭ وَقَلِیْلٌ مِّنْ
اور دیگیں ایک جگہ دھری رہنے والیں عمل کرو اے آل داؤد کی واسطے شکر کے اور تھوڑے ہیں

عِبَادِیَ الشَّکُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَیْنَا عَلَیْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ
بندوں میرے سے شکر کرنے والے پس جب مقرر کیا ہم نے اوپر اسکے موت کو نہ خبردار کیا ان کو

عَلٰی مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ الْاَرْضِ تَاْکُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا
اوپر موت اس کی کے مگر کیڑے نے گھن کے کہ کھاتا تھا عصا اس کا پس جب

خَرَّ تَبَیَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ الْغَیْبَ مَا
گر پڑا جانا جنوں نے یہ کہ اگر ہوتے جانتے غیب کو نہیں

لَبِثُوْا فِی الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۱۴﴾ لَقَدْ کَانَ لِسَبَاٍ فِیْ مَسْکَنِهِمْ
رہتے بیچ عذاب ذلیل کرنیوالے کے ف۳ البتہ تحقیق تھی واسطے قوم سبا کے بیچ گھروں انکے کے

اٰیَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ یَّمِیْنٍ وَّشِمَالٍ ڛ کُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّکُمْ
نشانی دو باغ داہنے طرف سے اور بائیں طرف سے کھاؤ رزق پروردگار اپنے کے سے

ف۱ حضرت داؤد چوتھے دن جنگل میں نکلتے اپنے گناہ پر روتے اور زبور پڑھتے خوش آواز اس کے اثر سے پہاڑ بھی ساتھ پڑھتے اور روتے اور جانور پاس آ بیٹھ کر اسی طرح آواز کرتے اس مجلس میں لوگوں کے بہت جنازے نکلتے اور کڑیوں کی زرہ پہلے انہیں سے نکلی کہ کشادہ رہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ حضرت سلیمان کا تخت تھا جس پر سب لشکر چلتا باؤ اس کو لے چلتی شام سے یمن اور یمن سے شام آدھے دن میں لے پہنچتی اور پگھلے تانبے کا چشمہ اللہ نے نکال دیا یمن کی طرف اس کو سانچوں میں ڈال کر جن باسن بناتے بہت بڑے لشکر کے موافق کھانا پکتا اور بٹتا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ حضرت سلیمان جنوں کے ہاتھ سے بیت المقدس بنواتے تھے جب معلوم کیا کہ میری موت پہنچی، جنوں کو عمارت کا نقشہ بتا کر آپ شیشے کے مکان میں در بند کر کر بندگی میں مشغول ہوئے بعد وفات کے برس دن تک جن بناتے رہے کہ پوری بن چکی جس عصا پر ٹیک کر کھڑے تھے گھن کے کھانے سے گرا تب سب پر وفات معلوم ہوئی اور جن جو آدمیوں پاس دعوی کرتے تھے علم غیب کا قائل ہوئے۔ ۱۲۔منہ رح

وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ⑮ فَاَعْرَضُوْا
اور شکرو واسطے اس کے شہر ہے پاکیزہ اور پروردگار ہے بخشنے والا ف پس منہ پھیر لیا انہوں نے

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ
پس بھیجی ہم نے اوپر انکے رَو زور کی اور بدل دیا ہم نے انکو بدلے دو باغوں انکے کے دو باغ

ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ⑯
میووں والے بدمزہ اور جھاؤ اور کچھ بیر سے تھوڑے ف۲

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ⑰
یہ بدلا دیا ہم نے انکو بسبب اسکے کہ کفر کیا انھوں نے اور نہیں جزا دیتے ہم مگر ناشکر کو

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى
اور کیا تھا ہم نے درمیان انکے اور درمیان ان گاؤں کے کہ برکت دی ہم نے بیچ اُنکے بستیاں

ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا
ظاہر اور مقرر کردی تھیں ہم نے بیچ انکے سرائیں اترنے کی چلو بیچ اسکے راتوں کو اور دنوں کو

اٰمِنِيْنَ ⑱ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
امن سے ف۳ پس کہا انہوں نے اے رب ہمارے دُوری ڈال درمیان سفروں ہمارے کے اور ظلم کیا انھوں نے جانوں اپنی کو

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
پس کر دیا ہم نے اُن کو باتیں اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ہم نے انکو نہایت ٹکڑے ٹکڑے کرنا تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ⑲ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ
واسطے ہر صبر کرنے والے شکر کرنیوالے کے ف۴ اور البتہ تحقیق سچا کیا اُوپر ان کے ابلیس نے گمان اپنا

فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑳ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ
پس پیروی کی اس کی مگر ایک فرقے نے ایمان والوں سے ف۵ اور نہیں تھا واسطے اسکے اوپر اُن کے

مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا
کچھ غلبہ مگر تو کہ ظاہر کریں ہم اس شخص کو کہ ایمان لاتا ہے ساتھ آخرت کے جُدا اس شخص سے کہ وہ اس آخرت

فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ㉑ ع قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ
بیچ شک کے ہے اور پروردگار تیرا اوپر ہر چیز کے نگہبان ہے کہہ کہ پکارو تم ان لوگوں کو کہ

زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ
گمان کرتے ہو تم ان کو سوائے خدا کے نہیں مالک ہوتے برابر ایک ذرہ کے بیچ آسمانوں کے

ف بلقیس جو سبا کی بادشاہ تھی ملک مین میں اپنے دیس کو خوب بسا گئی تھی، پانی جھیلوں کا سب سمیٹ کر ایک جگہ روکا اور پر نیچے تین کھڑکیاں رکھیں اونچی اور نیچی زمینوں کے واسطے سارے برس مینھ کا پانی موجود رہتا جا چاہتے خرچ کرتے خوب سرسبز و آباد ملک ہوا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ جب اللہ نے چاہا کہ عذاب بھیجے گھونس پیدا ہوئی اس پانی کے بند میں اسکی جڑ کر ید ڈالی۔ ایک بار پانی نے زور کیا بند کو توڑ دیا وہ پانی عذاب کا تھا سرخ رنگ جس زمین پر پھر گیا کام سے جاتی رہی پیچھے وہ قوم ویران ہو کر جدا جدا ہو گئی اور کچھ جو رہے ان باغوں کے بدلے یہ چیزیں پانے لگے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ برکت والی بستیاں یعنی ملک شام ان کے ملک سے شام تک راہ امن کی آباد بستیاں پاس پاس سفر تھا جیسے سیر۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ آرام میں مستی پر آئی لگے تکلیف مانگنے جیسے اور ملکوں کی خبر سنتے ہیں سفروں میں پانی نہیں ملتا، آبادی نہیں ملتی ویسا ہم کو بھی ہو، یہ بڑی ناشکری ہوئی،
۲ چیر کر ٹکڑے کر ڈالا یعنی متفرق ہو گئے کسی کسی ملک میں۔ ۱۲۔ منہ

ع ۲ ۱۲ ۸

ف۵ پہلے دن ابلیس نے کہا تھا لاحتنکن ذریتہ، الا قلیلاً ویسے ہی نکلے۔ ۱۲۔ منہ رح

وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ

اور نہ بیچ زمین کے اور نہیں واسطے انکے بیچ ان دونوں کے کچھ ساجھا اور نہیں واسطے اسکے ان میں سے کوئی

ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓى

پشتیبان اور نہیں فائدہ دیتی شفاعت نزدیک اسکے مگر واسطے اُس شخص کے کہ اذن دیوے وہ واسطے اسکے وہ

اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ

منتظر رہتے ہیں حکم اسکے کے یہاں تک کہ جب دُور کیا جاتا ہے اضطراب دلوں انکے سے کہتے ہیں آپس میں کیا کہا پروردگار تمہارے نے کہتے ہیں کہ کہا حق

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ

اور وہ بلند ہے بڑا ف۱ کہہ کہ کون رزق دیتا ہے تم کو آسمانوں سے اور

الْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ

زمین سے کہہ کہ اللہ اور ہم یا تم البتہ اُوپر ہدایت کے ہیں یا بیچ گمراہی

مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔــلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔــلُ عَمَّا

ظاہر کے ف۲ کہہ اے محمد نہیں پوچھے جاؤ گے تم اس چیز سے کہ گناہ کرتے ہیں ہم اور نہ پوچھے جاویں گے ہم اس چیز سے کہ

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۭ

کرتے ہو تم کہہ کہ جمع کرے گا ہم سب کو رب ہمارا پھر حکم کرے گا درمیان ہمارے ساتھ حق کے

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ

اور وہ ہے حکم کرنے والا جاننے والا کہہ کہ دکھاؤ مجھ کو اُن لوگوں کو کہ ملا دیا ہے تم نے ساتھ خدا کے

شُرَكَاۗءَ كَلَّا ۭ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

شریک مقرر کرکر ہرگز نہیں بلکہ وہ ہے اللہ غالب حکمت والا اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو

اِلَّا كَاۗفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

مگر کافی واسطے سب لوگوں کے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا و لیکن بہت لوگ نہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾

جانتے ، اور کہتے ہیں کہ کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم سچے

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا

کہہ کہ واسطے تمہارے وعدہ ہے ایک دن کا نہیں پیچھے رہو گے اس سے ایک گھڑی اور نہ

تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ ع ۹ ۹

آگے بڑھو گے اور کہا ان لوگوں نے کہ کافر ہوئے ہرگز نہ ایمان لاویں گے ہم ساتھ اس قرآن کے

ف۱ یعنی اللہ تعالیٰ کے ہاں سفارش عوام چاہتے ہیں اولیاء سے وہ انبیاءً سے وہ فرشتوں سے فرشتوں کا یہ حال ہے جو فرمایا جب اُوپر سے اللہ کا حکم اُترتا ہے آواز آتی ہے جیسے پتھر پر زنجیر فرشتے ڈر سے تھرتھراتے ہیں جب تسکین آئی اور کلام اتر چکا ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کیا حکم ہوا اوپر والے بتاتے ہیں نیچے کھڑوں کو جو اللہ کی حکمت کے موافق ہے آگے سے قاعدہ معلوم ہے دینی حکم ہوا ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی دونوں فرقے تو سچ نہیں کتنے ایک مقرر سچا ہے ایک مقرر جھوٹا ہے تو لازم ہے کہ سوچو اور سچی بات پکڑو اس میں ان کا جواب ہے جو اس زمانے میں بعضے لوگ کہتے ہیں دونوں فرقے ہمیشہ سے چلے آئے ہیں کیا ضرور ہے جھگڑنا ۱۲ منہ رح

وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ
ور نہ ساتھ اس چیز کے کہ آگے اسکے ہے ور کاش کہ دیکھے تو جبکہ ظالم کھڑے کیے جاوینگے

عِندَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ
نزدیک پروردگار اپنے کے پھیریں گے بعضے ان کے طرف بعض کی بات کو کہیں گے وہ لوگ کہ

اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ
ناتواں کیے گئے تھے واسطے ان لوگوں کے جو تکبر کرتے تھے اگر نہ ہوتے تم البتہ ہوتے ہم ایمان والوں سے کہیں گے

الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ
وہ لوگ کہ تکبر کرتے تھے واسطے ان کے جو ناتواں کیے گئے تھے کیا ہم نے بند کیا تھا تم کو

الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُم ۖ بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِينَ
ہدایت سے پیچھے اسکے کہ آئی تمہارے پاس بلکہ تھے تم قوم گنہگار اور کہیں گے وہ لوگ

اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ
جو ضعیف کیے گئے تھے واسطے ان لوگوں کے کہ تکبر کرتے تھے بلکہ مکر کرتے تھے تم رات کو اور دن کو جسوقت

تَأْمُرُونَنَا أَن نَّكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَندَادًا ۚ وَأَسَرُّوا
کہ تم حکم کرتے تھے ہم کو یہ کہ کفر کریں ہم ساتھ اللہ کے اور مقرر کریں ہم واسطے اللہ کے شریک اور چھپاویں گے

النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ
پشیمانی جسوقت کہ دیکھیں گے عذاب اور کردیں گے ہم طوق بیچ گردنوں

الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا
اُن لوگوں کے کہ کافر ہوئے نہیں جزا دیئے جاوینگے مگر جو کچھ کہ تھے وہ عمل کرتے اور نہیں

أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا
بھیجا ہم نے بیچ کسی بستی کے کوئی ڈرانیوالا مگر کہا دولتمندوں اسکے نے تحقیق ہم ساتھ اس چیز

أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٤﴾ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا
کے کہ بھیجے گئے ہو تم ساتھ اس کے کافر ہیں اور کہا انہوں نے ہم زیادہ تر ہیں مال میں اور اولاد میں

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٣٥﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن
اور نہیں ہم عذاب کیے گئے کہہ کہ تحقیق پروردگار میرا کھولتا ہے رزق کو واسطے

يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَمَا
جس کے چاہتا ہے اور بند کرتا ہے و لیکن بہت لوگ نہیں جانتے اور نہیں

ع ٦ / ١٠

(بقیہ صف۵۰۸ سے آگے)
بار بار قضیہ ہوا۔ حضرت کے دل میں آیا کہ اگر ناچار زید چھوڑے گا تو زینب کی دلجوئی بغیر اسکے نہیں کہ میں نکاح کروں لیکن منافقوں کی بدگوئی سے اندیشہ کیا کہ کہیں گے اپنے بیٹے کی جورو گھر میں رکھی حالانکہ لے پالک کو حکم بیٹے کا نہیں کسی بات میں اللہ تعالے نے حضرت زینب کی خاطر رکھی، بعد طلاق کے حضرت سے نکاح میں دے دیا۔ اللہ کے فرمائے ہی سے نکاح بندھ گیا، ظاہر میں نکاح کی حاجت نہ ہوئی جیسے اب کوئی مالک اپنی لونڈی غلام کا نکاح باندھ دے غرض تمام کرلی۔ یعنی، چھوڑ دی۔ ١٢۔ منہ رح

اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِیْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓی اِلَّا
مال تمہارے اور نہ اولاد تمہاری وہ جو نزدیک کرے تم کو نزدیک ہمارے نزدیک کر کر مگر

مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا
جو شخص کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے پس یہ لوگ واسطے انکے ہے جزا دوگنی بسبب اسکے جو کیا انہوں نے

وَهُمْ فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِیْنَ یَسْعَوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا
اور وہ بیچ بالاخانوں کے نڈر ہیں اور جو لوگ کہ سعی کرتے ہیں بیچ نشانیوں ہماری کے

مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓئِكَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّیْ
واسطے عاجز کرنے کے یہ لوگ بیچ عذاب کے حاضر کیے جاویں گے کہہ کہ تحقیق پروردگار میرا

یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ
کھولتا ہے رزق کو واسطے جس کے چاہتا ہے بندوں اپنے سے اور تنگ کرتا ہے واسطے اسکے اور جو کچھ خرچ کرتے

مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۳۹﴾ وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ
ہو تم کسی چیز سے پس وہ بدلا دیتا ہے اس کا اور وہ بہتر رزق دینے والا ہے اور جس دن کہ جمع کریگا ان کو

جَمِیْعًا ثُمَّ یَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِیَّاكُمْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾
اکٹھے پھر کہے گا واسطے فرشتوں کے کیا یہ تم کو تھے عبادت کرتے

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِیُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ
کہیں گے پاکی ہے تجھ کو تو کارساز ہمارا ہے سوائے ان کے بلکہ وہ تھے عبادت کرتے

الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْیَوْمَ لَا یَمْلِكُ بَعْضُكُمْ
جنوں کو اکثر ان کے ساتھ جنوں کے ایمان رکھتے ہیں پس آج کے دن نہ اختیار میں رکھے گا بعض تمہارا

لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ
واسطے بعضوں کے نفع کو اور نہ ضرر کو اور کہیں گے ہم واسطے ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے تھے چکھو عذاب

النَّارِ الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ
آگ کا وہ جو تھے تم اس کو جھٹلاتے اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر انکے نشانیاں ہماری ظاہر

قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ یُّرِیْدُ اَنْ یَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ یَعْبُدُ
کہتے ہیں نہیں یہ مگر ایک مرد ہے کہ چاہتا ہے یہ کہ بند کرے تم کو اس چیز سے کہ تھے عبادت کرتے

اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًی ؕ وَقَالَ الَّذِیْنَ
باپ تمہارے اور کہتے ہیں نہیں یہ مگر جھوٹ باندھ لیا ہوا اور کہا ان لوگوں نے کہ

(بقیہ صنا۵ سے آگے)
انکے بعد سب نکاح میں
آتیاں نو بیبیاں رہیں
وفات کے بعد حضرت
عائشہ حضرت حفصہ حضرت
سودہ بنت زمعہ حضرت
ام سلمہ حضرت زینب
حضرت ام حبیبہ حضرت
جویریہ حضرت میمونہ حضرت
صفیہ پچھلی تین قریشی
نہیں۔۱۲۔منہ
ف۳۳ کسی مرد کو جو کئی عورتیں
ہوں اس پر واجب ہے
باری سے سب پاس
رہنا برابر حضرت پر یہ
واجب نہ تھا اس واسطے
کہ عورتیں اپنا حق نہ سمجھیں
تو جو دیں راضی ہو کر قبول
کریں پر حضرت نے فرق
نہیں کیا سب کی باری
برابر رکھی ہے ایک حضرت
سودہؓ نے اپنی باری بخش
دی تھی حضرت عائشہؓ
کو۔۱۲۔منہ

كفروا للحق لما جاءهم إن هذا إلا سحر مبين ﴿٤٣﴾ وما
کافر ہوئے واسطے حق کے جسوقت کہ آیا انکے پاس نہیں یہ مگر جادو ظاہر اور نہیں
آتيناهم من كتب يدرسونها وما أرسلنا إليهم قبلك
دیں ہم نے ان کو کتابیں کہ پڑھتے ہوں ان کو اور نہیں بھیجا ہم نے طرف ان کی پہلے تجھ سے
من نذير ﴿٤٤﴾ وكذب الذين من قبلهم وما بلغوا معشار
کوئی ڈرانے والا ف۱ اور جھٹلایا تھا ان لوگوں نے کہ پہلے ان سے تھے اور نہیں پہنچے یہ دسویں حصے کو
ع ۵/۹ ۱۱ ما آتيناهم فكذبوا رسلي فكيف كان نكير ﴿٤٥﴾ قل إنما
اسچیز سے کہ دیا تھا ہم نے انکو پس جھٹلایا انہوں نے پیغمبروں میرے کو پس کیونکر ہوا تھا عذاب میرا کہہ سوائے اس کے نہیں
أعظكم بواحدة أن تقوموا لله مثنى وفرادى ثم
کہ نصیحت کرتا ہوں میں تم کو ساتھ ایک بات کے یہ کہ کھڑے ہو واسطے اللہ کے دو دو اور ایک ایک پھر
تتفكروا ما بصاحبكم من جنة إن هو إلا نذير
فکر کرو نہیں یار تمہارے کو کچھ جنون نہیں وہ مگر ڈرانے والا ہے
لكم بين يدي عذاب شديد ﴿٤٦﴾ قل ما سألتكم من أجر
واسطے تمہارے آگے عذاب سخت کے کہہ جو کچھ مانگا ہو میں نے تم سے کچھ بدلا
فهو لكم إن أجري إلا على الله وهو على كل شيء شهيد ﴿٤٧﴾
پس وہ واسطے تمہارے ہے نہیں بدلا میرا مگر اوپر اللہ کے اور وہ اوپر ہر چیز کے حاضر ہے
قل إن ربي يقذف بالحق علام الغيوب ﴿٤٨﴾ قل جاء
کہہ تحقیق پروردگار میرا ڈالتا ہے حق کو جاننے والا ہے غیبوں کا ف۲ کہہ کہ آیا
الحق وما يبدئ الباطل وما يعيد ﴿٤٩﴾ قل إن ضللت
حق اور نہ پہلی بار پیدا کرتا معبود باطل اور نہ دوبارہ کرتا ہے کہہ کہ اگر گمراہ ہو جاؤں میں
فإنما أضل على نفسي وإن اهتديت فبما يوحي إلي
پس سوائے اس کے نہیں کہ گمراہ ہوتا ہوں میں اوپر جان اپنی کے اور اگر راہ پاؤں میں پس ساتھ اسچیز کے کہ وحی کی ہے طرف میری
ربي إنه سميع قريب ﴿٥٠﴾ ولو ترى إذ فزعوا فلا فوت
رب میرے نے تحقیق وہ سننے والا ہے نزدیک اور کاش کہ دیکھے تو جسوقت کہ یہ گھبراوینگے پس نہیں بھاگ سکیں گے
وأخذوا من مكان قريب ﴿٥١﴾ وقالوا آمنا به وأنى لهم
اور پکڑے جاویں گے مکان نزدیک سے اور کہیں گے ایمان لائے ہم ساتھ اسکے اور کہاں ممکن ہے واسطے انکے

ف۱ یعنی چاہیئے غنیمت جانیں۔ ۱۲۔ منہ ج
ف۲ یعنی اوپر سے اتارتا ہے۔ ۱۲۔ منہ ج

التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ۝٥٢ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ

پکڑنا مکان دُور سے ف۱ اور تحقیق کافر ہوئے تھے ساتھ اسکے پہلے اس سے

وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ۝٥٣ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ

اور پھینکتے تھے گمان بن دیکھے مکان دُور سے اور پردہ ڈالا گیا درمیان انکے

وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ

اور درمیان اس چیز کے کہ چاہتے تھے جیسا کیا گیا ساتھ پیشواؤں انکے کے پہلے اس سے

اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝٥٤ ع ٦/٩/١٢

تحقیق وہ تھے بیچ شک اضطراب میں ڈالنے والے کے

سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٤٥ رُكُوْعَاتُهَا ٥

سورۂ فاطر مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے پینتالیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے پیدا کرنیوالا آسمانوں کا اور زمین کا کرنے والا فرشتوں کا

رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي

پیغام لانے والے پروں والے دو دو اور تین تین اور چار چار زیادہ کرتا ہے بیچ

الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١ مَا

پیدائش کے جس کو چاہتا ہے تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف۲ جو کچھ کہ

يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ

کھول دیوے اللہ واسطے لوگوں کے رحمت سے پس نہیں بند کرنیوالا واسطے اسکے اور جو کچھ بند کر لیوے

فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢ يٰٓاَيُّهَا

پس نہیں چھوڑ دینے والا واسطے اس کے پیچھے اس کے اور وہ غالب ہے حکمت والا اے

النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ

لوگو یاد کرو نعمت اللہ کی کو اوپر اپنے کیا ہے کوئی پیدا کرنے والا

غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ

سوائے خدا کے کہ رزق دیوے تم کو آسمان سے اور زمین سے نہیں کوئی معبود مگر وہ

فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝٣ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ

پس کہاں سے پھیرے جاتے ہو اور اگر جھٹلاویں تجھ کو پس تحقیق جھٹلائے گئے ہیں پیغمبر

ف۱ یعنی ایمان لانے کا وقت نہ رہا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ بڑھاتا ہے یعنی چار سے زیادہ پر ہیں بعضوں کے جبرئیل کے چھ سو ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

مِّنْ قَبْلِكَ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

پہلے تجھ سے اور طرف اللہ کی پھیرے جاتے ہیں سب کام اے لوگو

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وقفة وَلَا

تحقیق وعدہ اللہ کا سچا ہے پس نہ فریب دے تم کو زندگانی دنیا کی اور نہ

يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿٥﴾ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ

فریب دے تم کو ساتھ اللہ کے فریب دینے والا تحقیق شیطان واسطے تمہارے دشمن ہے پس پکڑو اس کو

عَدُوًّا ۚ إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿٦﴾

دشمن سوائے اس کے نہیں کہ پکارتا ہے گروہ اپنے کو تو کہ ہوویں رہنے والوں دوزخ کے سے

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

جو لوگ کافر ہیں واسطے ان کے عذاب ہے سخت اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے

الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾ أَفَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ ع ۱ ۱۳

اچھے واسطے انکے بخشش ہے اور ثواب بڑا کیا پس وہ شخص کہ زینت دیا گیا واسطے اسکے برا

عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا ۖ فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن

عمل اُس کا پس دیکھا اس کو اچھا پس تحقیق اللہ گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے جس کو

يَشَاءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

چاہتا ہے پس نہ جاتا رہے جی تیرا اوپر اُن کے افسوس سے تحقیق اللہ جاننے والا ہے

بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿٨﴾ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا

ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں اور اللہ وہ شخص ہے کہ بھیجتا ہے باؤں کو پس اٹھاتی ہیں بادلوں کو

فَسُقْنَاهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ

پس ہانک لاتے ہیں ہم اسکو طرف شہر مردے کی پس زندہ کیا ہم نے ساتھ اس کے زمین کو پیچھے موت اس کی کے

كَذَٰلِكَ النُّشُورُ ﴿٩﴾ مَن كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ

اسی طرح قبروں سے نکلنا ہے جو شخص کہ چاہتا ہے عزت پس واسطے اللہ کے ہے عزت

جَمِيعًا ۚ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

ساری طرف اسی کی چڑھتے ہیں کلمات پاکیزہ اور عمل نیک

يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ

بلند کرتا ہے اس کو اور جو لوگ کہ مکر کرتے ہیں برائیوں کے واسطے اُن کے عذاب ہے سخت

وَمَكْرُ أُولَٰٓئِكَ هُوَ يَبُورُ ﴿١٠﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ
اور مکر اُن کا وہی ہلاک ہوویگا ف۱ اور اللہ نے پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر
نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ
نطفے سے پھر کیے واسطے تمہارے جوڑے اور نہیں اٹھاتی کوئی عورت اور نہیں جنتی
إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا
مگر ساتھ علم اسکے کے اور نہیں عمر دیا جاتا کوئی عمر دیا گیا اور نہ کم کیا جاتا ہے عمر اس کی سے مگر
فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ
بیچ کتاب کے لکھا ہوا ہے تحقیق یہ اوپر اللہ کے آسان ہے ف۲ اور نہیں برابر ہوتے دو دریا
هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ
یہ جو ہے شیریں ہے پیاس کھونے والا آسانی سے گذرنیوالا ہے گلے میں سے پانی اُسکا اور یہ کھاری ہے کڑوا
وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ
اور ہر ایک سے کھاتے ہو تم گوشت تازہ اور نکالتے ہو گہنا کہ پہنتے ہو اس کو
وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ
اور دیکھتا ہے تو کشتیاں بیچ اس کے کہ پھاڑتی ہیں پانی کو تو کہ ڈھونڈو فضل اس کے سے اور تو کہ تم
تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
شکر کرو ف۳ داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو بیچ رات کے
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۚ ذَٰلِكُمُ
اور مسخر کیا ہے سورج کو اور چاند کو ہر ایک چلتے ہیں وقت مقرر تک یہی ہے
اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ
اللہ پروردگار تمہارا واسطے اسی کے ہے بادشاہی اور جس کو پکارتے ہو تم سوائے اس کے نہیں مالک ایک چھلکے
مِنْ قِطْمِيرٍ ﴿١٣﴾ إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا
کھجور کی گٹھلی کے ف۴ اگر پکارو تم اُن کو نہ سنیں گے پکارنا تمہارا اور اگر سنیں گے
مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا
نہیں جواب دیں گے تم کو اور دن قیامت کے کفر کریں گے ساتھ شرک تمہارے کے اور نہ
يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ﴿١٤﴾ ع يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى
خبر دیگا تجھ کو مانند حق تعالیٰ خبردار کی ف۵ اے لوگو تم محتاج ہو طرف

ع ۲ / ۱۴

ف۱ یعنی عزت اللہ کے ہاتھ ہے تمہارے ذکر اور بھلے کام پڑھتے جاتے ہیں جب اپنی حد کو پہنچیں گے تب بدی پر غلبہ کرینگے کفر دفع ہوگا اسلام کو عزت ہوگی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی ہر کام سہج سہج ہوتا ہے جیسے آدمی بننا ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی کفر اور اسلام برابر نہیں خدا کفر کو مغلوب ہی کرے گا اگرچہ تم کو دونوں سے فائدہ ملے گا مسلمانوں سے قوت دین اور کافروں سے جزیہ خراج گوشت میٹھے کھاری دونوں سے نکلتا ہے یعنی مچھلی اور گہنا یعنی موتی مونگا اور جواہر اکثر کھاری سے اور کبھی میٹھے سے یہ جو فرمایا گہنا جو پہنتے ہو معلوم ہوا جواہر نرا پہننا مردوں کو حرام نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی رات دن کی طرح کبھی کفر غالب ہے کبھی اسلام اور سورج چاند کی طرح ہر چیز کی مدت بندھی دیر سویر نہیں ہوتی پھر اس میں سے اللہ کی وحدانیت نکلی قطمیر کہتے ہیں چھلکے کو جو کھجور کی گٹھلی پر ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ یعنی اللہ سے زیادہ احوال کون جانے وہی فرماتا ہے کہ یہ شریک غلط ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ٱللَّهِ ۖ وَٱللَّهُ هُوَ ٱلْغَنِىُّ ٱلْحَمِيدُ ﴿١٥﴾ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ
اللہ کی اور اللہ وہی ہے بے احتیاج تعریف کیا گیا اگر چاہے لے جاوے تم کو اور لے آوے

بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٦﴾ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿١٧﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ
پیدائش نئی اور نہیں یہ اوپر اللہ کے مشکل اور نہیں بوجھ اٹھاتا کوئی

وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَإِن تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ
بوجھ اٹھانیوالا دوسرے کا اور اگر پکارے کوئی جان بوجھ والی طرف بوجھ اپنے کی نہ اٹھایا جاوے گا اس سے

شَىْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰٓ ۗ إِنَّمَا تُنذِرُ ٱلَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم
کچھ اور اگر ہووے صاحب قرابت سوائے اس کے نہیں کہ ڈراتا ہے ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے

بِٱلْغَيْبِ وَأَقَامُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ ۚ وَمَن تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِۦ ۚ
بن دیکھے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور جو کوئی ستھرائی کرے پس سوائے اسکے نہیں کہ ستھرائی کرتا ہے واسطے

وَإِلَى ٱللَّهِ ٱلْمَصِيرُ ﴿١٨﴾ وَمَا يَسْتَوِى ٱلْأَعْمَىٰ وَٱلْبَصِيرُ ﴿١٩﴾ وَلَا
جان اپنی کے اور طرف اللہ کی ہے پھر جانا اور نہیں برابر ہوتا اندھا اور دیکھنے والا اور نہ

ٱلظُّلُمَٰتُ وَلَا ٱلنُّورُ ﴿٢٠﴾ وَلَا ٱلظِّلُّ وَلَا ٱلْحَرُورُ ﴿٢١﴾ وَمَا يَسْتَوِى
اندھیرا اور نہ روشنی اور نہ سایہ اور نہ دھوپ اور نہیں برابر ہوتے

ٱلْأَحْيَآءُ وَلَا ٱلْأَمْوَٰتُ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَآءُ ۖ وَمَآ أَنتَ
زندے یعنی عالم اور نہ مردے یعنی جاہل تحقیق اللہ سنا دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور نہ تو

بِمُسْمِعٍ مَّن فِى ٱلْقُبُورِ ﴿٢٢﴾ إِنْ أَنتَ إِلَّا نَذِيرٌ ﴿٢٣﴾ إِنَّآ أَرْسَلْنَٰكَ
سنانے والا ان شخصوں کو کہ بیچ قبروں کے ہیں نہیں تو مگر ڈرانے والا ف تحقیق ہم نے بھیجا ہے تجھ کو

بِٱلْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا
ساتھ حق کے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور نہیں کوئی امت مگر گذرا بیچ اسکے

نَذِيرٌ ﴿٢٤﴾ وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ
ڈرانے والا ف٢ اور اگر جھٹلاویں تجھ کو پس تحقیق جھٹلایا ہے اُن لوگوں نے کہ پہلے اُن سے تھے

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ وَبِٱلزُّبُرِ وَبِٱلْكِتَٰبِ ٱلْمُنِيرِ ﴿٢٥﴾
آئے تھے انکے پاس پیغمبر اُن کے ساتھ دلیلوں کے اور ساتھ چھوٹی کتابوں کے اور کتاب روشن کے

ع ٣ ١٢ ١٥ ثُمَّ أَخَذْتُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٢٦﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ
پھر پکڑا میں نے ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے پس کیونکر ہوا عذاب میرا کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ

ف یعنی سب خلق برابر نہیں جن کو ایمان دینا ہے انہی کو ملے گا تو بہتیری آرزو کرے تو کیا ہوتا ہے اور یہ جو فرمایا نہ اندھیرا نہ اجالا یعنی اندھیرا برابر اجالے کے نہ اجالا برابر اندھیرے کے اور فرمایا تو نہیں سناتا قبر میں پڑوں کو اور حدیث میں ہے کہ مُردوں سے سلام علیک کرو وہ سنتے ہیں اور بہت جگہ مردے کو خطاب کیا ہے اُس کی حقیقت یہ کہ مُردے کی روح سنتی ہے اور قبر میں پڑا ہے دھڑ وہ نہیں سن سکتا۔ ١٢-منہ رح

ف٢ ڈرانے والا خواہ نبی ہو خواہ نبی کی راہ پر۔ ١٢-منہ رح

34

اللّٰہ انزل من السماء ماء فاخرجنا به ثمرت مختلفا

اللہ نے اتارا آسمان سے پانی پس نکالے ہم نے ساتھ اس کے میوے کہ مختلف ہیں

الوانها ومن الجبال جدد بيض وحمر مختلف الوانها و

رنگ انکے اور پہاڑوں سے ٹکڑے ہیں سفید اور سرخ کہ مختلف ہیں رنگ ان کے اور

غرابيب سود ﴿٢٧﴾ ومن الناس والدواب والانعام مختلف

بھجنگ ہیں کالے ف۱ اور لوگوں سے اور جانوروں سے اور چارپایوں سے کہ مختلف ہیں

الوانه كذلك انما يخشى الله من عباده العلمؤا ان

رنگ انکے اسی طرح سے سوائے اسکے نہیں کہ ڈرتے ہیں اللہ سے بندوں اسکے میں سے عالم تحقیق

الله عزيز غفور ﴿٢٨﴾ ان الذين يتلون كتب الله واقاموا

اللہ غالب ہے بخشنے والا ف۲ تحقیق وہ لوگ کہ پڑھتے ہیں کتاب اللہ کی اور قائم رکھتے ہیں

الصلوة وانفقوا مما رزقنهم سرا وعلانية يرجون

نماز کو اور خرچ کرتے ہیں اس چیز سے کہ دیا ہے ہم نے انکو پوشیدہ اور ظاہر امید رکھتے ہیں

تجارة لن تبور ﴿٢٩﴾ ليوفيهم اجورهم ويزيدهم من فضله

سوداگری کی ہرگز نہ ہلاک ہوگی تو کہ پورا دیوے انکو ثواب ان کا اور زیادہ دے انکو فضل اپنے سے

انه غفور شكور ﴿٣٠﴾ والذي اوحينا اليك من الكتب هو

تحقیق وہ بخشنے والا قدردان ہے اور وہ چیز کہ وحی کی ہے ہم نے طرف تیری کتاب سے وہ

الحق مصدقا لما بين يديه ان الله بعباده لخبير

حق ہے سچا کرنے والی اس چیز کو کہ آگے اس کے ہے تحقیق اللہ ساتھ بندوں اپنے کے البتہ خبردار ہے

بصير ﴿٣١﴾ ثم اورثنا الكتب الذين اصطفينا من عبادنا

دیکھنے والا پھر وارث کیا ہم نے کتاب کا ان لوگوں کو کہ برگزیدہ کیا ہم نے بندوں اپنوں سے

فمنهم ظالم لنفسه ومنهم مقتصد ومنهم سابق

پس بعض انہیں سے ظلم کرنیوالا ہے واسطے جان اپنی کے اور بعض ان میں سے میانہ رو ہے اور بعض انہیں سے آگے نکل جانیوالا ہے

بالخيرت باذن الله ذلك هو الفضل الكبير ﴿٣٢﴾ جنت

ساتھ بھلائیوں کے ساتھ حکم اللہ کے یہ وہ ہے بزرگی بڑی ف۳ باغ ہیں

عدن يدخلونها يحلون فيها من اساور من ذهب

ہمیشہ رہنے کے کہ داخل ہونگے ان میں گہنا پہنائے جاوینگے بیچ انکے کنگن سونے کے

ف۱ سفید بھی کئی درجے اور سرخ بھی کئی درجے یہ سب بیان ہے قدرت رنگا رنگ کا اسی طرح انسان میں ہر ایک طرح جدا ہے مومن اور کافر ایک دوسرا سا کب ہو سکے یہ تسلی ہے حضرت کو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی سب آدمی ڈرنے والے نہیں ڈرنا اللہ سے سمجھ والوں کی صفت ہے اور اللہ کی معاملت بھی دو طرح سے ہے زبردست بھی ہے کہ ہر خطا پر پکڑے اور غفور بھی ہے کہ گنہگار کو بخشے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی پیغمبر کے بعد کتاب کے وارث کیے ایک اور چنے بندے یعنی یہ امت ان میں تین درجے بتائے ایک گنہگار ایک میانہ ایک اعلیٰ سب کو گنا چنے بندوں میں امید ہے کہ آخر سب بہشتی ہیں رسول نے فرمایا ہمارا گنہگار معافی ہے اور میانہ سلامت ہے اور آگے بڑھے سو سب سے آگے بڑھے اللہ کریم ہے اس کے ہاں کمی نہیں۔ ۱۲۔ منہ

وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝۳۳ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِيٓ

اور موتی کے اور پوشاک اُن کی بیچ انکے ریشمی ہے ف۱ اور کہیں گے سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے

أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۝۳۴ الَّذِيٓ أَحَلَّنَا

دُور کیا ہم سے غم تحقیق پروردگار ہمارا البتہ بخشنے والا قدردان ہے ف۲ جس نے اُتارا ہم کو

دَارَ الْمُقَامَةِ مِن فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا

بیچ گھر ہمیشہ رہنے کے مہربانی اپنی سے نہیں لگتی ہم کو بیچ اس کے محنت اور نہیں لگتی ہم کو

فِيهَا لُغُوبٌ ۝۳۵ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضَىٰ

بیچ اسکے ماندگی ف۳ اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے واسطے انکے آگ ہے دوزخ کی نہ تو تمام کیا جاتا ہے

عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ

اوپر اُنکے پس مرجاویں اور نہ ہلکا کیا جاویگا اُن سے عذاب انکے سے اسی طرح

نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ۝۳۶ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَآ أَخْرِجْنَا

جزا دیتے ہیں ہم ہر کفر کرنیوالے کو اور وہ چلاویں گے بیچ اس کے اے پروردگار ہمارے نکال ہم کو

نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا

عمل کریں ہم اچھے سوا اس کے کہ تھے ہم عمل کرتے کیا نہیں عمر دی تھی ہم نے تم کو اس قدر

يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا

کہ نصیحت پکڑے بیچ اسکے جو کوئی نصیحت پکڑتا ہے اور آیا تھا تمہارے پاس ڈرانے والا پس چکھو پس نہیں

لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ۝۳۷ إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ

واسطے ظالموں کے کوئی مددگار ف۴ تحقیق اللہ جانتا ہے پوشیدہ چیزیں آسمانوں کی

وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۳۸ هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ

اور زمین کی تحقیق وہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو وہی ہے جس نے کیا تم کو

خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ

جانشین بیچ زمین کے پس جو شخص کہ کفر کرے پس اوپر اسکے ہے کفر اسکا اور نہیں زیادہ کرتا کافروں کو

كُفْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ

کفر اُن کا نزدیک پروردگار اُنکے کے مگر ناخوشی اور نہیں زیادہ کیا کافروں کو کفر اُن کے نے

إِلَّا خَسَارًا ۝۳۹ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ

مگر نقصان ف۵ کہہ کیا دیکھا تم نے شریکوں اپنوں کو جن کو پکارتے ہو تم

ف۱ سونا اور ریشم مسلمانوں کو وہاں ہے۔ رسول نے فرمایا جو ریشم پہنے دنیا میں نہ پہنے آخرت میں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ غم دنیا کا دفع کیا بخشتا ہے گناہ قبول کرتا ہے طاعت۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ رہنے کا گھر اس سے پہلے کوئی نہ تھا ہر جگہ چل چلاؤ اور روزی کا غم اور دشمنوں کا اور رنج اور مشقت وہاں پہنچ کر سب گئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ وہ نہیں جو کرتے تھے یعنی اس وقت تو اسی کو سمجھتے تھے پر اب وہ نہ کریں گے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۴ ۱۱ ۱۶

ف۵ قائم مقام کیا زمین میں، یعنی رسولوں کے پیچھے ریاست دی یا اگلی امتوں کے پیچھے اب اس کا حق ادا کرو۔ ۱۲۔ منہ رح

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ
سوائے خدا کے دکھلاؤ مجھ کو کیا کچھ پیدا کیا ہے انہوں نے زمین میں سے یا واسطے انکے

شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰي بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ
ساجھا ہے بیچ آسمانوں کے یا دی ہے ہم نے انکو کوئی کتاب پس وہ اُوپر دلیل ظاہر کے ہیں اس سے

بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾ اِنَّ
بلکہ نہیں وعدہ دیتے ظالم بعضے اُن کے بعضوں کو مگر فریب دینا تحقیق

اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ڬ وَلَىِٕنْ زَالَتَآ
اللہ نے تھام رکھا ہے آسمانوں کو اور زمین کو اس سے کہ ٹل جاویں اپنی جگہ سے اور اگر ٹل جاویں

اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا
نہ تھامے گا ان دونو کو کوئی شخص پیچھے اس کے تحقیق وُہ ہے تحمل والا

غَفُوْرًا ﴿٤١﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ جَاۗءَهُمْ
بخشنے والا اور قسم کھائی انہوں نے ساتھ اللہ کے سخت قسم اپنی اگر آوے اُن کے پاس

نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ
ڈرانیوالا البتہ ہونگے بہت راہ پانے والے ہر ایک اُمّت سے پس جب آیا اُن کے پاس

نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَۨا ﴿٤٢﴾ اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ
ڈرانے والا نہ زیادہ کیا اُن کو مگر بیزاری بہ سبب تکبّر کرنے کے بیچ زمین کے اور مکر کرنے

السَّيِّئِ ۭ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ
برائی کے اور نہیں گھیرتا مکر بُرا مگر کرنیوالوں کو اس کے پس نہیں انتظار کرتے

اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ڬ
مگر عادت پہلوں کی کا پس ہرگز نہ پاویگا تو واسطے عادت اللہ کے بدل ڈالنا

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي
اور ہرگز نہ پاوے گا تو واسطے عادت اللہ کے پھیر دینا ف کیا نہیں سیر کی انہوں نے بیچ

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
زمین کے پس دیکھیں کیونکر ہوا آخر کام ان لوگوں کا کہ پہلے اُن سے تھے

وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ
اور تھے بہت سخت اُن سے قوت میں اور نہیں ہے اللہ اس لائق کہ عاجز کرے اُس کو

ف عرب کے لوگ جو سنتے یہود کی بے حکمیاں اپنے نبی سے تو کہتے کبھی ہم میں ایک نبی آوے تو ہم ان سے بہتر رفاقت کریں سو منکروں نے اور عداوت کی۔ ۱۲-منہ رح

شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝۴۴
کوئی چیز بیچ آسمانوں کے اور نہ بیچ زمین کے تحقیق وہ ہے جاننے والا قدرت والا
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰي ظَهْرِهَا
اور اگر پکڑے اللہ لوگوں کو ساتھ اس چیز کے کہ کماتے ہیں نہ چھوڑے اُوپر پشت زمین کے
مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ
کوئی چلنے والا ولیکن ڈھیل دیتا ہے اُن کو ایک وقت مقرر تک پس جب آوے گا
اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۝۴۵ ع ٥ ع ٨ ١٧
وقت مقرر اُن کا پس تحقیق اللہ ہے ساتھ بندوں اپنے کے دیکھنے والا ،

سورۃ یٰسٓ مکیۃ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	آیاتہا ۸۳ رکوعاتہا ۵

سورۃ یٰس مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

يٰسۗ ۝۱ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝۲ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳ عَلٰي
اے سید قسم ہے قرآن محکم کی تحقیق تو البتہ بھیجے ہوؤں سے ہے اوپر
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝۵ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
راہ سیدھی کے اُتارا ہے خدا غالب مہربان نے تو کہ ڈراوے تو اس قوم کو
مَّآ اُنْذِرَ اٰبَاۗؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۶ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ
کہ نہیں ڈرائے گئے ہیں باپ انکے پس وہ بے خبر ہیں البتہ تحقیق سچ ہوئی بات
عَلٰٓي اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۷ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ
اُوپر بہتوں انہوں کے پس وہ نہیں ایمان لاتے تحقیق کیا ہم نے بیچ گردنوں انکی کے
اَغْلٰلًا فَهِىَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝۸ وَجَعَلْنَا مِنْۢ
طوق پس وہ ٹھوڑیوں تک ہیں پس وہ سر اونچا کر رہے ہیں اور کی ہم نے
بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ
آگے اُن کے سے ایک دیوار اور پیچھے اُن کے سے ایک دیوار پس ڈھانکا ہم نے اُن کو
فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝۹ وَسَوَاۗءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ
پس وہ نہیں دیکھتے ہیں اور برابر ہے اوپر اُن کے کیا ڈراوے تو اُن کو یا نہ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ
ڈراوے تو اُن کو نہیں ایمان لانے کے سوائے اُس کے نہیں کہ ڈراتا ہے تو اُس شخص کو کہ پیروی کرے قرآن کی

وخشي الرحمٰن بالغيب فبشره بمغفرة واجر كريم ﴿١١﴾

اور ڈرے خدا سے بن دیکھے پس خوشخبری دے اس کو ساتھ بخشش اور ثواب بزرگ کے

انا نحن نحي الموتٰى ونكتب ما قدموا واثارهم وكل

تحقیق ہم زندہ کرتے ہیں مُردوں کو اور لکھتے ہیں ہم جو آگے بھیجا ہے انہوں نے اور نشانیوں انکی کو اور ہر

شيء احصينٰه في امام مبين ﴿١٢﴾ ع واضرب لهم مثلا

چیز شمار کر رکھا ہے ہم نے اُسکو بیچ لوح محفوظ کے ف۱ اور بیان کر واسطے انکے ایک مثال

اصحٰب القرية اذ جاءها المرسلون ﴿١٣﴾ ج اذ ارسلنا

رہنے والے گاؤں کی جس وقت کہ آئے اُنکے پاس بھیجے ہوئے جب بھیجے ہم نے

اليهم اثنين فكذبوهما فعززنا بثالث فقالوا

طرف ان کی دو پیغمبر پس جھٹلایا انہوں نے ان دونوکو پس قوت دی ہم نے ساتھ تیسرے کے پس کہا انہوں نے

انا اليكم مرسلون ﴿١٤﴾ قالوا ما انتم الا بشر مثلنا لا

تحقیق ہم طرف تمہاری بھیجے گئے ہیں ف۲ کہا انہوں نے نہیں تم مگر آدمی مانند ہماری

وما انزل الرحمٰن من شيء لا ان انتم الا تكذبون ﴿١٥﴾

اور نہیں اتاری رحمٰن نے کچھ چیز نہیں تم مگر جھوٹے

قالوا ربنا يعلم انا اليكم لمرسلون ﴿١٦﴾ وما علينا الا

کہا انہوں نے پروردگار ہمارا جانتا ہے تحقیق ہم طرف تمہاری البتہ رسولوں سے ہیں اور نہیں اوپر ہمارے مگر

البلٰغ المبين ﴿١٧﴾ قالوا انا تطيرنا بكم لئن لم تنتهوا

پہنچا دینا پیغام ظاہر کہا انہوں نے تحقیق ہم بدجانتے ہیں رہنا تمہارا اگر نہ باز رہوگے تم

لنرجمنكم وليمسنكم منا عذاب اليم ﴿١٨﴾ قالوا طائركم

البتہ سنگسار کرینگے ہم تم کو اور البتہ لگے گا تم کو ہم سے عذاب درد دینے والا کہا انہوں نے بدی تمہاری

معكم ط ائن ذكرتم ط بل انتم قوم مسرفون ﴿١٩﴾ وجاء

ساتھ تمہارے ہے کیا نصیحت دیئے جاتے ہو اور فال پکڑتے ہو تم بلکہ تم ایک قوم ہو حد سے نکل جانیوالے ف۳ اور آیا کنارے

من اقصا المدينة رجل يسعٰى قال يٰقوم اتبعوا

دور اس شہر کے سے ایک مرد دوڑتا ہوا کہا اے قوم میری پیروی کرو

المرسلين ﴿٢٠﴾ لا اتبعوا من لا يسئلكم اجرا وهم مهتدون ﴿٢١﴾

بھیجے گیوں کی پیروی کرو اس شخص کی کہ نہیں مانگتا تجھ سے مزدوری اور وہ راہ پائے ہوئے ہیں

وقف غفران

ع ١٢ / ١٢ / ١٨

وقف لازم

ف۱ جو آگے بھیج چکے اپنے اعمال اور پیچھے رہے نشان اولاد اور عمارات اور رسم ڈالے نیک یا بد۔ ١٢۔ منہ رح

ف۲ یہ شہر تھا انطاکیہ حضرت عیسےٰ کے دو یار وہاں پہنچے شہر والوں نے ٹال دیا پھر تیسرے یار بھی پہنچے یہ تیسرے بڑے یار تھے۔ ١٢۔ منہ رح

ف۳ شاید کفر کی شامت سے قحط ہوا ہوگا اس کو نامبارک کی سمجھے یا آپس میں اختلاف ہوا کسی نے مانا کسی نے نہ مانا اس کو کہا ہر طرح شامت انہی کی تھی۔ ١٢۔ منہ رح

وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۲۲
اور کیا ہے میرے تئیں کہ نہ عبادت کروں میں اس شخص کی کہ پیدا کیا مجھ کو اور طرف اسی کی پھیرے جاؤ گے ،
ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ
کیا پکڑوں میں سوائے اسکے معبود اگر چاہے خدا میرے تئیں ایک نقصان نہ کفایت کرے
عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝۲۳ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ
مجھ سے سفارش اُن کی کچھ اور نہ چھوڑا دیں مجھ کو تحقیق میں اس وقت البتہ بیچ گمراہی
مُّبِيْنٍ ۝۲۴ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝۲۵ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ
ظاہر کے ہوں تحقیق میں ایمان لایا ساتھ پروردگار تمہارے کے پس سنو بات میری ف کہا گیا اس کو داخل ہو بہشت میں
قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۝۲۶ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ
کہا حبیب نے اے کاش کہ قوم میری جانتی ساتھ اس چیز کے کہ بخشا مجھ کو پروردگار میرے نے اور کیا مجھ کو
مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝۲۷ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ
کرم کیے گیوں سے ف۲ اور نہیں اتارا ہم نے اوپر قوم اسکی کے پیچھے اس کے سے
جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ۝۲۸ اِنْ كَانَتْ اِلَّا
کوئی لشکر آسمان سے اور نہیں تھے ہم اتارنے والے نہیں تھا عذاب اُن کا مگر
صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝۲۹ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ
ایک آواز تند پس اس وقت وہ بجھے ہوئے تھے اے ارمان اُوپر ان بندوں کے
مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۳۰ اَلَمْ
کہ نہیں آیا انکے پاس کوئی پیغمبر مگر تھے ساتھ اسکے ٹھٹھا کرتے کیا نہیں
يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝۳۱
دیکھتے کہ کتنے ہلاک کیے ہم نے پہلے اُن سے قرنوں سے اہل زمانہ سے یہ کہ وہ طرف ان کی نہ پھیرے جاوینگے
وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝۳۲ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ
اور نہیں ہیں مگر سب جمع ہو کر نزدیک ہمارے حاضر کیے گئے ہیں اور نشانی ہے واسطے اُنکے زمین
الْمَيْتَةُ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝۳۳ وَجَعَلْنَا
مُردہ کہ زندہ کیا ہم نے اسکو اور نکالا ہم نے اس میں سے اناج پس اسی سے کھاتے ہیں وہ اور کیے ہم نے
فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ
بیچ اسکے باغ کھجوروں سے اور انگوروں سے اور جاری کیے ہم نے بیچ اس کے

ع ۲ / ۲۰ / ۱

ف۱ آگے نقل کرتے ہیں کہ قوم نے اس کو شہید کیا اور بعضے کہتے ہیں، اللہ تعالےٰ نے جیتا اٹھا لیا۔ ۱۲۔منہ رح
ف۲ قوم نے اس سے دشمنی کی کہ مار ڈالا اس کو بہشت میں بھی قوم کی خیر خواہی رہی کہ اگر معلوم کریں میرا حال تو سب ایمان لاویں۔ ۱۲۔منہ رح

م وقف غفران

الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا
چشموں سے تو کہ کھاویں میووں اسکے سے اور نہیں کیا اس کو ہاتھوں انکے نے کیا پس نہیں

يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ
شکر کرتے پاک ہے وہ جس نے پیدا کیے جوڑے سب چیز کے اس چیز سے کہ اگاتی ہے

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ
زمین اور جانوں اُن کی سے اور اس چیز سے کہ نہیں جانتے اور نشانی ہے واسطے انکے رات

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ
اور کھینچتے ہیں ہم اس میں سے دن کو پس ناگہاں وہ آنیوالے ہیں بیچ اندھیروں کے اور سورج چلتا ہے

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ
ان مکانوں میں کہ مقرر ہیں واسطے اسکے یہ حکم خداوند غالب جاننے والے کا ہے اور چاند کو

قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا
مقرر کردیں ہم نے اس کی منزلیں یہانتک کہ ہوجاوے مانند شاخ کھجور سوکھی کی ف۱ نہیں

الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ
سورج لائق ہے واسطے اُسکے یہ کہ پالیوے چاند کو اور نہ رات آگے بڑھنے والی ہے دن کے

وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
اور سب ستارے بیچ آسمان کے چلتے ہیں ف۲ اور نشانی واسطے انکے یہ کہ اٹھایا ہم نے اولاد ان کی کو

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾
بیچ کشتی بھری ہوئی کے ف۳ اور پیدا کیا ہم نے واسطے انکے مانند اس کشتی کی جو سواری کریں اس پر

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا
اور اگر چاہیں غرق کردیں ہم انکو پس نہیں مددگار واسطے انکے اور نہ وہ چھڑائے جاویں گے مگر

رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا
رحمت ہماری سے اور فائدہ پہنچایا انکو ایک وقت مقرر تک اور جب کہا جاتا ہے واسطے اُن کے ڈرو اس

بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ
عذاب سے کہ آگے تمہارے ہے اور جو پیچھے تمہارے ہے شاید کہ تم رحم کیے جاؤ اور نہیں آئی پاس انکے

مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾
کوئی نشانی نشانیوں رب اُنکے سے مگر تھے اُن سے منہ پھیرنے والے ف۴

ف۱ چاند اور سورج ملتے ہیں مہینے کے آخر تو چاند چھپ گیا جب آگے بڑھا تو نظر آیا پھر منزل منزل بڑھتا چلا۔ جب تک پھر اسی طرح آ پہنچی ٹہنی سا ہو کر چھپا بیچ میں بڑھ کر پورا ہوا اور گھٹا منزلیں ہیں اٹھائیس۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ سورج چاند سے تیز ہے تو چاند پکڑتا ہے سورج کو سورج نہیں پکڑتا چاند کو اور رات دن میں کوئی آگے بڑھے یہ کہ دن پر دوسرا دن آجاوے بن بیچ رات آئے اور ہر ستارہ ایک ایک گھیر رکھتا ہے اسی راہ پر تیرتا ہے معلوم ہوا ستارے آپ چلتے ہیں یہ نہیں کہ آسمان میں گڑے ہیں اور آسمان چلتا ہے نہیں تو تیرنا نہ فرماتے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی حضرت نوح ع کے وقت نہیں تو انسان کا تخم نہ رہتا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ سامنے آتا ہے جزا کا دن پیچھے چھوڑے اپنے اعمال۔ ۱۲۔ منہ رح

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
اور جب کہا جاتا ہے واسطے انکے خرچ کرو اس چیز سے کہ دیا تم کو اللہ نے کہتے ہیں وہ جو کافر ہیں

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ
ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں کیا کھلاویں ہم اس شخص کو کہ اگر چاہتا اللہ کھانا دیتا اس کو نہیں تم

إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ
مگر بیچ گمراہی ظاہر کے ف۱ اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم

صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ
سچے نہیں انتظار کرتے مگر ایک آواز تند کا کہ پکڑے ان کو اور وہ بیچ

يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ
جھگڑے کے ہوں ف۲ پس نہ سکیں گے وصیت کرنا اور نہ طرف اہل اپنے کی

يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾ ع وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ
پھر جاویں گے اور پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس ناگہاں وہ قبروں میں سے طرف

رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿٥١﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا
پروردگار اپنے کی دوڑیں گے کہیں گے اے وائے ہم کو کس نے اٹھایا ہم کو خوابگاہ ہماری سے

هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾ إِن كَانَتْ إِلَّا
یہ ہے جو کچھ وعدہ کیا تھا خدا نے اور سچ کہا تھا پیغمبروں نے نہیں تھا یہ ہونا مگر

صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ
ایک آواز تند ہیں پس اس وقت وہ سب نزدیک ہمارے حاضر ہونیوالے ہیں پس آج کے دن

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ
نہ ظلم کیا جاویگا کوئی جی کچھ اور نہ جزا دیئے جاؤگے مگر جو کچھ تھے تم کرتے تحقیق

أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ
رہنے والے بہشت کے آج کے دن بیچ ایک کام کے خوش ہیں وہ اور بی بیاں ان کی

فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُم
بیچ سایوں کے اوپر تختوں کے تکیہ لگائے ہوئے واسطے انکے بیچ اسکے میوہ اور واسطے انکے ہیں

مَّا يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا
جو کچھ چاہیں سلام کہا جاویگا پروردگار مہربان کی طرف سے اور جدا ہو جاؤ

۳ ع ۱۸ ۲

ف۱ یہی گمراہی ہے
ف۲ نیک کام میں تقدیر کا حوالہ اور اپنے مزے میں لالچ پر دوڑنا۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۳ یعنی قیامت ناگہاں آوے گی اپنے معاملات میں غرق ہونگے ۱۲۔ منہ رح

اَلْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا
آج کے دن اے گنہگارو کیا نہیں عہد کیا تھا میں نے طرف تمہاری اے بیٹو آدم کے یہ کہ نہ

تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ
عبادت کرو تم شیطان کی تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر اور یہ کہ عبادت کرو میری

وقف غفران

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ
یہ ہے راہ سیدھی اور البتہ تحقیق گمراہ کیا تم میں سے خلق بہت کو یعنی شیطان نے

اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾
کیا پس نہیں ہو تم کہ سمجھو یہ دوزخ ہے وہ جو تھے تم وعدہ دیئے جاتے

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى
داخل ہو اس میں آج کے دن بہ سبب اسکے کہ تھے تم کفر کرتے آج کے دن مہر ماری ہم نے اوپر

اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
مونہوں اُنکے کے اور باتیں کرینگے ہم سے ہاتھ اُنکے اور گواہی دینگے پاؤں ان کے بہ سبب اسکے کہ تھے

يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
کماتے اور اگر چاہیں البتہ ناپید کردیں آنکھیں اُن کی پس آگے پکڑیں گے

الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى
ایک راہ پس کہاں سے دیکھیں گے اور اگر چاہیں ہم البتہ مسخ کر دیں انکو اوپر

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ
جگہ انکی کے پس نہ کر سکیں گذرنا اور نہ پھریں اور جو شخص کہ عمر دیتے ہیں ہم

ع ۴ ۱۷ ۳

نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ
اسکو نگونسار کرتے ہیں ہم اسکو بیچ خلق کے کیا پس نہیں سمجھتے ف۱ اور نہیں سکھایا ہم نے اُسکو شعر اور نہیں لائق

لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ
اس کے نہیں وہ مگر ایک نصیحت اور کتاب روشن تو کہ ڈراوے اس شخص کو کہ ہے جیتا اور

يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ
سچ یعنی ثابت ہوئی بات عذاب کی اُوپر کافروں کے ف۲ کیا نہیں دیکھتے کہ پیدا کیا ہم نے واسطے اُنکے

مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا
اس چیز سے کہ کیے ہم نے ساتھ ہاتھوں قدرت اپنی کے چارپائے پس وہ واسطے اُنکے مالک ہیں اور فرمانبردار کیا ہم نے انکو

ف۱ یعنی جیسا لڑکا سست تھا بوڑھا پھر ویسا ہی ہوا یہ بھی نشان ہے پھر پیدا ہونے کا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ جس میں جان ہو یعنی نیک اثر پکڑتا ہو اس کے فائدے کو اور منکروں پر الزام اتارنے کو۔ ۱۲۔ منہ رح

لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ

واسطے انکے پس بعض ان میں سے واسطے سواری انکی کے اور بعض اُن میں سے کھاتے ہیں اور واسطے انکے بیچ ان کے فائدے

وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ

اور پینا ہے کیا پس نہیں شکر کرتے اور پکڑے ہیں سوائے خدا کے

آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ

معبود شاید وہ مدد کیے جاویں نہیں کر سکیں گے مدد اُن کی اور وہ

لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ — وقف لازم

واسطے انکے لشکر ہیں حاضر کیے گئے پس نہ غمگین کریں تجھ کو باتیں اُن کی تحقیق ہم جانتے ہیں

مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ

جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں کیا نہیں دیکھا آدمی نے یہ کہ پیدا کیا ہم نے

مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا

اس کو پانی منی کے سے پس ناگہاں وہ جھگڑنے والا ہے ظاہر اور بیان کی واسطے ہمارے ایک مثال

وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ

اور بھول گیا پیدائش اپنی کہا کہ کون ہے زندہ کریگا ہڈیوں کو اور وہ گل گئی ہوں گی کہہ

يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

زندہ کریگا وہ انکو کہ جس نے پیدا کیا انکو پہلی بار اور وہ ساتھ سب پیدا کیے گیوں کے جاننے والا ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ

جس نے پیدا کی واسطے تمہارے درخت سبز سے آگ پس اسوقت تم اس میں سے

تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ

روشن کرتے ہو ف۱ کیا نہیں وہ جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو قدر والا

عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ — وقف غفران

اوپر اسکے کہ پیدا کرے مانند اُن کی البتہ اور وہی ہے پیدا کرنے والا جاننے والا سوائے اسکے نہیں کہ حکم اسکا

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحَانَ الَّذِي

جب چاہے پیدا کرنا کسی چیز کا یہ کہ کہتا ہے واسطے اسکے ہو پس ہو جاتی ہے پس پاکی ہے اس ذات پاک کو

بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾ ع — ع ٥ ١٦ ٤

کہ بیچ ہاتھ اسکے کے ہے بادشاہی سب چیزوں کی اور طرف اسی کی پھیرے جاؤ گے

ف۱ یعنی اوّل پتھر سے نکالتے ہیں یا بعضے درخت سے سرسبز ٹہنیاں اس کی آپسیں رگڑتی ہیں تو آگ نکلتی ہے جیسے بانس یا مرخ یا عفار ۱۲۔ مترجم

سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۱۸۲ رُكُوْعَاتُهَا ۵

سورۂ صفت مکہ میں نازل ہوئی اسمیں ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ
قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھتے ہیں صف باندھنے کر پھر ڈانٹ دینے والوں کی ڈانٹ دینے کر پھر تلاوت کرنیوالوں کی ذکر کر تحقیق
اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ
معبود تمہارا معبود اکیلا ہے ف۱ پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ درمیان ان دونو کے ہے اور پروردگار
الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا
مشرقوں کا یعنی مشرق اور مغرب کا ف۲ تحقیق ہم نے زینت دی آسمان دنیا کو ساتھ زینت کے کہ تارے ہیں ف۳ اور واسطے محافظت
مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ
کے ہر شیطان سرکش سے ف۴ نہیں سن سکتے طرف بڑے فرشتوں بلند کی اور
يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾
پھینکے جاتے ہیں یعنی آگ ہر طرف سے واسطے بھگانے کے اور واسطے انکے عذاب ہے لازم ہوجانیوالا
اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ
مگر جو کوئی اچک لے گیا ہے ایک بار اچک لے جانا پس پیچھے لگتا ہے اس کے شعلہ چمکتا پس پوچھ ان سے
اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾
کیا وہ سخت ہیں پیدائش میں یا جو ہم نے پیدا کیے ہیں تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے انکو مٹی چپکتی سے
بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۪﴿۱۲﴾ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۪﴿۱۳﴾ وَاِذَا رَاَوْا
بلکہ تعجب کیا تو نے اور ٹھٹھا کیا انہوں نے وہ ف۵ اور جسوقت نصیحت دیجاتی ہے نہیں یاد رکھتے اور جب دیکھتے ہیں
اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۪﴿۱۴﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۚۖ﴿۱۵﴾ ءَاِذَا مِتْنَا
کوئی نشانی ٹھٹھا کرتے ہیں اور کہتے ہیں نہیں یہ مگر جادو ہے ظاہر کیا جب مرجاوینگے ہم
وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ﴿۱۶﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ﴿۱۷﴾
اور ہو جاوینگے ہم مٹی اور ہڈیاں کیا ہم اٹھائے جاوینگے یا باپ ہمارے پہلے
قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۚ﴿۱۸﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا
کہہ کہ ہاں اور تم ذلیل ہوگے پس سوائے اسکے نہیں کہ وہ اٹھانا ڈانٹنا ہے ایک بار پس ناگہاں
هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾ هٰذَا يَوْمُ
وہ دیکھتے ہونگے اور کہیں گے اے وائے ہم کو یہ ہے دن جزا کا یہ ہے دن

المنزل ۶

ف۱ فرشتے کھڑے ہوتے ہیں قطار ہو کر سننے کو حکم اللہ کا پھر جھڑکتے ہیں شیطانوں کو جو سننے کو جا لگتے ہیں پھر جب اتر چکا اس کو پڑھتے ہیں ایک دوسرے کے بتانے کو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ شمال سے جنوب تک ایک طرف مشرقین ہیں سورج کو ہر روز جدا اور ہر ستارے کو جدا اور دوسری طرف اتنی ہی مغربین۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ معلوم ہوتا ہے تارے سب ورے آسمان میں ہیں اگرچہ پھر ہر ایک کا اوپر ہو یا نیچے ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ انہی تاروں کی روشنی سے آگ نکلتی ہے جس سے شیطانوں کو مار پڑتی ہے جیسے سورج سے اور آتشی شیشے سے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ یعنی تجھ کو ان سے تعجب آتا ہے کہ ایمان کیوں نہیں لاتے اور ان کو تجھ سے ٹھٹھا۔ ۱۲۔ منہ رح

الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢١﴾ احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا ع ۲۱ ۵
فیصل کرنے والا وہ جو تھے تم اس کو جھٹلاتے اکٹھا کرو ان لوگوں کو کہ ظلم کرتے تھے

وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ
اور قسم قسم ان کی کو اور جو کچھ کہ عبادت کرتے تھے سوائے اللہ کے پس دکھلادو ان کو

إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿٢٣﴾ الربع وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا
راہ دوزخ کی ول اور کھڑا کرو ان کو تحقیق ان سے پوچھنا ہے وٹ کیا ہے تم کو نہیں

تَنَاصَرُونَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿٢٦﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ
مدد کرتے تم ایک دوسرے کی بلکہ وہ آج کے دن فرمانبردار ہیں اور منہ کرینگے بعض ان کے

عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٧﴾ قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ
اوپر بعضوں کے پوچھتے ہوئے کہیں گے تحقیق تم ہی تھے آتے ہمارے پاس داہنی

الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾ قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ
طرف سے وسے کہیں گے بلکہ تم نہیں تھے ایمان والے اور نہیں تھا ہم کو اوپر تمہارے

مِنْ سُلْطَانٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا إِنَّا
کچھ غلبہ بلکہ تھے تم ایک قوم سرکش پس ثابت ہوئی اوپر ہمارے بات رب ہمارے کی تحقیق

لَذَائِقُونَ ﴿٣١﴾ فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ﴿٣٢﴾ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي
ہم البتہ چکھنے والے ہیں عذاب وٹ پس گمراہ کیا تھا ہم نے تم کو جیسے ہم تھے گمراہ پس تحقیق وہ آج کے دن بیچ

الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٣﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٤﴾ إِنَّهُمْ
عذاب کے شریک ہیں تحقیق ہم اسی طرح کرتے ہیں ساتھ گنہگاروں کے تحقیق یہ تھے

كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾ وَيَقُولُونَ أَئِنَّا
جس وقت کہ کہا جاتا واسطے ان کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تکبر کرتے اور کہتے تھے کیا ہم

لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَجْنُونٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ
چھوڑ دینے والے ہیں معبودوں اپنوں کو واسطے ایک شاعر دیوانہ کے بلکہ لایا ہے حق کو اور سچا کیا ہے

الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٧﴾ إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ
پیغمبروں کو تحقیق تم البتہ چکھنے والے ہو عذاب درد دینے والا اور نہیں جزا دیئے جاؤ گے

إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٩﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾ أُولَٰئِكَ
مگر جو کچھ تھے تم کرتے مگر بندے اللہ کے خالص کیے گئے وھ یہ لوگ

ول یہ حکم ہوگا فرشتوں کو ان کے جوڑے یا تو جوروؤں کو کہا یا ایک قسم کے گنہگار جو اکٹھے ہیں ان کو کہا۔ ۱۲۔ منہ رح

وٹ حکم کے بعد ٹھہرا کر آپس میں لڑوا دینگے۔

وسے یعنی تم پر چڑھے آتے تھے بہکانے کو زور سے اور رعب سے داہنا ہاتھ زور کا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

وٹ بات رب کی وہی لاملئن جہنم منک۔ ۱۲۔ منہ رح

وھ یعنی ان کے گناہوں کا بدلا نہیں معاف ہوئے۔ ۱۲۔ منہ رح

لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُم مُّكْرَمُونَ ﴿۴۲﴾ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿۴۳﴾

واسطے انکے رزق ہے معلوم میوے اور وہ عزت دیئے جاوینگے بیچ باغوں نعمت کے

عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ﴿۴۵﴾

اُوپر تختوں کے آمنے سامنے پھرایا جاویگا اُوپر اُن کے پیالہ شراب لطیف کا

بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ﴿۴۶﴾ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ﴿۴۷﴾

سفید مزہ دینے والا واسطے پینے والوں کے نہیں بیچ اسکے خرابی اور نہ وہ اس سے بیہودہ کہیں گے

وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ﴿۴۸﴾ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿۴۹﴾

اور نزدیک انکے بیٹھی ہوں گی نیچی نظر رکھنے والیاں خوبصورت آنکھوں والیاں گویا کہ وہ انڈے ہیں چھپائے ہوئے ف۱

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ

بعضے ان کے اوپر بعض کے سوال کرتے ہوئے کہے گا ایک کہنے والا ان میں سے

إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿۵۱﴾ يَقُولُ أَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿۵۲﴾ أَإِذَا

تحقیق تھا واسطے میرے ایک ہم نشین دنیا میں کہتا تھا کیا تو قیامت کو ماننے والوں میں سے ہے کیا جب

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَدِينُونَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ أَنتُم

مرجاوینگے ہم اور ہوجاوینگے ہم مٹی اور ہڈیاں کیا ہم جزا دیئے جاویں گے کہے گا کیا تم جھانکنے

مُّطَّلِعُونَ ﴿۵۴﴾ فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللَّهِ إِن

والے ہو ف۲ پس جھانکا پس دیکھا اس کو درمیان دوزخ کے کہے گا قسم ہے خدا کی تحقیق

كِدتَّ لَتُرْدِينِ ﴿۵۶﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿۵۷﴾

نزدیک تھا تو کہ ہلاک کرڈالے مجھ کو اور اگر نہ ہوتی نعمت پروردگار میرے کی البتہ ہوتا میں حاضر کیے گیوں سے عذاب میں

أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ﴿۵۸﴾ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿۵۹﴾

کیا پس ہم نہیں مریں گے مگر موت ہماری پہلی اور نہیں ہم عذاب کیے گئے ف۳

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۶۰﴾ لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ﴿۶۱﴾

تحقیق یہ البتہ وہی ہے مراد پانا بڑا واسطے ایسی ہی چیز کے پس چاہیئے کہ عمل کریں عمل کرنیوالے

أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿۶۲﴾ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً

کیا یہ بہتر ہے مہمانی یا درخت سینڈھ کا تحقیق کیا ہے ہم نے اُس کو بلا

لِّلظَّالِمِينَ ﴿۶۳﴾ إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿۶۴﴾ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ

واسطے ظالموں کے ف۴ تحقیق وہ ایک درخت ہے کہ نکلے گا بیچ جڑ دوزخ کے سر اس کے گویا کہ

ف۱ بعضے کہتے ہیں مراد ہیں شترمرغ کے انڈے کہ بہت خوش رنگ ہوتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی وہ ساتھی پڑا ہے دوزخ میں اس کو جھانک کر دیکھیں، کس حال میں ہے۔ ۱۲۔ منہ

ف۳ یہ کہنے لگا اپنی خوشی سے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی آخرت میں اس کو پاویں گے اور گلے میں پھنسے گا ایک عذاب یہ بھی ہوگا یا خراب کرنا دنیا میں کہ سن کر گمراہ ہوتے ہیں کہ سبز درخت دوزخ میں کیونکر اگا۔ ۱۲۔ منہ رح

رُءُوسُ الشَّيٰطِينِ ﴿٦٥﴾ فَإِنَّهُمْ لَاٰكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِـُٔونَ مِنْهَا
سر ہیں سانپوں کے ف۱ پس تحقیق وہ البتہ کھانے والے ہیں اس میں سے پس بھرنیوالے ہیں اس سے

الْبُطُونَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ إِنَّ
پیٹوں کو پھر تحقیق واسطے انکے اوپر اس کے ملونی ہے آب گرم سے پھر تحقیق

مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ﴿٦٨﴾ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ﴿٦٩﴾
پھر جانا اُن کا البتہ طرف دوزخ کی ہے ف۲ تحقیق انہوں نے پایا باپوں اپنوں کو گمراہ

فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ
پس وہ اوپر پیر اُنکے کے دوڑتے جاتے ہیں اور البتہ تحقیق گمراہ ہو گئے پہلے اُن سے بہت پہلے

الْأَوَّلِينَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ ﴿٧٢﴾ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ
لوگوں میں سے اور البتہ تحقیق بھیجے تھے ہم نے بیچ انکے ڈرانے والے پس دیکھ کیونکر ہوا

عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ﴿٧٣﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٧٤﴾ وَلَقَدْ نَادَانَا
آخر کام ڈرائے گیوں کا مگر بندے اللہ کے خالص کیے گئے ف۳ اور البتہ تحقیق پکارا ہم کو

نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ﴿٧٥﴾ وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ
نوح نے پس البتہ بہت اچھے جواب دینے والے تھے اور نجات دی ہم نے اسکو اور اہل اسکے کو سختی

الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي
بڑی سے اور کیا ہم نے اولاد اس کی کو وہی ہوئے باقی رہنے والے ف۴ اور چھوڑا ہم نے اُوپر اسکے بیچ

الْآخِرِينَ ﴿٧٨﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ﴿٧٩﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي
پچھلوں کے سلام ہوجیو اوپر نوح کے بیچ سب عالموں کے ف۵ تحقیق ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں

الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٠﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿٨٢﴾
احسان کرنے والوں کو تحقیق وہ بندوں ہمارے ایمان والوں سے تھا پھر ڈبو دیا ہم نے اوروں کو

وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿٨٣﴾ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٤﴾ إِذْ قَالَ
اور تحقیق تابعوں اسکے سے البتہ ابراہیم تھا جس وقت کہ آیا رب اپنے کے پاس ساتھ دل سلامت کے ف۶ جسوقت کہا اُسنے

لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿٨٥﴾ أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ
واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے کس چیز کو عبادت کرتے ہو آیا جھوٹ باندھ کر معبود سوائے اللہ کے

تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً
چاہتے ہو پس کیا گمان ہے تمہارا ساتھ پروردگار عالموں کے پس نظر کی اس نے ایک نظر

ف۱ یعنی بدنما یا شیطان کہا سانپوں کو۔ ١٢۔ منہ رح

ف۲ یعنی بہت بھوکے ہوں گے تو آگ سے ہٹا کر یہ کھانا پانی کھلا کر پلا کر پھر آگ میں ڈالیں گے۔ ١٢۔ منہ رح

ف۳ ڈر سبھی کو سناتے ہیں ان میں نیک بچتے ہیں اور بد کھپتے ہیں۔ ١٢۔ منہ رح

ع ٢ ٥٣

ف۴ کشتی میں اسّی یا تراسی آدمی بچے تھے ان کی اولاد نہیں چلی انہی کے تین بیٹوں سے چلی شام بسا بیچ زمین کے عرب اور توران اور ایران پیدا ہوئے یافث بسا شمال کو ترک اور خلیج یا جوج ماجوج پیدا ہوئے حام بسا جنوب کو ہند اور حبش پیدا ہوئے۔ ١٢۔ منہ رح

ف۵ یعنی ہمیشہ خلق ان پر سلام بھیجتے ہیں سارا جہان۔ ١٢۔ منہ رح

وقف لازم

ف۶ یعنی گمراہی اور عیب سے پاک۔ ١٢۔ منہ رح

فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾
بیچ تاروں کے پس کہا تحقیق میں بیمار ہوں پس پھر گئے اُس سے پیٹھ پھیرتے ف۱

فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾
پس پوشیدہ گیا طرف معبودوں اُنکے کے پس کہا ٹھٹھے سے کیا نہیں کھاتے تم کھانے کو ف۲ کیا ہے تم کو کہ نہیں بولتے

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ﴿٩٤﴾
پس پھر آیا اوپر اُن کے مارتا ہوا ساتھ داہنے ہاتھ کے ف۳ پس متوجہ ہوئے طرف اُس کی دوڑتے ہوئے ف۴

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾
کہا کیا عبادت کرتے ہو اُس چیز کو کہ آپ ہی تراشتے ہو اور اللہ نے پیدا کیا تم کو اور جو کچھ کرتے ہو تم

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا
کہا انہوں نے بناؤ واسطے اس کے ایک عمارت پس ڈالدو اس کو بیچ دوزخ کے پس ارادہ کیا ساتھ اس کے مکر کا

فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾
پس کیا ہم نے ان کو نیچے اور کہا ابراہیم نے تحقیق میں جانے والا ہوں طرف پروردگار اپنے کی البتہ راہ دکھلاویگا مجھ کو ف۵

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ
اے رب میرے بخش مجھ کو اولاد صالحوں میں سے پس بشارت دی ہم نے اسکو ساتھ ایک لڑکے تحمل والے کے ف۶ پس جسوقت پہنچا

مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ
ساتھ اسکے دوڑنے کو کہا اے چھوٹے بیٹے میرے تحقیق میں دیکھتا ہوں بیچ خواب کے کہ تحقیق میں ذبح کرتا ہوں تجھ کو پس دیکھ

مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ
کیا دیکھتا ہے تو کہا اے باپ میرے کر جو کچھ حکم کیا جاتا ہے تو شتاب پاویگا تو مجھ کو اگر چاہا اللہ نے

مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنَاهُ
صبر کرنے والوں سے ف۷ پس جب مطیع ہوئے دونو حکم الٰہی کے اور پچھاڑا اسکو ماتھے پر ف۸ اور پکارا ہم نے اس کو

أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿١٠٤﴾ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا ۚ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي
اے ابراہیم تحقیق سچ کیا تو نے خواب کو تحقیق ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں

الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنَاهُ
احسان کرنیوالوں کو ف۹ تحقیق یہ بات وہی ہے آزمائش ظاہر اور چھڑا لیا ہم نے اسکو

بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ﴿١٠٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٠٨﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ
بدلے قربانی بڑی کے ف۱۰ اور چھوڑا ہم نے اُوپر اسکے بیچ پچھلوں کے سلامتی ہو جیو اوپر

ف۱ وہ لوگ نجومی تھے ان کے دکھانے کو تاروں کی طرف دیکھ کر کہا میں بیمار ہوں یعنی ہوا چاہتا ہوں وہ شہر سے باہر نکلتے تھے ایک عید کو اور بُت پوجنے کو ان کو چھوڑ چلے گئے یہ ایک جھوٹ ہے اللہ کی راہ میں عذاب نہیں ثواب ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ ان کے آگے کھانے رکھ گئے تھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی زور سے مار مار کر توڑا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی الزام دینے لگے جب ثابت ہو چکا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ یعنی جب باپ نے گھر سے نکالا بادشاہ کی خاطر سے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۶ اس سے بڑا تحمل کیا کہ آپ کو ذبح کروایا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۷ کہتے ہیں آٹھویں شب ذوالحجہ کی خواب دیکھا کہ بیٹے کو ذبح کرتا ہوں کل کو فکر میں رہے کہ اس کی تعبیر کیا پھر نویں شب دیکھا ذبح کرتے تو پہچانا کہ ذبح ہی کرنا ہے پھر رہے تدبیر میں پھر دسویں شب دیکھا وہی خواب تب بیٹے پاس کہا انہوں نے شتاب قبول کر لیا ہزار رحمت اس باپ پر اور بیٹے پر۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۸ تا مُنہ سامنے نظر نہ آوے بیٹے کا کہ محبت جوش کرے کہتے ہیں یہ بات بیٹے نے سکھائی آگے اللہ نے نہیں فرمایا کہ کیا گذرا یعنی کہنے میں نہیں آتا جو حال گذرا اس کے

(باقی صفحہ ۵۵۱ پر)

ابْرٰهِيْمَ ۝۱۰۹ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۱۰ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا
ابراہیم کے اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنیوالوں کو تحقیق وہ بندوں ہمارے

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۱۱ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۱۲ وَبٰرَكْنَا
ایمان والوں سے تھا اور بشارت دی ہم نے اسکو ساتھ اسحٰق کے جو نبی تھا صالحوں سے ف۱ اور برکت دی ہمنے

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ
اوپر اسکے اور اوپر اسحاق کے اور اولاد ان دونوں کی سے احسان کرنیوالے بھی ہیں اور ظلم کرنیوالے بھی ہیں

لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ۝۱۱۳ ع وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝۱۱۴ وَنَجَّيْنٰهُمَا
اپنی جان پر ظاہر ف۲ اور البتہ تحقیق احسان کیا ہم نے اوپر موسیٰ کے اور ہارون کے اور نجات دی ہم نے

وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝۱۱۵ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝۱۱۶
ان دونو کو اور قوم انکی کو سختی بڑی سے اور مدد دی ہم نے انکو پس ہوئے وہی غالب

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۝۱۱۷ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۱۱۸
اور دی ہم نے ان کو کتاب بیان کرنے والی اور دکھلائی ہم نے ان کو راہ سیدھی

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۱۹ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝۱۲۰ اِنَّا
اور چھوڑا ہم نے اوپر انکے بیچ پچھلوں کے سلام ہوجیو اوپر موسیٰ اور ہارون کے تحقیق ہم

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲۱ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۲۲
اسی طرح جزا دیتے ہیں احسان کرنیوالوں کو تحقیق وہ دونو بندوں ہمارے ایمان والوں سے تھے

وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۲۳ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۱۲۴
اور تحقیق الیاس تھا البتہ بھیجے گیوں سے جس وقت کہا اس نے واسطے قوم اپنی کے کیا نہیں ڈرتے تم

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ۝۱۲۵ اللّٰهَ رَبَّكُمْ
کیا پکارتے ہو تم بعل کو اور چھوڑ دیتے ہو بہتر سب سے پیدا کرنیوالے کو اللہ کہ پروردگار تمہارا

وَرَبَّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۲۶ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝۱۲۷ اِلَّا
اور پروردگار باپوں تمہارے پہلوں کا ہے ف۳ پس جھٹلایا اس کو پس تحقیق وہ البتہ حاضر کیے جاوینگے بیچ عذاب کے مگر

عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝۱۲۸ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۲۹ سَلٰمٌ
بندے اللہ کے خالص کیے گئے اور چھوڑا ہم نے اوپر اسکے بیچ پچھلوں کے سلام ہوجیو

عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۝۱۳۰ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۳۱ اِنَّهٗ مِنْ
اوپر الیاس کے ف۴ تحقیق ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں احسان کرنیوالوں کو تحقیق وہ

ف۱ معلوم ہوا وہ پہلے خوشخبری اسمٰعیل کی تھی، اور سارا قصہ ذبح کا انہیں پر تھا یہود کہتے ہیں ذبح کیا اسحٰق کو لیکن خلاف ہے اسحٰق کی خوشخبری کے ساتھ خبر تھی یعقوب کی بھی سورۃ ہود میں ہوچکا اور خبر ہے نبی ہونے کی پرسن کر حضرت ابراہیم نہ پوچھتے کہ ابھی دونوں باتیں ظہور میں نہیں آئیں ذبح کیونکر ہوگا۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۳ ۴۹ ۷

ف۲ یہ دونوں کہا دونوں بیٹوں کو دونوں سے بہت اولاد پھیلی اسحاق کی اولاد میں نبی گذرے بنی اسرائیل کے اور اسماعیل کی اولاد ہیں۔ عرب جن میں ہمارے پیغمبر ہوئے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ حضرت الیاس اولاد میں حضرت ہارون کے ہیں بعلبک کی طرف ان کو اللہ نے بھیجا وہ پوجتے تھے بت اس کا نام بعل تھا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ الیاس کو الیاسین بھی کہتے ہیں جیسے طور سینا اور طور سینین اور آل یاسین بھی پڑھا ہے کسی نے تو یاسین ان کے باپ کا نام ہے۔ ۱۲۔منہ رح

35

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۳۲ وَإِنَّ لُوطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝۱۳۳ إِذْ نَجَّيْنَٰهُ

بندوں ہمارے ایمان والوں سے تھا اور تحقیق لوط البتہ پیغمبروں سے تھا جسوقت کہ نجات دی ہمنے

وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝۱۳۴ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَٰبِرِينَ ۝۱۳۵ ثُمَّ دَمَّرْنَا

اسکو اور لوگوں اُسکے کو سب کو مگر ایک بڑھیا پیچھے رہنے والوں سے تھی پھر ہلاک کیا ہم نے

الْآخَرِينَ ۝۱۳۶ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ ۝۱۳۷ وَبِالَّيْلِ

اوروں کو اور تحقیق تم البتہ گذرتے ہو اُوپر ان کے صبح کو اور رات کو

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۱۳۸ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝۱۳۹ إِذْ أَبَقَ

کیا پس نہیں سمجھتے ف۱ اور تحقیق یونس البتہ پیغمبروں سے تھا جسوقت بھاگ گیا

إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝۱۴۰ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۝۱۴۱

طرف کشتی بھری ہوئی کے پس قرعہ ڈالا پس ہو گیا دھکیلے گیوں سے ف۲

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝۱۴۲ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ

پس نگل گئی اُس کو مچھلی اور وُہ ملامت میں پڑا ہوا تھا پس اگر نہ ہوتی یہ بات کہ ہوا وُہ

الْمُسَبِّحِينَ ۝۱۴۳ لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝۱۴۴ فَنَبَذْنَٰهُ

تسبیح کرنے والوں سے البتہ رہتا بیچ پیٹ اسکے کے اُسوقت کہ اُٹھائے جاویں مُردے پس ڈالدیا ہمنے اُسکو

بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ۝۱۴۵ وَأَنۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ ۝۱۴۶

زمین بن گھاس والی میں اور وہ بیمار تھا اور اگایا ہم نے اُوپر اسکے ایک درخت بیل والا یعنی کدو کا ف۳

وَأَرْسَلْنَٰهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ۝۱۴۷ فَـَٔامَنُوا فَمَتَّعْنَٰهُمْ

اور بھیجا ہم نے اس کو طرف لاکھ آدمی کی بلکہ زیادہ کی ف۴ پس ایمان لائے پس فائدہ دیا ہمنے

إِلَىٰ حِينٍ ۝۱۴۸ فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ۝۱۴۹

انکو ایک مُدت تک ف۵ پس پوچھ اُن سے کیا واسطے رب تیرے کے بیٹیاں ہیں اور واسطے اُن کے بیٹے ہیں

أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَٰٓئِكَةَ إِنَٰثًا وَهُمْ شَٰهِدُونَ ۝۱۵۰ أَلَآ إِنَّهُم مِّنْ

کیا پیدا کیا ہے ہم نے فرشتوں کو عورت اور وہ حاضر تھے خبردار ہو تحقیق وہ

إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ۝۱۵۱ وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَٰذِبُونَ ۝۱۵۲ أَصْطَفَى

طوفان اپنے سے البتہ کہتے ہیں کہ جنایا ہے خدا نے اور تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہیں کیا پسند کر لیا ہے

الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۝۱۵۳ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝۱۵۴ أَفَلَا

بیٹیوں کو اُوپر بیٹوں کے کیا ہے واسطے تمہارے کیونکر حکم کرتے ہو کیا پس نہیں

ع ۲۵ / ۸

ف۱ قوم لوط کی بستیاں الٹی ہوئی نظر آتی تھیں شام کی راہ میں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ کشتی دریا میں چکر کھانے لگی لوگوں نے کہا اس میں کوئی غلام ہے، مالک سے بھاگا ہر ایک کے نام پر قرعہ ڈالا ان کا نام نکلا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ کہتے ہیں وہ کدو کی بیل تھی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی اگر عاقل بالغ گنتے تو لاکھ تھے اور اگر سب کو شامل گنتے تو زیادہ تھے یہ اللہ کو شک نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ وہی قوم جن سے بھاگے تھے ان پر ایمان لا رہے تھے ڈھونڈتے تھے کہ یہ جا پہنچے ان کو بڑی خوشی ہوئی۔ ۱۲۔ منہ رح

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ
نصیحت پکڑتے تم یا واسطے تمہارے کوئی دلیل ہے ظاہر پس لے آؤ تم کتاب اپنی کو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ
ہو تم سچے اور تحقیق ثابت کیا انہوں نے درمیان خدا کے اور درمیان جنوں کے ناتا

وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
اور البتہ تحقیق جانتے ہیں جن کہ تحقیق وہ البتہ حاضر کیے جاوینگے عذاب میں پاکی ہے اللہ کو اس چیز سے

يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾
کہ بیان کرتے ہیں مگر بندے اللہ کے خالص کیے گیئے پس تحقیق تم اور جس کو عبادت کرتے ہو

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾
نہیں تم خلاف اس کے بہکانے والے مگر اس شخص کو کہ وہ جانے والا ہے دوزخ کا ف۱

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾
نہیں ہم میں سے کوئی مگر واسطے اسکے مقام ہے معلوم ف۲ اور تحقیق ہم حق تعالے کی بندگی میں صف باندھنے والے ہیں ف۳

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ
اور تحقیق ہم واسطے اس کے تسبیح کرنیوالے ہیں ف۴ اور تحقیق تھے یہ کہتے اگر ہوتا

عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾
ہمارے نزدیک مذکور پہلوں کا البتہ ہوتے ہم بھی بندوں اللہ کے سے خالص کیے گئے ف۵

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا
پس کفر کیا انہوں نے ساتھ اس ذکر کے پس شتاب جان لیونگے اور البتہ تحقیق پہلے گزری ہے بات ہماری

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا
واسطے بندوں ہمارے پیغمبروں کے تحقیق وہی ہیں مدد دیئے گئے اور تحقیق لشکر ہمارے

لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ
وہی ہیں غالب پس منہ پھیر لے اُن سے ایک مدت تک اور دیکھ ان کو پس البتہ

يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ
دیکھ لیویں گے کیا پس ساتھ عذاب ہمارے کے جلدی کرتے ہیں پس جسوقت اُتریگا انگنائی اُن کی میں

فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّاَبْصِرْ
پس بری ہوگی صبح ڈرائے گیوں کی ف۶ اور منہ پھیر لے اُن سے ایک مدت تک اور دیکھ

ف۱ یعنی تم انسان اور تمہارے تئیں شیطان بے مرضی اللہ کے گمراہ نہیں کر سکتے گمراہ وہی ہوگا جس کو اس نے دوزخی لکھ دیا۔ ۱۲۔ منہ

ف۲ یہاں سے اللہ تعالی نے فرشتوں کی زبان سے فرمایا جیسے دعائیں فرمائیں ہیں آدمیوں کی زبان سے ٹھکانا مقرر یعنی اپنی حد ہے اس سے آگے بڑھنا نہیں یہ اس پر فرمایا کہ کافر کہتے فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں جنوں کی عورتوں سے پیدا ہوئیاں سو جنوں کو اپنا حال معلوم ہے اور فرشتے یوں کہتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی اپنی اپنی حد پر ہر کوئی کھڑا رہتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یہاں تک ہو چکا فرشتوں کا کلام۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ عرب لوگ انبیا کا نام سنتے تھے کے علم سے خبردار نہ تھے تو یہ کہتے تھے جو اپنے اندر نبی پیدا ہوا تو پھر گئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۶ یہ ہوا فتح مکہ کے دن۔ ۱۲۔ منہ رح

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

پس البتہ دیکھ لیویں گے ف۱ پاکی بیان کر پروردگار اپنے پروردگار عزت والے کی اس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ ع ۵/۹

اور سلامتی ہے اوپر پیغمبروں کے اور سب تعریف واسطے اللہ پروردگار عالموں کے

سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰياتها ۸۸ ركوعاتها ۵

سورۂ صٓ مکہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾

قسم ہے قرآن نصیحت کرنے والے کی بلکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں بیچ غلبے کے ہیں اور خلاف کے

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾

کتنے ہلاک کیے ہیں ہم نے پہلے اُن سے قرنوں سے پس پکارنے پھرے اور نہیں تھا وقت خلاص کا

وَعَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ

اور تعجب کیا یہ کہ آیا اُن کے پاس ڈرانے والا انہیں میں سے اور کہا کافروں نے یہ جادوگر ہے

كَذَّابٌ ﴿۴﴾ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾

جھوٹا کیا کر دیا اس نے سب معبودوں کو معبود ایک تحقیق یہ ایک چیز ہے بہت تعجب کی

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰۤى اٰلِهَتِكُمْ اِنَّ هٰذَا

اور چلے سردار اُن میں سے کہتے ہوئے یہ کہ چلو اور صبر کرو اوپر معبودوں اپنے کے تحقیق یہ

لَشَيْءٌ يُّرَادُ ﴿۶﴾ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا

ایک چیز ہے کہ ارادہ کیجاتی ہے نہیں سنی ہم نے یہ بات بیچ دین پچھلے کے نہیں ہے یہ مگر اپنے

اخْتِلَاقٌ ﴿۷﴾ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ

جی سے بنا لینا ف۲ کیا اتارا گیا اوپر اس کے ذکر درمیان ہمارے سے بلکہ وہ بیچ شک کے

مِّنْ ذِكْرِيْ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ﴿۸﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ

ہیں یاد میری سے بلکہ نہیں چکھا انہوں نے عذاب میرا کیا نزدیک اُن کے ہیں خزانے

رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ﴿۹﴾ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

رحمت پروردگار تیرے غالب بخشنے والے کے ف۳ کیا واسطے انکے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی

وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ﴿۱۰﴾ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ

اور جو کچھ درمیان انکے ہے پس چاہیئے کہ چڑھ جاویں بیچ رسیوں آسمان کے لشکر بڑے بڑے اس جگہ شکست پا گئے

ف۱ شاید پہلا وعدہ دنیا عذاب کا اور پچھلا آخرت کا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ پچھلا دین کہتے تھے اپنے باپ دادوں کو یعنی آگے تو سنتے ہیں کہ اگلے لوگ ایسی باتیں کہتے پر ہمارے بزرگ تو یوں نہیں کہہ گئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ وہ جو کہتے تھے کہ ہم پر کیوں نہ اترا۔ ۱۲۔ منہ رح

مِّنَ الْاَحْزَابِ ⑪ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ
فرقوں میں سے ف۱ جھٹلایا تھا پہلے اُن سے قوم نوح کی نے اور عاد نے اور فرعون

ذُو الْاَوْتَادِ ⑫ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ
میخوں والے نے ف۲ اور ثمود نے اور قوم لوط کی نے اور رہنے والوں بَن کے نے یہ لوگ تھے

الْاَحْزَابُ ⑬ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ⑭ وَمَا
بڑی بڑی جماعتیں نہیں تھے یہ سب مگر جھٹلاتے تھے پیغمبروں کو پس ثابت ہوا اُن پر عذاب میرا اور نہیں

يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ⑮ وَقَالُوْا
انتظار کرتے یہ لوگ مگر ایک آواز تند کا کہ نہیں اس کو کچھ ڈھیل ف۳ اور کہا انہوں نے

رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ⑯ اِصْبِرْ عَلٰى مَا
اے پروردگار ہمارے جلد دے ہم کو چٹھی ہماری پہلے دن حساب کے سے ف۴ صبر کر اُوپر اس چیز کے کہ

يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ⑰ اِنَّا
کہتے ہیں اور یاد کر بندے ہمارے داؤد صاحب قوت کو تحقیق وہ رجوع کرنے والا تھا ف۵ تحقیق

سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ⑱ وَالطَّيْرَ
مسخر کیا ہم نے پہاڑوں کو ساتھ اسکے تسبیح کرتے تھے دن ڈھلے اور سورج نکلے اور جانور

مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ⑲ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ
اکٹھے کیے ہوئے ہر ایک واسطے اسکے جواب دینے والے تھے اور زبردست کی ہم نے سلطنت اس کی اور دی ہم نے اس کو حکمت

وَفَصْلَ الْخِطَابِ ⑳ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا
اور فیصل کرنے والی بات اور کیا آئی ہے تیرے پاس خبر جھگڑنے والوں کی جسوقت کہ دیوار پر چڑھ کر اتر

الْمِحْرَابَ ㉑ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا
آئے عبادت خانے میں ف۶ جسوقت کہ داخل ہوئے اوپر داؤد کے پس ڈرا اُن سے کہا انہوں نے مت

تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ
ڈر ہم ہیں دو جھگڑنے والے زیادتی کی ہے بعض ہمارے نے اُوپر بعض کے پس حکم کر درمیان ہمارے ساتھ حق کے

وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ㉒ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۫ لَهٗ
اور مت زیادتی کر اور راہ دکھا ہم کو طرف راہ سیدھی کی تحقیق یہ ہے بھائی میرا واسطے

تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۫ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا
اسکے ہیں ننانوے دُنبیاں اور واسطے میرے ہے ایک دُنبی پس کہا اس نے سونپ دے مجھ کو وہ

ف۱ یعنی اگلی قومیں برباد ہوئیں اگر چڑھ جاویں تو ان میں ایک بھی برباد ہوں۔ ۱۲-منہ رح

ف۲ وہ ظالم آدمی کو چومیخا کر کر مارتا تھا اس کا یہ نام پڑ گیا ہے بعضے کہتے ہیں لشکر کے گھوڑوں کی میخیں رکھتا تھا سونے اور روپے کی۔ ۱۲-منہ رح

ع ۱۰

ف۳ یعنی صور کی آواز۔ ۱۲-منہ رح

ف۴ جب وعدہ قیامت کا سنتے تو کہتے ہمارا حصہ ابھی ہم کو دے، تو یہ ٹھٹھے تھے اُن کے۔ ۱۲-منہ رح

ف۵ اس جگہ ان کو یاد دلوایا کہ انھوں نے بھی طالوت کی حکومت میں بہت صبر کیا آخر حکومت ان کو ملی اور مخالفوں کو جہاد سے زیر کیا۔ یہی نقشہ ہوا ہمارے پیغمبر کا ہاتھ کے بل والا یعنی قوت سلطنت یا لوہا نرم ہونا یا ہاتھ کا بل یہ کہ سلطنت کا مال نہ کھاتے تھے اپنے ہاتھ کا کسب کھاتے۔ ۱۲-منہ رح

وقف لازم

ف۶ حضرت داؤد نے باری رکھی تھی تین دن کی ایک دن دربار کا ایک دن اپنی عورتوں پاس ایک دن عبادت کا اس دن خلوت میں رہتے تھے دربار کسی کو آنے نہ دیتے کئی شخص دیوار کود کر ان کے پاس آئے۔ ۱۲-منہ رح

وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ

بھی اور غلبہ کیا مجھ پر بیچ بات کے کہا حضرت داؤد نے کہ ظلم کیا اس نے تجھ پر ساتھ مانگ لینے دنبی تیری کے

إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ

طرف دنبیوں اپنی کی اور تحقیق بہت شرکت والے زیادتی کرتے ہیں بعضے ان کے اوپر

بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ

بعض کے مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے اور کم ہیں وہ

وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩ ﴿٢٤﴾ السجدة

اور جانا داؤد نے کہ کچھ آزمایا ہے ہم نے اسکو پس بخشش مانگی رب اپنے سے اور گر پڑا عاجزی کرتا ہوا اور رجوع کیا حق ف

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٢٥﴾

پس بخشا ہم نے واسطے اسکے یہ اور تحقیق واسطے اسکے نزدیک ہمارے مرتبہ ہے نزدیکی کا اور اچھی جگہ پھر جانے کی

يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ

اے داؤد تحقیق ہم نے کیا ہے تجھ کو نائب بیچ زمین کے پس حکم کر درمیان لوگوں کے

بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ

ساتھ حق کے اور مت پیروی کر خواہش نفس کی پس گمراہ کر دیوےگی تجھ کو راہ خدا سے تحقیق جو لوگ کہ

يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ

گمراہ ہو جاتے ہیں راہ خدا کی سے واسطے انکے عذاب ہے سخت بسبب اسکے کہ بھول گئے دن

الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ

حساب کا اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمان کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے بے فائدہ

ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ أَمْ

یہ ہے گمان ان لوگوں کا کہ کافر ہوئے پس وائے ہے ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے آگ سے ف٢ کیا

نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي

کر دیویں ہم ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے مانند مفسدوں کی بیچ

الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ

زمین کے یا کر دیویں گے ہم پرہیزگاروں کو مانند بدکاروں کی یہ کتاب ہے کہ اتارا ہے ہم نے اسکو طرف تیری

مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٩﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ

برکت والی تو کہ فکر کریں بیچ آیتوں اسکی کے اور تو کہ نصیحت پکڑیں صاحب عقل کے اور دیا ہم نے داؤد کو

ف یہ جھگڑنے والے فرشتے تھے پردے میں ان کو سنا گئے انہیں کا ماجرا ان کے گھر میں ننانوے عورتیں تھیں ایک ہمسایہ کی عورت نظر پڑ گئی چاہا کہ اس کو بھی گھر میں رکھیں اس کا خاوند موجود تھا ان کے لشکر میں پس اس کو تعینات کیا تابوت سکینہ سے آگے جہاں بڑے مردانہ لوگ لڑائی میں بڑھتے تھے وہ شہید ہوا پیچھے اس عورت کو نکاح کیا اس میں کسی کا خون نہیں کیا بے ناموسی نہیں کی مگر کسی کی چیز لے لی تدبیر سے پیغمبروں کی ستھرائی کو اتنا بھی داغ عیب تھا اس پر جانچ ہوئی۔ ١٢۔ منہ رح

السجدة ٤ ع ٢ ١٢ ١١

ف٢ نکما یعنی جس کا اثر کچھ نہ نکلے آگے بلکہ اس دنیا کا اثر ہے آخرت میں۔ ١٢۔ منہ رح

سُلَیْمٰنَ نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَیْهِ بِالْعَشِیِّ
سلیمان بہت اچھا بندہ تھا تحقیق وہ رجوع کرنیوالا تھا جسوقت کہ رُوبرو لائے گئے اُوپر اسکے تیسرے پہر گھوڑے

الصّٰفِنٰتُ الْجِیَادُ ﴿۳۱﴾ فَقَالَ اِنِّیْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَیْرِ عَنْ ذِكْرِ
ایک پاؤں اٹھانیوالے بہت خاصے پس کہا سلیمان نے تحقیق میں نے دوست رکھا محبت مال کی کو یاد

رَبِّیْ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوْهَا عَلَیَّ فَطَفِقَ مَسْحًۢا
پروردگار اپنے کی سے یہانتک کہ چھپ گیا سورج پردے میں پھیر لاؤ اُن کو اُوپر میرے پس شروع کیا ہاتھ پھیرنا

بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَ اَلْقَیْنَا عَلٰى كُرْسِیِّهٖ
پاؤں پر اور گردنوں پر ف۱ اور البتہ تحقیق آزمایا ہم نے سلیمان کو اور ڈال دیا ہم نے اُوپر کرسی اسکی کے

جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ هَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا
ایک بدن پھر رجوع کیا جن ف۲ کہا اے پروردگار میرے بخش مجھ کو اور دے مجھ کو مُلک کہ نہیں

یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ
لائق ہو واسطے کسی کے پیچھے میرے تحقیق تو ہی ہے بخشنے والا ف۳ پس مسخر کیا ہم نے واسطے اُسکے

الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَیْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَ الشَّیٰطِیْنَ
باؤ کو چلتی تھی ساتھ حکم اُسکے کے ملائم جہاں پہنچنا چاہتا اور مسخر کیے شیطان

كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّ اٰخَرِیْنَ مُقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾
ہر ایک عمارت بنانیوالا اور دریا میں غوطے مارنیوالا اور اور طرح کے جکڑے ہوئے بیچ زنجیروں کے ف۴

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا
یہ ہے بخشش ہماری پس بخشدے یا بند کر بغیر حساب کے ف۵ اور تحقیق اسکو نزدیک ہمارے

لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ وَ اذْكُرْ عَبْدَنَاۤ اَیُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ
مرتبہ ہے قرب کا اور اچھی ہے جگہ پھر جانے کی اور یاد کر بندے ہمارے ایوب کو جسوقت کہ پکارا اس نے پروردگار اپنے

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ ﴿۴۱﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا
کو یہ کہ ہاتھ لگایا ہے مجھ کو شیطان نے ساتھ ایذا کے اور عذاب کے لات مار پاؤں اپنے سے یہ ہے

مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ
جگہ نہانے کی ٹھنڈی اور پینے کی اور دیئے ہم نے اس کو اہل اسکے اور مانند اُن کی ساتھ اُن کے

رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰى لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَ خُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا
بوجہ رحمت یعنی مہربانی کے اپنی طرف سے اور یادگار واسطے عقلمندوں کے ف۶ اور لے بیچ ہاتھ اپنے کے جھاڑو

ف۱ حضرت سلیمان نے سنا کہ سمندر کے کنارے پر دریائی گھوڑے نکلتے ہیں خاصی گھوڑیاں وہاں باندھ رکھیں وہ انسے جفت ہوئے بچے ہوئے تحفہ ان کا قدم جیسے پرندہ طیار ہوکر آئے دیکھنے میں بے خبر ہوگئے وظیفے کا وقت جاتا رہا عصر کا سورج اوٹ میں آگیا پھر غصہ ہوئے ان گھوڑوں کو پھر منگا کر کاٹ ڈالا یہ اللہ کی محبت کا جوش تھا ان کی تعریف فرمائی۔۱۲۔منہ رحمہ

ف۲ حضرت سلیمان استنجے کو جاتے تو انگشتری ایک خادمہ کو سپرد کر جاتے اس میں لکھا تھا اسم اعظم ایک جن تھا صخر نام اس خادمہ کو بہکا کر انگشتری لے گیا اپنی صورت بنائی سلیمان کی سی تخت پر بیٹھ کر لگا حکم کرنے حضرت سلیمان یہ معلوم کر کر نکل گئے کہ مجھ کو مروا نہ ڈالے ایک گاؤں میں چھپ کر رہے چھ مہینے کے بعد صخر تھا شراب کی مستی میں انگشتری دریا میں گر پڑی ایک مچھلی نگل گئی وہ شکار ہوئی حضرت سلیمان کے ہاتھ پیٹ میں سے انگشتری لے کر پھر آئے اپنے تخت سلطنت پر یہ جانچ ہوئی اس پر کہ ان کے گھر میں ایک عورت تھی اپنے باپ مرگئے کو یاد کر کر رویا کرتی تھی اس کو بنا دی جنوں نے تصویر اس کے باپ کی کہ چین پکڑے وہ لگی پوجنے انہوں نے خبر نہ لی یا خبر پا کر تغافل کیا۔

(باقی صفحہ ۵۵۲ پر)

۳ ع ۱۲

فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ

پس مار ساتھ اس کے اور مت جھوٹی کر قسم اپنی تحقیق پایا ہم نے اس کو صبر کرنیوالا اچھا بندہ تحقیق وہ رجوع

اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي

کرنیوالا تھا بحق ف۱ اور یاد کر بندوں ہمارے ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کو

الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾

ہاتھوں والے اور آنکھوں والے ف۲ تحقیق ہم نے خالص کیا ان کو ساتھ صفت خالص کے وہ یاد تھی آخرت کی

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ؕ ﴿۴۷﴾ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ

اور تحقیق وہ نزدیک ہمارے چنے ہوئے بہتر لوگوں میں تھے اور یاد کر اسماعیل اور الیسع کو

وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ؕ ﴿۴۸﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ

اور ذوالکفل کو اور ہر ایک بہتروں سے تھے ف۳ یہ ہے نصیحت اور تحقیق واسطے پرہیزگاروں کے

لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ

البتہ اچھی ہے جگہ پھر جانے کی بہشتیں ہیں ہمیشہ رہنے کی کھولے ہوئے ہونگے واسطے انکے دروازے انکے ف۴ تکیہ کئے ہوئے ہونگے

فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ

بیچ انکے منگوا دیں گے بیچ انکے میوے بہت اور پینے کی چیزیں اور نزدیک اُن کے

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ الثلثة

ہوں گی بند رکھنے والیاں نظر کو اور طرف سے ہم عمر یہ ہے جو وعدہ دیئے جاتے ہو تم واسطے دن حساب کے

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۚ ﴿۵۴﴾ هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ

تحقیق یہ ہے رزق ہمارا نہیں واسطے اسکے کم ہونا بات یہ ہے اور تحقیق واسطے سرکشوں کے بُری جگہ ہے

مَاٰبٍ ۙ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ

پھر جانے کی دوزخ داخل ہونگے اس میں پس بُرا ہے بچھونا یہ ہے عذاب پس چکھو اس کو

حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۙ ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ؕ ﴿۵۸﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ

گرم پانی اور پیپ اور اسی کی جنس سے قسمیں بہت یہ جماعت ہے گھسنے والی

مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۟ لَا

ساتھ تمہارے نہ خوشی ہوجیو ساتھ تمہارے تحقیق وہ داخل ہونے والے ہیں آگ میں کہیں گے بلکہ تم بھی نا

مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ

خوشی ہوجیو ساتھ تمہارے تم تحقیق تم ہی نے آگے تیار کر رکھا تھا واسطے ہمارے پس بُری ہے جگہ رہنے کی کہیں گے اے رب ہمارے جس نے پہلے

ف۱ مرض میں خفا ہو کر قسم کھائی تھی کہ اپنی عورت کو سو لکڑیاں ماریں اگر چنگے ہوں وہ بی بی اس حال کی رفیق تھی اور بے تقصیر اللہ تعالےٰ نے قسم اس طرح سچی کر دا دی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی ہاتھوں سے بندگی کرتے اور آنکھوں سے قدرتیں دیکھ کر یقین زیادہ کرتے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ الیسع خلیفہ تھے حضرت الیاس کے نبی ہوئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ جب بہشت میں داخل ہونگے ہر کوئی بن بتائے اپنے گھر میں چلا جائے گا۔ ۱۲۔ منہ رح

قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ

تیار کر رکھا ہے واسطے ہمارے یہ پس زیادہ دے اسکو عذاب دوگنا بیچ آگ کے ف۱ اور کہیں گے کیا ہے ہم کو کہ نہیں دیکھتے ہم

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ

ان مردوں کو کہ تھے ہم گنتے اُن کو شریروں سے کیا پکڑا تھا ہم نے ان کو زیردست محکوم یا کج ہو گئیں

عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ ع قُلْ

اُن سے آنکھیں ہماری ف۲ تحقیق یہ ہے البتہ حق جھگڑنا دوزخ والوں کا کہہ

إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ رَبُّ

سوائے اس کے نہیں کہ میں ڈرانیوالا ہوں اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا غالب پروردگار

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَأٌ

آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ درمیان انکے ہے غالب بخشنے والا کہہ کہ وہ قیامت کی خبر

عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾ أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ

بڑی ہے تم اس سے منہ پھیرنے والے ہو ف۳ نہیں ہے مجھ کو کچھ علم ساتھ فرشتوں

الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾ إِنْ يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ

سرداروں بلند کے جسوقت کہ جھگڑتے تھے ف۴ نہیں وحی کی جاتی طرف میری مگر یہ کہ میں ڈرانے والا ہوں

مُبِينٌ ﴿٧٠﴾ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ طِينٍ ﴿٧١﴾

ظاہر جسوقت کہا پروردگار تیرے نے واسطے فرشتوں کے تحقیق میں پیدا کرنیوالا ہوں انسان کو مٹی سے ف۵

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾

پس جسوقت کہ درست کروں اسکو اور پھونکوں بیچ اسکے روح اپنی میں سے پس گر پڑو واسطے اسکے سجدہ کرتے ہوئے ف۶

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ

پس سجدہ کیا فرشتوں سب ساروں نے مگر ابلیس نے تکبر کیا اور تھا

مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ

کافروں سے ف۷ کہا اے ابلیس کس چیز نے منع کیا تجھ کو یہ کہ سجدہ کرے تو واسطے اس چیز کے کہ بنایا میں

بِيَدَيَّ ۖ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ۖ

نے ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے کیا تکبر کیا تو نے یا تھا تو بلند مرتبے والوں سے ف۸ کہا کہ میں بہتر ہوں اس سے

خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

پیدا کیا تو نے مجھ کو آگ سے اور پیدا کیا ہے اس کو مٹی سے ف۹ کہا پس نکل ان آسمانوں میں سے

ف دوزخ کے کنارے پر دوزخیوں کو فرشتے لالا کر جمع کرتے ہیں اس تنگی اور بیقراری میں پہلے پیچھے پچھلوں کو کوسنے لگے اور پہلے وہ تھے جو دنیا میں سردار تھے پچھلے وہ جو ادنیٰ تھے آپس میں یہ پھٹکار بولیں گے ۔۱۲۔ منہ رح

ع ۱۳ / ۲۴

ف۲ وہاں دیکھیں گے سب پہچانے لوگ ادنیٰ اور اعلیٰ دوزخ کے واسطے جمع ہوئے ہیں اور مسلمانوں کو پہچانتے تھے اور سب سے بُرا جانتے تھے وہ نظر نہیں آتے تو حیران ہو کر کہیں گے کہ ہم نے ان کو غلط پکڑا تھا ٹھٹھے میں وہ اس قابل نہ تھے کہ آج دوزخ کے نزدیک نہیں یا اسی جگہ کہیں ہیں پر ہماری آنکھیں چوک گئیں ہمارے دیکھنے میں نہیں آتے ۔۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی قیامت کے احوال یا اس دین کا نازل ہونا ۔۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی اعلیٰ فرشتے جو تدبیریں کرتے ہیں مجھ کو کیا خبر تھی کہ تم پاس بیان کرتا اللہ کی وحی سے کہتا ہوں اس مجلس میں جھگڑا نہیں مگر ہر کوئی اپنے کام کی تکرار کرتا ہے ۔۱۲۔ منہ رح

ف۵ ایک یہ بھی فرشتوں کی تکرار تھی جو بیان فرمائی ۔۱۲۔ منہ رح

ف۶ اپنی ایک جان یعنی آب و خاک کی نہیں بنی غیب سے آئی ۔۱۲۔ منہ رح

ف۷ یہ جن تھا وہ اکثر خدا کے حکم سے منکر تھے لیکن اب رہنے لگا تھا فرشتوں میں ۔۱۲۔ منہ رح

(باقی صفحہ ۵۵۰ پر)

فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٧٨﴾
پس تحقیق تو راندہ گیا ہے اور تحقیق اُوپر تیرے لعنت ہے میری دن جزا تک ف

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٧٩﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ
کہا اے پروردگار میرے ڈھیل دے مجھ کو اس دن تک کہ اٹھائے جاویں مُردے کہا کہ پس تحقیق تو

الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٨١﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ
ڈھیل دیئے گیوں سے ہے دن اس وقت معلوم تک کہا کہ پس قسم ہے عزت تیری کی

لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٢﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٨٣﴾ قَالَ
کہ البتہ گمراہ کرونگا میں ان کو اکٹھے مگر بندے تیرے اُن میں سے خالص کیے ہوئے کہا کہ

فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿٨٤﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ
پس سچ بات یہ ہے اور سچ کہتا ہوں میں البتہ بھردونگا میں دوزخ کو تجھ سے اور ان سے جو پیروی کرتے ہیں

مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾
تیری ان میں سے اکٹھے کہہ نہیں سوال کرتا میں تم سے اوپر اس قرآن کے کچھ بدلا اور نہیں میں تکلف کرنیوالوں سے

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾ ع
نہیں یہ قرآن مگر نصیحت واسطے عالموں کے اور البتہ جان لوگے خبر اس کی پیچھے ایک مدت کے

سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰياتها ٧٥ ركوعاتها ٨

سورۂ زمر مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
اتارنا اس کتاب کا اللہ عزت والے حکمت والے کی طرف سے ہے تحقیق ہم نے اتاری ہے طرف تیری

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿٢﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ
کتاب ساتھ حق کے پس بندگی کر اللہ کو خالص کر کر واسطے اسکے عبادت کو خبردار ہو واسطے اللہ کے ہے

الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا
عبادت خالص اور جن لوگوں نے پکڑے ہیں سوائے اس کے دوست کہتے ہیں نہیں عبادت کرتے ہم انکو مگر

لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ
تو کہ نزدیک کریں ہم کو طرف اللہ کی نزدیک کرنے کر تحقیق اللہ حکم کرے گا درمیان انکے بیچ اس چیز کے کہ وہ بیچ اسکے

يَخْتَلِفُوْنَ ڛ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٣﴾ لَوْ اَرَادَ
اختلاف کرتے ہیں تحقیق اللہ نہیں راہ دکھاتا اس شخص کو کہ وہ جھوٹا ہے کفر کرنے والا اگر ارادہ کرتا

ف یعنی تب تک پھٹکار بڑھتی جاوے گی تیرے اعمال سے، یہاں سے نکل یعنی بہشت سے فرشتوں کی صحبت میں جاتا تھا۔ اب نکالا گیا۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ صفحہ ۵۴۹ سے آگے)
ف دو ہاتھوں سے یعنی بدن کو ظاہر کے ہاتھ سے اور روح کو غیب کے ہاتھ سے اللہ غیب کی چیزیں بناتا ہے ایک طرح کی قدرت سے اور ظاہر کی چیزیں ایک طرح کی قدرت سے اس انسان میں دونوں طرح کی قدرت خرچ کی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف آگ گرم ہے پُرجوش اور مٹی سرد اور خاموش اس نے اس کو خوب سمجھا اور اللہ نے اسکو پسند رکھا۔ ۱۲۔ منہ رح

وقف لازم

اللّٰهُ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰی مِمَّا یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ
اللہ یہ کہ پکڑے اولاد البتہ چن لیتا اسچیز سے کہ پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے پاک ہے وہ

هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ
وہ ہے اللہ اکیلا غالب ف پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حق کے

یُكَوِّرُ الَّیْلَ عَلَی النَّهَارِ وَیُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَی الَّیْلِ وَسَخَّرَ
لپیٹتا ہے رات کو اوپر دن کے اور لپیٹتا ہے دن کو اوپر رات کے اور مسخر کیا

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِیْزُ
سورج کو اور چاند کو ہر ایک چلتا ہے ایک وقت مقرر تک خبردار ہو وہی ہے غالب

الْغَفَّارُ ⑤ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا
بخشنے والا ف پیدا کیا تم کو جان ایک سے پھر پیدا کیا اس میں سے جوڑا اس کا

وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِیَةَ اَزْوَاجٍ ؕ یَخْلُقُكُمْ فِیْ بُطُوْنِ
اور اتارے واسطے تمہارے چارپایوں میں سے آٹھ جوڑے پیدا کرتا ہے تم کو بیچ پیٹوں

اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِیْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
ماؤں تمہاری کے ایک پیدائش پیچھے دوسری پیدائش کے بیچ اندھیروں تین کے ف یہ ہے اللہ

رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰی تُصْرَفُوْنَ ⑥ اِنْ تَكْفُرُوْا
پروردگار تمہارا واسطے اسکے ہے بادشاہی نہیں کوئی معبود مگر وہ پس کہاں سے پھیرے جاتے ہو اگر کفر کرو تم

فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنْكُمْ ۫ وَلَا یَرْضٰی لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا
پس تحقیق اللہ بے پروا ہے تم سے اور نہیں پسند کرتا واسطے بندوں اپنے کے کفر اور اگر شکر کرو تم اس کا

یَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ
پسند کریگا اُس کو واسطے تمہارے اور نہیں بوجھ اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانیوالا بوجھ دوسرے کا پھر طرف پروردگار اپنے کی ہے پھر جانا تمہارا

فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦
پس خبر دے گا تم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے تحقیق وہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِیْبًا اِلَیْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً
اور جسوقت لگتی ہے آدمی کو سختی پکارتا ہے پروردگار اپنے کو رجوع کر کر طرف اسکی پھر جب دیتا ہے اس کو نعمت

مِّنْهُ نَسِیَ مَا كَانَ یَدْعُوْۤا اِلَیْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا
اپنے پاس سے بھول جاتا ہے جو کچھ کہ پکارتا تھا طرف اس کی پہلے اور مقرر کرتا ہے واسطے اللہ کے شریک تو کہ

ف بیٹیاں کیوں لیتا چنگی چیز لیتا بیٹے۔ ۱۲۔ منہ رح
۱۲۔ منہ

ف لپیٹتا ہے یعنی ایک پر دوسرا چلا آتا ہے۔ توڑا نہیں پڑتا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف یک پیٹ ایک رحم ایک جھلی وہ جھلی ساتھ نکلتی ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ صفحہ ۵۴۰ سے آئے) دل پر اور فرشتوں پر۔ ۱۲۔ منہ رح

ف یعنی ایسے مشکل حکم کو کر کر آزماتے ہیں پھر ان کو قائم رکھتے ہیں تب درجے بلند دیتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف یعنی بڑا درجہ کا بہشت سے آیا ایک دُنبہ حضرت ابراہیم نے اپنی آنکھیں پٹی سے باندھ کر چھری چلائی زور سے اللہ کے حکم سے گلا نہ کٹا جبرئیل نے بیٹے کو سرکا دیا ایک دُنبہ رکھ دیا آنکھیں کھولیں تو دُنبہ ذبح پڑا تھا۔ ۱۲۔ منہ رح

لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ
گمراہ کرے راہ اس کی سے کہہ فائدہ اٹھا ساتھ کفر اپنے کے تھوڑا تحقیق تو رہنے والوں

النَّارِ ⑧ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ
آگ کے سے ہے کیا جو شخص کہ وہ کرتا ہے بندگی وقت رات کے سجدے میں اور کھڑے ڈرتا ہے

الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ
آخرت سے اور امید رکھتا ہے رحمت پروردگار اپنے کی کہہ کیا برابر ہوتے ہیں وہ لوگ کہ

يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑨ ع
جانتے ہیں اور وہ لوگ کہ نہیں جانتے سوائے اسکے نہیں کہ نصیحت پکڑتے ہیں صاحب عقل خالص کے

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ
کہہ لے بندو میرے جو ایمان لائے ہو ڈرو پروردگار اپنے سے واسطے ان لوگوں کے کہ نیکی کرتے ہیں بیچ

هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا يُوَفَّى
اس دنیا کے نیکی ہے اور زمین اللہ کی کشادہ ہے سوائے اسکے نہیں کہ پورا دیئے

الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ⑩ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ
جاوینگے صبر کرنے والے ثواب اپنا بے حساب کہہ تحقیق میں حکم کیا گیا ہوں یہ کہ عبادت کروں

اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ⑪ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ
اللہ کو خالص کر کر واسطے اسکے عبادت اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ ہوں میں پہلے

الْمُسْلِمِيْنَ ⑫ قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ
مسلمان کہہ تحقیق میں ڈرتا ہوں اگر نافرمانی کروں پروردگار اپنے کی عذاب دن

عَظِيْمٍ ⑬ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ⑭ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ
بڑے کے سے کہہ اللہ ہی کو عبادت کرتا ہوں خالص کرکر واسطے اسکے عبادت اپنی پس عبادت کرو جس کو کہ چاہو تم

مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ
سوائے اُس کے تحقیق ٹوٹا پانے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے ٹوٹا دیا جانوں اپنی کو اور تابعوں اپنوں کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑮ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ
دن قیامت کے خبردار ہو یہ بات وہی ہے ٹوٹا پانا ظاہر واسطے ان کے اوپر ان کے

ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ
سائبان ہوں گے آگ سے اور نیچے اُن کے سے سائبان ہونگے یہ ہے کہ ڈراتا ہے اللہ ساتھ اسکے

(بقیہ صہ ۵۴۷ سے آگے)
بعضے کہتے ہیں جانچ یہ کہ اپنے امیروں سے خفا ہوئے کہ جہاد میں کمی کرتے تھے چاہا کہ ایک رات جاویں اپنی ستر عورتوں پاس ہر ایک سے ایک ایک بیٹا ہو وہ خاطر خواہ جہاد کریں فرشتہ نے دل میں ڈالا۔ انشاء اللہ کہنے سے انہوں نے تغافل کیا ستر عورتوں میں ایک کو حمل ہوا وقت پر جنی۔ آدھا آدمی وہ لاکر ان کے تخت پر رکھ دیا یہ نادم ہوئے انشاء اللہ نہ کہنے پر۔ ۱۲-منہ رح

ف۳ یعنی کسی کا جو ہمیشہ رہو کہ وہ سے سلے ۱۲-منہ رح

ف۴ ساری دنیا میں جہاں معدوم کرتے کہ کوئی جن ستاتا ہے آدمیوں کو اس کو قید کرتے تھے یا دریا میں بند کر کر ڈال دیا یا زمین میں گاڑ دیا بعضے اب تک بند ہیں۔ ۱۲-منہ رح

ف۵ یہ اور مہربانی کہ اتنی دنیا دی اور مختار کردیا حساب معاف کرکے لیکن وہ کھاتے تھے اپنے ہاتھ کی محنت سے ٹوکرے بنا کر۔ ۱۲-منہ رح

ف۶ جب اللہ نے چاہا کہ ان کو چنگا کرے ایک چشمہ نکالا ان کے لات مارنے سے اسی سے نہایا کرتے اور پیتے وہی ان کی شفا ہوتی اور ان کے بیٹے بیٹیاں چھت کے نیچے دب مرے تھے انکو جلا دیا اور اتنی اولاد اور دی۔ ۱۲-منہ رح

عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ
بندوں اپنے کو اے بندو میرے پس ڈرو مجھ سے اور جن لوگوں نے پرہیز کیا بتوں سے

اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾
کہ عبادت کریں اس کو اور رجوع کرتے ہیں طرف خدا کی واسطے انکے ہے خوشخبری پس خوشخبری دے بندوں میرے کو

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
وہ جو سنتے ہیں بات کو پس پیروی کرتے ہیں بہتر اس کی کی یہ لوگ ہیں کہ جن کو

هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ
ہدایت کی اللہ نے اور یہ لوگ وہی ہیں صاحب عقل خالص کے ف کیا پس جو شخص کہ ثابت ہوئی اوپر اسکے

كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ﴿۱۹﴾ ۚ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
بات عذاب کی کیا پس تو خلاص کرلائے گا ان کو کہ بیچ آگ کے ہیں لیکن وہ لوگ کہ ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِىْ مِنْ
پروردگار اپنے سے واسطے ان کے بالاخانے ہیں اُوپر اُن کے سے بالاخانے ہیں بنائے ہوئے چلتی ہیں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾ اَلَمْ تَرَ
نیچے اُن کے سے نہریں وعدہ کیا ہے اللہ نے نہیں خلاف کرتا اللہ وعدے کو کیا نہیں دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ
تونے یہ کہ اللہ نے اتارا آسمان سے پانی پس چلایا اس کو بیچ چشموں کے بیچ زمین کے

ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا
پھر نکالتا ہے اس سے کھیتی مختلف ہیں رنگ اس کے پھر زور کرتا ہے اُوپر کو پس دیکھتا ہے تو اسکو زرد ہوگیا

ع ۲ ۱۲ ۱۶ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾
پھر کرتا ہے اس کو ریزہ ریزہ تحقیق بیچ اسکے البتہ نصیحت ہے واسطے صاحبان عقل کے

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
کیا پس جو شخص کہ کھولا ہے اللہ نے سینہ اس کا واسطے اسلام کے پس وہ اُوپر نور کے ہے پروردگار اپنے سے

فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ
پس ولے ہے واسطے ان لوگوں کے سخت ہیں دل انکے یاد اللہ کی سے یہ لوگ بیچ گمراہی

مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖ
ظاہر کے ہیں اللہ نے اتاری ہے بہتر بات کتاب ہے یکساں دوہرائی جانیوالی

ف چلتے ہیں اس کے نیک پر یعنی حکم پر چلنا کہ اس کو کرتے ہیں منع پر چلنا کہ اس کو نہیں کرتے اس کا کرنا نیک ہے اس کا نہ کرنا نیک ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ

بال کھڑے ہوجاتے ہیں اس سے کھال پر ان لوگوں کے کہ ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے پھر نرم ہوجاتے ہیں

جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ

چمڑے اُن کے اور دل اُن کے طرف یاد خدا کی یہ ہے ہدایت اللہ کی ہدایت کرتا ہے

بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ

ساتھ اسکے جس کو چاہے اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اسکے راہ دکھانیوالا ف آیا پس جو کوئی

يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْۗءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ

بچاتا ہے منہ اپنے کو برے عذاب دن قیامت کے سے اور کہا گیا

لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

واسطے ظالموں کے چکھو جو کچھ کہ تھے تم کماتے جھٹلایا تھا ان لوگوں نے کہ

قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ

پہلے ان سے تھے پس آیا ان کو عذاب اس جگہ سے کہ نہیں جانتے تھے پس چکھائی ان کو

اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ

اللہ نے رسوائی بیچ زندگانی دنیا کے اور البتہ عذاب آخرت کا بہت بڑا ہے کاش

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

کہ ہوتے جانتے اور البتہ تحقیق بیان کیا ہے ہم نے واسطے لوگوں کے بیچ اس قرآن کے

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ

ہر ایک مثال سے تو کہ وہ نصیحت پکڑیں قرآن عربی نہیں کجی

عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَاۗءُ

والا تو کہ وہ ڈریں بیان کی اللہ نے مثال ایک مرد ہے بیچ اسکے شریک ہیں

مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ

بدخو اور ایک مرد ہے سلامت واسطے ایک مرد کے کیا برابر ہوتے ہیں دونوں مثال میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے بلکہ اکثر ان کے نہیں جانتے ف۲ تحقیق تو بھی مرنے والا ہے اور تحقیق وہ بھی

مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع

مرنے والے ہیں پھر تحقیق تم دن قیامت کے نزدیک پروردگار اپنے کے جھگڑو گے ف۳

ع ۱۰/۳ ۱۷

ف کتاب آپس میں ملتی یعنی خوبی میں کوئی آیت کم نہیں دوسری سے یعنی ایک مدعا کئی کئی طرح تقریر کیا۔ ۱۲۔ منہ

ف۲ ایک غلام جو کئی شخص کا ہو کوئی اس کو اپنا نہ سمجھے تو اس کی پوری خبر نہ لے اور ایک غلام جو سارا ایک کا ہو وہ اس کو اپنا سمجھے اور پوری خبر لے یہ مثال ہے ان کی جو ایک رب کے بندے ہیں اور جو کئی رب کے بندے ہیں۔ ۱۲۔ منہ

وقف لازم

ف۳ کافر منکر ہوں گے کہ ہم کو کسی نے حکم نہیں پہنچایا پھر فرشتوں کی گواہی سے اور آسمان زمین کی اور ہاتھ پاؤں کی گواہی سے ثابت ہوگا۔ ۱۲۔ منہ

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ
پس کون شخص بہت ظالم ہے اس شخص سے کہ جھوٹ باندھا ہے اوپر اللہ کے اور جھٹلایا ہے سچ کو

إِذْ جَآءَهٗ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِينَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِي جَآءَ
جسوقت آیا اسکے پاس کیا نہیں بیچ دوزخ کے جگہ رہنے کی واسطے کافروں کے ف۱ اور وہ شخص کہ آیا

بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿٣٣﴾ لَهُمْ مَّا
ساتھ سچ کے اور جس نے مان لیا اس کو یہ لوگ وہی ہیں پرہیزگار ف۲ واسطے انکے ہے جو

يَشَآءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٤﴾ لِيُكَفِّرَ
چاہیں نزدیک پروردگار اپنے کے یہ ہے بدلا احسان کرنیوالوں کا تو کہ دور کرے

اللّٰهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ
اللہ ان سے برائی وہ جو کی تھی انہوں نے اور بدلا دیوے اُن کو ثواب اس کا ساتھ بہتر

الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٥﴾ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ
اس چیز کے کہ تھے وہ کرتے کیا نہیں اللہ کفایت کرنیوالا بندے اپنے کو اور ڈراتے ہیں تجھ کو

بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهٖ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾
ساتھ ان لوگوں کے کہ پیچھے اس سے ہیں اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اسکے راہ دکھانے والا

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۗ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيزٍ ذِي
اور جس کو راہ دکھائے اللہ پس نہیں واسطے اسکے کوئی گمراہ کرنیوالا کیا نہیں اللہ غالب

انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
بدلہ لینے والا ف۳ اور اگر پوچھے تو ان سے کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو

لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلْ أَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ
البتہ کہیں گے اللہ نے کہہ کہ کیا پس دیکھا ہے تم نے اس چیز کو کہ پکارتے ہو سوائے خدا کے

إِنْ أَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ أَوْ أَرَادَنِي
اگر ارادہ کرے مجھ کو اللہ ساتھ برائی کے کیا وہ کھولنے والے ہیں ضرر اسکے کو یا ارادہ کرے مجھ کو

بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۚ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ عَلَيْهِ
ساتھ مہربانی کے کیا ہیں وہ بند کرنے والے مہربانی اس کی کو کہہ کہ کفایت ہے مجھ کو اللہ اوپر اسکے

يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٣٨﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
توکل کرتے ہیں سب توکل کرنے والے کہہ اے قوم میری عمل کرو تم اوپر جگہ اپنی کے

ف۱ یعنی اگر نبی نے جھوٹ خدا کا نام لیا تو اس سے بُرا کون اور اگر وہ سچا تھا اور تم نے جھٹلایا تو تم سے بُرا کون۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ لایا سچ تو نبی اور مانا سچ یہ مومن۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ تجھ کو ڈراتے ہیں یعنی تو بتوں کو نہیں مانتا وہ تو تجھ پر غضب ہوں گے، کچھ تیرا بُرا کردیں گے سو جس کی مدد پر اللہ ہو اس کا بُرا کون کرسکے۔ ۱۲۔ منہ رح

إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ
تحقیق میں بھی عمل کرتا ہوں پس البتہ جان رہوگے تم کون شخص ہے کہ آویگا اسکو عذاب کہ رسوا کریگا اس کو
وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۴۰﴾ إِنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ
اور اتر پڑے گا اوپر اسکے عذاب ہمیشہ کا ف تحقیق ہم نے اتاری ہے اوپر تیرے کتاب
لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا
واسطے لوگوں کے ساتھ حق کے پس جس نے راہ پائی پس واسطے جان اپنی کے اور جو کوئی گمراہ ہوا پس سوائے اسکے نہیں
يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ﴿۴۱﴾ اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ
گمراہ ہوا اوپر جان اپنی کے اور نہیں تو اوپر انکے داروغہ اللہ قبض کرلیتا ہے جانوں کو
حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي
نزدیک موت اُن کی کے اور جو نہیں موئے قبض کرلیتا ہے انکو بیچ نیند انکی کے پس بند کر رکھتا ہے جن کو کہ
قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ
مقرر کی ہے اوپر انکے موت اور بھیج دیتا ہے اوروں کو ایک وقت مقرر تک تحقیق
فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۴۲﴾ أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِ
بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں ف۲ کیا پکڑے ہیں انہوں نے سوائے
اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۴۳﴾
اللہ کے سفارش کرنیوالے کہہ کیا سفارش کرینگے وہ جو نہ اختیار رکھتے ہوں کسی چیز کا اور نہ سمجھتے ہوں
قُل لِّلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ
کہہ واسطے اللہ کے ہے سفارش ساری واسطے اسی کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی
ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۴۴﴾ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ
پھر طرف اسی کی پھیرے جاؤگے ف۳ اور جسوقت یاد کیا جاتا ہے اللہ اکیلا نفرت کرتے ہیں
قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِن
دل ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے اور جسوقت کہ یاد کیے جاتے ہیں وہ لوگ کہ
دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ
سوائے اسکے ہیں ناگہاں وہ خوش ہو جاتے ہیں کہہ کہ اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں کے
وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ
اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ کے اور ظاہر کے تو ہی حکم کریگا درمیان بندوں اپنے کے

ع ۱۰ / ۱

ف۱ وہ دنیا میں یہ آخرت میں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی نیند میں ہر روز جان کھینچتا ہے پھر بھیجتا ہے یہی نشان ہے آخرت کا معلوم ہوا نیند میں بھی جان کھینچتی ہے جیسے موت میں اگر نیند میں کھنچ کر رہ گئی وہی موت ہے۔ مگر یہ جان وہ ہے جس کو ہوش کہتے ہیں اور ایک جان جس سے دم چلتا ہے اور نبضیں اچھلتی ہیں اور کھانا ہضم ہوتا ہے وہ موت سے پہلے نہیں کھینچتی۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اللہ کے روبرو سفارش ہے پر اللہ کے حکم سے نہ تمہارے کہے سے جب موت آوے کسی کے کہے سے عزرائیل نہیں چھوڑتا۔ ۱۲ منہ رح

36

فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي

بیچ اس چیز کے کہ تھے بیچ اس کے اختلاف کرتے اور اگر ہو واسطے ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں جو کچھ بیچ

الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ

زمین کے ہے سارا اور مانند اس کی ساتھ اسکے البتہ بدلا دیویں ہم اسکو برائی عذاب کی سے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿٤٧﴾

دن قیامت کے اور ظاہر ہو جاویگا واسطے انکے اللہ کی طرف سے جو کچھ کہ نہ تھے گمان کرتے

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اور ظاہر ہونگی واسطے ان کے برائیاں اسچیز کی کہ کماتے تھے اور گھیر لیا ان کو جو کچھ کہ تھے ساتھ اس کے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤٨﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا

ٹھٹھا کرتے پس جب لگتی ہے آدمی کو سختی پکارتا ہے ہم کو پھر جب دیتے ہیں

خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ ۭ بَلْ هِيَ

ہم اس کو نعمت اپنی طرف سے کہتا ہے سوائے اسکے نہیں کہ دیا گیا ہوں میں اسکو اوپر علم کے بلکہ یہ

فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

آزمائش ہے ولیکن اکثر اُن کے نہیں جانتے ف۱ تحقیق کہی تھی یہ بات ان لوگوں نے کہ پہلے اُنسے تھے

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ

پس نہیں کفایت کی ان سے اسچیز نے کہ تھے کماتے پس پہنچی اُن کو برائی اسچیز کی کہ کماتے تھے

وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا

اور وہ لوگ کہ ظلم کرتے تھے ان میں سے شتاب پہنچے گی انکو برائی اسچیز کی کہ کماتے تھے اور نہیں

هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥١﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

وہ عاجز کرنے والے کیا نہیں جانتے یہ کہ اللہ کشادہ کرتا ہے رزق واسطے جس کے

٥ ع ١١ ٢ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ ع قُلْ

چاہے اور بند کر لیتا ہے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں ف۲ کہہ

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ

اے بندو میرے کہ جنہوں نے زیادتی کی اُوپر جانوں اپنی کے مت نا امید ہو رحمت

اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٣﴾

اللہ کی سے تحقیق اللہ بخشتا ہے گناہ سارے تحقیق وہی ہے بخشنے والا مہربان

ف۱ آگے سے معلوم تھی، یعنی قیاس یہی چاہتا تھا کہ یوں ہو اللہ کی قدرت کا قائل نہ ہو یہ جانچ ہے کہ عقل اس کی دوڑنے لگتی ہے تا اپنی عقل پر بہکے وہی عقل رہتی ہے اور آفت آ پہنچتی ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی عقل دوڑانے میں کوئی کمی نہیں کرتا پھر ایک کو روزی کشادہ ہے ایک کو تنگ جان لو کہ عقل کا کام نہیں۔ ۱۲ منہ رح

وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ
اور رجوع کرو طرف پروردگار اپنے کی اور مطیع رہو واسطے اس کے پہلے اس سے کہ آوے تم کو
الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ
عذاب پھر نہ مدد کیے جاؤ گے ف اور پیروی کرو بہتر اس چیز کی کہ اتاری گئی ہے
إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً
طرف تمہاری پروردگار تمہارے سے پہلے اس سے کہ آوے تم کو عذاب ناگہاں
وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿۵۵﴾ أَن تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَىٰ عَلَىٰ
اور تم نہیں جانتے ہو ایسا نہ ہو کہ کہے کوئی جی اے افسوس اوپر اسکے
مَا فَرَّطتُ فِي جَنبِ اللَّهِ وَإِن كُنتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ ﴿۵۶﴾ أَوْ
کہ تقصیر کی میں نے بیچ حق خدا کے اور تحقیق تھا میں البتہ ٹھٹھا کرنیوالوں سے یا
تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿۵۷﴾ أَوْ
کہے کہ اگر اللہ ہدایت کرتا مجھ کو البتہ ہوتا میں پرہیزگاروں سے یا
تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ
کہے جب دیکھے عذاب کو کاش کہ ہو واسطے میرے پھر جانا پس ہوں میں
مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۸﴾ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ
نیکی کرنے والوں سے یہ نہیں بلکہ تحقیق آئیں تھیں تیرے پاس نشانیاں میری پس جھٹلایا
بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ
ان کو اور تکبر کیا تو نے اور تھا تو کافروں سے اور دن قیامت کے
تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ أَلَيْسَ
دیکھے گا تو ان لوگوں کو کہ جھوٹ بولتے ہیں اوپر اللہ کے منہ اُن کے کالے ہیں کیا نہیں ہے
فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ
بیچ دوزخ کے جگہ رہنے کی واسطے تکبر کرنیوالوں کے اور نجات دیگا اللہ ان لوگوں کو کہ
اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۶۱﴾
پرہیزگاری کرتے تھے ساتھ کامیابی انکی کے نہ لگے گی ان کو برائی اور نہ وہ غمگین ہوں گے
اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۶۲﴾
اللہ ہے پیدا کرنیوالا ہر چیز کا اور وہ اوپر ہر چیز کے کارساز ہے

ف جب اللہ تعالیٰ نے اسلام غالب کیا جو کافر دشمنی میں لگے یہی سمجھے کہ برحق اس طرف اللہ ہے اور پچتائے لیکن شرمندگی مسلمان نہ ہونے کی کہ اب ہماری مسلمانی کیا قبول ہوگی دشمنی کی لڑائی لڑے جانیں ماریں تب اللہ نے یہ فرمایا کہ ایسا گناہ کوئی نہیں جس کی توبہ اللہ نہ قبول کرے ناامید مت ہو توبہ لاؤ اور رجوع ہو بخشے جاؤ گے مگر جب سر پر عذاب آیا موت نظر آنے لگی تب کے توبہ قبول نہیں۔ ۱۲ منہ رح

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ
واسطے اسی کے ہیں کنجیاں آسمانوں کی اور زمین کی اور جنہوں نے کفر کیا ساتھ نشانیوں

اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْۗنِّىْٓ ع ۱۱/۶ ۳
اللہ کے یہ لوگ وہی ہیں ٹوٹا پانے والے کہہ کیا پس سوا خدا کے حکم کرتے ہو تم مجھ کو کہ

اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ
عبادت کروں اے جاہلو اور البتہ تحقیق وحی کی گئی ہے طرف تیری اور طرف ان لوگوں کی کہ

قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾
پہلے تجھ سے تھے اگر شریک لاویگا تو البتہ کھوئے جاویں گے عمل تیرے اور البتہ ہوگا تو زیاں پانیوالوں سے

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ
بلکہ اللہ ہی کو پس عبادت کر اور ہو شکر کرنیوالوں سے اور نہ قدر پہچانی انہوں نے اللہ کی حق

قَدْرِهٖ ڰ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ
قدر اسکے کا اور زمین ساری مٹھی میں ہے اسکی دن قیامت کے اور آسمان

مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَنُفِخَ
لپٹے ہوئے ہیں بیچ داہنے ہاتھ اسکے کے پاک ہے وہ اور بلند ہے اسچیز سے کہ شریک لاتے ہیں ف۱ اور پھونکا جاویگا

فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا
بیچ صور کے پس بیہوش ہو جاوینگے جو کہ بیچ آسمانوں کے اور جو کہ بیچ زمین کے ہیں مگر

مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾
جس کو چاہے اللہ پھر پھونکا جاویگا بیچ اسکے دوسری بار پس ناگہاں وہ کھڑے ہونگے دیکھتے ف۲

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْۗءَ
اور چمک جاوے گی زمین ساتھ نور پروردگار اپنے کے اور رکھے جاویں گے عمل نامے اور لایا جاوے گا

بِالنَّـبِيّٖنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا
پیغمبروں کو اور گواہوں کو اور فیصل کیا جاویگا درمیان انکے ساتھ حق کے اور وہ نہیں

يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا
ظلم کیے جاوینگے ف۳ اور پورا دیا جاویگا ہر ایک جی کو جو کچھ کیا تھا اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ

يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا ع ۷/۸
کرتے ہیں ف۴ اور ہانکے جاوینگے وہ لوگ کہ کافر ہوئے تھے طرف دوزخ کی گروہ گروہ یہاں تک کہ جب

ف۱ اللہ کے فرمائے موافق اللہ کا داہنا ہاتھ کہیے اور بایاں نہ کہیے۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۲ ایک بار نفخ صور ہے عالم کی فنا کا دوسرا زندہ ہونے کا یہ تیسرا ہے بے ہوشی کا بعد حشر کے جو تھا خبردار ہونے کا اس کے بعد اللہ کے سامنے ہو جاویں گے۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۳ گواہ ہر وقت کے نیک لوگ احوال بتا دیں گے بُروں کی برائی اور بھلوں کی بھلائی جو دیکھتے تھے۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۴ یعنی گواہ آتے ہیں، ان کے الزام کو نہیں تو اللہ پر کیا چھپا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ
آوینگے اسکے پاس کھولے جاوینگے دروازے اسکے اور کہیں گے واسطے انکے چوکیدار اسکے کیا نہ آئے تھے تم پاس پیغمبر

مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ
تم میں سے پڑھتے تھے اوپر تمہارے نشانیاں پروردگار تمہارے کی اور ڈراتے تم کو ملاقات اسدن تمہارے کی سے

هٰذَا ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾
کہیں گے نہیں بلکہ آئے تھے ولیکن ثابت ہوئی بات عذاب کی اوپر کافروں کے

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى
کہا جاویگا داخل ہو دروازوں میں دوزخ کے ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے پس بُری ہے جگہ

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ
تکبر کرنیوالوں کی اور ہانکے جاوینگے وہ لوگ کہ ڈرتے تھے پروردگار اپنے سے طرف بہشت کی گروہ گروہ

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ
یہانتک کہ جب آوینگے اسکے پاس اور کھولے جاوینگے دروازے اسکے اور کہیں گے واسطے انکے چوکیدار اسکے سلامتی ہوجیو

عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
اوپر تمہارے خوشحال ہوئے تم پس داخل ہو اسمیں ہمیشہ رہنے والے اور کہیں گے سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جسنے

صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ
سچا کیا ہم سے وعدے اپنے کو اور وارث کیا ہم کو زمین بہشت کا جگہ پکڑتے ہیں ہم بہشت میں جہاں

نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلٰۗىِٕكَةَ حَاۗفِّيْنَ مِنْ
چاہیں ہم پس بہت اچھا ہے ثواب عمل کرنیوالوں کا ف۱ اور دیکھے گا تو فرشتوں کو گھیرے ہونگے

حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ
گرد عرش کے پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور فیصل کیا جاتا ہے درمیان

بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع
ان کے ساتھ حق کے اور کہا گیا سب تعریف واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ہے ف۲

ف۱ ان کو حکم ہے کہ جہاں چاہیں رہیں لیکن ہر کوئی وہی جگہ چاہے گا جو اس کے واسطے رکھی ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ فرشتوں میں فیصلہ یہ کہ ہر ایک اپنے قاعدے پر ایک تدبیر ہوتا ہے پھر اللہ تعالٰے ایک کی بات جاری کرتا ہے وہی ہوتی ہے حکمت کے موافق یہ ماجرا اب بھی ہے اور قیامت میں بھی ۱۲ منہ رح

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیاتہا ۸۵ رکوعاتہا ۹

سورۂ مومن مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے پچاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ
اتارنا کتاب کا اللہ غالب جاننے والے کی طرف سے بخشنے والا

الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۭ
گناہ کا اور قبول کرنے والا توبہ کا سخت کرنے والا عذاب کا صاحب انعام کا
لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾ مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا
نہیں کوئی معبود مگر وہ طرف اسی کی ہے پھر جانا نہیں جھگڑتے بیچ نشانیوں اللہ کے مگر
الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿٤﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ
وہ لوگ کہ کافر ہوئے پس نہ فریب میں ڈالے تجھ کو پھرنا ان کا بیچ شہروں کے ف۱ جھٹلایا تھا پہلے ان سے
قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ
قوم نوح کی نے اور گروہوں نے پیچھے اُن سے اور قصد کیا ہر ایک اُمت نے
بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ ۖ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ
ساتھ پیغمبر اپنے کے تو کہ پکڑ لیویں اسکو اور جھگڑا کرتے تھے ساتھ جھوٹ بات کے تو کہ ڈگا دیویں ساتھ اسکے
الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٥﴾ وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ
حق بات کو پس پکڑ لیا میں نے انکو پس کیونکر ہوا عذاب میرا اور اسی طرح ثابت ہوئی بات
رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ﴿٦﴾ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ
پروردگار تیرے کی اوپر ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے یہ کہ وہ رہنے والے آگ کے ہیں وہ لوگ جو اٹھا رہے ہیں
الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ
عرش کو اور جو کوئی کہ گرد اسکے ہیں پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف رب اپنے کے اور ایمان لاتے ہیں ساتھ اسکے
وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا ۖ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَ
اور بخشش مانگتے ہیں واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے اے پروردگار ہمارے سمالیا تونے ہر چیز کو رحمت کر اور
عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ
علم کر پس بخش واسطے ان لوگوں کے کہ توبہ کی اور پیروی کی راہ تیری کی اور بچا ان کو عذاب
الْجَحِيمِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ
دوزخ کے سے اے پروردگار ہمارے اور داخل کر انکو بہشتوں ہمیشہ رہنے کی میں جو وعدہ دیا ہے انکو تونے اور جو
صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ
لائق بہشت کے ہیں باپوں انکے سے اور بی بیوں انکی سے اور اولاد انکی سے تحقیق تو ہی ہے غالب
الْحَكِيمُ ﴿٨﴾ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ
حکمت والا ف۲ اور بچا انکو برائیوں سے اور جس کو بچایا تونے برائیوں سے اس دن پس تحقیق

ف۱ یعنی آشنایاں رکھتے ہیں سرداروں سے اس کا اندیشہ نہ کر۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی بہشت اگرچہ ہر کسی کو ملنی ہے اپنے عمل سے جورو بیٹا اور ماں باپ کام نہیں آتا لیکن تیری حکمتیں ایسی بھی ہیں کہ ایک کے سبب سے کتنوں کو اعلے درجے میں پہنچادے اپنے عمل سے زیادہ او' بدلا ہوا اپنے ہی عمل کا وہ عمل یہ کہ آرزو رکھتے ہوں کہ ہم بھی اسی کی چال چلیں یہ نیت قبول پڑجاوے۔ ۱۲ منہ رح

وقف لازم — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ع ۹ ۶

رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ

مہربانی کی تو نے اسکو اور یہ بات وہی ہے مراد پانا بڑا ف تحقیق وہ لوگ کہ کافر ہوئے پکارے جاوینگے

لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى

البتہ ناخوش رکھنا خدا کا بہت بڑا ہے ناخوش رکھنے تمہارے سے اپنے تئیں جسوقت کہ پکارے جاتے تھے تم طرف

الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝۱۰ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا

ایمان کی پس کفر کرتے تھے تم ف۲ کہیں گے اے رب ہمارے مارا تو نے ہم کو دو بار اور جلایا تو نے ہم کو

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝۱۱

دو بار پس اقرار کیا ہم نے ساتھ گناہوں اپنے کے پس کیا ہے طرف نکلنے کی کوئی راہ ف۳

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ

یہ اس واسطے ہے کہ جب پکارا جاتا تھا اللہ اکیلا کفر کرتے تھے تم اور اگر شریک لایا جاتا ساتھ اسکے

تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝۱۲ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ

اقرار کرتے تھے تم پس حکم واسطے اللہ بلند بڑے کے ہے وہی ہے جو دکھلاتا ہے تم کو نشانیاں اپنی

وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ۝۱۳

اور اتارتا ہے واسطے تمہارے آسمان سے رزق اور نہیں نصیحت پکڑتا مگر جو کہ رجوع کرتا ہے

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۱۴ رَفِيْعُ

پس پکارو اللہ کو خالص کر کر واسطے اسکے عبادت کو اور اگرچہ ناخوش رکھیں کافر بلند

الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ

درجوں والا ہے صاحب عرش کا ڈالتا ہے روح کو حکم اپنے سے اوپر جس کے چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝۱۵ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ڬ ۚ لَا

بندوں اپنے سے تو کہ ڈراوے دن ملاقات کے سے جسدن کہ وہ ظاہر ہوں گے نہیں

يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ

چھپے گا اوپر اللہ کے اُن سے کچھ واسطے کس کے ہے بادشاہی اسدن واسطے اللہ اکیلے

الْقَهَّارِ ۝۱۶ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ

غالب کے اس دن بدلا دیا جاویگا ہر جی جو کچھ کہ کماتا ہے نہیں ظلم

الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۱۷ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ

اسدن تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا اور ڈرا ان کو دن قیامت سے

ف۱ یعنی تیری مہر ہی ہو کہ برائیوں سے بچے اپنے عمل سے کوئی نہیں بچ سکتا تھوڑی بہت برائی سے کون خالی ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی آج تم اپنے جی کو پھٹکارتے ہو دنیا میں جب کفر کرتے تھے اللہ اس سے زیادہ تم کو پھٹکارتا تھا اسی کا بدلہ آج پاؤ گے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ پہلے مٹی تھے یا نطفہ تو مُردے ہی تھے پھر جان پڑی تو جی پایا پھر مرے پھر جیے یہ ہوئیں دو موتیں اور دو حیاتیں۔ ۱۲۔ منہ رح

إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ
جس وقت کہ دل نزدیک حلق کے ہونگے غم کے بھرے ہوئے نہیں واسطے ظالموں کے کوئی دوست

وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ﴿١٨﴾ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي
اور نہ شفاعت کرنیوالا کہ کہا اسکا مانا جاوے جانتا ہے خیانت آنکھوں کی اور جو کچھ چھپاتے ہیں

الصُّدُورُ ﴿١٩﴾ وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ
سینے اور اللہ حکم کرتا ہے ساتھ حق کے اور جو لوگ کہ پکارتے ہیں

دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٢٠﴾ ع ۲ ۱۱ ۷
سوائے اسکے نہیں حکم کرتے ساتھ کسی چیز کے تحقیق اللہ وہی ہے سننے والا دیکھنے والا

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
کیا نہیں سیر کی انہوں نے بیچ زمین کے پس دیکھیں کیوں کر ہوا آخر کار

الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا
ان لوگوں کا کہ تھے پہلے ان سے تھے وہ سخت زیادہ ان سے بیچ قوت کے اور نشانیوں کے

فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۖ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ
بیچ زمین کے پس پکڑا ان کو اللہ نے ساتھ گناہوں انکے کے اور نہیں تھا واسطے انکے

اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ﴿٢١﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
اللہ سے بچانے والا یہ بسبب اسکے ہے کہ وہ لوگ آتے تھے اُن کے پاس پیغمبر انکے ساتھ دلیلوں ظاہر کے

فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ
پس کفر کیا انہوں نے پس پکڑا انکو اللہ نے تحقیق وہ زور آور ہے سخت عذاب کرنے والا اور البتہ تحقیق

أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٢٣﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
بھیجا ہم نے موسےٰ کو ساتھ نشانیوں اپنی کے اور غلبے ظاہر کے طرف فرعون کی

وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ
اور ہامان کی اور قارون کی پس کہا انہوں نے کہ جادوگر ہے جھوٹا پس جب آیا انکے پاس ساتھ حق کے

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا
نزدیک ہمارے سے کہا انہوں نے مار ڈالو بیٹے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں ساتھ اسکے اور جیتا رکھو

نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿٢٥﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
عورتوں انکی کو اور نہیں مکر کافروں کا مگر بیچ گمراہی کے اور کہا فرعون نے

ف قارون تھا قوم بنی اسرائیل میں لیکن مرضی میں موافق تھا فرعون والوں کے اور انہی کی دولت سے کماتا تھا مال۔ ۱۲۔ منہ رح

ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ
چھوڑدو مجھ کو مارڈالوں میں موسےٰ کو اور چاہیے کہ پکارے وہ رب اپنے کو تحقیق میں ڈرتا ہوں اس سے کہ بدل ڈالے
دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى
دین تمہارے کو یا یہ کہ ظاہر کرے بیچ زمین کے فساد ف۱ اور کہا موسےٰ نے
اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ
تحقیق میں نے پناہ پکڑی ساتھ پروردگار اپنے کے اور پروردگار تمہارے کے ہر تکبر کرنیوالے سے کہ نہیں ایمان لاتا ساتھ دن
الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ
حساب کے ف۲ اور کہا ایک مرد نے یعنی حزقیل نجار ایمان والے نے لوگوں فرعون کے سے کہ چھپاتا تھا
اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ
ایمان اپنے کو کیا مارڈالوگے تم ایک مرد کو اس واسطے کہ کہتا ہے پروردگار میرا اللہ ہے اور تحقیق آیا ہے تمہارے پاس
بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ
ساتھ دلیلوں ظاہر کے پروردگار تمہارے سے اور اگر ہے یہ جھوٹا پس اوپر اسی کے ہے جھوٹ اسکا اور اگر ہے
صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ
سچا پہنچے گی تم کو بعض وہ چیز جو وعدہ دیتا ہے تم کو تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا اس شخص کو کہ
هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي
وہ حد سے نکلنے والا ہے جھوٹا ف۳ اے قوم میری واسطے تمہارے ہے بادشاہی آج کی غالب ہو بیچ
الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ
زمین کے پس کون مدد دیگا ہم کو عذاب خدا کے اگر آجاوے ہم پر کہا فرعون نے
مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾
نہیں دکھلاتا ہیں تم کو مگر جو کچھ کہ دیکھتا ہوں میں اور نہیں بتاتا ہیں تم کو مگر راہ بھلائی کی
وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ
اور کہا اس شخص نے کہ ایمان لایا تھا اے قوم میری تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے مانند دن
الْاَحْزَابِ ﴿٣٠﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ
ان گروہوں کے سے مانند عادت قوم نوح کی اور عاد کی اور ثمود کی اور جو لوگ کہ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ
پیچھے ان سے تھے اور نہیں اللہ ارادہ کرتا ہے ظلم کا واسطے بندوں کے اور اے قوم میری تحقیق میں

ع ٣/٧ ٨

ف۱ فرعون نے کہا مجھ کو چھوڑو شاید اس سے ارکان مشورہ نہ دیتے ہوں گے مارنے کا اس کے کہ معجزہ دیکھ کر ڈر گئے تھے کہیں اس کا رب بدلہ نہ لے۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۲ جس کو حساب کا یقین ہو وہ ظلم کا ہے کو کرے۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۳ یعنی اگر جھوٹا ہے تو جس پر جھوٹ بولتا ہے وہی سزا دے رہے گا اور شاید سچا ہو تو اپنا فکر کرو۔ ۱۲۔ منہ رح

اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ يَوۡمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوۡمَ تُوَلُّوۡنَ مُدۡبِرِيۡنَ ۚ مَا
ڈرتا ہوں اوپر تمہارے دن پکارنے کے سے اُسدن کہ پھر جاؤ گے تم پیٹھ پھیر کر نہیں

لَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ عَاصِمٍ ۚ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ
واسطے تمہارے اللہ سے کوئی بچانے والا اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اسکے کوئی

هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ يُوۡسُفُ مِنۡ قَبۡلُ بِالۡبَيِّنٰتِ فَمَا زِلۡتُمۡ
راہ دکھانیوالا ف اور البتہ تحقیق آیا تمہارے پاس یوسف پہلے اس سے ساتھ دلیلوں کے پس ہمیشہ رہے تم

فِىۡ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمۡ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلۡتُمۡ لَنۡ يَّبۡعَثَ
بیچ شک کے اس چیز سے کہ آیا تمہارے پاس ساتھ اسکے یہانتک کہ جب ہلاک ہوا کہا تم نے ہرگز نہ بھیجے گا

اللّٰهُ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ رَسُوۡلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ
اللہ پیچھے اس سے کوئی پیغمبر اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ اس شخص کو کہ وہ حد سے نکل جانیوالا ہے

مُّرۡتَابُ ۚ ﴿۳۴﴾ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ سُلۡطٰنٍ
شک لانیوالا ہے ف۲ وہ جو جھگڑتے ہیں بیچ نشانیوں اللہ کے بغیر دلیل کے

اَتٰٮهُمۡ ؕ كَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ كَذٰلِكَ
کہ آئی ہو انکے پاس بہت بڑا ہے ناخوشی میں یہ نزدیک اللہ کے اور نزدیک ان لوگوں کے کہ ایمان لائے اسی طرح

يَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلۡبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ
مہر رکھتا ہے اللہ اوپر ہر دل تکبر کرنیوالے سرکش کے اور کہا فرعون نے

يٰهَامٰنُ ابۡنِ لِىۡ صَرۡحًا لَّعَلِّىۡۤ اَبۡلُغُ الۡاَسۡبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسۡبَابَ
اے ہامان بنا واسطے میرے ایک محل تو کہ جا پہنچوں میں رستوں کو رستوں

السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوۡسٰى وَاِنِّىۡ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ
آسمانوں کے پس جھانکوں میں طرف معبود موسٰے کی اور تحقیق میں البتہ گمان کرتا ہوں اسکو جھوٹا

وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرۡعَوۡنَ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيۡلِ ؕ
اور اسی طرح زینت دی گئی تھی واسطے فرعون کے برائی عمل اسکے کی اور بند کیا گیا تھا راہ سے

ع ۱۰ ۹ وَمَا كَيۡدُ فِرۡعَوۡنَ اِلَّا فِىۡ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ الَّذِىۡۤ اٰمَنَ يٰقَوۡمِ
اور نہیں مکر فرعون کا مگر بیچ ہلاک کے اور کہا اس شخص نے کہ ایمان لایا تھا یعنی اے قوم

اتَّبِعُوۡنِ اَهۡدِكُمۡ سَبِيۡلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ يٰقَوۡمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الۡحَيٰوةُ
میری پیروی کرو میری دکھلاؤں میں تم کو راہ بھلائی کی اے قوم میری سوائے اسکے نہیں کہ یہ زندگانی

ف ہانک پکار کا دن ان پر آیا جس دن غرق ہوتے قلزم میں ایک دوسرے کو پکارنے لگے ڈوبتے میں یہ اس کو کشف سے معلوم ہوا ہوگا یا قیاس سے کہ ہر قوم پر عذاب اسی طرح ہوتا ہے ۱۲۔منہ رح

ف۲ حضرت یوسف کی زندگی میں قائل نہ ہوئے بعد ان کی موت کے جب سلطنت مصر کا بندوبست بگڑ گیا تو کہنے لگے یوسف کا قدم اس شہر پر کیا مبارک تھا ایسا نبی کوئی نہ ہوگا یا وہ انکار یا یہ اقرار بھی زیادہ گوئی ہے۔ ۱۲ منہ رح

الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾ مَنْ عَمِلَ

دنیا کی فائدہ کم ہے اور تحقیق آخرت وہی ہے گھر رہنے کا جس نے کی

سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن

برائی پس نہیں جزا دیا جاویگا مگر مانند اس کی اور جس نے کیا کام اچھا

ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

مرد ہو یا عورت ہو اور وہ ہو ایمان والا پس یہ لوگ داخل ہوں گے بہشت میں

يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾ وَيَا قَوْمِ مَا لِي أَدْعُوكُمْ إِلَى

رزق دیئے جاوینگے بیچ اس کے بے حساب اور اے قوم میری کیا ہے مجھ کو پکارتا ہوں میں تم کو طرف

النَّجَاةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ﴿٤١﴾ تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ

النصف

نجات کی اور پکارتے ہو تم مجھ کو طرف آگ کی ف۱ پکارتے ہو تم مجھ کو اس واسطے کہ کفر کروں میں ساتھ اللہ کے

وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ

اور شریک لاؤں میں ساتھ اسکے اس چیز کو کہ نہیں مجھ کو ساتھ اسکے کچھ علم اور میں پکارتا ہوں تم کو طرف غالب

الْغَفَّارِ ﴿٤٢﴾ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي

بخشنے والے کی نہیں شک بیچ اسکے کہ جو پکارتے ہو تم مجھ کو طرف اسکی نہیں واسطے اس کے پکارنا بیچ

الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ

دنیا کے اور نہ بیچ آخرت کے اور یہ کہ پھر جانا ہمارا طرف اللہ کی ہے اور یہ کہ حد سے نکل جانیوالے

هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ﴿٤٣﴾ فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأُفَوِّضُ

وہی ہیں رہنے والے آگ کے پس البتہ یاد کروگے تم جو کچھ کہتا ہوں میں واسطے تمہارے اور سونپتا ہوں میں

أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾ فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ

کام اپنا طرف اللہ کی تحقیق اللہ دیکھنے والا ہے بندوں کو پس بچا لیا اسکو اللہ نے برائی چیز کی سے

مَا مَكَرُوا ۖ وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾ النَّارُ

کہ مکر کرتے تھے اور گھیر لیا لوگوں فرعون کے کو برائی عذاب نے وہ آگ ہے کہ

يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

حاضر کیے جاوینگے اوپر اسکے صبح اور شام اور جسدن کہ قائم ہوگی قیامت

أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾ وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ

کہا جاویگا داخل کرو لوگوں فرعون کے کو سخت عذاب میں ف۲ اور جس وقت جھگڑیں گے

ف۱ اپنے اوپر دھر کر کہا ان کو سنایا۔ ۱۲ منہ ؒ

ف۲ یہ عالم قبر کا حال ہے کافر کو اسکا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے اور قیامت کو اس میں پیٹھے گا، اور مومن کو بہشت۔ ۱۲ منہ ؒ

فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَٰٓؤُا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوٓا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ
بیچ آگ کے پس کہیں گے ناتوان واسطے ان لوگوں کے کہ تکبّر کرتے تھے تحقیق تھے ہم واسطے تمہارے

تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ
تابع پس کیا ہو تم کفایت کرنے والے ہم سے ایک حصّہ آگ کے سے کہیں گے

الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوٓا إِنَّا كُلٌّ فِيهَآ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ
وہ لوگ جو تکبّر کرتے تھے تحقیق ہم سب ہی ہیں بیچ اسکے تحقیق اللہ نے تحقیق حکم کیا ہے درمیان

الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا
بندوں کے ف۱ اور کہیں گے وہ لوگ بیچ آگ کے ہیں واسطے چوکیداروں دوزخ کے دعا کرو

رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوٓا أَوَلَمْ تَكُ
پروردگار اپنے سے کہ تخفیف کرے ہم سے ایک دن عذاب سے کہیں گے وہ چوکیدار کیا نہ آتے تھے

تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَٰتِ قَالُوا بَلَىٰ قَالُوا فَادْعُوا وَمَا
تمہارے پاس پیغمبر تمہارے ساتھ دلیلوں ظاہر کے کہیں گے نہیں بلکہ آئے تھے کہیں گے وہ چوکیدار پس تمہیں دعا کرو

دُعَٰٓؤُا الْكَٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَٰلٍ ﴿۵۰﴾ إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ
اور نہیں دعا کافروں کی مگر بیچ گمراہی کے ف۲ تحقیق ہم البتہ مدد دیتے ہیں پیغمبروں اپنوں کو اور ان لوگوں

آمَنُوا فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا
کہ ایمان لائے بیچ زندگانی دنیا کے اور اس دن کہ کھڑے ہونگے گواہی دینے والے جس دن کہ نہ

يَنْفَعُ الظَّٰلِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوٓءُ
نفع دیگا ظالموں کو عذر ان کا اور واسطے انکے لعنت ہے اور واسطے انکے برائی ہے

الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا بَنِيٓ
گھر کی اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسےٰ کو ہدایت اور وارث کیا ہم نے بنی

إِسْرَٰٓءِيلَ الْكِتَٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَٰبِ ﴿۵۴﴾
اسرائیل کو کتاب کا ہدایت اور نصیحت واسطے صاحبوں عقل کے

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ
پس صبر کر تحقیق وعدہ اللہ کا سچ ہے اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے اور پاکی بیان کر

بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَٰرِ ﴿۵۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ
ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے تیسرے پہر اور صبح کو ف۳ تحقیق وہ لوگ کہ جھگڑتے ہیں

ف۱ یعنی اب جگہ نہیں رہی کہ کوئی کسی کے کام آوے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ دوزخ کے فرشتے کہیں گے سفارش ہمارا کام نہیں ہم تو عذاب پر مقرر ہیں سفارش کام ہے رسولوں کا سو رسولوں سے تو تم برخلاف ہی تھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۵ ۱۴ ۱۰

ف۳ حضرت رسول خدا ﷺ دن میں سو سو بار استغفار کرتے گناہ سے ہر بندے سے قصور ہے اس کے موافق ہر کسی کو ضرور ہے استغفار۔ ۱۲۔ منہ رح

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا
بیچ نشانیوں اللہ کے بغیر دلیل کے کہ آئی ہو انکے پاس نہیں بیچ سینے ان کے کے مگر

كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
تکبر نہیں وہ پہنچنے والے اسکے پس پناہ پکڑ ساتھ اللہ کے تحقیق وہی ہے سننے والا

الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ
دیکھنے والا ف۱ البتہ پیدا کرنا آسمانوں کا اور زمین کا بہت بڑا ہے پیدا کرنے

النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِي
لوگوں کے سے و لیکن بہت لوگ نہیں جانتے ف۲ اور نہیں برابر ہوتا

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۥ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا
اندھا اور آنکھوں والا اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے اور نہ

الْمُسِيْۗءُ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا
برے کام کرنیوالا تھوڑی ہے جو نصیحت پکڑتے ہو ف۳ تحقیق قیامت البتہ آنے والی ہے نہیں

رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ
شک بیچ اسکے و لیکن بہت لوگ نہیں ایمان لاتے اور کہا

رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ
پروردگار تمہارے نے دعا کرو مجھ سے قبول کرونگا واسطے تمہارے تحقیق وہ لوگ کہ تکبر کرتے ہیں

عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ
عبادت میری سے شتاب داخل ہونگے دوزخ میں ذلیل ہو کر ف۴ اللہ وہ شخص ہے

جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
جس نے کیا واسطے تمہارے رات کو تو کہ آرام پکڑو بیچ اسکے اور دن کو دکھلانے والا تحقیق اللہ

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾
البتہ صاحب فضل کا ہے اوپر لوگوں کے و لیکن بہت لوگ نہیں شکر کرتے

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى
یہ ہے اللہ پروردگار تمہارا پیدا کرنیوالا ہر چیز کا نہیں کوئی معبود مگر وہ پس کہاں سے

تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
پھیرے جاتے ہو اسی طرح پھیرے جاتے ہیں وہ لوگ کہ تھے ساتھ نشانیوں اللہ کے

ف۱ غرور یہ کہ اس پیغمبر سے ہم اوپر رہیں، یہ ہونا نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی دوسری بار پیدا ہونا محال جانتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی ایک دن چاہیئے کہ ان کا فرق کھلے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ بندگی کی شرط ہے، اپنے رب سے مانگنا نہ مانگنا غرور ہے اگر دنیا نہ مانگے مغفرت ہی مانگے اور اس سے معلوم ہوا کہ اللہ پکار کو پہنچتا ہے، سو برحق بات ہے مگر یہ نہیں کہ ہر بندے کی ہر دعا قبول کرے اس کی مرضی موافق مالک ہے اپنی خوشی کرتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۶/۱۰ ۱۱

وقف لازم

يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا
انکار کرتے اللہ وہ شخص ہے جس نے کیا واسطے تمہارے زمین کو جگہ قرار کی

وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ
اور آسمان کو خیمہ اور صورت بنائی تمہاری پس اچھی کیں صورتیں تمہاری اور رزق دیا تم کو

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ښ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
پاکیزہ سے یہ ہے اللہ پروردگار تمہارا پس بہت برکت والا ہے اللہ پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ
عالموں کا ف۱ وہ ہے زندہ نہیں کوئی معبود مگر وہ پس پکارو اس کو خالص کر کر

لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ
واسطے اسکے عبادت کو سب تعریف واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ہے کہہ تحقیق میں منع کیا گیا ہوں

اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ
یہ کہ عبادت کروں اس چیز کو کہ پکارتے ہو سوائے اللہ کے جب آئیں میرے پاس

الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۡ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٦﴾
دلیلیں ظاہر پروردگار میرے سے اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ مطیع ہوں واسطے پروردگار عالموں کے

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ
وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر نطفے سے پھر

عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ
خون بستہ سے پھر نکالتا ہے تم کو بچہ پھر پالتا ہے تم کو تو کہ پہنچو جوانی اپنی کو پھر

لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا
تو کہ ہو جاؤ بڈھے اور بعض تم میں سے وہ ہے کہ مر جاتا ہے پہلے اس سے اور تو کہ پہنچو

اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ
وقت مقرر کو اور تو کہ تم عقل پکڑو ف۲ وہی ہے جو جلاتا ہے اور

يُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ ع
مارتا ہے پس جبکہ مقرر کرتا ہے کچھ کام پس سوائے اسکے نہیں کہ کہتا ہے اسکو ہو پس ہو جاتا ہے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾
کیا نہیں دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی کہ جھگڑتے ہیں بیچ نشانیوں اللہ کے کہاں سے پھیرے جاتے ہیں

ف۱ سب جانوروں سے انسان کی صورت بہتر اور روزی ستھری ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی اتنے احوال تم پر گذرے شاید ایک حال اور بھی گذرے وہ مر کر جینا۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۸/۷ ۱۲

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ
وہ لوگ کہ جھٹلاتے ہیں کتاب کو اور اسچیز کو کہ بھیجا ہے ہم نے ساتھ اسکے پیغمبروں اپنوں کو پس البتہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾
جانیں گے جسوقت کہ طوق ہونگے بیچ گردنوں انکی کے اور زنجیریں گھسیٹے جاوینگے

فِي الْحَمِيْمِ ۬ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ
بیچ پانی گرم کے پھر بیچ آگ کے جھونکے جاوینگے پھر کہا جاویگا واسطے انکے کہاں ہیں

مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ
جو تھے تم شریک کرتے سوائے اللہ کے کہیں گے کہ کھوئے گئے ہم سے بلکہ

لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
نہ تھے ہم پکارتے سوائے اللہ کے پہلے اس سے کچھ اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ
کافروں کو ف یہ بسبب اسکے ہے کہ تھے خوش ہوتے بیچ زمین کے نا

الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
حق اور بسبب اسکے کہ تھے تم اتراتے داخل ہو دروازوں میں دوزخ کے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ
ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے پس بُری ہے جگہ تکبر کرنیوالوں کی پس صبر کر تحقیق

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ
وعدہ اللہ کا حق ہے پس اگر دکھلاویں ہم تجھ کو بعضی وہ چیز کہ وعدہ دیتے ہیں ہم انکو یا

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ
قبض کر لیویں تجھ کو پس طرف ہماری ہی پھیرے جاوینگے اور البتہ تحقیق بھیجے تھے ہم نے کتنے پیغمبر

قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ
پہلے تجھ سے بعض ان میں سے وہ ہے کہ قصہ بیان کیا ہے ہم نے اوپر تیرے اور بعض ان میں سے وہ شخص ہے کہ نہیں بیان کیا ہم نے

عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ
اسکا اوپر تیرے اور نہ تھا مقدور کسی رسول کو یہ کہ لے آوے کوئی نشانی مگر ساتھ حکم اللہ کے

فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ
پس جب آیا حکم اللہ کا فیصل کیا گیا ساتھ حق کے اور زیاں میں پڑے اس وقت

ف اوّل منکر ہو چکے تھے کہ ہم نے شریک نہیں پکڑا اب گھبرا کر منہ سے نکل جاوے گا۔ پھر سنبھل کر انکار کریں گے تو وہ انکار ان کا اللہ نے بچلا دیا اس حکمت سے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ع ۸ ۱۰ ۱۲ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا

جھوٹے اللہ وہ شخص ہے کہ جس نے کیے واسطے تمہارے چارپائے تو کہ سوار ہو بعضے انکے پر

وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَیْهَا حَاجَةً

اور بعضے ان میں سے کھاتے ہو اور واسطے تمہارے بیچ انکے بہت فائدے ہیں اور تو کہ پہنچ جاؤ اوپر انکے حاجت کو

فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَیْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَیُرِیْكُمْ

بیچ سینوں تمہارے کے ہے اور اوپر انکے اور اوپر کشتیوں کے سوار کیے جاتے ہو اور دکھلاتا ہے تم کو

اٰیٰتِهٖ ۖ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی

نشانیاں اپنی پس کونسی نشانیوں اللہ کی کو انکار کروگے کیا پس نہیں سیر کی انہوں نے بیچ

الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

زمین کے پس دیکھیں کیوں کر ہوا آخر کام ان لوگوں کا جو پہلے ان سے تھے

كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِی الْاَرْضِ فَمَاۤ

تھے زیادہ تر اُن سے اور سخت تر قوت میں اور نشانیوں میں بیچ زمین کے پس نہ

اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

کفایت کیا اُن سے اس چیز نے کہ تھے کماتے پس جب آئے اُنکے پاس پیغمبر انکے

بِالْبَیِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ

ساتھ دلیلوں ظاہر کے خوش ہوئے ساتھ اس چیز کے کہ نزدیک انکے تھی علم سے اور گھیر لیا اُن کو اس چیز نے

مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْۤا

کہ تھے ساتھ اُسکے ٹھٹھا کرتے پس جب دیکھا انہوں نے عذاب ہمارا کہا انہوں نے

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِیْنَ ﴿۸۴﴾

ایمان لائے ہم ساتھ اللہ اکیلے کے اور کافر ہوئے ہم ساتھ اس چیز کے کہ تھے ہم ساتھ اسکے شریک کرتے

فَلَمْ یَكُ یَنْفَعُهُمْ اِیْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ

پس نہ تھا کہ نفع کرتا ان کو ایمان ان کا جب دیکھا انہوں نے عذاب ہمارا

سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ فِیْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ

عادت اللہ کی جو تحقیق گذر گئی ہے بیچ بندوں اس کے کے اور زیاں پایا

ع ۹ ۷ ۱۴ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

اس جگہ کافروں نے

سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیَاتُہَا ۵۴ رُکُوْعَاتُہَا ۶

سورۃ حٰم سجدہ مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے چوّن آیتیں اور چھ رکوع ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ
اتاری ہوئی ہے بخشنے والے مہربان کی طرف سے کتاب ہے کہ

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾
جدا کی گئیں ہیں آیتیں اسکی قرآن عربی ہے واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾
خوشخبری دینے والی اور ڈرانے والی پس منہ پھیر لیا بہتوں ان کے نے پس وہ نہیں سنتے

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ
اور کہا انہوں نے دل ہمارے بیچ پردوں کے ہیں اس چیز سے کہ پکارتا ہے تو ہم کو طرف اس کی اور بیچ

اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ
کانوں ہمارے کے بوجھ ہے اور درمیان ہمارے اور درمیان تیرے پردہ ہے پس عمل کر تو

اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ
تحقیق ہم بھی عمل کرنیوالے ہیں کہہ سوائے اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں مانند تمہاری وحی کی جاتی ہے طرف میری

اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ
یہ کہ معبود تمہارا معبود اکیلا ہے پس سیدھے چلو طرف اسکی اور بخشش مانگو اس سے

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶﴾ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ
اور وائے ہے واسطے شریک کرنیوالوں کے وہ لوگ کہ نہیں دیتے زکوٰۃ اور وہ

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
ساتھ آخرت کے وہی ہیں کافر تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ قُلْ اَىِٕنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ
واسطے انکے ثواب ہے نہ موقوف ہونے والا کہہ کیا تم کفر کرتے ہو ساتھ اس شخص کے کہ

خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ
پیدا کیا ہے اس نے زمین کو بیچ دو دن کے اور مقرر کرتے ہو واسطے اس کے شریک

ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹﴾ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ
یہ ہے پروردگار عالموں کا اور کیے بیچ اس کے پہاڑ اوپر

ف بعضے کہتے ہیں یہاں زکوٰۃ سے کلمہ کہنا مراد ہے۔ زکوٰۃ کے معنی ستھرائی۔ ۱۲ منہ

الثلثة

ع ۸/۱۵

فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ

اس کے سے اور برکت رکھی بیچ اسکے اور مقدر کی ہے بیچ اسکے قوت اس میں کی بیچ چار دن کے

سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ

برابر ہے واسطے پوچھنے والوں کے ف۲ پھر قصد کیا طرف آسمان کی اور وہ دھواں تھا

فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا

پس کہا واسطے اسکے اور واسطے زمین کے آؤ تم دونو خوش یا ناخوش کہا دونوں نے آئے ہم دونو

طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ

خوشی سے پس مقرر کیا اُن کو سات آسمان بیچ دو دن کے اور

اَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

ڈال دیا بیچ ہر آسمان کے کام اس کا اور زینت دی ہم نے آسمان دنیا کو

بِمَصَابِيْحَ ۖۗ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

ساتھ چراغوں کے اور واسطے محافظت کے یہ ہے اندازہ عزت والے

الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ

علم والے کا ف۳ پس اگر منہ پھیریں پس کہہ ڈراتا ہوں مَیں تم کو عذاب آسمان کے سے مانند

صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ

عذاب آسمان عاد کے اور ثمود کے جسوقت آئے تھے اُنکے پاس پیغمبر آگے ان

اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ

کے سے اور پیچھے ان کے سے یہ کہ مت عبادت کرو مگر اللہ کو کہا انہوں نے اگر

شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ

چاہتا پروردگار ہمارا البتہ اتارتا فرشتے پس تحقیق ہم ساتھ اسچیز کے کہ بھیجے گئے ہو تم ساتھ اسکے

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ

کافر ہیں ف۴ پس جو تھے عاد پس تکبّر کیا انہوں نے بیچ زمین کے نا

الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

حق اور کہا انہوں نے کون ہے زیادہ ہم سے قوت میں کیا نہیں دیکھا انہوں نے یہ کہ اللہ

الَّذِىْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

جس نے پیدا کیا اُنکو وہ سخت تر ہے اُن سے قوت میں اور تھے ساتھ نشانیوں ہماری کے

ف اس کی خوراک یعنی اہل زمین کی پوری ہوا یعنی جواب پورا ہوا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ دو دن میں زمین بنائی اور دو دن میں پہاڑ اور درخت سبزہ جو خلق کی خوراک ہے پھر آسمان سارا ایک تھا دھواں سا اس کو بانٹ کر سات کیے اور ہر ایک کا کارخانہ جدا ٹھہرایا پھر آسمان زمین کو بلایا خوشی سے آؤ یا زور سے یعنی ارادہ کیا کہ ان دونوں کے ملاپ سے دنیا بساوے اپنی طبیعت سے ملیں تو اور زور سے ملیں تو وہ دونوں آ ملے طبیعت سے آسمان کی شعاع سے گرمی پڑی تو بادیں اٹھیں ان سے گرد اور بھاپ اوپر چڑھے پانی ہو کر برسے چار عنصر زمین پر جمع ہوں مخلوقات پیدا ہوں اور پہلے زمین میں رکھیں تھیں خوراکیں یعنی آہیں قابلیت تھی ان چیزوں کے نکلنے کی اور ہر آسمان کا حکم جدا یہ رب کو معلوم ہے کہ وہاں کون خلق بستے ہیں ان کا کیا اسلوب ہے اتنی زمین میں ہزاروں ہزار کارخانے ہیں اس قدر آسمان کب خالی پڑے ہونگے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ رسول آئے آگے سے اور پیچھے سے یعنی ہر طرف سے شاید رسول بہت آئے ہوں گے مشہور سے دو رسول ہیں حضرت ہود اور حضرت صالح۔ ۱۲۔منہ رح

37

يَجْحَدُوْنَ ۝١٥ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ

انکار کرتے ف۱ پس بھیجی ہم نے اوپر انکے باؤ تند کو بیچ دنوں

نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

نحس کے تو کہ چکھاویں ہم انکو عذاب رسوائی کا بیچ زندگانی دنیا کے

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝١٦ وَاَمَّا

اور البتہ عذاب آخرت کا بہت رسوا کرنیوالا ہے اور وہ نہیں مدد کیے جاوینگے ف۲ اور جو تھے

ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى

ثمود پس راہ دکھائی ہم نے انکو پس اختیار کیا انہوں نے اندھا رہنا اوپر راہ پانے کے

فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا

پس پکڑا ان کو کڑک عذاب رسوا کرنے والے کے نے بسبب اس کے کہ تھے

يَكْسِبُوْنَ ۝١٧ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝١٨ ع

کماتے ف۳ اور نجات دی ہم نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور تھے ڈرتے

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝١٩

اور جس دن اکٹھے کیے جاوینگے دشمن اللہ کے طرف آگ کی پس وہ قسم قسم جدا کیے جاوینگے

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ

یہانتک کہ جب جاوینگے اس کے پاس گواہی دینگے اوپر اُن کے کان اُن کے اور آنکھیں اُن کی

وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٢٠ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ

اور چمڑے اُن کے ساتھ اسکے کہ تھے کرتے اور کہیں گے واسطے چمڑوں اپنے کے

لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ

کیوں گواہی دی تم نے اوپر ہمارے کہیں گے وہ کہ بلایا ہم کو اللہ نے جس نے بلایا

كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٢١

ہر چیز کو اور اسی نے پیدا کیا تم کو پہلی بار اور طرف اسی کی پھیرے جاؤ گے ف۴

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ

اور نہیں تھے تم چھپ سکتے اس بات سے کہ گواہی دیویں اوپر تمہارے کان تمہارے

وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ

اور نہ آنکھیں تمہاری اور نہ چمڑے تمہارے و لیکن گمان کیا تم نے یہ کہ

ف۱ ان کے جسم بڑے بڑے ہوتے تھے بدن کی قوت پر غرور آیا، غرور کا دم مارنا اللہ کے ہاں، وبال لاتا ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ ان کا غرہ توڑنے کو کمزور مخلوق سے ان کو تباہ کروا دیا کہتے ہیں دو کے مہینے میں آخر کے آٹھ دن تھے جن میں وہ باؤ آئی۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۲ ۱۶

ف۳ زلزلہ آیا ساتھ ایک آواز تند کے اس آواز سے جگر پھٹ گئے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ کافر کے اعمال جب فرشتے لاوینگے لکھے ہوئے وہ منکر ہوں گے کہ یہ ہمارے دشمن ہیں دشمنی سے ہم پر جھوٹ لکھ دیا تب آسمان و زمین سے گواہی دلوا دیگا۔ کہیں گے یہ بھی دشمن ہیں یارب تیرے ہاں ظلم نہیں کوئی ہمارا دوست دے تو سند ہے تب ان کے ہاتھ پاؤں بولیں گے۔ ۱۲۔منہ رح

اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ
اللہ نہیں جانتا بہت اس چیز سے کہ کرتے ہو تم ف۱ اور ایسے گمان تمہارے نے جو

الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ
گمان کیا تھا تم نے ساتھ رب اپنے کے ہلاک کیا تم کو پس ہو گئے تم

الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ
زیان پانے والے پس اگر صبر کریں پس آگ ہے جگہ رہنے اُن کے کی

وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَيَّضْنَا
اور اگر توبہ کریں پس نہیں وہ توبہ قبول کیے جاوینگے ف۲ اور مقرر کئے ہیں ہم نے

لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
واسطے انکے ہم نشین پس زینت دلاتے ہیں واسطے انکے جو کچھ آگے ان کے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ
اور جو پیچھے انکے ہے اور ثابت ہوئی اوپر انکے بات عذاب کی بیچ اُمتوں کے تحقیق

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا
گذرے تھے پہلے ان سے جنوں سے اور آدمیوں سے تحقیق وہ تھے

خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا
زیاں پانے والے ف۳ اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہوئے مت سنو اس

الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾
قرآن کو اور بک بک کرو بیچ اسکے تو کہ تم غالب رہو ف۴

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ
پس البتہ چکھاوینگے ہم ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے عذاب سخت

وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ
البتہ جزا دینگے ہم ان کو بدتر اس چیز کی کہ تھے وہ کرتے یہ ہے

جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ
بدلا دشمنوں خدا کے کا آگ واسطے انکے بیچ اسکے گھر ہے ہمیشہ رہنے کا

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ
بدلا اس چیز کا کہ تھے نشانیوں ہماری سے انکار کرتے اور کہیں گے

ف۱ یعنی غیر سے چھپ کر گناہ کرتے تھے یہ خبر نہ تھی کہ ہاتھ پاؤں بتا دیں گے ان سے بھی پردہ کریں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی دنیا میں بعضی بلا صبر سے آسان ہوتی ہے وہاں صبر کریں یا نہ کریں دوزخ گھر ہو چکا اور بعضی بلا ٹلتی ہے، منت کرنے سے وہاں بہتیرا چاہیں کہ منت کریں کوئی قبول نہیں کرتا۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۲ / ۷ / ۱۷

ف۳ یعنی ان پر شیطان تعینات تھے کہ ان کو بُرے کام بھلے دکھائے پہلے کیے اور آگے کرتے اور ٹھیک پڑی بات لَاَمْلَئَنَّ۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ یہ جاہلوں کا زور ہے، شور مچا کر سننے نہ دینا۔ ۱۲۔منہ رح

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ
وہ لوگ جو کافر ہوئے اے رب ہمارے دکھلا ہم کو وہ دو شخص جنہوں نے گمراہ کیا ہم کو

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا
جنوں سے اور آدمیوں سے کر دیویں ہم ان دونو کو نیچے قدموں اپنے کے تو کہ ہو جاویں وہ

مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ
دونو نیچے والوں سے تحقیق ان لوگوں نے کہ کہا انہوں نے پروردگار ہمارا اللہ ہے پھر

اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا
ثابت رہے اوپر اسی کے اترتے ہیں اوپر اُن کے فرشتے یعنی وقت موت کے یہ کہ مت ڈرو

وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾
اور مت غم کھاؤ اور خوشخبری سنو اس بہشت کی کہ جو تھے وعدہ دیئے جاتے

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ
ہم ہیں دوست تمہارے بیچ زندگانی دنیا کے اور بیچ آخرت کے

وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا
اور واسطے تمہارے ہے بیچ اسکے جو کچھ کہ چاہیں جی تمہارے اور واسطے تمہارے بیچ اسکے جو کچھ

تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ ع وَمَنْ
کہ مانگو مہمانی بخشنے والے مہربان کی طرف سے ف اور کون شخص

اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا
ہے بہتر بات میں اس شخص سے کہ پکارتا ہے طرف اللہ کی اور عمل کرتا ہے اچھے

وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ
اور کہتا ہے تحقیق میں مسلمانوں سے ہوں اور نہیں برابر ہوتی نیکی

وَلَا السَّيِّئَةُ ط اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ
اور نہ برائی دفع کر بدی کو ساتھ اس خصلت کے کہ وہ بہت اچھی ہے پس ناگہاں وہ شخص کہ

بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾
درمیان تیرے اور درمیان اسکے دشمنی ہے گویا کہ وہ دوست ہے قرابتی ف۲

وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا
اور نہیں سکھائی جاتی یہ بات مگر جو لوگ کہ صبر کرتے ہیں اور نہیں سکھلایا جاتا یہ مگر

ف۱ فرشتے اترتے ہیں، حشر کے دن جس دن ہر کسی کو اپنا فکر اور غم ہوگا یا مرنے کے وقت اترتے ہیں یہ کہتے ہیں۔ ۱۲- منہ رح

ف۲ برابر نہیں نیکی برائی کے نہ برائی برابر نیکی کے کوئی سخت کلام کہے یا بُرا معاملہ کرے تو اسکے مقابل کر جو اس سے بہتر ہو۔ اس کرنے سے دشمن ہو جاتے ہیں جیسے دوست اگرچہ دل میں نہ ہوں۔ ۱۲- منہ رح

ع ۴ ۱۸

ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ
بڑے نصیب والا ف۱ اور اگر چوک دے تجھ کو شیطان کی طرف سے کوئی
نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾
چوکنے والا پس پناہ پکڑ ساتھ اللہ کے تحقیق وہ سننے والا جاننے والا ہے ف۲
وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا
اور نشانیوں اسکی سے رات ہے اور دن اور سورج اور چاند مت
تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ
سجدہ کرو سورج کو اور نہ واسطے چاند کے اور سجدہ کرو واسطے اللہ کے جس نے
خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا
پیدا کیا ہے انکو اگر ہو تم اسی کو عبادت کرتے پس اگر تکبر کریں
فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ
پس جو کوئی کہ نزدیک پروردگار تیرے کے ہیں تسبیح کرتے ہیں واسطے اسکے رات
وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ۩ ﴿۳۸﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنَّكَ
اور دن اور وہ نہیں تھکتے ف۳ اور نشانیوں اس کی سے ہے یہ کہ تو
تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ
دیکھتا ہے زمین کو دبی ہوئی پس جس وقت اتارتے ہیں ہم اوپر اس کے پانی
اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْۤ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ
ہلتی ہے اور پھولتی ہے تحقیق جس نے زندہ کیا ان کو البتہ زندہ کرنیوالا ہے مُردوں کو
اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ
تحقیق وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے تحقیق وہ لوگ کہ کجراہی کرتے ہیں
فِيْۤ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ
بیچ نشانیوں ہماری کے نہیں چھپتے اوپر ہمارے کیا پس جو کوئی کہ ڈالا جاوے بیچ آگ کے
خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْۤ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا
بہتر ہے یا وہ جو آوے امن سے دن قیامت کے کرو جو
شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
کچھ چاہو تم تحقیق وہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے تحقیق وہ لوگ

ف۱ یعنی حوصلہ کشادہ چاہیے کہ بُری بات سہار کر سامنے سے بھلی کیجئے یہ اقبالمندوں کو ملتا ہے۔ ۱۲۔منہ رح

السجدة ۱۱

ف۲ یعنی کبھی بے اختیار غصہ چڑھ آوے تو یہ شیطان کا دخل ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ یعنی یہ کیا چیز ہیں اور ان کا غرور کیا چیز ہے۔ ۱۲۔منہ رح

كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَإِنَّهٗ لَكِتٰبٌ
کہ کافر ہوئے ساتھ ذکر کے جب آیا ان کے پاس اور تحقیق وہ البتہ کتاب ہے
عَزِيزٌ ﴿۴۱﴾ لَّا يَأْتِيهِ الْبٰطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
عزت والی نہیں آتا اس کے پاس جھوٹ آگے اس کے سے
وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۖ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ﴿۴۲﴾ مَا
اور نہ پیچھے اسکے سے اتاری گئی ہے حکمت والے تعریف کیے گئے کی طرف سے نہیں
يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
کہا جاتا واسطے تیرے مگر جو کچھ تحقیق کہا گیا واسطے پیغمبروں کے پہلے تجھ سے
إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَّذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ
تحقیق پروردگار تیرا البتہ بخشش کرنیوالا اور عذاب دردناک دینے والا ہے اور اگر
جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا أَعْجَمِيًّا لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ۚ
کرتے ہم اس کو قرآن عجمی بولی کا البتہ کہتے کیوں نہ جدا جدا کی گئیں آیتیں اس کی
ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ اٰمَنُوا هُدًى
کیا عجمی بولی اور عربی لوگ کہہ وہ واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہدایت
وَّشِفَآءٌ ۖ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِيٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ
اور تندرستی ہے اور وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے بیچ کانوں انکے کے بوجھ ہے اور وہ
عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ أُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿۴۴﴾ ع ۱۲/۵۵/۱۹
قرآن اوپر انکے اندھاپا ہے یہ لوگ پکارے جاتے ہیں مکان دور سے
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ۗ وَلَوْلَا
اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسٰے کو کتاب پس اختلاف کیا گیا بیچ اسکے اور اگر نہ ہوتی
كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي
ایک بات کہ پہلے گزری پروردگار تیرے سے البتہ فیصل کیا جاتا درمیان انکے اور تحقیق وہ البتہ بیچ
شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صٰلِحًا فَلِنَفْسِهٖ
شک تلق میں ڈالنے والے کے ہیں اس سے ف جو کوئی عمل کرے اچھا پس واسطے جان اپنی کے ہے
وَمَنْ أَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿۴۶﴾
اور جو کوئی عمل کرے برا پس اوپر اسکے ہے اور نہیں پروردگار تیرا ظلم کرنے والا واسطے بندوں کے

قرأ حفص بتسهيل الهمزة الثانية ۱۲

ف وہی بات نکل چکی کہ فیصلہ ہے آخرۃ میں۔ ۱۲ منہ رح

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِن ثَمَرَاتٍ
طرف اسی کی پھیرا جاتا ہے علم قیامت کا اور نہیں نکلتے کچھ میوے
مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا
غلافوں اپنے میں سے اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی عورت اور نہیں جنتی مگر
بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ
ساتھ علم اسکے کے اور جسدن پکارے گا انکو کہاں ہیں شریک میرے کہیں گے جتادیا ہم نے تجھ کو
مَا مِنَّا مِن شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَدْعُونَ
نہیں ہم میں سے کوئی شاہد اس بات کا اور کھو گیا اُن سے جو کچھ کہ تھے دعوے کرتے
مِن قَبْلُ ۖ وَظَنُّوا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ﴿٤٨﴾ لَّا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ
پہلے اس سے اور جانا انہوں نے نہیں واسطے ان کے جگہ بھاگنے کی نہیں تھکتا آدمی
مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾ وَلَئِنْ
مانگنے بھلائی کے سے اور اگر لگے اس کو برائی پس ناامید ہے نہایت ناامید اور اگر
أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا
چکھادیں ہم اُسکو رحمت اپنی طرف سے پیچھے سختی کے کہ لگی تھی اُس کو البتہ کہے گا یہ ہے
لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي
واسطے میرے اور نہیں گمان کرتا میں قیامت کو قائم ہونے والی اور اگر پھیر جاؤں میں طرف رب اپنے کی
إِنَّ لِي عِندَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
تحقیق واسطے میرے نزدیک اسکے البتہ بھلائی ہے پس البتہ خبردار کرینگے ہم اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے
بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾ وَإِذَا
ساتھ عمل اُنکے کے اور البتہ چکھادیں گے ہم اُن کو عذاب گاڑھے سے اور جسوقت
أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ
نعمت رکھتے ہیں ہم اوپر آدمی کے منہ پھیر لیتا ہے اور دُور کر لیتا ہے کروٹ اپنی کو اور جب لگتی ہے
الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ
اسکو برائی پس دعا مانگتا ہے چوڑی ف کہہ کیا دیکھا تم نے اگر ہو یہ قرآن
عِندِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُم بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي
نزدیک اللہ کے سے پھر کفر کیا تم نے ساتھ اسکے کون ہے بہت گمراہ اس شخص سے کہ وہ بیچ

ف یہ سب بیان ہے، انسان کے نقصان کا نہ سختی میں صبر ہے نہ نرمی میں شکر۔ ۱۲۔ منہ رح

شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿۵۲﴾ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي
خلاف دور کے ہے شتاب دکھلاوینگے ہم انکو نشانیاں اپنی بیچ ملکوں کے اور بیچ

أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۗ أَوَلَمْ يَكْفِ
جانوں انکی کے یہانتک کہ ظاہر ہوگا واسطے انکے کہ تحقیق یہ ہے حق آیا کفایت نہیں

بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۵۳﴾ أَلَا إِنَّهُمْ فِي
رب تیرے کو یہ کہ وہ اوپر ہر چیز کے حاضر ہے خبردار ہو تحقیق وہ بیچ

مِرْيَةٍ مِنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ ﴿۵۴﴾ ع ۶ ۱۰ ۱
شک کے ہیں ملاقات رب اپنے کی سے خبردار ہو تحقیق وہ ہر چیز کو گھیر رہا ہے

سُورَةُ الشُّورٰی مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ | آیاتہا ۵۳ رکوعاتہا ۵

سورۂ شوریٰ مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے ترپن آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ
حٰم عسق اسی طرح وحی کرتا ہے طرف تیری اور طرف ان لوگوں کی کہ

قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳﴾ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
پہلے تجھ سے تھے اللہ غالب حکمت والا واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ

الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۴﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ
زمین کے ہے اور وہی ہے بلند قدر بڑا نزدیک ہے کہ آسمان پھٹ جاویں

مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ
اوپر اپنے سے اور فرشتے پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور

يَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُورُ
بخشش مانگتے ہیں واسطے ان لوگوں کے کہ بیچ زمین کے ہیں خبردار ہو تحقیق اللہ وہی ہے بخشنے والا

الرَّحِيمُ ﴿۵﴾ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللّٰهُ
مہربان ف اور جن لوگوں نے کہ پکڑے ہیں سوائے اس کے کارساز اللہ

حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿۶﴾ وَكَذٰلِكَ
نگہبان ہے اوپر انکے اور نہیں تو اوپر انکے داروغہ اور اسی طرح

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ
وحی کیا ہم نے طرف تیری قرآن عربی تو کہ ڈراوے تو مکہ والوں کو اور اُن کو کہ

ف آسمان پھٹ پڑیں رب کی عظمت کے زور سے، یا فرشتوں کے ذکر کی کثرت سے تاثیر ہو اور پھٹ پڑیں حضرتؐ نے فرمایا آسمانوں میں چار انگشت جگہ نہیں جہاں کوئی فرشتہ سر نہیں رکھ رہا سجدے میں۔ ۱۲ منہ رح

حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي
گرد اسکے ہیں اور ڈراوے دن اکٹھے کرنے کے سے نہیں شک بیچ اسکے ایک فرقہ ہوگا بیچ

الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ﴿٧﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ
بہشت کے اور ایک فرقہ ہوگا بیچ دوزخ کے ف اور اگر چاہتا اللہ البتہ کرتا اُن کو

أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ
اُمت ایک و لیکن داخل کرتا ہے جس کو چاہتا ہے بیچ رحمت اپنی کے

وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٨﴾ أَمِ اتَّخَذُوا
اور جو ظالم ہیں نہیں واسطے انکے کوئی دوست اور نہ مدد دینے والا کیا پکڑے ہیں انہوں نے

مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۖ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ
سوائے اس کے کارساز پس اللہ وہ ہے کارساز اور وہی زندہ کرتا ہے مُردوں کو

ع ۱ ۹ ۲ — ف بڑا گاؤں فرمایا مکے کو کہ سارے عرب کا مجمع وہاں ہوتا ہے اور ساری دنیا میں گھر اللہ کا وہاں ہے آس پاس اس کے اوّل عرب بعد اس کے ساری دنیا۔ ۱۲۔ منہ رح

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٩﴾ ع وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ
اور وہ اُوپر ہر چیز کے قادر ہے اور جو کچھ اختلاف کرو تم بیچ اسکے کسی

شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
چیز کے پس حکم اُس کا طرف خدا کی ہے یہ ہے اللہ پروردگار میرا اوپر اُسی کے توکل کیا میں نے

وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿١٠﴾ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ جَعَلَ لَكُمْ
اور طرف اسی کی رجوع کرتا ہوں میں پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا کیے ہیں واسطے تمہارے

مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا ۖ يَذْرَؤُكُمْ
آپس تمہارے سے جوڑے اور چارپایوں سے جوڑے پھیلاتا ہے تم کو

فِيهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١١﴾ لَهُ مَقَالِيدُ
بیچ اسی کارخانے کے نہیں مانند اس کی کوئی چیز اور وہی سننے والا دیکھنے والا ہے واسطے اُسکے ہیں کنجیاں

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ
آسمانوں کی اور زمین کی کشادہ کرتا ہے رزق واسطے جس کے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے

إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٢﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا
تحقیق وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے مقرر کیا ہے واسطے تمہارے دین سے وہ

وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا
چیز کہ حکم کیا تھا ساتھ اسکے نوح کو اور جو وحی کی ہم نے طرف تیری اور جو حکم دیا تھا ہم نے

بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ
ساتھ اسکے ابراہیم کو اور موسےٰ کو اور عیسےٰ کو یہ کہ قائم رکھو دین کو یعنی توحید کو

وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ
اور مت متفرق ہو بیچ اسکے بہت بڑی ہوئی ہے اوپر شریک لانیوالوں کے وہ چیز کہ پکارتا ہے تو انکو

اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ
طرف اسکی اللہ کھینچ لیتا ہے طرف اپنی جس کو چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے طرف اپنی اس شخص کو کہ

يُّنِيْبُ ۝۱۳ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ
رجوع کرتا ہے ف۱ اور نہیں متفرق ہوئے یہ لوگ مگر پیچھے اس کے کہ آیا ان کے پاس علم

بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ
سرکشی سے درمیان اپنے اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے ہوئی پروردگار تیرے سے ایک وقت

مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ
مقرر تک البتہ فیصل کیا جاتا درمیان انکے اور تحقیق وہ لوگ کہ وارث کیے گئے ہیں کتاب کے

بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝۱۴ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ
پیچھے اُن کے البتہ بیچ شک قلق میں ڈالنے والے کے ہیں ف۲ اس سے پس واسطے اسی کے پکار تو ان کو

وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ
اور قائم رہ جیساکہ حکم کیا گیا ہے تو اور مت پیروی کر خواہشوں اُنکی کی اور کہہ ایمان لایا میں

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا
ساتھ اسچیز کے کہ اتارا اللہ نے کتاب سے اور حکم کیا گیا ہوں میں کہ عدل کروں درمیان تمہارے اللہ پروردگار ہمارا

وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ
اور پروردگار تمہارا واسطے ہمارے ہیں عمل ہمارے اور واسطے تمہارے ہیں عمل تمہارے نہیں جھگڑا درمیان ہمارے اور

بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ؕ ۝۱۵ وَالَّذِيْنَ
درمیان تمہارے اللہ جمع کریگا درمیان ہمارے اور طرف اسی کی ہے پھر جانا ف۳ اور جو لوگ کہ

يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ
جھگڑتے ہیں بیچ اللہ کے پیچھے اسکے کہ قبول کیا گیا ہے واسطے اُسکے دلیل اُن کی

دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ
بچلی ہوئی ہے نزدیک پروردگار انکے کے اور اوپر اُن کے غصہ ہے اور واسطے اُنکے عذاب ہے

ف۱ اصل دین ہمیشہ ایک ہے اس کو قائم کرنے کے طریق ہر وقت میں جدا ٹھہرا دیئے ہیں، اللہ نے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی پہلے لوگ تو ضد سے اپنی بات ثابت کرنے کو کتاب کے معنی بدل گئے اور پیچھے والے مختلف باتیں دیکھتے ہیں تو حیران ہوتے ہیں کہ معنی اس طرح یا اس کی طرح اختلاف بُرا ہے جن معنوں میں خلاف نکلتا ہو اور اگر کئی طرح معنے کیے جن میں خلاف نہیں نکلتا اس کا منع نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ پہلی کتاب والوں سے اس طرح کلام کرنی چاہیئے۔ ۱۲۔ منہ رح

شَدِيْدٌ ﴿١٦﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ط
سخت ف۱ اللہ وہ شخص ہے جس نے اتارا ہے کتاب کو ساتھ حق کے اور ترازو کو

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿١٧﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا
اور کیا جانے تو شاید کہ قیامت نزدیک ہے ف۲ شتابی کرتے ہیں ساتھ اسکے

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ
وہ لوگ کہ نہیں ایمان لائے ساتھ اسکے اور جو لوگ کہ ایمان لائے ڈرتے ہیں اس سے

وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِيْ
اور جانتے ہیں کہ وہ حق ہے خبردار رہ تحقیق وہ لوگ کہ جھگڑتے ہیں بیچ

السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿١٨﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ
قیامت کے البتہ بیچ گمراہی دور کے ہیں اللہ مہربان ہے ساتھ بندوں اپنوں کے رزق دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿١٩﴾ ع مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ
جس کو چاہتا ہے اور وہی ہے زور آور غالب ف۳ جو کوئی چاہتا ہے کھیتی

الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا
آخرت کی زیادہ دیتے ہیں ہم اُسکو بیچ کھیتی اسکی کے اور جو کوئی چاہتا ہے کھیتی دنیا کی

نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿٢٠﴾ اَمْ لَهُمْ
دیتے ہیں ہم اسکو کچھ اس میں سے اور نہیں واسطے اسکے بیچ آخرت کے کچھ حصہ ف۴ کیا واسطے اُن کے

شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْ بِهِ اللّٰهُ ۭ
شریک ہیں کہ مقرر کیا ہے واسطے انکے دین میں سے جو کچھ کہ نہیں اذن دیا ہے ساتھ اسکے اللہ نے

وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
اور اگر نہ ہوتی بات فیصل کرنے کی البتہ حکم کیا جاتا درمیان اُنکے اور تحقیق ظالم

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا
واسطے انکے عذاب ہے درد دینے والا ف۵ دیکھے گا تو ظالموں کو ڈرتے ہوئے اس چیز سے کہ کمایا انہوں نے

وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ
اور وہ پڑنے والی ہے ساتھ انکے اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے بیچ

رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط
باغوں بہشتوں کے ہیں واسطے انکے ہے جو کچھ کہ چاہیں نزدیک پروردگار اپنے کے

ف۱ یہ ان کتاب والوں کو کہا جو سمجھے لوگوں کو بہکاتے ہیں شبہے میں ڈال کر۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ ترازو فرمایا دین حق کو جس میں بات پوری ہے نہ کم نہ زیادہ۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۲ / ۳

ف۳ جس کو چاہے جتنی چاہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ دنیا کے واسطے جو محنت کرے موافق قسمت کے ملے پھر اس محنت کا فائدہ آخرت میں نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ یعنی فیصلہ کا وعدہ ہے اپنے وقت پر۔ ۱۲۔ منہ رح

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٢٢﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ

یہ بات وہ ہے بزرگی بڑی یہی ہے جو بشارت دیتا ہے اللہ

عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّآ

بندوں اپنوں کو جو ایمان لائے اور کام کیے اچھے کہہ نہیں

اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ

مانگتا میں تم سے اُوپر اُسکے کچھ بدلا مگر دوستی بیچ قرابت کے اور جو

يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

کوئی کماوے نیکی زیادہ دیتے ہیں ہم اسکو بیچ اسکے نیکوئی تحقیق اللہ بخشنے والا

شَكُوْرٌ ﴿٢٣﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ

قدردان ہے ف١ کیا کہتے ہیں کہ باندھ لیا ہے اس نے اوپر اللہ کے جھوٹ پس اگر

يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ

چاہتا اللہ مُہر رکھ دیتا اُوپر دل تیرے کے اور مٹا دیتا ہے اللہ جھوٹ کو اور

يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٤﴾

ثابت کرتا ہے حق کو ساتھ باتوں اپنی کے تحقیق جانتا ہے سینے والی بات کو ف٢

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ

اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ بندوں اپنے کی اور معاف کرتا ہے

السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

برائیوں سے اور جانتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم ف٣ اور قبول کرتا ہے دعائیں ان لوگوں کی کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ

اور کام کیے اچھے اور زیادہ دیتا ہے اُن کو فضل اپنے سے اور کافر

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ

واسطے ان کے عذاب ہے سخت اور اگر کشادہ کرتا اللہ رزق واسطے سب بندوں اپنے کے

لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ

البتہ سرکشی کرتے بیچ زمین کے و لیکن اتارتا ہے ساتھ اندازے کے جو کچھ چاہتا ہے تحقیق وہ

بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ

ساتھ بندوں اپنے کے خبردار ہے دیکھنے والا اور وہی ہے جو اتارتا ہے مینہ

ف١ یعنی قرآن پہنچانے پر نیگ نہیں چاہتا مگر قرابت کی دوستی یعنی میں تمہارا بھائی ہوں ذات کا مجھ سے بدی نہ کرو۔ ١٢۔ منہ رح

ف٢ یعنی اللہ اپنے اوپر کیوں جھوٹ بولنے دے دل کو بند کر دے مضمون نہ آوے جس کو باندھے اور چاہے تو کفر کو مٹا دے بن پیغام بھیجے مگر وہ اپنی باتوں سے دین ثابت کرتا ہے اس واسطے نبی پر کلام بھیجتا ہے۔ ١٢۔ منہ رح

ف٣ یعنی نبی پیغام پہنچاتا ہے اور بندوں کو سب معاملت اپنے رب سے ہے۔ ١٢۔ منہ رح

بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٨﴾

پیچھے اس کے کہ ناامید ہوئے اور پھیلاتا ہے رحمت اپنی اور وہی ہے دوست تعریف کیا گیا

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا

اور نشانیوں اسکی سے ہے پیدا کرنا آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ پھیلایا ہے بیچ انکے

ع ۳ مِنْ دَآبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَآ

جانوروں سے اور وہ اوپر اکٹھا کرنے انکے کے جسوقت چاہے گا قادر ہے اور جو کچھ کہ

اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا

پہنچتی ہے تم کو مصیبت سے پس بسبب اسچیز کے ہے کہ کمایا ہاتھوں تمہارے نے اور معاف کرتا ہے

عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٠﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ

بہت چیزوں سے ف اور نہیں تم عاجز کرنے والے بیچ زمین کے اور نہیں واسطے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ

تمہارے سوائے اللہ کے کوئی دوست اور نہ مدد دینے والا اور نشانیوں اسکی سے کشتیاں ہیں چلنے والیاں

فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ

بیچ دریا کے مانند پہاڑوں کے اگر چاہے ٹھہرا رکھے باؤ کو پس ہو جائیں

رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

ٹھہری ہوئیں اوپر پیٹھ اسکی کے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے ہر صبر کرنیوالے

شَكُوْرٍ ﴿٣٣﴾ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٤﴾

شکر کرنیوالے کے یا ہلاک کرے اُن کو بسبب اسکے کہ کمایا ہے اور معاف کرے بہتوں سے

وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٥﴾

اور تو کہ جانیں وہ لوگ کہ جھگڑتے ہیں بیچ نشانیوں ہماری کے نہیں واسطے انکے جگہ بھاگنے کی ف۲

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ

پس جو کچھ دیئے گئے ہو تم کسی چیز سے پس فائدہ ہے زندگانی دنیا کا اور جو کچھ نزدیک

اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾

اللہ کے ہے بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا

اور وہ لوگ کہ بچتے ہیں بڑے گناہوں سے اور بے حیائیوں سے اور جس وقت کہ

ف۱ یہ خطاب عاقل بالغ لوگوں کو ہے گنہگار ہوں یا نیک مگر نبی نہیں داخل اور لڑکے انکے واسطے کچھ اور ہوگا اور سختی دنیا کی بھی آگئی اور قبر کی اور آخرت کی ۱۲۔ منہ

ف۲ جو لوگ ہر چیز اپنی تدبیر سے سمجھتے ہیں اس وقت عاجزہ جاوینگے ۱۲۔ منہ

غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا
غصّے ہوتے ہیں وہی بخش دیتے ہیں اور وہ لوگ کہ قبول کیا انہوں نے واسطے پروردگار اپنے کے اور قائم رکھتے

الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
ہیں نماز کو اور کام اُن کا مشورت ہے درمیان انکے اور اس چیز سے کہ دی ہے ہم نے اُن کو

يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾
خرچ کرتے ہیں ف۱ اور واسطے ان لوگوں کے کہ جب پہنچتی ہے انکو چڑھائی وہ بدلا لیتے ہیں ف۲

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ
اور بدلا برائی کا برائی ہے مانند اس کی پس جس شخص نے معاف کیا اور صلح کی پس ثواب اس کا

عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ
اوپر اللہ کے ہے تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو اور البتہ جس نے بدلا لیا پیچھے

ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤١﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ
مظلوم ہونے اپنے کے پس یہ لوگ نہیں اوپر ان کے راہ ملامت کی سوائے اس کے نہیں کہ راہ

عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ
اوپر ان لوگوں کے ہے کہ ظلم کرتے ہیں لوگوں پر اور سرکشی کرتے ہیں بیچ زمین کے نا

الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ
حق یہ لوگ واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا اور البتہ جس نے صبر کیا اور بخش دیا

اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿٤٣﴾ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ ع ۴/۱۴ ۵
تحقیق یہ ہمت کے کاموں سے ہے اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے

مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ
اسکے کوئی دوست پیچھے اُس کے اور دیکھے گا تو ظالموں کو جس وقت دیکھیں گے عذاب

يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤٤﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ
کہیں گے کیا ہے طرف پھر جانے کی راہ اور دیکھے گا تو انکو حاضر کیے جاوینگے

عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ
اوپر اسکے عاجزی کرتے ہوئے ذلّت سے دیکھتے ہوں گے نظر چھپی سے

وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا
اور کہیں گے وہ لوگ کہ ایمان لائے تحقیق زیاں پانے والے وہی شخص ہیں کہ ٹوٹا دیا

ف۱ مشورہ سے کام کرنا پسند ہے دین کا ہو یا دنیا کا۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۲ یعنی کافروں سے جہاد کرتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ
جانوں اپنی کو اور لوگوں اپنوں کو دن قیامت کے خبردار ہو تحقیق ظالم

فِي عَذَابٍ مُقِيمٍ ﴿٤٥﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُونَهُمْ
بیچ عذاب ہمیش رہنے والے کے ہیں اور نہیں ہے واسطے انکے کوئی دوست کہ مدد دیوے اُن کو

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤٦﴾
سوائے اللہ کے اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اس کے کوئی راہ

اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ
قبول کرو واسطے رب اپنے کے پہلے اس سے کہ آوے وہ دن اللہ کی طرف سے کہ نہیں

مِنَ اللَّهِ ۚ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ
اُسکو کوئی پھیرنے والا نہیں واسطے تمہارے جگہ پھر جانے کی اس دن اور نہیں واسطے تمہارے

نَكِيرٍ ﴿٤٧﴾ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ
انکار پس اگر منہ پھیر لیویں پس نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو اوپر اُنکے نگہبان

إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا
نہیں اُوپر تیرے مگر پہنچا دینا اور تحقیق ہم جب چکھاتے ہیں آدمی کو اپنی طرف سے

رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ
رحمت خوش ہو جاتا ہے ساتھ اسکے اور اگر پہنچتی ہے ان کو برائی بسبب اسکے کہ آگے بھیجا ہے

أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿٤٨﴾ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ
ہاتھوں انکے نے پس تحقیق آدمی ناشکر گذار ہے واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی

وَالْأَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا
اور زمین کی پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے دیتا ہے جس کو چاہے بیٹیاں

وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ ﴿٤٩﴾ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا ۖ
اور دیتا ہے جس کو چاہے بیٹے یا ملا دیتا ہے ان کو بیٹے اور بیٹیاں

وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾ وَمَا
اور کر دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بانجھ تحقیق وہ جاننے والا قادر ہے اور نہیں

كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ
طاقت کسی آدمی کو کہ بات کرے اس سے اللہ مگر جی میں ڈالنے کر یا پیچھے

حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ
پردے کے سے یا بھیجے فرشتہ پیغام لانیوالا پس جی میں ڈال دیوے ساتھ حکم اسکے کے جو کچھ چاہتا ہے تحقیق وہ

عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا
بلند رتبہ حکمت والا ہے ف۱ اور اسی طرح وحی کی ہم نے طرف تیری رُوح کو حکم اپنے سے نہ

كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ
جانتا تھا تو کیا ہے کتاب اور نہ ایمان و لیکن کیا ہم نے اُس کو

نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ
نور ہدایت کرتے ہیں ہم ساتھ اُسکے جس کو چاہتے ہیں بندوں اپنے سے اور تحقیق تو البتہ ہدایت کرتا ہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي
طرف راہ سیدھی کی راہ اللہ کی وہ ہے کہ واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾ ع
آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے خبردار ہو طرف اللہ کی پھیرے جاتے ہیں سب کام

ع ۵ ۱۰ ۶

ف۱ حضرت موسیٰ سے کلام ہوئے ہیں پردہ کے پیچھے سے۔۱۲۔منہ رح
ف۲ یعنی اس سبب سے کہ تم نہیں مانتے کیا بھیجنا موقوف کریں گے حکم کا۔۱۲۔منہ رح

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیاتہا ۸۹ رکوعاتہا ۷

سورۂ زخرف مکہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — انانوے آیتیں اور سات رکوع ہیں

مع ۱۱

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا
حٰم قسم ہے کتاب بیان کرنیوالی کی تحقیق کیا ہے ہم نے اس کو قرآن عربی

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ
تو کہ تم سمجھو اور تحقیق وہ بیچ لوح محفوظ کے نزدیک ہمارے بلند قدر

حَكِيْمٌ ﴿۴﴾ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا
حکمت بھرا ہے کیا پس ماریں ہم تم سے ذکر کی کروٹ یعنی پھیر لیویں اس واسطے کہ ہو تم قوم

مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾ وَمَا
حد سے نکلی ہوئی ف۲ اور کتنے بھیجے ہیں ہم نے نبی بیچ پہلوں کے اور نہ

يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾ فَاَهْلَكْنَآ
آتا تھا انکے پاس کوئی نبی مگر تھے ساتھ اسکے ٹھٹھا کرتے پس ہلاک کیے ہم نے

اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ وَلَىِٕنْ
اشد اُن سے پکڑ میں اور گذر گئی ہے مثال پہلوں کی اور البتہ

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ
اگر پوچھے تو اُن سے کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو البتہ کہیں گے پیدا کیا ہے انکو
الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ
عزت والے علم والے نے جس نے کیا واسطے تمہارے زمین کو بچھونا اور کیں
لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَالَّذِىْ نَزَّلَ مِنَ
واسطے تمہارے بیچ اسکے راہیں تو کہ تم راہ پاؤ ف۱ اور جس نے اتارا
السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ
آسمان سے پانی ساتھ اندازے کے پس زندہ کیا ہم نے ساتھ اسکے شہر مردے کو اسی طرح
تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ
نکالے جاؤگے تم اور جس نے پیدا کیں قسمیں ساری اور کی واسطے تمہارے
مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ
کشتیوں سے اور چارپایوں سے وہ چیز کہ سوار ہوتے ہو تو کہ چڑھ بیٹھو تم اوپر پیٹھوں اسکی کے
ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا
پھر یاد کرو تم نعمت پروردگار اپنے کی جسوقت کہ سوار ہو تم اوپر اسکے اور کہو
سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾
پاک ہے وہ شخص جس نے مسخر کیا واسطے ہمارے اسکو اور نہ تھے ہم واسطے اسکے طاقت پانیوالے
وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۭ
اور تحقیق ہم طرف رب اپنے کی پھر جانیوالے ہیں ف۲ اور مقرر کیا انہوں نے واسطے حق تعالیٰ کے بندوں اسکے سے ایک جزو یعنی اولاد
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ
تحقیق آدمی البتہ ناشکر گذار ہے ظاہر کیا پکڑیں اللہ تعالیٰ نے اسچیز سے کہ پیدا کی ہیں
بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا
بیٹیاں اور برگزیدہ کیا تم کو ساتھ بیٹوں کے اور جسوقت خبر دیا جاتا ہے ایک ان کا ساتھ اسچیز کے
ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ
کہ بیان کیا ہے واسطے خدا کے مثال ہوجاتا ہے منہ اس کا کالا اور وہ
كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِى الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِى الْخِصَامِ
غم سے بھرا ہوا ہوتا ہے کیا جو شخص کہ پالا جاتا ہے بیچ گہنے کے اور وہ بیچ جھگڑے کے

ف۱ یعنی جہانتک انسان بستے ہیں آپس میں مل سکیں ایک دوسرے تک راہ پاویں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ اس سفر سے آخرت کا سفر یاد کرو حضرتؐ سوار ہوتے تو یہی تسبیح کہتے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱ / ۱۵ / ۷

غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ
ظاہر نہیں ہوتا اور مقرر کیا انہوں نے فرشتوں کو وہ جو بندے اللہ کے ہیں

اِنَاثًا ۭ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ۭ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾
عورتیں کیا حاضر ہوئے تھے وقت پیدا ہونے اُنکے کے البتہ لکھی جاوے گی گواہی اُن کی اور سوال کیے جاوینگے ف۱

وَقَالُوْا لَوْ شَاۗءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ۭ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ
اور کہا انہوں نے اگر چاہتا اللہ نہ عبادت کرتے ہم ان کو نہیں ان کو ساتھ اس بات کے

مِنْ عِلْمٍ ۤ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا
کچھ علم نہیں وہ مگر اٹکل کرتے ف۲ کیا دی ہے ہم نے اُن کو کتاب

مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ
پہلے اس سے پس وہ ساتھ اسکے محکم پکڑ رہے ہیں ف۳ بلکہ کہا انہوں نے تحقیق پایا ہم نے

اٰبَاۗءَنَا عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ
باپوں اپنوں کو اُوپر ایک راہ کے اور تحقیق ہم اُوپر نشان قدموں اُنکے کے راہ پانیوالے ہیں اور اسی طرح

مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ
نہیں بھیجے ہم نے پہلے تجھ سے بیچ کسی بستی کے ڈرانے والے مگر کہا تھا

مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَاۗءَنَا عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ
دولتمندوں انکے نے تحقیق پایا ہم نے باپوں اپنوں کو اُوپر ایک راہ کے اور تحقیق ہم اُوپر نقش قدم اُنکے کے

مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ
پیروی کرنیوالے ہیں کہا پیغمبر انکے نے اگرچہ آیا ہوں میں تمہارے پاس بہت راہ بتانیوالے کے اسچیز سے کہ پایا تمنے

عَلَيْهِ اٰبَاۗءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا
اُوپر اسکے باپوں اپنوں کو کہا انہوں نے تحقیق ہم ساتھ اسچیز کے کہ بھیجے گئے ہو تم کافر ہیں پس بدلا لیا ہم نے

مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَاِذْ قَالَ
اُن سے پس دیکھ کیونکر ہوا آخر کام جھٹلانے والوں کا اور جس وقت کہا

النصف ع ۲ ۱۰ ۸

اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَاۗءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِلَّا
ابراہیم نے واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے تحقیق میں بیزار ہوں اس چیز سے کہ عبادت کرتے ہو تم مگر

الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً
اس شخص سے کہ جس نے پیدا کیا مجھ کو پس تحقیق وہ شتاب ہدایت کریگا مجھ کو ف۴ اور کیا اُس کو بات باقی رہنے والی

ف۱ یہ جو فرمایا کہ بندے رحمٰن کے ہیں یعنی بیٹیاں نہیں اور معلوم ہوا کہ فرشتے اگرچہ نہ مرد نہ عورت پر بولی مردانی بولئے۔ ۱۲- منہ رح

ف۲ خبر نہیں یعنی یہ تو سچ ہے کہ بن چاہے خدا کے کوئی چیز نہیں پر اس کا بہتر ہونا نہیں نکلتا اسی نے قوت بھی پیدا کیا اور زہر بھی، زہر کون کھاتا ہے۔ ۱۲- منہ رح

ف۳ یعنی بہتر ہونا اس طرح ثابت ہوتا ہے۔ ۱۲- منہ رح

ف۴ یہاں یہ قصہ اس پر کہا کہ تمہارے پیشوانے باپ کی راہ غلط دیکھ کر چھوڑ دی تم بھی وہی کرو۔ ۱۲- منہ رح

فِىْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ
بیچ اولاد اس کی کے تو کہ وہ پھر آویں بلکہ فائدہ دیا میں نے ان کو اور باپوں اُنکے کو

حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمُ
یہاں تک کہ آیا اُن کے پاس حق اور رسول بیان کرنے والا اور جب آیا اُن کے پاس

الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ
حق کہا انھوں نے یہ جادو ہے اور تحقیق ہم ساتھ اس کے کافر ہیں اور کہا انھوں نے کیوں نہ اتارا گیا

هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ
یہ قرآن اُوپر ایک مرد بڑے کے ان دونو بستیوں میں سے یعنی مکہ اور طائف ف۱ کیا یہ

يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ
قسمت کرتے ہیں رحمت پروردگار تیرے کی کو ہم نے بانٹی ہے درمیان انکے معیشت ان کی

فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ
بیچ زندگانی دنیا کے اور بلند کیا ہم نے بعضے انکے کو اُوپر بعض کے درجوں میں

لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۭ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ
تو کہ پکڑیں بعضے ان کے بعضوں کو محکوم اور مہربانی پروردگار تیرے کی بہت بہتر ہے

مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً
اس چیز سے کہ جمع کرتے ہیں ف۲ اور اگر نہ ہوتا یہ خطرہ کہ ہو جاویں سب لوگ اُمت ایک

لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ
البتہ کرتے ہم واسطے ان لوگوں کے کہ کفر کرتے ہیں ساتھ اللہ کے واسطے گھروں انکے کے چھتیں چاندی کی

وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا
اور سیڑھیاں کہ اوپر انکے چڑھتے اور واسطے گھروں اُنکے کے دروازے اور تخت کہ

عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ
اوپر اُن کے تکیہ کرتے اور سونا دیتے اور نہیں یہ سب مگر فائدہ

ع ۳ / ۱۰ / ۹ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾ ع وَمَنْ
زندگانی دنیا کا اور آخرت نزدیک پروردگار تیرے کے واسطے پرہیزگاروں کے ہے ف۳ اور جو

يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ
کوئی شب کوری کرے یادِ خدا کی سے مقرر کرتے ہیں واسطے اسکے شیطان پس وہ واسطے اسکے

ف۱ یعنی مکے اور طائف کے کسی سردار پر۔ ۱۲-منہ رح

ف۲ اللہ نے روزی دینا کی تو ان کی تجویز پر نہیں بانٹی پیغمبری کیونکر دے ان کی تجویز پر۔ ۱۲-منہ رح

ف۳ یعنی کافر کو اللہ نے پیدا کیا تو اس کو آرام دے آخرت میں تو عذاب ہے دنیا ہی میں آرام ملتا مگر ایسا ہو تو سب وہی کفر پکڑ لیں۔ ۱۲-منہ رح

قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ
ہم نشین ہوتا ہے اور تحقیق وہ البتہ بند کرتے ہیں ان کو راہ سے اور گمان کرتے ہیں

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ
یہ کہ وہ راہ پانے والے ہیں یہاں تک کہ جب آویگا ہمارے پاس کہے گا اے کاش کہ درمیان میرے

وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ
اور درمیان تیرے دوری ہوتی دو مشرق کی پس بُرا ہم نشین ہے تو ف۱ اور ہرگز نہ نفع کرے گا

الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنْتَ
آج جس وقت ظلم کیا تم نے یہ کہ تم بیچ عذاب کے شریک ہو ف۲ کیا پس تو

تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ
سناتا ہے بہروں کو یا راہ دکھاتا ہے اندھوں کو اور اُن کو جو ہیں بیچ گمراہی

مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾
ظاہر کے پس اگر لے جاویں ہم تجھ کو پس تحقیق ہم اُن سے بدلہ لینے والے ہیں

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾
یا دکھلاویں ہم تجھ کو وہ جو وعدہ دیتے ہیں ہم انکو پس تحقیق ہم اُوپر اُن کے قادر ہیں

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِىْۤ اُوْحِىَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ
پس محکم پکڑ اس چیز کو کہ وحی کی گئی ہے طرف تیری تحقیق تو اُوپر راہ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ
سیدھی کی ہے اور تحقیق یہ ذکر ہے واسطے تیرے اور واسطے قوم تیری کے اور البتہ

تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَاۤ
سوال کیے جاؤ گے تم اور سوال کر اُن سے کہ بھیجا ہم نے پہلے تجھ سے پیغمبروں ہمارے سے

اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ ع وَلَقَدْ
کیا مقرر کیے ہیں ہم نے سوائے اللہ کے معبود اور کہ عبادت کیے جاویں ف۳ اور البتہ تحقیق

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ
بھیجا ہم نے موسےؑ کو ساتھ نشانیوں اپنی کے طرف فرعون کی اور سرداروں اسکے کے پس کہا

اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَاۤ
تحقیق میں بھیجا ہوا ہوں پروردگار عالموں کی طرف سے پس جب آیا انکے پاس ساتھ نشانیوں ہماری کے

ف۱ یعنی دنیا میں شیطان کے مشورے پر چلتا ہے اور وہاں اس کی صحبت سے پچھتاوے گا اس طرح کا شیطان کسی کو جن ملتا ہے کسی کو آدمی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی کافر کہیں گے خوب ہوا کہ انہوں نے ہم کو عذاب میں ڈلوایا یہ بھی نہ بچے۔ لیکن اس کو کیا فائدہ اگر دوسرا بھی پکڑا گیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی کسی دین میں شرک روا نہیں رکھا۔ اور پوچھ دیکھ یعنی جس وقت ان کی ارواح سے ملاقات ہو یا ان کے احوال کتابوں سے تحقیق کر۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۰ ۴

إِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرِيهِم مِّنْ ءَايَةٍ إِلَّا هِيَ
ناگہاں وہ اُن سے ہنستے تھے اور نہ دکھاتے تھے ہم انکو کوئی نشانی مگر وہ کہ

أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٨﴾
بڑی تھی بہن اپنی سے اور پکڑا ہم نے ان کو ساتھ عذاب کے تو کہ وہ پھر آویں

وَقَالُوا يَٰٓأَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ ج
اور کہا انہوں نے اے جادوگر پکار واسطے ہمارے پروردگار اپنے کو ساتھ اسچیز کے کہ مقرر کر رکھی ہے نزدیک تیرے

إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ
تحقیق ہم البتہ راہ پر آویں گے پس جب کھول دیا ہم نے اُن سے عذاب ناگہاں وہ

يَنكُثُونَ ﴿٥٠﴾ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِۦ قَالَ يَٰقَوْمِ
پھر جاتے ہیں عہد سے اور پکارا فرعون نے بیچ قوم اپنی کے کہا اے قوم میری

أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَٰرُ تَجْرِي مِن تَحْتِيٓ ج
کیا نہیں واسطے میرے ملک مصر کا اور یہ نہریں ہیں چلتی ہیں نیچے میرے سے

أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾ ط أَمْ أَنَا۠ خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ لا
کیا پس نہیں دیکھتے تم ف۱ بلکہ میں بہتر ہوں اس شخص سے کہ وہ ذلیل ہے

وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَآ أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ
اور نہیں نزدیک کہ صاف بیان کرے ف۲ پس کیوں نہ ڈالے گئے اوپر اسکے کنگن سونے کے

أَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلَٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُۥ
یا آویں ساتھ اسکے فرشتے پرا باندھ کر ف۳ پس سبک کر دیا اُن سے قوم اپنی کو

فَأَطَاعُوهُ ط إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَٰسِقِينَ ﴿٥٤﴾ فَلَمَّآ ءَاسَفُونَا
پس کہا مان گئے اُس کا تحقیق وہ تھے قوم فاسق پس جب غصے میں لائے وہ ہم کو

انتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَٰهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾ لا فَجَعَلْنَٰهُمْ سَلَفًا
بدلہ لیا ہم نے اُن سے پس ڈبو دیا ہم نے ان کو سب کو پس کیا ہم نے ان کو پیشوا

ع ۵ / ۱۱ / ۱۱ وَمَثَلًا لِّلْءَاخِرِينَ ﴿٥٦﴾ ع وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا
اور مثال واسطے پچھلوں کے اور جب بیان کیا گیا بیٹا مریم کا مثال ناگہاں

قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوٓا ءَأَٰلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ط
قوم تیری اس سے تالیاں بجاتے ہیں ف۴ اور کہتے ہیں معبود ہمارے بہتر یا وہ

ف۱ اس گرد و پیش کے ملکوں میں مصر کا حاکم بڑا ہوتا تھا اور نہریں اسی نے بنائی تھیں نیل دریا کا پانی اپنے باغ میں لایا کاٹ کر۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ کہا حضرت موسےٰ علیہ السلام کو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ وہ آپ کنگن پہنتا تھا جو امیر کے مکلف اور جس امیر پر مہربان ہوتا سونے کے کنگن پہناتا تھا اور اس کے سامنے فوج کھڑی ہوتی تھی پرا باندھ کر۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی قرآن میں ان کا ذکر آوے تو اعتراض کرتے ہیں کہ ان کو بھی خلق پوجتے ہیں انہیں کیوں خوبی سے یاد کرتے ہو اور ہمارے پوجوں کو برا کہتے ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿۵۸﴾
نہیں بیان کرتے اسکو واسطے تیرے یہ بات مگر جھگڑنے کو بلکہ وہ قوم ہیں جھگڑالو

إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِبَنِي
نہیں وہ مگر ایک بندہ کہ انعام کیا ہے ہم نے اوپر اسکے اور کیا ہم نے اس کو نمونہ قدرت اپنی کا

إِسْرَائِيلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ
واسطے بنی اسرائیل کے اور اگر چاہتے ہم البتہ کرتے ہم تم سے فرشتے کہ بیچ زمین کے

يَخْلُفُونَ ﴿۶۰﴾ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ
جانشین ہوتے ف۱ اور تحقیق وہ البتہ علامت قیامت کی ہے پس مت شک لاؤ ساتھ اسکے اور پیروی کرو میری

هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ
یہ ہے راہ سیدھی ف۲ اور نہ بند کرے تم کو شیطان تحقیق وہ واسطے تمہارے

عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿۶۲﴾ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ
دشمن ہے ظاہر اور جب آیا عیسےٰ ساتھ دلیلوں ظاہر کے کہا کہ تحقیق

جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ
لایا ہوں میں واسطے تمہارے حکمت اور تو کہ بیان کردوں میں واسطے تمہارے بعضی وہ چیز کہ اختلاف کرتے ہو تم

فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿۶۳﴾ إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ
بیچ اسکے پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا تحقیق اللہ وہ ہے پروردگار میرا اور پروردگار تمہارا

فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ
پس عبادت کرو اس کو یہ ہے راہ سیدھی پس اختلاف کیا فرقوں نے

مِنْ بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿۶۵﴾
درمیان اپنے سے پس وائے ہے واسطے ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں عذاب دن درد دینے والے کے سے ف۳

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا
نہیں انتظار کرتے مگر قیامت کا یہ کہ آوے انکے پاس ناگہاں اور وہ نہیں

يَشْعُرُونَ ﴿۶۶﴾ الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا
سمجھتے ہوں دوست اس دن بعضے اُن کے بعضوں کے دشمن ہونگے مگر

الْمُتَّقِينَ ﴿۶۷﴾ يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿۶۸﴾ ع ۶ ۱۱ ۱۲
پرہیزگار ف۴ اے بندو میرے نہیں ڈر اوپر تمہارے آج کے دن اور نہ تم غمگین ہوگے

ف۱ یعنی عیسےٰ میں آثار فرشتوں کے سے تھے۔ اس سے معبود نہیں ہوتا اگر چاہیں تو تمہاری نسل سے ایسے لوگ پیدا کریں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ حضرت عیسےٰ کا آنا نشان ہے قیامت کا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ یہود انکے منکر ہوئے اور نصاریٰ قائل ہوئے پھر نصاریٰ پیچھے کئی فرقے ہوئے کوئی خدا کا بیٹا بتاویں کوئی خدا کو تین جگہ کوئی اور کچھ کہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ اس دن دوست سے دوست بھاگے گا کہ اس کے سبب سے میں نہ پکڑا جاؤں۔ ۱۲۔منہ رح

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ
جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ نشانیوں ہماری کے اور تھے مسلمان داخل ہو بہشت میں

اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ
تم اور بی بیاں تمہاری کہ بناؤ کروائے جاؤ گے ف لیے پھریں گے اوپر انکے طباق

مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ
سونے کے اور آبخورے اور بیچ اسکے جو کچھ چاہیں اس کو جی اور لذت پکڑیں

الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ
آنکھیں اور تم بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہو اور یہ ہے وہ بہشت جو

اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ
وارث کیے گئے ہو تم اسکے بسبب اس چیز کے کہ تھے تم کرتے واسطے تمہارے بیچ اس کے ہے میوہ بہت

مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ
اس میں سے کھاتے ہو تم ف تحقیق گنہگار بیچ عذاب دوزخ کے

خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَمَا
ہمیشہ رہنے والے ہیں نہ سست کیا جاویگا ان سے اور وہ بیچ اس کے ناامید ہیں اور نہیں

ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ
ظلم کیا ہم نے انکو و لیکن تھے وہی ظالم اور پکاریں گے کہ اے مالک

لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ
چاہیے کہ موت ڈالدے اوپر ہمارے پروردگار تیرا کہے گا وہ مالک تحقیق تم ہمیشہ رہنے والے ہو ف تحقیق لائے ہیں ہم تمہارے

بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا
پاس حق و لیکن بہت تمہارے واسطے حق کے ناخوش رکھنے والے ہیں کیا مقرر کیا ہے انہوں نے کچھ کام

فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَ
پس تحقیق ہم مقرر کرنیوالے ہیں ف کیا گمان کرتے ہیں یہ کہ ہم نہیں سنتے آہستہ بولنا ان کا اور

نَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٨٠﴾ قُلْ اِنْ
مشورت کرنا انکا یوں نہیں بلکہ اور بھیجے ہوئے ہمارے پاس ان کے لکھتے ہیں ف کہہ اگر

كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿٨١﴾ سُبْحٰنَ
ہوتی واسطے رحمٰن کے اولاد پس میں پہلا عبادت کرنیوالا ہوں پاکی ہے

ف۱ یعنی چُن چُن کر ۱۲۔منہ رح

ف۲ مالک نام ہے فرشتے کا جو دوزخ کا داروغہ ہے کہتے ہیں ہزار برس چلاویں گے تب وہ ایک جواب دیگا ناامیدی کا فیصل کرچکے، یعنی مار ڈال چکے عذاب کو کم۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ کافروں نے مل کر مشورہ کیا کہ تمہارے تغافل سے اس نبی کی بات بڑھی اب سے جو اس دین میں آوے اس کے ناتے والے اس کو مار مار کر الٹا پھیر دیں اور جو شہر میں اوپری آوے اس کو پہلے سنا دو کہ اس شخص کے پاس نہ بیٹھے سو اللہ نے ٹھہرایا ان کا خراب کرنا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ ہر آدمی کے ساتھ فرشتے رہتے ہیں ہر کام اس کا لکھتے ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

پروردگار آسمانوں کے کو اور زمین کے کو پروردگار عرش کے کو اس چیز سے کہ

یَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا وَیَلْعَبُوْا حَتّٰی

بیان کرتے ہیں پس چھوڑدے اُن کو بحث کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ

یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِیْ

ملیں اپنے اُس دن سے کہ وعدہ دیئے جاتے ہیں اور وہی ہے جو

فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِی الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۴﴾

بیچ آسمانوں کے معبود ہے اور بیچ زمین کے معبود ہے اور وہ حکمت والا ہے جاننے والا

وَتَبٰرَكَ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا

اور بہت برکت والا ہے وہ جو واسطے اسکے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ درمیان انکے ہے

وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا یَمْلِكُ

اور نزدیک اسکے ہے علم قیامت کا اور طرف اس کی پھیرے جاؤ گے اور نہیں اختیار ہیں رکھتے

الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ

وہ لوگ کہ پکارتے ہیں سوائے اس کے شفاعت کرنا مگر وہ شخص کہ گواہی دے

بِالْحَقِّ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ

ساتھ حق کے اور وہ جانتے ہیں ف اور اگر پوچھے تو ان سے کس نے پیدا کیا اُن کو

لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰی یُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقِیْلِهٖ یٰرَبِّ اِنَّ

البتہ کہیں گے اللہ نے پس کہاں سے پھیرے جاتے ہیں اور بہت کہا کرتا ہے پیغمبر اے رب میرے تحقیق

هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ

یہ قوم ہیں کہ نہیں ایمان لاتے ف پس منہ پھیر لے اُن سے اور کہہ

سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ ع

سلامتی مانگتے ہیں (شر تمہارے سے) پس البتہ جان لیویں گے

ف یعنی اتنی سفارش کر سکتے ہیں کہ جس نے کلمۂ اسلام کہا ان کی خبر میں اس کی گواہی دیتے ہیں بغیر کلمۂ اسلام کسی کے حق میں نہیں کہہ سکتے سو اتنی سفارش بھی نیک کریں گے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف اس کی قسم ہے، یعنی اس پر رحم کرتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

وقف لازم

ع ۷ / ۲۲ / ۱۳

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّیَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیاتہا ۵۹ رکوعاتہا ۳

سورۂ دخان مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے انسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

مع ۱۲

حٰمٓ ﴿۱﴾ۚ وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿۲﴾ۙ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ

حٰمٓ قسم ہے کتاب بیان کرنے والی کی تحقیق اتارا ہم نے اس قرآن کو بیچ رات

مُّبٰرَکَةٍ اِنَّا کُنَّا مُنْذِرِیْنَ ﴿۳﴾ فِیْهَا یُفْرَقُ کُلُّ اَمْرٍ
برکت والی کے تحقیق ہم ہیں ڈرانے والے ف۱ بیچ اس کے فیصل کیا جاتا ہے ہر کام

حَکِیْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا کُنَّا مُرْسِلِیْنَ ﴿۵﴾
حکمت والا ف۲ حکم کر نزدیک ہمارے سے تحقیق ہم ہیں بھیجنے والے ف۳

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّکَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۶﴾ رَبِّ
رحمت کر پروردگار تیرے کی طرف سے تحقیق وہ سننے والا جاننے والا ہے پروردگار

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۘ اِنْ کُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ﴿۷﴾
آسمانوں اور زمین کی طرف سے اور جو کچھ درمیان انکے ہے اگر ہو تم یقین لانے والے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ؕ رَبُّکُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِکُمُ
نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پروردگار تمہارا اور پروردگار باپوں تمہارے

الْاَوَّلِیْنَ ﴿۸﴾ بَلْ هُمْ فِیْ شَکٍّ یَّلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾ فَارْتَقِبْ
پہلوں کا بلکہ وہ بیچ شک کے ہیں کھیلتے پس منتظر رہ

یَوْمَ تَاْتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۰﴾ یَّغْشَی النَّاسَ ؕ
اس دن کا کہ لاویگا آسمان دھواں ظاہر ڈھانک لیوے گا لوگوں کو

هٰذَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا
یہ ہے عذاب درد دینے والا اے پروردگار ہمارے کھول دے ہم سے عذاب تحقیق ہم

مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰی لَهُمُ الذِّکْرٰی وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ
مسلمان ہیں کہاں ہے واسطے انکے نصیحت پکڑنا اور تحقیق آیا انکے پاس پیغمبر

مُّبِیْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا
بیان کرنیوالا پھر پھر گئے اس سے اور کہنے لگے سکھلایا ہوا ہے دیوانہ ف۴ تحقیق ہم

کَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِیْلًا اِنَّکُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ یَوْمَ نَبْطِشُ
کھولنے والے ہیں عذاب تھوڑا سا تحقیق تم پھر کفر کرنے والے ہو ف۵ جسدن پکڑیں گے ہم

الْبَطْشَةَ الْکُبْرٰی ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ
پکڑنا بڑا تحقیق ہم بدلہ لینے والے ہیں ف۶ اور البتہ تحقیق آزمایا تھا ہم نے پہلے ان سے

قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَیَّ
قوم فرعون کی کو اور آیا تھا انکے پاس رسول باکرامت یہ کہ حوالے کرو طرف میری

ف۱ یعنی ہمیشہ دستور رہا ہے رات برکت کی شب قدر ہے۔ جیسے اِنَّا اَنْزَلْنٰہ میں فرمایا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ جدا ہوتا ہے یعنی لوح محفوظ میں سے جدا کر کر اس کام والوں کو لکھ دیتے ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ یعنی فرشتوں کو ہر کام پر۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قیامت کے دھوئیں کا مذکور ہے کہ اس وقت سمجھانا کام نہیں آتا۔ قیامت میں یہ دھواں گھیرے گا نیک آدمی کو زکام سا ہوگا اور بد کو سر میں چڑھے گا بیہوش ہو کر گر پڑے گا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۵ یعنی عادت یونہی ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۶ یعنی آخرت کا عذاب نہیں ٹلتا۔ ۱۲۔منہ رح

عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى

بندوں اللہ کے کو تحقیق میں واسطے تمہارے پیغمبر ہوں امانت والا ف اور یہ کہ نہ سرکشی کرو اوپر

اللّٰهِ ۚ اِنِّیْۤ اٰتِیْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ

اللہ کے تحقیق میں لانے والا ہوں تمہارے پاس دلیل ظاہر اور تحقیق میں نے پناہ پکڑی ہے ساتھ پروردگار اپنے

وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾

اور پروردگار تمہارے کے اس سے کہ سنگسار کرو گے تم مجھ کو ف۲ اور اگر نہیں یقین لاتے ساتھ میرے پس ایک کنارے ہو جاؤ مجھ سے ف۳

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ

پس دعا مانگی رب اپنے سے تحقیق یہ قوم ہیں گنہگار پس لے چل بندوں میرے کو

لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ

رات کو تحقیق تم پیچھا کیے جاؤ گے اور چھوڑ دے دریا کو خشک تحقیق وہ

جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ

لشکر ہیں کہ غرق کیے جاوینگے بہت کچھ چھوڑ گئے باغوں سے اور چشموں سے اور کھیتیوں سے

وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫

اور مقام پاکیزہ سے اور آرام کی چیز کہ تھے وہ بیچ اسکے عیش کرتے اسی طرح

وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَ

اور وارث کیا ہم نے انکا قوم اور کو ف۴ پس نہ روئے اوپر انکے آسمان اور

الْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾ ع وَلَقَدْ نَجَّیْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ

زمین اور نہ ہوئے وہ ڈھیل دیئے گئے ف۵ اور البتہ تحقیق نجات دی ہم نے بنی اسرائیل کو

مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِیًا

عذاب رسوا کرنے والے سے فرعون کی طرف سے تحقیق وہ تھا سرکش

مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى

حد سے نکل جانیوالا اور البتہ تحقیق پسند کرلیا ہے ہم نے انکو اوپر علم کے اوپر

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَیْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰیٰتِ مَا فِیْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِیْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ

عالموں کے ف۶ اور دی ہم نے اُن کو نشانیوں سے وہ چیز کہ تھی بیچ اس کے آزمائش ظاہر ف۷ تحقیق

هٰۤؤُلَآءِ لَیَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِیَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ

یہ کافر البتہ کہتے ہیں نہیں یہ مگر موت ہماری پہلی اور نہیں ہم

ف یعنی بنی اسرائیل کو رخصت کرو۔ ۱۲ منہ

ف۲ شاید وہ ڈراتے ہوں گے اس سے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اپنی قوم کو لے جاؤں تم راہ نہ روکو۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی بنی اسرائیل کو جیسے سورۂ شعرا میں ہے معلوم ہوتا ہے فرعون کے غرق ہوئے پیچھے بنی اسرائیل کا دخل ہوا مصر میں۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ حدیث میں فرمایا۔ مسلمان کے مرنے پر روتا ہے دروازہ آسمان کا جس سے اس کی روزی اترتی اور زمین جہاں وہ نماز پڑھتا۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱ ۲۹ ۱۴

ف۶ یعنی اگرچہ ان میں برائیاں بھی معلوم تھیں ۱۲ منہ رح

ف۷ یعنی حضرت موسےٰ علیہ السلام کے ہاتھ سے۔ ۱۲ منہ رح

بِمُنْشَرِينَ ﴿٣٥﴾ فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٦﴾ أَهُمْ خَيْرٌ

پھر جلائے گئے پس لے آؤ باپوں ہمارے کو اگر ہو تم سچے کیا وہ بہتر ہیں

أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا

یا قوم تبع کی اور جو لوگ کہ پہلے ان سے تھے ہلاک کیا ہم نے انکو تحقیق وہ تھے

مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

گنہگار ف اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان انکے ہے

لٰعِبِينَ ﴿٣٨﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

کھیلتے ہوئے نہیں پیدا کیا ہم نے انکو ساتھ حق کے و لیکن اکثر اُن کے نہیں

يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾

جانتے تحقیق دن جُدا کرنے کا وعدہ ہے اُن کا سب کا

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٤١﴾

جسدن کہ نہ کفایت کریگا کوئی دوست کسی دوست سے کچھ اور نہ وہ مدد دیئے جاوینگے

إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللّٰهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾ إِنَّ شَجَرَتَ

مگر جس کو رحمت کی اللہ نے تحقیق وہ غالب ہے مہربان تحقیق درخت

الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾

زقوم کا کھانا ہے گنہگار کا مانند تانبے گلے ہوئے کے جوش کرتا ہے بیچ پیٹوں کے

كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلٰى سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾

جیسا جوش کرتا ہے گرم پانی پکڑو اس کو پس گھسیٹو اس کو بیچوں بیچ دوزخ کے

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ إِنَّكَ

پھر ڈالو اُوپر سر اسکے کے عذاب گرم پانی سے چکھ تو

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾

تو ہے عزت والا بزرگی والا ف۲ تحقیق یہ ہے وہ چیز کہ تھے تم ساتھ اسکے شک لاتے

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾

تحقیق پرہیزگار بیچ مقام امن والے کے ہیں بیچ بہشتوں کے اور چشموں کے

يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقٰبِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذٰلِكَ

پہنیں گے لاہی اور تافتے سے آمنے سامنے اسی طرح رہیں گے

ف تبع بادشاہ تھا یمن کا سب قوم اسکی بت پرست اس کو یقین آیا توریت پر اپنی قوم کے سامنے آزمایا کہ سچا دین کونسا بڑی آگ لگائی دو حبر یہود کے توریت بغل میں لے کر اس میں گھس گئے نہ جلے دو بُت پرست بُت کو بغل میں لے کر چلے جلنے لگے اُلٹے بھاگے اس کی قوم اس کی دشمن ہوئی آخر خراب ہوئے۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۲ ۱۲ ۱۵

ف۲ وہ آپ کو دنیا میں ایسا ہی سمجھتا تھا۔ ۱۲۔منہ رح

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ
اور بیاہ دیویں گے ہم انکو ساتھ گوریوں اچھی آنکھوں والیوں کے منگا لیویں گے بیچ اسکے ہر ایک میوہ ساتھ
اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى
امن کے نہیں چکھیں گے بیچ اس کے موت مگر موت پہلی
وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ
اور بچایا ان کو عذاب آگ کے سے فضل کر پروردگار تیرے سے یہ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ
ہی ہے مراد پانا بڑا پس سوائے اسکے نہیں کہ آسان کیا ہم نے اسکو اوپر زبان تیری کے تو کہ وہ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع ۳ ۱۷/۱۶
نصیحت پکڑیں پس منتظر رہ تحقیق وہ بھی منتظر ہیں

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — ایاتہا ۳۷ رکوعاتہا ۴
سورۂ جاثیہ مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے سینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّ
حٰم اتارنا کتاب کا اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے تحقیق
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ وَفِيْ خَلْقِكُمْ
بیچ آسمانوں اور زمین کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے ایمان والوں کے اور بیچ پیدائش تمہاری کے
وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ وَاخْتِلَافِ
اور اس چیز سے کہ پھیلاتا ہے جانوروں سے نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں اور بیچ آنے جانے
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ
رات کے اور دن کے اور اس چیز کے کہ اتارا ہے اللہ نے آسمان سے رزق سے
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ
پس زندہ کیا ساتھ اسکے زمین کو پیچھے موت اس کی کے اور بیچ پھیرنے باؤں کے
اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ
نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ سمجھتے ہیں یہ نشانیاں ہیں اللہ کی کہ پڑھتے ہیں ہم انکو اوپر تیرے
بِالْحَقِّ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾
ساتھ حق کے پس ساتھ کس بات کے پیچھے اللہ کے اور نشانیوں اسکی کے ایمان لاویں گے

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٧﴾ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ
وائے ہے واسطے ہر جھوٹ باندھنے والے گنہگار کے کہ سنتا ہے نشانیوں اللہ کی کو پڑھی جاتی ہیں اوپر اسکے پھر
يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٨﴾
اُستادگی کرتا ہے تکبر کرتا ہوا گویا کہ نہیں سنا ان کو پس خبر دے اسکو ساتھ عذاب درد دینے والے کے
وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا ۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
اور جب جانتا ہے نشانیوں ہماریوں میں سے کوئی چیز پکڑتا ہے اس کو ٹھٹھا یہ لوگ واسطے انکے ہے
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩﴾ ؕ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ
عذاب رسوا کرنے والا پیچھے سے ان کے دوزخ ہے اور نہ کفایت کرے گا اُن سے
مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ
جو کچھ کہ کمایا ہے انہوں نے کچھ اور نہ جن کو پکڑا سوائے خدا کے دوست
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠﴾ ؕ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ
اور واسطے ان کے عذاب ہے بڑا یہ ہے ہدایت اور جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ نشانیوں
رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ
رب اپنے کے واسطے انکے عذاب ہے گاڑھی قسم سے درد دینے والا اللہ وہ شخص ہے جس نے مسخر کیا واسطے تمہارے
الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
دریا کو تو کہ چلیں کشتیاں بیچ اس کے ساتھ حکم اسکے کے اور تو کہ ڈھونڈو فضل اس کے سے
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
اور تو کہ تم شکر کرو اور مسخر کیا واسطے تمہارے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ
الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾
زمین کے ہے سارا اپنی طرف سے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں
قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ
کہہ واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے یہ کہ بخش دیویں واسطے ان لوگوں کے کہ نہیں امید رکھتے دنوں خدا کے کی
لِيَجْزِيَ قَوْمًا ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
تو کہ جزا دے ہر قوم کو ساتھ اسچیز کے کہ تھے کماتے ف۱ جو کوئی کام کرے اچھے
فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۟ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٥﴾
پس واسطے جان اپنی کے اور جو کوئی برائی کرے پس اوپر اسکے ہے پھر طرف پروردگار اپنے کے پھیرے جاؤ گے

ع ۱۱ ۱۷

ف۱ معاف کریں یعنی آپ بدلے کا فکر نہ کریں اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیں۔ ۱۲ منہ رح

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ

اور البتہ تحقیق دی ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکم اور پیغمبری

وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿۱۶﴾

اور رزق دیا ہم نے انکو پاکیزہ چیزوں سے اور بزرگی دی ہم نے انکو اوپر عالموں کے

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا

اور دی ہم نے انکو دلیلیں ظاہر بات دین کی سے پس نہ اختلاف کیا انہوں نے مگر پیچھے اسکے کہ

جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ

آیا ان کے پاس علم سرکشی سے درمیان اپنے تحقیق پروردگار تیرا حکم کرے گا درمیان انکے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ

دن قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ تھے بیچ اسکے اختلاف کرتے پھر کیا ہم نے تجھ کو قائم

عَلٰي شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ

اوپر شریعت کے یعنی راہ کشادہ کی امر دین سے پس پیروی کر اسکی راہ کی اور مت پیروی کر خواہشوں ان لوگوں کی جو کہ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ وَاِنَّ

نہیں جانتے تحقیق وہ ہرگز نہ کفایت کرینگے تجھ کو اللہ سے کچھ اور تحقیق

الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾

ظالم بعضے ان کے دوست ہیں بعض کے اور اللہ دوست ہے پرہیزگاروں کا

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

یہ نصیحتیں ہیں واسطے لوگوں کے اور ہدایت اور رحمت واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ

کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ کرتے ہیں برائیاں یہ کہ کردیں ہم ان کو مانند اُن لوگوں کی کہ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَآءَ

ایمان لائے اور کام کیے اچھے برابر ہو زندگی اُن کی اور موت اُن کی بُرا ہے

ع ۲ ۱۰ ۱۸ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

جو کچھ حکم کرتے ہیں اور پیدا کیا اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حق کے

وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور تو کہ جزا دیا جاوے ہر جی ساتھ اس چیز کے کہ کمایا اس نے اور وہ نہ ظلم کیے جاوینگے

أَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوٰىهُ وَأَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ
کیا پس دیکھا تونے اس شخص کو کہ پکڑا ہے اُسنے معبود اپنا خواہش اپنی کو اور گمراہ کیا اسکو اللہ نے اُوپر علم کے
وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۗ فَمَنْ
اور مہر رکھی اُوپر کانوں اسکے کے اور دل اسکے کے اور کر دیا اُوپر بینائی سکی کے پردہ پس کون
يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَقَالُوْا مَا هِيَ إِلَّا
ہدایت کریگا اس کو پیچھے اللہ کے کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے تم اور کہا انہوں نے نہیں زندگانی مگر
حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ ۚ
زندگانی دنیا کی مرتے ہیں ہم اور جیتے ہیں ہم اور نہیں ہلاک کرتا ہم کو مگر زمانہ
وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٢٤﴾ وَإِذَا
اور نہیں واسطے ان کے ساتھ اسکے کچھ علم نہیں وہ مگر گمان کرتے ہیں ف۱ اور جب
تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا
پڑھی جاتی ہیں اُوپر انکے نشانیاں ہماری ظاہر نہیں ہے دلیل ان کی مگر یہ کہ کہتے ہیں
ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ
لے آؤ باپوں ہمارے کو اگر ہو تم سچے کہہ اللہ ہی زندہ کرے گا تم کو
ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ
پھر مارے گا تم کو پھر اکٹھا کریگا تم کو طرف دن قیامت کے نہیں شک
٣ ع ٥ ١٩ فِيْهِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ
بیچ اسکے و لیکن بہت لوگ نہیں جانتے اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ
آسمانوں کی اور زمین کی اور جسدن کہ قائم ہوگی قیامت اس دن زیان پاویں گے
الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَتَرٰى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعٰى
جھوٹے اور دیکھے گا تو ہر ایک امت کو زانو پر گری ہوئی ف۲ ہر اُمت پکاری جاویگی
إِلٰى كِتٰبِهَا ۖ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا
طرف اعمالنامے اپنے کے آج جزا دیئے جاؤ گے تم جو کچھ تھے تم کرتے ف۲ یہ ہے کتاب ہماری
يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٩﴾
بولتی ہے اوپر تمہارے ساتھ حق کے تحقیق ہم لکھتے تھے جو کچھ تھے تم کرتے

ف۱ یعنی زمانہ نام ہے دہر کا وہ کچھ کام کرنیوالا نہیں مگر کسی اور چیز کو کہتے ہیں جو معلوم نہیں ہوتی اور دنیا میں تصرف اس کا چلتا ہے پھر اللہ ہی کو کیوں نہ کہیں، ایسے معنی پر حدیث میں آیا کہ دہر اللہ ہے اس کو بُرا نہ کہیے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ زانو پر بیٹھے عاجزی کرنے کو اور دفتر وہی اعمال جو لکھے گئے ہیں ۱۲۔ منہ رح

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ
پس جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے پس داخل کریگا ان کو رب اُن کا
فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿٣٠﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا
بیچ رحمت اپنی کے یہ ہے وہ مراد پانا ظاہر اور جو لوگ کہ کافر ہوئے
أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا
کہا جاویگا کیا پس نہ تھیں آیتیں میری پڑھی جاتیں اوپر تمہارے پس تکبر کیا تم نے اور تھے تم قوم
مُجْرِمِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا
گنہگار اور جب کہا جاتا ہے تحقیق وعدہ اللہ کا سچ ہے اور قیامت نہیں
رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِنْ نَظُنُّ إِلَّا
شک بیچ اسکے کہتے تھے تم نہیں جانتے ہم کیا ہے قیامت نہیں گمان کرتے ہم مگر
ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا
گمان تھوڑا اور نہیں ہم یقین لانے والے اور ظاہر ہوئیں واسطے ان کے برائیاں اس چیز کی کہ
عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٣﴾ وَقِيلَ
تھے کرتے اور گھیر لیا ان کو اس چیز نے کہ تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے اور کہا جاویگا
الْيَوْمَ نَنْسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ
آج بھول جاوینگے ہم تم کو جیسا بھول گئے تم ملاقات تمہاری اس دن کی کو اور جگہ تمہاری
النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٣٤﴾ ذَٰلِكُمْ بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ
آگ ہے اور نہیں واسطے تمہارے کوئی مدد دینے والا ف۱ یہ بسبب اسکے ہے کہ پکڑا تھا تم نے
آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا
نشانیوں اللہ کی کو ٹھٹھا اور فریب دیا تم کو زندگانی دنیا کی نے پس آج نہ
يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٣٥﴾ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ
نکالے جاوینگے اس سے اور نہ وہ عذر قبول کیے جاوینگے ف۲ پس واسطے اللہ کے ہے سب تعریف پروردگار
السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٦﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ
آسمانوں کا اور پروردگار زمین کا پروردگار عالموں کا اور واسطے اسی کے ہے بزرگی
فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٧﴾ ع ۱۱ ۲۰
بیچ آسمانوں کے اور زمین کے اور وہی ہے غالب حکمت والا

ف۱ بھلادیں گے یعنی تم پر مہربانی نہ کرینگے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ دنیا کے جینے پر بہکے جانا کہ جیسے ہم دنیا میں مسلمان اور کافر مقابل ہیں وہاں بھی ہمارا یہی زور چلے گا۔ ۱۲۔منہ رح

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۳۵ رُكُوْعَاتُهَا ۴

سورۂ احقاف مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں مَیں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے پینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

حٰمٓ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝٢ مَا
حٰمٓ اتارنا کتاب کا ہے اللہ عزت والے حکمت والے کی طرف سے نہیں

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ
پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان انکے ہے مگر ساتھ حق کے اور وقت

مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝٣ قُلْ
مقرر کے اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اس چیز سے کہ ڈرائے جاتے ہیں منہ پھیرنے والے ہیں کہہ

اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ
کیا دیکھا تم نے اس چیز کو کہ پکارتے ہو تم سوائے اللہ کے دکھلاؤ مجھ کو کیا پیدا کیا ہے انہوں نے

الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ
زمین سے یا واسطے انکے ساجھا ہے بیچ آسمانوں کے لے آؤ میرے پاس کتاب پہلے اس سے

اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٤ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ
یا کچھ نقل علم کی سے اگر ہو تم سچے اور کون شخص ہے بہت گمراہ اس شخص

يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
سے کہ پکارتا ہے سوائے اللہ کے اس شخص کو کہ نہ جواب دیگا اس کو قیامت کے دن تک

وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝٥ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا
اور وہ پکارنے ان کے سے غافل ہیں اور جس وقت اکٹھے کیے جاوینگے لوگ ہونگے وہ بت

لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝٦ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ
واسطے انکے دشمن اور ہونگے عبادت انکی کو انکار کرنے والے اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر انکے

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا
نشانیاں ہماری ظاہر کہتے ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے واسطے حق کے جب آیا ان کے پاس یہ

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا
جادو ہے ظاہر کیا یہ کہتے ہیں کہ باندھ لیا ہے اُسکو کہہ اگر باندھ لیا ہے میں نے اسکو پس نہیں

تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ
تم مالک واسطے میرے اللہ کی طرف سے کسی چیز کے وہ جانتا ہے اس چیز کو کہ شروع کرتے ہو تم بیچ اس کے

كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٨
كفایت ہے وہ گواہ درمیان میرے اور درمیان تمہارے اور وہ ہے بخشنے والا مہربان ف

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ
کہہ نہیں ہوں میں نیا پیغمبروں میں سے اور نہیں جانتا ہیں جو کچھ کیا جاوے گا

بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ
ساتھ میرے اور نہ ساتھ تمہارے نہیں پیروی کرتا ہیں مگر اسچیز کی کہ وحی کی جاتی ہے طرف میری اور نہیں میں مگر ڈرانے والا

مُّبِيْنٌ ۝٩ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ
ظاہر کہہ کہ کیا دیکھا ہے تم نے اگر ہوئی یہ نزدیک اللہ کے سے اور کفر کیا تم نے ساتھ اسکے

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَ
اور گواہی دی ایک شاہد نے بنی اسرائیل میں سے اوپر مانند اسکی کے پس ایمان لایا وہ اور

اسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ ع
تکبر کیا تم نے تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو ف

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ
اور کہا ان لوگوں نے کہ کافر ہوئے واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے اگر ہوتا یہ دین بہتر نہ آگے نکل جاتے ہم سے

اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝١١
طرف اس کی اور جس وقت کہ نہ راہ پائے ساتھ اس کے پس البتہ کہیں گے یہ جھوٹ ہے قدیم ف

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ
اور پہلے اس سے کتاب موسیٰ کی پیشوا اور رحمت اور یہ کتاب

مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى
سچا کرنیوالی ہے اس کو بولی عربی تو کہ ڈراوے ان لوگوں کو کہ ظلم کرتے ہیں اور خوشخبری

لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝١٢ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا
واسطے احسان کرنیوالوں کے تحقیق جن لوگوں نے کہا کہ پروردگار ہمارا اللہ ہے پھر قائم رہے اسی پر

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝١٣ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
پس نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے یہ لوگ ہیں رہنے والے

الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٤ وَوَصَّيْنَا
بہشت کے ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے بدلا ہے اسچیز کا کہ تھے وہ کرتے اور حکم کیا ہم نے

ف۱ یعنی اب بھی باز آؤ تو بخشے جاؤ۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ مکے میں کوئی عالم یہود کا آیا تھا کام کو اس سے پوچھا کافروں نے اس نے بتایا کہ ایک رسول اور کتاب آنی مقرر ہے اس شہر میں اور یہ وہی لگتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱ ۱

ف۳ مدت کا یعنی ہمیشہ لوگ ایسی باتیں کہا کرتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ
آدمی کو ساتھ ماں باپ اپنے کے احسان کرنا اٹھاتی ہے اُسکو ماں اس کی تکلیف سے اور جنتی ہے اسکو

كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ
تکلیف سے اور حمل اُس کا اور دودھ چھڑانا اس کا تیس مہینے یہانتک کہ جب پہنچا جوانی اپنی کو

وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِىْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
اور پہنچا چالیس برس کو کہا اے رب میرے توفیق دے مجھ کو یہ کہ شکر کروں میں نعمت تیری کا

الَّتِىْۤ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
وہ جو انعام کی ہے تو نے اُوپر میرے اور اوپر ماں باپ میرے کے اور یہ کہ عمل کروں میں نیک

تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِىْ فِىْ ذُرِّيَّتِىْ ۚ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ
جو پسند کرے تو اسکو اور اصلاح کر واسطے میرے بیچ اولاد میری کے تحقیق میں نے توبہ کی طرف تیری اور تحقیق میں

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا
مسلمانوں سے ہوں ف۱ یہ لوگ ہیں کہ قبول کرتے ہیں ہم اُن سے بہتر اسچیز کا کہ کیا انہوں نے

وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِىْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ
اور درگذر کرتے ہیں ہم برائیوں اُن کی سے بیچ رہنے والوں بہشت کے وعدہ سچا ہے

الَّذِىْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِىْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ
جو تھے وہ وعدہ دیئے جاتے اور جس نے کہا واسطے ماں باپ اپنے کے بیزار ہوں میں تم سے

اَتَعِدٰنِنِىْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِىْ ۚ وَهُمَا
کیا تم وعدہ دیتے ہو مجھ کو یہ کہ نکالا جاؤں میں اور تحقیق گذر گئے ہیں بہت قرن پہلے مجھ سے اور وہ

يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ
فریاد کرتے ہیں خدا سے اور کہتے ہیں اسکو وائے ہے تجھ کو ایمان لا تحقیق وعدہ اللہ کا سچ ہے پس کہتا ہے

مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ
نہیں یہ مگر کہانیاں پہلوں کی ف۲ یہ لوگ ہیں کہ ثابت ہوئی اُوپر ان کے

الْقَوْلُ فِىْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ
بات عذاب کی بیچ امتوں کے کہ گذری ہیں پہلے اُن سے جنوں سے اور انسانوں سے

اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ
تحقیق وہ تھے زیان پانے والے اور واسطے ہر ایک کے درجے ہیں اسچیز سے کہ عمل کیا انہوں نے اور تو لہ پورا کرے انکو

ف۱ پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا تیس مہینے ہیں لڑکا اگر قوی ہو تو اکیس مہینے میں دودھ چھوڑتا ہے اور نو مہینے ہیں حمل کے یہ آیت کسی کے حال کا بیان نہیں حضرت نے ماں باپ کے حق میں دُعا نہیں کی، صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ چالیس برس کی عمر میں مسلمان ہوئے اور ان کے ماں باپ بھی مسلمان ہوئے یہ بات اور کسی صحابی کو نہیں میسر ہوئی لیکن باپ اس وقت نہیں مسلمان ہوا تو یہ احوال ہے فرضی یعنی سعادتمند لوگ ایسے ہی ہوتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یہ اس کا حال ہے جو کافر ہے اور ماں باپ سمجھاتے ہیں، ایمان کی بات نہیں سمجھتا۔ ۱۲۔ منہ رح

أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٩﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا
عمل ان کے اور وہ نہیں ظلم کیے جاوینگے ف۱ اور جسدن کہ روبرو لائے جاوینگے وہ لوگ کہ کافر ہوئے

عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ
اُوپر آگ کے کہا جاویگا لے گئے تم نیکیاں اپنی بیچ زندگانی دنیا کے اور فائدہ اٹھایا تم نے

بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ
ساتھ انکے پس آج جزا دیئے جاؤگے عذاب رسوائی کا بسبب اسکے کہ تھے تم تکبر کرتے

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾ وَاذْكُرْ أَخَا ع ۲
بیچ زمین کے ساتھ ناحق کے اور بسبب اسکے کہ تھے تم فسق کرتے ف۲ اور یاد کر بھائی

عَادٍ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ
عاد کے کو یعنی ہود پیغمبر کو جسوقت کہ ڈرایا قوم اپنی کو بیچ احقاف کے یعنی ریگستان کے اور تحقیق گذرے تھے ڈرانیوالے

بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ
آگے اس کے سے اور پیچھے اس کے سے یہ کہ نہ عبادت کرو مگر اللہ کو تحقیق میں ڈرتا ہوں

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٢١﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ
اوپر تمہارے عذاب دن بڑے کے سے ف۳ کہا انہوں نے کیا آیا ہے تو ہمارے پاس تو کہ پھیرے دیوے ہم کو

آلِهَتِنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٢﴾ قَالَ
معبودوں ہمارے سے پس لے آ ہمارے پاس جو کچھ وعدہ دیتا ہے ہم کو اگر ہے تو سچوں سے کہا

إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَٰكِنِّي
سوائے اسکے نہیں کہ علم نزدیک اللہ کے ہے اور پہنچاتا ہوں میں تم کو وہ چیز کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اسکے ولیکن

أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ
دیکھتا ہوں میں تم کو ایک قوم ہو کہ جہالت کرتے ہو پس جب دیکھا اس کو بادل سامنے آنے والا

أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ
جنگلوں انکے کو کہا انہوں نے یہ بادل ہے مینہ برسانے والا ہم کو بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ جلدی کرتے تھے تم

بِهِ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٤﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا
ساتھ اسکے باؤ ہے بیچ اسکے عذاب ہے درد دینے والا ہلاک کرتی ہے ہر چیز کو ساتھ حکم پروردگار اپنے کے

فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ
پس ہو گئے کہ نہ دکھائی دیتے تھے مگر گھر اُن کے اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم قوم

ف۱ یہ جنت والے بھی کئی درجے ہیں، اور دوزخ والے بھی اسی طرح اپنے اپنے اعمال سے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ جن لوگوں نے آخرت نہ چاہی فقط دنیا ہی چاہی انکی نیکیوں کا بدلا اسی دنیا میں مل چکا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی حضرت ہودؑ نے عاد کو ڈرایا احقاف ایک ضلع ہے یمن میں اس کے معنی ریت ٹھل ۱۲۔ منہ رح

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَ
گنہگاروں کو اور البتہ تحقیق قدرت دی ہم نے انکو بیچ اسچیز کے کہ نہ قدرت دی تھی ہمنے تم کو بیچ اسکے اور
جَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۫ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ
کیے ہم نے واسطے انکے کان اور آنکھیں اور دل پس نہ کفایت کیا اُن سے
سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ
کانوں انکے نے اور نہ آنکھوں ان کی نے اور نہ دلوں ان کے نے کچھ جسوقت
كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا
کہ تھے جھگڑا کرتے ساتھ نشانیوں اللہ کے اور گھیر لیا اُن کو اس چیز نے کہ تھے
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٢٦﴾ ع وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى
ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے ف۱ اور البتہ تحقیق ہلاک کیں ہم نے جو کچھ گرد تمہارے تھیں بستیوں سے
وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ
اور طرح طرح سے پھیر بیان کیں ہم نے نشانیاں توکہ وہ رجوع کریں پس کیوں نہ مدد دی انکو ان لوگوں نے
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ
کہ پکڑے تھے سوائے اللہ کے واسطے تقرب کے معبود بلکہ کھوئے گئے اُن سے
وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ
اور یہ ہے جھوٹ انکا اور جو کچھ تھے باندھ لیتے اور جسوقت کہ پھیر لائے ہم طرف تیری
نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا
جماعت جنوں میں سے سنتے تھے قرآن پس جب حاضر ہوئے اسکے پاس کہنے لگے
اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالُوْا
آپس میں کہ چپکے رہو پس جب تمام ہوا پڑھنا پھر گئے طرف قوم اپنی کی ڈراتے ہوئے ف۲ کہا انہوں نے
يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا
اے قوم ہماری تحقیق سنی ہم نے ایک کتاب کہ اتاری گئی ہے پیچھے موسٰے سے سچا کرنے والی اسچیز کو
بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٠﴾
کہ آگے اس کے ہے راہ دکھاتی ہے طرف خدا کی اور طرف راہ سیدھی کی ف۳
يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
اے قوم ہماری قبول کرو واسطے بلانے والے اللہ کے اور ایمان لاؤ ساتھ اسکے بخشے گا واسطے تمہارے گناہ تمہارے

ف۱ ان کو دل اور کان اور آنکھ دی تھی یعنی دنیا کے کام میں عقل مند تھے وہ عقل کام نہ آئی ۱۲۔ منہ رح

ف۲ حضرت نکلے تھے حج کے دنوں میں شہر مکہ سے باہر نماز صبح پڑھنے لگے اپنے یاروں کے ساتھ اس وقت کتنے جن سن گئے اور مسلمان ہوئے اور اپنی قوم کو جا کر سمجھایا اس بار حضرت سے نہیں ملے پھر بہت لوگ مسلمان ہو کر ایک رات مکہ سے باہر آئے، حضرت اکیلے باہر گئے سب نے قرآن سیکھا اور دین قبول کیا سورۂ جن میں انکی باتیں مفصل ہیں اور جب سے حضرت کو وحی آئی تب سے جنوں پر خبر آسمان کی بند ہوئی ان کو سبب معلوم نہ تھا۔ قرآن جب سنا تو جانا اس کا نزول ہوتا ہے اس سے خبر بند کی ہے ۱۲۔ منہ رح

ع ۳/۶/۳

ف۳ حضرت سلیمان کے وقت سے توریت ان میں مشہور تھی۔ ۱۲۔ منہ رح

وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۳۱ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ

اور پناہ دے تم کو عذاب درد دینے والے سے اور جو کوئی نہ مانے پکارنے والے اللہ کے کو

فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ

پس نہیں عاجز کرنے والا بیچ زمین کے اور نہیں واسطے اسکے سوائے اس کے دوست

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۲ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ

یہ لوگ ہیں بیچ گمراہی ظاہر کے ف۱ کیا نہ دیکھا انہوں نے یہ کہ اللہ جس نے پیدا کیا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ

آسمانوں کو اور زمین کو اور نہ تھکا ساتھ پیدا کرنے انکے کے قادر ہے اوپر اسکے کہ

يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓي اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۳۳ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

زندہ کرے مردوں کو نہیں بلکہ تحقیق وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے اور جسدن کہ رُوبرو کیے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى

جاوینگے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اوپر آگ کے کیا نہیں یہ حق کہیں گے نہیں بلکہ حق ہے

وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۳۴ فَاصْبِرْ

قسم پروردگار ہمارے کی کہیگا حق تعالیٰ پس چکھو عذاب بسبب اسکے کہ تھے تم کفر کرتے پس صبر کر

كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ

جیساکہ صبر کیا صاحب عزم کے نے پیغمبروں سے اور مت شتابی کر واسطے ان کے

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً

گویا کہ وہ جسدن دیکھیں جو کچھ کہ وعدہ دیئے جاتے ہیں نہیں ڈھیل کی انہوں نے مگر ایک ساعت دن

مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۳۵ ع

کی سے پہنچانا ہے پیغام کا پس نہیں ہلاک کیے جاوینگے مگر قوم فاسق ف۲

ف۱ بھاگ کر زمین میں اُوپر سے فرشتے مارتے ہیں تو زمین ہی کو بھاگتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ ڈھیل نہ پائی تھی دنیا میں یعنی اب تو دیر سمجھتے ہیں کہ عذاب جلد کیوں نہیں آتا، اس دن جائیں گے کہ بہت شتاب آباد دنیا میں ہم ایک ہی گھڑی یا عالم قبر کا رہنا ایک گھڑی معلوم ہوگا۔ یہ دستور ہے کہ گذری مدت تھوڑی معلوم ہوتی ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰياتها ۳۸ رکوعاتها ۴

سورۂ محمد مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۱

جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انہوں نے راہ خدا کی سے بے راہ کر دیا خدا نے عملوں انکے کو

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰي مُحَمَّدٍ

اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے اور ایمان لائے ساتھ اسچیز کے کہ اتاری گئی ہے اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾
اور وہ حق ہے پروردگار انکے سے دُور کیں اُن سے برائیاں ان کی اور سنوارا حال اُن کا ف

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
یہ اس واسطے کہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے پیروی کی انہوں نے باطل کی اور یہ کہ جو لوگ ایمان لائے

اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾
پیروی کی انہوں نے حق کی پروردگار اپنے سے اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے لوگوں کے مثالیں انکی

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ
پس جب ملاقات کرو تم اُن لوگوں کی کہ کافر ہوئے پس مارو گردنیں اُن کی یہاں تک کہ جب

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً
چُور کردو اُن کو پس محکم کرو قید کرنا پس یا احسان کیجیو پیچھے اسکے اور یا بدلہ لیجیو

حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ڔ ذٰلِكَ ڔ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ
یہاں تک کہ رکھ دیوے لڑائی بوجھ اپنے بات یہ ہے اور اگر چاہے اللہ

لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ
البتہ بدلہ لیوے اُن سے و لیکن تو کہ آزماوے بعضے تمہارے کو ساتھ بعض کے اور جو لوگ کہ

قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾ سَيَهْدِيْهِمْ
مارے جاتے ہیں بیچ راہ اللہ کے پس ہرگز نہ بے راہ کرے گا عملوں اُنکے کو البتہ ہدایت کریگا اُن کو

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور سنوارے گا حال اُنکے کو اور داخل کریگا اُن کو بہشت میں تعریف کردی اسکی واسطے انکے ف۲ اے لوگو جو

اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ
ایمان لائے ہو اگر مدد کرو تم دین خدا کے کی مدد دے گا تم کو اور ثابت کریگا قدموں تمہارے کو ف۳ اور جو لوگ کہ

كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا
کافر ہوئے پس گر پڑنا ہے واسطے انکے اور بے راہ کیا عملوں انکے کو یہ بسبب اسکے ہے کہ مکروہ رکھا تھا

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
انہوں نے اس چیز کو کہ نازل کی ہے خدا نے پس کھو دیئے عمل اُن کے کیا پس نہ سیر کی انہوں نے بیچ زمین کے

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ
پس دیکھیں کہ کیوں کر ہوا آخر کام ان لوگوں کا کہ پہلے اُن سے تھے ہلاکی ڈالی اللہ نے

ف پہلے زمانے میں سب خلق کو تکلیف نہ تھی، ایک شرع کی، اس وقت سب جہان کو ایک حکم ہے اب سچا دین یہی ہے اور کام بھلے بُرے مسلمان بھی کرتے ہیں اور کافر بھی۔ لیکن سچا دین ماننے کو یہ قبولیت ہے کہ نیکی ثابت اور برائی معاف اور نہ ماننے کی یہ سزا ہے کہ نیکی برباد اور گناہ لازم۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ جب تک کافروں کا زور نہیں ٹوٹا تب تک قتل ہی چاہیئے اور جب زور ٹوٹ چکا تب قید بھی کفایت ہے تا ڈر کر مسلمان ہوں یا احسان کر کر چھوڑ دیجئے تو ہمیشہ احسان مانیں اور دین کی محبت آوے یا چھڑوائی لے کر چھوڑ دیجئے تو وہ فائدے اب اختلاف ہے کہ کافر قید میں آوے تو اس کو پھر اپنے گھر جانے دیجئے یا نہیں اگر چھوڑ دیجئے تو اس طرح کہ رعیت ہو کر رہے۔ ۱۲ منہ

ف۳ اللہ چاہے تو آپ ہی کافروں کو مسلمان کر ڈالے پر یہ بھی منظور نہیں جانچنا منظور ہے سو بندے کی طرف سے کمر باندھنی اور اللہ کی طرف سے کام بنانا۔ ۱۲۔ منہ رح

۱۳ مع ۲ — وقف النبی علیہ السلام ذٰلک ولکن حسن اتصالہ بما قبلہ یوقف علیٰ ذٰلک ط — ۱۲

عَلَيْهِمْ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ

اُوپر اُن کے اور واسطے کافروں کے ہونا رہتا ہے مانند اسکی یہ بسبب اسکے ہے کہ اللہ کارساز ہے ان لوگوں کا کہ

اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿١١﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ ع ١١ ٥

ایمان لائے اور یہ کہ جو کافر ہیں نہیں کارساز واسطے انکے تحقیق اللہ داخل کرتا ہے ان لوگوں کو کہ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ

ایمان لائے اور کام کیے اچھے بہشتوں ہیں کہ چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں اور جو لوگ کہ

كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿١٢﴾

کافر ہوئے فائدہ اٹھاتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسا کہ کھاتے ہیں چارپائے اور آگ جگہ رہنے کی ہے واسطے انکے ف

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ

اور بہت بستیاں تھیں کہ وہ سخت تھیں قوت ہیں بستی تیری سے جس نے نکال دیا تجھ کو

اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ

ہلاک کیا ہم نے انکو پس نہ ہوا مدد دینے والا واسطے انکے کیا پس جو شخص کہ ہے اوپر دلیل کے پروردگار اپنے سے

كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٤﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ

مانند اس شخص کی کہ ہے زینت دیا گیا واسطے اسکے برا عمل اسکا اور پیروی کی انہوں نے خواہشوں اپنی کی صفت اس بہشت کی

الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ

کہ وعدہ کیے گئے ہیں پرہیزگار بیچ اسکے نہریں ہیں پانی سے بن بگڑا ہوا اور نہریں ہیں

لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ

دودھ کی کہ نہ بدلا گیا مزہ اُن کا اور نہریں ہیں شراب کی مزہ دینے والی واسطے پینے والوں کے اور نہریں ہیں

مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ

شہد صاف کیے گئے کی اور واسطے انکے ہیں بیچ اس کے میوے ہر طرح کے اور بخشش

مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ

پروردگار ان کے سے کیا وہ مانند اس شخص کی ہے کہ وہ ہمیشہ رہنے والا ہے بیچ آگ کے اور پلائے جاوینگے پانی گرم پس کاٹ ڈالیگا

اَمْعَآءَهُمْ ﴿١٥﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ

انتڑیوں ان کی کو ف۲ اور بعض ان میں سے وہ شخص ہے کہ سنتا ہے طرف تیری یہانتک کہ جب باہر نکلتے ہیں تیرے پاس سے

قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ قف اُولٰٓئِكَ

کہتے ہیں واسطے ان لوگوں کے کہ دیئے گئے ہیں علم کیا کہا تھا ابھی یہی لوگ ہیں

ف۱ جانور کا سا کھانا یعنی حرص سے اور مسلمان کھاویں دفعِ حاجت کو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ وہاں کی شراب بامزہ ہے جیسے یہاں کی بے مزہ بہشت میں ہر کسی کے گھر میں چار نہریں مقرر ہیں۔ اور بعضوں کو زیادہ۔ ۱۲۔ منہ رح

الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿١٦﴾ وَالَّذِينَ
کہ مہر کی ہے اللہ نے اوپر دلوں انکے کے اور پیروی کی انہوں نے خواہشوں اپنی کی ف۱ اور جن لوگوں نے
اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنظُرُونَ
راہ پائی زیادہ دی ان کو ہدایت اور دی انکو پرہیزگاری اُن کی ف۲ پس نہیں انتظار کرتے
إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ
مگر قیامت کا یہ کہ آوے ان کے پاس ناگہاں پس تحقیق آئی ہیں نشانیاں اس کی پس کہاں سے ہوگا
لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَ
واسطے انکے جب آویگی ان کے پاس نصیحت ان کی ف۳ پس جان تو یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور
اسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ
بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے اور واسطے ایمان والوں کے اور ایمان والیوں کے اور اللہ جانتا ہے جگہ پھر جانے تمہارے کی
وَمَثْوَاكُمْ ﴿١٩﴾ ع وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۖ فَإِذَا أُنزِلَتْ
اور جگہ رہنے تمہارے کی ف۴ اور کہتے ہیں وہ لوگ کہ ایمان لائے کیوں نہیں اتاری جاتی کوئی سورۃ یعنی جہاد کی پس جب اتاری جاوے گی
سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم
سورۃ ثابت اور ذکر کیا جاوے بیچ اس کے لڑائی کا دیکھے گا تو ان لوگوں کو کہ بیچ دلوں انکے کے
مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَأَوْلَىٰ
بیماری ہے دیکھتے ہیں طرف تیری جیسا دیکھتا ہے وہ شخص کہ بیہوشی آتی ہے اوپر اسکے موت سے پس وائے ہے
لَهُمْ ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا
واسطے انکے ف۵ مطلب انکا فرمانبرداری ہے اور بات معقول پس جب مقرر ہوا حکم پس اگر سچ بولیں
اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢١﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن
اللہ سے البتہ ہووے بہتر واسطے انکے ف۶ پس کیا ہو تم نزدیک اس بات کے کہ اگر والی ہو تم حکم کے یہ کہ
تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
فساد کرو بیچ زمین کے اور کاٹو قرابتیں اپنی ف یہ لوگ ہیں
لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ
جن کو لعنت کی ہے انکو اللہ نے پس بہرا کر دیا انکو اور اندھا کر دیا آنکھوں انکی کو ف کیا پس نہیں فکر کرتے بیچ
الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ
قرآن کے کیا اوپر دلوں کے قفل ہیں انکے تحقیق جو لوگ کہ پھر گئے اوپر

ف۱ یعنی کند ذہن جن کو نہ سمجھ نہ یاد۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی حضرت کے کلام سے اثر پایا اور گناہوں سے بچ کر چلنے لگے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ بڑی نشانی قیامت کی ہمارے نبی کا پیدا ہونا سب نبی راہ دیکھتے تھے خاتم النبیین کی، جب وہ آچکے اب قیامت ہی رہی باقی۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی جتنے پردوں میں پھرو گے پھر بہشت میں یا دوزخ میں پہنچو گے اپنے گھر ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ع ۲ / ۸ / ۶

ف۵ مسلمان سورت مانگتے تھے۔ یعنی کافروں کی ایذا سے عاجز ہو کر آرزو کرتے تھے کہ اللہ حکم دے جہاد کا تو جو ہو سکے کر گزریں جب حکم آیا جہاد کا تو کچھے لوگوں پر بھاری پڑا، مُردے کی طرح بے رونق آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ ہم کو کاش اس حکم سے معاف رکھیں بیحد خوف میں بھی آنکھ کی رونق نہیں رہتی جیسے مرتے وقت۔ ۱۲ منہ رح

ف۶ یعنی حکم شرع نہ ماننے سے کافر ہو۔ ہر طرح ماننا ہی چاہیئے پھر رسول بھی جانتا ہے کہ نامردوں کو کیوں لڑوائیے اور جو بہت ہی تاکید آپڑی، اسی وقت ضرور ہو گا لڑنا نہیں تو لڑنے والے بہت ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف یعنی آرزو کرتے ہو جہاد کی جان سے تنگ ہو کر اور اگر اللہ تم ہی کو (باقی صـ۶۲۶ پر)

أَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ
پیٹھوں اپنی کے پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوئی واسطے انکے ہدایت شیطان نے زینت دلائی ہے
لَهُمْ ۖ وَأَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ
واسطے انکے اور ڈھیل دلائی واسطے انکے ف۱ یہ بسبب اسکے ہے کہ کہا تھا انہوں نے واسطے ان لوگوں کے کہ ناخوش رکھتے تھے اس چیز کو کہ اتاری
اللّٰهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾
ہے اللہ نے البتہ کہا مانیں گے ہم تمہارا بیچ بعضے کاموں کے اور اللہ جانتا ہے آہستہ بات کرنے انکے کو ف۲
فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰئِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾
پس کیونکر ہوگا حال اُنکا جس وقت قبض کرینگے جان انکی کو فرشتے مارتے ہوں گے منہ اُن کے اور پیٹھیں اُن کی ف۳
ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ
یہ بسبب اس کے ہے کہ پیروی کی انہوں نے اس چیز کی کہ ناخوش کرتی ہے اللہ کو اور مکروہ رکھی رضامندی اسکی پس ناپید کرڈالے اللہ نے
أَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ ع أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ
عمل انکے کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ بیچ دلوں انکے کے بیماری ہے یہ کہ ہرگز نہ
يُخْرِجَ اللّٰهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
نکالے گا اللہ بدنیتی اُن کی اور اگر ہم چاہیں البتہ دکھلاویں ہم تجھ کو وہ لوگ پس پہچان لیوے تو انکو
بِسِيمٰهُمْ ۚ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾
ساتھ چہرے انکے کے اور البتہ پہچان لیوے گا تو انکو بیچ لحن یعنی کہنے بات کے اور اللہ جانتا ہے کاموں تمہارے کو
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِينَ ۙ وَنَبْلُوَا
اور البتہ آزماویں گے ہم تم کو یہاں تک کہ ظاہر کردیں ہم جہاد کرنیوالوں کو تم میں سے اور صبر کرنے والوں کو اور آزماویں ہم
أَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَ
خبروں تمہاری کو تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انہوں نے راہ خدا کی سے اور
شَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَضُرُّوا
مخالفت کی رسول کی پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوئی واسطے ان کے ہدایت ہرگز نہ ضرر کرینگے
اللّٰهَ شَيْئًا ۗ وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوٓا أَطِيعُوا
اللہ کو کچھ اور البتہ ناپید کریگا عملوں اُن کے کو اے لوگو جو ایمان لائے ہو کہا مانو
اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوٓا أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾ إِنَّ
اللہ کا اور کہا مانو رسول کا اور مت باطل کرو عملوں اپنوں کو ف۴ تحقیق

ف۱ یعنی منافق قرآن کو نہیں سمجھتے کہ جہاد میں کتنے فائدے ہیں اور اقرار ایمان سے پھرے جاتے ہیں کہ لڑائی میں نہ جاویں گے تو دیر تک جیویں گے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ منافقوں نے کافروں سے کہا کہ ہم مسلمان ہوئے ہیں لیکن تم سے نہ لڑیں گے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۳ ۹

ف۳ یعنی موت سے کیونکر بچیں گے اور تب نفاق کا مزہ چکھیں گے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی جہاد کرنا یا کچھ محنت کرنی اللہ کی راہ میں جب قبول ہے کہ موافق حکم ہو۔ اپنی چاؤ پر کام نہ کریئے۔ ۱۲۔ منہ رح

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ
جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انہوں نے راہ خدا کی سے پھر مرگئے اور وہ کافر ہی تھے
فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ
پس ہرگز نہ بخشے گا اللہ ان کو پس مت سستی کرو اور مت بلاؤ انکو طرف صلح کی اور تم ہی ہو
الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ
غالب اور اللہ ساتھ تمہارے ہے اور ہرگز نہ چھین لے گا تم سے عمل تمہارے ف۱ سوائے اسکے نہیں کہ زندگانی
الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ
دنیا کی کھیل ہے اور تماشا اور اگر ایمان لاؤ اور پرہیزگار رہو دیگا تم کو ثواب تمہارا
وَلَا يَسْـَٔـلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ يَّسْـَٔـلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا
اور نہ مانگے تم سے سارے مال تمہارے کو ف۲ اگر مانگے تم سے وہ مال پس تنگ کرے تم کو بخیلی کرنے لگو
وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ
اور نکال دیوے بدنیتی تمہاری خبردار ہو تم وہ لوگ ہو کہ پکارے جاتے ہو کہ خرچ کرو بیچ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ
راہ اللہ کے پس بعض تم میں سے وہ شخص ہے کہ بخیلی کرتا ہے اور جو کوئی بخیلی کرے پس سوائے اسکے نہیں کہ بخیلی کرتا ہے
عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا
جان اپنی سے اور اللہ بے پرواہ ہے اور تم محتاج ہو اور اگر پھر جاؤ تم
يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع
بدلا لاوے گا ایک قوم سوائے تمہارے پھر نہ ہوں گے مانند تمہاری ف۳

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیاتہا ۲۹ رکوعاتہا ۴
سورۂ فتح مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ
ف۴ تحقیق فتح دی ہم نے تجھ کو فتح ظاہر تو کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے
مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ
گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا اور تو کہ تمام کرے نعمت اپنی اوپر تیرے اور دکھلاوے تجھ کو
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ
راہ سیدھی اور مدد کرے تجھ کو اللہ مدد غالب ف۵ وہی ہے

ف۱ محنت سے بھاگ کر صلح نہ چاہیئے اور اگر صلح نظر آوے تو درست ہے آگے آوے گا سورۂ فتح میں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ حق تعالٰے نے ملک فتح کر دیئے مسلمانوں کو زر خرچ کرنا تھوڑے ہی دنوں پڑا سو جتنا خرچ کیا تھا اس سے سو سو برابر ہاتھ لگا اسی واسطے فرمایا ہے کہ اللہ کو قرض دو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ تاکید جو سنتے ہو مال خرچ کرنے کی یہ نہ جانو کہ اللہ مانگتا ہے یا رسول یہ تمہارے بھلے کو فرماتا ہے پھر ایک ایک کے ہزار ہزار پاؤ گے اور اللہ کو کیا پرواہ اور اس کے رسول کو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ ہجرت سے چھ برس پر حضرت نے خواب دیکھا کہ مکے میں گئے ہیں عمرے کو فراغت سے حلق کرتے ہیں ارادہ کیا عمرے کا اگرچہ قریش سے دشمنی تھی لیکن دستور تھا کہ دشمن کو بھی حج اور عمرے سے مانع نہ ہوتے تھے اور حرم میں بیر نہ لیتے پندرہ سو آدمی کے ساتھ چلے قریش نے لوگ جمع کئے شہر سے باہر جا پڑے لڑنے کو جب حضرت پہنچے قریب جہاں سے مکہ نظر آیا سواری کی اونٹنی بیٹھ گئی ہرگز نہ اٹھی۔ جب حضرت نے قسم کھائی کہ میں ادب کعبہ کا رکھوں گا اگرچہ یہ لوگ چڑھ چڑھ بولیں، تب اٹھی حضرت مقابلہ چھوڑ

ع ۴ ۱۰ ۸

(باقی صـ ۶۲۴ پر)

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا
جس نے اتاری تسکین بیچ دلوں ایمان والوں کے تو کہ بڑھ جاویں

اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ
ایمان میں ساتھ ایمان اپنے کے اور واسطے اللہ کے ہیں لشکر آسمانوں کے اور زمین کے اور ہے

اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۴ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
اللہ جاننے والا حکمت والا ف۱ تو کہ داخل کرے ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ
بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اُن کے اور دُور کرے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝۵ وَّيُعَذِّبَ
اُن سے بُرائیاں ان کی اور ہے یہ نزدیک اللہ کے مراد پانا بڑا ف۲ اور عذاب کرے

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ
نفاق والوں کو اور نفاق والیوں کو ور شرک کرنے والوں اور شرک کرنے والیوں کو گمان کرنیوالے ہیں

بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
ساتھ اللہ کے گمان بُرا اُوپر انکے ہے پھیرا برائی کا اور غصہ ہوا اللہ اُوپر انکے

وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝۶ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ
اور لعنت کی انکو اور تیار کی واسطے انکے دوزخ اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی ف۳ اور واسطے اللہ کے ہیں لشکر

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۷ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
آسمانوں کے اور زمین کے اور ہے اللہ غالب حکمت والا تحقیق بھیجا ہم نے تجھ کو

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۸ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ
گواہی دینے والا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا تو کہ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے اور قوت دو اسکو

وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ
اور تعظیم کرو اس کی اور تسبیح کرو اللہ کو صبح اور شام تحقیق وہ لوگ کہ بیعت کرتے ہیں تجھ سے

اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا
سوائے اس کے نہیں کہ بیعت کرتے ہیں اللہ سے ہاتھ اللہ کا ہے اُوپر ہاتھ اُن کے پس جس نے عہد توڑا پس سوائے اسکے نہیں

يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ
کہ عہد توڑا اُوپر جان اپنی کے اور جس نے وفا کی ساتھ اس چیز کے کہ عہد کیا ہے اوپر اسکے اللہ سے پس شتاب دیگا اسکو

ف۱ یعنی چین سے رسول کے حکم پر رہے ضدیوں کے ساتھ ضد نہ کرنے لگے اس میں ان کو ایمان کا درجہ بڑھا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ جو لوگ کہتے ہیں جنت کی طلب نقصان ہے، یہاں سے معلوم ہوا کہ اللہ کے ہاں یہی بڑا کمال ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ بری اٹکلیں یہ کہ مدینے سے چلتے وقت منافق بہانے کر کر بیٹھ رہے جانا کہ یہ لڑائی میں تباہ ہوں گے وطن سے دور ہیں اور فوج کم اور دشمن کا دیس اور کافروں نے جانا کہ عمرے کے نام سے آئے ہیں چاہتے ہیں دغا سے شہر مکہ لے لیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۰/۹ أَجْرًا عَظِيمًا ۝١٠ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا
ثواب بڑا ف شتاب کہیں گے واسطے تیرے پیچھے چھوڑے گئے گنواروں سے مشغول کیا تھا ہم کو
أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ
مالوں ہمارے نے اور لوگوں ہماروں نے پس بخشش مانگ واسطے ہمارے کہتے ہیں ساتھ زبانوں اپنی کے جو کچھ کہ نہیں
فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا
بیچ دلوں اُن کے کے کہہ پس کون مالک ہوگا تمہارا اللہ سے کچھ اگر ارادہ کرے ساتھ تمہارے ضرر کا
أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝١١ بَلْ
یا ارادہ کرے ساتھ تمہارے نفع کا بلکہ ہے اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار بلکہ
ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ
گمان کیا تھا تم نے یہ کہ ہرگز نہ پھریں گے رسول اور مسلمان طرف لوگوں اپنے کی
أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ
کبھی اور زینت دیا گیا یہ خطرہ بیچ دلوں تمہارے کے اور گمان کیا تھا تمنے گمان بُرا اور تھے تم
قَوْمًا بُورًا ۝١٢ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا
قوم ہلاک ہونے والی اور کوئی نہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے پس تحقیق تیار کی ہے ہم نے
لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝١٣ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ
واسطے کافروں کے دوزخ اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی بخشتا ہے
لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝١٤
واسطے جس کے چاہے اور عذاب کرتا ہے جس کو چاہے اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان
سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا
شتاب کہیں گے پیچھے چھوڑے گئے جب چلو گے تم طرف غنیمتوں کی یعنی غنیمت خیبر تو کہ لے لو اُن کو
ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا
چھوڑ دو ہم کو پیروی کریں ہم تمہاری چاہتے ہیں یہ کہ بدل ڈالیں کلام اللہ کو کہہ کہ ہرگز نہ پیروی کرو گے تم ہماری
كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ
اسی طرح کہا ہے اللہ نے پہلے اس سے پس البتہ کہیں گے بلکہ حسد کرتے ہو تم ہم سے بلکہ
كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝١٥ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ
تھے نہ سمجھتے مگر تھوڑا ف۲ کہہ واسطے پیچھے چھوڑے گیوں کے گنواروں سے

ف۱ ہاتھ ملاتے تھے وقت قول کے اوّل مسلمانی کا قول ہوتا تھا پھر جس بات کا تقید منظور ہوا لڑائیوں میں قول مرتے دم تک نہ بھاگنے کا۔ ۱۲۔منہ

ف۲ جب مکے سے پھرے وہاں سے حکم ہوا کہ خیبر پر چلو اور ان لوگوں کے سوا کوئی ساتھ نہ چلے۔ مدینے میں تین دن رہ کر ارادہ کیا جو لوگ پہلے سفر میں ڈر کر رہ گئے تھے اس سفر میں لالچ کو تیار ہوئے ان کو اللہ کا منع سنا دیا۔ خیبر میں یہود تھے جو جنگ احزاب میں قوموں کو چڑھا لائے تھے۔ ۱۲۔منہ

سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ج

شتاب بلائے جاؤگے تم طرف ایک قوم سخت لڑائی والی کی لڑوگے تم اُن سے یا وہ مسلمان ہو جاوینگے

فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ

پس اگر مانوگے تم دیوے گا تم کو اللہ ثواب اچھا اور اگر پھر جاؤ تم جیسا پھر گئے تھے تم

مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ

پہلے اس سے عذاب کریگا تم کو عذاب درد دینے والا ف نہیں اوپر اندھے کے تنگی

وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُطِعِ

اور نہ اوپر لنگڑے کے تنگی اور نہیں اوپر بیمار کے تنگی اور جو کوئی فرمانبرداری کرے

اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَمَنْ

اللہ کی اور رسول اُسکے کی داخل کریگا ان کو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں اور جو کوئی

يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧﴾ ع لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ

پھر جاوے گا عذاب کریگا اس کو عذاب درد دینے والا ف البتہ تحقیق راضی ہوا اللہ مسلمانوں سے

إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ

جس وقت کہ بیعت کرتے تھے تجھ سے نیچے درخت کے پس جانا جو کچھ بیچ دلوں ان کے تھا پس اتاری

السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿١٨﴾ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً

تسکین اُوپر انکے اور ثواب دیا ان کو فتح نزدیک ف اور لوٹیں بہت

يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ

کہ لیویں گے اُن کو اور ہے اللہ غالب حکمت والا ف وعدہ کیا ہے تم کو اللہ نے لوٹوں

كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَٰذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ

بہت کا کہ لوگے ان کو پس شتاب دے دی تم کو یہ اور بند کیے ہاتھ

النَّاسِ عَنْكُمْ ج وَلِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا

لوگوں کے تم سے اور تو کہ ہو نشانی واسطے ایمان والوں کے اور دکھلاوے تم کو راہ

مُسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾ وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ط

سیدھی ف اور دے تم کو غنیمتیں اور کہ نہیں قادر ہوئے تم اوپر انکے یعنی فارس و روم کی تحقیق گھیر لیا اللہ نے انکو

وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ

اور ہے اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ف اور اگر لڑتے تم سے وہ لوگ کہ

ف۱ بڑے بڑے لڑدیئے حق تعالےٰ فرماتا ہے۔ فارس کے لوگوں کو ان کی سلطنت ہمیشہ زبردست رہی تھی حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کے وقت فارس کا ملک فتح ہوا اور کچھ مسلمان ہوئے بن لڑے وہاں سے بہت غنیمتیں ہاتھ لگیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی جہاد ان معذور لوگوں پر فرض نہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ جب صلح کا جواب وسوال تھا حضرتؐ نے بھیجا مکہ میں حضرت عثمانؓ کو یہاں خبر جھوٹی اڑی کہ ان کو مار ڈالا۔ حضرت نے کہا اب مجھ کو لڑنا حلال ہوا کہ پہل انہوں نے کی اور وہ خبر جھوٹ تھی اور یہ بھی کہ اسی آدمی مکے کے لشکر کے گرد آئے کہ اکیلے دوکیلے کو ماریں وہ سب جیتے پکڑ لیے اس پر حضرت نے ارادہ کیا لڑنے کا تو ایک کیکر کے درخت کے نیچے بیٹھے اور کہا مجھ سے قول کرو کہ مرنے تک کوتاہی نہ کرو سب نے قول دیا ایک منافق تھا جد بن قیس اس کے سوا کوئی نہیں رہا۔ وہ بیعت اللہ کے ہاں قبول پڑی اللہ نے جانا جو اُن کے دل میں یعنی ظاہر کا اندیشہ اور دل کا توکل اور انعام دی یہ فتح خیبر اس سے مسلمان آسودہ ہوئے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ یہ بھی انعام میں داخل

(باقی صفحہ ۶۲۸ پر)

الربع ٢ ٧ ع ١٠

كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ

کافر ہوئے البتہ پھیر لیتے پیٹھ پھر نہیں پاتے کوئی دوست اور نہ یاری دینے والا عادت

اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾

اللہ کی جو تحقیق گذری ہے پہلے اس سے اور ہرگز نہ پاویگا تو واسطے عادت اللہ کے بدلے جانا

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ

اور وہی ہے جس نے بند کیے ہاتھ اُن کے تم سے اور ہاتھ تمہارے اُن سے بیچ سرحد مکے کے

مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٤﴾

پیچھے اس کے کہ غالب کیا تم کو اوپر ان کے اور ہے اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ف۱

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ

وہی لوگ ہیں جو کافر ہوئے اور بند کیا تم کو انہوں نے مسجد حرام سے اور قربانی کو

مَعْكُوفًا أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ

روکے ہوئے اس بات سے کہ پہنچے جگہ حلال ہونے اپنے کی اور اگر نہ ہوتے مرد مسلمان اور عورتیں

مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَن تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُم مِّنْهُم مَّعَرَّةٌ

مسلمان نہیں جانتے تم ان کو یہ کہ کچل ڈالو تم ان کو پس پہنچ جاوے تم کو ان سے ایذا بے خبر

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ لِّيُدْخِلَ اللّٰهُ فِي رَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا

یعنی تو ابھی فتح ہو جاتی کہ داخل کرے اللہ بیچ رحمت اپنی کے جس کو چاہے اگر جدا ہو جاتے مسلمان کافروں سے

لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٢٥﴾ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ

البتہ عذاب کرتے ہم ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے ان میں سے عذاب درد دینے والا ف۲ جس وقت کی ان لوگوں نے کہ

كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ اللّٰهُ

کافر ہوئے بیچ دلوں اپنے کے کد کد جاہلیت کی پس اتاری اللہ نے

سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ

تسکین اوپر رسول اپنے کے اور اوپر ایمان والوں کے اور لازم کردی ان کو بات

التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

پرہیزگاری کی اور تھے وہ بہت حقدار اسکے اور لائق اسکے اور ہے اللہ ساتھ ہر چیز کے

عَلِيمًا ﴿٢٦﴾ ع لَّقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ

جاننے والا ف۳ البتہ تحقیق سچ دکھلایا اللہ نے رسول اپنے کو خواب ساتھ سچ کے البتہ داخل ہو گے تم

ف۱ وہ اسی آدمی جو پکڑے گئے بیچ شہر مکے کے یعنی قریب شہر کے گویا شہر کا بیچ ہی ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی اس ماجرا میں ساری ضد اور رہے دبی کعبے کی انہیں سے ہوئی تم باادب رہے انہوں نے عمرے والوں کو منع کیا اور قربانی نہ پہنچنے دی وہ قابل تھے کہ اسی وقت تمہارے ہاتھ سے فتح ہوتی مگر بعضے مسلمان چھپے تھے مرد اور زن اور بعضے ابھی مسلمان ہونے مقدر تھے اس روز کی فتح میں وہ پیسے جاتے آخر دو برس کی صلح میں جتنے مسلمان ہونے تھے سب ہو چکے اور وہ نکلنے والے نکل آئے تب اللہ نے مکہ فتح کروایا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ ایک ضد یہ کہ اب کے برس عمرہ نہ کرنے دیا اور یہ کہ جو مسلمان ہجرت کرے اس کو پھر بھیجو اور اگلے سال عمرے کو آؤ تو تین دن سے زیادہ نہ رہو اور ہتھیار کھلے نہ لاؤ حضرت نے یہ سب قبول کر لیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ٩ ٣ ١١

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ۙ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ
مسجد حرام میں اگر چاہا اللہ نے امن سے منڈاتے ہوئے سروں اپنوں کو
وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ
اور کترواتے ہوئے نہ ڈرتے ہوگے پس جانا اللہ نے جو کچھ کہ نہ جانا تم نے پس کی
دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ
ورے اسکے یہ فتح نزدیک وہ ہے جس نے بھیجا پیغمبر اپنے کو
بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ
ساتھ ہدایت کے اور دین حق کے تو کہ غالب کرے اُس کو اوپر دین سارے کے
وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ
اور کفایت ہے اللہ شاہد دینے والا ف محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) رسول اللہ کا ہے اور جو لوگ کہ ساتھ اُس کے ہیں
أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا
سخت ہیں اُوپر کفار کے رحمدل ہیں درمیان اپنے دیکھتا ہے تو انکو رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے
يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ
چاہتے ہیں فضل خدا کا اور رضامندی اسکی نشانی ان کی بیچ موہوں اُنکے کے ہے
مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي
اثر سجدے کے سے یہ ہے صفت ان کی بیچ تورات کے اور صفت اُن کی بیچ
الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ
انجیل کے جیسے کھیتی نکالے سوئی اپنی پس قوی کرے اُسکو پس موٹی ہوجاوے پس کھڑی ہوجاوے اوپر جڑ اپنی کے
يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
خوش لگتی ہے کھیتی کرنیوالوں کو تو کہ غصے میں لاوے اللہ بسبب ان مسلمانوں کے کافروں کو وعدہ کیا ہے اللہ نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾ ع
اور کام کیے اچھے ان میں سے بخشش اور ثواب بڑا ف

سورۃ الحجرات مدنیۃ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتہا ۱۸ رکوعاتہا ۲

سورہ حجرت مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَاتَّقُوا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت آگے بڑھو خدا کے اور رسول اسکے کے اور ڈرو

ف اس دین کو اللہ نے ظاہر میں بھی سب سے غالب کر دیا ایک مدت اور دلیل سے غالب ہے ہمیشہ۔ ۱۲ منہ

ف جو تندی اور نرمی اپنی خو ہو وہ سب جگہ برابر چلے اور جو ایمان سے سنور کر آوے وہ تندی اپنی جگہ اور نرمی اپنی جگہ ان کا بانا یعنی تہجد کی نمازوں سے صاف نیت سے چہرے پر اُن کے نور ہے حضرت کے اصحاب اور لوگوں میں پہچانے پڑتے چہرے کے نور سے اور کھیتی کی کہاوت یہ کہ اول ایک آدمی تھا اس دین پر پھر دو ہوئے پھر قوت بڑھتی گئی حضرت کے وقت اور خلیفوں کے اور یہ وعدہ دیا ان کو جو ایمان لائے اور بھلے کام کرتے ہیں حضرت کے اصحاب سب ایسے ہی تھے مگر خاتمہ کا اندیشہ رکھا حق تعالیٰ بندوں کو ایسی خوشخبری نہیں دیتا کہ نڈر ہو جاویں مالک سے اتنی شاباشی بھی غنیمت ہے۔ ۱۲ منہ

منزل ۱۵ — ع ۴ / ۱۲

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ① يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا

اللہ سے تحقیق اللہ سننے والا جاننے والا ہے ف۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت بلند کرو

اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

آواز اپنی کو اوپر آواز نبی کے اور مت آواز بلند کرو اوپر اسکے بیچ بولی کے جیسا بلند کرتے

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ② اِنَّ

ہیں بعضے تمہارے واسطے بعضے کے ایسا نہ ہو کہ کھوئے جاویں عمل تمہارے اور تم نہ سمجھتے ہو ف۲ تحقیق

الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ

جو لوگ کہ پست کرتے ہیں آواز اپنی کو نزدیک رسول خدا کے یہ لوگ

الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

ہیں وہ جو آزمایا ہے اللہ نے دلوں انکے کو واسطے پرہیزگاری کے واسطے انکے بخشش ہے اور ثواب

عَظِيْمٌ ③ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ

بڑا تحقیق جو لوگ کہ پکارتے ہیں تجھ کو پرے چار دیواروں گھروں کے سے بہت انکے

لَا يَعْقِلُوْنَ ④ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ

نہیں سمجھتے ف۳ اور اگر وہ صبر کریں یہاں تک کہ نکلے تو طرف ان کی البتہ ہوتا

خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ

بہتر واسطے انکے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر

جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ

آوے تمہارے پاس کوئی فاسق خبر لے کر پس تحقیق کر لو ایسا نہ ہو کہ ایذا پہنچاؤ تم کسی قوم کو ساتھ نادانی کے

فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ⑥ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ

پس ہو جاؤ اوپر اس چیز کے کہ کی ہے تم نے پشیمان ف۴ اور جانو یہ کہ بیچ تمہارے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ

رسول اللہ کا ہے اگر کہا مانا کرے تمہارا بیچ بہت کے باتوں سے البتہ ایذا میں پڑو تم ولیکن

اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ

اللہ نے پیارا کیا ہے طرف تمہاری ایمان کو اور زینت دی اسکو بیچ دلوں تمہارے کے اور مکروہ کیا ہے طرف تمہاری

الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ⑦

کفر کو اور فسق کو اور نافرمانی کو یہ لوگ وہ ہیں بھلائی پانے والے

ف۱ یعنی مجلس میں کوئی کچھ پوچھے تو حضرت صلعم کی راہ دیکھو کہ کیا فرماویں تم اپنی عقل سے آگے جواب نہ دے بیٹھو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ اس سورۃ میں حق تعالےٰ نے آداب سکھائے رسول کے اور آپس کے ایک ادب یہ ہے کہ مجلس میں شور نہ کرو کہ حضرت کی بات سنی نہ پڑے دوسرے یہ کہ خطاب کرو ادب سے گہک کر نہ بولو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ بنی تمیم آئے ملنے کو حضرت گھر میں تھے باہر سے لگے پکارنے چاہیئے آدمی کی زبانی خبر کرنا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ ایک شخص کو حضرتؐ نے بھیجا ایک قوم پر زکوٰۃ لینے کو وہ نکلے اس کے استقبال کو اسلام سے پہلے اس قوم میں اور اس کی قوم میں بیر تھا یہ ڈرا کہ میرے مارنے کو نکلے الٹا بھاگا مدینے میں آ کر مشہور کر دیا کہ فلانی قوم مرتد ہوئی حضرت ان پر فوج بھیجتے ہیں اس سے معلوم ہوا کہ شہادت فاسق کی قبول نہیں فاسق جس پر بے شرع کام عیاں ہوں۔ ۱۲۔ منہ رح

40

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑧ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ
فضل کر اللہ کی طرف سے اور نعمت کر اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف اور اگر دو جماعت

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا
مسلمانوں میں سے لڑیں آپس میں پس صلح کرو درمیان ان دونوں کے پس اگر سرکشی کرے ایک انمیں سے

عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ
اوپر دوسری کے پس لڑو اُن سے جو سرکشی کرتے ہیں یہاں تک کہ پھر آویں طرف حکم خدا کے

فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
پس اگر پھر آویں پس صلح کرو درمیان انکے ساتھ عدل کے اور انصاف کیا کرو تحقیق اللہ

يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ⑨ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ
دوست رکھتا ہے انصاف کرنیوالوں کو ف۲ سوائے اسکے نہیں کہ مسلمان بھائی ہیں پس اصلاح کرو درمیان

اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ⑩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
دو بھائیوں اپنے کے اور ڈرو اللہ سے تو کہ تم رحم کیے جاؤ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا
نہ ٹھٹھا کرے کوئی قوم کسی قوم سے شاید کہ وہ بہتر ہوں اُن سے اور نہ

نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا
بی بیاں کسی بی بی سے شاید کہ وہ بہتر ہوں اُن سے اور مت عیب لگاؤ

اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
آپس اپنے کو اور مت بدنام کرو ساتھ بُرے لقبوں کے برا نام ہے بدکاری

بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑪
پیچھے ایمان کے اور جس نے نہ توبہ کی پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم ف۳

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچو بہت گمانوں سے تحقیق بعض

الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ
گمان گناہ ہے اور مت جاسوسی کرو اور نہ غیبت کریں بعضے تمہارے بعض کی کیا دوست رکھتا ہے

اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا
کوئی تم میں سے یہ کہ کھاوے گوشت بھائی اپنے مُردے کا پس ناخوش رکھوگے تم اس کو اور ڈرو

ف یعنی تمہارا مشورہ قبول نہ ہو تو بُرا نہ مانو رسول عمل کرتا ہے اللہ کے حکم پر، اسی میں تمہارا بھلا ہے اگر تمہاری بات مانا کرے تو ہر کوئی اپنے بھلے کی کہے کس کس کی بات پر چلے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی جب حکم شرع کے تابع ہوں تو انصاف سے صلح کرو اور ایک کی طرفداری نہ کرو یہ حکم ہے خانہ جنگی کا جو مسلمان آپس میں لڑ پڑیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ جہاں کسی پر بُرا نام ڈالا چلے تو اپنا نام پڑ گیا فاسق آگے تھا مومن اس پر عیب لگایا نہ لگا۔ ۱۲۔ منہ رح

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ

اللہ سے تحقیق اللہ ہے پھر آنے والا مہربان ف۱ اے لوگو تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے تم کو

ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَاۗىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ

ایک مرد سے اور عورت سے اور کیا ہے ہم نے تم کو کنبے اور قبیلے تو کہ ایک دوسرے کو پہچانو تحقیق بہت بزرگ تمہارا

عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ

نزدیک اللہ کے پرہیزگار تمہارا ہے تحقیق اللہ جاننے والا خبردار ہے ف۲ کہا گنواروں نے کہ

اٰمَنَّا ۭ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ

ایمان لائے ہم کہہ نہ ایمان لائے تم و لیکن کہو مسلمان ہوئے ہم اور ابھی نہیں داخل ہوا

الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا

ایمان بیچ دلوں تمہارے کے اور اگر فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اسکے کی نہیں

يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَـيْــــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

کم دیگا تم کو عملوں تمہاروں میں سے کچھ تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۳

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا

سوائے اسکے نہیں کہ ایمان والے وہ لوگ ہیں کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے پھر نہ شک لائے

وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

اور جہاد کیا ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے بیچ راہ اللہ کے یہ لوگ

هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

وہ ہیں سچے کہہ کیا معلوم کرواتے ہو تم خدا کو دین اپنا اور اللہ جانتا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾

جو کچھ کہ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ف۴

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ

احسان رکھتے ہیں اوپر تیرے یہ کہ مسلمان ہوئے کہہ کہ مت احسان رکھو اوپر میرے مسلمان ہونے اپنے کا

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ

بلکہ اللہ احسان رکھتا ہے اوپر تمہارے یہ کہ ہدایت کی تم کو طرف ایمان کی اگر ہو تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

سچے ف۵ تحقیق اللہ جانتا ہے پوشیدہ چیزیں آسمانوں کی اور زمین کی

ف۱ تہمت اور بھید ٹٹولنا اور پیٹھ پیچھے بد کہنا کسی جگہ نہیں بے گناہ یعنی مظلوم ظالم کو کچھ کہے یا جہاں اس میں کچھ دین کا فائدہ ہو اور نفسانیت غرض نہ ہو۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی بُرائیاں ذات کی اور قوم کی عبث ہیں صفت نیک چاہیئے نری ذات کس کام کی۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ ایک کہتا ہے کہ ہم مسلمان ہیں یعنی دین مسلمانی ہم نے قبول کیا۔ اس کا مضائقہ نہیں ایک کہتا کہ ہم کو پورا یقین ہے جو یقین پورا ہے تو اس کے آثار کہاں جس کو سچ یقین ہے اس کو دعوے سے ڈر آتا ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ یعنی اگر سچا دین تم کو ہے تو کہے سے کیا ہو گا جس سے معاملت ہے وہ آپ خبردار ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۵ جو نیکی اپنے ہاتھ سے ہو اپنی تعریف نہیں رب کی تعریف ہے، جس نے کروائی۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۲ ۸ ۱۴

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع

اور اللہ تعالٰے دیکھتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اٰيَاتُهَا ۴۵ رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورۂ قٓ مکہ میں نازل ہوئی اسمیں ۔ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے ۔ پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ

قٓ قسم ہے قرآن بزرگ کی بلکہ تعجب کیا انہوں نے یہ کہ آیا انکے پاس ڈرانے والا

مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا

ان میں سے پس کہا کافروں نے یہ چیز ہے اچنبھے کی کیا جب مرجاوینگے ہم

وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ

اور ہوجاوینگے ہم مٹی یہ پھر آنا ہے دور عقل سے تحقیق جانتے ہیں ہم جو کچھ کہ کم کر دیتی ہے

الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوْا

زمین اُن میں سے اور نزدیک ہمارے کتاب ہے یاد رکھنے والی ف۱ بلکہ جھٹلایا انہوں نے

بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِیْۤ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْۤا

حق کو جب آیا انکے پاس پس وہ بیچ ایک بات مختلف کے ہیں کیا پس نہیں دیکھا انہوں نے

اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ

طرف آسمان کی اوپر اپنے کیونکر بنایا ہم نے اس کو اور زینت دی ہم نے اُسکو اور نہیں واسطے اسکے

فُرُوْجٍ ﴿۶﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِیَ

شگاف اور زمین کو پھیلایا ہم نے اس کو اور ڈالے ہم نے بیچ اسکے پہاڑ

وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى

اور اگائی ہم نے بیچ اُسکے ہر ایک قسم بارونق دکھلانے کو واسطے تمہارے قدرت اپنی اور نصیحت

لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا

یاد دلانے کو واسطے ہر بندے رجوع کرنیوالے کے اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی برکت والا

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿۹﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ

پس اگائے ہم نے ساتھ اس کے باغ اور اناج کاٹنے کے ف۲ اور کھجوریں بلند

لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿۱۰﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ

واسطے انکے خوشہ ہے تہ بر تہ رزق واسطے بندوں کے اور زندہ کیا ہم نے ساتھ اس کے شہر مردے کو

المنزل ۷

ف۱ یعنی سارے مٹی نہیں ہو جاتے جان سلامت ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ اناج وہی جس کے ساتھ اس کا کھیت بھی کٹ جاوے اور درخت قائم رہتا ہے پھل ٹوٹ کر۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ صفحہ ۶۱۵ سے آگے) کر حدیبیہ کے میدان میں اترے پیغام دیا کہ اگر چاہو مجھ سے صلح کرو۔ ایک مدت دم لو اتنے ہم اوروں کو مسلمان کریں، پھر چاہو گے مسلمان ہو جیو اور چاہو گے لڑلیو۔ آخر صلح ہوئی لیکن اس برس عمرہ نہ کر دیا اگلے سال قضا کیا۔ اس صلح کے بعد یہ سورت اتری۔ ۱۲۔ منہ رح

۱۲۔ منہ رح

ف یعنی تجھ کو اس تحمل سے درجے بڑھے اور یہ بات اللہ نے کسی بندے کو نہیں فرمائی کہ اگلے پچھلے گناہ بخشے اگرچہ بہت بندے ہیں بخشے اس میں نڈر کر دیتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ
اسی طرح نکلنا ہے قبروں سے ف۱ جھٹلایا پہلے اُن سے قوم نوح کی نے اور لوگوں

الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ﴿۱۲﴾ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿۱۳﴾ وَّ
کوئیں کے نے اور ثمود نے اور عاد نے اور فرعون نے اور بھائیوں لوط کے نے اور

اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ
رہنے والوں بن کے نے اور قوم تبع کی نے سب نے جھٹلایا پیغمبروں کو پس ثابت ہوا

وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ
اُن پر عذاب کیا ہم تھک گئے ہیں پہلی پیدائش سے بلکہ وہ بیچ شک کے ہیں

ع ۱ ۱۵ ۱۵ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ
پیدائش نئی سے اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو اور جانتے ہیں ہم جو کچھ کہ خطرہ کرتا ہے

بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ
ساتھ اس کے دل اسکا اور ہم بہت نزدیک ہیں طرف اس کی رگ جان سے ف۲ جس وقت

يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا
کہ لے لیتے ہیں دو لینے والے ایک داہنی طرف سے اور ایک بائیں طرف سے بیٹھا ہے ف۳ نہیں

يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ
بولتا کچھ بات مگر نزدیک اس کے نگہبان ہیں تیار ف۴ اور آئی بے ہوشی

الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي
موت کی ساتھ حق کے یہ ہے وہ چیز کہ تھا تو اس سے مُڑ جاتا اور پھونکا گیا بیچ

الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا
صور کے یہ ہے دن وعدہ عذاب کا اور آیا ہر جی ساتھ اسکے ہے

سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا
ہانکنے والا اور شاہدی دینے والا ف۵ تحقیق تھا تو بیچ غفلت کے اس سے پس کھول دیا ہم نے

عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا
تجھ سے پردہ تیرا پس نظر تیری آج تیز ہے اور کہا ہمنشین اسکے نے یعنی فرشتوں میں سے یہ

مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ
جو کچھ میرے پاس تھا حاضر ف۶ ڈالدو تم دونو بیچ دوزخ کے ہر ایک کافر عناد کرنے والے کو منع کرنے والے کو

ف۱ یعنی قبر سے۔ ۱۲۔منہ
ف۲ گردن کی رگ مراد ہے جس میں جان پھرتی ہے دل سے دماغ تک اس کے کٹنے سے موت ہے اللہ اندر سے نزدیک ہے اور رگ آخر باہر ہے جان سے۔ ۱۲۔منہ رح
ف۳ جو اس کے منہ سے نکلے وہ لکھ لیتے ہیں۔ نیکی داہنے والا اور بدی بائیں والا۔ ۱۲۔منہ رح
ف۴ یعنی لکھنے کو۔ ۱۲۔منہ رح
ف۵ ایک فرشتہ ہانکے لاتا ہے اور ایک پاس نامۂ اعمال ساتھ ہے۔ ۱۲۔منہ رح
ف۶ وہ فرشتہ اعمال حاضر کرے گا۔ ۱۲۔منہ رح

لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ۝٢٥ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ

بھلائی سے حد سے نکل جانیوالے کو شک لانیوالے کو جس نے مقرر کیا ساتھ اللہ کے معبود اور

فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۝٢٦ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِن

پس ڈال دو تم دونوں اُسکو بیچ عذاب سخت کے کہا ہمنشین اسکے نے یعنی شیطان نے اے رب میرے نہیں سرکش کیا تھا میں نے اسکو ولیکن

كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝٢٧ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ

تھا بیچ گمراہی دُور کے ف۱ کہے گا حق تعالیٰ مت جھگڑو میرے پاس اور تحقیق پہلے بھیج دیا تھا میں نے

إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ۝٢٨ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝٢٩

طرف تمہاری وعدہ یعنی عذاب کا نہیں بدل جاتی بات میرے پاس اور نہیں ہوں میں ظلم کرنیوالا واسطے بندوں کے ف۲

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ ۝٣٠

جسدن کہیں گے ہم دوزخ کو کیا بھری تو اور کہے گی وہ کیا کچھ ہے زیادتی ف۳

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝٣١ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ

اور نزدیک کی جاویگی بہشت واسطے پرہیزگاروں کے نہیں دُور یہ ہے جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم

لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ۝٣٢ مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ

واسطے ہر ایک رجوع کرنیوالے نگاہ رکھنے والے احکام خدا کے کو۔ جو کوئی کہ ڈرتا ہے اللہ سے بن دیکھے اور آتا ہے

بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ۝٣٣ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۝٣٤ لَهُم مَّا

ساتھ دل رجوع کرنیوالے کے داخل ہو اس میں ساتھ سلامتی کے یہ ہے دن ہمیشہ رہنے کا ف۴ واسطے انکے جو کچھ

يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۝٣٥ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ

کہ چاہیں گے بیچ اسکے اور نزدیک ہمارے ہے زیادتی ف۵ اور بہت ہلاک کیے ہم نے پہلے ان سے قرن کہ

هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ ۝٣٦ إِنَّ

وہ بہت سخت تھے اُن سے پکڑنے میں پس چھید ڈالے تھے انہوں نے بیچ شہروں کے کیا ہے جگہ بھاگ جانے کی تحقیق

فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۝٣٧

بیچ اس کے البتہ نصیحت ہے واسطے اس شخص کے کہ ہے واسطے اسکے دل آگاہ یا ڈالا اس نے کان کو اور وہ حاضر ہے دل سے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا

اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان انکے ہے بیچ چھ دن کے اور نہ

مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ۝٣٨ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

لگی ہم کو ماندگی پس صبر کر اوپر اس چیز کے کہ کہتے ہیں اور تسبیح کر ساتھ تعریف رب اپنے کے

ف۱ یہ ساتھی شیطان ہے جو آپ کو بے گناہ کیا چاہتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ بدلتی نہیں بات یعنی کافر بخشا نہیں جاتا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ دوزخ کا پھیلاؤ اس قدر لوگوں سے نہ بھرے گا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ اس دن جس کو جو ملا سو ہمیشہ ہے اس سے پہلے ایک بات پر ٹھہراؤ نہ تھا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ جو نعمتیں ان کے خیال میں نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ صـ ۶۱۳ سے آگے) غالب کرے تو فساد نہ کریو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف یعنی حکومت کے غرور میں ظلم کرنے لگے پھر کسی کا سمجھایا نہ سمجھے۔ ۱۲۔ منہ رح

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ
پہلے نکلنے سورج کے اور پہلے ڈوبنے سورج کے ف۱ اور رات کو پس تسبیح کر اسکو یعنی بعد از نماز مغرب اور

اَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾
پیچھے سجدے کے ف۲ اور سنیو اس دن کہ پکارے گا پکارنے والا مکان نزدیک سے ف۳

يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ
اُس دن کہ سنیں گے آواز تند ساتھ حق کے یہ ہے دن نکلنے کا قبروں میں سے تحقیق ہم

نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ
جلاتے ہیں اور مارتے ہیں اور طرف ہماری ہے پھر آنا اُس دن کہ پھٹ جاوے گی زمین اُن سے جلدی کرتے ہونگے

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَاۤ اَنْتَ
یہ اکٹھا کرنا ہے اُوپر ہمارے آسان ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ کہ کہتے ہیں اور نہیں تو

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾ ع
اُوپر ان کے زور کرنے والا پس نصیحت دے ساتھ قرآن کے اس شخص کو کہ ڈرتا ہے ڈرانے میرے سے

سُوْرَۃُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۶۰ رُكُوْعَاتُهَا ۳
سورۃ ذریت مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾
قسم ہے ان باؤں کی کہ جدا کرتی ہیں بخار کو زمین سے جدا کرنے کر پھر ان باؤں کی کہ اٹھاتی ہیں بادل بوجھ والیکو پھر چلنے والیونکی ساتھ آہستگی کے

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ
پھر بانٹنے والونکی ایک چیز کو یعنی پانی کو ف۴ تحقیق جو وعدہ دیئے جاتے ہو تم البتہ سچ ہے اور تحقیق جزا

لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾
البتہ ہونیوالی ہے قسم ہے آسمان راہوں والے کی تحقیق تم البتہ بیچ بات مختلف کے ہو

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ
پھیرا جاتا ہے اس سے جو کوئی کہ پھیرا گیا بھلائی سے ف۵ مارے گئے اٹکل مارنے والے وہ جو بیچ

غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى
غفلت کے بھولے ہیں ف۶ پوچھتے ہیں کب ہوگا دن قیامت کا جس دن کہ وہ اُوپر

النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
آگ کے گرفتار کیے جاوینگے چکھو تم گمراہی اپنی کو یہ وہ چیز ہے کہ تھے تم ساتھ اس کے

ف۱ یہ دو وقت یاد کے ہیں دعا اور عبادت بہت قبول ہوتی ہے۔ ۱۲۔منہ رح
ف۲ یعنی نماز کے بعد۔ ۱۲۔منہ رح
ف۳ کہتے ہیں صور پھونکا جاوے گا بیت المقدس کے پتھر پر یا اُسکی آواز ہر جگہ نزدیک لگے گی۔ ۱۲۔منہ رح
ف۴ یہ قسم ہے، باؤں کی اول آندھی چلتی ہے کہ غبار اڑتا ہے اور بادل بنتے ہیں پھر ان میں پانی بنتا ہے اس بوجھ کو لیے پھرتیاں ہیں پھر برسنے کے قریب نرم باؤ چلتی ہے پھر ہانک کر اور جگہ کا حصہ وہاں پہنچاتی ہیں موافق حکم کے۔ ۱۲۔منہ رح
ع ۳ / ۱۶ / ۱۷
ف۵ آسمان جالی دار یعنی تارے ہیں۔ اس میں جال سا اور جھگڑے کی بات آخرت کا جینا جو اس کو نہ مانے وہ درگاہ سے پھیرا گیا۔ ۱۲۔منہ رح
ف۶ دین کی بات میں اٹکل دوڑاتے ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۱۴﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿۱۵﴾ آخِذِينَ
جلدی کرتے تحقیق پرہیزگار بیچ بہشتوں کے اورچشموں کے لینے والے
مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ ﴿۱۶﴾ كَانُوا
اسچیز کے کہ دیا انکو پروردگار انکے نے تحقیق وہ تھے پہلے اس سے نیکی کرنے والے وہ کہ
قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ﴿۱۷﴾ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿۱۸﴾
تھوڑی رات سوتے تھے اور وقت صبح کے وہ استغفار کرتے تھے
وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿۱۹﴾ وَفِي الْأَرْضِ
اور بیچ مالوں انکے کے حق ہے واسطے سوال کرنیوالے کے اور بغیر سوال کرنیوالے کے ف۱ اور بیچ زمین کے
آيَاتٌ لِلْمُوقِنِينَ ﴿۲۰﴾ وَفِي أَنْفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۲۱﴾ وَفِي
نشانیاں ہیں واسطے یقین لانیوالوں کے اور بیچ جانوں تمہاری کے ہے کیا پس نہیں دیکھتے ہو تم اور بیچ
السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
آسمان کے ہے رزق تمہارا اور جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم ف۲ پس قسم ہے پروردگار آسمان کی اور زمین کی
إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ ﴿۲۳﴾ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ
تحقیق وہ قرآن حق ہے مانند اسکی کہ بولتے ہو تم ف۳ کیا آئی ہے تیرے پاس بات
ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ﴿۲۴﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ
مہمانوں ابراہیم حرمت کیے گیوں کی جسوقت کہ داخل ہوئے اوپر اسکے پس کہا انہوں نے سلام ہے
قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ
کہا سلام ہے تم قوم ہو ناپہچان پس پھر آیا طرف لوگوں اپنے کی پس لے آیا گائے کا بچہ گھی ہیں
سَمِينٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿۲۷﴾ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ
تلا ہوا پس نزدیک کیا اس کو طرف انکی کہا کہ کیا نہیں کھاتے تم پس چھپایا جی میں اُن سے
خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿۲۸﴾ فَأَقْبَلَتِ
ڈر کہا انہوں نے مت ڈر اور خوشخبری دی اُسکو ساتھ ایک لڑکے علم والے کے پس آئی
امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿۲۹﴾
بی بی اس کی بیچ حیرت کے پس ہاتھ مارا منہ اپنے کو اور کہا میں بوڑھی ہوں بانجھ ف۴
قَالُوا كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿۳۰﴾
کہا انہوں نے اسی طرح کہا ہے پروردگار تیرے نے تحقیق وہ حکمت والا جاننے والا ہے

ف۱ یا وہ جو محتاج ہے ورمانگتا نہیں پھرتا۔ ۱۲۔منہ رح
ف۲ آنے والی جو بات ہے سب کا حکم آسمان ہی سے اترتا ہے۔ ۱۲۔منہ رح
ف۳ یعنی بیتی بولی میں شبہ نہیں ویسے اس کلام میں شبہ نہیں۔ ۱۲۔منہ رح
ف۴ یعنی کیونکر جنے گی۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۱ / ۲۳ / ۱۸ — وقف لازم

(بقیہ ص۶۱۸ سے آگے) ہے، اور حضرت نے فرمایا اس بیعت والا کوئی نہ جاوے گا دوزخ میں۔ ۱۲۔منہ رح
ف۵ روکے لوگوں کے ہاتھ یعنی لڑائی نہ ہونے دی۔ ۱۲۔منہ رح
ف۶ اس بیعت کے انعام میں فتح خیبر دی اور فتح مکہ جو اس وقت ہاتھ نہ لگی وہ بھی مل چکی ہے۔ ۱۲۔منہ رح

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾ قَالُوٓا إِنَّآ أُرْسِلْنَآ
کہا پس کیا حکم ہے تمہاری اے بھیجے ہوؤ کہا انہوں نے تحقیق ہم بھیجے گئے ہیں

إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ ﴿٣٣﴾
طرف قوم گنہگار کی تو کہ بھیجیں ہم اُوپر ان کے پتھر مٹی سے یعنی کنکر

مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾ فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ
نشان کیے ہوئے نزدیک رب تیرے کے واسطے حد سے نکل جانیوالوں کے پس نکال دیا ہم نے اس شخص کو کہ تھا

فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ
بیچ اسکے ایمان والوں سے پس نہ پایا ہم نے بیچ اسکے سوائے ایک گھر کے

الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَآ ءَايَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ
مسلمانوں سے اور چھوڑدی ہم نے بیچ اسکے نشانی واسطے ان لوگوں کے کہ ڈرتے ہیں عذاب

الْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾ وَفِي مُوسَىٰٓ إِذْ أَرْسَلْنَٰهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾
درد دینے والے سے اور نشانیاں ہیں بیچ موسےٰ کے جسوقت کہ بھیجا ہم نے اسکو طرف فرعون کی ساتھ معجزے ظاہر کے

فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِۦ وَقَالَ سَٰحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾ فَأَخَذْنَٰهُ وَجُنُودَهُۥ
پس پھر گیا ساتھ قوت اپنی کے اور کہا کہ جادوگر ہے یا دیوانہ پس پکڑا ہم نے اُسکو اور لشکروں اُسکے کو

فَنَبَذْنَٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٤٠﴾ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ
پس پھینک دیا ہم نے انکو بیچ دریا کے اور وہ بُرے حال تھا اور نشانیاں ہیں بیچ عاد کے جسوقت کہ بھیجی ہم نے اُوپر اُن کے

الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ مِن شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ﴿٤٢﴾
باؤ بانجھ یعنی بے نفع نہیں چھوڑتی تھی کوئی چیز کہ آتی تھی اُوپر اُسکے مگر کرڈالتی تھی اسکو مانند ہڈی گلی ہوئی کے

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ
اور بیچ ثمود کے نشانیاں ہیں جسوقت کہا گیا واسطے اُنکے فائدہ اٹھاؤ ایک مدت تک پس سرکشی کی اُنہوں نے حکم

رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ ﴿٤٤﴾ فَمَا اسْتَطَٰعُوا
رب اپنے کے سے پس پکڑا اُن کو کڑک نے اور وہ دیکھتے تھے پس نہ کر سکے

مِن قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنتَصِرِينَ ﴿٤٥﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ
کھڑا رہنا اور نہ ہوئے بدلہ لینے والے اور ہلاک کیا قوم نوح کی کو پہلے اس سے تحقیق وہ

كَانُوا قَوْمًا فَٰسِقِينَ ﴿٤٦﴾ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنَٰهَا بِأَيْيدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿٤٧﴾ ع ٣
تھے قوم فاسق اور آسمان کو بنایا ہم نے اسکو ساتھ قوت کے اور تحقیق ہم البتہ کشادہ کرنیوالے ہیں

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا
اور زمین کو بچھایا ہم نے اسکو پس اچھا بچھونا کرنے والے ہیں ہم اور ہر چیز سے پیدا کی ہم نے

زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ
دو قسمیں تو کہ تم نصیحت پکڑو پس بھاگو طرف اللہ کی تحقیق میں واسطے تمہارے اس سے

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ
ڈرانے والا ہوں ظاہر اور مت مقرر کرو ساتھ اللہ کے معبود دوسرا تحقیق میں واسطے تمہارے اس سے

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ
ڈرانے والا ہوں ظاہر اسی طرح نہیں آیا تھا اُن لوگوں کو کہ پہلے ان سے تھے کوئی پیغمبر

اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ
مگر کہا انہوں نے جادوگر ہے یا دیوانہ کیا ایک دوسرے کو نصیحت کرتے آئے ہیں ساتھ اسکے بلکہ وہ ایک قوم

طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ
ہیں سرکش پس منہ پھیر لے اُن سے پس نہیں تو ملامت کیا گیا اور نصیحت دے پس تحقیق

الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا
نصیحت فائدہ دیتی ہے ایمان والوں کو اور نہیں پیدا کیا میں نے جن کو اور آدمی کو مگر

لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾
تو کہ عبادت کریں مجھ کو نہیں چاہتا ہوں اُن سے کچھ رزق اور نہیں چاہتا ہوں یہ کہ کھلاویں مجھ کو

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
تحقیق اللہ وہ ہے رزق دینے والا زور آور استوار پس تحقیق واسطے ان لوگوں کے کہ ظلم کیا

ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌ
انہوں نے ایک ڈول ہے مانند ڈول یاروں انکے کی بس نہ جلدی مانگیں مجھ سے پس وائے ہے

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۳ ۱۴ ۲
واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے دن ان کے سے وہ جو وعدہ دیئے جاتے ہیں

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰياتها ۴۹ رکوعاتها ۲

سورۂ طور مکہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — انچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾ وَّالْبَيْتِ
قسم ہے طور کی اور کتاب لکھی ہوئی کی بیچ جھلی کھلی ہوئی کے ف اور بیت

ف شاید لوح محفوظ کو کہا۔ ۱۲۔ منہ ح

الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾ اِنَّ
المعمور کی ف۱ اور چھت بلند کی ہوئی کی ف۲ اور دریا جھوکے ہوئے کی ف۳ تحقیق

عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ
عذاب پروردگار تیرے کا البتہ ہونیوالا ہے نہیں اس کو کوئی ٹالنے والا جس دن کہ پھٹ جاوے گا

السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿۹﴾ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
آسمان پھٹ جانے کر اور چلنے لگیں گے پہاڑ چلنے کر پس وائے ہے اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ
واسطے جھٹلانے والوں کے وہ جو بیچ جھگڑے کے کھیلتے ہیں جس دن کہ

يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ
دھکے دیئے جاوینگے طرف آگ دوزخ کی دھکے دیئے کر یہ ہے وہ آگ جو تھے تم

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾
اس کو جھٹلاتے کیا پس جادو ہے یہ یا تم نہیں دیکھتے

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا
داخل ہو اس میں پس صبر کرو یا نہ صبر کرو برابر ہے اوپر تمہارے سوائے اسکے نہیں

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ
کہ جزا دیئے جاؤگے تم جو کچھ کہ تھے تم کرتے تحقیق پرہیزگار بیچ بہشتوں کے

وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ
اور نعمت کے ہیں خوشی کی باتیں کرتے ہیں ساتھ اسچیز کے کہ دی ہے انکو رب انکے نے اور بچالیا اُن کو پروردگار انکے نے

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـــًٔا بِمَا كُنْتُمْ
عذاب دوزخ کے سے کھاؤ اور پیو سہتا بدلے اسچیز کے کہ تھے تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـــِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ
کرتے تکیہ لگائے ہوئے اوپر تختوں صف باندھے ہوؤں کے اور بیاہ دیا ہم نے انکو

بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ
ساتھ گوریوں اچھی آنکھوں والیوں کے اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور پیروی کی ان کی اولاد اُن کی نے

بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ
ساتھ ایمان کے ملا دیا ہم نے ساتھ ان کے اولاد اُن کی کو اور نہ کم دیا ہم نے ان کو

وقف لازم

ف۱ کعبہ کو کہا یا ساتویں آسمان پر کعبہ ہے . فرشتوں کے طواف کا۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۲ یعنی آسمان کی۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۳ اوپر ایک دریا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ﴿٢١﴾ وَ
عملوں انکے سے کچھ ہر آدمی بیچ اپنی چیز کے کہ کمایا ہے گرفتار ہے ف اور

أَمْدَدْنَاهُم بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُونَ
مدد دینگے ہم ان کو ساتھ میووں کے اور گوشت کے اس چیز سے کہ چاہتے ہیں ایک دوسرے سے چھین لینگے

فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ
بیچ اس کے پیالہ کہ نہ بیہودہ بکنا بیچ اسکے اور نہ گنہگاری اور پھریں گے اوپر ان کے غلام

لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿٢٤﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ
ان کے گویا کہ وہ موتی ہیں چھپائے ہوئے اور منہ کریں گے بعضے ان کے اوپر بعض کے

يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾
پوچھتے ہوئے کہیں گے تحقیق تھے ہم پہلے بیچ لوگوں اپنے کے ڈرتے ہوئے

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾ إِنَّا كُنَّا مِن
پس احسان کیا اللہ نے اوپر ہمارے اور بچایا ہم کو عذاب باؤ گرم کے سے ف تحقیق تھے ہم

قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾ ع فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ
پہلے اس سے پکارتے اسکو تحقیق وہ ہے احسان کرنیوالا مہربان پس نصیحت کر پس نہیں تو ساتھ نعمت

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ
پروردگار اپنے کی جنوں سے خبر لینے والا اور نہ دیوانہ کیا کہتے ہیں کہ شاعر ہے انتظار رکھتے ہیں ہم

بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾
ساتھ اس کے حادثے موت کے کا کہہ منتظر رہو پس تحقیق میں بھی ساتھ تمہارے انتظار کرنیوالوں سے ہوں

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ
کیا حکم کرتی ہیں ان کو عقلیں ان کی ساتھ اسکے کیا یہ قوم سرکش ہیں کیا کہتے ہیں

تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا
اس نے بنایا ہے اس قرآن کو بلکہ نہیں ایمان لاتے پس چاہیئے کہ لے آویں ایک بات مانند اس کی اگر ہیں

صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾ أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿٣٥﴾
سچے کیا پیدا کیے گئے ہیں بن کسی چیز کے یا وہی ہیں پیدا کرنیوالے

أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ ﴿٣٦﴾ أَمْ عِندَهُمْ
کیا پیدا کیا انھوں نے آسمانوں کو اور زمین کو بلکہ نہیں یقین لاتے کیا نزدیک ان کے

ف نیکوں کی اولاد کو یہ فائدہ ہے کہ اگر ایمان رکھیں اور ان کی راہ پر چلیں تو ان کے درجے میں پہنچیں، نیکوں کا عمل ان کو نہیں بانٹا دیتے بران کی خوشی کو ان پر مہر کی اور ان کی راہ نہ چلیں تو بیچے اور۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱ ۲۸ ۳

ف یعنی دوزخ کی بھاپ بھی نہ لگی۔ ۱۲ منہ رح

خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ
خزانے ہیں پروردگار تیرے کے کیا یہ داروغہ ہیں کیا واسطے ان کے سیڑھی ہے کہ سن لیتے ہیں
فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ
بیچ اسکے پس چاہیئے کہ لے آوے سننے والا اُن کا دلیل ظاہر کیا واسطے اس کے بیٹیاں ہیں
وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾
اور واسطے تمہارے بیٹے ہیں کیا مانگتا ہے تو ان سے بدلا پس وہ تاوان سے بوجھل ہیں
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۭ فَالَّذِيْنَ
کیا نزدیک اُن کے علم غیب ہے پس وہ لکھ لیتے ہیں یا ارادہ کرتے ہیں مکر کا پس جو لوگ کہ
كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
کافر ہیں وہی مکر کیے گئے ہیں کیا واسطے ان کے معبود ہیں سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا
اسچیز سے کہ شریک لاتے ہیں اور اگر دیکھیں ایک ٹکڑا آسمان سے گرتا ہوا کہیں
سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ
بادل ہے تہ بتہ پس چھوڑ دے ان کو یہانتک کہ ملاقات کریں اس دن کی کہ بیچ اسکے
يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ
بیہوش کیے جاوینگے ف۱ جس دن کہ نہ کفایت کریگا اُن سے مکر ان کا کچھ اور نہ وہ
يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
مدد دیئے جاوینگے اور تحقیق واسطے ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں عذاب ہے ورے اسکے ولیکن بہت اُن کے
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ
نہیں جانتے اور صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے پس تحقیق تو بیچ آنکھوں ہماری کے ہے اور پاکی بیان کر ساتھ تعریف
۲ ع ۲ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾ ع
رب اپنے کے جس وقت کھڑا ہو تو اور رات کو پس تسبیح کیا کر اسکو اور پیچھے جانے تاروں کے

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰياتها ۶۲ ركوعاتها ۳

سورۂ نجم مکہ میں نازل ہوئی اسمیں باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾ وَمَا يَنْطِقُ
قسم ہے تارے کی جب گرے ف۲ نہیں بہک گیا یار تمہارا اور نہ راہ سے پھر گیا اور نہیں بولتا

ف۱ چھوڑ دے ان کو یعنی باتیں بناویں اور کھیلیں ۱۲ - منہ رح
ف۲ یعنی ڈوبے۔ ۱۲ - منہ رح

عَنِ الْهَوٰى ۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۴ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۵
خواہش اپنی سے نہیں وہ مگر وحی کہ بھیجی جاتی ہے سکھایا اس کو سخت قوتوں والے نے

ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۶ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۷ ثُمَّ دَنَا
صاحب قوت ہے پس پورا نظر آیا اور وہ بیچ کنارے بلند کے تھا پھر نزدیک ہوا

فَتَدَلّٰى ۸ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۹ فَاَوْحٰى
پس اتر آیا پس تھا قدر دو کمان کے یا زیادہ نزدیک پس وحی پہنچائی ہم نے

اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۱۰ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۱۱
طرف بندے اپنے کے جو پہنچائی نہیں جھوٹ بولا دل نے جو کچھ دیکھا

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۱۲ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۱۳
کیا پس جھگڑتے ہو تم اس سے اوپر اس چیز کے کہ دیکھا ہے ف۱ اور البتہ تحقیق دیکھا ہے اس نے اس کو ایک بار اور

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۱۴ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۱۵ اِذْ
نزدیک سدرۃ المنتہی کے نزدیک اس کے ہے جنۃ الماوٰی جس وقت

يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۱۶ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۱۷
کہ ڈھانکتا تھا بیری کو جو کچھ ڈھانک رہا تھا نہیں کجی کی نظر نے اور نہ زیادہ بڑھ گئی

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۱۸ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ
تحقیق دیکھا اس نے نشانیوں پروردگار اپنے کی سے بڑی کو ف۲ کیا پس دیکھا تم نے لات

وَالْعُزّٰى ۱۹ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۲۰ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ
اور عزی کو اور منات تیسرے پچھلے کو کیا واسطے تمہارے مرد ہیں اور واسطے

الْاُنْثٰى ۲۱ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۲۲ اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ
اس کے عورتیں یہ اس وقت بانٹنا ہے بہت برا ف۳ نہیں یہ مگر نام

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ
کہ مقرر کر لیا ہے تم نے ان کو اور باپوں تمہارے نے نہیں اتاری اللہ نے بیچ اسکے کچھ دلیل

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ
نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی اور اس چیز کی کہ چاہتے ہیں جی اور البتہ تحقیق آئی انکے

مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ۲۳ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۲۴
پاس پروردگار ان کے سے ہدایت کیا ملتا ہے واسطے آدمی کے جو آرزو کرے

ف۱ حضرت کو اوّل نبوّت میں جبرئیل نظر آئے۔ اپنی اصل صورت پر ایک کرسی پر بیٹھے آسمان ان سے بھر رہا کنارے سے کنارے تک یہ دیکھ کر گھبرائے تو سورۂ مدثر اتری۔ یہ صفتیں شدید القوی ذو مرۃ کی قوت میں جبرئیل کی کہی ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ دوسری بار جبرئیل کو اپنی صورت پر دیکھا معراج کی رات میں آسمان سے اوپر جہاں درخت ہے بیری کا وہ حد ہے نیچے اور اوپر میں نیچے کے لوگ اوپر نہیں پہنچتے اور اوپر والے نیچے نہیں اترتے اسی کے پاس بہشت کو دیکھا اور اس بیری پر چھا رہے ہے پروانے سنہرے ایسے خوشرنگ جس کے دیکھنے سے دل کھنچا جاوے اور نور نے جو دیکھے وہ اللہ ہی کو خبر ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ یہ نام ہیں بتوں کے کافر کہتے تھے یہ بیٹیاں ہیں اللہ کی ان کی ماں جنوں کی بیٹیاں۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۲۵ ۵ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ۝۲۵ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا
پس واسطے اللہ کے ہے پچھلا گھر اور پہلا ف اور بہت فرشتے ہیں بیچ آسمانوں کے کہ نہیں

تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ
کفایت کرتی سفارش اُن کی کچھ مگر پیچھے اس کے کہ اذن دیوے اللہ

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ۝۲۶ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
واسطے جس کے چاہے اور پسند کرے تحقیق جو لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے

لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ۝۲۷ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ
نام رکھتے ہیں فرشتوں کا نام عورتوں کا سا اور نہیں ان کو ساتھ اس کے کچھ

عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ
علم نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی اور تحقیق گمان نہیں کفایت کرتا حق سے

شَيْـًٔا ۝۲۸ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا
کچھ پس منہ پھیر لے اس شخص سے کہ پھر گیا وہ یاد ہماری سے اور نہ ارادہ کیا مگر

ف یعنی محبت دنیا سے کیا ملتا ہے۔ ملے وہی جو اللہ دے۔ ۱۲۔ منہ

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝۲۹ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ
زندگانی دنیا کا یہ ہے رسائی اُن کی علم سے تحقیق پروردگار تیرا

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ۝۳۰
وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ گمراہ ہوا راہ اُس کی سے اور وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ جس نے راہ پائی

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے تو کہ بدلا دیوے اُن لوگوں کو کہ

اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۝۳۱
بُرا کرتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ کیا ہے انہوں نے اور بدلہ دیوے ان لوگوں کو کہ نیکی کرتے ہیں ساتھ نیکی کے

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ
وہ لوگ کہ بچتے ہیں بڑے گناہوں سے اور بے حیائیوں سے مگر نزدیک ہو جانا جیسے ان گناہوں سے

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ
تحقیق رب تیرا بڑی بخشش والا ہے وہ خوب جانتا ہے تم کو جس وقت کہ پیدا کیا تھا تم کو

مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا
زمین سے اور جس وقت کہ تم بچے تھے بیچ پیٹوں ماؤں اپنی کے پس مت

ع ۷ / ۶

تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ
پاک کہو تم جانوں اپنیوں کو وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ پرہیزگاری کرتا ہے کیا پس دیکھا تو نے اس شخص کو کہ
تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ
پھر گیا اور دیا تھوڑا سا اور پھر بند کر دیا ف۱ کیا نزدیک اسکے ہے علم غیب کا پس وہ
يَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ
دیکھتا ہے کیا نہ خبر دیا گیا ساتھ اس چیز کے کہ بیچ صحیفوں موسےٰ کے تھی اور ابراہیم کے جس نے
وَفّٰىٓ ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ
قول اپنا پورا کیا ف۲ یہ کہ نہیں اٹھاتا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا اور یہ کہ نہیں واسطے آدمی کے
اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ
مگر جو کچھ سعی کی ہے اور یہ کہ سعی اس کی البتہ دیکھی جاوے گی پھر بدلا دیا جاوے گا اسکو
الْجَزَاۗءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ
بدلا پورا اور یہ کہ طرف پروردگار تیرے کی ہے انتہا اور یہ کہ وہی
اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ
ہنساتا ہے اور رولاتا ہے اور یہ کہ وہ مارتا ہے اور جلاتا ہے اور یہ کہ اُسنے پیدا کی ہیں
الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾ وَاَنَّ
دو قسمیں مرد اور عورت ایک بوند سے جس وقت ڈالی جاتی ہے اور یہ کہ
عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾
اُسی کے ذمہ پر ہے پیدائش دوسری اور یہ کہ اُس نے دولتمند کیا اور خزانے والا کیا
وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾ وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾
اور یہ کہ وہ ہے پروردگار شعرےٰ کا ف۳ اور یہ کہ اُس نے ہلاک کیا عاد پہلے کو
وَثَمُوْدَاۗ فَمَآ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ
اور ثمود کو پس نہ باقی چھوڑا اور قوم نوح کی کو پہلے ان سے تحقیق وہ
كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿۵۲﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿۵۳﴾
تھے بہت ظالم اور بہت سرکش اور اُلٹائی ہوئی بستیوں کو دے مارا
فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾
پس ڈھانکا اُن کو اس چیز نے کہ ڈھانکا یعنی پتھر برسے ف۴ پھر بیچ کونسی نعمت رب اپنے کے جھگڑا کرتا ہے تو اے آدمی

ف۱ یعنی تھوڑا سا ایمان لانے لگا پھر سخت ہو گیا اس کا دل۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۲ یعنی اللہ کا حق۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۳ شعرے ایک تارا ہے بہت بڑا اس کو بعضے عرب پوجتے تھے۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۴ پتھروں کا مینہ۔ ۱۲۔ منہ رح

هٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ﴿٥٦﴾ أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ

یہ ڈرانے والا ہے اُن ڈرانے والوں پہلوں میں سے نزدیک آئی نزدیک آنیوالی یعنی قیامت نہیں واسطے

لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ أَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيثِ

اس کے سوائے اللہ کے کھولنے والا کیا پس اس بات سے

تَعْجَبُونَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿٦٠﴾ وَأَنتُمْ سَامِدُونَ ﴿٦١﴾

تعجب کرتے ہو تم اور ہنستے ہو اور نہیں روتے اور تم غفلت میں ہو

فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۩ ﴿٦٢﴾ ع السجدة

پس سجدہ کرو واسطے اللہ کے اور عبادت کرو اُس کو

٧ ع ٣ السجدة ١٣

سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ | اٰياتها ٥٥ ركوعاتها ٣

سورۂ قمر مکہ میں نازل ہوئی اسمیں پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَإِن يَرَوْا آيَةً

نزدیک آئی قیامت اور پھٹ گیا چاند اور اگر دیکھیں کوئی نشانی

يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا

منہ پھیر لیویں اور کہتے ہیں جادو ہے ہمیشہ کا قوی ف۱ اور جھٹلایا انہوں نے اور پیروی کی

أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ

خواہشوں اپنی کی اور ہر بات ہے قرار پکڑنے والی ف۲ اور البتہ تحقیق آئی ہیں اُن کے پاس

الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۖ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾

خبروں میں سے وہ چیز کہ بیچ اس کے ڈانٹنا ہے یعنی دلیل حکمت پہنچنے والی مطلب کو پس نہیں کفایت کرتے ڈرانیوالے

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾ خُشَّعًا

پس منہ پھیر لے اُن سے منتظر رہ اس دن کا کہ پکارے گا ایک پکارنیوالا طرف ایک چیز ناپہچان کی ف۳ نیچے ہوں گی

أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ

نظریں ان کی نکلیں گے قبروں میں سے گویا کہ وہ ٹڈیاں ہیں

مُّنتَشِرٌ ﴿٧﴾ مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هٰذَا

پریشان دوڑتے ہوئے طرف پکارنے والے کی کہیں گے کافر یہ

يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا

دن ہے سخت جھٹلایا تھا پہلے اُن سے قوم نوح کی نے پس جھٹلایا انہوں نے بندے ہمارے کو

ف۱ حج کے دنوں میں، آدھی رات کو کافر جمع تھے حضرتؐ انکو سمجھاتے تھے انہوں نے مانگی کچھ نشانی حضرت نے کہا دیکھو آسمان کی طرف چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ان سے مشرق کو آیا ایک مغرب کو جب تک خوب طرح دیکھ لیا پھر آپس میں مل گیا یہ نشانی ہے قیامت کی کہ آگے سب کچھ یونہی پھٹے گا۔ ۱۲۔منہ رح

۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی ان کا عذاب بھی ایک وقت آویگا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ یعنی حساب کو ۱۲۔منہ رح

وقف لازم

41

وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ٩ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ١٠
اور کہا انہوں نے دیوانہ ہے اور ڈانٹا گیا پس پکارا پروردگار اپنے کو تحقیق میں مغلوب ہوں پس بدلہ لے میرا
فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ١١ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ
پس کھولے ہم نے دروازے آسمان کے ساتھ پانی برسنے والے کے اور پھاڑ دیا ہم نے زمین کو
عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ١٢ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ
چشمے پس مل گیا پانی زمین کا اور آسمان کا اوپر کام کے کہ مقدر کیا گیا تھا اور چڑھا لیا ہم نے اسکو اوپر کشتی
اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ١٣ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ١٤
تختوں والی اور میخوں والی کے چلتی تھی آگے آنکھوں ہماری کے بدلہ لینے کو واسطے اس شخص کے کہ کفر کیا گیا تھا ف
وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ١٥ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ
اور البتہ تحقیق چھوڑ دیا ہم نے اس قصہ کو نشانی پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا پس کیونکر ہوا عذاب میرا
وَنُذُرِ ١٦ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ١٧
اور ڈرانا میرا اور تحقیق آسان کیا ہم نے قرآن کو واسطے نصیحت کے پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا ٢
كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ١٨ اِنَّآ اَرْسَلْنَا
جھٹلایا عاد نے پس کیونکر ہوا عذاب میرا اور ڈرانا میرا تحقیق بھیجی ہم نے
عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ١٩ تَنْزِعُ
اوپر ان کے باؤ تند بیچ دن نحس کے کہ ہمیشہ چلے گی نحوست اسکی ٣ اکھاڑ لیتی
النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ٢٠ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ
لوگوں کو جگہ سے گویا کہ وہ تنے ہیں کھجور جڑ سے کٹی ہوئی کے پس کیونکر ہوا عذاب میرا
وَنُذُرِ ٢١ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ٢٢ ع
اور ڈرانا میرا اور البتہ تحقیق آسان کیا ہم نے قرآن کو واسطے نصیحت کے پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا
ع ١ ٢٢ ٨
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ٢٣ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ
جھٹلایا ثمود نے ڈرانے والوں کو پس کہا انہوں نے کیا آدمی کو ہم میں سے ایک کو پیروی کرینگے اس کی
اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ٢٤ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا
تحقیق ہم اس وقت البتہ بیچ گمراہی کے ہیں اور جنون کے کیا ڈالا گیا ذکر اسی پر درمیان ہمارے میں سے
بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ٢٥ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ٢٦
بلکہ وہ جھوٹا ہے اترانے والا شتاب جان لیویں گے کل کو کون ہے جھوٹا اترانے والا

ف۱ یعنی حضرت نوحؑ ۔ ۱۲ ۔ منہ رح

ف۲ یعنی دنیا میں تب سے کشتی رہی یا وہ کشتی رہ گئی جودی پہاڑ پر نظر آتی قرنوں تک اس امت کے لوگوں نے بھی دیکھی ۔ ۱۲ ۔ منہ رح

ف۳ یعنی نحوست نہ اٹھی جب تک تمام ہو چکے نحوست کا دن انہیں پر تھا یہ نہیں کہ ہمیشہ کو ۔ ۱۲ ۔ منہ رح

إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾
تحقیق ہم بھیجنے والے ہیں اونٹنی کو واسطے آزمائش کے ان کی پس انتظار کر ان کا اور صبر کر

وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾
اور خبر دے ان کو یہ کہ پانی تقسیم کیا ہوا ہے درمیان انکے ہر باری پانی پلانے کی حاضر کی گئی ہے ف۱

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي
پس پکارا انہوں نے یار اپنے کو پس پکڑا پس پاؤں کاٹے ف۲ پس کیونکر ہوا عذاب میرا

وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا
اور ڈرانا میرا تحقیق بھیجی ہم نے اوپر ان کے آواز تند ایک ہی پس ہو گئے

كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ
مانند بھس پیر ڈالنے والے کی اور البتہ تحقیق آسان کیا ہے ہم نے قرآن کو واسطے نصیحت کے پس کیا ہے

مِن مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
کوئی کہ نصیحت پکڑے جھٹلایا تھا قوم لوط کی نے ڈرانے والوں کو تحقیق بھیجا ہم نے اوپر ان کے

حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ
مینہ پتھروں کا مگر لوگ لوط کے نجات دی ہم نے انکو وقت سحر کے انعام کر اپنے پاس سے

كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا
اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم اس شخص کو کہ شکر کرتا ہے اور تحقیق ڈرایا تھا ان کو پکڑنے ہمارے سے

فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا
پس جھگڑے ساتھ ڈرانے والوں کے اور البتہ تحقیق بھلایا اس کو مہمانوں اس کے سے پس مٹا دیں ہم نے

أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً
آنکھیں ان کی پس چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا اور البتہ تحقیق فجر مارا ان کو سویرے

عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
عذاب ٹھہر رہنے والے نے پس چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا اور البتہ تحقیق آسان کیا ہم نے

۲ ع ۱۸ ۹ الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ
قرآن کو واسطے نصیحت کے کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا اور البتہ تحقیق آئے تھے لوگوں فرعون کے پاس

النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾
ڈرانے والے جھٹلایا انہوں نے نشانیوں ہماری کو سب کو پس پکڑا ہم نے ان کو پکڑنا غالب قدرت والے کا

ف۱ اونٹنی جس پانی پر جاتی سب جانور بھاگتے تو اللہ نے باری ٹھہرا دی ایک دن وہ جائے اور ایک دن سب جانور ۱۲۔ منہ رح

ف۲ ایک بدکار عورت تھی اس کے مواشی بہت تھے اپنے ایک آشنا کو سکھایا اس نے اونٹنی کی کونچیں کاٹیں۔ ۱۲۔ منہ رح

أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ أَمْ

کیا کافر تمہارے بہتر ہیں اُن سے یا واسطے تمہارے چھٹی ہے خلاصی کی بیچ عملناموں کے یا بیچ کتابوں خدا کے کیا

يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ

کہتے ہیں کہ ہم جماعتیں بدلہ لینے والے ہیں شتاب شکست دیئے جاوینگے یہ جماعت اور پھیرلیویں گے

الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾

پیٹھ بلکہ قیامت ہے وعدہ گاہ ان کا اور قیامت بہت سخت ہے اور بہت کڑوی ہے

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ وقف لازم

تحقیق گنہگار بیچ گمراہی کے اور جلنے کے اُسدن کہ گھسیٹے جاوینگے بیچ آگ کے

عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ

اُوپر موہوں اپنے کے چکھو لگنا آگ دوزخ کا تحقیق ہم نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اُسکو

بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ

ساتھ اندازے کے اور نہیں حکم ہمارا مگر ایک دفعہ جیسا نظر کرنا ساتھ آنکھ کے اور البتہ تحقیق

أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ

ہلاک کیا ہے ہم نے ہم مذہبوں تمہارے کو کیا پس ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا اور جو چیز کہ

فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾

کی ہے اُنہوں نے بیچ کتاب کے ہے اور ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھا ہوا ہے

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ

تحقیق پرہیزگار بیچ بہشتوں کے ہیں اور نہروں کے بیچ مقام راستی کے

عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ ع ٣ ١٥ ١٠

نزدیک بادشاہ قدرت والے کے

سُورَةُ الرَّحْمَٰنِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتہا ٧٨ رکوعاتہا ٣

سورۃ رحمٰن مدینہ میں نازل ہوئی ہیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

الرَّحْمَٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْإِنسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾

رحمٰن نے سکھایا قرآن پیدا کیا آدمی کو سکھایا اسکو بولنا

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿٦﴾

سورج اور چاند بیچ گردش کے ہیں اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کرتے ہیں

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۷ اَلَّا تَطْغَوْا فِى

اور آسمان کو بلند کیا اسکو اور رکھی ترازو تو کہ نہ زیادتی کرو تم بیچ

الْمِيْزَانِ ۸ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا

ترازو کے اور قائم کرو یعنی سیدھا کرو تولنا ساتھ انصاف کے اور مت کم کرو

الْمِيْزَانَ ۹ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۱۰ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

تول کو اور زمین کو نیچے رکھی اُس کو واسطے خلق کے بیچ اس کے میوہ ہے

وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۱۱ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

اور کھجوریں خوشوں والی اور اناج ہے بھُس والا

وَالرَّيْحَانُ ۱۲ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۱۳ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

اور رزق والا پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو تم دونوں ف۱ پیدا کیا آدمی کو

مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۱۴ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ

بجنے والی مٹی سے مانند ٹھیکری کی اور پیدا کیا جنّ کو شعلہ والی

مِّنْ نَّارٍ ۱۵ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۱۶ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ

آگ سے پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو پروردگار دو مشرقوں کا

وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۱۷ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۱۸ مَرَجَ

اور پروردگار دو مغربوں کا ف۲ پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو تم چلا دیا دو

الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۱۹ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۲۰ فَبِاَيِّ

دریا کو ایک دوسرے سے لگ رہے ہیں درمیان انکے پردہ ہے ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے پس ساتھ کونسی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۲۱ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۲۲

نعمت رب اپنے کے جھٹلاتے ہو نکلتے ہیں ان دونو ہیں سے موتی اور مرجان

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۲۳ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو اور واسطے اسی کے ہیں کشتیاں چلنے والیاں کھڑی کی

فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۲۴ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۲۵ كُلُّ

ہوئیں بیچ دریا کے مانند پہاڑوں کے پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو جو کوئی

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۲۶ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۲۷

اوپر زمین کے ہے فنا ہونیوالا ہے اور باقی رہے گی ذات پروردگار تیرے صاحب بزرگی اور صاحب انعام کی

ف۱ یعنی جن اور انس۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی جاڑے گرمی کی دو مشرقیں ہیں اسی طرح دو مغربیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱ ۲۵

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۲۸ یَسْئَلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ
پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو مانگتا ہے اس سے جو کوئی بیچ آسمانوں کے

وَالْاَرْضِ ؕ کُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ۲۹ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
اور زمین کے ہے ہر روز وہ بیچ ایک شان کے ہے پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے

تُکَذِّبٰنِ ۳۰ سَنَفْرُغُ لَکُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ۳۱ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
جھٹلاتے ہو شتاب فارغ ہونگے ہم واسطے تمہارے اے دو ثقلیں جن و انس کی پس ساتھ کونسی نعمت

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۳۲ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو اے جماعت جنوں کی اور آدمیوں کی اگر طاقت رکھتے ہو تم

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ
یہ کہ پیٹھ جاؤ بیچ کناروں آسمانوں کے اور زمین کے پس پیٹھ جاؤ تم

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۳۳ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۳۴
نہ پیٹھ جاؤ گے تم مگر ساتھ غلبہ کے پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۳۵
بھیجے جاتے ہیں اوپر تمہارے شعلے آگ کے اور تانبا گلا ہوا پس نہیں بدلا لے سکتے تم

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۳۶ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ
پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو پس جس وقت کہ پھٹ جاوے آسمان پس ہو جاوے

وَرْدَةً کَالدِّهَانِ ۳۷ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۳۸
سرخ مانند نری کی پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۳۹
پس اس دن نہ پوچھا جاویگا گناہ اپنے سے انسان اور نہ جن

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۴۰ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ
پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو پہچانے جاوینگے گنہگار ساتھ چہرے اپنے کے

فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ۴۱ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
پس پکڑا جاویگا ساتھ بالوں پیشانی کے اور قدموں کے پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے

تُکَذِّبٰنِ ۴۲ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُکَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۴۳
جھٹلاتے ہو یہ ہے دوزخ وہ جو جھٹلاتے تھے اس کو گنہگار

وقف لازم

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
پھریں گے درمیان اسکے اور درمیان گرم پانی کھولتے کے پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے

تُكَذِّبَانِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ﴿٤٦﴾ فَبِأَيِّ ع ۲ ۲۰ ۱۲
جھٹلاتے ہو اور واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہے کھڑے ہونے سے آگے پروردگار اپنے کے دو بہشتیں ہیں پس ساتھ کونسی

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ
نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو دونو بہشت شاخوں والی ہیں پس ساتھ کونسی نعمت

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٩﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ﴿٥٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ
پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو بیچ ان دونو کے دو چشمے چلتے ہیں پس ساتھ کونسی نعمت

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥١﴾ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿٥٢﴾
پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو بیچ ان دونو کے ہر میوے سے دو قسمیں ہیں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ
پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو تکیہ کیے ہوئے اوپر بچھونوں کے کہ

بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِأَيِّ
استر اُن کے تافتے کے ہیں اور میوہ دونو بہشتوں کا نزدیک ہے پس ساتھ کونسی

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٥﴾ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ
نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو بیچ انکے ہیں بند رکھنے والیاں نظر کی نہیں

يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ
نزدیک ہوا ان کے انسان پہلے ان سے اور نہ جن پس ساتھ کونسی نعمت

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٧﴾ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾
پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو گویا کہ وہ یاقوت ہیں اور مونگے ہیں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ
پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو نہیں بدلا احسان کا

إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ
مگر احسان ف پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو اور سوائے

دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ﴿٦٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٣﴾
ان دونوں کے دو بہشتیں ہیں پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

ف نیک بندگی کا بدلہ نیک ثواب۔ ۱۲ ۔ مد رحمہ

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِیْهِمَا
نہایت سبز ہیں پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو بیچ ان دونوں کے

عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِیْهِمَا
دو چشمے ہیں بشدت جوش مارنے والے پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو بیچ ان دونوں کے

فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾
میوے ہیں اور کھجور ہیں اور انار ہیں پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾
بیچ اُنکے ہیں اچھی عورتیں خوبصورتیں پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
گوریاں ہیں بٹھلائی ہوئی بیچ خیموں کے پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے

تُکَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾
جھٹلاتے ہو نہیں ہاتھ لگایا ان کو کسی انسان نے پہلے ان سے اور نہ جنوں نے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّکِـِٔیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ
پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو تکیہ کیے ہوئے اُوپر قالینوں سبز کے

وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾
اور نادر نفیس کے پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع
برکت والا ہے نام پروردگار تیرے صاحب بزرگی اور صاحب بخشش کا ف

ع ٣ ٣٢ ١٢

ف ہر آیت میں نعمت جتائی۔ کوئی آپ نعمت ہے اور کسی کی خبر دینی نعمت ہے کہ اس سے بچیں۔ ١٢۔ منہ رح

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَکِّیَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیاتها ٩٦ رکوعاتها ٣

سورۂ واقعہ مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا کَاذِبَةٌ ﴿٢﴾
جس وقت ہو پڑے گی ہو پڑنے والی نہیں وقت ہو پڑنے اُسکے کے کوئی جھوٹ بولنے والا

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَّبُسَّتِ
نیچا کر دینے والی اونچا کر دینے والی ہے جسوقت کہ ہلائی جاوے گی زمین ہلائے جانے کر اور اڑائے جاوینگے

الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَکَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾ وَّکُنْتُمْ اَزْوَاجًا
پہاڑ اُڑائے جانے کر پس ہو جاوینگے بھنگے پراگندہ اور ہو جاؤ گے تم قسمیں

ثَلٰثَةً ۝٧ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝٨

تین پس صاحب داہنی طرف کے کیا ہیں وہ داہنی طرف کے

وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝٩ وَالسّٰبِقُوْنَ

اور بائیں طرف والے کیا ہیں وہ بائیں طرف والے اور آگے نکل جانیوالے

السّٰبِقُوْنَ ۝١٠ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢

آگے ہیں سب سے یہ لوگ مقرب ہیں بیچ بہشتوں نعمت کے

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٤ عَلٰى سُرُرٍ

بڑی جماعت ہے پہلوں میں سے اور تھوڑی پچھلوں میں سے ف اوپر چارپایوں سونے کی

مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٦ يَطُوْفُ

تاروں سے بنی ہوئی کے ہیں تکیہ کیے ہوئے اوپر ان کے آمنے سامنے پھریں گے

عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ

اوپر ان کے لڑکے ہمیشہ رہنے والے ساتھ آبخوروں کے اور آفتابوں کے

وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝١٨ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝١٩

اور پیالوں کے شراب صاف سے نہیں سر دکھائے جاوینگے اس سے اور نہ بیجا بولیں گے

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝٢٠ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٢١

اور میوے اس قسم سے کہ پسند کریں اور گوشت جانوروں کے اس قسم سے کہ چاہیں گے

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۝٢٢ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝٢٣ جَزَآءًۢ

اور واسطے انکے عورتیں ہیں بڑی آنکھوں والیاں مانند موتیوں چھپائے ہوئے کے بدلہ

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٢٤ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا

اس چیز کا کہ تھے وہ کرتے نہیں سنیں گے بیچ اسکے بیہودہ اور نہ

تَاْثِيْمًا ۝٢٥ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝٢٦ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ

گناہ کی باتیں مگر کہنا سلام ہے سلام ہے اور داہنی طرف والے

مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝٢٧ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝٢٨ وَّطَلْحٍ

کیا ہیں داہنی طرف والے بیچ بیریوں کانٹے دور کیے ہوئے اور کیلے

مَّنْضُوْدٍ ۝٢٩ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝٣٠ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝٣١

تہ بتہ اور سایہ لمبا اور پانی گرتا ہوا

ف پہلے کہا پہلی امتوں کو اور پچھلے یہ امت یا پہلے پچھلے اسی امت کے یعنی اعلےٰ درجے کے لوگ پہلے بہت ہو چکے ہیں پیچھے کم ہوتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٣﴾

اور میوے بہت نہیں کاٹا گیا اور نہ منع کیا گیا ف۱

وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾ إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً ﴿٣٥﴾

اور بچھونے بلند تحقیق ہم نے پیدا کیا عورتوں انکی کو پیدا کرنا

ع ۱ / ۲۸ / ۱۴

فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾

پس کیا ہم نے ان کو کواری سہاگ والیاں ہم عمر واسطے داہنی طرف والوں کے

ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَصْحَابُ

جماعت کثیر پہلوں میں سے اور جماعت کثیر ہے پچھلوں میں سے ف۲ اور صاحب

الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾

بائیں طرف کے کیا ہیں صاحب طرف بائیں کے بیچ باؤ گرم کے اور پانی گرم کے

وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا

اور سایہ دھوئیں کے کہ نہیں ٹھنڈا اور نہ حرمت والا تحقیق وہ تھے

قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى

پہلے اس سے نعمت میں پلے ہوئے اور تھے استادگی کرتے اوپر

الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

خلاف قسم بڑی کے اور تھے کہتے کیا جب مرجاویں گے ہم اور ہوجاوینگے ہم

تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾

مٹی اور ہڈیاں کیا ہم پھر اٹھائے جاویں گے یا باپ ہمارے پہلے

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ

کہہ تحقیق پہلے اور پچھلے البتہ اکٹھے کیے جاویں گے طرف

مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ

وقت ایک دن معلوم کی پھر تحقیق تم اے گمراہو

الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾

جھٹلانے والو البتہ کھانے والے ہو درخت سینڈھ کے سے

فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾

پس بھرنے والے ہو اس سے پیٹوں کو پھر پینے والے ہو اوپر اسکے گرم پانی سے

ف۱ یعنی اس میں سے کچھ ٹوٹ نہیں چکا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ داہنا اور بایاں یہ کہ کاغذ اعمال کا جس کے داہنے میں آیا وہ بہشتی اور بائیں میں آیا تو، دوزخی۔ ۱۲۔منہ رح

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ

پھر پینے والے ہو پیاسا تشنگی والے اونٹوں کا سا یعنی تونس ہو گی یہ ہے مہمانی ان کی دن جزا کے ہم نے

خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾

پیدا کیا ہے تم کو پس کیوں نہیں مانتے تم یعنی جی اٹھنا ف۱ کیا پس دیکھا تم نے جو منی ٹپکاتے ہو تم

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ

کیا تم پیدا کرتے ہو اس کو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں ہم نے ہی مقدر کی ہے درمیان تمہارے

الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ

موت اور نہیں ہم عاجز اس بات سے کہ بدل دیویں تم کو مانند تمہاری

وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ

اور پیدا کریں تم کو بیچ اس جہان کے کہ نہیں جانتے تم ف۲ اور البتہ تحقیق جان لی تم نے پیدائش

الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾

پہلی پس کیوں نہیں نصیحت پکڑتے کیا پس دیکھا تم نے جو بوتے ہو

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ

کیا تم کھیتی کرتے ہو اس کو یا ہم کھیتی کر دیتے ہیں اگر چاہیں ہم البتہ کر دیں ہم اسکو

حُطٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ

ریزہ ریزہ پس ہو جاؤ تم باتیں بناتے تحقیق ہم تاوان دیے گئے بلکہ

نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾

ہم محروم ہو گئے کیا پس دیکھا تم نے پانی کو جو پیتے ہو

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾

کیا تم نے اتارا ہے اس کو بادل سے یا ہم اتارنے والے ہیں

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

اگر چاہیں ہم کر دیں ہم اسکو کڑوا پس کیوں نہیں شکر کرتے تم کیا پس دیکھا تم نے

النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ

آگ کو جو روشن کرتے ہو تم کیا تم نے پیدا کیا ہے درخت اس کا یا ہم

الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾

پیدا کرنے والے ہیں ف۳ ہم نے کیا ہے اس کو نصیحت اور فائدہ واسطے مسافروں کے ف۴

ف۱ یعنی دوسرا بنانا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی تم کو اور جہان میں لے جاویں، تمہاری جگہ یہاں اور خلقت بساویں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ کچی درخت ہیں سبز ان کو رگڑنے سے آگ نکلتی ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ یاد کہ اس آگ سے دوزخ کی آگ یاد آوے اور جنگل والوں کو آگ سے بہت کام ہیں جاڑے میں اور کام سبھی کا چلتا ہے اس سے۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۲ / ۳۶ / ۱۵

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝٧٤ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝٧٥

پس پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے پس قسم کھاتا ہوں میں ساتھ گرنے تاروں کے ف۱

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝٧٦ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝٧٧

اور تحقیق یہ قسم ہے اگر جانو تم بڑی تحقیق یہ پڑھنے کی چیز ہے باکرامت

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝٧٨ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝٧٩

بیچ کتاب پوشیدہ کے نہیں ہاتھ لگاتے اسکو مگر پاک لوگ ف۲

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨٠ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ

اتاری ہوئی ہے پروردگار عالموں کی طرف سے کیا پس ساتھ اس بات کے تم

مُّدْهِنُوْنَ ۝٨١ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝٨٢

سستی کرتے ہو اور کرتے ہو تم حصہ اپنا یہ کہ تم جھٹلاتے ہو

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝٨٣ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝٨٤

پس کیوں نہیں جسوقت کہ پہنچتی ہے جان حلق کو اور تم اس وقت دیکھتے ہو

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝٨٥

اور ہم بہت نزدیک ہیں طرف اس کی تم سے و لیکن نہیں دیکھتے ہو تم

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝٨٦ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ

پس کیوں نہیں اگر ہو تم غیر مقہور پھیر لاتے اس کو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٨٧ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝٨٨

ہو تم سچے پس جو اگر ہووے مقربوں سے

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝٨٩ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ

پس راحت ہے اور رزق ہے اور بہشت ہے نعمت کی اور اگر جو ہے

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝٩٠ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ

داہنی طرف والوں سے پس سلامتی ہے تجھ کو داہنی

الْيَمِيْنِ ۝٩١ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۝٩٢

طرف والوں سے ف۳ اور اگر ہے جھٹلانے والوں گمراہوں سے

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝٩٣ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝٩٤ اِنَّ هٰذَا

پس مہمانی ہے گرم پانی کی اور داخل کرنا ہے دوزخ کا تحقیق یہ

ف۱ ایک معنی یہ ہیں کہ آیتیں اترنے کی، پیغمبروں کے دل میں۔ ۱۲-منہ رح

ف۲ یعنی فرشتے اس کتاب کو ہاتھ لگاتے ہیں وہ کتاب ہیں قرآن لکھا ہوا ہے فرشتوں کے ہاتھ میں یا لوح محفوظ میں۔ ۱۲-منہ رح

ف۳ یعنی خاطر جمع رکھ ان کی طرف سے۔ ۱۲-منہ رح

لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾ ع

وہ ہے البتہ یقین پس پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے

سُورَةُ الْحَدِيدِ مَدَنِيَّةٌ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	اٰیاتھا ٢٩ رکوعاتھا ٤

سورۂ حدید مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ

پاکی بیان کرتا ہے واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور زمین کے ہے اور وہ ہے غالب

الْحَكِيمُ ﴿١﴾ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ

حکمت والا واسطے اسکے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ

اور وہ اوپر ہر شے کے قادر ہے وہ ہے سب سے پہلے اور سب سے پیچھے اور سب سے ظاہر

وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَ

اور سب سے چھپا ہوا اور وہ سب کچھ جانتا ہے وہ ہے جس نے پیدا کیا

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ

آسمانوں کو اور زمین کو بیچ چھ دن پھر قرار پکڑا

عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ

اوپر عرش کے جانتا ہے جو کچھ کہ داخل ہوتا ہے بیچ زمین کے اور جو کچھ نکلتا ہے

مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ

اس سے اور جو کچھ اترتا ہے آسمان سے اور جو کچھ چڑھتا ہے اس میں اور وہ

مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤﴾ لَهُ

ساتھ تمہارے ہے جہاں ہو تم اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے واسطے اسی

مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٥﴾

کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہیں سب کام

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَ

داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو بیچ رات کے اور

هُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٦﴾ آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

وہ جانتا ہے سینے والی بات کو ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے

وَأَنفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُم مُّسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ
اور خرچ کرو اس چیز سے کہ کیا ہے تم کو جانشین پہلوں کا بیچ اُسکے پس جو لوگ کہ

آمَنُوا مِنكُمْ وَأَنفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾ وَمَا لَكُمْ لَا
ایمان لائے تم میں سے اور خرچ کیا واسطے اُن کے ثواب ہے بڑا اور کیا ہے واسطے تمہارے کہ نہ

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۙ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ
ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول پکارتا ہے تم کو تو کہ ایمان لاؤ ساتھ پروردگار اپنے کے

وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِي
اور تحقیق لیا ہے قول تمہارا اگر ہو تم ایمان والے ف۱ وہ ہے جو

يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ
اُتارتا ہے اُوپر بندے اپنے کے نشانیاں ظاہر تو کہ نکالے تم کو اندھیرے سے

إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٩﴾ وَمَا لَكُمْ
طرف روشنی کی اور تحقیق اللہ ساتھ تمہارے اللہ شفقت کرنے والا مہربان ہے اور کیا ہے واسطے تمہارے

أَلَّا تُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ
یہ کہ نہ خرچ کرو بیچ راہ خُدا کے اور واسطے اللہ کے ہے میراث آسمانوں کی

وَالْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ الْفَتْحِ
اور زمین کی نہیں برابر تم میں سے وہ شخص کہ جس نے خرچ کیا تھا پہلے فتح مکہ سے

وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا مِن
اور لڑائی کی تھی یہ لوگ بڑے ہیں درجوں میں ان لوگوں سے کہ خرچ کیا انہوں نے

بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
پیچھے اس سے اور لڑائی کی اور ہر ایک کو وعدہ دیا ہے اللہ نے اچھا اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم

خَبِيرٌ ﴿١٠﴾ مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ ع ۱۰ / ۱۷
خبردار ہے ف۳ کون شخص ہے کہ قرض دیوے اللہ کو قرض اچھا پس دُگنا کرے اسکو

لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١١﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
واسطے اسکے اور واسطے اسکے ہے ثواب باکرامت ف۴ اُس دن کہ دیکھے گا تو ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو

يَسْعَىٰ نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِم بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ
دوڑتا ہوگا نور اُن کا آگے اُن کے اور داہنی طرف اُن کے خوشخبری ہے تم کو آج

ف۱ قرار اللہ سے چکا ہے دنیا میں آنے سے پہلے اور اس کا اثر رکھ دیا ہے دل میں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ ہر کچھ بچ رہتا ہے یعنی مالک فنا ہوتا ہے اور ملک اللہ کو بچ رہتی ہے اور ہمیشہ اسی کا مال تھا فتح سے پہلے یعنی فتح مکہ سے پہلے جنھوں نے خرچ کیا، اور جہاد کیا وہ بڑے درجے لے گئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ قرض کے معنی یہ کہ اس وقت خرچ کرو جہاد میں پھر تم ہی دولتیں برتو گے اور بھی معنی دونے کے، مالک ہیں اور غلام میں بیاج نہیں جو دیا سو اس کا اور جو نہ دیا سو اس کا۔ ۱۲۔ منہ رح

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ
بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے ہو بیچ اُنکے یہی ہے
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ
وہ مراد پانا بڑا ف۱ اُس دن کہ کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا
واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں انتظار کرو ہمارا ہم بھی روشنی لیں نور تمہارے سے کہا جاوے گا پھر جاؤ
وَرَاۗءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۭ
پیچھے اپنے پس ڈھونڈ لاؤ نور پس مارا جاویگا درمیان انکے کوٹ کہ واسطے اُسکے دروازہ ہے
بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾
اندر کی طرف جو ہے بیچ اس کے رحمت ہے اور باہر کی طرف جو ہے اس کی اس طرف سے ہے عذاب
يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ
پکاریں گے ان کو کیا نہ تھے ہم ساتھ تمہارے کہیں گے ہاں تھے تم ولیکن فتنے میں ڈالا تھا تم نے
اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَاۗءَ
جانوں اپنی کو اور منتظر تھے تم یعنی واسطے برائی کے ہمارے اور شک میں تھے تم اور فریب میں دیا تھا تم کو آرزوؤں نے یہاں تک
اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ
آیا حکم خدا کا اور فریب میں دیا تھا تم کو ساتھ اللہ کے فریب دینے والے ف۲ پس آج نہ لیا جاوے گا تم سے
فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۭ
بدلا اور نہ ان لوگوں سے کہ کافر ہوئے جگہ رہنے تمہارے کی آگ ہے وہ ہے رفیق تمہارا
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ
اور بری ہے جگہ پھر جانے کی کیا نہیں نزدیک آیا واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں یہ کہ عاجزی کریں
قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا
دل ان کے وقت یاد خدا کے اور جو کچھ اُتارا گیا ہے حق سے اور نہ ہوویں
كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ
مانند ان لوگوں کے کہ دیئے گئے تھے کتاب پہلے اس سے پس دراز ہوئی اُوپر اُن کے مدت
فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْٓا
پس سخت ہو گئے دل اُن کے اور بہت اُن میں سے فاسق ہیں ف۳ جانو

ف۱ جس وقت پل صراط پر چلنا ہے سخت اندھیرا ہوگا، اپنے ایمان کی روشنی ساتھ ہے آگے اور داہنے کہ نیک عمل داہنی طرف جمع ہوتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ پلصراط پر کافر نہ چلیں گے وہ پہلے ہی دوزخ میں پڑیں گے مگر جو اُمت ہے کسی نبی کی سچی یا کچی جب اندھیرا گھرے گا ایمان والوں کے ساتھ روشنی ہوگی۔ منافق انکی روشنی میں چلیں گے وہ شتاب نکل گئے یہ پیچھے رہے پکارتے کہ ہم کو بھی روشنی دو۔ کسی نے کہا پیچھے سے روشنی لاؤ۔ وہ پیچھے ہٹے ان کے ان کے بیچ دیوار کھڑی ہو گئی یعنی روشنی دنیا میں کمائی جاتی ہے وہ جگہ پیچھے چھوڑ آئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی ایمان وہی ہے کہ نرم دل ہو پیغمبروں کی صحبت میں یہ پاتے تھے مدت کے بعد سخت ہو گئے اب یہ صفت مسلمانوں کو چاہیے۔ ۱۲۔ منہ رح

اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ

یہ کہ اللہ زندہ کرتا ہے زمین کو پیچھے موت اس کی کے تحقیق بیان کیں ہم نے واسطے تمہارے نشانیاں

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ

تو کہ تم عقل پکڑو ف تحقیق خیرات دینے والے مرد اور خیرات دینے والیاں

وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ

اور وہ جو قرض دیتے ہیں اللہ کو قرض اچھا دوچند کیا جاویگا واسطے اُن کے اور واسطے انکے ہے ثواب

كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ

باکرامت اور جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اُسکے کے یہ لوگ وہ ہیں

الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

سچے اور شہید نزدیک پروردگار اپنے کے واسطے اُنکے ہے ثواب اُن کا

وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ

اور نور اُن کا اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو یہ لوگ ہیں

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ ع اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ

رہنے والے دوزخ کے جانو یہ کہ زندگانی دنیا کی کھیل ہے

وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ

اور دل بہلانا ہے اور بناؤ کرنا ہے اور بڑائی کرنی ہے آپس میں اور زیادتی کرنی ہے بیچ مالوں کے

وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ

اور اولاد کے مانند مینہ کی کہ خوش لگتا ہے کھیتی کرنیوالوں کو اُگنا اُس کا پھر

يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطٰمًا ؕ وَفِى الْاٰخِرَةِ

زور سے اٹھتی ہے پس دیکھتا ہے تو اس کو زرد ہوئی پھر ہو جاتی ہے ریزہ ریزہ اور بیچ آخرت کے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا

عذاب ہے سخت اور بخشش ہے اللہ کی طرف سے اور رضامندی اور نہیں

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى

زندگانی دنیا کی مگر فائدہ فریب کا ف۲ جلد چلو طرف

مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ

بخشش پروردگار اپنے کے اور بہشت کے چوڑاؤ اُس کا مانند چوڑاؤ آسمان کے

ف۱ یعنی عرب لوگ جاہل تھے جیسے مُردہ زمین اب ان کو جلایا ان میں سب کمال پیدا کر دیئے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ آدمی کو اوّل عمر میں کھیل چاہیئے پھر تماشا پھر بناؤ درست کرنا پھر ساکھے کرنے اور نام حاصل کرنا اور مرنا قریب آوے تب فکر مال اور اولاد کا کہ پیچھے میرا گھر بنا رہے آسودہ یہ سب دغا کی جنس ہے آگے کام آوے گا کچھ اور یہ کچھ کام نہ آوے گا۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۲ / ۹ / ۱۸

وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ

اور زمین کے تیار کی گئی واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے یہ ہے

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾

فضل خدا کا دیتا ہے اس کو جس کو چاہے اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ

نہیں پہنچتی کوئی مصیبت بیچ زمین کے اور نہ بیچ جانوں تمہاری کے

اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ

مگر بیچ کتاب کے ہے لکھی پہلے اس سے کہ پیدا کریں ہم اُس کو تحقیق یہ

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا

اُوپر اللہ کے آسان ہے تو کہ نہ غم کھاؤ تم اُوپر اس چیز کے کہ چوک گئی تم سے اور مت

تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿۲۳﴾

خوش ہو ساتھ اس چیز کے کہ آئی تم کو اور اللہ نہیں دوست رکھتا ہر ایک تکبّر کرنیوالے فخر کرنیوالے کو

ف کتاب اور ترازو شاید اسی ترازو کو کہا تو لنے کی یہ اسباب ہے۔ انصاف کا یا شریعت کو فرمایا جس سے جھوٹا سچا کھل جاوے۔ ۱۲۔ منہ رح

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ

وہ جو بخل کرتے ہیں اور حکم کرتے ہیں لوگوں کو ساتھ بخل کے اور جو کوئی

يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا

پھر جاوے پس تحقیق اللہ وہ ہے بے پرواہ تعریف کیا گیا تحقیق بھیجا ہم نے

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ

پیغمبروں اپنوں کو ساتھ دلیلوں ظاہر کے اور اتاری ہم نے ساتھ اُنکے کتاب اور ترازو یعنی قوائد عدل

لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ

تو کہ قائم رکھیں لوگ عدل کو اور اتارا ہم نے لوہا بیچ اس کے لڑائی

شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ

سخت ہے اور فائدہ ہے واسطے لوگوں کے اور تو کہ ظاہر کرے اللہ اس شخص کو کہ مدد دیتا ہے اسکو

ع ۳ ۲ ۱۹ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اور رسول اسکے کو بن دیکھے تحقیق اللہ زور آور غالب ہے ف اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے

نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ

نوح کو اور ابراہیم کو اور کی ہم نے بیچ اولاد ان دونو کے پیغمبری

وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾
اور کتاب پس بعض ان میں سے راہ پانے والے ہیں اور بہت اُن میں سے فاسق ہیں

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا
پھر پیچھے لائے ہم نے اُوپر قدموں اُنکے کے پیغمبر اپنے اور پیچھے لائے ہم

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا
عیسےٰ بیٹے مریم کے کو اور دی ہم نے اُس کو انجیل اور کیا ہم نے

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ
بیچ دلوں ان لوگوں کے کہ پیروی کرتے تھے اس کی شفقت اور مہربانی

وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا
اور انہوں نے گوشہ گیری اپنی طرف سے نکالی تھی نہیں لکھا تھا ہم نے اسکو اُوپر اُن کے مگر

ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ
واسطے ڈھونڈنے رضامندی خدا کے تھی پس نہ رعایت کی اس کی حق نگاہ رکھنے اُس کے کا

فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ
پس دیا ہم نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے تھے ان میں سے ثواب ان کا اور بہت ان میں سے

فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا
فاسق ہیں ف اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور ایمان لاؤ

بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ
ساتھ پیغمبر اسکے کے دیوے گا تم کو دو حصے ثواب کے رحمت اپنی سے اور کرے گا

لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
واسطے تمہارے نور کہ چلو گے ساتھ اسکے اور بخشے گا واسطے تمہارے اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ
مہربان ہے ف۲ تو کہ نہ جانیں اہل کتاب یہ کہ نہیں قدرت رکھتے

عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ
اُوپر کسی چیز کے فضل خدا کے سے اور تحقیق فضل بیچ ہاتھ خدا کے ہے

يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع ۴ / ۲۰
دیتا ہے اُس کو جس کو چاہے اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے ف۳

ف یہ فقیری اور تارک دنیا بننا نصاریٰ نے رسم نکالی جنگل میں تکیہ بنا کر بیٹھتے نہ جورو رکھتے نہ بیٹا نہ کماتے نہ جوڑتے محض عبادت میں رہتے خلق سے نہ ملتے اللہ نے بندوں پر یہ حکم نہیں رکھا مگر جب اپنے اوپر نام رکھا ترکِ دنیا کا پھر اس پردے میں دنیا چاہنی بڑا وبال ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اُس رسول کے تابع ہو کر یہ نعمتیں پاؤ اوروں سے دونا ثواب ہر عمل کا اور روشنی لیے پھرو یعنی تمہارا وجود نورانی ہو جاوے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اہلِ کتاب پیغمبروں کا احوال سُن کر پچھتاتے کہ ہم اُن سے دور پڑے ہم کو وہ درجے ملنے محال ہیں سو یہ رسول اللہ نے کھڑا کیا اس کی صحبت میں وہ مل سکتا ہے آگے سے دونا کمال اور اللہ کا فضل بند نہیں ہو گیا۔ ۱۲ منہ رح

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِیَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیاتھا ۲۲ رکوعاتھا ۳

سورۂ مجادلہ مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِیْۤ
تحقیق سُنی اللہ نے بات اُس عورت کی جو جھگڑتی تھی تجھ سے بیچ خاوند اپنے کے اور شکایت کرتی تھی

اِلَى اللّٰهِ ﳓ وَ اللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۱﴾
طرف اللہ کی اور اللہ سنتا تھا جواب سوال تمہارا تحقیق اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے ف۱

اَلَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ
جو لوگ کہ ظہار کرتے ہیں تم میں سے بی بیوں اپنی سے نہیں ہوجاتیں وہ مائیں انکی

اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔیْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا
نہیں مائیں ان کی مگر جنہوں نے جنا ہے ان کو اور تحقیق وہ البتہ کہتے ہیں نامعقول

مِّنَ الْقَوْلِ وَ زُوْرًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۲﴾ وَ الَّذِیْنَ
بات اور جھوٹ اور تحقیق اللہ البتہ معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے اور جو لوگ کہ

یُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا
ظہار کرتے ہیں بی بیوں اپنی سے پھر پھر جاتے ہیں طرف اسچیز کی کہ کہا تھا

فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ
پس آزاد کرنا ہے ایک گردن کا پہلے اس سے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں یہ نصیحت دیئے جاتے ہو تم

بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۳﴾ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ
ساتھ اسکے اور اللہ تعالٰے ساتھ اسچیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے ف۲ پس جو کوئی نہ پاوے پس روزے ہیں

شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ
دو مہینے کے پے در پے پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاویں پس جو کوئی

لَّمْ یَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّیْنَ مِسْكِیْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا
نہ سکے پس کھانا کھلانا ہے ساٹھ فقیروں کو یہ اس واسطے ہے کہ ایمان لاؤ تم

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ
ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے اور یہ ہیں حدیں اللہ کی اور واسطے کافروں کے عذاب ہے

اَلِیْمٌ ﴿۴﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا
درد دینے والا ف۳ تحقیق جو لوگ کہ خلاف کرتے ہیں اللہ کا اور رسول اسکے کا ہلاک کیے گئے جیسے

ف۱ اسلام سے پہلے مرد اگر عورت کو کہتا کہ تو میری ماں ہے تو ساری عمر وہ اس پر حرام گنتے حضرت کے وقت میں ایک مسلمان کہہ بیٹھا اپنی عورت کو پھر دونوں پچھتائے، عورت آئی حضرت کے پاس، حضرتؐ نے فرمایا اب کیونکر تم مل سکتے ہو وہ شکوہ کرنے لگی کہ گھر ویران ہوتا ہے اولاد پریشان ہوتی ہے اس میں یہ حکم اترا۔ فرمایا کہ جس نے جنا نہیں وہ ماں کیونکر ہو۔ مگر اپنی گستاخی کا بدلہ کفارہ دے تو اس عورت پاس جاوے نہیں تو نہ جاوے پر عورت اسی کی رہی، اس ماں بہن کہنے کو ظہار کہتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ پھر وہی کام جس کو کہا ہے یعنی یہ لفظ کہا ہے صحبت موقوف کرنے کو پھر چاہیں صحبت کریں تو پہلے بردہ آزاد کریں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ بردے کا مقدور ہو تو روزہ نہیں روزہ ہو سکے تو کھانا نہیں، آخر کو کھانا ہے اگر پکا کر کھلاوے تو سالن روٹی دو وقت کھلاوے پیٹ بھر کر، اور اگر اناج دے تو ہر ہر کو دو سیر گیہوں۔ ۱۲۔ منہ رح

كُبِتَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ط
ہلاک کیے گئے وہ لوگ کہ پہلے ان سے تھے اور تحقیق اتاریں ہم نے نشانیاں ظاہر

وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝٥ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا
اور واسطے کافروں کے عذاب ہے رسوا کرنے والا جسدن کہ اٹھادیگا اُن کو اللہ سب کو

فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ط أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ط وَاللَّهُ
پھر خبر دے گا ان کو ساتھ اسچیز کے کہ کیا تھا گن رکھا تھا اسکو اللہ نے اور بھول گئے تھے وہ اسکو اور اللہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝٦ ع أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي
اُوپر ہر چیز کے شاہد ہے کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ بیچ

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ
آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے نہیں ہوتی مصلحت تین شخص کی

إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ
مگر وہ چوتھا ان کا ہے اور نہ پانچ کی مگر وہ چھٹا اُن کا ہے اور نہ کم

مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ثُمَّ
اس سے اور نہ زیادہ مگر وہ ساتھ انکے ہے جہاں کہیں ہوویں پھر

يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
خبر دے گا انکو اسچیز کی کہ کرتے ہیں دن قیامت کے تحقیق اللہ ساتھ ہر چیز کے

عَلِيمٌ ۝٧ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ
جاننے والا ہے کیا نہ دیکھا تُو نے طرف ان لوگوں کی کہ منع کیے گئے ہیں مصلحت کرنے سے پھر

يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
کرتے ہیں وہ چیز کہ منع کیے گئے ہیں اس سے اور مصلحت کرتے ہیں ساتھ گناہ کے اور تعدی کے

وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ ز وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ
اور نافرمانی پیغمبر کے اور جسوقت آتے ہیں تیرے پاس دعا دیتے ہیں تجھ کو ساتھ اسچیز کے کہ نہیں

يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ لا وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا
دعا دی تجھ کو ساتھ اسکے اللہ نے اور کہتے ہیں بیچ دلوں اپنے کے کیوں نہیں عذاب کرتا ہم کو

اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ط حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ج يَصْلَوْنَهَا ج فَبِئْسَ
اللہ بسبب اسچیز کے کہ کہتے ہیں ہم کفایت ہے اُن کو دوزخ داخل ہونگے اس میں پس بری ہے جگہ

اَلْمَصِيْرُ ⑧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا
پھر جانے کی ف۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ مصلحت کرو تم پس مت مصلحت کرو

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا
ساتھ گناہ کے اور تعدی کے اور نافرمانی رسول کے اور مصلحت کرو

بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ⑨
ساتھ نیک کاری کے اور پرہیزگاری کے اور ڈرو اللہ سے وہ جو طرف اس کی اکٹھے کیے جاؤ گے ف۲

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
سوائے اس کے نہیں کہ مصلحت کرنا شیطان سے ہے تو کہ غمگین کرے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں اور

لَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ
نہیں ضرر کرنے والا ان کو کچھ مگر ساتھ حکم اللہ کے اور اوپر اللہ کے

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ
پس چاہیئے کہ توکل کریں ایمان والے ف۳ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ کہا جاوے

لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ
واسطے تمہارے کشادگی کرو بیچ مجلسوں کے پس کشادہ کردو کشادہ کردیگا اللہ واسطے تمہارے

وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور جس وقت کہا جاوے اُٹھ کھڑے ہو پس اُٹھ کھڑے ہو بلند کردے گا اللہ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں

مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
تم میں سے اور ان لوگوں کو کہ دیئے گئے ہیں علم درجے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم

خَبِيْرٌ ⑪ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا
خبردار ہے ف۴ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ مصلحت کرنے کو آؤ تم پیغمبر سے پس کرو آگے

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ
مصلحت کرنے سے کچھ خیرات یہ بہت بہتر ہے واسطے تمہارے اور بہت پاکیزہ ہے

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫ ءَاَشْفَقْتُمْ
پس اگر نہ پاؤ تم پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۵ کیا ڈر گئے تم

اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ
یہ کہ آگے بھیجو تم مصلحت کرنے اپنے سے خیرات پس جس وقت

ف۱ حضرت کی مجلس میں بیٹھ کر منافق کان میں باتیں کرتے مجلس کے لوگوں پر ٹھٹھے کرتے اور عیب پکڑتے اور حضرت کی بات سُن کر کہتے یہ مشکل کام ہم سے کب ہوسکے، پہلے سورۂ نسائ میں اس کا منع آچکا تھا پھر وہی کرتے تھے اور دعا یہ کہ یہود آتے تو سلام علیک کے بدلے السام علیک کہتے یہ بددعا ہے کہ تجھ پر پڑے مرگ' پھر آپس میں کہتے کہ اگر یہ رسول ہے تو اس کہنے سے ہم پر عذاب کیوں نہیں آتا اور کوئی منافق بھی کہتا ہوگا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ سورۂ نساء میں بیان ہوچکا کہ کان میں بات کہنی کونسی چاہیئے۔

ف۳ مجلس میں دو شخص کان میں بات کریں تو دیکھنے والے کو غم ہو کہ مجھ سے کیا حرکت ہوئی جو یہ چھپ کر کہتے ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ یہ آداب ہیں مجلس کے کوئی آوے اور جگہ نہ پاوے تو چاہیئے سب تھوڑا تھوڑا ہٹیں تا مکان حلقے کا کشادہ ہوجائے یا اٹھ کر پرے حلقہ کرلیں اتنی حرکت کرنے میں غرور نہ کریں خوئے نیک پر اللہ تعالیٰ مہربان ہے اور بدخو سے اللہ بیزار۔ ۱۲۔منہ رح

ف۵ منافق بے فائدہ باتیں حضرت سے کان میں کرتے کہ لوگوں پر اپنی بڑائی جتادیں حضرت خلق کے سبب منع نہ کرتے یہ حکم اترا جب

(باقی صفحہ ۶۵۸ پر)

لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
نہ کیا تم نے اور پھر آیا اللہ اوپر تمہارے پس قائم رکھو نماز کو
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ ۢ
اور دو زکوٰۃ کو اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اسکے کی اور اللہ خبردار ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٣ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ ع ۲ ۷ ۲
ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم ف۱ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی کہ دوستی کرتے ہیں اس قوم سے کہ غصے ہوا اللہ
عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ
اوپر ان کے نہیں ہیں وہ تم میں سے اور نہ ان میں سے اور قسم کھاتے ہیں اوپر جھوٹ کے
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝١٤ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ
اور وہ جانتے ہیں ف۲ تیار کیا ہے اللہ نے واسطے انکے عذاب سخت تحقیق وہ
سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٥ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا
برا ہے جو کچھ کہ ہیں کرتے پکڑا ہے انہوں نے قسموں اپنی کو ڈھال پس بند کرتے ہیں
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝١٦ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
راہ خدا کے سے پس واسطے انکے عذاب ہے رسوا کرنے والا ہرگز نہ کفایت کریگا ان سے
اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
مال ان کا اور نہ اولاد ان کی عذاب اللہ کے سے کچھ یہ لوگ ہیں رہنے والے
النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝١٧ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا
آگ کے وہ بیچ اسکے ہمیش رہنے والے ہیں جسدن اٹھاوے گا ان کو اللہ سب کو
فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ
پس قسمیں کھاوینگے واسطے اسکے جیسا قسمیں کھاویں واسطے تمہارے اور گمان کرتے ہیں یہ کہ وہ
عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝١٨ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ
اوپر کسی چیز کے ہیں خبردار ہو تحقیق وہی ہیں جھوٹے غالب آیا ہے اوپر ان کے
الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ
شیطان پس بھلا دی انکو یاد خدا کی یہ لوگ گروہ شیطان کے ہیں
اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝١٩ اِنَّ
خبردار ہو تحقیق گروہ شیطان کے وہی ہیں زیان پانے والے تحقیق

ف۱ یعنی وہ حکم جو ہرگز موقوف نہیں انہیں پر لگے رہو معلوم ہوتا ہے کسی نے یہ حکم نہیں کیا کہ موقوف ہوا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ اللہ غصے ہوا کافروں پر خصوصاً یہود پر اور ان کے رفیق منافق۔ ۱۲۔منہ رح

(بقیہ ص ۶۵۸ سے آگے) بخل کے مارے منافقوں نے وہ عادت چھوڑی پیچھے یہ حکم موقوف ہوا۔ ۱۲۔منہ رح

الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ﴿٢٠﴾
جو لوگ کہ مقابلہ کرتے ہیں اللہ کا اور رسول اسکے کا یہ لوگ ہیں بیچ بہت ذلیل ہونیوالوں کے
كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ
لکھ رکھا ہے خدا نے البتہ غالب آؤں گا میں اور پیغمبر میرے تحقیق اللہ غالب ہے
عَزِيزٌ ﴿٢١﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
عزت والا نہ پاوے گا تو کسی قوم کو کہ ایمان لاتے ہوں ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے
يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ
دوستی کریں اس شخص سے کہ مقابلہ کرتا ہے اللہ کا اور رسول اسکے کا اگرچہ ہوں باپ انکے
أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ كَتَبَ
یا بیٹے انکے یا بھائی ان کے یا کنبہ ان کا یہ لوگ لکھ دیا ہے اللہ نے
فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ
بیچ دلوں انکے کے ایمان اور قوت دی ہے انکو ساتھ روح کے اپنی طرف سے اور داخل کریگا انکو
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ
بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے انکے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ انکے راضی ہوا
اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ
اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے اور راضی ہوئے وہ اس سے یہ لوگ ہیں گروہ خدا کے خبردار ہو تحقیق
حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٢٢﴾ ع
گروہ اللہ کے وہی ہیں فلاح پانے والے ف۱

ع ۳ ۹ ۳

سُورَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتہا ۲۴ رکوعاتہا ۳

سورۂ حشر مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ
پاکی بیان کرتا ہے واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانوں اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور وہی ہے غالب
الْحَكِيمُ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ
حکمت والا ف۲ وہی ہے جس نے نکال دیا ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے ہیں اہل
الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا ظَنَنْتُمْ
کتاب سے گھروں ان کے سے اوّل بار اکٹھے کرنے میں نہ گمان کرتے تھے تم

ف۱ یعنی جو دوستی نہیں رکھتے اللہ کے مخالف سے اگرچہ باپ یا بیٹا ہو وہی سچے ایمان والے ہیں انکو یہ درجے ہیں۔ ۱۲-منہ رح

ف۲ مدینے کے چار پانچ کوس ایک قوم یہود کی کثرت تھی بنی نضیر ان کا نام اوّل حضرت سے صلح رکھتے تھے پھر مکے کے کافروں سے پیغام کرنے لگے اور حضرت جہاں بیٹھتے تھے اوپر سے بھاری چکّی ڈالدی اگر لگتے تو آدمی مرجاوے، اللہ نے بچایا حضرت نے مسلمانوں کو جمع کیا، ارادہ یہ کہ ان سے لڑیئے، جب انکے گڑھ گھیرلیے وہ ڈر گئے التجا کی حضرت نے انکی جان بخشی اور جو مال اٹھا سکے اور گھر اور باغ اور کھیت قبضے میں آئے حق تعالےٰ نے وہ زمین غنیمت کی طرح نہ تقسیم کروائی حضرت کے اختیار پر رکھی حضرت نے مہاجرین کو جن کا خرچ انصار کے ذمے تھا اکثر تقسیم کی، مہاجر و انصار دونوں کو فائدہ ہوا اور اپنے گھر کا خرچ اور دارو کا خرچ اسی پر مقرر رکھا وہی ذکر ہے اس سورۃ میں۔ ۱۲-منہ رح

مدفن النبی علیہ السلام

أَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا أَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
یہ کہ نکل جاوینگے اور گمان کرتے تھے وہ کہ بچا لیویں گے اُن کو قلعے اُن کے عذاب خدا کے سے
فَأَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ
پس آیا اُن پر عذاب خدا کا اس جگہ سے کہ نہ جانا تھا اُنہوں نے اور ڈال دیا بیچ
قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِأَيْدِيْهِمْ وَأَيْدِي
دلوں ان کے کے رعب خراب کرتے ہیں گھر اپنے ساتھ ہاتھوں اپنے کے اور ہاتھوں
الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓأُولِي الْأَبْصَارِ ۞۲ وَلَوْلَآ أَنْ كَتَبَ
مسلمانوں کے پس عبرت پکڑو اے آنکھوں والو ف۲ اور اگر نہ ہوتا یہ کہ لکھ رکھا تھا
اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْأٰخِرَةِ
اللہ نے اوپر اُنکے جلاوطن کرنا البتہ عذاب کرتا انکو بیچ دُنیا کے اور واسطے انکے ہے بیچ آخرت کے
عَذَابُ النَّارِ ۞۳ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ
عذاب آگ کا ف۲ یہ بسبب اسکے ہے کہ انہوں نے مخالفت کی خدا کی اور رسول اسکے کی اور جو کوئی
يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَإِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۞۴ مَا قَطَعْتُمْ
مخالفت کرے اللہ کی پس تحقیق اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے جو کچھ کہ کاٹا تم نے
مِّنْ لِّيْنَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى أُصُوْلِهَا فَبِإِذْنِ
کوئی تنہ درخت کا یا چھوڑ دیا ہے تم نے اس کو کھڑا اوپر جڑوں اس کی کے پس ساتھ حکم
اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۞۵ وَمَآ أَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
خدا کے اور تو کہ رُسوا ہوں فاسق ف۳ اور جو کچھ کہ پھیر لایا اللہ اوپر رسول اپنے کے
مِنْهُمْ فَمَآ أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ
ان میں سے پس نہیں دوڑائے تم نے اوپر اس کے گھوڑے اور نہ اونٹ اور لیکن
اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اللہ مسلط کرتا ہے رسولوں اپنے کو اوپر جس کے چاہتا ہے اور اللہ اوپر ہر چیز کے
قَدِيْرٌ ۞۶ مَآ أَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ أَهْلِ الْقُرٰى
قادر ہے ف۴ جو کچھ پھیر لایا اللہ اوپر رسول اپنے کے ان بستیوں والوں سے
فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
پس واسطے خدا کے اور واسطے رسول کے اور واسطے قرابت والے کے اور یتیموں کے اور فقیروں کے

ف۱ اپنے گھر اجاڑنے لگے، کڑی تختہ کو اڑنگے اکھاڑنے لے جانے کو اور مسلمانوں نے بھی مدد کی اللہ پہنچا جہاں سے خیال نہ تھا۔ یعنی دل کے اندر سے رعب ڈال دیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ جب یہ قوم شام کے ملک سے بھاگی تھی نصاریٰ کے غلبہ میں تو ان کے بڑوں نے کہا تھا کہ تم کو یہاں سے ویران ہوکر پھر جانا ہوگا۔ شام میں اس وقت اجڑ کر خیبر میں رہے پھر وہاں سے اجڑ کر شام کو گئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ جب وہ قلعہ میں بند ہوئے حضرت نے حکم کیا کہ ان کے باغ کاٹو اور کھیت اجاڑو تا اس کے درد سے باہر نکل کر لڑیں پھر کاٹنے لگے، وہ لگے طعن کرنے کہ ہم کو تو کافر کہتے ہو اس سے مارتے ہو کیا درخت بھی کافر ہے جو کاٹتے ہو بعضے مسلمانوں کو شبہ آنے لگا یہ آیت اتری۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یہی فرق رکھا غنیمت میں اور فے میں جو مال لڑائی سے ہاتھ لگا، وہ غنیمت، پانچواں حصّہ اللہ کی نیاز اور چار حصّے لشکر کو بانٹے اور جو بغیر جنگ ہاتھ لگا وہ سارا خزانے میں مسلمانوں کے جو کام ضرور ہو اس پر خرچ ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ
اور مسافروں کے تو کہ نہ ہووے ہاتھوں ہاتھ لینا درمیان دولتمندوں کے
مِنْكُمْ ۗ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ
تم میں سے اور جو کچھ کہ دیوے تم کو رسول پس لے لو اس کو اور جو کچھ کہ منع کرے تم کو اس سے
فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۷
پس باز رہو اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ف۱
لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
یہ مال واسطے فقیروں وطن چھوڑنے والوں کے ہے جو نکالے گئے گھروں اپنے سے
وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ
اور مالوں اپنے سے چاہتے ہیں فضل خدا کے سے اور رضامندی اور مدد دیتے ہیں
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۸ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ
خدا کو اور رسول اسکے کو یہ لوگ وہی ہیں سچے اور واسطے ان لوگوں کے کہ جگہ پکڑی ہے
الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ
گھر ہجرت کے میں یعنی مدینہ میں اور ایمان میں پہلے ان سے دوست رکھتے ہیں انکو جو وطن چھوڑتے ہیں طرف انکی
وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ
اور نہیں پاتے بیچ دلوں اپنے کے خلش اس چیز سے کہ دیئے جاویں مہاجر اور اختیار کرتے ہیں
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۗ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ
اوپر جانوں اپنی کے اور اگرچہ ہو اُن کو تنگی اور جو کوئی بچایا جاوے بخیلی
نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۹ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْ
جان اپنی کی سے پس یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانے والے ف۲ اور واسطے ان لوگوں کے کہ آئے
بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ
پیچھے ان کے کہتے ہیں اے پروردگار ہمارے بخش ہم کو اور بھائیوں ہمارے کو وہ جو
سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ
آگے لائے ہم سے ایمان اور مت کر بیچ دلوں ہمارے کے برائی واسطے ان لوگوں کے
اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
کہ ایمان لائے اے رب ہمارے تحقیق تو ہی ہے شفقت کرنیوالا مہربان ف۳ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی کہ

ف۱ یعنی فَے پر قبضہ رسول کا اور رسول کے پیچھے سردار کا کہ سردار پر یہ خرچ پڑتے ہیں اللہ سب ہی کا مالک ہے مگر کعبہ کا خرچ اور مسجدوں کا بھی اس میں آگیا، اور ناتے والے حضرت کے دیکھ ان کے ناتے والے اور پیچھے بھی وہی لوگ ان پر چاہیئے خرچ کرنا دولتمند کو اگر سردار دے تو لے لے منع نہیں۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۲ پہلی آیت سے مہاجرین مراد ہیں اور اس آیت سے انصار جو اس گھر میں رہتے ہیں پہلے سے یعنی مدینے میں اور مہاجرین کی خدمت کرتے ہیں اپنی حاجت بند رکھ کر اور ان کو ملے تو حسد نہیں کرتے بلکہ خوش ہوتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۳ یہ آیت سب مسلمانوں کو ہے، جو اگلوں کا حق مانیں اور انہیں کے پیچھے چلیں اور ان سے بیر نہ رکھیں۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
منافق ہوئے کہتے ہیں واسطے بھائیوں اپنے کے وہ جو کافر ہیں اہل کتاب سے
لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا
البتہ اگر نکالے جاؤ گے تم البتہ نکلیں گے ہم ساتھ تمہارے اور نہ کہا مانیں گے تمہارے مقدمے میں کسی کا کبھی
وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ط وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾
اور اگر لڑائی کیے جاؤ گے تم البتہ مدد دیں گے تم کو اور اللہ گواہی دیتا ہے یہ کہ وہ البتہ جھوٹے ہیں ف۱
لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ج وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا
اگر نکالے گئے وہ نہ نکلیں گے یہ ساتھ اُن کے اور اگر لڑائی کیے گئے نہ
يَنْصُرُوْنَهُمْ ج وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ قف ثُمَّ
مدد دیں گے یہ اُنکو اور اگر مدد دیں ان کو البتہ پھیر لیں گے پیٹھ پھر
لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ
نہیں مدد دیئے جاوینگے البتہ تم زیادہ تر ہو ڈر میں بیچ سینوں انکے کے
اللّٰهِ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ
اللہ سے یہ بسبب اسکے ہے کہ وہ ایک قوم ہیں کہ نہیں سمجھتے نہیں لڑیں گے تم سے
جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ط بَاْسُهُمْ
اکٹھے ہوکر مگر بیچ بستیوں قلعہ والیوں کے یا پیچھے دیواروں کے سے لڑائی اُن کی
بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ط تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ط ذٰلِكَ
درمیان اپنے سخت ہے گمان کرتا ہے تو ان کو اکٹھے اور دل ان کے متفرق ہیں یہ
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا
بسبب اسکے کہ وہ ایک قوم ہیں کہ نہیں جانتے مانند ان لوگوں کی کہ پہلے اُن سے تھے نزدیک
ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ
چکھا انہوں نے وبال کام اپنے کا اور واسطے اُنکے عذاب ہے درد دینے والا ف۲ مانند مثال
الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ج فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ
شیطان کی ہے جس وقت کہا اُس نے آدمی کو کہ کفر کر پس جب کفر کیا کہا
اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾
تحقیق میں بیزار ہوں تجھ سے تحقیق میں ڈرتا ہوں اللہ پروردگار عالموں کے سے ف۳

ف۱ یہ منافق ان کافروں کو چھپے چھپے پیغام دیتے تھے آخر وہ نکالے گئے ان سے کچھ نہ ہوا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی نزدیک ہی کے والے بدر کے دن سزا پا چکے ہیں وہی دول ان کا بھی ہوگا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ شیطان آخرت میں یہ کہے گا اور بدر کے دن بھی ایک کافر کی صورت میں لوگوں کو لڑواتا تھا جب فرشتے نظر آئے تو بھاگا۔ سورۂ انفال میں ہو چکا یہ کہاوت ہے منافقوں کی۔ ۲۰۔ منہ رح

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ
پس ہؤا آخر ان دونو کا یہ کہ وہ دونو بیچ آگ کے ہیں ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے اور یہی ہے

جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝١٧ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ ع ٢ ٧ ٥
بدلہ ظالموں کا اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ
اور چاہیئے کہ دیکھے ہر جی جو کچھ کہ آگے بھیجا واسطے کل آنیوالی کے اور ڈرو اللہ سے تحقیق

اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٨ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ
اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو اور مت ہو مانند ان لوگوں کی کہ بھول گئے خدا کو

فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝١٩ لَا يَسْتَوِيْٓ
پس بھلا دی خدا نے مصلحت جانوں انکے کی یہ لوگ وہی ہیں فاسق ف نہیں برابر

اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ
رہنے والے آگ کے اور رہنے والے بہشت کے رہنے والے بہشت کے وہی ہیں

الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝٢٠ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ
مراد پانے والے اگر اتارتے ہم اس قرآن کو اوپر پہاڑ کے البتہ دیکھتا تو اسکو

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ
دب جانے والا پھٹ جانیوالا ڈر خدا کے سے اور یہ مثالیں

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝٢١ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ
بیان کرتے ہیں ہم انکو واسطے لوگوں کے تو کہ وہ فکر کریں ف٢ وہی ہے اللہ جو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ
نہیں کوئی معبود مگر وہ جاننے والا پوشیدہ کا اور حاضر کا وہی ہے بخشش کرنیوالا

الرَّحِيْمُ ۝٢٢ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
مہربان وہی ہے اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بادشاہ ہے بہت پاک

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ
سلامت سب عیب سے امن دینے والا نگہبان غالب زبردست تکبر والا

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٢٣ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
پاکی ہے اللہ کو اس چیز سے جو شریک لاتے ہیں وہ ہے اللہ پیدا کرنے والا درست کرنیوالا

ف ان کے جی کے بھلا دیئے یعنی اپنے جی کے بچاؤ کی فکر نہ کی۔ ١٢۔ منہ رح

ف٢ یعنی کافروں کے دل بڑے سخت ہیں کہ یہ کلام سن کر ایمان نہیں لاتے اگر پہاڑ سمجھے تو وہ بھی دب جائے۔ ١٢۔ منہ رح

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
صورتیں بنانیوالا واسطے اسی کے ہیں نام اچھے پاکی بیان کرتے ہیں واسطے اُسکے جو کچھ بیچ آسمانوں کے
وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾ ع
اور زمین کے ہیں اور وہی ہے غالب حکمت والا

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | آیاتها ١٣ رکوعاتها ٢
سورۃ ممتحنہ مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں مَیں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ
ف اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو دشمن میرے کو اور دشمن اپنے کو دوست کہ
تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُم مِّنَ
پیغام بھیجتے ہو تم طرف اُن کی ساتھ محبت کے اور تحقیق وہ کافر ہوئے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ آئی ہے تمہارے پاس
الْحَقِّ ۙ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ ۙ أَن تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ
حق سے نکال دیتے ہیں پیغمبر کو اور تم کو اس واسطے کہ ایمان لائے تم ساتھ اللہ
رَبِّكُمْ إِن كُنتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ
پروردگار اپنے کے اگر ہو تم نکلے واسطے جہاد کے بیچ راہ میری کے اور واسطے
مَرْضَاتِي ۚ تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا
رضامندی میری کے کیا چھپا رکھتے ہو تم طرف اُن کی ساتھ دوستی کے اور مَیں خوب جانتا ہوں اس چیز کو کہ
أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنتُمْ ۚ وَمَن يَفْعَلْهُ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ
چھپاتے ہو تم اور جو ظاہر کرتے ہو تم اور جو کوئی کرے تم میں سے یہ کام پس تحقیق گمراہ ہوا
سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١﴾ إِن يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً
راہ سیدھی سے اگر پاویں تم کو ہوویں گے واسطے تمہارے دشمن
وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُم بِالسُّوءِ
اور کھولیں گے طرف تمہاری ہاتھ اپنے اور زبانیں اپنی ساتھ برائی کے
وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ﴿٢﴾ لَن تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا
اور دوست رکھتے ہیں کاش کہ کافر ہو جاؤ تم ہرگز نہ فائدہ دیگا تم کو ناتا تمہارا اور نہ
أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا
اولاد تمہاری دن قیامت کے جدائی ڈالے گا درمیان تمہارے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ

ف حضرت کو مکے والوں سے صلح ہوئی اتفاقاً تھی ہو چکا دو برس رہی پھر کافروں کی طرف سے ٹوٹی تب حضرت نے فوج جمع کر کر ارادہ کیا مکے کا اور خبر نہ کی کہ کبھی کہیں کافر پھر نہ لڑنے لگیں کہ حرم میں لڑنا ضرور ہو ایک مسلمان تھے حاطب مکے والوں کو خط لکھ بھیجا حضرت کو وحی سے معلوم ہوا، اس کو راہ سے پکڑ منگایا حاطب نے عذر میں کہا کہ میرے اہل و عیال ہیں مکے میں ان کافروں سے سلوک رکھتا ہوں، تا عیال کی خبر لیتے رہیں یہ خطا بڑی ہوئی لیکن حاطب بہشتی ہیں بدر کے لوگوں میں اس پر یہ سورت اتری۔ ١٢ مترجم

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٣ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ
کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے تحقیق ہے واسطے تمہارے پیروی نیک بیچ

اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا
ابراہیم کے اور ان لوگوں کے کہ ساتھ اسکے تھے جسوقت کہا انہوں نے واسطے قوم اپنی کے کہ تحقیق ہم بیزار ہیں

مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا
تم سے اور اس چیز سے کہ عبادت کرتے ہو تم سوائے خدا کے کافر ہوئے ہم ساتھ تمہارے اور ظاہر ہوئی

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا
درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے عداوت اور بغض ہمیش کو یہانتک کہ ایمان لاؤ تم

بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ
ساتھ اللہ اکیلے کے مگر کہنا ابراہیم کا واسطے باپ اپنے کے البتہ بخشش مانگوں گا

لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ
واسطے تیرے اور نہیں اختیار رکھتا ہیں واسطے تیرے اللہ سے کچھ اے رب ہمارے اوپر تیرے

تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝٤ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
توکل کیا ہم نے اور طرف تیری رجوع کی ہم نے اور طرف تیری ہے پھر جانا اے رب ہمارے مت کر ہم کو

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
فتنہ واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے اور بخش ہم کو اے رب ہمارے تحقیق تو ہے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٥ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
غالب حکمت والا ف البتہ تحقیق ہے واسطے تمہارے بیچ اُن کے پیروی نیک

لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ
واسطے اس شخص کے کہ ہے امید رکھتا خدا کی اور دن پچھلے کی اور جو کوئی پھر جاوے پس تحقیق

ع ٢ / ٧ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝٦ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ
اللہ وہی ہے بے پروا تعریف کیا گیا شتاب ہے اللہ یہ کہ کردیوے اللہ درمیان تمہارے

وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ
اور درمیان ان لوگوں کے کہ عداوت رکھتے ہو تم اُن سے دوستی اور اللہ قادر ہے اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٧ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ
بخشنے والا مہربان ہے ف۲ نہیں منع کرتا اللہ ان لوگوں سے کہ نہیں لڑے تم سے

ف۱ یعنی ابراہیم نے ہجرت کی پھر اپنی قوم کی طرف منہ نہ کیا تم بھی وہی کرو ایک ابراہیم نے دعا چاہی تھی باپ کے واسطے جبتک معلوم نہ تھا تم کو معلوم ہوچکا تم کافر کی بخشش نہ مانگو۔ ۱۲۔منہ

ف۲ یعنی ان کو مسلمان کر دے پھر تمہاری دوستی بجا رہے ایسا ہی ہوا اس سفر میں مکہ کے لوگ سارے مسلمان ہوئے۔ ۱۲۔منہ

فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَ

بیچ دین کے اور نہیں نکال دیا تم کو گھروں تمہارے سے یہ کہ احسان کرو تم اُن سے اور

تُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ⑧ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ

انصاف کرو طرف اُن کی تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو ف سوائے اسکے نہیں کہ منع کرتا ہے

اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ

تم کو اللہ ان لوگوں سے کہ لڑے تم سے بیچ دین کے اور نکال دیا تم کو

دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ

گھروں تمہارے سے اور مددگاری کی اوپر نکال دینے تمہارے کے یہ کہ دوستی کرو تم اُن سے اور جو کوئی

يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ⑨ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ

دوستی کرے اُنسے پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم ف۲ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جسوقت آویں تمہارے پاس

الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۖ

مسلمانیاں ہجرت کر کر پس آزمائش کرو اُن کی اللہ خوب جانتا ہے ایمان ان کے کو

فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۖ لَا

پس اگر جانو تم ان کو ایمان والیاں پس مت پھیر دو اُن کو طرف کفار کی نہیں

هُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ وَآتُوهُمْ مَا أَنْفَقُوا ۚ

وہ عورتیں حلال واسطے ان کافروں کے اور نہ وہ کافر حلال واسطے ان عورتوں کے اور دو ان کافروں کو جو خرچ کیا ہے انہوں نے

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ

اور نہیں گناہ اُوپر تمہارے یہ کہ نکاح کرلو اُن کو جسوقت کہ دو تم اُن کو مہر اُن کے

وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا أَنْفَقْتُمْ

اور مت پکڑ رکھو نکاح عورتوں کافروں کا اور مانگ لو اُن سے جو کچھ خرچ کیا ہے تم نے

وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنْفَقُوا ۚ ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ۖ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ

اور چاہیئے کہ وہ سوال کریں جو خرچ کیا ہے انہوں نے یہ حکم خدا کا ہے حکم کرتا ہے درمیان تمہارے

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑩ وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ

اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف۳ اور اگر ہاتھ سے نکل جاوے کوئی عورتوں تمہاری میں سے

إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ

طرف کفار کی پس عذاب کرو تم ان کافروں کو پس دو اُن کو کہ جاتی رہی ہیں بی بیاں اُن کی

ف مکے کے لوگوں میں بعضے ایسے بھی تھے کہ آپ مسلمان نہ ہوئے اور ہونے والوں سے ضد بھی نہ کی۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ اس صلح کے وقت قرار ہوا تھا کہ جو کوئی ہمارا تمہارے پاس جاوے اُس کو پھیر بھیجو حضرت نے قبول کیا تھا کئی مرد آئے ان کو پھیر دیا، پھر کئی عورتیں آئیں ان کو پھیریں تو کافر مرد کے گھر میں مسلمان عورت کو حرام کروانا پڑے تب یہ آیت اتری۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ حکم ہوا کہ کسی کافر کی عورت مسلمان ہو کر آوے اس مرد نے جو اس پر خرچ کیا تھا وہ پھیر دینا چاہیئے جو مسلمان اسکو نکاح کرے وہ پھیر دے اور اس عورت کو جدا مہر دے تب نکاح کرے اور اس کے مقابل یہ حکم ہوا کہ جس مسلمان کی عورت کافر رہ گئی ہے وہ اس کو چھوڑ دے پھر جو کافر اس کو نکاح کرے اس مسلمان کا خرچ کیا ہوا پھیر دے یہ حکم اترا تو مسلمان موجود ہوئے دینے کو بھی اور لینے کو بھی لیکن کافروں نے دینا قبول نہ کیا تب اگلی آیت اتری۔ ۱۲۔منہ رح

مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا

مانند اس چیز کی کہ خرچ کیا ہے انہوں نے اور ڈرو اللہ سے وہ جو تم ساتھ اُس کے ایمان لائے ہو ف اے

النَّبِيُّ اِذَا جَاۗءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓي اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ

نبی جس وقت کہ آویں تیرے پاس مسلمان عورتیں بیعت کرتی ہوئیں اُوپر اس بات کے کہ نہ شریک لاویں

بِاللّٰهِ شَيْـــًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ

ساتھ اللہ کے کسی چیز کو اور نہ چوری کریں اور نہ زنا کریں اور نہ مار ڈالیں اولاد اپنی کو

وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ

اور نہ لاویں طوفان کہ باندھ لیویں اُسکو درمیان ہاتھ اپنے کے اور پاؤں اپنے کے

وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ

اور نہ نافرمانی کریں تیری بیچ کسی حکم شرع کے پس بیعت قبول کر اُنسے اور بخشش مانگ واسطے اُن کے

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا

اللہ سے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت دوستی کرو

قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا

اس قوم سے کہ غصہ ہوا اللہ اُوپر ان کے تحقیق نا اُمید ہوئے آخرت سے جیسے

يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع

نا اُمید ہوئے کافر قبر والوں سے ف

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۱۴ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۂ صف مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

پاکی بیان کرتے ہیں واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانوں اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور وہی ہے غالب حکمت والا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیوں کہتے ہو جو کچھ کہ نہیں کرتے بڑا ہے ناخوشی میں

عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ

نزدیک خدا کے یہ کہ کہو جو کچھ نہیں کرتے ف تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے ان لوگوں کو

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾

کہ لڑتے ہیں بیچ راہ اس کی کے صف باندھ کر گویا کہ وہ عمارت ہیں سیسہ پلائی ہوئی

ف یعنی جس مسلمان کی عورت گئی اور کافر اس کا خرچ کیا نہیں پھیرتے تو جس کافر کی عورت آئی اس کا خرچ دینا تھا اس کو نہ دیں اسی مسلمان کو دیں یہاں گیے ہیں رکھا اس ہاں کے یہ حکم جب تھا کہ کافروں سے صلح ٹھیر گئی تھی پھیر دینے پر اب یہ حکم نہیں مگر کہیں ایسی صلح کا اتفاق ہو جاوے اور عورتوں کا جانچنا فرمایا کہ دل کی خبر اللہ کو ہے مگر ظاہر میں جانچنا یہ کہ اگلی آیت میں جو حکم ہیں یہ قبول کریں تو ان کا ایمان ثابت رکھو یہ آیت ہے بیعت کی حضرت کے پاس بیعت کرتیاں تھیں عورتیں تو یہی اقرار لیتے تھے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف طوفان باندھنا ہاتھ پاؤں میں یہ کہ کسی پر جھوٹا دعویٰ کریں یا جھوٹی گواہی دیں یا کسی معاملہ میں جھوٹی قسم کھاجاویں اپنی بغل سے بنا کر اور ایک معنی یہ کہ بیٹا جنا کسی اور سے اور لگادیں کسی اور کو یا بن جناؤں لیویں اور باپ پر لگادیں، حدیث میں فرمایا جو عورت بیٹا لگاوے کسی کا کسی کو اس پر بہشت کی بُو حرام ہے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ع ۲ ۷ ۸

ف یعنی منکروں کو توقع نہیں کہ قبر سے کوئی اُٹھے گا یہ کافر بھی ویسے ہی نا اُمید ہیں۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف بندے کو دعویٰ کی بات سے ڈرنا چاہیئے کہ اس کا پیچھا مشکل پڑتا ہے ایک جگہ مسلمان جمع تھے کہنے

(باقی صفحہ ۶۶۸ پر)

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَد تَّعْلَمُونَ
اور جس وقت کہا موسےٰ نے واسطے قوم اپنی کے اے قوم میری کیوں ایذا دیتے ہو تم مجھ کو اور تحقیق جانتے ہو تم

أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۚ
یہ کہ مَیں رسول خدا کا ہوں طرف تمہاری پس جب ٹیڑھے ہوگئے ٹیڑھا کردیا خدا نے دلوں اُن کے کو

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝٥ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ
اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم فاسقوں کو ف١ اور جس وقت کہا عیسےٰ بیٹے

مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقًا
مریم کے نے اے بنی اسرائیل تحقیق میں رسول خدا کا ہوں طرف تمہاری ماننے والا

لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن
واسطے اس چیز کے کہ آگے میرے ہے توریت سے اور خوشخبری دینے والا ساتھ اس پیغمبر کے کہ آوے گا

بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا
پیچھے مجھ سے نام اس کا احمد ہے پس جب آیا اُنکے پاس وہ پیغمبر ساتھ دلیلوں ظاہر کے کہا انہوں نے یہ

سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝٦ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ
جادو ہے ظاہر ف٣ اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ باندھ لیتا ہے اُوپر اللہ کے جھوٹ

وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝٧
اور وہ پکارا جاتا ہے طرف اسلام کی اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو ف٤

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ
چاہتے ہیں کہ بجھا دیویں نور خدا کا ساتھ موہنوں اپنے کے اور اللہ پورا کرنیوالا ہے

نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝٨ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ
نور اپنے کو اور اگرچہ ناخوش رکھیں کافر وہی ہے جس نے بھیجا رسول اپنے کو

بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ
ساتھ ہدایت کے اور دین حق کے تو کہ ظاہر کرے اسکو اُوپر دین سارے کے اور اگرچہ

كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝٩ ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ ع ١ ٩ ٩
ناخوش رکھیں مشرک اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیا خبر کروں میں تم کو اُوپر

تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝١٠ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
سوداگری کے کہ نجات دے تم کو عذاب درد دینے والے سے ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے

ف١ یعنی بنی اسرائیل ہر بات میں ضد کرتے اپنے رسول سے آخر مردود ہو گئے۔ ١٢- منہ رح

ف٢ حضرت کا نام دنیا میں محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) رکھا گیا اور فرشتوں میں احمد ہے۔ ١٢- منہ رح

ف٣ یہ فرمایا احوال کتاب والوں کا جو حضرت کی خبر چھپاتے تھے۔ ١٢- منہ رح

(بقیہ صفحہ ٦٦٧ سے آگے) لگے ہم اگر جانیں کہ اللہ کو بہت کیا کام بھاتا ہے تو وہی اختیار کریں۔ تب یہ آیت اتری اگلی۔ ١٢- منہ رح

وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ط
اور رسول اُسکے کے اور جہاد کرو بیچ راہ خدا کے ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ
یہ بہت بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے بخشے گا واسطے تمہارے گناہ تمہارے

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ
اور داخل کریگا تم کو بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں اور جگہ رہنے کی

طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ط ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ وَاُخْرٰى
پاکیزہ ہیں بیچ بہشتوں عدن کے یہ ہے مراد پانا بڑا اور ایک بات اور

تُحِبُّوْنَهَا ط نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾
کہ چاہتے ہو اسکو مدد خدا کی طرف سے اور فتح نزدیک اور خوشخبری دے ایمان والوں کو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى
اے لوگو جو ایمان لائے ہو ہو جاؤ تم مدد دینے والے اللہ کے جیسا کہ کہا عیسے

ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ط قَالَ
بیٹے مریم کے نے واسطے حواریوں کے کوئی شخص مدد دینے والا ہے میرا خدا کی طرف ، کہا

الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ
حواریوں نے ہم ہیں مدد دینے والے خدا کے پس ایمان لایا ایک فرقہ

بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ج فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بنی اسرائیل سے اور کفر کیا ایک فرقے نے پس مدد دی ہم نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے

٢ ع ٥ ١٠ عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾ ع
تھے اوپر دشمنوں اُنکے کے پس ہو گئے غالب ف

ف حضرت عیسے کے بعد ان کے یاروں نے بڑی محنتیں کیں ہیں تب ان کا دین نشر ہوا ہمارے حضرت کے پیچھے بھی خلیفوں نے اس سے زیادہ کیا۔ ١٢-منہ رح

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰياتها ١١ ركوعاتها ٢

سورۂ جمعہ مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ
پاکی بیان کرتے ہیں واسطے خدا کے جو کچھ کہ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ کہ بیچ زمین کے ہیں بادشاہ ہے

الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي
بہت پاک غالب با حکمت وہ ہے جس نے بھیجا بیچ

الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ
ان پڑھوں کے پیغمبر ان ہی میں سے پڑھتا ہے اُوپر ان کے نشانیاں اسکی اور پاک کرتا ہے اُن کو
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ
اور سکھاتا ہے ان کو کتاب اور حکمت اور تحقیق تھے پہلے اس سے
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۲ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ
البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے ف۱ اور اور لوگوں کو ان میں سے کہ ابھی نہیں ملے ساتھ ان کے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۳ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
اور وہ ہے غالب حکمت والا ف۲ یہ فضل اللہ کا ہے دیتا ہے اسکو جس کو چاہتا ہے
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۴ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ
اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے مثال ان لوگوں کی کہ اٹھوائے گئے توریت
ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ
پھر نہ اٹھایا انہوں نے اُسکو مانند گدھے کی ہے کہ اٹھاتا ہے کتابوں کو بُری ہے
مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
مثال اس قوم کی کہ جنہوں نے جھٹلایا نشانیوں اللہ کی کو اور اللہ نہیں ہدایت کرتا
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ
قوم ظالموں کو ف۳ کہہ اے لوگو جو یہودی ہوئے ہو اگر دعوٰی کرتے ہو تم
اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ
یہ کہ تم دوست ہو اللہ کے سوائے اور لوگوں کے پس آرزو کرو تم موت کی اگر
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۶ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ
ہو تم سچے ف۴ اور نہ آرزو کرینگے اسکی کبھی بسبب اس چیز کے کہ آگے بھیجی ہے ہاتھوں ان کے نے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۷ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ
اور اللہ جانتا ہے ظالموں کو کہہ تحقیق موت وہ جو بھاگتے ہو تم
مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ
اس سے پس تحقیق وہ ملنے والی ہے تم سے پھر پھیرے جاؤ گے تم طرف جاننے والے غیب کی اور
الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ يٰٓاَيُّهَا ع ۸ ۱۱
حاضر کی پس خبر دے گا تم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے ف۵ اے

ف۱ اَن پڑھے عرب لوگ تھے، ان کے پاس نبی کی کتاب نہ تھی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی یہی رسولؐ دوسرے اَن پڑھوں کے واسطے بھی ہے وہ فارس کے لوگ وہ بھی نبی کی کتاب نہ رکھتے تھے حق تعالٰے نے اوّل عرب پیدا کئے اس دین کو تھامنے والے پیچھے عجم میں ایسے کامل لوگ اٹھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یہود کے عالم ایسے تھے کتاب پڑھی اور دل میں کچھ اثر نہ ہوا، اللہ ہم کو پناہ دے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ جس کو معلوم ہو کہ مجھ کو اللہ کے ہاں درجہ ہے اور خطرہ نہیں تو بیشک وہ مرنے سے خوش ہو نہ ڈرے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ یہود کی خرابی یہی تھی کہ دین سمجھتے بوجھتے دنیا کے واسطے چھوڑ دیتے ایسی بات سے ہم کو منع کیا جمعہ کا تقید بھی ایسا ہی ہے کہ اس وقت دنیا کے کام میں نہ لگو۔ ۱۲۔ منہ رح

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

لوگو جو ایمان لائے ہو جسوقت کہ پکارا جاوے واسطے نماز کے دن جمعہ کے

فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

پس شتابی کرو طرف یاد خدا کی اور چھوڑ دو سودا کرنا یہ بہتر ہے واسطے تمہارے اگر

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي

ہو تم جانتے ف۱ پس جب تمام کی جاوے نماز پس پھیل جاؤ بیچ

الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

زمین کے اور چاہو فضل خدا کے سے اور یاد کرو اللہ کو بہت

لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ِۨانْفَضُّوْٓا

تو کہ تم فلاح پاؤ ف۲ اور جسوقت کہ دیکھتے ہیں سوداگری یا تماشا دوڑے جاتے ہیں

اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ

طرف اس کی اور چھوڑ جاتے ہیں تجھ کو کھڑا کہہ جو نزدیک اللہ کے ہے بہت بہتر ہے تماشے

وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ ع

اور سوداگری سے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے ف۳

ع ۲ ۳ ۱۲

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۱ رکوعاتها ۲

سورۂ منفقون مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ

جسوقت آتے ہیں تیرے پاس منافق کہتے ہیں کہ گواہی دیتے ہیں ہم تحقیق تو البتہ پیغمبر خدا کا ہے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور اللہ جانتا ہے تحقیق تو البتہ بھیجا ہوا اسکا ہے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ تحقیق منافق

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

البتہ جھوٹے ہیں ف۴ پکڑا ہے انہوں نے قسموں اپنی کو ڈھال پس بند کرتے ہیں راہ

اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا

خدا کی سے تحقیق یہ لوگ برا ہے جو کچھ کرتے ہیں ف۵ یہ بسبب اسکے ہے کہ وہ ایمان لائے

ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾

پھر کافر ہوئے پس مہر رکھی گئی اوپر دلوں انکے کے پس وہ نہیں سمجھتے

ف۱ ہر اذان کا یہ حکم نہیں کیونکہ جماعت پھر بھی ملے گی اور جمعہ ایک ہی جگہ ہوتا تھا پھر کہاں ملے گا۔ اللہ کی یاد کہا خطبہ کو ایسے وقت جاوے کہ خطبہ سنے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یہود کے ہاں عبادت کا دن ہفتہ تھا۔ سارے دن سودا منع تھا اسس واسطے فرمادیا کہ تم نماز کے بعد روزی تلاش کرو اور روزی کی تلاش میں بھی اللہ کی یاد نہ بھولو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ ایک بار جمعہ میں حضرت خطبہ فرماتے تھے اسی وقت بنجارا آیا، اس کے ساتھ نقارہ بجتا پہلے سے شہر میں اناج کی کمی تھی، لوگ دوڑے کہ اسس کو ٹھیراویں نماز پھر پڑھ لیں گے حضرت کے ساتھ بارہ آدمی رہ گئے انہی سے نماز پڑھی یہ اس پر اترا۔ ۱۲۔ منہ رح

وقف لازم

ف۴ یعنی وہ قائل نہیں، غرض کو کہتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ اپنی مجلس میں منافق طعن اور عیب مسلمانوں کا کہتے جب ان پر پکڑ ہوتی منکر ہو کر قسم کھا جاتے کہ ہم نے یہ بات نہیں کہی۔ ۱۲۔ منہ رح

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ وَإِن يَقُولُوا تَسْمَعْ
اور جسوقت دیکھتا ہے تو انکو خوش لگتے ہیں تجھ کو بدن اُنکے اور اگر بات کہتے ہیں کان رکھتا ہے تو

لِقَوْلِهِمْ ۖ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۖ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ
طرف باتوں انکی کی گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں تکیہ لگائی ہوئیں جانتے ہیں ہر ایک آواز بلند کو کہ

عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۚ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ ۖ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝٤
اُوپر ان کے ہے وہی ہیں دشمن پس بچ اُن سے مارے اُن کو خدا کہاں سے پھیرے جاتے ہیں ف۱

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا
اور جب کہا جاتا ہے واسطے انکے آؤ بخشش مانگے واسطے تمہارے رسول خدا کا موڑتے ہیں

رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ ۝٥
سر اپنے کو اور دیکھتا ہے تو اُنکو باز رہتے ہیں اور وُہ تکبّر کرتے ہیں

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَن
برابر ہے اُوپر اُن کے کیا بخشش مانگے تو واسطے اُن کے یا نہ بخشش مانگے تو واسطے انکے ہرگز

يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝٦
نہ بخشے گا اللہ واسطے اُنکے تحقیق اللہ نہیں راہ دکھاتا قوم فاسقوں کو

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِندَ رَسُولِ
وہی ہیں جو کہتے ہیں مت خرچ کرو اُوپر ان شخصوں کے کہ نزدیک رسولِ

اللَّهِ حَتَّىٰ يَنفَضُّوا ۗ وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
خدا کے ہیں یہانتک کہ بھاگ جاویں اور واسطے اللہ کے ہیں خزانے آسمانوں اور زمین کے

وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ۝٧ يَقُولُونَ لَئِن رَّجَعْنَا
و لیکن منافق نہیں سمجھتے کہتے ہیں کہ اگر پھر جاویں ہم

إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۚ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ
طرف مدینے کی البتہ نکال دیں گے عزّت والے اسمیں سے ذلّت والوں کو اور واسطے اللہ کے ہے عزت

وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝٨ ع ۱ ۸ ۱۳
اور واسطے رسول اُسکے کے اور واسطے ایمان والوں کے و لیکن منافق نہیں جانتے ف۲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ غافل کریں تم کو مال تمہارے ور نہ اولاد تمہاری

ف۱ یعنی دیکھنے کے مرد آدمی اور دل میں دغاباز نامرد۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ ایک سفر میں دو شخص لڑ پڑے ایک مہاجرین میں کا ایک انصار کا پھر ان کو حضرت نے ملا دیا منافق پیٹھ کے پیچھے کہنے لگے، ہم ان کو اپنے شہر میں جگہ نہ دیتے تو ہم سے مقابلہ کیوں کرتے ایک نے کہا تمیں خبرگیری کرتے ہو تو یہ لوگ رسول کے ساتھ جمع رہتے ہیں خبرگیری چھوڑ دو آپ ہی متفرق ہو جاویں۔ ایک نے کہا اب کے سفر سے ہم مدینہ پہنچیں تو جس کا اس شہر میں زور ہے چاہیئے بے قدروں کو نکال دے ایک صحابی نے یہ باتیں سنیں حضرت پاس نقل کیں حضرت نے بلا پوچھا تو قسمیں کھا گئے کہ اس نے ہماری دشمنی سے جھوٹ کہا اللہ تعالےٰ نے یہ نازل کیا۔ ۱۲۔ منہ رح

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۞٩

یاد خدا کی سے اور جو کوئی کرے یہ کام پس یہ لوگ وہی ہیں ٹوٹا پانے والے

وَاَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ

اور خرچ کرو اس چیز سے کہ دی ہے ہم نے تم کو پہلے اس سے کہ آوے کسی کو تم میں سے

الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ

موت پس کہے اے رب میرے کیوں نہ ڈھیل دی تونے مجھ کو ایک وقت نزدیک تک

فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۞١٠ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ

پس خیرات دیتا میں اور ہوتا میں صالحوں سے اور ہرگز نہ ڈھیل دیگا اللہ

ع ۲ / ۱٤ / ۲

نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۞١١ ع

کسی جی کو جب وقت آوے گی اجل اس کی اور اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٨ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۂ تغابن مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ

پاکی بیان کرتے ہیں واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہیں واسطے اسی کے ہے بادشاہی

وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞١ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

اور واسطے اسی کے ہے سب تعریف اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو

فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۞٢

پس بعضے تم میں سے کافر ہیں اور بعضے تم میں سے مسلمان ہیں اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ

پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حق کے اور صورتیں بنائی تمہاری پس اچھی کیں

صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۞٣ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

صورتیں تمہاری اور طرف اسی کے ہے پھر جانا تمہارا ف جانتا ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے

وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

اور جانتا ہے جو کچھ پوشیدہ کرتے ہو تم اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو تم اور اللہ جانتا ہے سینے والی

الصُّدُوْرِ ۞٤ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ

بات کو کیا نہیں آئی تم کو خبر ان لوگوں کی کہ کافر ہوئے پہلے اس سے

ف سب جانوروں سے انسان کی خلقت اچھی ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑤ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ
پس چکھا انہوں نے وبال کام اپنے کا اور واسطے انکے عذاب ہے درد دینے والا یہ بسبب اسکے ہے کہ
كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ
آتے تھے ان کے پاس پیغمبر اُن کے ساتھ دلیلوں ظاہر کے پس کہا انہوں نے کیا آدمی
يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوا وَّاسْتَغْنَى اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ غَنِيٌّ
راہ دکھاویں گے ہم کو پس کافر ہوئے اور منہ پھیر لیا اور بے پرواہی کی خدا نے اور اللہ بے پرواہ ہے
حَمِيدٌ ⑥ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن لَّن يُبْعَثُوا ۚ قُلْ بَلَىٰ
تعریف کیا گیا دعویٰ کیا ان لوگوں نے جو کافر ہوئے یہ کہ ہرگز نہ اٹھائے جاوینگے کہہ کہ یوں نہیں قسم ہے
وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذَٰلِكَ عَلَى
رب میرے کی البتہ اٹھائے جاؤگے تم پھر البتہ خبر دیئے جاؤگے تم ساتھ اس چیز کے کہ کی ہے تم نے اور یہ اُوپر
اللَّهِ يَسِيرٌ ⑦ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنزَلْنَا ۚ
اللہ کے آسان ہے پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اُسکے کے اور اُس نور کے کہ نازل کیا ہے ہم نے
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ⑧ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ
اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے جس دن اکٹھا کریگا تم کو واسطے دن اکٹھا کرنے کے
ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا
یہ ہے دن غبن دینے کا اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور کام کرے اچھے
يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
دُور کریگا اللہ اس سے برائیاں اسکی اور داخل کریگا اُس کو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے اُن کے سے
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑨ وَالَّذِينَ
نہریں ہمیش رہنے والے بیچ اُنکے ہمیشہ یہ ہے مراد پانا بڑا اور جو لوگ کہ
كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ
کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے ہمیش رہنے والے
فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑩ ع مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ إِلَّا
بیچ اسکے اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی ف نہیں پہنچتی کوئی مصیبت مگر
بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ
ساتھ حکم اللہ کے اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے ہدایت کرتا ہے دل اُسکے کو اور اللہ ہر

ع ۱۵:۵

ف دن ہارجیت کا یہ کہ ہر آدمی کا ایک گھر ہے بہشت میں ایک دوزخ میں، بہشت والوں نے اپنے بھی گھر لیے اور دوزخیوں کے بھی، دوزخی ہارے بہشتی جیتے ۱۲ منہ

شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۱۱﴾ وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ
چیز کو جاننے والا ہے ؃ اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور فرمانبرداری کرو رسول کی پس اگر پھر ہو جاؤ تم
فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ
پس سوائے اسکے نہیں کہ اوپر رسول ہمارے کے ہے پہنچا دینا ظاہر اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ
وَ عَلَی اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۳﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا
اور اوپر اللہ ہی کے پس چاہیئے کہ توکل کریں ایمان والے اے لوگو جو ایمان لائے ہو
اِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجِکُمۡ وَ اَوۡلَادِکُمۡ عَدُوًّا لَّکُمۡ فَاحۡذَرُوۡہُمۡ ۚ
تحقیق بعض بی بیاں تمہاری اور اولاد تمہاری دشمن ہیں واسطے تمہارے پس بچو ان سے
وَ اِنۡ تَعۡفُوۡا وَ تَصۡفَحُوۡا وَ تَغۡفِرُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۴﴾
اور اگر معاف کرو اور درگذر کرو اور بخش دو انکو پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ؃
اِنَّمَاۤ اَمۡوَالُکُمۡ وَ اَوۡلَادُکُمۡ فِتۡنَۃٌ ؕ وَ اللّٰہُ عِنۡدَہٗۤ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۵﴾
سوائے اسکے نہیں کہ مال تمہارے اور اولاد تمہاری آزمائش ہے اور اللہ نزدیک اُسکے ہے ثواب بڑا
فَاتَّقُوا اللّٰہَ مَا اسۡتَطَعۡتُمۡ وَ اسۡمَعُوۡا وَ اَطِیۡعُوۡا وَ اَنۡفِقُوۡا
پس ڈرو اللہ سے جتنا ڈر سکو تم اور سنو اور فرمانبرداری کرو اور خرچ کرو
خَیۡرًا لِّاَنۡفُسِکُمۡ ؕ وَ مَنۡ یُّوۡقَ شُحَّ نَفۡسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ
بہتر ہوگا واسطے جانوں تمہاری کے اور جو کوئی بچایا جاوے بخیلی جان اپنی کی سے پس یہ لوگ وہی ہیں
الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اِنۡ تُقۡرِضُوا اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا یُّضٰعِفۡہُ
فلاح پانے والے اگر قرض دو اللہ کو قرض اچھا دوگنا کرے گا اُس کو
لَکُمۡ وَ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ شَکُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۷﴾ لا عٰلِمُ الۡغَیۡبِ
واسطے تمہارے اور بخشے گا واسطے تمہارے اور اللہ قدردان ہے تحمل والا جاننے والا پوشیدہ کا
۲ ع ۸ ۱۶ وَ الشَّہَادَۃِ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱۸﴾ ع
اور ظاہر کا غالب صاحبِ حکمت

﴿ سُوۡرَۃُ الطَّلَاقِ مَدَنِیَّۃٌ ﴾ ﴿ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴾ ﴿ اٰیاتہا ۱۲ رکوعاتہا ۲ ﴾
سورۂ طلاق مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوۡہُنَّ لِعِدَّتِہِنَّ
اے نبی جس وقت طلاق دو تم عورتوں کو پس طلاق دو تم اُنکو وقت عدّت اُن کی کے

؃ راہ بتا دے صبر کی۔ ۱۲۔منہ رح

؃ یعنی جورو بیٹے کے واسطے بہت نیکی کھوتا ہے بہت برائی میں پڑتا ہے مگر تو بھی سلوک ان سے نیک ہی رکھو اور آپ بچتے رہو۔ ۱۲۔منہ رح

وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ
اور گنو تم عدّت کو اور ڈرو اللہ پروردگار اپنے سے مت نکال دو اُن کو
بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ
گھروں اُنکے سے اور نہ نکل جاویں مگر یہ کہ کریں بے حیائی ظاہر
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ
اور یہ ہیں حدیں اللہ کی اور جو کوئی کہ نکل جاوے حدوں اللہ کی سے پس تحقیق ظلم کیا اُسنے
نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ①
اُوپر جان اپنی کے نہیں جانتا تو شاید کہ اللہ پیدا کر دے پیچھے اس کے کچھ بات ف
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ
پس جسوقت کہ پہنچیں وعدے اپنے کو پس بند کر رکھو ان کو اچھی طرح یا جدا کر دو اُن کو
بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا
ساتھ اچھی طرح کے اور گواہ کر لو دو صاحبِ عدل کو آپس میں سے اور درست کرو
الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ
گواہی واسطے خدا کے یہ بات نصیحت دیا جاتا ہے ساتھ اُسکے جو کوئی کہ ایمان لاوے
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور جو کوئی ڈرے اللہ سے کرے گا واسطے اُسکے
مَخْرَجًا ② ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ
راہ نکلنے کی مشکل سے اور رزق دے گا اس کو اس جگہ سے کہ نہیں گمان کرتا اور جو کوئی
يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ
توکل کرے اُوپر اللہ کے پس وہ کفایت ہے اُسکو تحقیق اللہ پہنچنے والا ہے ارادے اپنے کو
قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ③ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ
تحقیق مقرر کیا ہے اللہ نے واسطے ہر چیز کے اندازہ ف۲ اور وہ عورتیں جو نا اُمید ہو گئی ہیں
الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ
حیض سے بی بیوں تمہاری میں سے اگر شک میں ہو تم پس عدّت اُن کی تین
اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ
مہینے ہے اور اسی طرح وہ جو نہیں حائض ہوئیں اور حمل والیاں وقت اُن کا یہ کہ

ف۱ طلاق دو عدّت پر عدّت تین حیض ہیں حیض سے پہلے دو کہ سارا حیض گنتی میں آوے اور اس پاکی میں نزدیکی نہ کی ہو اور جس جگہ وہ عورت رہتی تھی طلاق کے وقت اسی گھر میں عدّت پوری کرے نہ آپ نکلے نہ کوئی نکالے یہ نکلنا بے حیائی ہے اس واسطے یہ فرمایا کہ شاید پھر دونوں میں صلح ہو جاوے اللہ یہ نیا کام نکالے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ طلاق دے کر عدّت ہو چکنے سے پہلے اگر چاہے رکھ لینا تو رجعت پر دو گواہ کر لے تا لوگوں میں متہم نہ ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ
رکھ دیں حمل اپنا یعنی جن لیویں اور جو کوئی ڈرے اللہ سے کرے گا واسطے اسکے کام اسکے سے

يُسْرًا ۝٤ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ
آسانی ف یہ ہے حکم خدا کا اتارا ہے اسکو طرف تمہاری اور جو کوئی ڈرے گا اللہ سے

يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝٥ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ
دور کر دیگا اس سے برائیاں اس کی اور بڑا دے گا اُس کو ثواب رکھو اُن کو

حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا
جس طرح سے رہتے ہو تم مقدور اپنے سے اور مت ایذا دو انکو تو کہ تنگی کرو تم

عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى
اُوپر انکے اور اگر ہوویں حمل والیاں پس خرچ کرو اُوپر انکے یہانتک کہ

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ
رکھیں حمل اپنا پس اگر دودھ پلاویں تمہارے کہنے سے پس دو تم انکو مزدوری انکی

وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ
اور موافقت رکھو آپس ہیں ساتھ اچھی طرح کے اور اگر ایک دوسرے سے تنگی کرو تم پس دودھ پلاویگی

لَهٗۤ اُخْرٰى ۝٦ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ
اُس کو اور ف چاہیئے کہ خرچ کرے کشائش والا کشائش اپنی سے اور جو شخص کہ تنگی کی گئی اُوپر اسکے

رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
رزق اسکے کی پس چاہیئے کہ خرچ کرے اسچیز سے کہ دی ہے اسکو اللہ نے نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی جی کو مگر

مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝٧ ع وَكَاَيِّنْ ع ۷ ۱۷
جتنا کہ دیا ہے اُسکو شتاب ہے کریگا اللہ پیچھے سختی کے آسانی اور بہت

مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا
بستیاں ہیں کہ سرکشی کی انہوں نے حکم پروردگار اپنے کے سے اور پیغمبر اسکے سے پس حساب لیا ہم نے

حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝٨ فَذَاقَتْ وَبَالَ
اُن سے حساب سخت اور عذاب کیا ہم نے انکو عذاب ناپہچان پس چکھا انہوں نے وبال

اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝٩ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا
کام اپنے کا اور تھا آخر کام اُن کا ٹوٹا تیار کیا اللہ نے واسطے انکے عذاب

ف یعنی تین حیض عدت فرمائی۔ اگر شبہ رہا ہو کہ جس کو حیض نہیں آیا یا بڑی عمر سے موقوف ہوا اس کی عدت کیا ہوگی تو بتادی تین مہینے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف بچے کا خرچ باپ پر ہے پیٹ میں ہو تو اس کی ماں کو کھلاوے پہناوے دودھ پیوے تو جو اور کو دیتا ہے نوکری اس کو دے جب تک ماں قبول کرے اور کو نہ دے اگر وہ قبول نہ کرے تب اور کو دے اور عدت تک مکان دینا ضرور ہے گو بچہ نہ ہو پیٹ میں۔ ۱۲۔ منہ رح

مع
شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِينَ اٰمَنُوا ۚ
سخت پس ڈرو اللہ سے اے عقلمندو وہ جو ایمان لائے ہو

قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾ رَّسُولًا يَّتْلُوا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ
تحقیق اتارا ہے اللہ نے طرف تمہاری ذکر کہ پیغمبر ہے جو پڑھتا ہے اوپر تمہارے نشانیاں

اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ
اللہ کی بیان کرنے والیں تو کہ نکالے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّورِ ۚ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا
اندھیروں سے طرف روشنی کی اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور کام کرے اچھے

يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَآ
داخل کریگا اس کو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ ان کے

اَبَدًا ۗ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿١١﴾ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ
ہمیشہ تحقیق اچھا دیا اللہ نے اس کو رزق اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا سات

سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۗ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ
آسمانوں کو اور زمین مانند ان کی اترتا ہے حکم اس کا درمیان ان کے

لِتَعْلَمُوٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ
تو کہ جانو تم یہ کہ اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے اور یہ کہ تحقیق اللہ نے

ع ۵/۸ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾ ع
گھیر لیا ہے ہر چیز کو علم میں

ف حضرت نے ایک حرم اپنی موقوف کردی یا ایک بی بی کے ہاں سے شہد پینا موقوف کردیا خاطر سے اور بیبیوں کی اس پر اللہ نے یہ فرمایا اور قسم کا کھولنا کفارہ دینا۔ اب جو کوئی اپنے مال کو کہے مجھ پر حرام ہے تو قسم ہو گئی، کفارہ دے تو اس کو کام میں لاوے کھانا ہو یا کپڑا یا لونڈی۔ ۱۲- منہ رح

سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ | اٰياتها ۱۲ رکوعاتها ۲

سورۂ تحریم مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ
اے نبی کیوں حرام کرتا ہے اس چیز کو کہ حلال کی ہے اللہ نے واسطے تیرے چاہتا ہے تو رضامندی

اَزْوَاجِكَ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١﴾ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ
بی بیوں اپنی کی اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے تحقیق مقرر کر دیا ہے اللہ نے واسطے تمہارے کھولنا

اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ
قسموں تمہاری کا اور اللہ دوست ہے تمہارا اور وہ ہے جاننے والا حکمت والا اور جس وقت چھپا کر کہا نبی نے

إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ
طرف بعض بی بی اپنی کے ایک بات پس خبر دی اس بی بی نے اس بات کی اور ظاہر کر دیا اسکو خدا نے

عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ
اوپر اسکے یعنی اوپر نبی کے جتا دی بعضی بات اسکی اور منہ پھیر لیا بعضی سے پس جب خبر کی اس بی بی کو اس جتلانے کی

قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَٰذَا قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ﴿٣﴾ إِنْ
کہنے لگی کس نے خبر دی تم کو یہ کہا خبر کی مجھ کو صاحب خبردار نے ف۱ اگر

تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ
توبہ کرتی ہو تم دونو طرف خدا کی پس تحقیق کج ہو گئے ہیں دل تمہارے اور اگر ایک دوسری کی مدد کرو گی اوپر اسکے پس تحقیق

اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ
اللہ وہ ہے دوست اسکا اور جبرائیل اور صالح لوگ مسلمانوں میں سے اور فرشتے

بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ﴿٤﴾ عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ
پیچھے اس کے مددگار ہیں ف۲ شتاب ہے پروردگار اسکا اگر طلاق دے تم کو یہ کہ بدل دیوے اسکو

أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ
بی بیاں بہتر تم سے مسلمان عورتیں ایمان والیاں فرمانبرداری کرنیوالیاں توبہ کرنیوالیاں

عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ﴿٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا
عبادت کرنیوالیاں روزہ رکھنے والیاں اور خاوند دیکھی ہوئیاں اور بن دیکھی ہوئیاں اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچاؤ

أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا
جانوں اپنی کو اور لوگوں اپنوں کو آگ سے کہ ایندھن اس کا لوگ ہیں اور پتھر ہیں اوپر اسکے

مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ
مقرر ہیں فرشتے سخت دل زور آور نہیں نافرمانی کرتے اللہ کی جو حکم کرے ان کو اور کرتے ہیں

مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ إِنَّمَا
جو حکم کیے جاویں ف۳ اے لوگو جو کافر ہوئے مت عذر کرو آج یعنی قیامت کو سوائے اسکے نہیں

ع ۱ ۷ ۱۹ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى
کہ بدلا دیئے جاؤ گے تم جو کچھ کرتے تھے اے لوگو جو ایمان لائے ہو توبہ کرو طرف

اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
اللہ کی توبہ خالص شتاب ہے پروردگار تمہارا یہ کہ دور کرے تم سے برائیاں تمہاری

ف۱ بعضے کہتے ہیں اس حرم کا موقوف کرنا حضرت حفصہؓ کو کہا اور خبر کرنے سے منع کیا اور اس کے ساتھ کچھ اور بھی تھا پھر انہوں نے حضرت عائشہ کو خبر دی کہ دونوں باتوں ہیں مطلب تھا دونوں کا پھر وحی سے معلوم کر کر حضرت نے بی بی حفصہؓ کو الزام دیا حرم کی بات کا اور دوسری بات ذکر ہیں نہ لائے وہ دوسری بات کیا تھی شاید یہ تھی کہ تیرا باپ خلیفہ ہوگا بعد اس کے باپ کے الغیب عند اللہ جو بات اللہ اور رسول نے ٹلا دی ہم کیا جانیں اسی واسطے ٹلا دی ہم کیا جانیں اسی واسطے ٹلا دی کہ چرچے میں نہ آوے تا اور لوگ برا نہ مانیں۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۲ جھک پڑے ہیں دل تمہارے یعنی توبہ ضرور ہے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۳ ہر مسلمان کو لازم ہے اپنے گھر والوں کو دین کی راہ پر لاوے لالچ دیکھ، ڈر دکھا کر پیار سے مار سے اس پر بھی اگر نہ آویں راہ پر تو ان کی کم بختی یہ بے گناہ ہے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي

اور داخل کرے تم کو بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں اُس دن کہ نہ رسوا کرے گا

اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

اللہ نبی کو اور ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ساتھ اُسکے نور اُن کا دوڑتا ہو آگے اُن کے

وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ

اور داہنے اُن کے کہیں گے اے پروردگار ہمارے پُورا کر واسطے ہمارے نور ہمارا اور بخشش کر واسطے ہمارے تحقیق تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ

اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف۱ اے نبی جھگڑا کر کافروں اور منافقوں سے

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٩﴾ ضَرَبَ

اور سختی کر اُوپر انکے اور جگہ رہنے اُنکے کی دوزخ ہے اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی ف۲ بیان کی

اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۗ

اللہ نے مثال واسطے ان لوگوں کے جو کافر ہوئے عورت نوح کی اور عورت لوط کی

كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا

تھیں دونو نیچے بندوں ہمارے صالحوں ہیں سے پس خیانت کی ان دونوں نے انکی پس نہ کفایت کی

عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾

انہوں نے ان دونو عورتوں ہیں سے اللہ کی طرف سے کچھ اور کہا گیا داخل ہو آگ ہیں ساتھ داخل ہونے والوں کے ف۳

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ

اور بیان کی خدا نے مثال واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں عورت فرعون کی جسوقت کہا اس عورت

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ

نے اے رب میرے بنا واسطے میرے نزدیک اپنے گھر بیچ بہشت کے اور نجات دے مجھ کو فرعون سے

وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ

اور عمل اسکے سے اور نجات دے مجھ کو قوم ظالموں سے ف۴ اور مریم بیٹی

عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

عمران کی جس نے محافظت کی شرمگاہ اپنی کی پس پھونکا ہم نے بیچ اسکے روح اپنی کو

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾ ع

اور مانتی تھی باتوں پروردگار اپنے کی کو اور کتابوں اسکی کو اور تھی فرمانبرداروں سے

ع ۲ / ۵ / ۲

وقف لازم

ف۱ صاف دل کی توبہ یہ کہ دل میں پھر خیال نہ رہے اس گناہ کا روشنی ایمان کی دل میں ہے دل سے بڑھے تو سارے بدن میں پھر گوشت پوست میں۔ ۱۲۔ منہ ح

ف۲ حضرت کا خلق یہاں تک ہے کہ اللہ صاحب اور وں کو فرماتا ہے تحمل ان کو فرماتا ہے سختی کرو۔ ۱۲۔ منہ ح

ف۳ یعنی اپنا ایمان درست کرو نہ خاوند بچا سکے نہ جورو یہ سب کو سنا دیا ہے نہ جانیو کہ حضرت کی بیبیوں پر کہا ان پر وہ کہا ہے۔ الطیبٰت للطیبین چوری کی یعنی مت فق رہیاں۔ ۱۲۔ منہ ح

ف۴ حضرت موسٰے کو انہوں نے پالا اور ان کی مددگار تھیں، ایمان دار کہتے ہیں آخر ان کو فرعون نے قتل کیا سیاست سے شہید ہوگئیں۔ ۱۲۔ منہ ح

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیاتہا ۳۰ رکوعاتہا ۲

سورۂ مُلک مکہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے — تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱
بہت برکت والا ہے وہ (خدا) کہ بیچ ہاتھ اسکے ہے بادشاہی اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے
الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا
جس نے پیدا کیا موت کو اور زندگی کو تو کہ آزماوے تم کو کونسا تم میں سے بہتر ہے عمل میں
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝۲ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا
اور وہی ہے غالب بخشنے والا ف جس نے پیدا کیا سات آسمانوں کو اوپر تلے
مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ
نہ دیکھے گا تو بیچ پیدائش رحمٰن کے کچھ چوک پھر پھیرلے جا نظر کو کیا
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
دیکھتا ہے تو کچھ شگاف ف٢ پھر پھیرلے جا نظر کو دوبارہ پھر آوے گی طرف تیری
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝۴ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
نظر ذلیل اور وہ تھکی ہوئی ہے اور البتہ تحقیق زینت دی ہم نے آسمان دنیا کو
بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
ساتھ چراغوں کے اور کیا ہم نے ان کو مارنا واسطے شیطانوں کے اور تیار کیا ہم نے واسطے انکے
عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝۵ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ
عذاب جلنے کا اور واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے ساتھ رب اپنے کے عذاب ہے دوزخ کا
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۶ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا
اور بری ہے جگہ پھر جانے کی جب ڈالے جاویں گے بیچ اسکے سنیں گے واسطے اس کے چلانا
وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝۷ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا
اور وہ جوش کرتی ہوگی یعنی دوزخ قریب ہے کہ پھٹ جاوے غصہ سے جب ڈالی جاوے گی بیچ اس کے
فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝۸ قَالُوْا بَلٰى
کوئی جماعت پوچھیں گے ان سے چوکیدار اس کے کیا نہیں آیا تمہارے پاس ڈرانے والا کہیں گے ہاں
قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ
تحقیق آیا تھا ہمارے پاس ڈرانے والا پس جھٹلایا ہم نے اور کہا ہم نے نہیں اتارا اللہ نے

ف یعنی مرنا نہ ہوتا تو بھلے بُرے کام کا بدلہ کہاں ملتا۔ ١٢۔ منہ
ف٢ فرق یعنی جیسا چاہیے ویسا نہ ہو۔ ١٢۔ منہ

شَيْءٍ ۖۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝۹ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ
کچھ نہیں تم مگر بیچ گمراہی بڑی کے اور کہیں گے اگر ہوتے ہم سنتے

اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۰ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ
یا سمجھتے نہ ہوتے ہم بیچ رہنے والوں دوزخ کے پس اقرار کیا انہوں نے ساتھ گناہوں اپنے کے

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۱ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
پس دوری ہے واسطے رہنے والوں دوزخ کے تحقیق جو لوگ کہ ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے

بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۲ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ
بن دیکھے واسطے انکے بخشش ہے اور ثواب بڑا اور چھپاؤ تم بات اپنی کو یا

اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۳ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ
پکار کر کہو اس کو تحقیق وہ جانتا ہے سینے والی بات کو کیا نہ جانے وہ جس نے

خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝۱۴ ع هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ ع ۱۴/۱
پیدا کیا ہے اور وہ ہے باریک دیکھنے والا خبردار وہی ہے جس نے کیا واسطے تمہارے

الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ
زمین کو فرش پس چلو بیچ راہوں اسکے کے اور کھاؤ رزق اس کے سے

وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝۱۵ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ
اور طرف اسی کی ہے جی اٹھنا کیا نڈر ہو تم اس شخص سے کہ بیچ آسمان کے ہے یہ کہ دھسا دیوے

بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝۱۶ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ
تم کو زمین میں پس ناگاہ وہ پھٹ جاویگی یا نڈر ہوئے تم اس شخص سے کہ بیچ آسمان کے ہے

اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝۱۷
یہ کہ بھیجے اوپر تمہارے مینہ پتھروں کا پس البتہ جانو گے کہ کیونکر تھا ڈرانا میرا

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝۱۸
اور البتہ تحقیق جھٹلایا ان لوگوں نے جو پہلے ان سے تھے پس کیونکر ہوا عذاب میرا

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔ
کیا نہ دیکھا انہوں نے طرف جانوروں کے اوپر اپنے پر کھولے ہوئے اور سمیٹ لیتے ہیں

مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ۝۱۹
نہیں تھام رکھتا ان کو مگر رحمن تحقیق وہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ
کیا کون ہے وہ شخص کہ لشکر ہو واسطے تمہارے مدد دے تم کو سوائے
الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ۚ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا
رحمٰن کے نہیں کافر مگر بیچ فریب کے آیا کون ہے وہ
الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ
شخص جو رزق دیتا ہے تم کو اگر بند کر لیوے رزق اپنا بلکہ لگے جاتے ہیں بیچ سرکشی کے
وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ
اور بھاگنے کے کیا پس وہ شخص کہ چلتا ہے گرا ہوا اوپر منہ اپنے کے بہت راہ پانیوالا ہے یا وہ
یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ
شخص کہ چلتا ہے برابر اوپر راہ سیدھی کے کہہ وہ ہے جس نے
اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ
پیدا کیا تم کو اور کیا واسطے تمہارے سننا اور دیکھنا اور دل
قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی
تھوڑا سا شکر کرتے ہو تم کہہ وہ ہے جس نے پھیلایا تم کو بیچ
الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ
زمین کے اور طرف اسی کے اکٹھے کیے جاؤ گے اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ
اگر ہو تم سچے کہہ سوائے اُسکے نہیں کہ علم نزدیک اللہ کے ہے اور سوائے اسکے نہیں
اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ
کہ میں ڈرانیوالا ہوں ظاہر پس جب دیکھیں گے اُسکو نزدیک ہوئی بُرے بن جاویں گے منہ اُن
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾
لوگوں کے کہ کافر ہوئے اور کہا جاویگا یہ ہے جو کہ تھے تم اس کو مانگتے
قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ
کہہ کیا دیکھا تم نے اگر ہلاک کرے مجھ کو اللہ اور اُن کو جو ساتھ میرے ہیں یا رحمت کرے ہم کو پس کون
یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا
پناہ دے گا کافروں کو عذاب درد دینے والے سے کہہ وہی ہے رحمٰن ایمان لائے ہم

بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ
ساتھ اسکے اور اُوپر اسی کے توکل کیا ہم نے پس شتاب جانوگے کون ہے بیچ گمراہی ظاہر کے کہہ

أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّأْتِيكُمْ بِمَآءٍ مَّعِينٍ ﴿٣٠﴾ ع ١٤ ٢
کیا دیکھا تم نے اگر ہوجاوے پانی تمہارا خشک پس کون لادیگا تمہارے پاس پانی جاری

سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰیاتہا ٥٢ رکوعاتہا ٢
سورۂ قلم مکہ میں نازل ہوئی اسمیں	شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے	باون آیتیں اور دو رکوع ہیں

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾ مَآ أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
قسم ہے قلم کی اور اسچیز کی کہ لکھتے ہیں نہیں تو ساتھ نعمت رب اپنے کے

بِمَجْنُونٍ ﴿٢﴾ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿٣﴾ وَإِنَّكَ لَعَلٰى
دیوانہ اور تحقیق واسطے تیرے البتہ ثواب ہے نہ کاٹا گیا اور تحقیق تُو البتہ اوپر

خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٤﴾ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ﴿٥﴾ بِأَيِّيكُمُ الْمَفْتُونُ ﴿٦﴾
خلق بڑے کے ہے پس شتاب دیکھے گا تو اور دیکھیں گے وہ کونسے کو تم میں سے فتنہ ہے

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهٖ وَهُوَ أَعْلَمُ
تحقیق پروردگار تیرا وہی خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ گمراہ ہوا راہ اس کی سے اور وہ خوب جانتا ہے

بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٧﴾ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٨﴾ وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ
راہ پانے والوں کو پس مت کہا مان جھٹلانے والوں کا دوست رکھتے ہیں کاش کہ اگر سستی کرے تو

فَيُدْهِنُونَ ﴿٩﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ﴿١٠﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ
پس سستی کریں وہ ف١ اور مت کہا مان ہر ایک قسم کھانے والے ذلیل کا عیب کرنیوالا لوگوں کو چلنے والا

بِنَمِيمٍ ﴿١١﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿١٢﴾ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيمٍ ﴿١٣﴾
ساتھ چغلی کے منع کرنیوالا بھلائی سے حد سے نکل جانے والا گنہگار گردن کش پیچھے اس کے بے نصیب ف٢

أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِينَ ﴿١٤﴾ إِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ أَسٰطِيرُ
اس واسطے کہ تھا صاحب مال کا اور بیٹوں کا ف٣ جسوقت پڑھی جاتی ہیں اوپر اسکے نشانیاں ہماری کہتا ہے کہانیاں ہیں

الْأَوَّلِينَ ﴿١٥﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُومِ ﴿١٦﴾ إِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا
پہلوں کی شتاب داغ دیویں گے ہم اُس کو اُوپر ناک کے ف٤ تحقیق آزمایا ہے ہم نے انکو جیسا

بَلَوْنَآ أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ﴿١٧﴾
آزمایا تھا ہم نے باغ والوں کو جسوقت قسم کھائی انہوں نے البتہ کاٹ لیں گے اس کو صبح ہوتے

ف١ یعنی تو ان کے بتوں کو بھلا کہے تو تیری باتوں کو پسند کریں۔ ١٢۔ منہ رح

ف٢ یہ کافر کے وصف ہیں آدمی اپنے اندر دیکھے اور یہ خصلتیں چھوڑے بدنام یعنی بدی کر مشہور۔ ١٢۔ منہ رح

ف٣ یعنی دنیا میں طالع مند ہے۔ ١٢۔ منہ رح

ف٤ کہتے ہیں یہ ولید تھا قریش میں ایک سردار ناک پر داغ شاید دنیا میں پڑا ہو یا آخرت میں پڑے گا جلنے کا۔ ١٢۔ منہ رح

وَلَا يَسْتَثْنُونَ ﴿۱۸﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَ
اور اِنشاءاللہ بھی نہ کہتے تھے ف۱ پس پھر گیا اوپر اُسکے ایک پھر جانے والا یعنی عذاب الٰہی پروردگار تیرے کی طرف سے اور

هُمْ نَآئِمُونَ ﴿۱۹﴾ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿۲۰﴾ فَتَنَادَوْا
وہ سوتے تھے پس صبح کو ہوگیا جیسے جڑ سے کٹا ہوا ف۲ پس ایک دوسرے کو پکارنے لگے

مُصْبِحِينَ ﴿۲۱﴾ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صَارِمِينَ ﴿۲۲﴾
صبح ہوتے یہ کہ سویرے چلو اُوپر کھیتی اپنی کے اگر ہو تم کاٹنے والے

فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ﴿۲۳﴾ أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ
پس چلے اور وہ چپکے چپکے باتیں کرتے تھے یہ کہ نہ پیٹھ آوے اس باغ میں آج

عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ﴿۲۴﴾ وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا
اُوپر تمہارے کوئی فقیر اور سویرے گئے اوپر بخیلی کے اندازہ کر کر پس جب

رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَآلُّونَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿۲۷﴾
دیکھا اس کو کہا انہوں نے تحقیق ہم راہ بھول گئے ہیں بلکہ ہم محروم ہوئے ف۳

قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿۲۸﴾ قَالُوا
کہا بیچ والے انکے نے کیا نہ کہا تھا میں نے تم کو کیوں نہیں تسبیح کرتے خدا کو کہا انہوں نے

سُبْحَٰنَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ﴿۲۹﴾ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ
پاکی ہے پروردگار ہمارے کو تحقیق ہم ہی تھے ظالم پس منہ کیا بعضے ان کے نے اُوپر

بَعْضٍ يَتَلَٰوَمُونَ ﴿۳۰﴾ قَالُوا يَٰوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَٰغِينَ ﴿۳۱﴾
بعضوں کے ملامت کرتے ہوئے کہا انہوں نے اے وائے ہے ہم کو تحقیق تھے ہم ہی سرکش

عَسَىٰ رَبُّنَا أَن يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَٰغِبُونَ ﴿۳۲﴾
شتاب ہے پروردگار ہمارا یہ کہ بدلہ دیوے ہم کو بہتر اس سے تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کی رغبت کرنیوالے ہیں ف۴

كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۳۳﴾
اسی طرح ہے عذاب اور البتہ عذاب آخرت کا بہت بڑا ہے اگر ہوتے جانتے

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّٰتِ النَّعِيمِ ﴿۳۴﴾ أَفَنَجْعَلُ
تحقیق واسطے پرہیزگاروں کے نزدیک رب انکے کے بہشتیں ہیں نعمتوں کی کیا پس کر دیویں ہم

الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ﴿۳۵﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۳۶﴾
مسلمانوں کو مانند گنہگاروں کی کیا ہے تم کو کیونکر حکم کرتے ہو

ف۱ پانچ بھائی تھے ان کا باپ چھوڑ مرا ایک باغ میوہ کا اس کی پیدائش سے سارا گھر آسودہ تھا، جس دن ٹھہراتا میوہ توڑنا شہر کے فقیر سب جمع ہو آتے سبکو کچھ کچھ دیتا اس سے برکت تھی، پیچھے بیٹوں نے سمجھا کہ اتنا جو فقیر لے جاویں اپنے ہی کام آوے پھر مشورہ کیا کہ سویرے توڑ کر گھر لے آئیں فقیر جاویں گے وہاں کچھ نہ پاویں گے اور ایسا یقین کیا کہ انشاءاللہ بھی نہ کہا ۱۲۔منہ رح

ف۲ رات کو آگ لگی یا دھاڑ پڑی سب صاف ہو رہا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ پہلے اپنا مکان نہ پہچانا جانا کہیں اور جا نکلے پیچھے سمجھا کہ ہم بے نصیب ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ یعنی اللہ کی طرف سے سمجھتے یہ نعمت اور فقیر سے دریغ نہ رکھتے۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۱ ۲

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾

کیا واسطے تمہارے کوئی کتاب ہے بیچ اس کے پڑھتے ہو تحقیق ہے واسطے تمہارے بیچ اسکے جو پسند کرو

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا

کیا واسطے تمہارے قسمیں ہیں اُوپر ذمے ہمارے کے پہنچنے والی ہیں دن قیامت تک تحقیق ہے واسطے تمہارے

تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ

جو کچھ حکم کرو پوچھ ان سے کونسا ان میں سے ساتھ اسکے ضامن ہے کیا واسطے ان کے شریک ہیں

فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ

پس چاہیئے کہ لے آویں شریکوں اپنوں کو اگر ہیں سچے جس دن کہ کھولا جاوے گا

عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾

پنڈلی سے اور بلائے جائیں گے طرف سجدے کی پس نہ کر سکیں گے

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۗ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ

نیچے ہوں گی آنکھیں اُن کی ڈھانکتی ہو گی انکو ذلت اور تحقیق تھے بلائے جاتے

اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا

طرف سجدے کی اور وہ سالم تھے ف۱ پس چھوڑ مجھ کو اور اس شخص کو کہ جھٹلاتا ہے اس

الْحَدِيْثِ ۭ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾

بات کو شتاب آہستہ آہستہ کھینچیں گے ہم انکو اس طرح سے کہ نہیں جانتے

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا

اور ڈھیل دونگا میں ان کو تحقیق تدبیر میری مضبوط ہے کیا مانگتا ہے تو اُن سے کچھ بدلہ

فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

پس وہ تاوان سے بوجھل ہیں کیا ان کے پاس علمِ غیب ہے

فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ

پس وہ لکھ لیتے ہیں پس صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے اور مت ہو مانند

الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْلَآ اَنْ

مچھلی والے کی جسوقت کہ پکارا اور وہ غم سے بھرا تھا ف۲ اگر نہ ہوتا یہ کہ

تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾

پا لیا اس کو نعمت پروردگار اس کی نے البتہ ڈالا جاتا بن درخت کی زمین میں اور وہ ہوتا ملامت کیا گیا

ع ۱۵

ف۱ حشر کے دن ہر اُمت جس کو پوجتی تھی اس کے ساتھ جاوے گی مسلمان کھڑے رہ جاوینگے۔ پروردگار آوے گا جس صورت میں نہ پہچانیں گے فرماوے گا میں تمہارا رب ہوں میرے ساتھ آؤ کہیں گے نعوذ باللہ ہمارا رب آوے گا تو ہم پہچان لیں گے۔ فرماوے گا کچھ اس کا نشان جانتے ہو کہیں گے جانتے ہیں پھر ظاہر ہوگا۔ ان کی پہچان موافق اور پنڈلی کھولے گا تو سجدے میں گریں گے جو سچی نیت سے سجدہ نہ کرتا تھا اس کی پیٹھ نہ مڑے گی الٹا گرے گا یہ ان کا اعتقاد توحید آزمانے کو کہ صورت پوجنے سے ایسے بیزار ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی اللہ کا حکم دیکھے تو بددعا کر اور دیر سے جھنجھلا کر نہ کر حضرت یونس ع کی طرح۔ ۱۲۔ منہ رح

وقف لازم

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ
پس برگزیدہ کیا اسکو رب اسکے نے پس کیا اس کو صالحوں سے ف۱ اور تحقیق نزدیک ہیں وہ لوگ کہ
كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ
کافر ہوئے کہ البتہ بچلاویں تجھ کو ساتھ نظروں اپنی کے جب سنتے ہیں ذکر
ع ٢ ١٩ ٤ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾
اور کہتے ہیں تحقیق یہ البتہ دیوانہ ہے ف۲ اور نہیں یہ مگر نصیحت واسطے عالموں کے

سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰياتها ٥٢ ركوعاتها ٢

سورۂ حاقہ مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے باون آیتیں اور دو رکوع ہیں

اَلْحَآقَّةُ ﴿١﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٣﴾ كَذَّبَتْ
حق ہونے والی کیا ہے حق ہونے والی اور کس چیز نے بتایا تجھ کو کیا ہے حق ہونے والی ف۳ جھٹلایا تھا
ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾
ثمود نے اور عاد نے کھٹکنے والی کو یعنی قیامت کو پس جو تھے ثمود پس ہلاک کیے گئے ساتھ آواز حد سے نکل جانیوالی کے ف۴
وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ
اور جو تھے عاد پس ہلاک کیے گئے ساتھ باؤ تند حد سے نکل جانے والی کے ف۵ لگادیا اس باؤ کو اوپر انکے
سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا
سات رات اور آٹھ دن جڑ کاٹنے والی پس دیکھتا تو اس قوم کو بیچ اسکے
صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ
گری ہوئی گویا کہ وہ لکڑی ہیں کھجور کی کھوکھلی پس کیا دیکھتا ہے تو ان میں
مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ
کوئی باقی اور آیا فرعون اور جو کوئی پہلے اس سے تھے اور الٹ جانے والے
بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً
ساتھ خطاؤں کے پس نافرمانی کی انہوں نے پیغمبر پروردگار اپنے کی پس پکڑا اس کو پکڑنا
رَّابِيَةً ﴿١٠﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾
بلند تحقیق جس وقت طغیانی کی پانی نے چڑھالیا ہم نے تم کو بیچ کشتی کے
لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾ فَاِذَا
تو کہ کریں ہم اسکو واسطے تمہارے یادگاری اور یاد رکھے اسکو کوئی کان یاد رکھنے والا پس جب

ف۱ حضرت نے فرمایا، جو کوئی کہے میں بہتر ہوں یونسؑ سے وہ جھوٹا ہے ۱۲۔ منہ رح
ف۲ یعنی گھور گھور دیکھتے کہ ڈر کر چھوڑ دے۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۳ یعنی قیامت۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۴ یعنی بھونچال سے۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۵ یعنی فرشتوں کے۔ ۱۲۔ منہ رح

نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّحُمِلَتِ الْأَرْضُ
پھونکا جاویگا بیچ صور کے پھونکنا ایک بار اور اٹھائی جائے زمین

وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ
اور پہاڑ پس توڑے جاویں توڑنا ایک بار پس اُسدن ہو پڑے گی ہو پڑنے والی

الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾
یعنی قیامت اور پھٹ جاویگا آسمان پس وہ اس دن سست ہوگا

وَّالْمَلَكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ
اور فرشتے ہونگے اُوپر کناروں اسکے کے اور اٹھاوینگے عرش رب تیرے کا اُوپر اپنے

يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ ﴿۱۷﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنكُمْ
اس دن آٹھ شخص ف۱ اس دن رُوبرو لائے جاؤ گے تم نہ چھپی رہے گی تم میں سے

خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ
کوئی بات چھپی ہوئی پس جو کوئی دیا گیا عمل نامہ اپنا بیچ داہنے ہاتھ اپنے کے پس کہے گا لو

اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ ﴿۱۹﴾ إِنِّي ظَنَنتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ ﴿۲۰﴾ فَهُوَ
پڑھو عمل نامہ میرا ف۲ تحقیق مَیں جانتا تھا یہ کہ ملونگا میں حساب اپنے سے پس وہ

فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾
بیچ زندگانی خوش کے ہے بیچ بہشت بلند کے کہ میوے اس کے نزدیک ہیں

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾
کھاؤ اور پیو سہتا بدلے اسکے جو کرچکے ہو تم بیچ دنوں گذرے ہوؤں کے

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ
اور جو کوئی دیا گیا عمل نامہ اپنا بیچ بائیں ہاتھ اپنے کے پس کہے گا اے کاش کہ مَیں نہ دیا گیا ہوتا

كِتَابِيَهْ ﴿۲۵﴾ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾ يَا لَيْتَهَا كَانَتِ
عمل نامہ اپنا اور نہ جانتا ہیں کیا ہے حساب میرا اے کاش کہ یہ موت ہوتی

الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّي
تمام کرنے والی نہ کفایت کیا مجھ سے مال میرے نے جاتی رہی مجھ سے

سُلْطَانِيَهْ ﴿۲۹﴾ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ﴿۳۱﴾
سلطنت میری ف۳ پکڑو اُس کو پس طوق پہناؤ اُسکو پھر دوزخ میں لے جاؤ اس کو

ف۱ اب چار کے کندھے پر ہے چار اس دن اور لگیں گے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی خوشی سے ہر کسی کو دکھاتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ ہر ایک کے اعمال کے کاغذ اڑا دیں گے، جس کے داہنے ہاتھ میں آیا نشان ہوا بھلائی کا اگر بائیں ہاتھ میں آیا، پیٹھ کی طرف سے، تو نشان ہے برائی کا۔ ۱۲۔ منہ رح

ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ

پھر بیچ زنجیر کے کہ پیمائش اس کی ستر ہاتھ ہے پس داخل کرو اسکو تحقیق وہ

كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ

تھا نہیں ایمان لاتا ساتھ اللہ بڑے کے اور نہ رغبت دلاتا تھا اوپر کھانے

الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ

فقیر کے پس نہیں واسطے اسکے آج اس جگہ کوئی دوست اور نہ کھانا

ع ۱ ۳۷ ۵ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾ لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَآ اُقْسِمُ

مگر دھووَن دوزخیوں کے سے نہیں کھاویں گے اسکو مگر گنہگار پس قسم کھاتا ہوں میں

بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ

اسچیز کی کہ دیکھتے ہو تم اور اسچیز کی کہ نہیں دیکھتے ہو تم تحقیق وہ البتہ کہنا ہے پیغام پہنچانے والے

كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾

بزرگ کا اور نہیں ہے وہ کہنا شاعر کا تھوڑا تھوڑا ایمان لاتے ہو

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ

اور نہ کہنا سیانے کا تھوڑے سے نصیحت پکڑتے ہو اتارا ہوا ہے پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾

عالموں کی طرف سے اور اگر باندھ لیوے اوپر ہمارے بعضی باتیں

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾

البتہ پکڑیں ہم اس کا داہنا ہاتھ پھر کاٹ ڈالیں ہم اس سے رگ گردن کی

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ

پس نہ ہووے تم میں سے کوئی اس سے باز رکھنے والا ف اور تحقیق یہ البتہ نصیحت ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ

واسطے پرہیزگاروں کے اور تحقیق ہم البتہ جانتے ہیں یہ کہ تم میں سے بعضے جھٹلانے والے ہیں اور تحقیق یہ

لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾

البتہ پچھتاوا ہے اوپر کافروں کے اور تحقیق یہ البتہ تحقیق یقین ہے

ع ۲ ۱۵ ۶ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾

پس پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے

ف یعنی اگر جھوٹ بناتا اللہ پر تو اول اس کا دشمن اللہ ہوتا اور ہاتھ پکڑنا یہ دستور ہے گردن مارنے کا کہ جلاد اس کا داہنا ہاتھ پکڑ رکھتا ہے اپنے بائیں ہیں تا سرک نہ جاوے۔ ۱۲۔ منہ رح

سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ مَکِّیَّۃٌ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیَاتُہَا ۴۴ رکوعاتہا ۲

سورۂ معارج مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے چوالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝۱ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝۲

پوچھا ایک پوچھنے والے نے عذاب کو کہ ہونے والا ہے واسطے کافروں کے نہیں اسکو کوئی دفع کرنیوالا

مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ۝۳ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ

وہ عذاب اللہ کی طرف سے ہے جو سیڑھیوں والا ہے چڑھتے ہیں فرشتے اور روح طرف اس کی

فِیْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝۴ فَاصْبِرْ صَبْرًا

وہ عذاب ہوگا بیچ اسدن کے کہ ہے مقدار اس کی پچاس ہزار برس کی پس صبر کر صبر

جَمِيْلًا ۝۵ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝۶ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝۷ يَوْمَ تَكُوْنُ

اچھا ف۱ تحقیق وہ دیکھتے ہیں اس کو دور اور ہم دیکھتے ہیں اسکو نزدیک جسدن کہ ہوگا

السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝۸ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝۹ وَلَا يَسْـَٔلُ

آسمان مانند تلچھٹ تیل کے اور ہووینگے پہاڑ مانند اون دھنی ہوئی کے اور نہ پوچھے گا کوئی

حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝۱۰ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِیْ مِنْ

دوست دوست کو دکھلائے جاوینگے اُن کو ف۲ دوست رکھے گا گنہگار کاش کہ بدلہ دیوے

عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ۝۱۱ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝۱۲ وَفَصِيْلَتِهِ

عذاب اسدن کے سے ساتھ بیٹوں اپنے کے اور بی بی اپنی کے اور بھائی اپنے کے اور کنبے اپنے کے

الَّتِیْ تُـْٔوِيْهِ ۝۱۳ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝۱۴ كَلَّا

جو جگہ دیتا ہے اس کو اور جو کوئی کہ بیچ زمین کے ہیں سارے پھر چھڑا دے یہ بدلہ دینا اسکو ہرگز نہ چھوٹیگا

اِنَّهَا لَظٰى ۝۱۵ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝۱۶ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝۱۷

تحقیق وہ شعلے والی آگ ہے ادھیڑنے والی ہے منہ کی کھال کو بلاتی ہے اس شخص کو کہ اس نے پیٹھ دی اور منہ پھیر لیا

وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝۱۸ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝۱۹ اِذَا مَسَّهُ

اور جمع کیا مال پس بند رکھا تحقیق آدمی پیدا کیا گیا ہے بے صبر جب لگتی ہے اس کو

الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝۲۰ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝۲۱ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝۲۲

برائی اضطراب کرنیوالا ہے اور جب لگتی ہے اسکو بھلائی منع کرنے والا ہے مگر نماز پڑھنے والے

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝۲۳ وَالَّذِيْنَ فِیْٓ

وہ جو اوپر نماز اپنی کے ہمیشہ رہنے والے ہیں اور وہ لوگ جو بیچ

ف۱ یعنی پیغمبر سنے تم پر عذاب مانگا ہے وہ کسی سے نہ ہٹایا جائے گا اور پچاس ہزار برس کا دن قیامت کا ہے جب سے قبروں سے نکلیں اور جب تک دوزخ بہشت بھر چکیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ سب نظر آجاویں گے یعنی دوستی ان کی نکمی تھی۔ ۱۲ منہ رح

أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ﴿٢٤﴾ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِينَ
مالوں اُنکے کے حصہ ہے معلوم واسطے مانگنے والے کے اور بن مانگنے والے کے اور وہ لوگ کہ

يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ
تصدیق کرتے ہیں دن جزا کے کو اور وہ لوگ کہ وہ عذاب

رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ﴿٢٧﴾ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ﴿٢٨﴾
پروردگار اپنے کے سے ڈرتے ہیں تحقیق عذاب پروردگار اُنکے کا نہیں کوئی اس سے نڈر کیا گیا

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿٢٩﴾ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ
اور جو لوگ کہ وہ واسطے شرمگاہ اپنی کے نگہبانی کرنیوالے ہیں مگر اُوپر جوروؤں اپنی کے یا جن کے

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٣٠﴾ فَمَنِ ابْتَغَىٰ
کہ مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ اُنکے پس تحقیق وہ نہیں ملامت کیے گئے پس جو کوئی چاہے

وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ﴿٣١﴾ وَالَّذِينَ هُمْ
سوائے اس کے پس یہ لوگ وہی ہیں حد سے نکل جانیوالے اور وہ لوگ کہ واسطے

لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ
امانتوں اپنی کے اور عہد اپنے کے رعایت کرنیوالے ہیں اور وہ لوگ کہ وہ ساتھ شہادتوں اپنی کے

قَائِمُونَ ﴿٣٣﴾ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٣٤﴾
قائم رہنے والے ہیں اور وہ لوگ کہ وہ اُوپر نماز اپنی کے محافظت کرنیوالے ہیں

ع ۱ ۳۵ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ ﴿٣٥﴾ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ
یہ لوگ بیچ بہشتوں کے ہیں تعظیم کیے گئے پس کیا ہے واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے سامنے تیرے

مُهْطِعِينَ ﴿٣٦﴾ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ﴿٣٧﴾
دوڑتے ہیں داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے جماعت جماعت

أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿٣٨﴾
کیا طمع رکھتا ہے ہر ایک شخص ان میں سے یہ کہ داخل کیا جاوے بہشت نعمت کی میں

كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّمَّا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ
ہرگز نہیں تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے اُنکو اُس چیز سے کہ جانتے ہیں ف پس قسم کھاتا ہوں میں پروردگار مشرقوں کی

وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ﴿٤٠﴾ عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ
اور مغربوں کی تحقیق ہم البتہ قادر ہیں اُوپر اس کے کہ بدل ڈالیں بہتر اُن سے

ف یعنی منی سی گھن کی چیز سے وہ کہاں لائق ہیں بہشت کے مگر جب ایمان سے پاک ہو۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٤١﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا
اور نہیں ہم عاجز کیے گئے پس چھوڑ دے اُن کو کہ جھگڑیں اور کھیلیں
حَتّٰى يُلٰقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٤٢﴾ يَوْمَ يَخْرُجُونَ
یہانتک کہ ملاقات کریں دن اپنے سے وہ جو وعدہ دیئے گئے ہیں جس دن نکلیں گے
مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلٰى نُصُبٍ
قبروں سے دوڑتے ہوئے گویا کہ وہ طرف تھانوں بتوں کے
يُوفِضُونَ ﴿٤٣﴾ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ
دوڑتے ہیں نیچے ہوں گی آنکھیں اُن کی ڈھانکتی ہوگی اُن کو ذلت
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٤٤﴾ ع ٢ / ٩
یہ دن وہ ہے جو تھے وعدہ دیئے جاتے

سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ | اٰياتها ٢٨ ركوعاتها ٢

سورۂ نوح مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلٰى قَوْمِهٖ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ
تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو طرف قوم اسکی کے یہ کہ ڈرا قوم اپنی کو پہلے اس سے
أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ
کہ آوے اُن کو عذاب درد دینے والا کہا اے قوم میری تحقیق میں واسطے تمہارے ڈرانیوالا ہوں
مُبِينٌ ﴿٢﴾ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ﴿٣﴾ يَغْفِرْ
ظاہر یہ کہ عبادت کرو اللہ کو اور ڈرو اس سے اور فرمانبرداری کرو میری بخشے گا
لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلٰى أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ إِنَّ
واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور ڈھیل دے گا تم کو ایک وقت مقرر تک تحقیق
أَجَلَ اللّٰهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ قَالَ (وقف لازم)
وعدہ خدا کا جب آتا ہے نہیں ڈھیل دیا جاتا کاش کہ ہوتے تم جانتے ف کہا
رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ﴿٥﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ
اے پروردگار میرے تحقیق بلایا میں نے قوم اپنی کو رات کو اور دن کو پس نہ زیادہ کیا اُن کو
دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ
پکارنے میرے نے مگر بھاگنا اور میں نے جب کبھی پکارا اُن کو تو کہ بخشے تو اُن کو

ف یعنی بندگی کرو کہ نوح انسان رہے دنیا میں قیامت تک اور قیامت کو دیر نہ لگے گی اور جو سب مل کر بندگی چھوڑ دو، تو سارے ابھی ہلاک ہو جاؤ طوفان آیا تھا ایسا ہی کہ ایک آدمی نہ بچے۔ حضرت نوح ؑ کی بندگی سے ان کا بچاؤ ہو گیا۔ ١٢ منہ رح

جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ
کیں انہوں نے انگلیاں اپنی بیچ کانوں اپنے کے اور اوڑھ لیے کپڑے اپنے

وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝۷ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ
اور استادگی کی انہوں نے اور تکبر کیا انہوں نے تکبر کرنا بڑا ف۱ پھر تحقیق میں نے بلایا اُن کو

جِهَارًا ۝۸ ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝۹
پکار کر پھر تحقیق میں نے ظاہر کیا واسطے انکے اور چھپا کر کہا میں نے واسطے انکے چھپا کر کہنا

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝۱۰ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ
پس کہا میں نے بخشش مانگو پروردگار اپنے سے تحقیق وہ ہے بخشنے والا بھیجے گا مینہ کو آسمان سے

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝۱۱ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ
اوپر تمہارے بہت برسنے والا اور مدد دیگا تم کو ساتھ مالوں اور بیٹوں کے اور کرے گا

لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝۱۲ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ
واسطے تمہارے باغ اور کرے گا واسطے تمہارے نہریں کیا ہے واسطے تمہارے کہ نہیں اعتقاد کرتے واسطے خدا کے

وَقَارًا ۝۱۳ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝۱۴ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ
بزرگی کا اور تحقیق پیدا کیا ہے تم کو طرح طرح سے ف۲ کیا نہیں دیکھا تم نے کیونکر پیدا کیا اللہ نے سات

سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝۱۵ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ
آسمانوں کو اوپر تلے اور کیا چاند کو بیچ اُنکے روشن اور کیا سورج کو

سِرَاجًا ۝۱۶ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝۱۷ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ
چراغ اور اللہ نے اگایا تم کو زمین سے ایک طرح کا اُگانا پھر پھیر لے جاوے گا تم کو

فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝۱۸ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝۱۹
بیچ اسکے اور نکالے گا تم کو ایک طرح کا نکالنا اور اللہ نے کیا ہے واسطے تمہارے زمین کو بچھونا

ع ۱ ۲۰ ۹ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝۲۰ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ
تو کہ چلو اس میں راہیں کشادہ کہا نوح نے اے پروردگار میرے تحقیق اُنہوں نے کی نافرمانی میری

وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ۝۲۱ وَمَكَرُوْا
اور پیروی کی اس شخص کی کہ نہ زیادہ کیا اُسکو مال اُسکے نے اور اولاد اسکی نے مگر ٹوٹا دینا ف۳ اور مکر کیا انہوں نے

مَكْرًا كُبَّارًا ۝۲۲ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا
مکر بہت بڑا ف۴ اور کہا انہوں نے ہرگز مت چھوڑو معبودوں اپنوں کو اور مت چھوڑو ودّ کو اور نہ

ف۱ کپڑے اوڑھنے لگے کہ اس کی بات ہمارے دل میں نہ لگ جائے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی ایسے کام کیوں نہیں کرتے کہ وہ اپنی بڑائی سے تم پر عذاب نہ بھیجے اور طرح طرح بنایا یعنی ماں کے پیٹ میں بھانت بھانت رنگ بدلے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ یعنی اپنے مالداروں کا کہا مانا اور ان کا مال، اور اولاد کچھ خوبی نہیں بلکہ ان پر ٹوٹا ہے انہیں کے سبب دین سے محروم رہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۴ یعنی سب کو سمجھا دیا کہ اس کی بات نہ مانو۔ ۱۲۔منہ رح

سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا

سواع کو اور نہ یغوث کو اور یعوق کو اور نسر کو اور تحقیق گمراہ کیا انہوں نے بہتوں کو اور مت

تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا

زیادہ کر الٰہی ظالموں کو مگر گمراہی ف بسبب گناہوں اپنے کے ڈبائے گئے پس داخل کیے گئے

نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ

آگ میں پس نہ پایا انہوں نے واسطے اپنے سوائے خدا کے مدد دینے والا اور کہا

نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ

نوح نے اے رب میرے مت چھوڑ اوپر زمین کے کافروں میں سے بسنے والا تحقیق تو

اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾

اگر چھوڑ دیگا ان کو گمراہ کر دینگے بندوں تیرے کو اور نہ جنیں گے مگر بدکار کفر کرنے والا

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا

اے پروردگار میرے بخش مجھ کو اور واسطے ماں باپ میرے کے اور واسطے اس شخص کے کہ داخل ہو گھر میرے میں ایمان لاکر

وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع

اور واسطے سب ایمان والوں کے اور ایمان والیوں کے اور مت زیادہ دے ظالموں کو مگر ہلاک کرنا

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰياتها ۲۸ ركوعاتها ۲

سورۂ جن مکہ میں نازل ہوئی اس میں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا

کہہ وحی کی گئی ہے طرف میری یہ کہ سنا ایک جماعت نے جنوں میں سے پس کہا انہوں نے تحقیق سنا ہم نے

قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ

قرآن عجیب کہ راہ دکھاتا ہے طرف بھلائی کے پس ایمان لائے ہم ساتھ اسکے اور ہرگز نہ شریک لاوینگے ہم

بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا

ساتھ رب اپنے کے کسی کو ف اور یہ کہ بہت بلند ہے عزت پروردگار ہمارے کی نہیں پکڑی اس نے بی بی ور نہ

وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾ وَّ

اولاد ف اور یہ کہ کہا کرتے تھے بیوقوف ہمارے اوپر اللہ کے زیادتی ف اور

اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾

یہ کہ ہم گمان کرتے تھے یہ کہ ہرگز نہ کہیں گے آدمی اور جن اوپر اللہ کے جھوٹ ف

ف یعنی تدبیریں نہ لائیو یہ نام تھے اُن کے بتوں کے ہر ہر مطلب کا ایک ایک بت تھا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف سورۂ احقاف میں گذرا کہ حضرتؐ نماز صبح پڑھتے تھے کئی جن سن کے ایمان لائے اپنی قوم سے جاکر بیان کیا، یہ اُن کے بیان اللہ نے وحی فرمائے رسولؐ پر۔ بعد اس کے بہت بار حضرت پاس جن آکر ملے اور ایمان لائے، قرآن سیکھا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف جو گمراہیاں آدمیوں میں تھیں وہ جنوں میں بھی تھیں۔ اللہ کے جورو بیٹا بناتے تھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۲ ۸ منصف

ف یعنی ہم میں جو بیوقوف تھے وہ ایسی باتیں کہتے تھے یا ابلیس کو کہا ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف یعنی اس سے ہم بھی بہک گئے۔ ۱۲۔ منہ رح

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ

اور یہ کہ تھے کئی مرد آدمیوں میں سے پناہ پکڑتے تھے ساتھ مردوں کے جنوں سے

فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ

پس زیادہ کیا ان کو تکبر ف۱ اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا تھا جیسا گمان کیا تھا تم نے یہ کہ ہرگز نہ بھیجے گا

اللّٰهُ اَحَدًا ﴿۷﴾ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا

اللہ کسی کو ف۲ اور یہ کہ ہم نے ٹٹولا آسمان کو پس پایا ہم نے اس کو بھرا ہوا چوکیداروں

شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ

سخت سے اور شعلوں آگ سے ف۳ اور یہ کہ بیٹھا کرتے تھے ہم آسمان میں سے ٹھکانوں میں واسطے سننے کے

فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿۹﴾ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ

پس جو کوئی سنتا ہے اب پاتا ہے واسطے اپنے شعلہ گھات لگائے ہوئے اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ

اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿۱۰﴾

برائی ارادہ کی گئی ہے ساتھ ان لوگوں کے کہ بیچ زمین کے ہیں یا ارادہ کیا ہے ساتھ انکے پروردگار انکے نے بھلائی کا

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿۱۱﴾

اور یہ کہ بعضے ہم میں سے نیک ہیں اور بعضے ہم میں سے سوائے اسکے ہیں ہم ہیں گے راہیں مختلف

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ

اور یہ کہ جانا ہم نے یہ کہ ہرگز نہ عاجز کرینگے اللہ تعالیٰ کو بیچ زمین کے اور ہرگز نہ عاجز کرینگے اُس کو

هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ

بھاگ کر اور یہ کہ جب سنی ہم نے ہدایت ایمان لائے ہم ساتھ اسکے پس جو کوئی ایمان لاوے ساتھ رب اپنے کے

فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا

پس نہیں ڈرتا کم کردینے سے اور نہ زیادہ رکھ دینے سے اور یہ کہ بعضے ہم میں سے مسلمان ہیں اور بعضے ہم میں سے

الْقٰسِطُوْنَ ۭ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا

ظالم ہیں پس جو کوئی اسلام لایا پس انہوں نے قصد کیا بھلائی کا اور اما

الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى

ظالم پس ہیں وہ واسطے دوزخ کے لکڑیاں اور وحی کی گئی ہے طرف میری اگر یہ لوگ قائم رہتے اوپر

الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَمَنْ

راہ کے البتہ پلاتے ہم اُن کو پانی وافر تو کہ آزماویں ہم اُن کو بیچ اسکے اور جو شخص

ف۱ یعنی جتنا آدمی جنوں کے آگے التجا کرتے ہیں اتنا وہ مغرور ہوتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی قبروں سے نہ اٹھاویگا یا رسول نہ اٹھاویگا پہلے رسول ہوچکے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی جنوں کو انگارے پڑتے اور خبر سننے نہیں دیتے چوکیدار۔ ۱۲۔ منہ رح

يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ
اعراض کرتا ہے یاد رب اپنے کی سے داخل کرے گا اسکو عذاب سخت میں اور یہ کہ مسجدیں

لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ
واسطے اللہ کے ہیں پس مت پکارو ساتھ اللہ کے کسی کو اور یہ کہ جس وقت کھڑا ہوا بندہ خدا کا

يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ ع قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا ع ۱ ۱۹ ۱۱
پکارتا ہے اسکو نزدیک ہیں کہ ہو ویں اوپر اسکے حلقہ حلقہ کہہ سوائے اسکے نہیں کہ پکارتا ہوں میں

رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا
رب اپنے کو اور نہیں شریک لاتا ہیں ساتھ اسکے کسی کو کہہ تحقیق میں نہیں اختیار ہیں رکھتا واسطے تمہارے ضرر کو اور نہ

رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ
بھلائی کو کہہ تحقیق مجھ کو ہرگز نہ پناہ دے گا خدا سے کوئی اور ہرگز نہ پاؤں گا میں

مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ
سوائے اسکے جگہ پناہ کی مگر پہنچانا اللہ کی طرف سے اور پیغام لانے اسکے اور جو کوئی

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ ؕ
نافرمانی کرے اللہ کی اور رسول اسکے کی پس تحقیق واسطے اسکے آگ ہے دوزخ کی ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے ہمیشہ

حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا
یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہیں پس البتہ جان لیں گے کون شخص ناتوان ہے مددگار کر

وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْۤ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ
اور کم ہے عدد میں کہہ میں نہیں جانتا کیا نزدیک ہے جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم یا

يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖۤ
کرے واسطے اسکے پروردگار میرا مدت وہ ہے جاننے والا غیب کا پس نہیں خبردار کرتا اوپر غیب اپنے کے

اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ
کسی کو مگر جس کو پسند کرتا ہے پیغمبروں میں سے پس تحقیق وہ چلاتا ہے آگے

بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا
اسکے سے اور پیچھے اسکے سے نگہبان ف تو کہ ظاہر کردے یہ کہ تحقیق انہوں نے پہنچائے

رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع ع ۲ ۹ ۱۲
پیغام پروردگار اپنے کے اور گھیر لیا ہے اسچیز کو جو پاس انکے ہے اور گن لیا ہر چیز کو شمار میں

ف یعنی رسول کو خبر دیتا ہے غیب کی پھر چوکیدار رکھتا ہے اس کے ساتھ کہ نہیں شیطان دخل نہ کرنے پاوے اور اپنا نفس غلط نہ سمجھے یہی معنی ہیں اس بات کے کہ پیغمبروں کو عصمت ہے اوروں کو نہیں اور ان کا معصوم بے شک ہے اوروں کے معصوم میں شبہہ۔ ۱۲۔ منہ

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٢٠ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۂ مزمل مکہ میں نازل ہوئی اسمیں | شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے | بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ
اے کپڑا اوڑھنے والے کھڑا رہا کر رات کو مگر تھوڑا ف۱ آدھی اسکی یا کم کرلے
مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿٣﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿٤﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ
اس میں سے تھوڑا سا یا زیادہ کرلے اُوپر اسکے اور آہستہ آہستہ یعنی واضح پڑھ قرآن آہستہ پڑھنا تحقیق ہم اب ڈالیں گے
عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿٥﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ
اُوپر تیرے بات بھاری ف۲ تحقیق اُٹھنا رات کا وہ بہت سخت ہے کچلنے نفس کے ہیں اور
اَقْوَمُ قِيْلًا ﴿٦﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿٧﴾ وَاذْكُرِ
بہت سیدھا کرنیوالا ہے بات کو ف۳ تحقیق واسطے تیرے بیچ دن کے شغل ہے بڑا ف۴ اور یاد کر
اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿٨﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
نام پروردگار اپنے کا اور منقطع ہو جا طرف اسکی منقطع ہوجانے کر پروردگار مشرق کا اور مغرب کا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ
نہیں کوئی معبود مگر وہ پس پکڑا اسی کو کارساز اور صبر کر اُوپر اس چیز کے کہ کہتے ہیں
وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي
اور چھوڑ دے اُن کو چھوڑ دینا اچھا ف۵ اور چھوڑ دے مجھ کو اور جھٹلانے والوں صاحبوں
النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿١١﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿١٢﴾ وَّطَعَامًا
آرام کے کو اور ڈھیل دے انکو تھوڑی سی تحقیق نزدیک ہمارے بیڑیاں ہیں اور آگ ہے اور کھانا ہے
ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ
گلے میں اٹکنے والا اور عذاب درد دینے والا اُس دن کہ کانپے گی زمین اور پہاڑ
وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ
اور ہو جاوینگے پہاڑ ٹیلے بھر بھرے تحقیق ہم نے بھیجا ہے طرف تمہاری پیغمبر
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ فَعَصٰى
گواہی دینے والا اُوپر تمہارے جیسے بھیجا تھا ہم نے طرف فرعون کی پیغمبر پس نہ کہا مانا
فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ
فرعون نے پیغمبر کا پس پکڑا ہم نے اُس کو پکڑنا بھاری پس کیونکر بچوگے تم

ف۱ یہ سورت اوّل میں اتری ہے جب وحی کی دہشت سے حضرتؐ کو جاڑا لگا اپنے اُوپر کپڑے لپیٹے اللہ نے یہی نام لے کر پکارا رات کو کھڑا رہ یعنی نماز پڑھو رات کو اوّل اس دین میں نماز رات ہی کی فرض ہوئی مگر کسی رات نہ ہو تو معاف ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی ریاضت کر تو بھاری بوجھ آسان ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی بڑی ریاضت ہے یہ کہ نفس روندا جاتا ہے اور اس وقت دعا اور ذکر سیدھا ادا ہوتا ہے دل سے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی دن کو لوگوں کو سمجھاتا ہے عبادت کا وقت رکھ رات کو ۱۲۔ منہ رح

ف۵ یعنی خلق سے کنارہ کر لیکن لڑ بھڑ کر نہیں سلوک سے۔ ۱۲۔ منہ رح

إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝١٧ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ

اگر کفر کروگے تم اس دن کہ کر دیوے گا لڑکوں کو بوڑھے وہ آسمان پھٹ جانیوالا ہے

بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝١٨ إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ

ساتھ اسکے ہیگا وعدہ اسکا کیا گیا تحقیق یہ نصیحت ہے پس جو کوئی

شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝١٩ ع إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ ع ۱ ۱۹ ۱۳

چاہے پکڑ لیوے طرف پروردگار اپنے کے راہ وے تحقیق پروردگار تیرا جانتا ہے یہ کہ تو کھڑا رہتا ہے

أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِنَ

نزدیک دو تہائی رات کے اور آدھی اسکی کے اور تہائی اسکی کے اور ایک جماعت ان

الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَنْ لَنْ

لوگوں میں سے کہ ساتھ تیرے ہیں اور اللہ اندازہ کرتا ہے رات کو اور دن کو جانا یہ کہ ہرگز نہ

تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ

نباہ سکوگے تم اسکو پس پھر آیا اوپر تمہارے پس پڑھو جو میسر ہو قرآن سے

عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ

جانا یہ کہ البتہ ہوں گے تم میں سے بیمار اور اور لوگ ہونگے کہ چلیں گے

فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ

بیچ زمین کے چاہتے ہونگے فضل خدا کے سے اور اور لوگ ہونگے کہ لڑتے ہونگے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا

بیچ راہ خدا کے پس پڑھو جو آسان ہو اس میں سے اور قائم رکھو

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ

نماز کو اور دو زکوٰۃ کو اور قرض دو اللہ کو قرض اچھا

وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ

اور جو کچھ آگے بھیجوگے تم واسطے جانوں اپنی کے بھلائی سے پاؤگے تم اس کو نزدیک اللہ کے

هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ

وہ بہتر اور بڑا ہے ثواب میں اور بخشش مانگو اللہ سے تحقیق

اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝٢٠ ع ع ۲ ۱ ۱۴

اللہ بخشنے والا مہربان ہے

ف اس دن کی شدت سے یا درازی سے اگرچہ وہاں جیسے ہیں ویسے رہیں گے پر مدت آتنی ہے کہ لڑکے بوڑھے ہو جاویں۔ ۱۲ منہ رح

ف رات جاگنے کا حکم ایک برس رہ کر موقوف ہوا اگلی آیت اتری ۱۲ منہ رح

سورۃ المدثر مکیۃ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیاتھا ۵۶ رکوعاتھا ۲

سورۂ مدثر مکہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝۱ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝۲ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝۳ وَ
اے کپڑا اوڑھنے والے — کھڑا ہو پس ڈرا لوگوں کو — اور پروردگار اپنے کی پس بڑائی کر — اور

ثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝۴ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝۵ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝۶
کپڑوں اپنوں کو پس پاک کر — اور پلیدی کو پس چھوڑ دے — اور مت دے کسی کو زیادہ لینے کو

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝۷ فَاِذَا نُقِرَ فِى النَّاقُوْرِ ۝۸ فَذٰلِكَ
اور واسطے پروردگار کے پس صبر کر ف۱ — پس جب پھونکا جاویگا بیچ صُور کے ف۲ — پس وہ

يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝۹ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝۱۰
اُس دن دن بھاری ہے — اُوپر کافروں کے نہیں آسان

ذَرْنِىْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝۱۱ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا
چھوڑ مجھ کو اور اس شخص کو کہ پیدا کیا ہے مَیں نے اکیلا ف۳ — اور کیا واسطے اس کے مال

مَّمْدُوْدًا ۝۱۲ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝۱۳ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝۱۴ ثُمَّ
پھیلا ہوا — اور بیٹے حاضر ہونے والے — اور بچھایا میں نے واسطے اسکے بچھونا — پھر

يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝۱۵ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝۱۶
طمع رکھتا ہے یہ کہ زیادہ دوں میں ف۴ ہرگز نہیں — تحقیق وہ ہے واسطے نشانیوں ہماری کے عناد کرنے والا

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝۱۷ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝۱۸ فَقُتِلَ كَيْفَ
شتاب چڑھاؤں گا مَیں اس کو صعود پر ف۵ — تحقیق اس نے فکر کی اور اندازہ کیا — پس مارا جائیو کیونکر

قَدَّرَ ۝۱۹ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝۲۰ ثُمَّ نَظَرَ ۝۲۱ ثُمَّ عَبَسَ
اندازہ کیا — پھر مارا جائیو کیونکر اندازہ کیا — پھر دیکھ لیا — پھر تیوری چڑھائی

وَبَسَرَ ۝۲۲ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝۲۳ فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۝۲۴
اور منہ تھتھایا — پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا — پس کہا نہیں یہ مگر جادو کہ نقل کیا جاتا ہے

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝۲۵ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ۝۲۶ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ
نہیں یہ مگر بات آدمی کی — شتاب داخل کرونگا اس کو دوزخ میں — اور کیا جانے تو

مَا سَقَرُ ۝۲۷ لَا تُبْقِىْ وَلَا تَذَرُ ۝۲۸ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝۲۹ عَلَيْهَا تِسْعَةَ
کیا ہے دوزخ — نہیں باقی رکھتی اور نہیں چھوڑتی — جھلس دینے والی ہے چمڑے کو ف۶ — اُوپر اسکے ہیں اُنیس

ف۱ یہ سورت اتری تب خلق کو دعوت کا حکم ہوا اور نماز کا اور نماز کے ساتھ تکبیر ہے اور کپڑے پاک رہنے اور کھترے سے بچنا یا کھترا کھاٹت کو وہ اکثر دودھ اور تیل میں آلودہ رہتا ہے اور یہ ہمت سکھائی کہ جو کسی کو دے اس سے بدلا نہ چاہ اپنے رب کے دیئے پر شاکر رہ۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی پھونکے صُور۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ اپنے باپ کے ہاں ایک بیٹا جس کا شریک نہ ہوا اور بھائی پایا کالیاقت ہیں دُنیا کی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ کہتے ہیں یہ ولید کو فرمایا وہ دُور دُور تک دیکھ آیا تھا کافروں نے اس کو کہا کہ تو سن محمد صلے اللہ علیہ وسلم کیا پڑھتا ہے تجویز کر کہ کیا ہے۔ حضرتؐ نے پڑھا تب اس نے منہ بنا کر کہا کہ یہ جادو ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ دوزخ میں ایک پہاڑ ہے سیدھا کافر کو اس پر ہمیشہ چڑھوا دینگے یہ بھی ایک عذاب ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۶ جیسا لوہا دہکتا سرخ نظر آتا ہے آدمی کے پنڈے پر وہ سُرخ نظر آوے گی۔ ۱۲۔ منہ رح

عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا
فرشتے اور نہیں کیے ہم نے داروغے دوزخ کے مگر فرشتے اور نہیں کی ہم نے

عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
گنتی ان کی مگر گمراہی واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے تو کہ یقین کریں وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں

الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ
کتاب اور زیادہ ہوں وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں ایمان میں اور نہ شک لاویں وہ لوگ کہ

اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ
دیئے گئے ہیں کتاب اور ایمان والے اور تو کہ کہیں وہ لوگ کہ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ
بیچ دلوں انکے کے بیماری ہے اور کافر کیا ارادہ کیا ہے اللہ نے ساتھ اس مثال کے

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ
اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ جس کو چاہے اور ہدایت کرتا ہے جس کو چاہے اور نہیں جانتا

جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ ع ۳۱/۱۵
لشکر پروردگار تیرے کا مگر وہی اور نہیں وہ قیامت مگر یاد کرنے کو واسطے لوگوں کے ف تحقیق بات یہ ہے قسم ہے چاند کی

وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾
اور رات کی جب پیٹھ پھیرے اور صبح کی جب روشن ہو تحقیق وہ ایک بڑی چیزوں میں کی ہے

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَاۗءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ
ڈرانے والی واسطے آدمی کے واسطے اس شخص کے کہ چاہے تم میں سے یہ کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ف۲ ہر ایک

نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ
جی ساتھ اس چیز کے کہ کمایا ہے گرو میں ہے مگر داہنی طرف والے بیچ

جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ مع ۱۶
بہشتوں کے ہونگے پوچھتے ہوں گے گنہگاروں سے کیا چیز لے گئی تم کو بیچ دوزخ کے

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾
کہیں گے کہ نہ تھے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے اور نہ تھے ہم کھانا کھلاتے فقیروں کو

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَاۗىِٕضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾
اور تھے ہم بحث کرتے ساتھ بحث کرنے والوں کے اور تھے ہم جھٹلاتے دن جزا کو

ف۱ یہ جو فرمایا کہ دوزخ پر مقرر ہیں انیس شخص کافر ٹھٹھے کرنے لگے کہ ہم ہزاروں ہیں انہیں ہمارا کیا کریں گے تب یہ فرمایا کہ وہ آدمی نہیں فرشتے ہیں تم سب کو ایک ہی کفایت ہے مگر یہ گنتی بتائی ہے موافق اگلی کتابوں کے کہ اس کے سچ کی دلیل ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ آگے بڑھے بہشت کو پیچھے رہے، دوزخ میں۔ ۱۲۔ منہ رح

حَتّٰٓی اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ

یہاں تک کہ آئی ہم کو موت ف۱ پس نہیں فائدہ دیتی انکو سفارش سفارش کرنیوالوں کی ف۲ پس کیا ہے اُنکو کہ

عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ

اس نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں گویا کہ وہ گدھے ہیں بدکے ہوئے بھاگتے ہیں

مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا

شیر سے ف۳ بلکہ ارادہ کرتا ہے ہرایک شخص اُن میں سے یہ کہ دیئے جاویں صحیفے

مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾

کھلے ہوئے ف۴ ہرگز نہیں یوں بلکہ نہیں ڈرتے آخرت سے ہرگز نہیں یوں تحقیق یہ نصیحت ہے

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ

پس جو کوئی چاہے یاد کرے اُسکو ف۵ اور نہیں یاد کرتے اسکو مگر یہ کہ چاہے اللہ

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾ ع

وہ ہے لائق ڈرنے کے اور لائق بخشنے کے

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰياتها ۴۰ رکوعاتها ۲

سُورۂ قیامت مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾

قسم کھاتا ہوں میں دن قیامت کی اور قسم کھاتا ہوں میں جان ملامت کرنیوالی کی ف۶

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ

کیا گمان کرتا ہے آدمی یہ کہ ہرگز نہ اکٹھی کرینگے ہم ہڈیاں اُس کی یوں نہیں بلکہ قدرت رکھتے ہیں ہم

عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾

اُوپر اسکے کہ درست کریں ہم پوریاں اس کی بلکہ ارادہ کرتا ہے آدمی تو کہ گناہ کر رکھے آگے اپنے

يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾ وَخَسَفَ

پوچھتا ہے کب ہوگا دن قیامت کا پس جسوقت پتھرا جاویں گی آنکھیں اور گہہ جاویگا

الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ

چاند اور اکٹھا کیا جاوے گا سورج اور چاند ف۷ کہے گا آدمی اس دن کہاں ہے جگہ

اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾ ؕ

بھاگنے کی ہرگز نہیں یوں نہیں جگہ پناہ کی طرف پروردگار تیرے کے اُس دن ہے ٹھیرنا

ف۱ یعنی موت۔ بات میں دھنستے یعنی ایمان کی باتوں پر انکار کرتے سب کے ساتھ مل کر۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ کافر کے حق میں کوئی سفارش نہ کرے گا اور کرے گا تو قبول نہ ہوگی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ جنگل کے گدھے کھٹکے سے بھاگتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی ہر کوئی نبی ہوا چاہتا ہے کہ کھلی کتاب پاوے آسمان سے۔

ف۵ یعنی ایک پر اتری تو کیا ہوا کام تو سب کے آتی ہے۔

ع ۲ — ۲۵ — ۱۶

ف۶ آدمی کا جی اوّل کھیل میں اور مزوں میں غرق ہوتا ہے ہرگز نیکی کی رغبت نہیں ایسے جی کو کہیں امّارہ بالسوء پھر ہوش پکڑی نیک و بد سمجھا تو باز آیا کبھی اپنی خو پر دَوڑ پڑا پیچھے آپ کو اولاہنا دیا۔ ویسا جی ہے لوّامہ پھر جب پورا سنور گیا دل سے رغبت نیکی ہی پر رہی بیہودہ کام سے آپ ہی بھاگے اور ایذا کھینچے ویسے کا نام ہے مطمئنّہ۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۷ تیور چوندھلاوے یعنی آدمی کی آنکھ روشنی سے عاجز ہوجاوے یہ قیامت کا وقت ہے سورج پاس آوے گا۔ ۱۲۔ منہ رح

يُنَبَّؤُا الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ﴿۱۳﴾ بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ
خبر دیا جاوے گا آدمی اُسدن ساتھ اُس چیز کے کہ آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا بلکہ آدمی اُوپر
نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ﴿۱۵﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ
جان اپنی کے دلیل ہے اور اگرچہ لا ڈالے ضد اپنے ف۱ مت ہلا ساتھ قرآن مجید کے زبان اپنی کو تو کہ جلدی
لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿۱۶﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿۱۷﴾ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ
کرے ساتھ اسکے تحقیق ہمارے ذمہ پر ہے اکٹھا کرنا اسکا بیچ دل تیرے کے اور پڑھنا اسکا زبان تیری سے پس جسوقت پڑھیں ہم اس کو پس پیروی کر
قُرْآنَهُ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُونَ
پڑھنے ہمارے کی پھر تحقیق ہمارے ذمہ پر ہے بیان کرنا اسکا ف۲ ہرگز نہیں یوں بلکہ دوست رکھتے ہو تم جلدی کو اور چھوڑ دیتے ہو
الْآخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ
آخرت کو کتنے منہ اُس دن تازے ہیں طرف پروردگار اپنے کی دیکھنے والے ہیں ف۳ اور کتنے منہ اُس دن
بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾
بُرے ہیں گمان کرتے ہیں یہ کہ کی جاوے گی اُنسے کمر توڑنے والی یعنی معاملت ہرگز نہیں یوں جسوقت پہنچتی ہے جان ہانس کو
وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾
اور کہا جاوے کون ہے جھاڑنے پھونکنے والا اور جانا اُسنے کہ یہ ہے جدائی اور لپٹ جاوے گی ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے
إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ﴿۳۱﴾ وَلَٰكِنْ
طرف پروردگار اپنے کی ہے اس دن چلنا پس نہ سچ مانا اور نہ نماز پڑھی و لیکن
كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ﴿۳۳﴾ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿۳۴﴾
جھٹلایا اور منہ پھیر لیا پھر گیا طرف لوگوں اپنے کی اکڑتا ہوا وائے ہے تجھ کو پھر وائے ہے
ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿۳۵﴾ أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾ أَلَمْ
پھر وائے ہے تجھ کو پھر وائے ہے کیا گمان کرتا ہے آدمی یہ کہ چھوڑا جاوے بیکار کیا نہ
يَكُ نُطْفَةً مِنْ مَنِيٍّ يُمْنَىٰ ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ﴿۳۸﴾
تھا ایک بُوند منی کی سے کہ ڈالی جاتی تھی شکم میں پھر تھا لوجما ہوا پس پیدا کیا اور تندرست کیا
فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ﴿۳۹﴾ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ
پس کیے اس میں سے دو جوڑے نر اور مادہ کیا نہیں یہ شخص
بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ﴿۴۰﴾
قادر ہے اُوپر اس کے کہ زندہ کرے مُردے کو

ف۱ یعنی اپنے احوال میں غور کرے، تو رب کی وحدانیت جانے اور جو کہے میری سمجھ میں نہیں آتا، یہ بہانے ہیں۔ ۱۲۔منہ

ف۲ جسوقت جبرئیل قرآن لاتے ان کے پڑھنے کے ساتھ حضرتؐ بھی جی میں پڑھتے تو جب تک پہلا لفظ کہیں اگلا سننے میں نہ آتا تو گھبراتے اللہ نے فرمایا کہ اس وقت پڑھنے کی حاجت نہیں سننا ہی چاہیئے پھر جی میں یاد رکھوانا پھر زبان سے پڑھوانا، لوگوں پاس ہمارا ذمہ ہے اور معنی تحقیق کرنے بھی حاجت نہیں یہ بھی ہمارا ذمہ ہے وقت پر بیان سمجھانا جبرئیل کے پڑھنے کو اپنا پڑھنا فرمایا کہ وہ نائب ہے۔ اسی طرح والنجم میں فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۱ / ۱۷

ف۳ یقین ہے کہ آخرت میں اللہ کو دیکھنا ہے گمراہ لوگ منکر ہیں کہ ان کے نصیب میں نہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۲ / ۱۰ / ۱۸

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٣١ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۂ دہر مکہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾

تحقیق آیا ہے اوپر آدمی کے ایک وقت زمانے میں سے کہ نہ تھا کچھ چیز ذکر کیا گیا

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

تحقیق پیدا کیا ہے ہم نے آدمی کو ایک بوند سے یعنی نطفے ملے ہوئے سے کہ آزمائش کیا چاہتے ہیں ہم اسکو پس کیا ہمنے اسکو سننے والا

بَصِيْرًا ﴿٢﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا

دیکھنے والا تحقیق ہم نے دکھلائی اسکو راہ یا شکر کرنیوالا ہوتا ہے اور یا کفر کرنے والا تحقیق ہم نے تیار کی ہیں

لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿٤﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ

واسطے کافروں کے زنجیریں اور طوق اور آگ تحقیق نیک کام والے پیویں گے

كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿٥﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا

پیالہ کہ ہے ملونی اُس کی کافور کی چشمہ ہے کہ پیتے ہیں اسمیں سے بندے خدا کے چیرلے جاتے ہیں اسکو

تَفْجِيْرًا ﴿٦﴾ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿٧﴾

چیرلے جانے کر ف پورا کرتے ہیں منت کو اور ڈرتے ہیں اس دن سے کہ ہے برائی اسکی پھیل جانے والی

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّمَا

اور کھلاتے ہیں کھانا اوپر محبت اسکی کے فقیروں کو اور یتیموں کو اور قیدیوں کو سوائے اسکے نہیں

نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾ اِنَّا

کہ کھلاتے ہیں ہم تم کو واسطے رضامندی اللہ کے نہیں چاہتے ہم تم سے بدلہ اور نہ شکر کرنا تحقیق

نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ

ڈرتے ہیں ہم پروردگار اپنے سے اُسدن کہ ہوگا منہ بنانیوالا تیوری چڑھانیوالا پس بچالیا انکو اللہ نے برائی اُس

الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿١١﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿١٢﴾

دن کی سے اور ملادی اُن کو تازگی اور خوشی اور بدلہ دیا انکو اُس کا کہ صبر کرتے ہیں بہشت اور کپڑے ریشمی

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾

تکیہ کیے ہوئے بیچ اسکے اوپر تختوں کے نہ دیکھیں گے بیچ اُسکے دھوپ اور نہ جاڑا

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾ وَيُطَافُ

اور نزدیک ہورہیں گے اوپر اُنکے سائے اس کے اور نزدیک کیے گئے ہیں میوے اسکے نزدیک کرنے کر اور پھرائے جاتے ہیں

ف ایک قسم شراب کی ندیاں ہیں ہر کسی کے گھر ہیں اور ایک اسس میں ملتی ہے تھوڑی سی وہ اعلیٰ قسم ہے کسی کی ملونی کافور ہے ٹھنڈا خوشبو کسی کی ملونی سونٹھ ہے گرم جیرے پڑا یہ چشمے ہیں خاص۔ ١٢۔ منہ رح

عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ﴿۱۵﴾ قَوَارِيْرَا
اوپر انکے باسن چاندی کے اور آبخورے ہیں شیشے کے شیشے کہ

مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ
ہیں بنائے ہوئے چاندی کے اندازہ کیا ہے اسکو اندازہ کرنا کر طے اور پلائے جاوینگے بیچ اسکے پیالے سے کہ ہے

مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾ وَيَطُوْفُ
ملونی اس کی سونٹھ کی چشمہ ہے بیچ اسکے کہ نام رکھا جاتا ہے سلسبیل ف اور پھریں گے

عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾
اوپر انکے لڑکے ہمیش رہنے والے جسوقت دیکھے گا تو اُن کو گمان کریگا تو اُن کو موتی بکھرے ہوئے

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ
اور جب دیکھے گا تو اُس جگہ دیکھے گا تو نعمت اور بادشاہی بڑی اوپر انکے ہونگے کپڑے لاہی

خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۡ وَّحُلُّوْۤا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا
سبز اور تافتے کے اور پہنائے جاوینگے کنگن چاندی کے اور پلاوے گا انکو رب اُن کا شربت

طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع اِنَّا
پاکیزہ تحقیق یہ ہے واسطے تمہارے بدلہ اور ہے سعی تمہاری قدردانی کی گئی تحقیق

نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا
ہم نے اتارا ہے اوپر تیرے قرآن آہستہ آہستہ اتارنا پس صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے اور مت

تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾
کہا مان اُن میں سے گنہگار کا یا کفر کرنیوالے کا اور یاد کر نام پروردگار اپنے کا صبح اور شام

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ
اور رات سے پس سجدہ کر واسطے اسکے اور تسبیح کر اُس کو رات بڑی تک تحقیق یہ لوگ

يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ
دوست رکھتے ہیں جلدی کو یعنی دنیا کو اور چھوڑ دیتے ہیں پیچھے اپنے دن بھاری کو ہم نے

خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾
پیدا کیا ہے اُنکو اور مضبوط کیے ہیں ہم نے بندھن اُنکے اور جب چاہیں گے ہم بدل ڈالیں گے ہم مانند انکی بدل ڈالنا

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا
تحقیق یہ نصیحت ہے پس جو کوئی چاہے پکڑے طرف پروردگار اپنے کے راہ اور نہیں

ق، حفص بغیر الالف الوصل فیھما ووقف علی الاول بالالف و کذا الثانی بغیر الالف — ۱۲

ع ۲۲ / ۱۹

ف یعنی انکی پیاس برابر روپتے کے اور شیشے یعنی روپا ایسا شفاف جیسے شیشہ۔ ۱۲ منہ رح

ف اس نام کے معنی پانی صاف بہتا۔ ۱۲ منہ رح

تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾ۖ
چاہتے تم مگر یہ کہ چاہے اللہ تحقیق اللہ ہے جاننے والا حکمت والا
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾ ع ٢ ٩ ٢٠
داخل کرتا ہے جس کو چاہے بیچ رحمت اپنی کے اور ظالم تیار کیا ہے واسطے اُنکے عذاب درد دینے والا

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیاتہا ٥٠ رکوعاتہا ٢

سورۂ مرسلات مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿١﴾ۙ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿٢﴾ۙ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿٣﴾ۙ
قسم ہے اُن باؤں کی کہ چھوڑی گئی ہیں نرمی سے۔ پھر زور کرنیوالیوں کی زور کرنے کر اور بادل اٹھانے والیوں کی بادل اٹھانے کر
فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿٤﴾ۙ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٥﴾ۙ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿٦﴾ۙ اِنَّمَا
پھر جدا کرنیوالیوں کی مینہ کو جدا کرنے کر پھر اُن فرشتوں کی کہ ڈالنے والے ہیں ذکر کو الزام دینے کو یا ڈرانے کو تحقیق جو کچھ
تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ؕ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾ۙ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿٩﴾ۙ
وعدہ دیئے جاتے ہو تم البتہ ہونیوالا ہے ف۱ پس جس وقت کہ تارے مٹائے جاویں اور جسوقت کہ آسمان کھولا جاوے
وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾ۙ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿١١﴾ؕ لِاَىِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿١٢﴾ؕ
اور جسوقت کہ پہاڑ اُڑائے جاویں اور جسوقت کہ پیغمبر وقت مقرر پر لائے جاویں ف۲ واسطے کس دن کے وعدہ دیئے گئے ہیں
لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿١٣﴾ۚ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿١٤﴾ؕ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
واسطے دن جدائی کے اور کیا جانے تو کیا ہے دن جدائی کا وائے ہے اس دن
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٥﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦﴾ؕ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٧﴾
واسطے جھٹلانیوالوں کے کیا نہیں ہلاک کیا ہم نے پہلوں کو پھر پیچھے اُن کے چلاتے ہیں ہم پچھلوں کو
كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٨﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَمْ
اسی طرح کرتے ہیں ہم ساتھ گنہگاروں کے وائے ہے اُسدن واسطے جھٹلانے والوں کے کیا نہیں
نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٢٠﴾ۙ فَجَعَلْنٰهُ فِىْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾ۙ اِلٰى قَدَرٍ
پیدا کیا ہم نے تم کو پانی حقیر سے پس کیا ہم نے اسکو بیچ ایک جگہ مضبوط کے ایک وقت
مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾ۙ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾
معلوم تک پس اندازہ کیا ہم نے پس اچھا اندازہ کرنیوالے ہیں ہم وائے ہے اُسدن واسطے جھٹلانے والوں کے
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾ۙ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾ۙ وَّجَعَلْنَا
کیا نہیں کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی زندوں کو اور مُردوں کو اور کیے ہم نے

ف۱ ایک بادیں چلتی ہیں ٹھنڈی مینہ کا نشان ایک تند آندھی جو دبی مٹی کو اُبھاریں ایک جو ابر کو ملک ملک بانٹیں اور فرشتے اتارتے ہیں قرآن کافروں سے الزام اتارنا منظور ہے کہ نہ کہیں ہم کو خبر نہ تھی اور جس کی قسمت میں ایمان ہے ان کو ڈر سنانا تا ایمان لاویں۔ ١٢۔ منہ رح

ف۲ یعنی ہر اُمّت کا حساب باری باری لینا ٹھہرے۔ ١٢۔ منہ رح

فِيهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ۝۲۷ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

بیچ اس کے پہاڑ بلند اور پلایا ہم نے تم کو پانی پیاس بجھانیوالا وائے ہے اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۲۸ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝۲۹ اِنْطَلِقُوْٓا

واسطے جھٹلانے والوں کے چلو طرف اس چیز کے کہ تھے تم اس کو جھٹلاتے چلو

اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۝۳۰ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ۝۳۱

طرف سائے تین شاخوں والے کے نہ سایہ دینے والا اور نہ کفایت کرنیوالا شعلے آگ کے سے

اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝۳۲ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ۝۳۳ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

تحقیق وہ پھینکتی ہے چنگاریاں مانند محلوں کے ف گویا کہ وہ قطاریں ہیں اونٹوں زردکی وائے ہے اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۳۴ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝۳۵ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ۝۳۶

واسطے جھٹلانیوالوں کے یہ دن ہے کہ نہ بولیں گے اور نہ اذن دیا جائیگا ان کو پس عذر لاویں

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۳۷ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ۝۳۸

وائے ہے اس دن واسطے جھٹلانیوالوں کے یہ دن ہے جدا کرنے کا اکٹھا کیا ہے ہم نے تم کو اور پہلوں کو

ف چھاؤں کی تین پھانکیں یعنی پھٹی ہوئی جس میں سے گرمی آتی رہے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۲ ۲۱ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۝۳۹ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۰ اِنَّ

پس اگر ہو واسطے تمہارے مکر پس مکر کرلو مجھ سے وائے ہے اس دن واسطے جھٹلانیوالوں کے تحقیق

الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۴۱ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝۴۲

پرہیزگار بیچ سایوں کے ہیں اور چشموں کے ہیں اور میووں کے ہیں جس چیز سے کہ چاہیں

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۴۳ اِنَّا كَذٰلِكَ

کھاؤ اور پیو سہتا بدلے اس چیز کے کہ تھے تم کرتے تحقیق ہم اسی طرح

نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۴۴ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۵ كُلُوْا وَ

جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنیوالوں کو وائے ہے اس دن واسطے جھٹلانیوالوں کے کھاؤ اور

تَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ۝۴۶ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۷

فائدہ اٹھاؤ تھوڑا سا تحقیق تم گنہگار ہو وائے ہے اس دن واسطے جھٹلانیوالوں کے

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ۝۴۸ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۹

اور جس وقت کہا جاتا ہے واسطے انکے رکوع کرو نہیں رکوع کرتے وائے ہے اس دن واسطے جھٹلانیوالوں کے

ع ۱۰ ۲۲ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۰ ع

پس ساتھ کس بات کے پیچھے اسکے ایمان لاویں گے

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰياتها ٤٠ ركوعاتها ٢

سورۂ نبا مکہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے — چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ

کس چیز سے سوال کرتے ہیں اس خبر بڑی سے کہ وہ بیچ اس کے

مُخْتَلِفُوْنَ ﴿٣﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اَلَمْ

اختلاف کرتے ہیں ف ہرگز یوں نہیں شتاب جانیں گے پھر ہرگز نہیں یوں شتاب جانیں گے کیا نہیں

نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿٦﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿٧﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ

کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور پہاڑوں کو میخیں اور پیدا کیا ہم نے تم کو

اَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾

جوڑے اور کیا ہم نے نیند تمہاری کو سبب آرام کا اور کیا ہم نے رات کو پردہ

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾

اور کیا ہم نے دن کو وقت معاش اور بنائے ہم نے اوپر تمہارے سات آسمان سخت

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً

اور کیا ہم نے چراغ روشن اور اتارا ہم نے نچوڑنے والی بدلیوں سے پانی

ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿١٥﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾ اِنَّ

گرتا بکثرت تو کہ نکالیں ہم ساتھ اسکے اناج اور بوٹیاں اور باغ لپٹے ہوئے تحقیق

يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ

دن جدائی کا ہیگا وقت مقرر جسدن کہ پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس آؤ گے تم

اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾ وَّسُيِّرَتِ

فوج فوج اور کھولا جاویگا آسمان پس ہو جاویگے دروازے اور چلائے جاویں گے

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾

پہاڑ پس ہو جاویں گے مانند ریت کی تحقیق دوزخ ہے گھات

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ

واسطے سرکشوں کے جگہ ہے پھر جانے کی رہیں گے بیچ اسکے قرنوں بے شمار نہ چکھیں گے

فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾

بیچ اسکے ٹھنڈک اور نہ پینا مگر گرم پانی اور پیپ بدلا دیئے جاویں گے موافق

ف کوئی منتا ہے کوئی منکر ہے کوئی کہتا ہے بدن اٹھے گا کوئی کہتا ہے. رُوح پر خوشی اور غم گزرے گا۔ ١٢۔ منہ رح

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾

تحقیق وہ تھے نہیں امید رکھتے حساب کی اور جھٹلاتے تھے نشانیوں ہماری کو جھٹلانے کر

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا

اور ہر چیز کو گن لیا ہم نے اس کو لکھنے کر پس چکھو پس ہرگز نہ زیادہ کریں گے ہم تم کو مگر

عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ

عذاب تحقیق واسطے پرہیزگاروں کے مراد پانی ہے باغ ہیں اور انگور ہیں اور نوجوانیں ہیں

اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾

ہم عمر اور پیالے ہیں بھرے ہوئے نہ سنیں گے بیچ اسکے بیہودہ اور نہ جھٹلانا ف

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

بدلہ ہے پروردگار تیرے کی طرف سے بخشش کا حساب سے پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا

وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ

اور جو کچھ درمیان انکے ہے بخشش کرنے والا نہیں اختیار پاویں گے اس سے ایک بات کرنے کا ف٢ اس دن کھڑی ہوگی

الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

روح اور فرشتے صف باندھ کر نہ بولیں گے مگر جس کو حکم دیوے اللہ واسطے اسکے

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ

رحمن اور کہے گا اچھا ف٣ یہ دن برحق ہے پس جو کوئی چاہے

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا يَّوْمَ يَنْظُرُ

پکڑے طرف پروردگار اپنے کے جگہ پھر آنے کی تحقیق ہم نے ڈرایا تم کو عذاب نزدیک سے اس دن کہ دیکھے گا

الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾ ع

ہر مرد جو کچھ آگے بھیجا تھا ہاتھوں اسکے نے اور کہے گا کافر اے کاش کہ ہوتا میں مٹی ف٥

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیاتھا ۴۶ رکوعاتھا ۲

سورۃ نزعٰت مکہ میں نازل ہوئی ہے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ

قسم ہے ان فرشتوں کی کہ زور سے کھینچتے ہیں جان ڈوب کر اور قسم ہے ان فرشتوں کی کہ بند کھول دیتے ہیں جان کا بدن سے بند کھول کر اور قسم ہے اُن فرشتوں کی کہ

سَبْحًا ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾

جان کو لیکر تیرتے ہیں تیرنے کر پھر قسم ہے اُن فرشتوں کی کہ آگے نکل جاتے ہیں ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کر پھر قسم ہے اُن فرشتوں کی کہ تدبیر کرتے ہیں کام کی ف٦

ف١ کوئی کسی سے جھگڑنا نہیں کہ اس کی بات مکراوے۔ ۱۲ منہ

ف٢ عوام لوگ جو اس کو نہیں دیکھتے جو چاہیں اس سے دنیا میں کہہ لیں آخرت میں اس کا جلال روبرو ہے بن حکم کوئی نہیں بول سکتا۔ ۱۲ منہ

ف٣ روح کہا جانداروں کو یا نام جبرئیل کا ہے۔ ۱۲ منہ

ف٤ یعنی جو قابل سفارش کے ہیں مسلمان ان کے واسطے کہا۔ ۱۲ منہ

ف٥ یعنی مٹی ہی رہتا آدمی نہ بنتا کہ اس حساب عذاب میں گرفتار ہوتا۔ ۱۲ منہ

ف٦ ایک فرشتے کافر کی جان گھسیٹ کر نکالیں اس کی رگوں میں ڈوب کر ایک مسلمان کی جان کو بدن سے گرہ کھول دیں وہ اپنی خوشی سے عالم پاک کو دوڑے جیسے کسی کے بند کھول دیئے۔ لیکن بدن کی کیفیت اور رہے اس میں دونوں برابر ہیں یہ ذکر ہے روح کا نیک خوشی سے دوڑتا ہے بد بھاگتا ہے پھر گھسیٹا جاتا ہے ایک فرشتے تیرتے پھرتے ہو میں ایک سے درجہ زیادہ چاہتے جب کچھ حکم پہنچے دوڑے اس کام کے بنانے کو۔ فائدہ قسمیں کھا کر اصلا مدعا جتانا منظور ہوتا ہے اور کبھی ان چیزوں کی خوبی اور ندرت جتانے کو قسم کھاتے ہیں۔ ۱۲ منہ

وقف لازم

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝٦ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝٧ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ
جس دن کہ کانپے گی کانپنے والی ف۱ یعنی زمین پیچھے آویگی اسکے پیچھے آنیوالی یعنی دوسری آواز صور کی ف۲ کتنے دل اُس دن

وَاجِفَةٌ ۝٨ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝٩ يَقُولُونَ أَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ
دھڑکنے والے ہیں آنکھیں اُن کی نیچے ہیں کہتے ہیں کیا ہم پھیرے جاویں گے

فِي الْحَافِرَةِ ۝١٠ أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝١١ قَالُوا تِلْكَ
بیچ حالت پہلی کے کیا جب ہو جاوینگے ہم ہڈیاں گلی ہوئی کہتے ہیں یہ

إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝١٢ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۝١٣
اسوقت پھر آنا ہے ٹوٹے کا ف۳ پس سوائے اس کے نہیں کہ وہ ڈانٹنا ہے ایک بار

فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ ۝١٤ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۝١٥
پس ناگہاں وہ بیچ روئے زمین کے ہیں کیا آئی تیرے پاس بات موسیٰ کی

إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٦ اذْهَبْ
جب پکارا اس کو رب اُسکے نے بیچ میدان پاک کے کہ جس کا نام طویٰ ہے جا

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝١٧ فَقُلْ هَل لَّكَ إِلَىٰ أَن تَزَكَّىٰ ۝١٨
طرف فرعون کی تحقیق اُس نے سرکشی کی ہے پس کہہ کیا تجھ کو رغبت ہے طرف اسکی کہ پاک ہو تو

وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ۝١٩ فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ۝٢٠
اور راہ دکھاتا ہوں میں تجھ کو طرف پروردگار تیرے کی پس ڈرے تو پس دکھادی اُسکو نشانی بڑی

فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ۝٢١ ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ۝٢٢ فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ۝٢٣
پس جھٹلایا اور نافرمانی کی پھر پیٹھ پھیری سعی کرتے ہوئے پس اکٹھا کیا پس پکارا

فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ۝٢٤ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ
پس کہا میں ہوں پروردگار تمہارا سب سے بلند پس پکڑا اس کو اللہ نے عذاب آخرت کے میں

وَالْأُولَىٰ ۝٢٥ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ۝٢٦ أَأَنتُمْ
اور دنیا کے میں ف۴ تحقیق بیچ اس کے البتہ نصیحت ہے واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہے کیا تم

أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ ۚ بَنَاهَا ۝٢٧ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا ۝٢٨
سخت تر ہو پیدائش میں یا آسمان بنایا اُس کو بلند کیا ہے موٹاپا اُس کا پس برابر کیا اس کو

وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ۝٢٩ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ
اور ڈھانک دیا رات اس کی کو اور نکال دیا دھوپ اس کی کو اور زمین کو پیچھے اُس کے

وقف لازم — وقف لازم — وقف لازم — ع ۴۲/۱

ف۱ یعنی زمین کو بھونچال آوے۔ ۱۲۔ منہ
ف۲ یعنی لگاتار بھونچال چلے آویں۔ ۱۲۔ منہ
ف۳ کہتے تھے اگر پھر آویں تو ایک ایک حویلی کے ہزار ہزار مدعی ہوں۔ ۱۲۔ منہ
ف۴ یعنی آخرت میں بھی عذاب ہوگا اور دنیا میں بھی عذاب پایا۔ ۱۲۔ منہ

دَحٰىهَا ﴿٣٠﴾ أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿٣١﴾ وَالْجِبَالَ

بچھا دیا اس کو — نکالا اس میں سے پانی اس کا اور چارہ اس کا — اور پہاڑوں کو

أَرْسٰىهَا ﴿٣٢﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾ فَإِذَا جَاءَتِ

گاڑ دیا ف۱ — فائدہ واسطے تمہارے اور واسطے چارپایوں تمہارے کے — پس جب آوے گی

الطَّامَّةُ الْكُبْرٰى ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿٣٥﴾

آفت بڑی — اس دن یاد کریگا آدمی جو سعی کی تھی

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَرٰى ﴿٣٦﴾ فَأَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿٣٧﴾ وَاٰثَرَ

اور ظاہر کی جاوے گی دوزخ واسطے اس شخص کے کہ دیکھتا ہے — پس اپر جس نے سرکشی کی — اور اختیار کیا

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوٰى ﴿٣٩﴾ وَأَمَّا

زندگانی دنیا کو — پس تحقیق دوزخ وہی ہے جگہ رہنے کی — اور اپر

مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿٤٠﴾

جو کوئی ڈرا کھڑے ہونے سے آگے پروردگار اپنے کے اور منع کیا جی اپنے کو خواہش سے

فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوٰى ﴿٤١﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ

پس تحقیق بہشت وہی ہے جگہ رہنے کی — سوال کرتے ہیں تجھ کو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم قیامت سے

أَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿٤٢﴾ فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿٤٣﴾

کب ہے وقت کھڑے ہونے اس کے کا — بیچ کس بات کے ہے تو — یاد اس کی سے

إِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿٤٤﴾ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ

طرف رب تیرے کے ہے انتہا اس کی ف۲ — سوا اس کے نہیں کہ تو ڈرانے والا ہے اس شخص کو کہ

يَخْشٰىهَا ﴿٤٥﴾ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا

ڈرتا ہے اس سے — گویا کہ وہ جس دن دیکھیں گے اس کو نہ رہے تھے

إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحٰىهَا ﴿٤٦﴾

مگر ایک شام یا صبح اس کی ف۳

سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — اٰيَاتُهَا ٤٢ رُكُوعُهَا ١

سورۂ عبس مکہ میں نازل ہوئی آہیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے — بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰى ﴿١﴾ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمٰى ﴿٢﴾ وَمَا يُدْرِيكَ

ف۴ تیوری چڑھائی اور منہ موڑا اس سے — کہ آیا اس کے پاس اندھا ف۵ — اور کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو

ف۱ سورۂ فصلت یعنی سجدہ میں آسمان کو پیچھے کہا، یہاں زمین کو پیچھے، سو یہاں آسمان کا بنانا ہے اونچا اور دن رات ٹھہرانا یہ شاید زمین سے پہلے ہو وہاں انکو سات کرنا بانٹ کر پھر ہر ایک میں جُدا دستور چلانا شاید زمین سے پیچھے ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ پوچھتے پوچھتے اسی تک پہنچتا ہے بیچ میں سب بے خبر ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی شتاب مانگتے ہیں قیامت اس وقت معلوم ہوگا کہ بہت شتاب آئی بیچ میں دیر کچھ نہیں لگی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ حضرت ایک کافر کو سمجھاتے تھے اس میں ایک مسلمان آیا نابینا وہ اپنی طرف مشغول کرنے لگا کہ وہ آیت کیونکر ہے اس کے معنی کیا ہیں، حضرت پر گراں لگا بے وقت کا پوچھنا۔ اللہ تعالے نے اس پر یہ آیتیں بھیجیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ یہ کلام گویا اوروں پاس گلہ ہے رسولؐ کا۔ آگے رسولؐ کو خطاب فرمایا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۲ ۲۰ ۲

لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىۤ ﴿۳﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ
شاید کہ وہ پاک ہو جاتا یا نصیحت سنتا پس فائدہ دیتی اسکو نصیحت اپر جو شخص
اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾
بے پروائی کرتا ہے پس تو واسطے اسکے تقید کرتا ہے اور کیا ملامت ہے اوپر تیرے یہ کہ نہ پاک ہووے وہ
وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ
اور اپر جو کوئی آیا تیرے پاس دوڑتا ہوا اور وہ ڈرتا ہے پس تو اس سے
تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِىْ صُحُفٍ
تغافل کرتا ہے ف۱ ہرگز نہیں یوں تحقیق یہ نصیحت ہے پس جو کوئی چاہے یاد کرلے اس کو بیچ صحیفوں
مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ
تعظیم کیے گیوں کے بلند کیے گئے پاک کیے گئے بیچ ہاتھوں لکھنے والوں بزرگ
بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَاۤ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ اَىِّ شَىْءٍ
نیکوکاروں کے ف۲ مارا جائیو آدمی کیا ناشکر ہے کس چیز سے
خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ
پیدا کیا ہے اس کو نطفے سے پیدا کیا ہے اسکو پھر اندازہ کیا اسکو ف۳ پھر راہ آسان کی
يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا
اس کی ف۴ پھر مارا اس کو پھر گاڑ اس کو پھر جب چاہے گا جلا اٹھاویگا اسکو ہرگز نہیں
لَمَّا يَقْضِ مَاۤ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖۤ ﴿۲۴﴾
یوں ابھی نہیں ادا کی وہ چیز کہ حکم کیا اسکو پس چاہیئے کہ دیکھے آدمی طرف کھانے اپنے کی
اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ فَاَنْۢبَتْنَا
یہ کہ ڈالا ہم نے پانی ڈالنے کر پھر پھاڑا ہم نے زمین کو پھاڑنے کر پس اگائے ہم نے
فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ
بیچ اسکے اناج اور انگور اور ترکاری اور زیتون اور کھجوریں اور باغ
غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا
گھن کے اور میوہ اور چارہ فائدہ واسطے تمہارے اور واسطے چارپایوں تمہارے کے پس جب
جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾ وَاُمِّهٖ
آوے گی کان پھوڑنے والی ف۵ اس دن بھاگے گا آدمی بھائی اپنے سے اور ماں اپنی سے

ف۱ وہ ڈرتا ہے اللہ سے یا ڈر لگا ہے کہ تیری ملاقات پاوے یا نہ پاوے۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۲ یعنی فرشتے اسکو لکھتے ہیں اس موافق وحی اترتی ہے۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۳ یعنی ہاتھ پاؤں اسلوب پر رکھے نہ کہ ایک بہت بڑا ایک بہت چھوٹا۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۴ یعنی ایمان و کفر کی سمجھ دی یا پیٹ میں سے نکالا آسانی سے۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۵ یعنی ایسی سخت آواز جس سے لوگوں کے کان بہرے ہو جائیں مراد ہے صور سے۔ ۱۲۔ منہ رح

وَأَبِيهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ
اور باپ اپنے سے اور جورُو اپنی سے اور بیٹوں اپنے سے واسطے ہر مرد کے اُن میں سے اس دن
شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ
ایک حالت ہے کہ کفایت کرتی ہے اسکو کتنے مُنہ اُس دن روشن ہیں ہنستے
مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا
خوش وقت ہیں اور کتنے مُنہ اس دن اُوپر اُن کے غبار ہے ڈھانکتی ہے اُن کو
قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾ ع
سیاہی یہ لوگ وہی ہیں کافر بدکار

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیاتہا ۲۹ رکوعہا ۱

سورۃ تکویر مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے اُنتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَإِذَا
جسوقت کہ سورج لپیٹا جائے اور جسوقت کہ تارے گدلے ہو جاویں اور جسوقت
الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿٣﴾ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَإِذَا الْوُحُوشُ
کہ پہاڑ چلائے جاویں اور جسوقت کہ دس مہینے کی گابھن اونٹنی بیکار چھٹی پھرے ف اور جسوقت کہ وحشی جانور ساتھ
حُشِرَتْ ﴿٥﴾ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾
آدمیوں کے اکٹھے کیے جاوینگے اور جسوقت کہ دریا جھو کے جاوینگے ف اور جسوقت کہ جانیں قسم قسم کی ملائی جاوینگی ف
وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَإِذَا
اور جسوقت کہ جیتی گاڑی ہوئی پوچھی جاوے گی ساتھ کس گناہ کے ماری گئی اور جسوقت
الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَإِذَا
کہ عمل نامے کھولے جاویں اور جسوقت آسمان کی کھال اتاری جاوے اور جسوقت کہ
الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ
دوزخ دہکائی جاوے اور جسوقت کہ بہشت نزدیک کی جاوے جان لے گا
نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ
ہر جی جو کچھ حاضر کیا ہے پس قسم کھاتا ہوں میں پھر جانیوالوں سیدھے چلنے والوں
الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾
تھم رہنے والونکی ف اور رات کی جب جانے لگے اور صبح کی جب دم لیوے

ف بیانے کے قریب اونٹنی بہت عزیز ہوتی ہے، بچے کی توقع سے اور دودھ کی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف یعنی پانی دریا کا دھواں اور آگ بن جاوے کہ جس کے سبب ہوا نہایت گرم ہو کر محشر کے بیچ ایمانوں کو دکھ پہنچاوے اور تنور کی طرح جوش سے اُبلے ۱۲۔ منہ رح

ف یعنی قسم قسم کے گنہگار اکٹھے ہوں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف سات ستارے آسمان میں جدی چال چلتے ہیں ان میں پانچ جو ہیں سورج چاند کے سوا زحل مشتری مریخ زہرہ عطارد انکی چال اس ڈھب سے ہے کبھی مغرب سے مشرق کو چلیں یہ سیدھی راہ ہوئی کبھی ٹھٹک کر الٹے پھریں کبھی سورج کے پاس آکر غائب رہیں، کتنے دنوں تک۔ ۱۲۔ منہ رح

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿١٩﴾ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ

تحقیق یہ کہنا پیغام پہنچانیوالے بزرگ کا ہے قوت والا نزدیک صاحب عرش کے

مَكِيْنٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿٢١﴾ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢٢﴾

مرتبے والا کہا مانا گیا اس جگہ با امانت ف۱ اور نہیں صاحب تمہارا دیوانہ

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ

اور البتہ دیکھا ہے اس نے اس کو بیچ کنارے ظاہر کے اور نہیں وہ اوپر غیب کی بات کے

بِضَنِيْنٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿٢٥﴾ فَاَيْنَ

بخیل اور نہیں وہ کہنا شیطان راندے گئے کا پس کہاں

تَذْهَبُوْنَ ﴿٢٦﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ لِمَنْ

جاتے ہو نہیں یہ مگر نصیحت واسطے عالموں کے واسطے اس شخص کے

شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿٢٨﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ

کہ چاہے تم میں سے یہ سیدھی راہ چلے اور نہیں چاہتے تم مگر

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٩﴾ ع

یہ کہ چاہے اللہ پروردگار عالموں کا

ع ١ ٢٩ ٦

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٩ رُكُوْعُهَا ١

سورۂ انفطار مکہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿١﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿٢﴾

جسوقت کہ آسمان پھٹ جاوے اور جسوقت کہ تارے جھڑ جاویں

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿٣﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿٤﴾ عَلِمَتْ

اور جسوقت کہ دریا چیرے جاویں ف۲ اور جسوقت کہ قبریں زندہ کر کر اٹھائی جاویں جان لے گا

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ﴿٥﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا

ہر جی جو کچھ آگے بھیجا ہے اور پیچھے چھوڑا اے آدمی کس چیز نے

غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿٦﴾ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ

فریب دیا تجھ کو ساتھ پروردگار تیرے کرم کرنیوالے کے جس نے پیدا کیا تجھ کو پھر تندرست کیا تجھ کو

فَعَدَلَكَ ﴿٧﴾ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿٨﴾ كَلَّا

پھر برابر کیا تجھ کو ف۳ بیچ جونسی صورت کے چاہا ترکیب دی تجھ کو ہرگز نہیں

ف۱ یہ جبرئیل کی صفت ہے۔ ۱۲۔منہ ح

ف۲ یعنی سمندر کا پانی زمین پر زور کرے۔ ۱۲۔منہ ح

ف۳ ٹھیک کیا بدن میں برابر کیا خصلت میں۔ ۱۲۔منہ ح

بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝٩ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝١٠ كِرَامًا
یوں بلکہ جھٹلاتے ہو تم قیامت کو اور تحقیق اُوپر تمہارے نگہبان ہیں بزرگ

كَاتِبِيْنَ ۝١١ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝١٢ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ
لکھنے والے جانتے ہیں جو کچھ کرتے ہو تم تحقیق نیک کام والے البتہ بیچ

نَعِيْمٍ ۝١٣ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝١٤ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ
نعمتوں کے ہیں اور تحقیق بدکار البتہ بیچ دوزخ کے ہیں داخل ہونگے اس میں دن

الدِّيْنِ ۝١٥ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝١٦ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا
جزا کے اور نہیں وہ اس سے غائب ہونے والے اور کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو کیا ہے

يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٧ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٨ يَوْمَ
دن جزا کا پھر کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو کیا ہے دن جزا کا اُس دن

لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝١٩ ع
نہ اختیار پاویگا کوئی جی کسی جی کا کچھ اور حکم اُسدن واسطے خدا کے ہے

ع ۱۹ / ۷

ف۱ یعنی انکے نام وہاں داخل ہوتے ہیں مرکر وہاں پہنچیں گے۔ ۱۲ منہ رح

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٣٦ رُكُوْعُهَا ١
سورۃ مطففین مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے چھتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝١ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ
وائے ہے واسطے کم کردینے والوں کے کہ جب ماپ لیویں اُوپر لوگوں کے

يَسْتَوْفُوْنَ ۝٢ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝٣
پورا لیویں اور جب ماپ دیویں اُن کو یا تول دیں اُن کو کم دیویں

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝٤ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٥
کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ وہ اٹھائے جاویں گے واسطے ایک دن بڑے کے

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ
جسدن کھڑے ہونگے لوگ واسطے پروردگار عالموں کے ہرگز نہیں یوں تحقیق عمل نامہ

الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝٧ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝٨ كِتٰبٌ
بدکاروں کا البتہ بیچ سجین کے ہے اور کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو کیا ہے سجین ایک دفتر ہے

مَّرْقُوْمٌ ۝٩ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ
لکھا ہوا ف۱ وائے ہے اُس دن واسطے جھٹلانے والوں کے وہ جو جھٹلاتے ہیں

يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿١١﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ اِذَا
دن جزا کو اور نہیں جھٹلاتا اس کو مگر ہر حد سے نکل جانے والا گنہگار جس وقت

تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ كَلَّا بَلْ رَانَ
پڑھی جاتی ہیں اوپر اسکے نشانیاں ہماری کہتا ہے کہانیاں ہیں پہلوں کی ہرگز نہیں یوں بلکہ زنگ باندھا ہے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ
اوپر دلوں انکے کے اس چیز نے کہ تھے وہ کماتے ہرگز نہیں یوں تحقیق وہ پروردگار اپنے سے

يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿١٦﴾
اس دن البتہ حجاب میں ہیں پھر تحقیق وہ البتہ داخل ہونے والے دوزخ میں ہیں

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٧﴾ كَلَّآ اِنَّ
پھر کہا جاوے گا یہ ہے وہ چیز کہ تھے تم اس کو جھٹلاتے ہرگز نہیں یوں تحقیق

كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾
عمل نامہ نیکوں کا البتہ بیچ علیین کے ہے اور کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو کہ کیا ہے علیون

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ
دفتر ہے لکھا ہوا حاضر ہوتے ہیں اس پر مقرب خدا کے تحقیق نیک کام والے

لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ فِيْ
البتہ بیچ نعمت کے ہیں اوپر تختوں کے دیکھتے ہوں گے پہچانے گا تو بیچ

وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ
موہوں انکے کے تازگی نعمت کی پلائے جاویں گے شراب خالص

مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۚ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ
مُہر کی ہوئی میں سے کہ مُہر کرنے کی چیز اس کی مشک ہے اور بیچ اس کے پس چاہیئے رغبت کریں

الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ
رغبت کرنے والے اور ملونی اس کی تسنیم سے ہے وہ ایک چشمہ ہے کہ پیتے ہیں

بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ
اس میں سے مقرب خدا کے تحقیق وہ لوگ جو گنہگار ہیں تھے ان لوگوں سے کہ

اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾
ایمان لائے ہنستے اور جب گذرتے تھے ساتھ انکے آنکھیں مارتے تھے

ف شراب کی نہریں ہیں ہرکسی کے گھر میں لیکن یہ شراب نادر ہے جو سربمہر رہتی ہے اور اس کی قدر کے موافق مُہر جنتی ہے ۔ مشک پر ۔۱۲۔ منہ رح

وَإِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا

اور جب پھر جاتے تھے طرف لوگوں اپنے کی پھر جاتے تھے باتیں بناتے اور جب

رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿٣٢﴾ وَمَا أُرْسِلُوا

دیکھتے تھے اُن کو کہتے تھے انکو تحقیق یہ لوگ البتہ گمراہ ہیں اور نہیں بھیجے گئے

عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ﴿٣٣﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ

اُوپر اُن کے نگہبان پس آج وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں کافروں سے

يَضْحَكُونَ ﴿٣٤﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿٣٥﴾ هَلْ ثُوِّبَ

ہنستے ہیں اُوپر تختوں کے دیکھتے ہیں کیا بدلہ دیئے گئے

الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ ع

کافر س چیز کا کہ تھے کرتے

ع ۱/۳۶ ۸

سُورَةُ الْانْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | آیاتها ۲۵ رکوعها ۱

سورۂ انشقاق مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے پچیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿١﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٢﴾ وَإِذَا

جسوقت کہ آسمان پھٹ جاوے اور کان رکھے واسطے پروردگار اپنے کے اور وہ اسی لائق ہے ف اور جب

الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿٣﴾ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿٤﴾ وَأَذِنَتْ

زمین کھینچی جاوے اور ڈالدے جو کچھ بیچ اسکے ہے اور خالی ہوجاوے ف۲ اور کان رکھے

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٥﴾ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ

واسطے پروردگار اپنے کے اور وہ اسی لائق ہے اے آدمی تحقیق تو محنت کرنیوالا ہے طرف رب اپنے کی

كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ﴿٦﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ﴿٧﴾

خوب محنت کر پس ملنے والا ہے اس سے پس اپیر جو کوئی دیا گیا عمل نامہ اپنا بیچ داہنے ہاتھ اپنے کے

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ﴿٨﴾ وَيَنقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ

پس شتاب حساب کیا جاویگا حساب کرنا آسان اور پھر آوے گا طرف لوگوں اپنے کی

مَسْرُورًا ﴿٩﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ﴿١٠﴾ فَسَوْفَ

خوش اور اپیر جو کوئی دیا گیا عملنامہ اپنا پیچھے پیٹھ اپنی کے پس البتہ

يَدْعُو ثُبُورًا ﴿١١﴾ وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ﴿١٢﴾ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ

پکارے گا ہلاکی کو اور داخل ہوگا دوزخ میں ف۳ تحقیق وہ تھا بیچ لوگوں اپنے کے

ف۱ یعنی آسمان بے حکم نہیں۔ ۱۲۔ منہ
ف۲ یعنی مردے۔ ۱۲۔ منہ
ف۳ یعنی عذاب کے درد سے موت مانگے گا۔ ۱۲۔ منہ

معانقۃ ۱۲

مَسۡرُوۡرًا ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنۡ لَّنۡ يَّحُوۡرَ ﴿۱۴﴾ بَلٰٓى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ

خوش ف۱ — تحقیق اس نے گمان کیا تھا یہ کہ ہرگز نہ پھر آوے گا — یوں نہیں تحقیق پروردگار اُسکا تھا

بِهٖ بَصِيۡرًا ﴿۱۵﴾ فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيۡلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾

ساتھ اُسکے دیکھنے والا ف۲ — پس قسم کھاتا ہوں میں شفق کی — اور رات کی اور جس چیز کو اکٹھا کرتی ہے

وَالۡقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرۡكَبُنَّ طَبَقًا عَنۡ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمۡ

اور چاند کی جب پیچھے آوے — البتہ سوار ہوگے تم ایک حالت پر ایک حالت سے — پس کیا ہے واسطے انکے

السجدۃ ۱۴

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيۡهِمُ الۡقُرۡاٰنُ لَا يَسۡجُدُوۡنَ ﴿۲۱﴾ السجدۃ

نہیں ایمان لاتے — اور جب پڑھا جاتا اُوپر اُن کے قرآن نہیں سجدہ کرتے

بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۲﴾ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يُوۡعُوۡنَ ﴿۲۳﴾

بلکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں جھٹلاتے ہیں — اور اللہ خوب جانتا ہے اسچیز کو کہ دل میں رکھتے ہیں

فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۲۴﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

پس خوشخبری دے اُنکو ساتھ عذاب درد دینے والے کے — مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے

الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿۲۵﴾ ع

اچھے واسطے اُنکے ثواب ہے نہ کاٹا گیا

ع ۱ / ۲۵ / ۹

ف۱ یعنی دنیا میں آخرت سے بے فکر تھا۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی اس کے عمل کی سزا دیا چاہے ۱۲۔منہ رح

ف۳ سب شہروں میں حاضر ہوتا ہے جمعہ کا دن اور سب حاضر ہوتے ہیں عرفے کے دن حج پر۔ ۱۲۔منہ رح

سُوۡرَةُ الۡبُرُوۡجِ مَكِّيَّةٌ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰياتها ۲۲ ركوعها ۱

سورۃ بروج مکہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — بائیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ ﴿۱﴾ وَالۡيَوۡمِ الۡمَوۡعُوۡدِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ

قسم ہے آسمان بُرجوں والے کی — اور دن وعدہ دیئے گئے کی — اور حاضر ہونیوالے کی

وَّمَشۡهُوۡدٍ ﴿۳﴾ قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ

اور دن حاضر کیے گئے یعنی عرفہ کی ف۳ — مارے گئے کھائیوں والے — کہ آگ تھی بہت

الۡوَقُوۡدِ ﴿۵﴾ اِذۡ هُمۡ عَلَيۡهَا قُعُوۡدٌ ﴿۶﴾ وَّهُمۡ عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ

ایندھن والی — جسوقت کہ وہ اُوپر اُسکے بیٹھے تھے — اور وہ اُوپر اسچیز کے کہ کرتے تھے

بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ شُهُوۡدٌ ﴿۷﴾ وَمَا نَقَمُوۡا مِنۡهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا

ساتھ مسلمانوں کے حاضر تھے — اور نہیں عیب پکڑا تھا انہوں نے انہیں سے مگر یہ کہ ایمان لائے

بِاللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ ﴿۸﴾ الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

ساتھ اللہ غالب تعریف کیے گئے کی — وہ جو واسطے اُس کے ہے بادشاہی آسمانوں کی

وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ
اور زمین کی اور اللہ اوپر ہر چیز کے حاضر ہے تحقیق جن لوگوں نے کہ

فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ
ایذا دی ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو پھر نہ توبہ کی پس واسطے انکے

عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ
عذاب ہے دوزخ کا اور واسطے اُنکے عذاب ہے جلنے کا تحقیق جو لوگ کہ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
ایمان لائے اور کام کیے اچھے واسطے انکے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے اُنکے سے

الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝۱۱ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝۱۲
نہریں یہ ہے مراد پانا بڑا ف تحقیق پکڑنا پروردگار تیرے کا البتہ سخت ہے

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝۱۳ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝۱۴
تحقیق وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ کریگا اور وہ ہے بخشنے والا دوستی کرنیوالا ہے

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝۱۵ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝۱۶ هَلْ اَتٰىكَ
صاحب عرش بزرگ کا کرنے والا ہے جو کچھ چاہے کیا آئی ہے تیرے پاس

حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝۱۷ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝۱۸ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بات لشکروں فرعون کی اور ثمود کی بلکہ جو لوگ کہ کافر ہوئے ہیں

فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝۱۹ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ مُّحِيْطٌ ۝۲۰ بَلْ هُوَ
بیچ جھٹلانے کے ہیں اور اللہ پیچھے اُن کے سے گھیرے رہا ہے بلکہ وہ

قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝۲۱ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝۲۲ ع
قرآن ہے بزرگ بیچ لوح محفوظ کے

ع ۱ ۲۲ ۱۰

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰياتها ۱۷ رکوعها ۱

سورۂ طارق مکہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — سترہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالسَّمَاۗءِ وَالطَّارِقِ ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝۲
قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنیوالے کی اور کیا جانے تو کیا ہے رات کو آنے والا

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝۳ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴
تارا ہے چمکنے والا نہیں کوئی جی مگر اُوپر اسکے ہے نگہبان ف

ف ایک بادشاہ کا لے پالک بیٹا تھا بادشاہ اس کو بھیجتا ساحر پاس کہ سحر سیکھے وہ بیٹھتا ایک راہب پاس کہ انجیل سیکھے۔ اللہ نے اس کو کمان دیا کہ شیر اور سانپ اس کا کہا مانیں اور کوڑھی اندھے اس کے ہاتھ چھونے سے چنگے ہوں اس کے ہاتھ سے بہت خلق اللہ پر اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر ایمان لائی۔ بادشاہ تھا بت پرست اس لے پالک کو مار ڈالا پھر شہر میں ہر محلے کے آگے کھائی کھودی آگ سے بھری ہر محلے میں سے مرد اور عورتیں پکڑ منگاتا جو بت کو سجدہ نہ کرتا آگ میں ڈالتا ہزاروں خلق شہید کیے جب اللہ کا غضب آیا وہی آگ پھیل پڑی بادشاہ اور امیروں کے گھر سارے پھونک دیئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف فرشتے رہتے ہیں آدمی کے ساتھ بلاؤں سے بچاتے یا اس کے عمل لکھتے۔ ۱۲۔ منہ رح

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ

پس چاہیئے کہ دیکھے آدمی کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے پیدا کیا گیا ہے پانی

دَافِقٍ ﴿٦﴾ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿٧﴾

اچھلنے والے سے نکلتا ہے بڈیوں پیٹھ باپ کی سے اور چھاتیوں ماں کی سے ف١

إِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾ فَمَا

تحقیق وہ اوپر پھر لانے اسکے کے البتہ قادر ہے ف٢ جسدن آزمائی جاویں گی چھپی باتیں پس نہ

لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿١١﴾

ہوگی واسطے اسکے قوّت اور نہ مدد دینے والا قسم ہے آسمان مینہ والے کی

وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٢﴾ إِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿١٣﴾ وَّمَا

اور زمین پھٹنے والی کی ف٣ تحقیق یہ بات البتہ بات ہے فیصل کرنیوالی اور نہیں

هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾ إِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَّأَكِيْدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾

وہ بے فائدہ تحقیق وہ مکر کرتے ہیں ایک مکر اور میں بھی مکر کرتا ہوں ایک مکر

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾ ع

پس ڈھیل دے کافروں کو ڈھیل دے اُن کو ایک مدت تک

سُوْرَةُ الْأَعْلٰى مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٩ رُكُوْعُهَا ١

سورۂ اعلیٰ مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى ﴿١﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٢﴾

پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بہت بلند کے جس نے پیدا کیا پس تندرست کیا

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿٣﴾ وَالَّذِيْٓ أَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿٤﴾

اور جس نے اندازہ کیا پس راہ دکھائی ف٤ اور جس نے نکالا چارہ

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً أَحْوٰى ﴿٥﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿٦﴾ إِلَّا

پس کر دیا اس کو کوڑا سیاہ شتاب پڑھاوینگے ہم تجھ کو پس نہ بھولے گا تو ف٥ مگر

مَا شَآءَ اللّٰهُ ۚ إِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿٧﴾

جو چاہے خدا تحقیق وہ جانتا ہے پکارنے کو اور جو چھپاتا ہے ف٦

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ إِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿٩﴾

اور آسان کریں گے ہم سمجھ تیری کو واسطے شریعت آسان کے ف٧ پس نصیحت کر اگر نفع دے نصیحت تیری

ف١ کہتے ہیں مرد کو منی آتی ہے پیٹھ سے عورت کو سینہ سے۔ ١٢۔ منہ رح

ف٢ یعنی اللہ پھر لادیگا مرنے کے بعد۔ ١٢۔ منہ رح

ف٣ یعنی اس میں سے پھوٹ نکلتے ہیں کھیتی اور درخت۔ ١٢۔ منہ رح

ف٤ یعنی اوّل تقدیر لکھی پھر اسی موافق دنیا میں لایا۔ ١٢۔ منہ رح

ع ١ ١٧ ١١

ف٥ یعنی تو زبان سے نہ پڑھنے لگ۔ ١٢۔ منہ رح

ف٦ مگر جو چاہے اللہ، یعنی نسخ کیا چاہے اسی صورت سے کہ بھلاوے ١٢۔ منہ رح

ف٧ یعنی وحی یاد رکھنا آسان ہوجاوے گا۔ ١٢۔ منہ رح

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾ الَّذِيْ

البتہ نصیحت پکڑیگا جو شخص کہ ڈرتا ہے اور ایک طرف رہے گا اس سے بڑا بدبخت وہ جو

يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا

داخل ہوگا آگ بڑی میں پھر نہ مرے گا بیچ اس کے اور نہ

يَحْيٰى ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ

جیے گا تحقیق بامراد ہوا وہ شخص جو پاک ہوا اور یاد کیا نام پروردگار اپنے کا

فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةُ

پس نماز پڑھی بلکہ اختیار کرتے ہو تم زندگانی دنیا کو اور آخرت بہت

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾

بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والی تحقیق یہ البتہ بیچ صحیفوں پہلوں کے ہے

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿۱۹﴾ ع ۱ ۱۹ ۱۲

صحیفے ابراہیمؑ اور موسےٰؑ کے

ف کافر جو ریاضت کرتے ہیں دنیا میں، کچھ قبول نہیں ہوتی۔ ۱۲۔ منہ ج

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اٰیاتہا ۲۶ رکوعہا ۱

سورۂ غاشیہ مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے چھبیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

کیا آئی ہے تیرے پاس بات ڈھانک لینے والی کی کتنے منہ اُس دن

خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾

ذلیل ہونے والے ہیں عمل کرنے والے محنت کرنیوالے ف داخل ہونگے آگ جلتی ہیں

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿۵﴾ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ

پلائے جاوینگے چشمے کھولتے ہیں سے نہیں واسطے اُنکے کھانا مگر

ضَرِيْعٍ ﴿۶﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿۷﴾ وُجُوْهٌ

ضریع سے یعنی کانٹوں سے نہیں موٹا کرتا ہے اور نہ کفایت کرتا ہے بھوک سے کتنے منہ

يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۱۰﴾

اس دن نعمتوں میں ہونگے سعی اپنی سے راضی ہیں بیچ بہشت بلند کے

لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿۱۱﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾ وقف لازم

نہیں سنتے بیچ اُسکے بے ہودہ بیچ اُسکے چشمہ ہے جاری

فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّنَمَارِقُ
بیچ اسکے تخت ہیں بلند اور آبخورے ہیں دھرے ہوئے اور تکیے ہیں

مَصْفُوفَةٌ ﴿۱۵﴾ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ﴿۱۶﴾ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى
صف باندھے ہوئے اور مسندیں ہیں بچھائی ہوئیں کیا پس نہیں دیکھتے طرف

الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾
اونٹوں کے کیونکر پیدا کیے گئے ہیں اور طرف آسمان کی کیونکر بلند کیے گئے

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ
اور طرف پہاڑوں کے کیونکر گاڑے گئے اور طرف زمین کی کیونکر

سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ لَّسْتَ عَلَيْهِم
بچھائی گئی پس نصیحت کر سوا اسکے نہیں کہ تو نصیحت کرنیوالا ہے نہیں تو اوپر انکے

بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ
داروغہ مگر جس نے منہ پھیرا اور کفر کیا پس عذاب کریگا اسکو اللہ

الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ إِنَّ
عذاب بڑا تحقیق طرف ہماری ہے پھر آنا اُن کا پھر تحقیق

عَلَيْنَا حِسَابَهُم ﴿۲۶﴾ ع
اوپر ہمارے ہے حساب اُن کا

ع ۱ — ۲۶ — ۱۳

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | آیاتها ۳۰ رکوعها ۱
سورۂ فجر مکہ میں نازل ہوئی اسمیں | شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے | تیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾ وَاللَّيْلِ
قسم ہے فجر کی اور راتوں دس کی اور جفت کی اور طاق کی اور رات کی

إِذَا يَسْرِ ﴿۴﴾ هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ ﴿۵﴾ أَلَمْ تَرَ
جب چلنے لگے ف۱ کیا بیچ اس کے قسم ہے واسطے صاحبوں عقل کے کیا نہ دیکھا تو نے

كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾ الَّتِي
کیونکر کیا پروردگار تیرے نے ساتھ عاد ارم ستونوں والے کے ف۲ وہ جو

لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿۸﴾ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا
نہیں پیدا کیا گیا مانند انکے بیچ شہروں کے اور ساتھ ثمود کے جنہوں نے تراشا تھا

ف۱ فجر عید قربان کی تاریخ ادا ہوتا ہے اور دس رات اس سے پہلے اور جفت اور طاق رمضان کے آخر دہے ہیں، اور جب رات کو چلے پیغمبر معراج کو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ عاد ایک قوم تھی ارم اس قوم میں ایک قبیلہ تھا، سلطنت تھی اُن میں عمارتیں بناتے بڑی بڑی اونچی۔ ۱۲۔ منہ رح

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ
پتھروں کو بیچ وادی کے ف اور ساتھ فرعون میخوں والے کے ف یہ سب تھے

طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ
جنھوں نے سرکشی کی بیچ شہروں کے پس بہت کیا بیچ اُنکے فساد پس ڈالا

عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾
اُوپر اُن کے پروردگار تیرے نے کوڑا عذاب کا تحقیق پروردگار تیرا البتہ بیچ گھات کے ہے

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ
پس اپیر جو انسان ہے جب آزماتا ہے اس کو پروردگار اُس کا پس عزت دیتا ہے اُسکو اور نعمت دیتا ہے اُسکو

فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ
پس کہتا ہے رب میرے نے بزرگ کیا ہے مجھ کو ف اور اپیر جب آزماتا ہے اُس کو تنگ کرتا ہے

عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا بَلْ لَا
اُوپر اُسکے رزق اُسکا پس کہتا ہے رب میرے نے ذلیل کیا مجھ کو ف ہرگز نہیں یوں بلکہ تم

تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ
عزت نہیں کرتے یتیم کی اور نہیں رغبت کرتے تم اُوپر کھلانے

الْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا ﴿١٩﴾ وَتُحِبُّونَ
فقیر کے اور کھاتے ہو تم میراث کو کھانا پے درپے اور دوست رکھتے ہو تم

الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا
مال کو دوست رکھنا بہت ہرگز نہیں یوں جسوقت توڑی جاوے گی زمین ریزہ

دَكًّا ﴿٢١﴾ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِيءَ
ریزہ اور آوے گا پروردگار تیرا اور فرشتے صف باندھ کر اور لائی جاوے گی

يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ
اُس دن دوزخ اُس دن نصیحت پکڑیگا آدمی اور کہاں ہے اُسکو

الذِّكْرَىٰ ﴿٢٣﴾ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ
نصیحت پکڑنا کہے گا اے کاش کہ میں پہلے بھیج لیتا واسطے زندگانی اپنی کے پس اُس دن

لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ﴿٢٦﴾
نہ عذاب کرے گا عذاب اُس کا سا کوئی اور نہ قید کرے گا قید کرنا اُس کا سا کوئی

ف وادی انکے مکان کا نام ہے پہاڑ کو کریدکر گھر بناتے تھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف سونے کی میخیں رکھتا لشکر کے گھوڑوں کی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف یعنی رب پر الزام رکھے اپنے فعل نہ دیکھے۔ ۱۲۔ منہ رح

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىِٕنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً
اے جان آرام پکڑنے والی پھر جا طرف پروردگار اپنے کے کہ خوش ہے تو
مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾ ع ۱ ۳۰ ۱۲
پسند کی گئی پس داخل ہو بیچ بندوں میرے کے اور داخل ہو بیچ بہشت میری کے

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — (۱) اٰیاتہا ۲۰ رکوعہا ۱

سورۂ بلد مکہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے بیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾
قسم کھاتا ہوں میں اس شہر کی ف۱ اور تو داخل ہونے والا ہے بیچ اس شہر کے ف۲
وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾ وقف لازم
اور قسم ہے جنانے والے کی اور جسکو جنا ف۳ البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو بیچ محنت کے ف۴
اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ
کیا گمان کرتا ہے یہ کہ ہرگز نہ قادر ہوگا اوپر اسکے کوئی کہتا ہے خرچ کیا میں نے
مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ
مال تہ بر تہ کیا گمان کرتا ہے یہ کہ نہیں دیکھا اس کو کسی نے ف۵ کیا نہیں کیں ہم نے
لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾
واسطے اسکے دو آنکھیں اور زبان اور دو ہونٹ اور راہ دکھائی ہم نے اسکو دونو راہیں ف۶
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾
پس نہیں پیٹھا بیچ گھاٹی کے اور کیا جانے کیا ہے گھاٹی
فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾
چھڑا دینا گردن کا ف۷ یا کھانا کھلانا بیچ دن بھوک والے کے
يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ
یتیم قرابت والے کے ف۸ یا فقیر خاک افتادہ کو پھر
كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا
ہوا ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں ساتھ صبر کے اور ایک دوسرے کو نصیحت
بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ
کرتے ہیں ساتھ رحم کرنے کے یہ لوگ ہیں صاحب یمین کے اور جو لوگ

ف۱ یعنی شہر مکہ کی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ مکہ میں لڑائی کی قید ہے ہر شخص کو مگر حضرت کو فتح مکہ کے دن معاف ہوئی تھی جو کوئی آپ سے لڑا اس کو مارا۔ پھر وہی قید قائم ہے تا قیامت۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی آدم اور بنی آدم۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ ساری عمر محنت سے خالی کبھی نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ شادیوں میں ماتموں میں نام کے جاپوں میں، مال خرچنے کو بڑا گنتا ہے اور خرچنے کی جگہ اور ہے ۱۲۔ منہ رح

ف۶ یعنی کفر اور ایمان یا دودھ کے پستان ۱۲۔ منہ رح

ف۷ یعنی بردہ آزاد کرنا یا قرضدار کو خلاص کروانا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۸ یتیم کا ایک حق ناتیدار کا ایک حق جو دونوں ہووے تو دو حق۔ ۱۲۔ منہ رح

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ
کافر ہوئے ساتھ نشانیوں ہماری کے یہ ہیں لوگ شامت کے اُوپر اُن کے
ع ۱ ۲۰ ۱۵ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع
آگ ہے بند کی ہوئی

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۱۵ رُكُوْعُهَا ۱
سورۂ شمس مکہ میں نازل ہوئی اسمیں | شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے | پندرہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ
قسم ہے سورج کی اور دھوپ اسکی کی اور قسم ہے چاند کی جب پیچھے آوے اُسکے ف اور قسم ہے دن کی
اِذَا جَلّٰىهَا ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ﴿۵﴾
جب ظاہر کرے اسکو اور رات کی جب ڈھانک لے اُسکو اور آسمان کی اور اس ذات کی کہ پیدا کیا اُسکو
وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿۷﴾
اور قسم ہے زمین کی اور جس نے بچھایا اس کو اور جان کی اور جس نے تندرست کیا اسکو
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ
پس جی میں ڈالی اُسکے بدکاری اس کی اور پرہیزگاری اسکی تحقیق مراد کو پہنچا جس نے
زَكّٰىهَا ﴿۹﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ
پاک کیا اس کو اور تحقیق نامراد ہوا جس نے گاڑ دیا اس کو جھٹلایا
ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ
ثمود نے بسبب سرکشی اپنی کے جب اُٹھا بڑا بدبخت اُن کا پس کہا تھا
لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾
واسطے اُن کے پیغمبر خدا کے نے محافظت کرو اُونٹنی خدا کی اور پانی پلانے اُسکے کو
فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ﴿۵﴾ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ
پس جھٹلایا اس کو پس پاؤں کاٹے اُسکے پس ہلاکی ڈالی اُوپر ان کے
رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ
رب اُنکے نے بسبب گناہوں اُنکے کے پس برابر کردیا انکو اور نہ ڈرا
ع ۱ ۱۵ ۱۶ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾ ع
پچھاڑی اُن کی سے

ف یعنی سورج ڈوبنے کے ساتھ نکلے۔ ۱۲- منہ رح

سُوۡرَةُ الَّيۡلِ مَكِّيَّةٌ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | ایاتہا ۲۱ رکوعہا ۱

سورۂ لیل مکہ میں نازل ہوئی اسمیں اکیس آیتیں اور ایک رکوع ہے — شروع کرتاہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ﴿۱﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ

قسم ہے رات کی جب ڈھانک لے اور دن کی جب روشن ہو اور اسکی جس نے پیدا کیا

الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰٓى ﴿۳﴾ اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنۡ

مرد کو اور عورت کو تحقیق سعی تمہاری البتہ مختلف ہے پس اہپر جس نے

اَعۡطٰى وَاتَّقٰى ﴿۵﴾ وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ

دیا اور پرہیزگاری کی اور سچ مانا اچھی بات کو پس البتہ آسان کرینگے ہم اسکو

لِلۡيُسۡرٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰى ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ

واسطے گھر آسانی کے اور اہپر جس نے بخیلی کی اور بے پروائی کی اور جھٹلایا

بِالۡحُسۡنٰى ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى ﴿۱۰﴾ وَمَا يُغۡنِىۡ

بات اچھی کو پس البتہ آسان کرینگے ہم اسکو واسطے سختی کے اور نہ کفایت کرے گا

عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيۡنَا لَـلۡهُدٰى ﴿۱۲﴾

اس سے مال اسکا جب گرے گا نیچے تحقیق ہمارے ذمہ پر ہے راہ دکھانا ان کا

وَاِنَّ لَـنَا لَـلۡاٰخِرَةَ وَالۡاُوۡلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ نَارًا

اور تحقیق واسطے ہمارے ہے آخرت اور دنیا پس ڈرایا میں نے تم کو آگ سے کہ

تَلَظّٰى ﴿۱۴﴾ لَا يَصۡلٰٮهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَى ﴿۱۵﴾ الَّذِىۡ كَذَّبَ

شعلہ مارتی ہے نہ داخل ہوگا اسمیں مگر بڑا بدبخت جس نے جھٹلایا

وَتَوَلّٰى ﴿۱۶﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا الۡاَتۡقَى ﴿۱۷﴾ الَّذِىۡ يُؤۡتِىۡ

اور منہ پھیرا اور البتہ ایک طرف کیا جاویگا اس سے بڑا پرہیزگار اور وہ جو دیتا ہے

مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنۡدَهٗ مِنۡ نِّعۡمَةٍ

مال اپنا پاک ہوتا ہے اور نہیں واسطے کسی کے نزدیک اسکے نعمت سے کہ

تُجۡزٰٓى ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِ الۡاَعۡلٰى ﴿۲۰﴾

بدلا دیا جاویگا مگر واسطے چاہنے رضامندی پروردگار اپنے بلند کے

ع ۱ ۲۱ ۱۷

وَلَسَوۡفَ يَرۡضٰى ﴿۲۱﴾ ع

اور البتہ شتاب راضی ہوگا

سُورَۃُ الضُّحٰی مَکِّیَّۃٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیاتہا ۱۱ رکوعہا ۱

سورۂ ضحیٰ مکہ میں نازل ہوئی اس میں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالضُّحٰی ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰی ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ
قسم ہے دن چڑھے کی اور رات کی جب ڈھانک لیوے نہیں چھوڑ دیا تجھ کو رب تیرے نے
وَمَا قَلٰی ﴿۳﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ﴿۴﴾
اور نہ ناخوش رکھا ف۱ اور البتہ پچھلی حالت بہتر ہے واسطے تیرے پہلی حالت سے
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ﴿۵﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ
اور البتہ شتاب دیوے گا تجھ کو پروردگار تیرا پس راضی ہوگا کیا نہیں پایا تجھ کو
يَتِيْمًا فَاٰوٰی ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی ﴿۷﴾
یتیم پس جگہ دی ف۲ اور پایا تجھ کو راہ بھولا ہوا پس راہ دکھائی ف۳
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ
اور پایا تجھ کو فقیر پس غنی کیا ف۴ پس جو یتیم ہو
فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا
پس مت قہر کر اور جو مانگنے والا ہو پس مت ڈانٹ اور جو
بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ ع
نعمت پروردگار تیرے کی ہے پس بیان کر

سُورَۃُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَکِّیَّۃٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیاتہا ۸ رکوعہا ۱

سورۂ انشراح مکہ میں نازل ہوئی — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — اسمیں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ
کیا نہ کھول دیا ہم نے واسطے تیرے سینہ تیرا ف۵ اور اتار رکھا ہم نے تجھ سے
وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ
بوجھ تیرا جس نے توڑی تھی پیٹھ تیری ف۶ اور بلند کیا ہم نے واسطے تیرے
ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
ذکر تیرا ف۷ پس تحقیق ساتھ سختی کے آسانی ہے تحقیق ساتھ سختی کے
يُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾ ع
آسانی ہے پس جب فارغ ہو تو پس محنت کر بیچ عبادت کے اور طرف رب اپنے کی پس رغبت کر ف۸

ف۱ حضرت کو کئی دن وحی نہ آئی، دل متردد رہے تہجد کو نہ اٹھے، کافروں نے کہا اس کو چھوڑ دیا اس کے رب نے، پھر یہ نازل ہوا پہلے قسم فرمائی دھوپ روشن کی اور رات اندھیری کی یعنی ظاہر میں بھی اللہ کی دو قدرتیں ہیں اور باطن میں کبھی چاندنا ہے کبھی اندھیرا دونوں اللہ کے ہیں اللہ سے دور کبھی نہیں بندہ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت کا باپ مرگیا پیٹ میں چھوڑ کر دادا نے پالا وہ مرگیا آٹھ برس کا چھوڑ کر چچا نے پالا۔ جب تک جوان ہوئے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ جب حضرت جوان ہوئے قوم کی رسم و راہ سے بیزار تھے اور اپنے پاس کوئی رسم و راہ نہ تھی اللہ نے دینِ حق نازل کیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ حضرت خدیجہ اپنی بھی قوم میں اشراف تھیں اور مالدار ان سے نکاح ہوا۔ سب مال انہوں نے حاضر کیا۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱/۱۱ ۱۸

ف۵ یعنی حوصلہ کشادہ دیا اتنا بڑا کام اٹھانے کو اور ظاہر میں بھی فرشتوں نے حضرت کا سینہ چاک کیا دل میں سے سیاہی نکال کر دھو ڈالا۔ ۱۲ منہ رح

ف۶ وحی کا اترنا اول سخت مشکل تھا پھر آسان ہو گیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۷ یعنی پیغمبروں میں اور فرشتوں میں تیرا نام بلند ہے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۸ ۱۹

ف۸ یعنی خلق کے سمجھانے سے فراغت پاوے تو خلوت کی عبادت میں لگ۔ ۱۲ منہ رح

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٨ رُكُوْعُهَا ١

سورۂ تین مکہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿١﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿٢﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ
قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی اور طور سینین کی اور اس شہر

الْاَمِيْنِ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿٤﴾
امن والے کی ف١ البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو بیچ اچھی ترکیب کے

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ﴿٥﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
پھر پھیر دیا ہم نے اسکو نیچے سب نیچوں کے ف٢ مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٦﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ
اچھے پس واسطے انکے ثواب ہے نہ کاٹا گیا پس کیا چیز جھٹلاتی ہے تجھ کو

بَعْدُ بِالدِّيْنِ ﴿٧﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨﴾ ع
پیچھے اسکے بیچ جزا کے کیا نہیں اللہ خوب حکم کرنیوالا سب حکم کرنیوالوں سے

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ١٩ رُكُوْعُهَا ١

سورۂ علق مکہ میں نازل ہوئی اسمیں — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے — اُنیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴿١﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ
پڑھ ساتھ نام پروردگار اپنے کے جس نے پیدا کیا پیدا کیا آدمی کو

مِنْ عَلَقٍ ﴿٢﴾ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿٣﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿٤﴾
جمے ہوئے لہو سے پڑھ اور پروردگار تیرا بہت کرم کرنیوالا ہے جس نے سکھایا ساتھ قلم کے

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿٥﴾ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ
سکھایا آدمی کو جو کچھ نہیں جانتا تھا ف٣ ہرگز نہیں یوں تحقیق آدمی

لَيَطْغٰىٓ ﴿٦﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ﴿٧﴾ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ
البتہ سرکشی کرتا ہے اس سے کہ دیکھتا ہے اپنے تئیں بے پروا اور غنی ہوا تحقیق طرف پروردگار تیرے کی ہے

الرُّجْعٰى ﴿٨﴾ اَرَاَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ﴿٩﴾ عَبْدًا اِذَا
پھر جانا کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ منع کرتا ہے بندے کو جب

صَلّٰى ﴿١٠﴾ اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰىٓ ﴿١١﴾ اَوْ
نماز پڑھتا ہے ف٤ کیا دیکھا تو نے اگر ہو وہ شخص اوپر ہدایت کے یا

ف١ یہ شہر فرمایا مکہ کو اور انجیر اور زیتون کے دو باغ ہیں دو پہاڑ پر بیت المقدس کے آس پاس وہ مکان ہے اور طور سینین جہاں حضرت موسیٰؑ سے کلام ہوا۔ یہ چار مکان فرمائے بہت برکت کے۔ ١٢۔ منہ رح

ع ١ ٨ ٢٠

ف٢ یعنی اسکو لائق بنایا فرشتوں کے مقام کا پھر جب منکر ہوا تو جانوروں سے بدتر۔ ١٢۔ منہ رح

ف٣ اوّل جبرئیل وحی لائے تو یہی پانچ آیتیں حضرت نے کبھی لکھا پڑھا نہ تھا فرمایا کہ قلم سے بھی علم وہی دیتا ہے یوں بھی وہی دیگا۔ ١٢۔ منہ رح

ف٤ یہ ابوجہل کافر حضرتؐ کو نماز پڑھتے دیکھتا تو چڑھ آتا۔ ١٢۔ منہ رح

أَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿١٢﴾ أَرَءَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿١٣﴾

حکم کرے ساتھ پرہیزگاری کے کیا دیکھا تو نے یہ کہ جھٹلایا اور منہ پھیرا ف۱

أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ﴿١٤﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ

کیا نہ جانا اس نے یہ کہ اللہ دیکھتا ہے ہرگز نہیں یوں اگر نہ

يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ

باز رہے گا البتہ گھسیٹیں گے ہم اُسکو ساتھ پیشانی کے وہ پیشانی کہ جھوٹی ہے

خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ﴿١٧﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿١٨﴾

خطا کار پس چاہیئے کہ بلاوے مجلس اپنی کو شتاب ہم بلاوینگے فرشتوں دوزخ کے کو

كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿١٩﴾ ع السجدة

ہرگز نہیں یوں مت کہا مان اُسکا اور سجدہ کر اور نزدیک ہو ف۲

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵ رکوعها ۱

سورۃ قدر مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے

إِنَّا أَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَا أَدْرٰىكَ مَا

تحقیق نازل کیا ہم نے قرآن کو بیچ رات قدر کے اور کیا جانے تو کیا ہے

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾

رات قدر کی رات قدر کی بہتر ہے ہزار مہینے سے

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ

اترتے ہیں فرشتے اور روح پاک بیچ اُسکے ساتھ حکم پروردگار اپنے کے

كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾ ع

واسطے ہر کام کے سلامتی ہے وہ یہانتک کہ طلوع ہو فجر ف۳

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۸ رکوعها ۱

سورۃ بینہ مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ

نہ تھے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اہل کتاب سے

وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿١﴾

اور مشرک باز رہنے والے یہانتک کہ آوے اُنکے پاس دلیل روشن ف۴

ف۱ یعنی نیک راہ پر ہوتا بھلے کام سکھاتا تو کیا اچھا آدمی ہوتا۔ اب منہ موڑا تو ہمارا کیا بگاڑا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ ایک بار ابوجہل حضرتؐ کو نماز میں دیکھ کر چلا کہ بے ادبی کرے وہاں نہ پہنچا کہ جھپکا لگا پروں کا ڈر کر اُلٹے پاؤں پھرا پھر کبھی یہ خیال نہ کیا معلوم ہوا کہ سجدہ میں بندہ اللہ سے نزدیک ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ شاید اوّل اسی شب میں شروع ہوا قرآن اترنا پھر ہمیشہ اس میں یہ تین صفتیں اللہ نے رکھیں اس رات میں جو نیکی کرے گویا ہزار مہینے کی اور کام دنیا کے جو مقدر ہیں اسمیں نیچے اترتے ہیں اور اللہ کی طرف سے چین اور دلجمعی اترتی رہتی ہے۔ ساری رات عبادت حلاوت ہوتی ہے وہ شب قرآن سے معلوم ہوا کہ رمضان میں ہے حدیث سے معلوم ہوا کہ رمضان کے آخر دہے میں طاق راتوں میں اکیسویں سے ستائیسویں العلم عند اللہ ۱۲۔ منہ رح

السجدة ع ۱ ۱۹ ۲۱ — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم — ع ۱ ۵ ۲۲

ف۴ حضرت سے پہلے سب دین والے بگڑ گئے تھے۔ ہر ایک اپنی غلطی پر مغرور اب چاہیئے کہ کسی حکیم کے یا ولی یا بادشاہ عادل کے سمجھائے راہ پر آدیں سو ممکن نہ تھا جب تک ایسا رسول نہ آوے، عظیم القدر ساتھ کتاب اللہ کے اور مدد قوی کے کئی برس میں ملک ملک ایمان سے بھر گئے۔ ۱۲۔ منہ رح

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝٢

پیغمبر خدا کی طرف سے کہ پڑھتا ہو صحیفے پاکیزہ

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٣ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ

بیچ اسکے کتابیں ہیں ثابت رکھنے والی دین کو ف۲ اور نہ متفرق ہوئے وہ لوگ کہ

اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

دیئے گئے تھے کتاب مگر پیچھے اسکے کہ آئی اُن کے پاس دلیل

الْبَيِّنَةُ ۝٤ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ

ظاہر ف۲ اور نہیں حکم کیے گئے مگر یہ کہ عبادت کریں اللہ کو

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا

خالص کر کر واسطے اُسکے دین کو بطور ابراہیم حنیف کے اور قائم رکھیں

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ

نماز کو اور دیں زکوٰۃ کو اور یہ ہے دین

الْقَيِّمَةِ ۝٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

لوگوں قائم رہنے والوں کا ف۳ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اہل کتاب سے

وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

اور مشرک ہیں بیچ آگ دوزخ کے ہمیش رہنے والے بیچ اُسکے

اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یہ لوگ وہ ہیں بدتر خلق کے تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧

اور کام کیے اچھے یہ لوگ وہ ہیں بہتر خلق کے

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ

بدلہ اُن کا نزدیک پروردگار انکے کے بہشتیں ہیں ہمیش رہنے والی چلتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ

نیچے اُن کے سے نہریں ہمیش رہنے والے بیچ اُنکے ہمیشہ راضی ہوا

اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝٨ ع ۱ / ۸ / ۲۳

اللہ اُن سے اور راضی ہوئے وہ اس سے یہ واسطے اسکے ہے کہ ڈرتا ہے پروردگار اپنے سے

ف۱ ہر سورت ایک کتاب ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی یہ رسول اور یہ کتاب آئے پیچھے شبہ نہیں رہا اور اہل کتاب ضد سے مخالف ہیں شبہ سے نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی یہ چیزیں سرِ دین ہیں پسند ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ ۹۹ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ زلزال مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ
جسوقت ہلائی جاوے گی زمین بھونچال اپنے سے اور نکال ڈالے گی

الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳
زمین بوجھ اپنے ف۱ اور کہے گا آدمی کیا ہوا اس کو

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ
اُس دن کہے گی زمین باتیں اپنی بسبب اسکے کہ پروردگار تیرے نے

اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۵
حکم بھیجا اُس کو ف۲ اُس دن پھر آویں لوگ متفرق

لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ
تو کہ دکھلائے جاویں عمل اُن کے پس جو کوئی کرے گا برابر

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ
بھنگے کے بھلائی دیکھے گا اُس کو اور جو کوئی کرے گا برابر

ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸ ع
بھنگے کے برائی دیکھے گا اُس کو

ف۱ قیامت سے پہلے زمین میں سے نکل پڑیگا جو مال سونا روپا اسکے اندر دبا ہے تب لینے والے نہ رہیں گے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی بندوں کے گناہ بتادے گی حساب کے وقت۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۱/۸ ۲۴

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۰ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ عٰدیٰت مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲
قسم ہے گھوڑوں دوڑنے والوں کی ہانپ کر پھر آگ نکالنے والوں کی پتھر جھاڑ کر

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝۳ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴ فَوَسَطْنَ
پس گاؤں مارنے والوں کی صبح کے وقت پس اٹھاتی ہے ساتھ اس کے غبار کو پس بیٹھ جاتی ہیں

بِهٖ جَمْعًا ۝۵ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶ وَاِنَّهٗ
اسوقت جماعت میں ف۳ تحقیق آدمی واسطے رب اپنے کے البتہ ناشکر ہے اور تحقیق وہ

عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝۷ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ
اُوپر اس بات کے البتہ شاہد ہے اور تحقیق وہ واسطے محبت مال کے

ف۳ یہ جہاد والے سواروں کی قسم ہے اس سے بڑا کون عمل کہ اللہ کے کام پر اپنی جان دینے کو حاضر۔ ۱۲۔منہ رح

لَشَدِيدٌ ﴿٨﴾ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي
البتہ سخت ہے کیا پس نہیں جانتا جب اٹھایا جاوے گا جو کچھ بیچ
الْقُبُورِ ﴿٩﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ﴿١٠﴾ إِنَّ
قبروں کے ہے اور حاصل کیا جاویگا جو کچھ بیچ سینوں کے ہے تحقیق
ع ١ ١ ٢٥ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ﴿١١﴾
پروردگار اُن کا ساتھ اُن کے اس دن البتہ خبردار ہے

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | اٰیاتھا ١١ رکوعھا ١

سورۂ قارعہ مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

الْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا
ٹھوکنے والی کیا ہے ٹھوکنے والی اور کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو کیا ہے
الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ
ٹھوکنے والی جسدن ہو جاویں گے آدمی مانند ٹڈیوں
الْمَبْثُوثِ ﴿٤﴾ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ
پراگندہ کے اور ہو جاوینگے پہاڑ مانند پشم
الْمَنفُوشِ ﴿٥﴾ فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ﴿٦﴾
دھنی ہوئی کے پس اپر جو کوئی کہ بھاری ہو تول اس کی
فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ
پس وہ بیچ زندگانی خوش کے ہے اور اپر جو کوئی کہ ہلکی ہو
مَوَازِينُهُ ﴿٨﴾ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَمَا أَدْرَاكَ
تول اس کی پس جائے اس کی ہاویہ ہے اور کیا جانے تو
ع ١ ١ ٢٦ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾
کیا ہے وہ ہاویہ آگ ہے جلتی ہوئی

سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | اٰیاتھا ٨ رکوعھا ١

سورۂ تکاثر مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلَّا
غافل کیا تم کو چاہ بہتایت کی نے یہاں تک کہ ملو تم قبروں سے ہرگز نہ یوں

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٣ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٤

البتہ جانوگے تم پھر ہرگز نہ یوں شتاب جانو گے تم

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝٥ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝٦

ہرگز نہ یوں کاش کہ جانو تم جاننا یقین کا البتہ دیکھوگے تم دوزخ کو

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝٧ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ

پھر البتہ دیکھوگے تم اس کو دیکھنا یقین کا پھر البتہ پوچھے جاؤگے تم

يَوْمَىِٕذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝٨ ع ع ١ ٨ ٢٧

اس دن نعمتوں سے

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیاتہا ٣ رکوعہا ١

سورۂ عصر مکہ میں نازل ہوئی اسمیں | شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے | تین آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالْعَصْرِ ۝١ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝٢ اِلَّا

قسم ہے عصر کی تحقیق آدمی البتہ بیچ زیان کے ہے مگر

ف۱ یعنی جس دل میں ایمان ہے تو نہ جلاوے کفر ہے تو جلاوے۔ ۱۲-منہ رح

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا

جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں

بِالْحَقِّ ۥ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝٣ ع ع ١ ٣ ٢٨

ساتھ حق کے اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں ساتھ صبر کے

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیاتہا ٩ رکوعہا ١

سورۂ ہمزہ مکہ میں نازل ہوئی اسمیں | شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے | نو آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۣ ۝١ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا

وائے ہے واسطے ہر عیب کرنے والے غیبت کرنے والے کے جس نے اکٹھا کیا مال

وَّعَدَّدَهٗ ۝٢ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝٣ كَلَّا

اور گنا اس کو جانتا ہے یہ کہ مال اُس کا ہمیش رکھے گا اس کو ہرگز نہیں یوں

لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝٤ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥

البتہ ڈالا جاوے گا بیچ حطمہ کے اور کیا جانے تو کیا ہے حطمہ

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝٦ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧

آگ ہے اللہ کی سلگائی ہوئی وہ جو چڑھ چڑھ آتی ہے اوپر دلوں کے ف۱

47

إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ ﴿٨﴾ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿٩﴾ ع

تحقیق وہ اوپر ان کے دروازے بند کی ہوئی بیچ ستونوں کھچے ہوؤں کے

سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتہا ٥ رکوعہا ١

سورۂ فیل مکہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ﴿١﴾

کیا نہ دیکھا تو نے کیونکر کیا پروردگار تیرے نے ساتھ ہاتھیوں والوں کے

أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ﴿٢﴾ وَأَرْسَلَ

کیا نہ کر دیا مکر اُن کا بیچ گمراہی کے اور بھیجے

عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ﴿٣﴾ تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ

اوپر اُن کے پرند جانور جماعت جماعت پھینکتے تھے پتھر

مِّن سِجِّيلٍ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ﴿٥﴾ ع

کنکر سے پس کر دیا اُن کو مانند بھس کھائے ہوئے کے ف

سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتہا ٤ رکوعہا ١

سورۂ قریش مکہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے چار آیتیں اور ایک رکوع ہے

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ

واسطے اُلفت دلانے قریش کے واسطے اُلفت دلانے اُنکے کے آتے ہیں بیچ سفر جاڑے کے

وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ﴿٣﴾

اور گرمی کے پس چاہیے کہ عبادت کریں پروردگار اس گھر کے کو

الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾ ع

جس نے کھلایا اُن کو بھوک سے اور امن دیا اُن کو ڈر سے ف۲

سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتہا ٧ رکوعہا ١

سورۂ ماعون مکہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے سات آیتیں اور ایک رکوع ہے

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ﴿١﴾ فَذَٰلِكَ

کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ جھٹلاتا ہے دن جزا کو پس یہ وہ

الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ﴿٢﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ

شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو اور نہیں رغبت دلاتا اوپر کھانا دینے

ف۱ یمن کے ملک پر حبشی غالب رہے ایک مدت دیکھا کہ سارے عرب حج کرتے ہیں کعبہ کا چاہا کہ سب ہمارے پاس جمع ہوا کریں کعبے کی نقل ایک کعبہ بنایا۔ دنیا کا تکلف یہاں سے زیادہ کوئی نہ آیا زیارت کو جھنجھلا کر فوج چڑھائی کعبہ شریف پر اور ساتھ کتنے ہاتھی لائے ڈھانے کو بیچ میں کئی قوم عرب کے مزاحم ہوئے سب کو مار آجب حرم کی حد میں بیٹھے آسمان سے جانور آئے سبز چڑیا برابر تین تین کنکر لے کر دو پنجوں میں ایک منہ میں لاکھوں جانور لگے مارنے کنکر چلتے جیسے گولی بندوق کی۔ اگر اونٹ کے بیچ میں لگا پیٹ سے نکلا۔ آدمی تو کیا چیز ہے ساری فوج میں ایک نہ بچا۔ اسی سال میں پیچھے حضرت پیدا ہوئے۔ ۱۲۔منہ رح

ع ١ / ٩ / ٢٩

ع ١ / ٥ / ٣٠

ف۲ حضرت سے بارھویں پشت میں ایک شخص تھا نضر بن کنانہ اسکی اولاد قریش ہیں سب جمع ہوتے تھے ہیں عرب جو حج کو آتے ان کو دیکھتے کعبے کے خادم جب قریش جاتے ان کے گھر تو عزت کرتے اور سلوک کرتے وہی اُنکی معاش تھی، جاڑے میں یمن کی طرف، گرمی میں شام کو اور آپس میں بیر سے لڑتے قریش پر حرم کے ادب سے چور دھاڑی، کوئی نہ آتا فرمایا کہ اس

ع ١ / ٤ / ٣١

(باقی ص ٧٣٥ پر)

الْمِسْكِينِ ۝٣ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ۝٤ الَّذِينَ هُمْ

فقیر کے پس وائے ہے واسطے اُن نماز پڑھنے والوں کے وہ جو

عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝٥ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۝٦

نماز اپنی سے بے خبر ہیں ف۱ وہ جو دکھلاتے ہیں لوگوں کو

وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝٧ ع

اور منع کرتے ہیں برتنے کی چیز سے

سُورَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | ایاتہا ۳ رکوعہا ۱

سورۂ کوثر مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے تین آیتیں اور ایک رکوع ہے

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢

تحقیق دی ہم نے تجھ کو کوثر ف۲ پس نماز پڑھ واسطے پروردگار اپنے کے اور قربانی کر ف۳

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝٣ ع

تحقیق دشمن تیرا وہی ہے بے نسل ف۴

سُورَةُ الْكَافِرُونَ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | ایاتہا ۶ رکوعہا ۱

سورۂ کافرون مکہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝١ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝٢

کہہ اے کافرو نہیں عبادت کرتا میں اس چیز کو کہ عبادت کرتے ہو تم

وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝٣ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا

اور نہیں تم عبادت کرنے والے اس چیز کو کہ عبادت کرتا ہوں میں اور نہیں میں عبادت کرنیوالا اس چیز کو کہ

عَبَدتُّمْ ۝٤ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ

عبادت کرتے ہو تم اور نہیں تم عبادت کرنے والے اس چیز کو کہ عبادت کرتا ہوں میں واسطے تمہارے

دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝٦ ع

دین تمہارا اور واسطے میرے دین میرا ف۵

سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | ایاتہا ۳ رکوعہا ۱

سورۂ نصر مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے تین آیتیں اور ایک رکوع ہے

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَأَيْتَ النَّاسَ

جب آوے مدد خدا کی اور فتح ہو کر اور دیکھے تو لوگوں کو

ف۱ یعنی قضا کرتے ہیں یا تنگ وقت پڑھتے ہیں جان کر۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ کوثر نام ہے ایک نہر کا بہشت میں اسکا پانی دودھ سے سفید اور شہد سے میٹھا جو کوئی ایک بار پیئے محشر میں ساری عمر پیاس نہ لگے اس کا پانی ایک حوض میں بھرتا ہے محشر میں دو پرنالے گرتے ہیں ایک سونے کا ایک روپے کا حوض چورس دو دو مہینے کی راہ چار طرف پرسے اسکے ایک فرش ہے تختوں سے روپے اور سونے اور کنارے پر بنگلے ہیں ایک ایک موتی کے اندر سے خالی حوض میں آبخورے ترتے ہیں سونے روپے کے جتنے آسمان کے تارے حضرت اور ان کے یار وہاں کھڑے ہیں امت پہنچتی جاتی ہے جو وہاں جا پہنچا اس کا پانی پیا پھر ساری مدت محشر کی پیاس نہ لگے۔ اور اپنے گروہ میں جا ملا امن میں آیا جو نہ پہنچا اس پر افسوس۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ قربانی حضرتؐ پر ضرور تھی اور اُمت میں مالدار پر ہے مفلس کو ضرور نہیں ۱۲۔ منہ رح

ف۴ کافر کہتے ہیں اس شخص کے بیٹا نہیں زندگی تک اس کا نام ہے پیچھے کون نام لیگا سو اُنکا نام روشن ہے قیامت تک اس کافر کو کوئی نہیں جانتا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ یعنی تم نے ضد باندھی ہے اب سمجھانا کیا فائدہ جبتک اللہ فیصلہ کرے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱/۷/۳۲ ع ۱/۳/۳۳ ع ۱/۶/۳۴

يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ
داخل ہوتے ہیں بیچ دین اللہ کے فوج فوج پس پاکی بیان کر ساتھ تعریف

رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳ ع
پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگ اس سے تحقیق وہ ہے پھر آنے والا ف۱

سُوۡرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰياتها ۵ ركوعها ۱
سورۂ لہب مکہ میں نازل ہوئی اسمیں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ۝۱ مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ
ہلاک ہوجیو ہاتھ ابی لہب کے اور ہلاک ہو وہ نہ کفایت کیا اس کو

مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ ۝۲ سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ
مال اسکے نے اور جو کچھ کمایا تھا شتاب داخل ہوگا آگ شعلہ

لَهَبٍ ۝۳ ۚۖ وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ۝۴ ۚ فِىۡ
والی میں اور جورو اس کی اٹھانے والی ہے لکڑیوں کی بیچ

جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ۝۵ ع
گردن اس کی کے رسّی ہے پوست کھجور کی سے ف۲

سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ مَكِّيَّةٌ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰياتها ۴ ركوعها ۱
سورۂ اخلاص مکہ میں نازل ہوئی اسمیں چار آیتیں اور ایک رکوع ہے — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ ۚ لَمۡ يَلِدۡ ۙ ۵
کہہ اے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) وہ اللہ ایک ہے اللہ بے احتیاج ہے ف۳ نہیں جنا اس نے

وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝۳ ۙ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ ع
اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے واسطے اسکے برابری کرنے والا کوئی ف۴

سُوۡرَةُ الۡفَلَقِ مَكِّيَّةٌ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰياتها ۵ ركوعها ۱
سورۂ فلق مکہ میں نازل ہوئی اسمیں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۝۱ ۙ مِنۡ شَرِّ مَا
کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار صبح کے برائی اس چیز کی سے کہ

خَلَقَ ۝۲ ۙ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ ۙ
پیدا کیا ہے اور برائی اندھیرا کرنے والی کی سے جسوقت چھپ جاوے ف۵

ف۱ یعنی قرآن میں ہر جا وعدہ ہے فیصلے کا اور کافر شتابی کرتے تھے حضرت کی آخر عمر میں مکہ فتح ہو چکا ملک عرب مسلمان ہونے لگے ڈل کے ڈل، وعدہ سچا ہوا اب اُمت کے گناہ بخشوایا کر درجہ شفاعت کا ملے یہ سورت اتری آخر عمر میں حضرتؐ نے پہچانا کہ میرا کام تھا دنیا میں سو کر چکا اب سفر ہے آخرت کا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ ابو لہب حضرتؐ کا چچا تھا کفر کے مارے حضرتؐ کی ضد میں پڑا ایک بار حضرتؐ نے جمع کیا سب قریش کو پکار کر اس نے پتھر پھینکا کہ دیوانہ سب لوگوں کو ناحق پکارتا ہے اور اسکی عورت سخت دشمنی کرتی خست کے مارے ایندھن جنگل سے آپ لاتی اور کانٹے حضرت کے راہ میں ڈالتی کہ آتے جاتے کو چبھیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی کھانا پیتا نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی اس کی قسم کا کوئی نہیں کہ جورو رکھے یا بیٹا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ یعنی رات کا اندھیرا یا چاند کا گہن اور اس میں آگئیں سب تاریکیاں ظاہر وباطن کی اور تنگ دستی، پریشانی گمراہی۔ ۱۲۔ منہ رح

(بقیہ ص ۷۳۳ سے آگے) گھر کے طفیل تم کو روزی ہے اور امن ہے پھر اس گھر والے کی بندگی کیوں نہیں کرتے ناشکر۔ ۱۲۔ منہ رح

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ
اور برائی پھونکنے والیوں کی سے بیچ گرہوں کے ف۱ اور برائی

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵ ع ع ۱ ۵ ۳۸
حسد کرنے والے کی سے جب حسد کرے ف۲

اٰيَاتُهَا ۶ رُكُوْعُهَا ۱	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ
چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے	شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے	سورۂ ناس مکہ میں نازل ہوئی اسیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲
کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴
معبود لوگوں کے برائی وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کی سے ف۳

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ
وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے بیچ سینے لوگوں کے

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶ ع ع ۱ ۶ ۳۹
جنوں میں سے اور انسانوں میں سے ف۴

ف۱ یعنی جادوگر۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۲ اس وقت اس کی ٹوک لگ جاتی ہے۔
ف۳ شیطان گناہ پر سنکارے اور آپ نظر نہ آوے۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۴ حدیث میں فرمایا ان سورتوں برابر کوئی دعا نہیں پناہ کی۔ ۱۲۔ منہ رح

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝
اے اللہ مجھ سے میری قبر کی وحشت دور فرما اے اللہ مجھ پر عظمت والے قرآن کے ذریعہ رحم فرما

وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ۝ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا
اور اس کو میرے لئے مقتدا اور نور اور ہدایت اور رحمت والا بنا اے اللہ اس کے اندر جو میں بھول گیا ہوں

نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ اٰنَآءَ
وہ مجھے یاد دلا اور جو مجھے نہیں معلوم وہ مجھے سکھا دے اور دن رات اس کی تلاوت کرنے کی مجھے توفیق عطا فرما

النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
اور اے سب جہانوں کے پالنے والے اس کو میرے لئے دلیل بنا

قدرت اللہ کمپنی ۝ اردو بازار ۝ لاہور

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ○ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ

بڑی شان بلند مرتبہ والے اللہ نے سچ فرمایا اور سچ فرمایا اس کے رسول نے جو عزت والا نبی ہے اور ہم اس پر

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ

گواہوں میں سے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم سے قبول کیجیے بیشک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے اے اللہ ہمیں

حَرْفٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً وَّبِكُلِّ جُزْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ جَزَآءً ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا

قرآن پاک کے ہر حرف کے بدلے مٹھاس نصیب کر اور قرآن پاک کے ہر جزء کے بدلے اچھا بدلا عطا فرما اے اللہ ہمیں

بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَّبِالْبَآءِ بَرَكَةً وَّبِالتَّآءِ تَوْبَةً وَّبِالثَّآءِ ثَوَابًا وَّبِالْجِيْمِ جَمَالًا

الف کے بدلے الفت اور ب کے بدلے برکت اور ت کے بدلے توبہ اور ث کے بدلے ثواب اور ج کے بدلے جمال

وَّبِالْحَآءِ حِكْمَةً وَّبِالْخَآءِ خَيْرًا وَّبِالدَّالِ دَلِيْلًا وَّبِالذَّالِ ذَكَآءً وَّبِالرَّآءِ

اور ح کے بدلے دانائی اور خ کے بدلے بھلائی اور د کے بدلے رہنمائی اور ذ کے بدلے ذہانت اور ر کے بدلے

رَحْمَةً وَّبِالزَّآءِ زَكٰوةً وَّبِالسِّيْنِ سَعَادَةً وَّبِالشِّيْنِ شِفَآءً وَّبِالصَّادِ صِدْقًا

رحمت اور ز کے بدلے پاکی اور س کے بدلے نیک بختی اور ش کے بدلے شفاء اور ص کے بدلے سچائی

وَّبِالضَّادِ ضِيَآءً وَّبِالطَّآءِ طَرَاوَةً وَّبِالظَّآءِ ظَفْرًا وَّبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَّ

اور ض کے بدلے روشنی اور ط کے بدلے تر و تازگی اور ظ کے بدلے کامیابی اور ع کے بدلہ علم اور

بِالْغَيْنِ غِنًى وَّبِالْفَآءِ فَلَاحًا وَّبِالْقَافِ قُرْبَةً وَّبِالْكَافِ كَرَامَةً

غ کے بدلہ بے نیازی اور ف کے بدلہ فلاح اور ق کے بدلہ نزدیکی اور ک کے بدلہ عزت

وَّبِاللَّامِ لُطْفًا وَّبِالْمِيْمِ مَوْعِظَةً وَّبِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّبِالْوَاوِ وُصْلَةً وَّ

اور ل کے بدلہ مہربانی اور م کے بدلہ نصیحت اور ن کے بدلہ نور اور و کے بدلہ ملاپ اور

بِالْهَآءِ هِدَايَةً وَّبِالْيَآءِ يَقِيْنًا ○ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَ

ھ کے بدلہ رہنمائی اور ی کے بدلہ یقین عطا فرما یا اللہ ہمیں عظمت والے قرآن کے ذریعہ نفع پہنچا اور

ارْفَعْنَا بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ وَتَقَبَّلْ مِنَّا قِرَآءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا

ہمارا مرتبہ آیات اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ بلند فرما اور ہمارے پڑھنے کو قبول فرما اور ہم سے درگزر فرما

مَا كَانَ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاٍ اَوْ نِسْيَانٍ اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ عَنْ

وہ کوتاہی جو قرآن پاک کی تلاوت میں ہوئی ہو --- یعنی خطا یا بھول --- یا بدلنا کلمہ کا

مَّوَاضِعِهَآ اَوْ تَقْدِيْمٍ اَوْ تَاْخِيْرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ تَاْوِيْلٍ عَلٰى غَيْرِ

اپنی جگہ سے یا آگے یا پیچھے یا زیادتی یا کمی یا مراد لینا غیر اس کا

مَآ اَنْزَلْتَهٗ عَلَيْهِ اَوْ رَيْبٍ اَوْ شَكٍّ اَوْ سَهْوٍ اَوْ سُوْٓءِ اِلْحَانٍ اَوْ تَعْجِيْلٍ عِنْدَ

جو اتارا تو نے اس پر یا ریب یا شک یا غفلت یا فحش غلطی یا جلدی کرنا

تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَسَلٍ اَوْ سُرْعَةٍ اَوْ زَيْغِ لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ بِغَيْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ

تلاوت قرآن کے وقت۔ یا سستی یا تیزی یا زبان کی کجی یا بغیر وقف کے وقف کرنا یا ملانا

بِغَيْرِ مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بِغَيْرِ بَيَانٍ اَوْ مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اِعْرَابٍ

بغیر مدغم کے یا ظاہر کرنا بغیر بیان یا مد یا تشدید یا ہمزہ یا جزم کے یا اعراب دینا

بِغَيْرِ مَا كَتَبْتَهٗ اَوْ قِلَّةِ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ عِنْدَ اٰيَاتِ الرَّحْمَةِ وَاٰيَاتِ الْعَذَابِ

علاوہ اس کے جو اس نے لکھا۔ یا رغبت اور خوف کا کم ہونا رحمت کی آیات اور عذاب کی آیات کے وقت

فَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِالْقُرْاٰنِ

پس بخش ہم کو اے ہمارے پروردگار اور ہمیں گواہوں کے ساتھ لکھ یا اللہ قرآن کے ذریعہ ہمارے دلوں کو منور فرما

وَزَيِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِالْقُرْاٰنِ وَاَدْخِلْنَا فِي الْجَنَّةِ

اور قرآن کے ذریعہ ہمارے اخلاق کو مزین فرما۔ اور قرآن کے ذریعہ ہمیں آگ سے نجات عطا فرما اور قرآن کے ذریعہ ہمیں جنت میں داخل فرما

بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِيْنًا وَّفِي الْقَبْرِ مُوْنِسًا وَّ

یا اللہ قرآن کو ہمارے لئے دنیا میں ساتھی بنا اور قبر میں غمخوار اور

عَلَى الصِّرَاطِ نُوْرًا وَّفِي الْجَنَّةِ رَفِيْقًا وَّمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّحِجَابًا وَّ اِلَى

پل صراط پر روشنی والا اور جنت میں ساتھی اور آگ سے پردہ اور حائل اور تمام بھلائیوں کی طرف

الْخَيْرٰتِ كُلِّهَا دَلِيْلًا فَاكْتُبْنَا عَلَى التَّمَامِ وَارْزُقْنَا اَدَآءً بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ

رہنما بنا پس ہمارا خاتمہ ایمان پر فرما اور ہمیں ایسا ایمان نصیب فرما جو دل اور زبان سے ادا ہو۔

وَحُبَّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالْبِشَارَةِ مِنَ الْاِيْمَانِ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى

اور بھلائی کی محبت اور نیک بختی اور خوشخبری والا ایمان نصیب فرما اور اللہ تعالیٰ رحمت بھیجے اپنے مخلوق میں سے

خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ○

بہتر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور اسکی آل اور اس کے تمام صحابہ پر اور بہت بہت سلام بھیجے۔

قدرت اللہ کمپنی ○ اردو بازار ○ لاہور

رُموزِ اوقافِ قرآنِ مجید

ہر زبان کے اہلِ زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اس لئے اہلِ علم نے اسکے ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کردی ہیں جن کو رُموزِ اوقافِ قرآن مجید کہتے ہیں۔ وہ رموز یہ ہیں۔

○ جہاں بات پُوری ہو جاتی ہے وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں یہ حقیقت میں گول ۃ ہے۔ یہ وقفِ تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔ اس علامت کو آیت کہتے ہیں۔

م۔ وقفِ لازم کی علامت ہے۔ اِس پر ضرور ٹھہرنا چاہیئے ورنہ اس کا مطلب بدل جائے گا۔

ط۔ وقفِ مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔ یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج۔ وقفِ جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز۔ علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص۔ علامت وقفِ مرخص کی ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے

صلے۔ اَلْوَصْلُ اَوْلیٰ کا اِختصار ہے یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق۔ قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

صل۔ "قَدْ یُوْصَلُ کی علامت ہے" یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف۔ یہ لفظ قِف ہے جس کے معنیٰ ہیں ٹھہر جاؤ۔ یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س یا سکتہ۔ یہاں تھوڑا سا ٹھہر جانا چاہیئے مگر سانس نہ ٹوٹے۔

وقفہ۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیئے لیکن سانس نہ ٹوٹے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے اور وقفہ میں زیادہ۔

لا۔ لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے کہیں عبارت کے اندر۔ آیت کے اوپر اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیئے بعض کے نزدیک ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے سے مطلب میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اگر عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیئے۔

ک۔ کذٰلک کی علامت ہے یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

التماس

قرآنِ پاک کی طباعت اور جلد بندی بڑی ہی ذمہ داری اور احتیاط سے کی جاتی ہے۔ لیکن پھر بھی کبھی کبھار اتفاق سے جلد بندی میں کچھ صفحات کی ترتیب میں غلطی یا کمی بیشی ہو جاتی ہے۔ یا کسی صفحہ پر طباعت کی غلطی رہ جاتی ہے۔ یہ کلامِ پاک کے متن و کتابت کی غلطی نہیں ہوتی بلکہ جلد ساز کی غلطی ہوتی ہے۔ ہماری فرم ایسی غلطی کو درست کرنے کی ذمہ دار ہے۔ ہماری فرم کے شائع کردہ کلامِ پاک کے کسی بھی نسخہ میں اگر کو کوئی ایسی غلطی نظر آئے تو کلامِ پاک کا وہ نسخہ آپ ہمیں بھیجدیں ہم اسے درست کروا دیں گے۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

قرآنِ پاک کے اس نسخے کا حرف بحرف غور سے پڑھنے اور رسم الخط کو سمجھنے کے بعد ہم پورے وثوق سے تصدیق کرتے ہیں کہ اس قرآنِ حکیم کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں اور ہر قسم کے اغلاط سے مبرا ہے۔

حافظ محمدؐ یوسف ◎ **حافظ محمدؐ مُستمیر خان**

والٹن لاہور — گارڈن ٹاؤن لاہور

QUDRAT ULLAH CO.
URDU BAZAR LAHORE PAKISTAN.